هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ

اللہ کا پیغام انسانوں کے نام

رِیَاضُ القُرآن

مع فضائل قرآن کریم

7 Line سطری

نہایت ہی سادہ اور آسان زبان میں قرآن مجید کی ترجمانی

اس قرآن میں ہر سورت سے پہلے الگ الگ قسم کے

رسم الخط میں بسم اللہ الرحمن الرحیم جمع کیے گئے ہیں

ان شاء اللہ یہ ترجمانی اللہ سے بہت ہی قریب کردے گی۔

قرآن پاک سے بڑا سچا اور مخلص استاذ اس دنیا میں اور کوئی نہیں ہوسکتا۔

اللہ کی رضا کا طالب

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِينَ

محمد یونس

ابن حضرت مولانا

محمد عمر صاحب

پالنپوریؒ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ، اَمَّا بَعْدُ!

جس طرح ہم اپنی ضرورت کی کوئی چیز جب خریدتے ہیں تو اس چیز کو درست طور پر استعمال کرنے کے اصول پر مرتب کوئی نہ کوئی مختصر یا مفصل کتابچہ ضرور دیا جاتا ہے، تاکہ اس چیز سے استفادہ کرنے میں سہولت ہو اور کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

اس کائنات میں اربوں کھربوں کی تعداد میں پھیلی مخلوقات میں سے سب سے زیادہ اہمیت والی مخلوق انسان ہے جسے اشرف المخلوقات کہا جاتا ہے، اور اس کے اہم ہونے کی وجہ سے اس کو اپنی زندگی گزارنے کے لیے بھی اہم مقصد دیا گیا کہ تمہاری تخلیق کا مقصد رب کریم کی عبادت کے سوا کچھ نہیں:

"وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ"

(ذاریات: ۵۶) اور اس مقصد کو حاصل کیسے کرنا ہے یہ سکھانے کے لیے ایک ایسی کتاب دی گئی جو انسان کے ہر قدم پر اس کی رہنمائی کرتی ہے، ایک ایسی کتاب جس کا ہر حرف اپنے

اندر ایک نور اور جس کا ہر لفظ اپنے اندر ایک معنیٰ لیے ہوئے ہے، اس کی تلاوت عبادت افضل ترین عبادت، اس کو پڑھنے پڑھانے والا دنیا کا بہترین انسان، ایک ایسی کتاب کہ جو اسے یاد کرلے وہ نہ صرف خود جنت کا حق دار ہو جائے بلکہ دوسروں کی شفاعت کا رتبہ حاصل کرلے، ایسی کتاب کہ روز قیامت اس کے یاد کرنے والے سے کہا جائے کہ پڑھتا جا اور جنت کے درجات چڑھتا جا! وہ بابرکت و باعظمت کلام کوئی اور نہیں بلکہ یہی قرآن پاک ہے۔

اس قرآن کی کیا تعریف کی جائے کہ یہ قرآن اللہ کا کلام ہے، دو جہاں کے خالق و مخلوق کے مالک کا شاہی فرمان ہے، سارے فرشتوں کے سردار حضرت جبرئیل علیہ السلام جنہیں اللہ تعالیٰ نے امین کے لقب سے نوازا ہے، اُن کے واسطے سے دنیا میں آیا ہے اور تمام نبیوں کے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جنہیں ان کے دشمنوں اور مخالفوں نے بھی ''صادق'' اور ''امین'' مانا ہے، اُن کے ذریعے ہم نے اور سارے عالم نے پایا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ''اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَهٗ

لَحٰفِظُوْنَ ''(الحجر: ۹) کا اعلان فرما کر خود اس قرآن کی حفاظت کرنے کا وعدہ فرمایا ہے۔

اس قرآن میں کس کے لیے رہبری نہیں ہے؟ ہر ایک کے لیے ہے، نبی اور رسول کے لیے بھی، صحابہ وصحابیات کے لیے بھی، بادشاہوں اور حاکموں کے لیے بھی، رعایا اور محکوموں کے لیے بھی، عالموں کے لیے بھی اور عوام کے لیے بھی، مال داروں کے لیے بھی اور غریبوں کے لیے بھی، مَردوں کے لیے بھی اور عورتوں کے لیے بھی، جوانوں کے لیے بھی اور بوڑھوں کے لیے بھی، شہریوں کے لیے بھی اور دیہاتیوں کے لیے بھی، جو نعمتوں میں کھیل رہے ہیں اُن کے لیے بھی اور جو مصیبتوں کو جھیل رہے ہیں اُن کے لیے بھی، یہاں تک کہ بچوں کے لیے بھی اور جن و انس کے لیے بھی۔

خطاب کہیں رسولوں سے ہے، کہیں مؤمنین سے، کہیں عام انسانوں سے، کہیں یہود سے، کہیں کفار سے، کہیں دیگر اہلِ کتاب سے، کہیں اُن سے جو گناہوں میں ڈوبے ہوئے ہیں، کہیں اُن سے جو امیدیں تک کھو چکے ہیں۔

کیسے پیارے اللہ ہیں! سب کا بھلا چاہنے والے، سب کو اپنی آغوشِ رحمت میں لینے کو تیار، پھر بھی کوئی کان نہ دھرے تو کس کا قصور ہے؟ خود ہی قصوروار ہے اور خود ہی محروم ہے۔

اپنے اِس کلام کے ذریعے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے باتیں کرتے ہیں، اُن کی مصیبتوں میں اُن کی ڈھارس بندھاتے ہیں، اُن کی حیرانیوں میں اُن کی رہبری فرماتے ہیں، اُن کو اپنی سیدھی راہ سُجھاتے ہیں، اُن کو نفع دینے والی باتوں کا پتہ بتاتے ہیں، اُن کے نقصان کی چیزوں سے اُنہیں ہوشیار کرتے ہیں، کہیں غیب کی باتوں سے پردہ اُٹھاتے ہیں، کہیں کائنات میں پھیلی اپنی نشانیاں دِکھلاتے ہیں، کبھی نافرمانوں کے انجام سے آگاہ کرتے ہیں، کبھی فرماں برداروں کے احوال سناتے ہیں، اُخروی زندگی کی کامیابی کے راز بتاتے ہیں، دنیوی زندگی کی کامیابی کے گُر سکھاتے ہیں۔

سُننے والا بندہ ہے سُنانے والے اللہ ہیں، خالق ہیں، مالک ہیں، رازق ہیں، رب ہیں، علیم ہیں، خبیر ہیں، سب کچھ جاننے والے ہیں، ہر چیز کی خبر رکھنے والے ہیں، کچھ ہے جو اُن کے علم

سے باہر ہو؟ کچھ ہے جو اُن کے بس میں نہ ہو؟ سب اُن کے علم میں ہے، سب کچھ اُن کی گرفت میں ہے، ایسے علیم وخبیر رب، ایسے قوی وقدیر اللہ، اپنے ضعیف وناتواں بندے سے مخاطب ہیں، اللہ اکبر! کبریائی کی شان ہے، اللہ مہربان ہے، سنا رہا ہے، سنوار رہا ہے، رمضان کی تراویح میں، روزانہ کی نمازوں میں، تفسیر کے درسوں میں، مدرسوں کی کلاسوں میں، تعلیم کے حلقوں میں، ہر ایک کی خود کی تلاوت میں۔

دھیان ہو، استحضار ہو تو کیا کیفیت بنے، کیسی خوشی حاصل ہو، کیسی اندھیریاں چھٹیں، کتنا نور حاصل ہو، کیسا سرور نصیب ہو، میرا عظمت والا پاک اللہ مجھ جیسے حقیر اور گندے بندے سے مخاطب ہے۔

یہ بات نہ معلوم کہاں سے مشہور ہوگئی کہ قرآن کا ترجمہ نہ پڑھنا ورنہ گمراہ ہو جاؤ گے؛ حالانکہ ترجمہ پڑھ کر تو کوئی گمراہ نہیں ہوتا، خود اپنی عقل سے بات کا مطلب نکالنے سے ہوسکتا ہے؛ اس لیے جو بات سمجھ میں نہ آئے اپنی مسجد کے امام یا کسی مستند عالم سے پوچھ کر سمجھی جائے یا کوئی معتبر تفسیر دیکھ لیں۔

عربی کے بعد دینی علوم کا سب سے زیادہ ذخیرہ اردو میں ہے؛ اس لیے اردو سے اچھی واقفیت اس زمانے میں بہت ضروری ہے، حضرت مولانا اسعد اللہ صاحبؒ (جو حضرت تھانویؒ کے خلیفہ اور مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور کے ناظم تھے) نے ایک موقع پر فرمایا: ''اردو کا سیکھنا بھی عبادت ہے سکھانا بھی عبادت ہے، پڑھنا بھی عبادت ہے لکھنا بھی عبادت ہے؛ کیونکہ ہمارا دینی سرمایہ اردو میں ہی زیادہ ہے''، لہٰذا اردو کی تعلیم اس زمانے کے بڑی ضرورت ہے، قرآن شریف کے ترجمے بہت ہوئے ہیں اور بڑے بڑے علماء نے کیے ہیں؛ لیکن موجودہ ووقت میں اردو کی واقفیت اتنی کم ہوگئی ہے کہ عوام الناس اُن ترجموں سے خاطر خواہ فائدہ نہیں اٹھا پا رہے ہیں، اس بات کو سامنے رکھ کر بندے نے ایک کوشش کی ہے، جو نیا ترجمہ نہیں ہے بلکہ متقدمین ومتاخرین کے مختلف تراجم کو سامنے رکھ کر قرآن پاک کی آسان ترجمانی ہے۔

اس ترجمانی کے ذریعہ موجودہ زمانے کے عوام بھی اور اسکولوں اور کالجوں کے پڑھے ہوئے وہ لوگ بھی جو عربی وفارسی

سے واقفیت نہیں رکھتے آسانی کے ساتھ سمجھ سکیں کہ اپنے کلام کے ذریعے ہمارا رب ہم سے کیا کہتا ہے، کیسے ہم اُس کی رضا و خوشنودی حاصل کر سکتے ہیں، اور کیوں کر ہم دنیا و آخرت میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔

اللہ کو اپنا کلام محبوب ہے، بلا سمجھے بھی پڑھا جائے تو موجبِ تقرب ہے، پھر سمجھ کر پڑھا جائے گا تو کتنا قرب دلائے گا، یہ مالک کا کلام ہے، "مَلِكُ الْكَلَام" ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس قرآن کو اپنے اوپر لازم سمجھو؛ کیونکہ یہ اللہ کا دسترخوان ہے، اللہ تعالیٰ کے اس دسترخوان سے ہر ایک کو ضرور لینا چاہیے، اور علم تو سیکھنے سے ہی حاصل ہوتا ہے۔ (حیاۃ الصحابہ: ۲۵۹/۳)

لیکن اس قرآن سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اسی وقت اٹھایا جا سکتا ہے جب کہ قرآن کے حقوق کو ملحوظ رکھا جائے، بہت سارے مفسرین نے اپنی تفاسیر کے مقدمات میں قرآن کے حقوق اور تلاوت قرآن کے آداب بہت تفصیل سے بیان کیے ہیں، بندہ ان سب کو نقل کرنے کے بجائے چند نہایت اہم امور

کی جانب توجہ دلانا ضروری سمجھتا ہے:

☆ بغیر وضوء کے مصحف کو ہاتھ نہ لگائیں۔

☆ قرآن پاک سے فائدے کا حاصل ہونا اس کی عظمت سے جڑا ہوا ہے، جتنی زیادہ عظمت ہوگی اتنا زیادہ فائدہ حاصل ہوگا، باطنی عظمت یہ ہے کہ دل میں بہت زیادہ احترام ہو اور عزت ہو، جب کہ ظاہری عظمت یہ ہے کہ اسے اونچی جگہ رکھا جائے، اس کی طرف پیٹھ نہ کی جائے، اس سے زیادہ اونچی جگہ خود نہ بیٹھا جائے، جس طرح خود کے لیے نئے کپڑے لائے جاتے ہیں اسی طرح قرآن پاک کے لیے بھی جزدان بنانے کا اہتمام ہو، الغرض ہر ممکن کوشش کی جائے کہ قرآن پاک کی عظمت میں کوئی کمی نہ آنے پائے۔

☆ تلاوت کے دوران عام طور پر لوگ انگلی پر تھوک لگا کر ورق پلٹتے ہیں، یہ نہایت ہی بے ادبی کی بات اور قرآن کی شان میں بہت بڑی گستاخی ہے، اس سے پرہیز کرنا چاہیے۔

☆ قرآن پاک کو صاف ستھرا رکھنے کا اہتمام کریں ؛ کیونکہ گھروں میں رکھے قرآن پر جمی ہوئی دھول دل پر جمی ہوئی سیاہی کو ظاہر کرتی ہے۔

☆ قرآن کو سمجھ کر اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں، اور یہ یاد رکھیں کہ دوسروں کی زندگی کو جہنم بنا کر سجدوں میں جنت مانگا نہیں کرتے۔

اگرچہ ابتداء ہی سے پورے قرآن مجید کی ترجمانی کا ارادہ تھا؛ لیکن چونکہ آخر کے دو پاروں کی سورتیں نمازوں میں زیادہ پڑھی جاتی ہیں، اُن میں اکثر شروع زمانے میں نازل ہوئی ہیں، ایمانیات اور دعوت سے بھری ہوئی ہیں، نیز چونکہ یہ سورتیں چھوٹی ہونے کی وجہ سے ان کا ترجمہ یاد رکھنا آسان بھی ہوتا ہے اور نماز میں ان کے معانی کے دھیان سے جی لگنے کی امید بھی زیادہ ہوتی ہے، اس لیے شروعات میں ان دو پاروں کا ترجمہ کیا گیا جو بحمد اللہ شائع ہو چکے ہیں، اس کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ مجھے یاد ہے کہ ایک مرتبہ حضرت مولانا سعید احمد خاں صاحب مکیؒ نے بندے کے والد صاحبؒ سے فرمایا تھا کہ مولوی صاحب!

قرآن پاک کے آخری کے دو پارے جو سمجھ کر پڑھ لے، اس کے لیے پورے قرآن کا سمجھنا آسان ہو جاتا ہے۔

اس ترجمانی کو عوام کے لیے بہت زیادہ آسان اور سہل بنانے کے لیے حتی الامکان بہت آسان الفاظ استعمال کرنے کی کوشش کی گئی ہے، اس مقصد کے لیے اسے مسجد میں آس پاس بیٹھنے والے عوام الناس کو سنایا اور سنوایا، پھر اسے گھر کی خواتین کو جو کم تعلیم یافتہ اور گھریلو عورتیں ہوتی ہیں انہیں بھی سنایا، جو بات ان میں سے کسی کی سمجھ میں نہ آئی اسے مزید سہل کر دیا، اب حشر کے میدان میں یہ مت کہنا کہ ہم کو کسی نے قرآن کا ترجمہ آسان کر کے نہیں دیا تھا۔

اس بات میں کوئی شبہ نہیں کہ اس ترجمانی میں جو کچھ خوبی ہے وہ اُن علماء و مفسرین کا فیض ہے جنہوں نے اپنے اپنے دور میں مشقتیں اٹھا کر ترجمہ اور تفسیر پر بڑی محنتیں فرمائی ہیں؛ البتہ چند امور ایسے ہیں جن پر اس ترجمانی میں خاص طور پر توجہ دی گئی ہے، وہ یہ ہیں کہ ہر سورت کے شروع میں اس سورت کی مکمل تفصیل نقل کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے، یعنی اس سورت میں

کتنی آیات ورکوع اور الفاظ وحروف ہیں، نازل ہونے کی جگہ کون سی ہے، ترتیب تلاوت وترتیب نزول کے اعتبار سے کون سے نمبر پر ہے، اس سلسلہ میں الفاظ وحروف کے لیے فہیم الدین صاحب کے ترجمے ''القرآن المبین'' سے اور ترتیب تلاوت و ترتیب نزول کے لیے حسنین مخلوف کی'' صفوۃ البیان'' سے استفادہ کیا گیا ہے۔

مزید یہ کہ قرآن شریف کے متن کے لیے نہایت صاف ستھرا متن استعمال کیا گیا، ترجمہ بھی صاف اور کھلے کھلے الفاظ میں لکھوایا گیا تا کہ پڑھنا آسان ہو، امید ہے کہ عوام و خواص سب ہی اِسے مفید پائیں گے، اور دین کی محنت کرنے والوں کو بھی ایسا مستند ترجمہ حاصل ہوجائے گا جس کی مدد سے اُن کے وعظ وبیان کو عام سے عام آدمی بھی سمجھ سکے گا۔

برصغیر میں عام طور پر تلاوت کے لیے قرآن کے جو نسخے استعمال کیے جاتے ہیں وہ تیرہ سطری ہوتے ہیں چنانچہ تقریباً تمام اردو تراجم بھی تیرہ سطری مصحف کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیے جاتے ہیں، لیکن حفاظ کرام جوعموماً قرآن پاک کا پندرہ

سطری نسخہ استعمال کرتے ہیں ان کے لیے سہولت اسی میں ہوتی ہے کہ ترجمۂ قرآن پندرہ سطری مصحف کے ساتھ طبع ہو؛ تاکہ تلاوت کے ساتھ ساتھ قرآن مجید کی آیات کا ترجمہ بھی سمجھنے کا موقع مل سکے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ترجمے کو حافظی "۱۵ سطری" قرآن کے ساتھ طبع کرنے کا کام قریب الختم ہے اور آخری مراحل میں ہے۔

جس وقت ترجمے کو حافظی قرآن میں لانے کا کام جاری تھا اسی وقت دل میں یہ داعیہ پیدا ہوا کہ بڑی عمر والے اور کمزور نگاہ والے حضرات بھی قرآن کریم کی اس ترجمانی سے فائدہ اُٹھائیں ، لہٰذا ان حضرات کے استفادے کی آسانی کی غرض سے قرآن کریم کے متن اور ترجمے کے الفاظ کو بڑا کرنا ضروری تھا، چنانچہ قرآن کریم کی سائز کو بڑا کرنے کی بجائے ایک صفحے پر سطر کو کم کیا گیا، اس طرح ایک صفحے پر ۷ رسطر رکھ کر قرآن کریم اور ترجمے کے حروف کو بڑا کیا گیا، اب بڑے الفاظ میں قرآن اور ترجمہ پڑھنے کے خواہش مند حضرات کے لیے یہ ۷ رسطری قرآن کریم ترجمے کے ساتھ انڈرائیڈ فون کے لیے

تیار ہے۔

اس ۷ رسطری قرآن میں ایک نئی چیز یہ ہے کہ ہر صفحہ پر نیچے کی جانب قرآن و حدیث کے مضامین کی روشنی میں تیار کردہ نیکیوں پر ابھارنے والے، آخرت کی جانب مائل کرنے والے اور اللہ کے پیغام کو دلوں میں اتارنے والے چھوٹے چھوٹے جملے لکھے گئے ہیں، پورے صفحہ کا ترجمہ اور مضمون یاد رکھنا مشکل ہوسکتا ہے لیکن ایک سطر کو یاد رکھنا اور اس پر عمل کرنا آسان ہے؛ اس لیے آپ جب بھی اس قرآن سے تلاوت کریں تو عمل کی نیت سے ان جملوں کو ضرور پڑھیں۔ نصیحتیں چھپے ہوئے قرآن میں موجود ہیں، موبائل میں نہیں ہیں۔

الحمدللہ اس ترجمہ کو بھی طباعت سے پہلے خود میں نے اور میرے بچوں نے متعدد بار اچھی طرح دیکھا، اجتماعی طور پر اس کی پروف ریڈنگ کی اور پوری کوشش کی گئی کہ کوئی غلطی باقی نہ رہے۔ پھر بھی انسان سے غلطی کا امکان رہتا ہی ہے اس لیے اگر کوئی غلطی نظر آئے تو براہ کرم اطلاع فرمائیں؛ تاکہ اگلی طباعت کے موقع پر اسے درست کرلیا جائے۔

بندہ نے اس ترجمانی کا کام میدانِ عرفات میں عرفہ کے دن سورج غروب ہونے سے پون گھنٹہ قبل ۹/ذوالحجہ ۱۴۳۳ھ بروز بدھ بمطابق ۲۴/اکتوبر ۲۰۱۲ء شروع کیا تھا، اور ۲۰۱۶ء میں اس کی تبییض سے فارغ ہوا، درمیان میں دعوت وتبلیغ کی مناسبت سے ہند و بیرون ہند کے اور خاص طور سے حرمین شریفین کے اسفار ہوتے رہے اور جہاں جانا ہوا تھوڑا بہت کام وہاں بھی کیا گیا، دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور جن کاموں کے کرنے سے وہ خوش ہوتا ہو ان کے کرنے کی توفیق دے، اور جن کاموں کے کرنے سے وہ ناراض ہوتا ہو ان سے بچنے کی توفیق دے، آمین یارب العالمین۔

ایک اہم وضاحت: علم نبوی اس امت کی مشترکہ میراث ہے؛ لہٰذا امت مسلمہ کے ہر فرد کو بغیر کسی کمی زیادتی کے اس ترجمانی کے طبع کرنے کی اجازت ہے، یہاں تک کہ بندے کی قیامت تک آنے والی اولاد میں سے بھی کوئی اس پر حق نہیں رکھتا ہے کہ وہ اس کے حقوق طبع کا مطالبہ کرے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتِ ،

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے آج بتاریخ

۲۱ / جمادی الثانی ۱۴۳۹ھ مطابق ۱۰ / مارچ ۲۰۱۸ء

بمقام مدینہ منورہ، مسجد نبوی علی صاحبہا الف الف صلاۃ وتحیۃ

میں روضۂ اطہر کے قریب

۷ رسطری قرآنِ کریم

مسمّٰی ب ’’ریاض القرآن مع فضائل قرآن کریم‘‘

کے آخری صفحات پر نظر ڈالی گئی۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے قبول فرمائے

اور تمام معاونین اور ہم سب کے لیے ذخیرۂ آخرت بنائے۔

آمین یارب العالمین ....

اللہ کی رضا کا طالب

محمد یونس ابن حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالن پوریؒ

۱۰ / مارچ ۲۰۱۸ء

(۱) فضائل قرآن

۱) تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن شریف کو سیکھے اور سکھائے۔[بخاری]

۲) اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ جس شخص کو قرآن شریف کی مشغولی کی وجہ سے ذکر کرنے اور دعائیں مانگنے کی فرصت نہیں ملتی ، میں اُس کو سب دعائیں مانگنے والوں سے زیادہ عطا فرماتا ہوں۔[ترمذی]

۳) اللہ تعالیٰ شانہٗ کے کلام کو سب کلاموں پر ایسی فضیلت حاصل ہے جیسے خود اللہ تعالیٰ شانہٗ کو تمام مخلوق پر۔[ترمذی]

۴) قرآن کا ماہر (جس کو قرآن اچھی طرح یاد ہو اور وہ اُس کو خوب پڑھتا ہو) ان فرشتوں کے ساتھ ہوگا جو (قرآن کو) لکھنے والے ہیں اور نیکوکار ہیں۔[مسلم]

۵) جو شخص قرآن شریف کو اٹکتا ہوا پڑھتا ہے اور اُس میں دقّت اٹھاتا ہے اُس کے لیے دوگنا اجر ہے۔[مسلم]

٦) جو مسلمان قرآن پڑھتا ہے، اُس کی مثال سنترہ کی سی ہے کہ اُس کی خوشبو بھی عمدہ ہوتی ہے اور مزہ بھی لذیذ ہوتا ہے۔ [مسلم]

۷) اللہ تعالیٰ اس کتاب یعنی قرآن شریف کی وجہ سے کتنے ہی لوگوں کو (دنیا و آخرت میں) بلند کرتا ہے اور کتنے ہی لوگوں کو پست اور ذلیل کرتا ہے۔ [مسلم]

۸) (قیامت کے دن) حافظ قرآن سے کہا جائے گا کہ قرآن شریف پڑھتا جا اور جنت کے درجوں پر چڑھتا جا اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جیسا کہ تو دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا تھا۔ [ابوداؤد]

۹) جو شخص قرآن کا ایک حرف پڑھے اس کے لیے اس حرف کے بدلے ایک نیکی ہے اور ایک نیکی کا اجر ۱۰ نیکی کے برابر ملتا ہے۔ [ترمذی]

۱۰) جو شخص قرآن پڑھے اور اُس پر عمل کرے اُس کے والدین کو قیامت کے دن ایک تاج پہنایا جائے گا، جس کی روشنی دنیا کے آفتاب کی روشنی سے بھی زیادہ ہوگی۔ [ابوداؤد]

۱۱) جس شخص نے قرآن پڑھا اور پھر اُس کو یاد کیا اور اُس کے حلال کو حلال جانا اور حرام کو حرام، تو اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل فرمادیں گے۔ [ترمذی]

۱۲) جس شخص نے قرآن پڑھا اور پھر اس کو یاد کیا اور اس کے حلال کو حلال جانا اور حرام کو حرام، تو اللہ تعالیٰ اس کے گھرانے میں ایسے ۱۰ر آدمیوں کے بارے میں اُس کی شفاعت قبول فرمائیں گے جن کے لیے جہنم واجب ہو چکی ہوگی۔ [ترمذی]

۱۳) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ قرآن شریف کو سیکھو پھر اُس کو پڑھو۔ [ترمذی]

۱۴) جو شخص قرآن شریف سیکھ کر پڑھتا ہے اور تہجد میں بھی اُس کو پڑھتا رہتا ہے، اُس کی مثال مشک سے بھری تھیلی کی سی ہے کہ اُس کی خوشبو تمام مکان میں پھیلتی رہتی ہے۔ [ترمذی]

۱۵) جس شخص نے قرآن سیکھا پھر اس سے بے خبر ہو گیا، اس کی مثال اس مشک کی تھیلی کی سی ہے جس کا منہ بند کر دیا گیا ہو۔ [ترمذی]

۱۶) جس شخص کے دل میں قرآن شریف کا کوئی حصہ بھی محفوظ نہیں وہ ویران گھر کی طرح ہے۔[ترمذی]

۱۷) جیسے مکان کی رونق و آبادی رہنے والے سے ہوتی ہے، ایسے ہی انسان کے دل کی رونق و آبادی قرآن کریم کو یاد رکھنے سے ہے۔[ترمذی]

۱۸) قرآن پاک کی تلاوت کرنا دلوں کے زنگ کو دور کرتا ہے۔[شعب الایمان]

۱۹) وہ گھر جس میں قرآن پاک کی تلاوت کی جاتی ہو وہ گھر آسمان والوں (فرشتوں) کے لیے ایسا چمکتا ہے جیسا کہ دنیا میں بسنے والوں کے لیے ستارے چمکتے ہیں۔[شعب الایمان]

۲۰) تلاوت قرآن کا اہتمام کیا کرو کہ یہ دنیا میں تمہارے لیے نور اور آخرت میں ذخیرہ ہے۔[معجم کبیر]

۲۱) جو لوگ اللہ کے گھروں میں سے کسی ایک گھر میں جمع ہو کر تلاوت قرآن پاک اور اس کا دور کرتے ہیں، ان پر سکینہ نازل ہوتی ہے۔[مسلم]

۲۲) جو لوگ اللہ کے گھروں میں سے کسی ایک گھر میں جمع ہو کر

تلاوت قرآن پاک اور اس کا دور کرتے ہیں، رحمت الٰہی ان کو ڈھانپ لیتی ہے۔[مسلم]

۲۳) جو لوگ اللہ کے گھروں میں سے کسی ایک گھر میں جمع ہو کر تلاوت قرآن پاک اور اس کا دور کرتے ہیں، ملائکۂ رحمت ان کو گھیر لیتے ہیں۔[مسلم]

۲۴) جو لوگ اللہ کے گھروں میں سے کسی ایک گھر میں جمع ہو کر تلاوت قرآن پاک اور اس کا دور کرتے ہیں، حق تعالیٰ شانہٗ ملائکہ کی مجلس میں اُن کا ذکر فرماتے ہیں۔[مسلم]

۲۵) تم لوگ کلام پاک (جو خود حق سبحانہ سے نکلا ہے) کے ذریعے اللہ کا وہ قرب حاصل کر سکتے ہو جو کسی اور چیز سے حاصل نہیں کر سکتے۔[حاکم]

۲۶) قرآن والے اللہ تعالیٰ کے اہل تعلق ہیں اور خاص لوگوں میں سے ہیں۔[ابن ماجہ]

۲۷) اللہ تعالیٰ قاری کی آواز کی طرف اُس شخص سے زیادہ کان لگاتے ہیں جو اپنی باندی کا گانا سن رہا ہو۔[ابن ماجہ]

۲۸) جو شخص ایک آیت کلام اللہ کی سنے اس کے لیے دوگنا نیکی

لکھی جاتی ہے اور جو تلاوت کرے اس کے لیے قیامت کے دن نور ہوگا۔[احمد]

۲۹) کلام اللہ کو بلند آواز سے پڑھنے والا کھلم کھلا صدقہ کرنے والے کے مشابہ ہے اور آہستہ پڑھنے والا چھپ کر صدقہ کرنے والے کے مانند ہے۔[ترمذی]

۳۰) قرآن پاک ایسا شفیع ہے جس کی شفاعت قبول کی گئی اور ایسا جھگڑالو ہے جس کا جھگڑا تسلیم کرلیا گیا۔[حاکم]

۳۱) جو شخص قرآن پاک کو اپنے آگے رکھے (اس کی پیروی کرے) اس کو یہ جنت کی طرف کھینچتا ہے اور جو اس کو پس پشت ڈال دے (اس کی پیروی نہ کرے) اس کو جہنم میں گرادیتا ہے۔[حاکم]

۳۲) قرآن شریف بندے کے لیے شفاعت کرتا ہے، کہتا ہے کہ اے اللہ! میں نے اِسے رات میں سونے سے روکا، میری شفاعت قبول کیجیے، پس اُس کی شفاعت قبول کی جاتی ہے۔[حاکم]

۳۳) حافظ قرآن کے لیے مناسب نہیں کہ غصہ کرنے والوں

کے ساتھ غصہ سے پیش آئے یا جاہلوں کے ساتھ جہالت کرے کہ وہ اپنے اندر اللہ کا کلام لیے ہوئے ہے۔[حاکم]

۳۴) جس نے کلام اللہ شریف پڑھا اس نے علوم نبوت کو اپنی پسلیوں کے درمیان (دل) میں لے لیا۔[حاکم]

۳۵) جس نے اللہ کے واسطے قرآن پڑھا، اسے قیامت کا خوف دامن گیر نہ ہوگا اور نہ اسے حساب کتاب دینا ہوگا اور مخلوق جب تک حساب سے فارغ ہو وہ مشک کے ٹیلوں پر تفریح کریں گے۔[المعجم الاوسط]

۳۶) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے ابوذر! اگر تم صبح کو جا کر ایک آیت کلام اللہ شریف کی سیکھ لو تو نوافل کی ۱۰۰ ر رکعت سے افضل ہے۔[ابن ماجہ]

۳۷) جو شخص ۱۰ ر آیتوں کی تلاوت کسی رات میں کرے، تو اس رات اس کا شمار غافلین میں نہیں ہوگا۔[حاکم]

۳۸) جو شخص ۱۰۰ ر آیات کی تلاوت کسی رات میں کرے، وہ اس رات میں قانتین (فرماں برداروں) میں لکھا جائے

گا۔[حاکم]

۳۹) بلاشبہ قرآن اللہ تعالیٰ کی طرف سے (نازل کردہ) دسترخوان ہے، لہٰذا جتنا تم سے ہوسکتا ہے اتنا زیادہ اس سے فائدہ اُٹھاؤ۔[حاکم]

۴۰) اللہ کی کتاب (قرآن مجید) سب سے بہتر کلام ہے۔ [مسلم]

۴۱) اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ہم نے قرآن پاک کو یاد کرنے اور سمجھنے کے لیے آسان کردیا، ہے کوئی یاد کرنے والا اور سوچنے سمجھنے والا۔[سورۂ قمر]

۴۲) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ قرآن میں لوگوں کے ہر اختلاف کا حل موجود ہے۔[سورۂ بقرہ]

۴۳) قرآن مجید کو اپنی آواز سے (تجوید کی رعایت کے ساتھ) مزین کرو۔[ابوداؤد]

۴۴) جس قوم نے قرآن پر عمل کیا اور اس کے مطابق زندگی گزاری اسے ہمیشہ سربلندی عطا ہوتی ہے۔[دارمی]

۴۵) جس قوم نے قرآن پر عمل نہ کیا اور اسے ترک کردیا وہ

ذلت وخواری میں ڈھکیل دی جاتی ہے۔[دارمی]

۴۶)جو شخص اللہ کی کتاب کو پڑھے گا اور اس پر عمل کرے گا وہ قیامت کے قریب ہر فتنے سے محفوظ رہے گا۔[دارمی]

۴۷)اللہ کی کتاب میں تم سے پہلوں کی خبریں ہیں اور تمہارے بعد والوں کی بھی (تاکہ تم عبرت حاصل کرسکو۔)[دارمی]

۴۸)اس میں تمہارے درمیان پیدا ہونے والے اختلافات کا حل ہے کہ اس پر عمل پیرا رہنے سے اختلافات نہیں ہوں گے۔[دارمی]

۴۹) یہ اللہ کی کتاب حق اور باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی کتاب ہے۔[دارمی]

۵۰) جس نے یہ خیال کیا کہ اس کو کتاب اللہ کی ضرورت نہیں یا وہ یہ سمجھتا ہے کہ اسے سب کچھ آتا ہے تو وہ دنیا و آخرت دونوں میں تباہ وبرباد ہوگا۔[دارمی]

۵۱) قرآن، اللہ کی رسی ہے (اسے تھام کر رکھنے والا اللہ سے جڑا رہے گا، کیوں کہ اِس رسی کا دوسرا اِسرا اللہ کے ہاتھ میں ہے۔)[دارمی]

۵۲) جو شخص قرآن کو دیکھ کر پڑھنے کا عادی ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو اس کی آنکھوں سے فائدہ اٹھانے کا موقع دیتا ہے، جب تک دنیا میں رہے۔ [فضائل القرآن للرازی]

۵۳) جس شخص نے قرآن کریم پڑھا، پھر اسے غفلت کی وجہ سے بھلا دیا، تو وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملاقات کرے گا، کہ اُس کا ہاتھ یا کوئی عضو کٹا ہوا ہوگا۔ [ابوداؤد]

۵۴) جو شخص قرآن کی ایک آیت سننے کے لیے بھی کان لگا دے، اُس کے لیے ایسی نیکی لکھی جاتی ہے جو بڑھتی چلی جاتی ہے۔ [احمد]

۵۵) جو شخص کسی آیت کو پڑھے، وہ آیت اس شخص کے لیے قیامت کے دن ایک نور ہوگی۔ [احمد]

۵۶) قرآن کریم کی تلاوت کیا کرو، اس لیے کہ قیامت کے دن یہ اپنے ساتھی (تلاوت کرنے والے) کی شفاعت کرے گا۔ [احمد]

۵۷) میری امت کے لیے فخر کی چیز قرآن مجید ہے۔ [حلیۃ الاولیاء]

۵۸) اپنے گھروں کو (ان میں اللہ کا ذکر، کلام اللہ کی تلاوت اور عبادت نہ کرکے) قبرستان نہ بناؤ۔ [مسلم]

۵۹) جو مسلمان بھی بستر پر جا کر قرآن کریم کی کوئی سی بھی سورت پڑھ لیتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کے لیے ایک فرشتہ مقرر فرما دیتے ہیں، پھر جب بھی وہ بیدار ہو اس کے بیدار ہونے تک کوئی تکلیف دہ چیز اس کے قریب بھی نہیں آتی۔[ترمذی]

۶۰) جو شخص کسی رات دس آیات کی تلاوت کرے اس کے لیے ایک قنطار (بارہ ہزار دراہم یا دنانیر کے وزن کے برابر ثواب) لکھا جاتا ہے۔[طبرانی]

۶۱) جس شخص کے دل میں قرآن کریم کا کوئی حصہ نہیں وہ ویران گھر کی طرح ہے۔[ترمذی]

۶۲) جیسے مکان کی رونق و آبادی رہنے والے سے ہے، ایسے ہی انسان کے دل کی رونق و آبادی قرآن کریم کو یاد رکھنے سے ہے۔[ترمذی]

۶۳) قرآن شریف والے، وہ اللہ والے اور اس کے خاص لوگ ہیں۔[احمد]

۶۴) تم اپنے لیے شفا کی دو چیزوں؛ شہد اور قرآن کو لازم پکڑ لو۔[ابن ماجہ]

(۲) سورتوں کے فضائل

۱) سورۂ فاتحہ رتبے کے اعتبار سے قرآن کی سب سے بڑی سورت ہے۔ [بخاری]

۲) سورۂ فاتحہ میں ہر بیماری سے شفا ہے۔ [دارمی]

۳) جس گھر میں سورۂ بقرہ پڑھی جاتی ہے، شیطان اس گھر سے یقیناً بھاگ جاتا ہے۔ [مسلم]

۴) سورۂ بقرہ کو پڑھا کرو، اس کو حاصل کرنا اور پڑھنا برکت کا سبب ہے۔ [مسلم]

۵) سورۂ بقرہ کو پڑھا کرو، اس کو چھوڑ بیٹھنا خسارہ اور حسرت کا باعث ہے، اور ناکارہ لوگوں کو اس کو پڑھنے کی قدرت نہیں ہوتی۔ [مسلم]

۶) جو شخص سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں کسی رات میں پڑھ لے، تو یہ دونوں آیتیں اس کے لیے کافی ہو جائیں گی (ہر برائی سے محفوظ رہے گا، تہجد کے قائم مقام ہو جائی گی)۔ [بخاری]

۷) سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں جس مکان میں تین رات

تک پڑھی جاتی رہیں، شیطان اس کے نزدیک بھی نہیں آتا۔[احمد]

۸) دو چمکتی ہوئی اور روشن سورتیں؛ سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران پڑھا کرو، اس لیے کہ یہ دونوں سورتیں اس طرح آئیں گی گویا وہ دو بادل ہیں۔[مسلم]

۹) سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران، اپنے پڑھنے والوں کو بخشوانے کے لیے اللہ تعالیٰ سے جھگڑا کرتی ہوں گی۔[مسلم]

۱۰) آیۃ الکرسی اللہ کی کتاب کی ثواب کے لحاظ سے سب سے بڑی آیت ہے۔[مسلم]

۱۱) جس مال پر اس آیت الکرسی کو پڑھ کر دم کرو گے یا لکھ کر (مال میں) رکھ دو گے، تو شیطان اس مال کے قریب بھی نہ آئے گا۔ [ابن حبان]

۱۲) اولاد پر اس آیت الکرسی کو پڑھ کر دم کرو گے یا بچہ کے گلے میں ڈال دو گے، تو شیطان اولاد کے قریب بھی نہ آئے گا۔[ابن حبان]

۱۳) جو شخص سونے کے لیے بستر پر آئے اور آیت الکرسی پڑھ لے تو اللہ کی طرف سے ایک حفاظت کرنے والا متعین ہوتا ہے اور شیطان اس کے قریب بھی نہیں جاتا۔[بخاری]

۱۴) دو چمکتی ہوئی اور روشن سورتیں؛ سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران پڑھا کرو، اس لیے کہ یہ دونوں سورتیں اس طرح آئیں گی گویا وہ دو بادل ہیں۔[مسلم]

۱۵) سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران، اپنے پڑھنے والوں کو بخشوانے کے لیے اللہ تعالیٰ سے جھگڑا کرتی ہوں گی۔[مسلم]

۱۶) جو شخص جمعہ کی رات میں سورۂ کہف پڑھ لیتا ہے، اس کے لیے اس کی جگہ اور خانۂ کعبہ کے درمیان ایک نور روشنی بخشار رہتا ہے۔[حاکم]

۱۷) جو شخص جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھ لیتا ہے، اس کے لیے اس جمعہ سے آنے والے جمعہ کے درمیان (پورے ہفتے) ایک نور روشنی بخشار رہتا ہے۔[دارمی]

۱۸) جس شخص نے سورۂ کہف کی پہلی دس آیتیں حفظ کر لیں (اور پابندی سے پڑھتا رہا) وہ دجال کے فتنے سے بچا دیا

جائے گا۔[مسلم]

۱۹) جس شخص نے سورۂ کہف کی آخری دس آیتیں حفظ کرلیں (اور پابندی سے پڑھتا رہا) وہ دجال کے فتنے سے بچادیا جائے گا۔[مسلم]

۲۰) جو شخص دجال کو پالے (یعنی اس کے سامنے ظاہر ہو جائے) اس کو چاہیے کہ وہ سورۂ کہف کی ابتدائی دس آیتیں اس کے منہ پر پڑھ دے۔[ابوداؤد]

۲۱) رسول اللہ ﷺ اس وقت تک نہیں سوتے تھے جب تک الٓمٓ سجدہ اور تَبَارَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْک نہ پڑھ لیتے۔[ترمذی]

۲۲) جو شخص کسی بھی رات سورۂ حٰمٓ الدخان پڑھتا ہے، تو صبح تک ستّر ہزار فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے ہیں۔[ترمذی]

۲۳) یقیناً ہر چیز کا دل ہوتا ہے، قرآن کریم کا دل سورۂ یٰسٓ ہے، اور جو شخص سورۂ یٰسٓ پڑھے گا اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کے پڑھنے پر دس مرتبہ قرآن کریم پڑھنے کا ثواب لکھ دیں گے۔[ترمذی]

۲۴) سورۂ یٰس قرآن کریم کا دل ہے، جو شخص بھی اس کو محض اللہ کی خوشنودی اور آخرت میں ثواب پانے کے لیے پڑھا کرے، اس کی ضرور مغفرت کر دی جائے گی اور اس کو مرنے والوں پر (نزع کے وقت) پڑھا کرو۔[نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان]

۲۵) جس نے اللہ کی رضا کے لیے رات میں سورۂ یٰس پڑھی، اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔[ابن حبان]

۲۶) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص شروع دن میں آیۃ الکرسی اور سورۂ مؤمن کی پہلی تین آیتیں: حٰمٓ سے اِلَیۡہِ الۡمَصِیۡرُ تک پڑھ لے تو شام تک اور شام کو پڑھ لے تو صبح تک ہر برائی اور تکلیف سے محفوظ رہے گا۔[ترمذی]

۲۷) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آج رات مجھ پر ایسی سورت نازل ہوئی ہے جو مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے (تمام دنیا سے)، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِنَّا فَتَحۡنَا لَکَ فَتۡحًا مُّبِیۡنًا تلاوت فرمائی۔[بخاری]

۲۸) جس شخص نے ہر رات سورۂ واقعہ پڑھی اس پر فقر نہیں آئے گا۔[شعب الایمان]

۲۹) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! سورۂ انعام کو پہنچانے کے لیے اتنے فرشتے آئے ہیں کہ ان کے ہجوم سے آسمان کے کنارے ڈھک گئے۔[حصن حصین]

۳۰) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا جی چاہتا ہے کہ سورۂ ملک ہر مؤمن کے دل میں ہو۔ (یعنی ہر مسلمان اس کو ضرور یاد کرلے اور پابندی سے پڑھا کرے)۔[حاکم]

۳۱) تَبَارَكَ الَّذِیْ کی تیس آیتیں انھیں پڑھنے والے آدمی کی مسلسل سفارش کرتی رہتی ہیں یہاں تک کہ اس کی مغفرت کردی جاتی ہے۔[نسائی]

۳۲) رسول اللہ ﷺ اس وقت تک نہیں سوتے تھے جب تک الٓمّٓ سجدہ اور تَبَارَكَ الَّذِیْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ نہ پڑھ لیتے۔[ترمذی]

۳۳) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ سورت قبر کے عذاب کو روکنے والی ہے، تورات میں اس کا نام

سورۂ ملک ہے، جس شخص نے اس کو کسی رات میں پڑھا اس نے بہت زیادہ ثواب کمایا۔[حاکم]

۳۴)سورۂ ملک اللہ تعالیٰ کے عذاب سے روکنے والی ہے اور قبر کے عذاب سے نجات دلانے والی ہے۔[ترمذی]

۳۵) رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر کی نماز میں وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ اور وَ السَّمَآءِ وَ الطَّارِقِ اوران جیسی سورتیں پڑھا کرتے تھے۔[ابوداوٗد]

۳۶)رسول اللہ ﷺ عشاء کی نماز میں سورۂ شمس اور اس جیسی سورتیں پڑھا کرتے تھے۔[ترمذی]

۳۷)رسول اللہ ﷺ جمعہ کی نماز میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى اور هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ پڑھا کرتے تھے۔[ابوداوٗد]

۳۸)رسول اللہ ﷺ وتر کی پہلی رکعت میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى اور دوسری رکعت میں قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور تیسری رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد پڑھتے تھے۔[نسائی]

۳۹) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورۂ سجدہ اور سورۂ دھر پڑھا کرتے تھے۔ [بخاری]

۴۰) سورۂ زلزال قرآن کریم کے نصف حصے کے برابر ہے۔ [ترمذی]

۴۱) اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ کا ثواب ایک ہزار آیتوں کے برابر ہے۔ [مستدرک]

۴۲) قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھنے کے بعد بغیر کسی سے بات کیے ہوئے سوجایا کرو، کیوں کہ اس سورت میں شرک سے براءت ہے۔ [ابوداؤد]

۴۳) جو شخص رات میں سوتے وقت سورۂ قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پوری پڑھے تو وہ شرک سے بری ہوگا۔ [ترمذی]

۴۴) سورۂ کافرون قرآن کے چوتھائی حصے کے برابر ہے۔ [ترمذی]

۴۵) اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ قرآن پاک کا چوتھائی ہے۔ [شعب الایمان]

۴۶) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ قرآن پاک کے تہائی حصے کے

برابر ہے۔[ترمذی]

۴۷)رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صبح وشام ''سورۂ اخلاص اور معوذتین (سورۂ فلق اور سورۂ ناس)'' تین مرتبہ پڑھ لیا کرو، تم ہر چیز کے شر سے محفوظ ہو جاؤ گے۔[ترمذی]

(۳) رَبَّنَا اور دیگر آیتیں اور دعائیں

۱) یہ اللہ تعالیٰ کی سکھائی ہوئی خاص دعا ہے، اللہ تعالیٰ سے ہدایت طلب کرنے کے لیے اِن الفاظ میں دعا کرنی چاہیے۔[سورۂ فاتحہ:۵]

۲) یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے، جہالت سے بچنے کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔[سورۂ بقرہ:۶۷]

۳) برکت اور امن کے لیے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی یہ دعا ہے۔[سورۂ بقرہ:۱۲۶]

۴) حضرت ابراہیم اور اسماعیل علیہما السلام نے بیت اللہ کی تعمیر کے وقت یہ دعا مانگی ہے، لہٰذا نیک اعمال کے بعد قبولیت کے لیے اِس دعا کا خاص اہتمام کرنا چاہیے۔

[سورۂ بقرہ:۱۲۷]

۵) یہ بھی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہے؛ اللہ تعالیٰ کی وفاداری اور فرمانبرداری کا حق ادا کرنے کی توفیق اپنے لیے اور اپنی اولاد کے لیے مانگنی چاہیے، اس دعا کو بھی پڑھتے رہنا چاہیے۔ [سورۂ بقرہ:۱۲۸]

۶) صبر کرنے والوں کی صفت یہ ہے کہ رنج وغم اور مصیبت کے وقت وہ اس دعا کا اہتمام کرتے ہیں، لہٰذا اگر ایسے حالات ہو تو ہمیں بھی اس کا اہتمام کرنا چاہیے۔

[سورۂ بقرہ:۱۵۶][مسلم]

۷) اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے صبر کرنے والوں کی خاص صفت بیان فرمائی ہے، لہٰذا جب کوئی مصیبت پہنچے یا اُس کی خبر آئے تو یہ دعا ضرور پڑھنی چاہیے۔

[سورۂ بقرہ:۱۵۶]

۸) اس دعا میں انسان کے تمام دینی اور دنیوی مقاصد آجاتے ہیں، اسی وجہ سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کثرت سے مانگا کرتے تھے، لہٰذا ہمیں بھی چاہیے کہ یہ دعا کثرت سے مانگا کریں۔ [سورۂ بقرہ:۲۰۱]

۹) یہ ایمان اور اعمال صالحہ پر جمے ہوئے مؤمنین کی دعا ہے، لہٰذا جب کبھی مخالف حالات پیش آئیں، صبر واستقامت اور اللہ کی مدد حاصل کرنے کے لیے اِس دعا کا خاص اہتمام کرنا چاہیے۔ [سورۂ بقرہ:۲۵۰]

۱۰) یہ دو آیتیں شب معراج میں رسول اللہ ﷺ کو بطور خاص تحفہ میں دی گئیں تھیں، یہ دو آیتیں جس گھر میں پڑھی جاتی ہیں، تین دن تک شیطان اس گھر کے پاس نہیں آتا۔ [ترمذی:۲۸۲۸] (سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں)

۱۱) حق پرستوں کا ایک کمال یہ ہے کہ ان لوگوں کو دین پر قائم رہنے کی فکر ہر دم لگی رہتی ہے، وہ ہمیشہ اپنے اللہ سے استقامت کی دعا مانگتے ہیں، حضور ﷺ بھی ہمیشہ استقامت کی دعا مانگا کرتے تھے، ہم تو اس کے زیادہ محتاج ہیں، لہٰذا دین پر قائم رہنے اور دین پر استقامت کے لیے اِس دعا کو پڑھتے رہنا چاہیے۔

[سورۂ آل عمران:۸]

۱۲) یہ متقیوں کی دعا ہے، لہٰذا ہمیں بھی اپنے گناہوں کی معافی

اور دوزخ کی آگ سے حفاظت کے لیے اِس دعا کا اہتمام کیجیے۔[سورۂ آل عمران:۱۶]

۱۳) حضرت زکریا علیہ السلام نے نیک اولاد اِن الفاظ میں مانگی تھی، جس کو قبول فرما کر اللہ تعالیٰ نے حضرت یحیی علیہ السلام عطا فرمائے تھے، لہٰذا نیک اولاد کے حصول کے لیے اِس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔[سورۂ آل عمران:۳۸]

۱۴) حضرت زکریا علیہ السلام نے حضرت مریم علیہا السلام کے یہاں اللہ کی قدرت کے غیر معمولی کرشمے دیکھ کر اپنے لیے اولاد کی دعا اِن الفاظ میں مانگی تھی، لہٰذا بے اولادوں کو اِس دعا کا خوب اہتمام کرنا چاہیے۔[سورۂ آل عمران:۳۸]

۱۵) یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مخلص ساتھیوں کی دعا ہے، لہٰذا ہمیں بھی اپنا شمار کامل مؤمنین میں کروانے کے لیے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگنی چاہیے۔[سورۂ آل عمران:۵۳]

۱۶) دین کی سربلندی کی خاطر حضرات انبیاء کرام کا ساتھ دینے والوں کی ایک عظیم الشان صفت یہ ہے کہ وہ اپنی بے مثال قربانی کے ساتھ ساتھ یہ دعائیں بھی کرتے ہیں،

لہٰذا ہمیں بھی اپنے گناہوں کی بخشش، دنیا میں فتح و کامیابی اور آخرت میں اللہ کی رضامندی اور جنت پانے کے لیے اِس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔[سورۂ آل عمران: ۱۴۷]

۱۷) دشمن سے مقابلے اور اس کے لیے ہونے والے سفر کے دوران صحابہ کی زبان پر مسلسل یہ کلمات تھے، لہٰذا جب تمھیں غم و پریشانی لاحق ہو اور حالات تنگ اور پریشان کن ہوں تو یہ دعا کثرت سے پڑھا کرو۔[ابوداؤد]

[سورۂ آل عمران: ۱۷۳]

۱۸) یہ عقلمندوں (ایمان والوں) کی اللہ سے دعا ہے، لہٰذا اِس آیت کو پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے جہنم کے عذاب سے حفاظت طلب کریں۔[سورۂ آل عمران: ۱۹۱]

۱۹) یہ عقلمندوں (ایمان والوں) کی اللہ سے درخواست ہے، چنانچہ میدان حشر کی رسوائی سے بچنے کے لیے اِس دعا کو اہتمام سے پڑھیں۔[سورۂ آل عمران: ۱۹۲]

۲۰) یہ عقلمندوں (ایمان والوں) کی اللہ سے درخواست ہے، لہٰذا بڑے گناہوں کی معافی اور نیک لوگوں میں شامل

ہونے کے لیے اِس دعا کو زیادہ سے زیادہ پڑھیں۔

[سورۂ آل عمران: ۱۹۳]

۲۱) یہ عقلمندوں (ایمان والوں) کی اللہ سے درخواست ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ کے حضرات انبیاء کرام کے ذریعے کیے ہوئے جنت کے وعدے کو حاصل کرنے اور قیامت کی رسوائی سے بچنے کے لیے اِس دعا کا اہتمام کریں۔

[سورۂ آل عمران: ۱۹۴]

۲۲) یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی خاص دعا ہے، لہٰذا ہمیں بھی آسمانی نعمتوں کے حصول اور روزی میں برکت کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔ [سورۂ مائدہ: ۱۱۴]

۲۳) یہ حضرت آدم وحوا علیہا السلام کی خاص دعا ہے، لہٰذا اپنے گناہوں کی معافی اور اللہ کی مہربانیوں کو طلب کرنے کے لیے اِس دعا کا خوب اہتمام کرنا چاہیے۔ [سورۂ اعراف: ۲۳]

۲۴) جنتیوں کی نگاہیں جب دوزخیوں پر پڑیں گی تو اللہ کے عذاب سے ڈر کر یہ دعا کرنے لگیں گے، لہٰذا اللہ تعالیٰ کے عذاب سے حفاظت کے لیے اِس دعا کا خاص اہتمام

کرنا چاہیے۔[سورۂ اعراف:۴۷]

۲۵) یہ حضرت شعیب علیہ السلام کی مانگی ہوئی دعا ہے، لہٰذا جب حق وباطل گڈمڈ ہو گیا ہو اور حق سمجھ میں نہ آتا ہو تو ایسے موقع پر اس دعا کا خاص اہتمام کرنا چاہیے۔[سورۂ اعراف:۸۹]

۲۶) جادوگر جب اللہ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے آئے تو فرعون نے بوکھلا کر انھیں سزا دینے کا اعلان کر دیا، اس وقت فرعون کے جادوگروں نے یہ دعا کی ہے، لہٰذا دشمنانِ اسلام کی طرف سے ہونے والی زیادتیوں کے وقت اللہ تعالیٰ سے اِس طرح دعا کرنی چاہیے۔[سورۂ اعراف:۱۲۶]

۲۷) یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے، اپنے لیے اور اپنے بھائی کے لیے حصول مغفرت ورحمت کی دعا ان الفاظ میں کرنی چاہیے۔[سورۂ اعراف:۱۵۱]

۲۸) یہ دعا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کوہِ طور پر جاتے ہوئے پڑھی تھی، لہٰذا اللہ سے رحم وکرم طلب کرنے اور دنیا وآخرت کی نیک حالی کے لیے اِس دعا (اَنْتَ وَلِیُّنَا

سے اِنَّا هُدْنَا اِلَيْكَ تک) کا اہتمام کرنا چاہیے۔

[سورۂ اعراف:۱۵۵،۱۵۶]

۲۹) جو اس دعا کو ہر صبح و شام سات مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو دنیا اور آخرت کی مصیبتوں اور رنج و غم سے نجات دے گا۔

[عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی][سورۂ توبہ:۱۲۹]

۳۰) قرآن کریم سراسر ہدایت و نصیحت ہے اور دلوں کی (ظاہری اور باطنی) بیماریوں کے لیے شفا ہے، لہٰذا قرآن کریم کے احکامات پر عمل کر کے روحانی بیماریوں کا اور سورتوں اور آیتوں کو پڑھ کر جسمانی بیماریوں کا علاج کرنا چاہیے۔ [سورۂ یونس:۵۷]

۳۱) یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کی دعا ہے، لہٰذا ظالموں کے ظلم سے چھٹکارہ پانے کے لیے اور اُن سے حفاظت کے لیے اِس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔

[سورۂ یونس:۸۵،۸۶]

۳۲) یہ حضرت نوح علیہ السلام کی خاص دعا ہے، عفو و درگذر

کے لیے یہ دعا مانگنی چاہیے۔ [سورۂ ہود: ۴۷]

۳۳) یہ حضرت یوسف علیہ السلام کی دعا ہے، جو شخص یہ چاہے کہ اُس کا خاتمہ ایمان پر ہو اور اُس کا حشر نیک لوگوں سے ساتھ ہو تو اُس کو اِس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔

[سورۂ یوسف: ۱۰۱]

۳۴) یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی خاص دعا ہے، اپنے لیے اور اپنی اولاد کے لیے نماز کا اہتمام اور اور دعا کی قبولیت کے لیے اِس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔ [سورۂ ابراہیم: ۴۰]

۳۵) یہ بھی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ایک جامع دعا ہے، اِلحاح وزاری کے ساتھ اپنی، اپنے والدین اور تمام امتِ مسلمہ کے لیے یہ دعا کرنی چاہیے۔ [سورۂ ابراہیم: ۴۱]

۳۶) والدین کے لیے اِس دعا کا بطور خاص اہتمام کرنا چاہیے۔

[سورۂ بنی اسرائیل: ۲۴]

۳۶) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کے وقت یہ دعا پڑھی تھی، لہٰذا مجبوری کی وجہ سے کسی جگہ منتقل ہونا پڑے تو اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔ [سورۂ بنی اسرائیل: ۸۰]

۳۷) قرآن کریم (جسمانی اور روحانی) ہر بیماری کے لیے شفا اور رحمت ہے، لہٰذا قرآن کریم کے احکامات پر عمل کر کے روحانی بیماریوں کا اور سورتوں اور آیتوں کو پڑھ کر جسمانی بیماریوں کا علاج کرنا چاہیے۔ [سورۂ بنی اسرائیل: ۸۲]

۳۸) عبدالمطلب کی اولاد میں کسی کے یہاں جب کوئی بچہ زبان کھولنے کے قابل ہوتا تو رسول اللہ ﷺ اسے یہ آیت (سورۂ بنی اسرائیل: ۱۱۱) سکھا دیتے تھے۔

[عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی]

۳۹) رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو بیماری اور تنگ دستی کی حالت میں دیکھا تو آپ ﷺ نے ان کو تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ کے ساتھ اس آیت (سورۂ بنی اسرائیل: ۱۱۱) کو پڑھنے کا مشورہ دیا، چنانچہ کچھ دنوں بعد آپ ﷺ نے انھیں اچھے حال میں پایا۔ [عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی]

۴۰) یہ عزت دلانے والی آیت ہے۔

[سورۂ بنی اسرائیل: ۱۱۱][احمد]

۴۱) یہ اصحابِ کہف کی مانگی ہوئی خاص دعا ہے، بے دین حکمرانوں سے حفاظت کے لیے اِس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔[سورۂ کہف:۱۰]

۴۲) اپنے دین کی حفاظت کی خاطر غار میں پناہ لینے والوں (اصحاب کہف) کی یہ خاص دعا ہے، لہٰذا ہمیں بھی اپنے دینی اور دنیوی کاموں کی درستی اور دینی و دنیوی مقاصد کے اسباب حاصل کرنے کے لیے اِس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔[سورۂ کہف:۱۰]

۴۳) دین دار غریب نے مالدار بے دین کو نصیحت کرتے ہوئے بڑا زبردست جملہ کہا ہے، حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه پڑھ لیا کرے، تو سوائے موت کے اپنے اہل وعیال اور مال میں کوئی آفت نہیں دیکھے گا۔

[سورۂ کہف:۳۹][طبرانی اوسط:۴۴۱۲]

۴۴) یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بہت خاص دعا ہے، دل کو روشن کرنے اور زبان میں قوت پیدا کرنے اور لکنت

(ہکلا پن) دور کرنے کے لیے اِس دعا کو خوب پڑھیں۔

[سورۂ طٰہٰ: ۲۵ تا ۲۸]

۴۵) جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کو قبر میں رکھا تو پڑھا: مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى۔

[احمد: ۲۲۱۸۷] سورۂ طٰہٰ: ۵۵

۴۶) یہ ایک جامع دعا ہے، جس کی تلقین اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمائی ہے، لہٰذا ہمیں بھی علم میں اضافے اور سمجھنے کی توفیق کو حاصل کرنے کے لیے اِس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔ [سورۂ طٰہٰ: ۱۱۴]

۴۷) جو مسلمان بندہ کسی مشکل معاملہ میں اِن کلمات کے ذریعے (جن کے ذریعے حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں اللہ تعالیٰ کو پکارا تھا) دعا کرے، تو اللہ تعالیٰ اُس کی دعا ضرور قبول فرماتے ہیں۔ [ترمذی: ۳۵۰۵] سورۂ انبیاء: ۸۷

۴۸) یہ حضرت یونس علیہ السلام کی مچھلی کے پیٹ میں مانگی ہوئی

دعا ہے، لہٰذا جو مسلمان اپنے کسی مقصد کے لیے اِن کلمات کے ساتھ دعا کرے گا، اللہ تعالیٰ اُس کو قبول فرمائیں گے۔ [ترمذی:۳۵۰۵][سورۂ انبیاء:۸۷]

۴۹) یہ حضرت یونس علیہ السلام کی مچھلی کے پیٹ میں مانگی ہوئی دعا ہے، لہٰذا جب کوئی بیماری، مصیبت یا آزمائش میں مبتلا ہو جائیں تو اِس دعا کو زیادہ سے زیادہ پڑھنا چاہیے۔

[سورۂ انبیاء:۸۷]

۵۰) یہ حضرت زکریا علیہ السلام کی خاص دعا ہے، حصول اولاد کے لیے اس دعا کا خاص اہتمام کرنا چاہیے۔

[سورۂ انبیاء:۸۹]

۵۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب بھی جنگ کے حالات پیش آتے تو ان الفاظ میں دعا فرماتے، لہٰذا ہمیں بھی اللہ تعالیٰ سے فتح ونصرت اور انصاف اِن الفاظ میں طلب کرنا چاہیے۔

[سورۂ انبیاء:۱۱۲]

۵۲) یہ حضرت نوح علیہ السلام کی عذاب الٰہی سے نجات کے بعد کی خاص دعا ہے، اللہ تعالیٰ سے خیر و عافیت ان الفاظ

میں طلب کرنی چاہیے۔[سورۂ مؤمنون:۲۹]

۵۳) یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا ہے، ظالمین سے براءت کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔[سورۂ مؤمنون:۹۴]

۵۴) اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا تلقین فرمائی ہے، لہٰذا شیطان کے مکر وفریب سے بچنے کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔[سورۂ مؤمنون:۹۷،۹۸]

۵۵) محشر میں ایمان والوں کی دعا اِس طرح ہوگی، لہٰذا ہمیں بھی دنیا میں اللہ سے گناہوں کی معافی اور رحمت کی طلب میں رہنا چاہیے اور اِس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔

[سورۂ مؤمنون:۱۰۹]

۵۶) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک بے ہوش کے کان میں یہ آیت پڑھی اور دم کیا تو وہ ہوش میں آ گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس واقعہ کو سننے کے بعد فرمایا کہ (یہ آیات اتنی وزنی ہیں کہ) اگر کوئی شخص پورے یقین کے ساتھ اس کو پڑھ کر پہاڑ پر دم کر دے تو وہ بھی اپنی جگہ سے ہٹ جائے۔

[عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی][سورۂ مؤمنون:۱۱۵ تا ۱۱۸]

۵۷)اس آیت میں آپ ﷺ اللہ تعالیٰ سے شکایت فرما رہے ہیں کہ میری قوم (ایمان والوں) نے قرآن کریم کی تلاوت نہ کر کے اور اس پر عمل نہ کر کے قرآن کریم کو پس پشت ڈال دیا ہے، ہمیں قرآن کریم کی تلاوت کا اہتمام کرنا چاہیے اور زندگی بھر اس کے احکامات پر عمل پیرا ہونا چاہیے۔[سورۂ فرقان:۳۰]

۵۸)رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے قرآن پڑھا، مگر پھر اس کو بند کر کے گھر میں معلق کر دیا، نہ اس کی تلاوت کی پابندی کی، نہ اس کے احکام میں غور کیا، قرآن اس کے گلے میں پڑا ہوا آئے گا اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں شکایت کرے گا کہ آپ کے اس بندے نے مجھے چھوڑ دیا تھا، اب آپ میرے اور اس کے معاملے کا فیصلہ فرما دیجیے۔ [تفسیر قرطبی] لہٰذا ہمیں قرآن کریم کی تلاوت کا اہتمام کرنا چاہیے اور زندگی بھر اس کے احکامات پر عمل پیرا ہونا چاہیے۔[سورۂ فرقان:۳۰]

۵۹) یہ اللہ تعالیٰ کے خاص بندوں کی صفت ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے جہنم کے عذاب سے حفاظت طلب کرتے رہتے ہیں، ہمیں بھی اِس طرح دعا مانگنا چاہیے۔ [سورۂ فرقان:۶۵]

۶۰) اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص بندوں کی دعا کا تذکرہ فرمایا ہے کہ وہ یہ دعا مانگا کرتے ہیں، لہٰذا اپنے اہل وعیال کو اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک بنانے کے لیے اِس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔ [سورۂ فرقان:۷۴]

۶۱) حکمت، صلاح وتقویٰ، سچی ناموری اور جنت حاصل کرنے کے لیے اِس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔

[سورۂ شعراء:۸۳ تا ۸۵]

۶۲) یہ حضرت لوط علیہ السلام کی دعا ہے، لہٰذا اپنے آپ کو اور اپنی اولاد کو بُرے لوگوں کی صحبت اور میل جول سے بچانے کے لیے اِس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔

[سورۂ شعراء:۱۶۹]

۶۳) یہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی بہت ہی جامع دعا ہے، اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ اللہ کے شکر گذار بندوں میں

بنیں اور آپ کو نیک اعمال کی توفیق عطا ہو اور آپ کی اولاد نیک اور فرماں بردار بنے تو اِس دعا کا اہتمام کریں۔
[سورۂ نمل:١٩]

٦٤) یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے، لہٰذا اللہ تعالیٰ سے اس طرح مغفرت طلب کرنی چاہیے۔[سورۂ قصص:١٦]

٦٥) یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے، لہٰذا اسلام اور مسلمانوں کے دشمنوں کی طرف سے مشکلات اور پریشانیوں کا سامنا ہو، تو اُس وقت اِس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔[سورۂ قصص:٢١]

٦٦) یہ حضرت لوط علیہ السلام کی دعا ہے، لہٰذا فتنہ وفساد پھیلانے والوں کے خلاف اللہ کی مدد طلب کرنے کے لیے اِس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔[سورۂ عنکبوت:٣٠]

٦٧) یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہے، لہٰذا نیک اور صالح اولاد کے لیے اِس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔
[سورۂ صافات:١٠٠]

٦٨) یہ عرشِ الٰہی کو اٹھانے والے فرشتوں کی دعا ہے ایمان

والوں کے لیے، لہٰذا اللہ کی رحمت، مغفرت، صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق، گناہوں سے حفاظت، جنت میں داخلے کے لیے ہمیں بھی اِس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔

[سورۂ مؤمن: ۷، ۸، ۹]

۶۹) یہ فرعون کے خاندان کے مؤمن شخص کی دعا ہے، جب پریشان کُن حالات ہوں تو اِس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔

[سورۂ مؤمن: ۴۴]

۷۰) رسول اللہ ﷺ جب سفر کے ارادے سے نکلتے اور سواری پر بیٹھ جاتے تو تین مرتبہ ''اَللّٰہُ اَکْبَر'' فرماتے اور یہ دعا پڑھتے اور پھر سفر کی دوسری دعائیں پڑھتے۔

[ترمذی: ۳۴۴۷][سورۂ زخرف: ۱۳، ۱۴]

۷۱) اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی اولاد نیک اور فرماں بردار بنے تو اِس دعا کا اہتمام کریں۔ [سورۂ احقاف: ۱۵]

۷۲) دل سے ایمان والوں کے لیے کینہ کپٹ اور بغض و عداوت کو ختم کرنے کے لیے اِس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔ [سورۂ حشر: ۱۰]

۷۳) اللہ تعالیٰ سے نورِ ایمانی اِس انداز میں مانگنا چاہیے۔
[سورۂ تحریم:۸]

۷۴) یہ فرعون کی بیوی آسیہ کی دعا ہے، لہٰذا جنت کے حصول اور اللہ کے باغی، نافرمان اور ظالم لوگوں سے چھٹکارے کے لیے یہ دعا مانگنی چاہیے۔[سورۂ تحریم:۱۱]

۷۵) یہ حضرت نوح علیہ السلام کی دعا ہے، ان الفاظ میں اپنے لیے، اپنے والدین کے لیے اور تمام ایمان والوں کے لیے مغفرت طلب کرنی چاہیے۔[سورۂ نوح:۲۸]

(۴) آیات سجدہ

۱) جب آدم کا بیٹا آیتِ سجدہ کی تلاوت کرتا ہے تو شیطان روتا ہوا دور بھاگتا ہے اور کہتا ہے: ہائے میری ہلاکت و بربادی! انسان کو سجدے کا حکم دیا گیا، اُس نے سجدہ کیا تو جنت کا مستحق ہو گیا اور مجھے سجدے کا حکم کیا گیا، میں نے سجدہ نہیں کیا، چنانچہ میں جہنم کا حق دار ہوا۔[مسلم]

۲) رسول اللہ ﷺ رات کو قرآن کے سجدوں میں یہ تسبیح پڑھتے تھے: ’’سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَ شَقَّ

سَمْعَهٗ وَ بَصَرَهٗ بِحَوْلِه وَ قُوَّتِهٖ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ''۔

ترجمہ: میرے منہ نے اُس ذات کو سجدہ کیا جس نے اُسے پیدا کیا، اور اپنی قوت وقدرت سے کان اور آنکھیں بنائی، بڑی شان ہے اللہ کی جو سارے کاریگروں سے بڑھ کر کاریگر ہے۔[حاکم]

۳) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تلاوت کے سجدوں میں یہ بھی دعا پڑھی ہے:'' اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ بِهَا عِنْدَكَ اَجْرًا، وَ ضَعْ عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا، وَاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا، وَ تَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوٗدَ''۔

ترجمہ: اے اللہ! اس سجدے کے عوض میرے لیے ثواب لکھ دیجیے اور گناہ معاف کر دیجیے اور آپ کے پاس اِسے ذخیرہ بنا دیجیے اور جیسے آپ نے حضرت داؤد علیہ السلام کا سجدہ قبول فرمایا، اُسی طرح میرا سجدہ بھی قبول فرمائیے۔[ترمذی]

(۵) حدیث وقرآن سے ماخوذ تذکیری جملے

۱) قرآن پاک کو اور اُس کی تعلیمات کو جس طرح ہو سکے اور جتنا ہو سکے پھیلاؤ۔ [ترمذی]

۲) اگر آپ اپنے گھر میں خیر و برکت چاہتے ہیں تو اپنے گھر میں کثرت سے قرآن پڑھیے۔ [مسلم]

۳) آپ قرآن پڑھ رہے ہیں، یہ دلیل ہے اس بات کی کہ اللہ آپ کو یاد کر رہا ہے۔ [سورۂ بقرہ:۱۵۲]

۴) جن گھروں میں کلام پاک کی تلاوت کی جاتی ہے، وہ مکانات آسمان والوں کے لیے ایسے چمکتے ہیں جیسا کہ زمین والوں کے لیے آسمان پر ستارے چمکتے ہیں۔

[شعب الایمان]

۵) آپ قرآن کریم پڑھیے، اِس سے آپ کے دل کی بے چینی دور ہوگی۔ [سورۂ رعد:۲۸]

۶) آپ قرآن کریم پڑھیے، اِس سے آپ کو سکونِ قلب نصیب ہوگا۔ [سورۂ رعد:۲۸]

۷) آپ قرآن کریم پڑھ رہے ہیں، اللہ تعالیٰ آپ کا تذکرہ فرشتوں کی مجلس میں کر رہا ہے۔ [مسلم]

۸) قرآن، اللہ کا کلام ہے، آپ اُسے پڑھنا سیکھیں اور صحیح قرآن پڑھیں۔[سورۂ مزمل:۴]

۹) جو لوگ ہر وقت اللہ کے پاک کلام میں مشغول رہتے ہیں، اللہ کے خاص لوگوں میں اُن کا شمار ہوتا ہے۔[ابن ماجہ]

۱۰) اللہ تعالیٰ اُس شخص کی تلاوت غور سے سنتے ہیں، جو حروف کی صحیح ادائیگی کے ساتھ اچھی طرح، اچھی آواز میں قرآن کی تلاوت کرتا ہے۔[ابن ماجہ]

۱۱) قرآن پاک کی تلاوت اس طرح کرو جس طرح تلاوت کرنے کا حق ہے، یہ ایمان والا ہونے کی علامت ہے۔
[سورۂ بقرہ:۱۲۱]

۱۲) کلام پاک کی عظمت دل میں رکھ کر پڑھیے کہ یہ بادشاہوں کے بادشاہ کا کلام ہے۔[سورۂ حجر:۹]

۱۳) تلاوت سے پہلے مسواک کر کے منہ صاف کر لیجیے۔[ابن ماجہ]

۱۴) وضو کے بعد نہایت وقار کے ساتھ قبلہ رو ہو کر اس طرح پڑھیے کہ گویا حق تعالیٰ شانہ کو کلام پاک سنا رہے ہیں۔
[الفتاوی الولوالجیۃ]

۱۵) آپ اللہ کا شکر ادا کیجیے کہ آپ کے ہاتھ میں اللہ کا پیغام ہے۔[ترمذی]

۱۶) آپ اللہ کا شکر ادا کیجیے کہ آپ کے ہاتھ میں اللہ کی مضبوط رسّی ہے۔[ترمذی]

۱۷) قرآن کریم اس خیال کے ساتھ پڑھیے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ میرا تعلق مضبوط ہو رہا ہے۔[ترمذی]

۱۸) آپ قرآن پڑھ رہے ہیں، اللہ کی مخلوق آپ کے لیے دعائے مغفرت کر رہی ہے۔[ترمذی]

۱۹) آپ قرآن کریم کی تلاوت کر رہے ہیں اور فرشتے آپ کے لیے رحمت کی دعائیں کر رہے ہیں۔[مسلم]

۲۰) آپ قرآن کریم پڑھ رہے ہیں، اپنے آپ کو گناہوں سے بچائیں، ورنہ قرآن آپ کی شکایت کرے گا۔

[سورۂ فرقان:۳۰]

۲۱) یہ قرآن آپ کو جنت کا لباس دلوائے گا، اس لیے اُس کے آداب کی رعایت کے ساتھ خوب تلاوت کریں۔

[ترمذی]

۲۲) یہ قرآن آپ کو کرامت کا تاج پہنوائے گا، اس لیے اُس کے آداب کی رعایت کے ساتھ خوب تلاوت کریں۔

[ترمذی]

۲۳) یہ قرآن آپ کو اللہ تعالیٰ کی رضامندی دلوانے والا ہے اور آخرت میں اللہ کی رضامندی سے بڑھ کر اور کیا چیز ہو سکتی ہے! [ترمذی]

۲۴) قرآن کریم میں خاموش فتنوں کا علاج بھی موجود ہے۔

[ترمذی]

۲۵) اگر آپ اللہ تعالیٰ کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہتے ہو تو کثرت سے قرآن کریم کی تلاوت کریں۔ [ابن ماجہ]

۲۶) اگر آپ کو عذاب قبر کا خوف ہے تو سورۂ ملک کی تلاوت میں عذاب قبر سے نجات ہے۔ [ترمذی]

۲۷) آپ قرآن پڑھیے، آپ کی غفلت دور ہو گی۔ [احمد]

۲۸) اے اللہ! قرآن کریم کو ہمارے دلوں کی بہار بنا دیجیے۔

[احمد]

۲۹) اے اللہ! قرآن کریم کو ہمارے دلوں کا نور بنا دیجیے۔

[احمد]

۳۰) اے اللہ! قرآن کریم کے ذریعے ہمارے رنج وغم کو دور فرمادیجیے۔[احمد]

۳۱) آپ اللہ کا کلام پڑھ رہے ہو، تلاوت کے دوران دنیوی باتیں نہ کرو۔[بخاری]

۳۲) قرآن کریم کو مضبوطی سے تھام لو، یہ فتنوں سے بچاؤ کا ذریعہ ہے۔[ترمذی]

۳۳) قرآن کریم یاد بھی کریں کہ جس کے دل میں قرآن کریم کا کوئی حصہ نہیں وہ ویران گھر کی طرح ہے۔[ترمذی]

۳۴) اگر آپ اپنے گھر میں خیر و برکت چاہتے ہیں تو گھر میں کثرت سے تلاوت کریں۔[مسلم]

۳۵) اگر آپ چاہتے ہیں کہ شیاطین آپ کے گھر سے نکل جائیں، تو گھر میں قرآن بہت پڑھیے۔[مسلم]

۳۶) سارے فتنوں کا علاج قرآن کریم میں ہے۔[ترمذی]

۳۷) آپ قرآن پڑھ رہے ہیں، اللہ آپ کو یاد کر رہا ہے۔
[سورۂ بقرہ:۱۵۲]

۳۸) قرآن میں آپ کی ساری بیماریوں سے شفا ہے۔
[سورۂ بنی اسرائیل:۸۲]

۳۹) قرآن میں آپ کی ساری بیماریوں کا علاج ہے۔
[سورۂ بنی اسرائیل:۸۲]

۴۰) قرآن کریم میں آپ کا تذکرہ بھی موجود ہے۔
[سورۂ انبیاء:۱۰]

۴۲) قرآن پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ دعا مانگنے والے سے زیادہ عطا فرماتے ہیں۔[ترمذی]

۴۳) ایک حافظ قرآن دس آدمیوں کو جنت میں لے جائے گا، لہٰذا اپنے بچوں کو حافظ قرآن بنائیے۔[ترمذی]

۴۴) آپ قرآن پڑھ رہے ہیں، اللہ آپ کے ساتھ ہے، غم مت کیجیے۔[احمد]

۴۵) قرآن کی فضیلت ایسی ہے، جیسے اللہ کو ساری مخلوق پر فضیلت حاصل ہے۔[ترمذی]

۴۶) یہ ذہن میں رکھیے کہ گنہگار کے لیے قرآن اللہ تعالیٰ سے شکوہ شکایت کرتا ہے۔[سورۂ فرقان:۳۰]

۴۷) قرآن کریم پڑھیے؛ اس سے آسمانوں میں آپ کا تذکرہ ہوگا اور زمین میں آپ کے لیے نور کا سبب ہوگا۔
[صحیح ابن حبان]

۴۸) آپ قرآن پڑھ رہے ہیں، اللہ آپ کو یاد کر رہا ہے۔
[سورۂ بقرہ:۱۵۲]

۴۹) آپ قرآن پڑھ رہے ہیں، اللہ آپ کا قرآن سن رہا ہے۔
[ابن ماجہ]

۵۰) آپ قرآن پڑھ رہے ہیں، فرشتے آپ کا قرآن سن رہے ہیں۔[مسلم]

۵۱) قرآن کریم دیکھ کر پڑھیے، آپ کی آنکھوں کی بیماریاں دور ہوں گی۔[فضائل القرآن للرازی]

۵۲) قرآن کریم اس خیال کے ساتھ پڑھیے کہ میرے دل کا زنگ دور ہو رہا ہے۔[شعب الایمان]

۵۳) آپ قرآن پڑھ رہے ہیں، یہی نیکیاں باقی رہنے والی ہیں۔[سورۂ کہف:۴۶]

۵۴) آپ قرآن پڑھ رہے ہیں، اللہ آپ کو دیکھ رہا ہے۔
[سورۂ فجر:۱۴]

۵۵) جس سے اللہ خوش ہوتا ہے، اس کو قرآن پڑھنے کی توفیق ملتی ہے، اس لیے اللہ کا شکر ادا کیجیے۔[احمد]

۵۶) صفحہ پلٹنے کے لیے حتی الامکان بایاں ہاتھ استعمال مت

کیجیے۔[نسائی]

۵۷) قرآن کریم کے کاغذات بھی اللہ کی پاکی بیان کر رہے ہیں، یہ دھیان میں رکھیے۔[سورۂ اسراء: ۴۴]

۵۸) اللہ کا وعدہ ہے کہ جو بھی نیک کام کرو گے، اللہ اُس کا اجر ضائع نہیں کرے گا، آپ قرآن پڑھ رہے ہیں، اللہ آپ کا اجر ضائع نہیں کرے گا۔[سورۂ ہود: ۱۱۵]

۵۹) آپ قرآن پڑھ رہے ہیں، آپ کو خوش ہونا چاہیے، یہ ایمان کی علامت ہے۔[احمد]

۶۰) قرآن پر عمل کیجیے؛ یہ قرآن اللہ کے دربار میں آپ کے لیے سفارش کرے گا۔[احمد]

۶۱) یہ قرآن اللہ سے آپ کو راضی کرا دے گا۔[ترمذی]

۶۲) آپ قرآن پڑھ رہے ہیں، آپ کے (چھوٹے چھوٹے) گناہ معاف ہو رہے ہیں۔[سورۂ ہود: ۱۱۴]

۶۳) اگر طبیعت میں سستی ہو تو آپ آرام کر لیجیے، تاکہ قرآن کریم غفلت سے نہ پڑھا جائے۔[شرح السنۃ للبغوی]

۶۴) آپ اللہ کا شکر ادا کیجیے کہ صبح ہوتے ہی اللہ آپ کو قرآن پڑھنے کی توفیق دے دیتا ہے۔[سورۂ ابراہیم: ۷]

۶۵) قرآن پر عمل کیجیے؛ یہ قرآن آخرت میں آپ کے درجات بلند کرائے گا۔[ابوداؤد]

۶۶) آپ قرآن پڑھ رہے ہیں، قرآن قیامت کے دن آپ کی سفارش کرے گا۔[احمد]

۶۷) قرآن کا ورق پلٹنے کے لیے تھوک مت لگائیے، یہ بہت ہی بڑی بے ادبی ہے۔

۶۸) آپ قرآن پڑھ رہے ہیں، آپ کئی فرشتوں کے درمیان بیٹھیں ہیں، اِس دھیان کے ساتھ پڑھیں۔[مسلم]

۶۹) آپ قرآن پڑھ رہے ہیں، یہ قرآن قبر میں آپ کا ساتھی ہوگا۔[احمد]

۷۰) دنیا اور آخرت میں ترقی چاہتے ہو تو قرآن کے ساتھ اپنا رشتہ جوڑیے۔[سورۂ علق:۳]

۷۱) آپ قرآن پڑھ رہے ہیں، آپ کو اللہ کا قرب حاصل ہو رہا ہے، یہ ذہن میں رکھیے۔[بخاری]

۷۲) اللہ تعالیٰ قرآن کریم پڑھنے والے اور اُس پر عمل کرنے والے کی ذمہ داری لیتا ہے کہ اس کو دنیا میں گمراہ نہ کرے گا اور نہ آخرت میں محروم کرے گا۔[ترمذی]

۷۳) آپ قرآن پڑھ رہے ہیں، یہ دلیل ہے کہ اللہ آپ سے محبت کر رہا ہے اور آپ کے لیے بھلائی چاہتا ہے۔

[ترمذی]

۷۴) آپ قرآن پڑھ رہے ہیں، اللہ آپ کے ساتھ ہے۔

[بخاری]

۷۵) آپ قرآن پڑھ رہے ہیں، اللہ آپ سے بہت خوش ہو رہا ہے، یہ ذہن میں رکھ کر پڑھیے۔ [ترمذی]

۷۶) اپنے بچوں کو بھی ناظرۂ قرآن سکھاؤ، آپ کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

۷۷) قرآن کی طرف دیکھنے سے بھی نیکیاں ملتی ہیں، اِس دھیان سے قرآن کی طرف دیکھیے۔

۷۸) تعجب ہے اس شخص پر، جو قرآن کو پڑھتا ہے، چومتا ہے، آنکھوں سے لگاتا ہے، سینے سے لگاتا ہے، لیکن یہ جاننے کی کوشش نہیں کرتا کہ اس میں کیا لکھا ہے!!!

۷۹) قرآن کریم اس خیال کے ساتھ پڑھیے کہ میری روحانیت میں ترقی ہو رہی ہے۔

۸۰) افسوس ہے اس بات پر کہ سب سے زیادہ بغیر سمجھے پڑھی

جانے والی کتاب قرآن کریم ہے، اس لیے آپ قرآن
کریم سمجھ کر پڑھنے کی کوشش کریں۔

۸۱) بہت مبارک ہیں وہ آنکھیں، جو قرآن کی طرف دیکھیں۔

۸۲) بہت مبارک ہے وہ زبان، جو قرآن پڑھے۔

۸۳) قرآن، انسانیت کے نام اللہ کا پیغام ہے، صرف
مسلمانوں کے لیے نہیں ہے!

۸۴) مرتے ہی لوگ آپ کو چھوڑ دیں گے، لیکن قرآن آپ کو
نہیں چھوڑے گا۔

۸۵) آپ کی زندگی کا بہترین وقت وہ ہے، جس میں آپ
قرآن پڑھ رہے ہوں۔

۸۶) آپ قرآن پڑھ رہے ہیں، اللہ آپ سے بات کر رہا ہے،
اِس دھیان سے پڑھیں۔

۸۷) پہلے لوگ قرآن کریم کو اللہ کا فرمان سمجھتے تھے، رات بھر اُس
میں غور وفکر کرتے تھے اور دن میں اُس پر عمل کرتے تھے۔

۸۸) قرآن کریم کی زیادہ سے زیادہ تلاوت کیجیے، اِس کی
برکت سے آپ کا حافظہ بھی قوی ہوگا۔

۸۹) قرآن بغیر سمجھے پڑھنا گویا اللہ کو سنانا ہے، اور سمجھ کر پڑھنا
گویا کہ اللہ کی سننا ہے۔

ایک اہم فتویٰ

سوال: کیا ہمارے برادران وطن اور غیر مسلم بھائیوں کو قرآن شریف یا قرآن شریف کا ترجمہ دینا جائز ہے؟

الجواب: کتب فتاویٰ میں یہ بات موجود ہے کہ اگر کسی غیر مسلم بھائی کے بارے میں اس بات کا یقین اور ظن غالب ہو کہ وہ قرآن شریف کا مکمل احترام کرے گا اور اس سے ہدایت حاصل کرنے کی کوشش کرے گا، اور وہ ہمارا غیر مسلم بھائی ہم سے سچی طلب کے ساتھ قرآن کریم طلب کر رہا ہے اور اس سے کسی قسم کے فتنے وفساد کا اندیشہ نہیں ہے تو ایسے شخص کو قرآن شریف یا قرآن شریف کا ترجمہ دینا جائز ہے، کوئی حرج کی بات نہیں ہے، مگر ہمارے غیر مسلم بھائی کو سمجھا دیا جائے کہ وہ اچھی طرح سے نہا کر یا منہ دھو کر صاف ستھرا ہونے کی حالت میں قرآن شریف کو ہاتھ لگائے۔ قرآن شریف کا مکمل طریقے پر ادب واحترام کرے۔ اس کی بے ادبی ہرگز نہ کرے، قرآن شریف اونچی جگہ پر رکھے، قرآن شریف یا ترجمہ پڑھتے وقت رحل یا کسی صاف ستھری چیز پر رکھ کر پڑھے۔

نوٹ: ہمارے عام غیر مسلم بھائیوں میں بلا وجہ بغیر طلب کئے ہوئے قرآن شریف تقسیم کرنے میں بے ادبی کا سخت خطرہ ہے، اس سے احتراز لازم ہے۔

فقط والسلام اعلم بالصواب

کتاب الفتاویٰ، جلد اوّل صفحہ نمبر ۴۶۱ فتاویٰ رحیمیہ، عالمگیری ۵، ۳۲۳

مزید تفصیلات کے لیے مذکورہ کتب سے مراجعت فرمائیں

طالب دعا: محمد یونس ابن حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالن پوریؒ

www.aajkasabaq.in
www.bayans.org
www.ibnekaseer.net

سُوْرَةُ الْفَاتِحَة

اس میں (۲۵) کلمات ہیں

اس میں (۱۲۲) حروف ہیں

سورۂ فاتحہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی
اور اس میں (۷) آیات اور (۱) رکوع ہے،
نازل ہونے کے اعتبار سے (۵) نمبر پر ہے
لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱) نمبر پر ہے اور سورۂ مدثر کے بعد نازل ہوئی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ① الرَّحْمٰنِ

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا مالک ہے ① بہت مہربان

الرَّحِيْمِ ۙ② مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۭ③ اِيَّاكَ

نہایت رحم والا ہے ② انصاف کے دن کا مالک ہے ③ ہم تیری ہی

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۭ④ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ④ ہم کو سیدھا

الْمُسْتَقِيْمَ ۙ⑤ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ڏ

راستہ دکھا ⑤ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے فضل کیا ⑥ ان کا راستہ نہیں

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّاۗلِّيْنَ ۧ⑦

جن پر تیرا غضب ہوا، اور نہ ان لوگوں کا راستہ جو راستے سے بھٹک گئے ⑦

اَلْحِزْبُ الْاَوَّلُ ①

احتیاط

ع ۷ -

اس میں (٦١٢١) کلمات ہیں

سُورَةُ البَقَرَة

اس میں (٢٥٥٠٠) حروف ہیں

سورۂ بقرہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی
لیکن آیت (٢٨١) منٰی میں حجۃ الوداع کے موقع پر نازل ہوئی،
اس میں (٢٨٦) آیتیں اور (٤٠) رکوع ہیں،
اور یہ پہلی سورت ہے جو مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، نازل ہونے کے اعتبار سے (٨٧) نمبر پر ہے
لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٢) نمبر پر ہے اور سورۂ مطففین کے بعد نازل ہوئی۔

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ﴿١﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيهِ ۛ
الٓمّٓ ﴿١﴾ یہ اللہ کی کتاب ہے اس میں کوئی شک نہیں ،

هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٢﴾ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ
راہ دکھاتی ہے ڈر رکھنے والوں کو ﴿٢﴾ جو یقین کرتے ہیں

بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
بن دیکھے، اور نماز قائم کرتے ہیں، اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے

يُنْفِقُونَ ﴿٣﴾ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَآ
خرچ کرتے ہیں ﴿٣﴾ اور جو اُس (وحی) پر بھی ایمان لاتے ہیں جو آپ

أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَآ أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ
پر اُتاری گئی اور اُس پر بھی جو آپ سے پہلے اُتاری گئی

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُونَ ﴿٤﴾
اور آخرت پر وہ مکمل یقین رکھتے ہیں ﴿٤﴾

أُولَٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰٓئِكَ

اُنہیں لوگوں نے اپنے رب کی راہ پائی ہے اور وہی

هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ

کامیابی کو پہونچنے والے ہیں (٥) جن لوگوں نے

كَفَرُوا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ

انکار کیا اُن کے لیے برابر ہے ڈراؤ یا

لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾ خَتَمَ

نہ ڈراؤ ، وہ ماننے والے نہیں ہیں (٦) اللہ نے

اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰٓ

ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر مہر لگادی ہے، اور

أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ

ان کی آنکھوں پر پردہ ہے، اور ان کے لیے بڑا عذاب

عَظِيمٌ ﴿٧﴾ ع وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ ع ١ ٧

ہے (٧) اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں

وقف لازم

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ
کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور آخرت کے دن پر ؛ حالانکہ وہ

بِمُؤْمِنِيْنَ ۸ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ
ایمان والے نہیں ہیں ۸ وہ اللہ کو اور مومنین کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں

اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ
مگر وہ صرف اپنے آپ کو دھوکہ دے رہے ہیں اور وہ

وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۹ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ
اس کا احساس نہیں رکھتے ۹ ان کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے

فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ
تو اللہ نے ان کی بیماری کو بڑھا دیا اور اُن کے لیے دردناک عذاب

اَلِيْمٌ ۢ ۙ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۱۰ وَاِذَا
ہے، اِس وجہ سے کہ وہ جھوٹ کہتے تھے ۱۰ اور جب

قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا
اُن سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ کرو، تو وہ جواب دیتے ہیں

اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿١١﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ

کہ ہم تو اِصلاح کرنے والے ہیں ﴿١١﴾ یادرکھو! یہی لوگ

هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢﴾

فساد پھیلانے والے ہیں؛ لیکن اُنہیں اُس بات کا احساس نہیں ہے ﴿١٢﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ تم بھی اُسی طرح ایمان لے آؤ جیسے دوسرے لوگ

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ط

ایمان لائے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ کیا ہم بھی اُسی طرح ایمان لے آئیں جیسے بیوقوف لوگ

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ

ایمان لائے ہیں؟ خوب اچھی طرح سُن لو کہ یہی لوگ بیوقوف ہیں لیکن

لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وہ یہ بات نہیں جانتے ﴿١٣﴾ اور جب وہ ایمان والوں سے ملتے ہیں تو

قَالُوْٓا اٰمَنَّا ج وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ لا

کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں، اور جب اپنے شیطانوں کی مجلس میں پہونچتے ہیں

قَالُوْۤا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٤﴾

تو کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں، ہم تو اُن سے محض ہنسی کرتے ہیں ﴿١٤﴾

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِىْ

اللہ اُن سے ہنسی کر رہا ہے اور اُن کو اُن کی سرکشی میں ڈھیل دے رہا ہے،

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١٥﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

وہ بھٹکتے پھر رہے ہیں ﴿١٥﴾ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے

اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠ فَمَا رَبِحَتْ

ہدایت کے بدلے گمراہی خرید لی ہے ؛ لہٰذا نہ ان کی

تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿١٦﴾

تجارت میں نفع ہوا اور نہ ہی اُنہیں صحیح راستہ نصیب ہوا ﴿١٦﴾

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ

اُن کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص نے آگ جلائی ،

فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ

جب آگ نے اس کے آس پاس کو روشن کر دیا تو اللہ نے اُن کی بینائی چھین لی

وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧﴾

اور اُن کو اندھیرے میں چھوڑ دیا؛ کہ ان کو کچھ نظر نہیں آتا ﴿١٧﴾

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿١٨﴾

وہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں اب یہ لوٹنے والے نہیں ہیں ﴿١٨﴾

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ

یا پھر (اُن منافقوں کی مثال ایسی ہے) جیسے آسمان سے برستی ایک بارش ہو، جس میں

وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ

اندھیریاں بھی ہوں اور گرج بھی اور چمک بھی، وہ کڑکوں کی آواز پر

اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ

موت کے خوف سے اپنی اُنگلیاں اپنے کانوں میں دے لیتے ہیں، اور

وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾ يَكَادُ

اللہ نے کافروں کو گھیرے میں لے رکھا ہے ﴿١٩﴾ قریب ہے

الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ اَضَآءَ

کہ بجلی اُن کی نگاہوں کو اچک لے، جب بھی اُن پر بجلی چمکتی ہے

لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ
اُس میں وہ چل پڑتے ہیں، اور جب اُن پر اندھیرا چھا جاتا ہے

قَامُوْا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ
تو وہ رُک جاتے ہیں ، اور اگر اللہ چاہے تو اُن کے کان

وَاَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ
اور اُن کی آنکھوں کو چھین لے ، اللہ یقیناً ہر چیز پر

ع ۲ ۱۳ ۲
قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ
قادر ہے ﴿۲۰﴾ اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو

الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
جس نے تم کو پیدا کیا، اور ان لوگوں کو بھی جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں؛

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۲۱﴾ ۙ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ
تاکہ تم دوزخ سے بچ جاؤ ﴿۲۱﴾ وہ ذات جس نے زمین کو تمہارے

الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۠ وَّاَنْزَلَ
لیے بچھونا بنایا اور آسمان کو چھت بنایا ، اور اُتارا

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ
آسمان سے پانی اور اُس سے پیدا کیے

الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ
پھل تمہاری غذا کے لیے ، پس تم کسی کو اللہ کے برابر

اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ
نہ ٹھہراؤ حالانکہ تم جانتے ہو ﴿٢٢﴾ اگر تم

فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا
اُس کلام کے متعلق شک میں ہو جو ہم نے اپنے بندہ کے اوپر اُتارا ہے، تو لاؤ

بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۠ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ
اُس کے مانند ایک سورت اور بُلا لو اپنے حمایتیوں کو بھی

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٣﴾
اللہ کے سِوا ، اگر تم سچے ہو ﴿٢٣﴾

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوْا
پس اگر تم یہ نہ کر سکو اور ہرگز نہ کر سکو گے ، تو ڈرو

النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚۖ
اُس آگ سے جس کا ایندھن بنیں گے انسان اور پتھر،

اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ
وہ تیار کی گئی ہے کافروں کے لیے ﴿۲۴﴾ اور خوش خبری دے دو اُن لوگوں کو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ
جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک کام کیے اس بات کی کہ اُن کے لیے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ
ایسے باغ ہوں گے جن کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی،

كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ
جب بھی اُن کو اُن باغوں میں سے کوئی پھل کھانے کو ملے گا

قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ
تو وہ کہیں گے: یہ وہی ہے جو اِس سے پہلے ہم کو دیا گیا تھا،

وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ
اور ملے گا اُن کو ایک دوسرے سے مِلتا جُلتا، اور اُن کے لیے وہاں سُتھری

مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿٢٥﴾ اِنَّ
عورتیں ہوں گی اور وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٢٥﴾ بے شک

اللّٰهَ لَا يَسۡتَحۡىٖۤ اَنۡ يَّضۡرِبَ مَثَلًا مَّا
اللہ اِس سے نہیں شرماتا کہ بیان کرے مثال

بَعُوۡضَةً فَمَا فَوۡقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ
مچھر کی یا اُس سے بھی کسی چھوٹی چیز کی، پھر جو

اٰمَنُوۡا فَيَعۡلَمُوۡنَ اَنَّهُ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّهِمۡ ۚ
ایمان والے ہیں وہ جانتے ہیں کہ وہ حق ہے اُن کے رب کی جانب

وَاَمَّا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَيَقُوۡلُوۡنَ مَاذَآ
سے، اور جو منکر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اِس مثال کو بیان کر کے اللہ نے

اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيۡرًا
کیا چاہا ہے؟ اللہ اِس کے ذریعہ بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو

وَّيَهۡدِىۡ بِهٖ كَثِيۡرًا ؕ وَمَا يُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا
اِس سے راہ دِکھاتا ہے ، اور وہ گمراہ کرتا ہے

وقف لازم

الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ
ان لوگوں کو جو نافرمانی کرنے والے ہیں ﴿٢٦﴾ جو اللہ کے عہد کو

اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۖ وَيَقْطَعُوْنَ
اُس کے باندھنے کے بعد توڑتے ہیں، اور اُس چیز کو توڑتے ہیں

مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ
جس کو اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے اور زمین میں

فِى الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٢٧﴾
بگاڑ پیدا کرتے ہیں، یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿٢٧﴾

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا
تم کس طرح اللہ کا انکار کرتے ہو حالانکہ تم بے جان تھے

فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ
تو اُس نے تم کو زندگی عطا کی، پھر وہ تم کو موت دے گا پھر زندہ کرے گا،

ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٨﴾ هُوَ الَّذِىْ خَلَقَ
پھر اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿٢٨﴾ وہی ہے جس نے تمہارے لیے

لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۗ ثُمَّ اسْتَوٰٓى

وہ سب کچھ پیدا کیا جو زمین میں ہے، پھر آسمان کی طرف

اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ

توجہ کی ، پس ساتوں آسمان تیار کردیے ،

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۹﴾ ع وَاِذْ قَالَ ع ۳ ۹ ۴

اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے ﴿۲۹﴾ اور جب تمھارے رب نے

رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ

فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں ،

خَلِيْفَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ

فرشتوں نے کہا: کیا آپ زمین میں ایسے لوگوں کو بساؤ گے جو اُس میں

فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ

فساد مچائیں گے اور خون بہائیں گے ، اور ہم آپ کی

بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ

حمد کرتے ہی اور آپ کی پاکی بیان کرتے ہیں، اللہ نے کہا: میں جانتا ہوں

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ
جو تم نہیں جانتے ﴿۳۰﴾ اور اللہ نے سِکھا دیئے آدم کو

كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ
سارے نام پھر اُن کو فرشتوں کے سامنے پیش کیا اور کہا

اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ
کہ اگر تم سچے ہو تو مجھے ان چیزوں کے

صٰدِقِیْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ
نام بتاؤ ﴿۳۱﴾ فرشتوں نے کہا کہ آپ پاک ہیں، ہم تو وہی جانتے ہیں

اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿۳۲﴾
جو آپ نے ہم کو بتایا، بے شک آپ ہی علم والے اور حکمت والے ہیں ﴿۳۲﴾

قَالَ یٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ
اللہ نے کہا: اے آدم! اِن کو بتاؤ اُن چیزوں کے نام، تو جب

اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ
آدم نے بتائے اُن کو اِن چیزوں کے نام تو اللہ نے کہا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا

اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ

کہ آسمانوں اور زمین کے بھید کو میں ہی جانتا ہوں

وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٣٣﴾

اور مجھ کو معلوم ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو ﴿٣٣﴾

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ

تو انہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا، اُس نے انکار کیا اور گھمنڈ کیا

وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٤﴾ وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ

اور کافروں میں سے ہوگیا ﴿٣٤﴾ اور ہم نے کہا اے آدم!

اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا

تم اور تمہاری بیوی دونوں جنت میں رہو، اور اس میں سے کھاؤ

مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۠ وَلَا تَقْرَبَا

جی بھر کے جہاں سے چاہو اور اِس درخت کے

هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٥﴾

قریب مت جانا ورنہ تم ظالموں میں سے ہو جاؤ گے ﴿٣٥﴾

فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا

پھر شیطان نے اُس درخت کے ذریعہ دونوں کو لغزش میں مبتلا کر دیا اور اُن کو

مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۠ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ

اُس (عیش) سے نِکال دیا جس میں وہ تھے، اور ہم نے کہا: تم سب اُترو یہاں

لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ

سے تم ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے اور تمہارے لیے زمین میں ٹھہرنا

وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٣٦﴾ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ

اور کام چلانا ہے ایک مدت تک ﴿٣٦﴾ پھر آدم نے سیکھ لیے

رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ

اپنے رب سے چند بول، تو اللہ اُس پر متوجہ ہوا، بے شک وہ توبہ قبول کرنے والا

الرَّحِيْمُ ﴿٣٧﴾ قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ

رحم کرنے والا ہے ﴿٣٧﴾ ہم نے کہا: تم سب یہاں سے اُترو،

فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ

پھر جب آئے تمہارے پاس میری طرف سے کوئی ہدایت تو جو میری ہدایت کی

هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

پیروی کریں گے اُن کے لیے نہ کوئی ڈر ہوگا اور نہ وہ

يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا

غمگین ہوں گے ﴿٣٨﴾ اور جو لوگ انکار کریں گے اور ہماری نشانیوں کو

بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

جھٹلائیں گے تو وہی لوگ دوزخ والے ہیں ، وہ اُس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿٣٩﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا ع

ہمیشہ رہیں گے ﴿٣٩﴾ اے بنی اسرائیل! یاد کرو میرے

نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا

اس احسان کو جو میں نے تمہارے اوپر کیا، اور میرے عہد کو

بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ

پورا کرو میں تمہارے عہد کو پورا کروں گا اور میرا ہی

فَارْهَبُوْنِ ﴿٤٠﴾ وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا

ڈررکھو ﴿٤٠﴾ اور ایمان لاؤ اُس چیز پر جو میں نے اُتاری ہے تصدیق کرتی ہوئی

لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۭ

اُس چیز کی جو تمہارے پاس ہے، اور تم سب سے پہلے اُس کا انکار

بِهٖ ۠ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۡ

کرنے والے نہ بنو، اور نہ لو میری آیتوں پر تھوڑی قیمت،

وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿٤١﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ

اور مجھ ہی سے ڈرو ﴿٤١﴾ اور صحیح میں غلط کو

بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ

نہ ملاؤ ، اور سچ کو نہ چھپاؤ ؛ حالانکہ تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا

جانتے ہو ﴿٤٢﴾ اور نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو ،

الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾

اور جھکنے والوں کے ساتھ جھک جاؤ ﴿٤٣﴾

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ

کیا تم لوگوں سے نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور اپنے آپ کو

اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ

بھول جاتے ہو ؛ حالانکہ تم کتاب کی تلاوت کرتے ہو،

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ

کیا تم سمجھتے نہیں ؟ ﴿۴۴﴾ اور مدد چاہو صبر

وَالصَّلٰوةِ ؕ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى

اور نماز سے ، اور بیشک وہ بھاری ہے مگر اُن لوگوں پر نہیں

الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾ لا الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ

جو ڈرنے والے ہیں ﴿۴۵﴾ جو گمان رکھتے ہیں کہ اُن کو

مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾ ع ۵ ۷ ۵

اپنے رب سے ملنا ہے اور وہ اُسی کی طرف لوٹنے والے ہیں ﴿۴۶﴾

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ

اے بنی اسرائیل! میرے اُس احسان کو یاد کرو جو

اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى
میں نے تمہارے اوپر کیا اور اِس بات کو کہ میں نے تم کو دنیا والوں پر

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ
فضیلت دی ﴿٤٧﴾ اور ڈرو اُس دن سے کہ کوئی جان کسی دوسری جان کے

عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا
کچھ کام نہ آئے گی نہ اُس کی طرف سے کوئی سفارش

شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ
قبول ہوگی اور نہ اس سے بدلہ میں کچھ لیا جائے گا ،

وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ
اور نہ اُن کی کوئی مدد کی جائے گی ﴿٤٨﴾ اور جب ہم نے تم کو

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ
فرعون کے لوگوں سے چھڑایا ، وہ تم کو بڑی تکلیف

سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ
دیتے تھے ، تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے

وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ

اور تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے ، اور اُس میں

بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿٤٩﴾ وَاِذْ فَرَقْنَا

تمہارے رب کی طرف سے بھاری آزمائش تھی ﴿٤٩﴾ اور جب ہم نے دریا کو

بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ

پھاڑ کر تمہیں (پارکرایا) پھر بچایا تم کو اور ڈبو دیا

اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَاِذْ

فرعون کے لوگوں کو ، اور تم دیکھتے رہے ﴿٥٠﴾ اور جب

وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ

ہم نے موسیٰ سے وعدہ کیا چالیس رات کا ، پھر

اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ

تم نے اُس کے بعد بچھڑے کو معبود بنا لیا اور تم

ظٰلِمُوْنَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ

ظالم تھے ﴿٥١﴾ پھر ہم نے اُس کے بعد تم کو

بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٥٢﴾

معاف کر دیا ؛ تاکہ تم شکر گزار بنو ﴿٥٢﴾

وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ

اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور فیصلہ کرنے والی چیز ؛

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿٥٣﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى

تاکہ تم راہ پاؤ ﴿٥٣﴾ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے

لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ

کہا کہ اے میری قوم! تم نے بچھڑے کو معبود بنا کر

بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى

اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے ، اب اپنے پیدا کرنے والے کی طرف

بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ

متوجہ ہو اور اپنے (مجرموں) کو اپنے ہاتھوں سے قتل کرو، یہ تمہارے لیے

خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ؕ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ

تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک بہتر ہے، تو اللہ نے تمہاری توبہ قبول فرمائی،

اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿۵۴﴾ وَاِذۡ قُلۡتُمۡ
بے شک وہی توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے ﴿۵۴﴾ اور جب تم نے کہا کہ

يٰمُوۡسٰى لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ
اے موسیٰ! ہم تمہارا یقین نہ کریں گے جب تک ہم اللہ کو سامنے

جَهۡرَةً فَاَخَذَتۡكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنۡتُمۡ
نہ دیکھ لیں ، تو تم کو بجلی نے پکڑ لیا اور تم

تَنۡظُرُوۡنَ ﴿۵۵﴾ ثُمَّ بَعَثۡنٰكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ
دیکھ رہے تھے ﴿۵۵﴾ پھر ہم نے تمہاری موت کے بعد

مَوۡتِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۵۶﴾ وَظَلَّلۡنَا
تم کو اُٹھایا ؛ تاکہ تم شکر گزار بنو ﴿۵۶﴾ اور ہم نے تمہارے اوپر

عَلَيۡكُمُ الۡغَمَامَ وَاَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكُمُ الۡمَنَّ
بدلیوں کا سایہ کیا اور تم پر مَنّ و سلویٰ

وَالسَّلۡوٰىؕ كُلُوۡا مِنۡ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰكُمۡؕ
اتارا، کھاؤ ستھری چیزوں میں سے جو ہم نے تم کو دی ہیں ،

وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
اور اُنہوں نے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا ، وہ اپنا ہی

يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ
نقصان کرتے رہے ﴿۵۷﴾ اور جب ہم نے کہا کہ داخل ہو جاؤ اِس

الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا
شہر میں اور کھاؤ اُس میں سے جہاں سے چاہو فراغت کے ساتھ،

وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ
اور داخل ہو دروازہ میں سر جھکائے ہوئے اور کہو کہ (اے رب!) ہماری خطاؤں کو بخش

لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ۭ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾
دے، ہم تمہاری خطاؤں کو بخش دیں گے، اور نیکی کرنے والوں کو زیادہ بھی دیں گے ﴿۵۸﴾

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ
مگر ہُوا یہ کہ جو بات اُن سے کہی گئی تھی ظالموں نے اُسے تبدیل کر کے

قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
کچھ اور بات بنالی، نتیجہ یہ ہُوا کہ جو نافرمانیاں وہ کرتے آرہے تھے

ع ۶ ۱۳ ۲

رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝٥٩ ع

ہم نے اُن کی سزا میں اُن ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا ۝٥٩

وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی مانگا تو ہم نے کہا:

بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ

اپنا عصا پتھر پر مارو ، تو اُس سے پھوٹ نکلے

اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ

بارہ چشمے ، ہر گروہ نے اپنا اپنا

مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ

گھاٹ پہچان لیا ، کھاؤ اور پیو اللہ کے رزق سے

وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝٦٠

اور نہ پھرو زمین میں فساد مچانے والے بن کر ۝٦٠

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى

اور جب تم نے کہا: اے موسیٰ ! ہم ایک ہی قسم کے کھانے

طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ

پر ہرگز صبر نہیں کر سکتے ، اپنے رب کو ہمارے لیے پکارو

يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ

کہ وہ نکالے ہمارے لیے جو اُگتا ہے زمین سے ،

بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا

ساگ اور ککڑی اور گیہوں اور مسُور

وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ

اور پیاز ، موسیٰ نے کہا : کیا تم ایک بہتر چیز کے بدلے

هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِیْ هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا

ایک ادنیٰ چیز لینا چاہتے ہو ؟ کسی شہر میں

مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَضُرِبَتْ

اُترو تو تم کو ملے گی وہ چیز جو تم مانگتے ہو، اور ڈال دی گئی

عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْ

اُن پر ذِلّت اور محتاجی ، اور وہ غضبِ الٰہی کے

بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا

مستحق ہو گئے ، یہ اس وجہ سے ہوا کہ وہ

يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ

اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے تھے اور نبیوں کو ناحق

بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا

قتل کرتے تھے، یہ اِس وجہ سے کہ اُنہوں نے نافرمانی کی اور وہ

يَعْتَدُوْنَ ۶۱ ع اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ع ۷

حد پر نہ رہتے تھے (۶۱) حق تو یہ ہے کہ جو لوگ بھی خواہ وہ مسلمان ہوں

وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ

یا یہودی یا نصرانی یا صابی ،

مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ

اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لے آئیں گے اور نیک عمل

صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ

کریں گے، وہ اپنے اللہ کے پاس اپنے اجر کے مستحق ہوں گے،

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾

اور اُن کو نہ کوئی خوف ہوگا نہ وہ کسی غم میں مبتلا ہوں گے ﴿٦٢﴾

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ

اور جب ہم نے تم سے تمہارا عہد لیا اور ”طور“ پہاڑ کو تمہارے اوپر

الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا

اُٹھایا، پکڑو اُس چیز کو جو ہم نے تم کو دی ہے مضبوطی کے ساتھ، اور جو کچھ

مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ ثُمَّ

اُس میں ہے اُس کو یاد رکھو؛ تاکہ تم بچو ﴿٦٣﴾ اُس کے بعد

تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ

تم اُس سے پھر گئے ، اگر اللہ کا فضل ،

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ

اور اُس کے رحمت تم پر نہ ہوتی تو ضرور تم

مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ

ہلاک ہو جاتے ﴿٦٤﴾ اور اُن لوگوں کا حال تم جانتے ہو

الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ

جو "سبت" (سنیچر) کے معاملے میں اللہ کے حکم سے نکل گئے،

فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ۚ ﴿٦٥﴾

تو ہم نے اُن کو کہا کہ تم لوگ ذلیل بندر بن جاؤ ﴿٦٥﴾

فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا

پھر ہم نے اِس کو عبرت بنا دیا اُن لوگوں کے لیے جو اُس دور میں تھے اور

خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَاِذْ

اُن لوگوں کے لیے جو اُس کے بعد آئے، اور اُس میں ہم نے نصیحت رکھ دی ڈرنے والوں کے لیے ﴿٦٦﴾

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ

اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ۭ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا

تم ایک گائے ذبح کرو، اُنہوں نے کہا کہ کیا تم ہم سے

هُزُوًا ۭ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ

مذاق کر رہے ہو؟ موسیٰ نے کہا کہ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں

الْجٰهِلِيْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ

ایسا نادان بنوں ﴿۶۷﴾ اُنہوں نے کہا: اپنے رب سے درخواست کرو

يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا

کہ وہ ہم سے بیان کرے کہ وہ گائے کیسی ہو، موسیٰ نے کہا: اللہ فرماتا ہے کہ وہ

بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ

گائے نہ بوڑھی ہو نہ بچّی ، اِن کے

ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۸﴾ قَالُوا

بیچ کی ہو، اب کر ڈالو جو حکم تم کو ملا ہے ﴿۶۸﴾ اُنہوں نے کہا:

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ

اپنے رب سے درخواست کرو وہ بیان کرے کہ اُس کا رنگ کیا ہو،

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ

موسیٰ نے کہا : اللہ فرماتا ہے کہ وہ گہرے زرد رنگ

فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوا

کی ہو، دیکھنے والوں کو اچھی معلوم ہوتی ہو ﴿۶۹﴾ اُنہوں نے کہا کہ

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ

اپنے رب سے درخواست کرو کہ وہ ہم سے بیان کر دے کہ وہ کیسی

الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ۭ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

ہو؛ کیونکہ گائے میں ہم کو شُبہ پڑ گیا ہے، اور اللہ نے چاہا تو ہم

لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا

راہ پا لیں گے ﴿۷۰﴾ موسیٰ نے کہا: اللہ فرماتا ہے کہ وہ

بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِي

ایسی گائے ہو کہ محنت کرنے والی نہ ہو، زمین کو جوتنے والی اور کھیتوں کو

الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ۭ

پانی دینے والی نہ ہو، وہ سالم ہو اُس میں کوئی داغ نہ ہو،

قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ۭ فَذَبَحُوْهَا

اُنہوں نے کہا: اب تم واضح بات لائے، پھر اُنہوں نے اُس کو ذبح

وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ ۧ وَاِذْ قَتَلْتُمْ ع ۸ ۱۰ ۸

کیا اور وہ ذبح کرتے نظر نہ آتے تھے ﴿۷۱﴾ اور جب تم نے ایک شخص کو

نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيهَا ۗ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ

مار ڈالا، پھر ایک دوسرے پر اُس کا الزام تھوپنے لگے؛ حالانکہ اللہ کو ظاہر کرنا منظور تھا

مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ۚ ﴿٧٢﴾ فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ

جو کچھ تم چھپانا چاہتے تھے ﴿٧٢﴾ پس ہم نے حکم دیا کہ مارو اِس مُردے کو

بِبَعْضِهَا ۚ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى

اُس گائے کا ایک ٹکڑا، اِسی طرح زندہ کرتا ہے اللہ مُردوں کو

وَيُرِيكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٧٣﴾

اور وہ تم کو اپنی نشانیاں دِکھاتا ہے؛ تاکہ تم سمجھو ﴿٧٣﴾

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

پھر اِس کے بعد تمہارے دل سخت ہوگئے

فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ۚ وَاِنَّ

پس وہ پتھر کے مانند ہوگئے یا اُس سے بھی زیادہ سخت،

مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ۚ

پتھروں میں بعض ایسے بھی ہوتے ہیں جن سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں،

وَاِنَّ مِنۡهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخۡرُجُ مِنۡهُ
بعض پتھر پھٹ جاتے ہیں اور اُن سے

الۡمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنۡهَا لَمَا يَهۡبِطُ مِنۡ خَشۡيَةِ
پانی نکل آتا ہے، اور بعض پتھر ایسے بھی ہوتے ہیں جو اللہ کے ڈر

اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ۞٧٤
سے گر پڑتے ہیں، اور اللہ اُس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو ۞٧٤

اَفَتَطۡمَعُوۡنَ اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡا لَكُمۡ وَقَدۡ
کیا تم یہ امید رکھتے ہو کہ یہ (یہود) تمہارے کہنے سے ایمان لے آئیں گے؛ حالانکہ

كَانَ فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ يَسۡمَعُوۡنَ كَلٰمَ
اُن میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں کہ وہ اللہ کا کلام

اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوۡنَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا
سنتے تھے اور پھر اُس کو سمجھنے کے بعد،

عَقَلُوۡهُ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ۞٧٥ وَاِذَا لَقُوا
بدل ڈالتے تھے اور وہ جانتے ہیں ۞٧٥ جب وہ مسلمانوں سے

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَا

ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہوئے ہیں، اور جب آپس میں

بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ

ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں: کیا تم اِن کو وہ باتیں بتاتے ہو

بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ

جو اللہ نے تم پر کھولی ہیں ، کہ وہ تمہارے رب کے

بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٦﴾

پاس تم سے حجت کریں ، کیا تم سمجھتے نہیں ؟ ﴿٧٦﴾

اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا

کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ کو معلوم ہے جو

يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٧﴾ وَمِنْهُمْ

وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں ﴿٧٧﴾ اور اُن میں

اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ

اَن پڑھ ہیں جو نہیں جانتے کتاب کو مگر آرزوئیں ،

وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۷۸﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ

اُن کے پاس خیالی دنیا کے سوا اور کچھ نہیں ﴿۷۸﴾ پس خرابی ہے اُن لوگوں

يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۙ ثُمَّ

کے لیے جو اپنے ہاتھ سے کتاب لکھتے ہیں پھر

يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا

کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی جانب سے ہے؛ تاکہ اُس کے ذریعہ تھوڑی سی

بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ

پونجی حاصل کرلیں، پس خرابی ہے اُس چیز کی بدولت جو اُن کے

اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿۷۹﴾

ہاتھوں نے لکھی، اور اُن کے لیے خرابی ہے اپنی اِس کمائی سے ﴿۷۹﴾

وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا

اور وہ کہتے ہیں: ہم کو دوزخ کی آگ نہیں چھوئے گی مگر گنتی کے

مَّعْدُوْدَةً ؕ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا

چند دن، کہو: کیا تم نے اللہ کے پاس سے کوئی عہد لے لیا ہے

فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ

کہ اللہ اپنے عہد کے خلاف نہیں کرے گا، یا اللہ کے اوپر

عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلٰى مَنْ

ایسی بات کہتے ہو جو تم نہیں جانتے ﴿۸۰﴾ ہاں جس نے

كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـــَٔتُهٗ

کوئی برائی کی اور اُس کے گناہ نے اُس کو اپنے گھیرے میں لے لیا،

فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

تو وہی لوگ دوزخ والے ہیں ، وہ اُس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

ہمیشہ رہیں گے ﴿۸۱﴾ اور جو ایمان لائے اور

الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ

جنہوں نے نیک عمل کیے وہ جنت والے لوگ ہیں ،

ع ۹ ۱۱ ۹

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع وَاِذْ اَخَذْنَا

وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۸۲﴾ اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے

مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ
عہد لیا ، کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت

اِلَّا اللّٰهَ ۗ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي
نہ کرو گے اور نیک سلوک کرو گے ماں باپ کے ساتھ ،

الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا
قرابت داروں کے ساتھ، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ اور یہ کہ لوگوں سے

لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا
اچھی بات کہو ، اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ ؕ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ
ادا کرو، پھر تم اُس سے پھر گئے سوا تھوڑے لوگوں کے، اور تم

وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ
اقرار کرکے اُس سے ہٹ جانے والے لوگ ہو ﴿۸۳﴾ اور جب ہم نے تم سے یہ عہد لیا

لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ
کہ تم اپنوں کا خون نہ بہاؤ گے اور اپنے لوگوں کو

اَنۡفُسَكُمۡ مِّنۡ دِيَارِكُمۡ ثُمَّ اَقۡرَرۡتُمۡ

اپنی بستیوں سے نہ نکالو گے ، پھر تم نے اقرار کیا

وَاَنۡتُمۡ تَشۡهَدُوۡنَ ﴿۸۴﴾ ثُمَّ اَنۡتُمۡ هٰٓؤُلَآءِ

اور تم اُس کے گواہ ہو ﴿۸۴﴾ پھر تم ہی وہ لوگ ہو کہ

تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡفُسَكُمۡ وَتُخۡرِجُوۡنَ فَرِيۡقًا

اپنوں کو قتل کرتے ہو اور اپنے ہی ایک گروہ کو اُن کی بستیوں سے

مِّنۡكُمۡ مِّنۡ دِيَارِهِمۡ تَظٰهَرُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ

نکالتے ہو، تم اُن کے مقابلہ میں اُن کے دشمنوں کی مدد کرتے ہو

بِالۡاِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِؕ وَاِنۡ يَّاۡتُوۡكُمۡ

گناہ اور ظلم کے ساتھ، پھر اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر آتے ہیں

اُسٰرٰى تُفٰدُوۡهُمۡ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيۡكُمۡ

تو تم فِدیہ دے کر اُن کو چھڑاتے ہو؛ حالانکہ خود اُن کا نکالنا تمہارے اوپر

اِخۡرَاجُهُمۡؕ اَفَتُؤۡمِنُوۡنَ بِبَعۡضِ الۡكِتٰبِ

حرام تھا ، کیا تم کتابِ الٰہی کے ایک حصّہ کو مانتے ہو

وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ

اور ایک حصّہ کا انکار کرتے ہو، پس تم میں سے جو لوگ

مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ

ایسا کریں اُن کی سزا اِس کے سوا کیا ہے کہ اُن کو دنیا کی

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ

زندگی میں رُسوائی ملے اور قیامت کے دن

يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰهُ

اُن کو سخت عذاب میں ڈال دیا جائے ، اور اللہ

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

اُس چیز سے بے خبر نہیں جو تم کر رہے ہو﴿۸۵﴾ یہی لوگ ہیں جنھوں نے

اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ز

آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خریدی ،

فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ

پس نہ اُن کا عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ اُن کو

يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۸۶﴾ ع وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى ع ۱۰

مدد پہونچے گی ﴿۸۶﴾ اور ہم نے موسیٰ کو

الۡكِتٰبَ وَقَفَّيۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ بِالرُّسُلِ ز

کتاب دی اور اس کے بعد پے در پے رسول بھیجے

وَاٰتَيۡنَا عِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ الۡبَيِّنٰتِ

اور عیسیٰ ابن مریم کو کھلی کھلی نشانیاں دیں

وَاَيَّدۡنٰهُ بِرُوۡحِ الۡقُدُسِ ط اَفَكُلَّمَا

اور روح القدس سے اُس کی تائید کی ، تو جب بھی

جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌۢ بِمَا لَا تَهۡوٰٓى اَنۡفُسُكُمُ

کوئی رسول تمہارے پاس وہ چیز لے کر آیا جس کو تمہارا دل نہیں چاہتا تھا

اسۡتَكۡبَرۡتُمۡ ج فَفَرِيۡقًا كَذَّبۡتُمۡ ز وَفَرِيۡقًا

تو تم نے تکبّر کیا، پھر ایک جماعت کو جھٹلایا ، اور ایک جماعت کو

تَقۡتُلُوۡنَ ﴿۸۷﴾ وَقَالُوۡا قُلُوۡبُنَا غُلۡفٌ ط

مار ڈالا ﴿۸۷﴾ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہمارے دل غلاف میں (بند) ہیں،

بَلۡ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفۡرِهِمۡ فَقَلِيۡلًا

نہیں! بلکہ اُن کے کفر کی وجہ سے اللہ نے اُن پر پھٹکار ڈال رکھی ہے؛ اِس لیے وہ کم ہی

مَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۸۸﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمۡ كِتٰبٌ

ایمان لاتے ہیں ﴿۸۸﴾ اور جب آئی اللہ کی طرف سے

مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمۡ ۙ

اُن کے پاس ایک کتاب جو سچّا کرنے والی ہے اُس کو جو اُن کے پاس ہے

وَكَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ يَسۡتَفۡتِحُوۡنَ عَلَى

اور وہ پہلے سے کافروں پر فتح مانگا کرتے تھے ،

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ مَّا عَرَفُوۡا

پھر جب آئی اُن کے پاس وہ چیز جس کو اُنہوں نے پہچان رکھا تھا

كَفَرُوۡا بِهٖ ۫ فَلَعۡنَةُ اللّٰهِ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۸۹﴾

تو اُنہوں نے اُس کا انکار کر دیا؛ پس اللہ کی لعنت ہے انکار کرنے والوں پر ﴿۸۹﴾

بِئۡسَمَا اشۡتَرَوۡا بِهٖۤ اَنۡفُسَهُمۡ اَنۡ

کیسی بُری ہے وہ چیز جس کے بدلے اُنہوں نے اپنی جانوں کا سودا کیا

يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ
کہ وہ انکار کررہے ہیں اللہ کے اُتارے ہوئے کلام کا اِس ضد کی بنا پر کہ

يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ
اللہ اپنے فضل سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے

مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى
اُتارے ؛ پس وہ غصّہ پر غصّہ کما کر لائے ،

غَضَبٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٩٠﴾
اور انکار کرنے والوں کے لیے ذلّت کا عذاب ہے ﴿٩٠﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ
اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اُس کلام پر ایمان لے آؤ جو اللہ نے

اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا
اُتارا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اُس پر ایمان رکھتے ہیں جو ہمارے اوپر اُترا ہے،

وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ الْحَقُّ
اور وہ اُس کا انکار کرتے ہیں جو اُس کے پیچھے آیا ہے؛ حالانکہ وہ حق ہے

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ؕ قُلْ فَلِمَ

اور سچا کرنے والا ہے اُس کا جو اُن کے پاس ہے ، کہو :

تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ

اگر تم ایمان والے ہو تو تم اللہ کے پیغمبروں کو اُس سے پہلے

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ

کیوں قتل کرتے رہے ہو ﴿۹۱﴾ اور موسیٰ تمہارے پاس

مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ

کھلی نشانیاں لے کر آئے ، پھر تم نے اُس کے پیچھے

الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾

بچھڑے کو معبود بنا لیا اور تم ظلم کرنے والے ہو ﴿۹۲﴾

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا

اور جب ہم نے تم سے عہد لیا اور کوہِ طور کو

فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ

تمہارے اوپر کھڑا کیا ، جو حکم ہم نے تم کو دیا ہے اُس کو

بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ق

مضبوطی سے ساتھ پکڑو اور سنو، اُنھوں نے کہا: ہم نے سنا اور ہم نے نہیں مانا،

وَاُشْرِبُوْا فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ

اور اُن کے کفر کے سبب سے بچھڑا اُن کے دلوں میں رَچ بس گیا،

قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ

کہو: اگر تم ایمان رکھنے والے ہو تو کیسی بری ہے وہ چیز جو

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩٣﴾ قُلْ اِنْ كَانَتْ

تمہارا ایمان تم کو سِکھاتا ہے ﴿٩٣﴾ کہیے: اگر اللہ کے یہاں

لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً

آخرت کا گھر خاص تمہارے لیے ہے

مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ

دوسروں کو چھوڑ کر تو تم مرنے کی آرزو کرو اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًاۢ

تم سچے ہو ﴿٩٤﴾ مگر وہ کبھی اُس کی آرزو نہ کریں گے

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

بہ سبب اُن (کرتوتوں) کے جو وہ اپنے آگے بھیج چکے ہیں، اور اللہ خوب جانتا

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۵﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ

ہے ظالموں کو ﴿۹۵﴾ اور تم اُن کو زندگی کا سب سے زیادہ لالچی

النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ

پاؤ گے ، اُن لوگوں سے بھی زیادہ جو مشرک ہیں ،

اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ

اُن میں سے ہر ایک چاہتا ہے کہ وہ ہزار برس کی

اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ

عمر پائے ؛ حالانکہ اُتنا جینا بھی اُس کو عذاب سے

الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا

بچا نہیں سکتا ، اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ

يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ ع قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا

وہ کر رہے ہیں ﴿۹۶﴾ (پیارے نبی) کہیے کہ جو کوئی جبرئیل کا

معانقة ۱۲

ع ۱۱

لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ

مخالف ہے تو اُس نے اِس کلام کو تمہارے دل پر اللہ کے حکم سے

بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

اُتارا ہے، وہ سچا کرنے والا ہے اُس کا جو اِس کے آگے ہے،

وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٧﴾ مَنْ

اور وہ ہدایت اور خوش خبری ہے ایمان والوں کے لیے ﴿٩٧﴾ جو کوئی

كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ

دشمن ہو اللہ کا اور اُس کے فرشتوں کا اور اُس کے رسولوں کا

وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ

اور جبرئیل و میکائیل کا تو اللہ ایسے کافروں کا

لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ

دشمن ہے ﴿٩٨﴾ اور ہم نے تمہارے اوپر

اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا

واضح نشانیاں اُتاریں ، اور کوئی اُن کا انکار نہیں کرتا مگر

الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾ اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا

وہی لوگ جو فاسق ہیں ﴿۹۹﴾ کیا جب بھی وہ کوئی عہد باندھیں گے

نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

تو اُن کا ایک گروہ اُس کو توڑ پھینکے گا ؛ بلکہ اُن میں سے اکثر

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ

ایمان نہیں رکھتے ﴿۱۰۰﴾ اور جب اُن کے پاس اللہ کی طرف سے

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ

ایک رسول آیا جو سچا کرنے والا تھا اُس چیز کا جو اُن کے پاس ہے

نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙۗ

تو اُن لوگوں نے جن کو کتاب دی گئی تھی ،

كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ

اللہ کی کتاب کو اِس طرح پیٹھ پیچھے پھینک دیا، گویا وہ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ ز وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا

اُسے جانتے ہی نہیں ﴿۱۰۱﴾ اور وہ اُس چیز کے پیچھے پڑ گئے جس کو

الشَّیٰطِیۡنُ عَلٰی مُلۡكِ سُلَیۡمٰنَ ۚ

شیاطین سلیمان کے دور حکومت میں پڑھتے تھے ؛

وَمَا كَفَرَ سُلَیۡمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّیٰطِیۡنَ

حالانکہ سلیمان نے کفر نہیں کیا بلکہ یہ شیاطین تھے

كَفَرُوۡا یُعَلِّمُوۡنَ النَّاسَ السِّحۡرَ ۗ

جنہوں نے کفر کیا ، وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے،

وَمَآ اُنۡزِلَ عَلَی الۡمَلَكَیۡنِ بِبَابِلَ

اور وہ اُس چیز میں پڑ گئے جو ''بابل'' میں دو فرشتوں

هَارُوۡتَ وَمَارُوۡتَ ؕ وَمَا یُعَلِّمٰنِ

''ہاروت'' اور ''ماروت'' پر اُتاری گئی، جب کہ اُن کا حال یہ تھا کہ

مِنۡ اَحَدٍ حَتّٰی یَقُوۡلَاۤ اِنَّمَا نَحۡنُ

جب بھی وہ کسی کو (جادو کے) یہ کرتب سکھاتے تو اُس سے کہہ دیتے کہ ہم تو

فِتۡنَةٌ فَلَا تَكۡفُرۡ ؕ فَیَتَعَلَّمُوۡنَ مِنۡهُمَا

آزمائش کے لیے ہیں پس تم کافر نہ بنو، مگر وہ اُن سے وہ چیز سیکھتے

مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ
جس سے مرد اور اُس کی بیوی کے درمیان جُدائی ڈال دیں ؛

وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا
حالانکہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیر اُس سے کسی کا کچھ

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ
بگاڑ نہیں سکتے تھے، اور وہ ایسی چیز سیکھتے جو اُن کو نقصان پہونچائے

وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ
اور نفع نہ دے، اور وہ جانتے تھے کہ جو کوئی

اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ؕ قف
اِس چیز کا خریدار ہو آخرت میں اُس کا کوئی حصہ نہیں ،

وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ
کیسی بری چیز ہے جس کے بدلے اُنہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا ،

كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا
کاش وہ اِس کو سمجھتے ﴿۱۰۲﴾ اور اگر وہ مؤمن بنتے

وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ
اور تقویٰ اختیار کرتے تو اللہ کا بدلہ اُن کے لیے بہتر تھا ،

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝١٠٣ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
کاش وہ اِس کو سمجھتے ۝١٠٣ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا
تم ”رَاعِنَا“ نہ کہو بلکہ ”اُنْظُرْنَا“ کہو

وَاسْمَعُوْا ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ
اور سُنو ، اور کفر کرنے والوں کے لیے درد ناک

اَلِيْمٌ ۝١٠٤ مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
سزا ہے ۝١٠٤ جن لوگوں نے انکار کیا

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ
خواہ اہلِ کتاب ہوں یا مشرکین ،

اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ
وہ نہیں چاہتے کہ تمہارے اوپر تمہارے رب کی طرف سے کوئی بھلائی

رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ

اُتاری جائے ، اور اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے لیے

يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾

خاص کر لیتا ہے ، اللہ بڑے فضل والا ہے ﴿۱۰۵﴾

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ

ہم جب بھی کوئی آیت منسوخ کرتے ہیں یا اُسے بھلا دیتے ہیں

بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ

تو اُس سے بہتر یا اُس جیسی (آیت) لے آتے ہیں، کیا تمہیں معلوم نہیں

اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۶﴾

کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿۱۰۶﴾

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور

وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

زمین کی بادشاہی ہے ، اور تمہارے لیے اللہ کے سوا نہ کوئی

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۰۷﴾ اَمْ تُرِيْدُوْنَ

دوست ہے اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۰۷﴾ کیا تم چاہتے ہو کہ

اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى

اپنے رسول سے سوالات کرو جس طرح اس سے پہلے موسیٰ سے

مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ

سوالات کیے گئے ، اور جو شخص ایمان کے بدلے

بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۰۸﴾

کفر اختیار کرے وہ یقیناً سیدھے راستے سے بھٹک گیا ﴿۱۰۸﴾

وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ

بہت سے اہلِ کتاب دل سے چاہتے ہیں کہ تمہارے

مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ حَسَدًا

مؤمن ہوجانے کے بعد وہ کسی طرح پھر تم کو کافر بنادیں اپنے

مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا

حسد کی وجہ سے باوجود یہ کہ حق اُن کے سامنے واضح

تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا

ہوچکا ہے ، پس معاف کرو اور دَر گزر کرو

حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى

یہاں تک کہ اللہ کا فیصلہ آجائے ، بیشک اللہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۹﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿۱۰۹﴾ اور نماز قائم کرو

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ

اور زکوٰۃ ادا کرو ، اور جو بھلائی تم اپنے لیے

مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ

آگے بھیجو گے اُس کو تم اللہ کے پاس پاؤ گے، جو کچھ تم کرتے ہو

اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۰﴾ وَقَالُوْا

اللہ یقیناً اُس کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۱۰﴾ اور وہ کہتے ہیں

لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ

کہ جنت میں صرف وہی لوگ جائیں گے جو

النّصف

هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ

یہودی ہوں یا عیسائی ہوں، یہ تو صرف ان کی خوش فہمیاں ہیں،

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

کہو کہ لاؤ اپنی دلیل اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ

سچے ہو ﴿۱۱۱﴾ کیوں نہیں جس نے اپنے آپ کو اللہ کے

لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ

حوالے کردیا اور وہ اچھے کام کرنے والا بھی ہے تو ایسے شخص کے لیے

رَبِّهٖ ۖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

اجر ہے اُس کے رب کے پاس، اُن کے لیے نہ کوئی ڈر ہے اور نہ

۱۳ ع ۹ ۱۳

يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ

کوئی غم ﴿۱۱۲﴾ اور یہود نے کہا کہ نصاریٰ

النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ۖ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى

کسی چیز پر نہیں ، اور نصاریٰ نے کہا

لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ وَّهُمْ
کہ یہود کسی چیز پر نہیں ، حالانکہ وہ سب

يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ
آسمانی کتاب پڑھتے ہیں ، اِسی طرح اُن لوگوں نے کہا

لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ
جن کے پاس علم نہیں اُنہیں کی سی بات ، پس اللہ قیامت کے دن

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ
اُن کے درمیان اُس بات کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١١٣﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ
جھگڑ رہے تھے ﴿١١٣﴾ اور اُس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جو اللہ کی

مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ
مسجدوں کو اِس سے روکے کہ وہاں اللہ کے نام کی یاد کی جائے

وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ
اور اُن کو اُجاڑنے کی کوشش کرے ، اُن کا حال تو یہ ہونا چاہیے تھا کہ

لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ۬ؕ
مسجدوں میں اللہ سے ڈرتے ہوئے داخل ہوں ،

لَهُمْ فِی الدُّنْيَا خِزْیٌ وَّلَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ
اُن کے لیے دنیا میں رُسوائی ہے اور آخرت میں

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١١٤﴾ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ
اُن کے لیے بھاری سزا ہے ﴿١١٤﴾ اور مشرق اور مغرب

وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ
اللہ ہی کے لیے ہے ، تم جدھر رُخ کرو اُسی طرف

اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾ وَقَالُوا
اللہ ہے، یقیناً اللہ وسعت والا ہے علم والا ہے ﴿١١٥﴾ اور وہ کہتے ہیں

اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ
کہ اللہ نے بیٹا بنایا ہے ، وہ اِس سے پاک ہے ؛ بلکہ

مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ
آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اُسی کا ہے،اُسی کے

قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

حُکم کے تابع ہیں سارے ﴿۱۱۶﴾ وہ آسمانوں اور زمین کو وُجود میں لانے والا ہے،

وَاِذَا قَضٰۤی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ

وہ جب کسی کام کا کرنا ٹھہرالیتا ہے تو بس اُس کے لیے فرما دیتا ہے کہ ہوجا،

فَیَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾ وَقَالَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ

تو وہ ہو جاتا ہے ﴿۱۱۷﴾ اور جو لوگ علم نہیں رکھتے اُنہوں نے کہا:

لَوْلَا یُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِیْنَاۤ اٰیَةٌ ؕ

اللہ کیوں کلام نہیں کرتا ہم سے، یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی،

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اِسی طرح اُن کے اگلے بھی اِنہیں کی سی بات

مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ

کہہ چکے ہیں ، اِن سب کے دل ایک جیسے ہیں ،

قَدْ بَیَّنَّا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

ہم نے پیش کر دی ہیں نشانیاں اُن لوگوں کے لیے جو یقین کرنے والے ہیں ﴿۱۱۸﴾

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۙ

ہم نے تم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر،

وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿١١٩﴾

اور تم سے دوزخ میں جانے والوں کے بارے میں کوئی پوچھ نہیں ہوگی ﴿١١٩﴾

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى

اور یہود و نصارٰی ہرگز تم سے راضی نہ ہوں گے

حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى

جب تک کہ تم اُن کی ملت کے پیرو نہ بن جاؤ، تم کہو کہ جو راہ اللہ

اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ

دکھاتا ہے وہی اصل راہ ہے ، اور اگر بعد اُس علم کے

اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِىْ جَآءَكَ مِنَ

جو تم کو پہونچ چکا ہے تم نے اُن کی خواہشوں کی

الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ

پیروی کی تو اللہ کے مقابلے میں نہ تمہارا کوئی دوست ہوگا

وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۲۰﴾ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے

الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ

وہ اُس کو ویسے پڑھتے ہیں جیسا کہ پڑھنے کا حق ہے ،

اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ

یہی لوگ ایمان لاتے ہیں اُس پر ، اور جو اُس کا انکار کرے

بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ع

تو وہی گھاٹے میں رہنے والے ہیں ﴿۱۲۱﴾

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ

اے بنی اسرائیل ! میرے اُس احسان کو یاد کرو

الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ

جو میں نے تمہارے اوپر کیا، اور اِس بات کو کہ میں نے تم کو تمام اقوامِ عالم پر

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا

فضیلت دی ﴿۱۲۲﴾ اور اُس دن سے ڈرو

بِاتِّفَاقِ منزل

ع ۱۴ ۹ ۱۴

لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَیْـًٔا
جس میں کوئی شخص کسی شخص کے کچھ کام نہ آئے گا

وَّلَا یُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا
اور نہ کسی کی طرف سے کوئی معاوضہ قبول کیا جائے گا، اور نہ کسی کو کوئی سفارش

شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾
فائدہ دے گی اور نہ کہیں سے اُن کو کوئی مدد پہونچے گی ﴿۱۲۳﴾

احتیاط

وَاِذِ ابْتَلٰۤی اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ
اور جب ابراہیم (علیہ السلام) کو اُس کے رب نے کئی باتوں میں آزمایا،

فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ
تو اُس نے پورا کر دِکھایا، اللہ نے کہا: میں تم کو سب لوگوں کا

اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ؕ قَالَ
امام بناؤں گا، ابراہیم نے کہا: اور میری اولاد میں سے بھی، اللہ نے

لَا یَنَالُ عَهْدِی الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاِذْ
کہا: میرا عہد ظالموں تک نہیں پہونچتا ﴿۱۲۴﴾ اور جب

جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ
ہم نے کعبہ کو لوگوں کے اجتماع کی جگہ، اور امن کا مقام ٹھہرایا،

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ
اور (حکم دیا کہ) مقامِ ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بنالو،

وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ
اور ابراہیم اور اسماعیل کو تاکید کی کہ

طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ
میرے گھر کو طواف کرنے والوں، اعتکاف کرنے والوں

وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ وَاِذْ قَالَ
اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے پاک رکھو ﴿۱۲۵﴾ اور جب ابراہیم

اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا
(علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب! اِس شہر کو امن کا شہر بنادے،

وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ
اور اِس کے باشندوں کو جو اُن میں سے اللہ اور آخرت کے دن پر

مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ

ایمان رکھیں پھلوں کی روزی عطا فرما ، اللہ نے کہا :

وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ

جو انکار کرے گا میں اُس کو بھی تھوڑے دنوں فائدہ دوں گا ، پھر

اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ

اُس کو آگ کے عذاب کی طرف دھکیل دوں گا ، اور وہ بہت برا

الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ

ٹھکانہ ہے ﴿۱۲۶﴾ اور جب ابراہیم اور

الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ

اسماعیل (علیہما السلام) بیت اللہ کی دیواریں اٹھا رہے تھے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ

اور یہ کہتے جاتے تھے: اے ہمارے رب! قبول کر ہم سے، یقیناً تو ہی سننے والا

الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ

جاننے والا ہے ﴿۱۲۷﴾ اے ہمارے رب ! ہم کو اپنا فرماں بردار

لَكَ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسۡلِمَةً

بنا، اور ہماری نسل میں سے اپنی ایک فرماں بردار اُمّت اٹھا،

لَّكَ ۖ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبۡ عَلَيۡنَا ۚ

اور ہم کو ہمارے عبادت کے طریقے بتا، اور ہم کو معاف فرما،

اِنَّكَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿١٢٨﴾ رَبَّنَا

تو ہی معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے ﴿١٢٨﴾ اے ہمارے رب!

وَابۡعَثۡ فِيۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ يَتۡلُوۡا

اور اُن میں اُن ہی میں کا ایک رسول اُٹھا، جو اُن کو تیری آیتیں

عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ

سنائے، اور اُن کو کتاب اور حکمت

وَالۡحِكۡمَةَ وَيُزَكِّيۡهِمۡ ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ

کی تعلیم دے، اور اُن کا تزکیہ کرے، بے شک تو

الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿١٢٩﴾ ع وَمَنۡ يَّرۡغَبُ ١٥ ع ٨ ١٥

زبردست ہے حکمت والا ہے ﴿١٢٩﴾ اور کون ہے جو ابراہیم (علیہ السلام)

عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ

کے دین کو پسند نہ کرے مگر وہ جس نے اپنے آپ کو بے وقوف

نَفْسَهٗ ؕ وَلَقَدِ اصْطَفَیْنٰهُ فِی الدُّنْیَا ۚ

بنا لیا ہو؛ حالانکہ ہم نے اُس کو دنیا میں چُن لیا تھا،

وَاِنَّهٗ فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿١٣٠﴾

اور آخرت میں وہ صالحین میں سے ہوگا ﴿١٣٠﴾

اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ

جب اُس کے رب نے کہا کہ اپنے آپ کو حوالہ کر دو، تو اُس نے کہا: میں نے

لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿١٣١﴾ وَوَصّٰی بِهَاۤ اِبْرٰهٖمُ

اپنے آپ کو ربُّ العالمین کے حوالے کیا ﴿١٣١﴾ اور اِسی کی نصیحت کی ابراہیم

بَنِیْهِ وَیَعْقُوْبُ ؕ یٰبَنِیَّ اِنَّ اللّٰهَ

(علیہ السلام) نے اپنی اولاد کو اور اِسی کی نصیحت کی یعقوب (علیہ السلام) نے اپنی اولاد کو،

اصْطَفٰی لَكُمُ الدِّیْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ

اے میرے بیٹو! اللہ نے تمہارے لیے اِسی دین کو چُن لیا ہے، پس اسلام کے

اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ؁﴿١٣٢﴾ اَمْ كُنْتُمْ
سوا کسی اور حالت پر تم کو موت نہ آئے ﴿۱۳۲﴾ کیا تم

شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ
موجود تھے جب یعقوب (علیہ السلام) کی موت کا وقت آیا ،

اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ
جب اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ میرے مرنے کے بعد تم کس

مِنْۢ بَعْدِىْ ؕ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ
کی عبادت کرو گے؟ اُنہوں نے کہا: ہم اُسی اللہ کی عبادت کریں

وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ
گے جس کی عبادت آپ اور آپ کے بزرگ ابراہیم، اسماعیل،

وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ وَّنَحْنُ لَهٗ
اسحاق (علیہم السلام) کرتے آئے ہیں، وہی ایک معبود ہے اور ہم اُس

مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٣﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ
کے فرماں بردار ہیں ﴿۱۳۳﴾ یہ ایک جماعت تھی جو گزر گئی ،

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ

اُس کو ملے گا جو اُس نے کمایا اور تم کو ملے گا جو تم نے کمایا،

وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٤﴾

اور تم سے اُن کے کیے ہوئے کی پوچھ نہ ہوگی ﴿١٣٤﴾

وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى

اور کہتے ہیں کہ یہودی یا نصرانی بن جاؤ

تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ

تو ہدایت پاجاؤ گے، کہو کہ نہیں بلکہ ہم تو پیروی کرتے ہیں ابراہیم (علیہ السلام) کے

حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٣٥﴾

دین کی جو اللہ کی طرف یکسو تھے، اور وہ شرک کرنے والوں میں نہ تھے ﴿١٣٥﴾

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا

کہو: ہم اللہ پر ایمان لائے اور اُس چیز پر ایمان لائے جو ہماری طرف اُتاری گئی ہے

وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ

اور اُس پر بھی جو ابراہیم اور اسماعیل

وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ

اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) اور اُس کی اولاد پر اُتاری گئی،

اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ

اور جو مِلا موسیٰ اور عیسیٰ (علیہما السلام) کو اور جو مِلا

النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ

سب نبیوں کو اُن کے رب کی طرف سے، ہم اُن میں سے کسی کے

اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾

درمیان فرق نہیں کرتے اور ہم اللہ ہی کے فرماں بردار ہیں ﴿۱۳۶﴾

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ

پھر اگر وہ ایمان لائیں جس طرح تم ایمان لائے ہو

فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ

تو بیشک وہ راہ پا گئے ، اور اگر وہ پھر جائیں تو اب وہ

فِيْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ

ضد پر ہیں؛ پس تمہاری طرف سے اللہ اُن کے لیے کافی ہے،

وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ؕ ﴿۱۳۷﴾ صِبۡغَةَ

اور وہ سننے والا جاننے والا ہے ﴿۱۳۷﴾ کہو: ہم نے چڑھا لیا اللہ کا

اللّٰهِ ۚ وَمَنۡ اَحۡسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبۡغَةً ۫

رنگ ، اور اللہ کے رنگ سے کس کا رنگ اچھا ہے

وَّنَحۡنُ لَهٗ عٰبِدُوۡنَ ﴿۱۳۸﴾ قُلۡ اَتُحَآجُّوۡنَنَا

اور ہم اُسی کی عبادت کرنے والے ہیں ﴿۱۳۸﴾ کہو: کیا تم اللہ کے بارے میں

فِى اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمۡ ۚ وَلَنَآ

ہم سے جھگڑتے ہو، حالانکہ وہ ہمارا رب بھی ہے اور تمہارا رب بھی ، ہمارے لیے

اَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ ۚ وَنَحۡنُ

ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال ہیں، اور ہم

لَهٗ مُخۡلِصُوۡنَ ۙ ﴿۱۳۹﴾ اَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ

نے تو اپنی بندگی اسی کے لیے خالص کر لی ہے ﴿۱۳۹﴾ کیا تم کہتے ہو

اِنَّ اِبۡرٰهٖمَ وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ

کہ ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق

وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ
اور یعقوب (علیہم السلام) اور اُس کی اولاد سب یہودی یا

نَصٰرٰی ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ
نصرانی تھے ، کہو کہ تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ ،

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً
اور اُس سے بڑا ظالم اور کون ہوگا جو اُس گواہی کو چھپائے

عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
جو اللہ کی طرف سے اُس کے پاس آئی ہوئی ہے، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ
اُس سے بے خبر نہیں ﴿۱۴۰﴾ یہ ایک جماعت تھی جو گزر گئی ،

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ
اُس کو ملے گا جو اُس نے کمایا اور تم کو ملے گا جو تم نے کمایا ،

وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾ ع ۱۶ ۱۲ ۱۶
اور تم سے اُن کے کیے ہوئے کی پوچھ نہ ہوگی ﴿۱۴۱﴾

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ
اب یہ بے وقوف لوگ کہیں گے کہ آخر وہ کیا چیز ہے

مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِیْ كَانُوْا
جس نے اِن (مسلمانوں) کو اُس قبلے سے رخ پھیرنے پر آمادہ کر دیا،

عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ
جس کی طرف وہ منہ کرتے چلے آرہے تھے، آپ کہہ دیجیے کہ مشرق اور مغرب

يَهْدِیْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (١٤٢)
سب اللہ ہی کی ہیں، وہ جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ کی ہدایت کر دیتا ہے (١٤٢)

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا
اور اِس طرح ہم نے تم کو بیچ کی اُمّت بنا دیا، تاکہ

شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ
تم گواہ رہو لوگوں پر اور رسول رہے

عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ
تم پر گواہ، اور جس قبلہ پر تم تھے ہم نے اس کو

الَّتِیْ كُنْتَ عَلَیْهَاۤ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ یَّتَّبِعُ

صرف اس لئے متعین کیا تھا تا کہ ہم جان لیں کہ کون رسول کی

الرَّسُوْلَ مِمَّنْ یَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَیْهِ ؕ

پیروی کرتا ہے اور کون اُس سے اُلٹے پاؤں پھر جاتا ہے،

وَ اِنْ كَانَتْ لَكَبِیْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِیْنَ

اور بے شک یہ بات بھاری ہے مگر اُن لوگوں پر

هَدَى اللّٰهُ ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِیُضِیْعَ

جن کو اللہ نے ہدایت دی، اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو

اِیْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ

ضائع کردے، بے شک اللہ لوگوں کے ساتھ شفقت کرنے والا

رَّحِیْمٌ ﴿۱۴۳﴾ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ

مہربان ہے ﴿۱۴۳﴾ ہم تمہارے چہرہ کا بار بار آسمان کی طرف اُٹھنا

فِی السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّیَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۠

دیکھ رہے ہیں، پس ہم تم کو اُسی قبلہ کی طرف پھیر دیں گے جس کو تم پسند کرتے ہو،

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ

اب اپنا رُخ مسجد ِحرام کی طرف پھیر دو،

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ

اور تم جہاں کہیں بھی ہو اپنے رُخ کو

شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

اُسی طرف کرو ، اور اہلِ کتاب

لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ

خوب جانتے ہیں کہ یہ حق ہے اور اُن کے رب کی جانب سے ہے،

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٤﴾ وَلَئِنْ

اور اللہ بے خبر نہیں اُس سے جو وہ کر رہے ہیں ﴿١٤٤﴾ اور اگر تم

اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ

اِن اہلِ کتاب کے سامنے تمام دلیلیں پیش کردو ،

مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَا اَنْتَ بِتَابِعٍ

تب بھی وہ تمہارے قبلہ کو نہ مانیں گے ، اور نہ تم اُن کے قبلہ کی

قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ

پیروی کر سکتے ہو ، اور نہ وہ خود ایک دوسرے کے قبلہ کو

بَعْضٍ ؕ وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ

مانتے ہیں ، اور اُس علم کے بعد جو تمہارے پاس آچکا ہے

بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا

اگر تم اُن کی خواہشوں کی پیروی کرو گے تو یقیناً

لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٥﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

ظالموں میں سے ہو جاؤ گے ﴿١٤٥﴾ جن کو ہم نے کتاب

وقف لازم

الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ

دی ہے وہ اُس کو اِس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو

وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ

پہچانتے ہیں، اور اُن میں سے ایک گروہ حق کو چھپا رہا ہے

وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٤٦﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ

حالانکہ وہ اُس کو جانتا ہے ﴿١٤٦﴾ حق وہ ہے جو آپ کا رب کہے،

وقف منزل

فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿١٤٧﴾ وَلِكُلٍّ

پس آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ بنیں ﴿١٤٧﴾ ہر ایک کے

وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ

لیے ایک رُخ ہے جدھر وہ منہ کرتا ہے، پس تم بھلائی کے کاموں کی طرف دوڑو،

أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا ۚ

تم جہاں کہیں ہو گے اللہ تم سب کو لے آئے گا ،

إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٤٨﴾ وَمِنْ

بے شک اللہ سب کچھ کر سکتا ہے ﴿١٤٨﴾ اور تم

حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ

جہاں سے بھی نِکلو اپنا رُخ مسجدِ حرام

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ

کی طرف کرو ، بے شک یہ حق ہے تمہارے رب

رَّبِّكَ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٤٩﴾

کی طرف سے، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے بے خبر نہیں ﴿١٤٩﴾

وقفُ النّبیّ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ

اور تم جہاں سے بھی نکلو اپنا رُخ مسجدِ حرام

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ

کی طرف کرو ، اور تم جہاں بھی رہو

فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ

اپنے رُخ اُسی طرف رکھو ؛ تاکہ لوگوں کو

لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۗ اِلَّا الَّذِيْنَ

تمہارے اوپر کوئی حجت باقی نہ رہے، سوائے اُن لوگوں کے

ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۗ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۗ

جو اُن میں بے انصاف ہیں، پس تم اُن سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو،

وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ

اور تاکہ میں اپنی نعمت تمہارے اوپر پوری کردوں ، اور تاکہ تم

تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا

راہ پاجاؤ ﴿۱۵۰﴾ جس طرح ہم نے تمہارے درمیان ایک رسول تم ہی میں سے

مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ

بھیجا جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتا ہے، اور تم کو پاک کرتا ہے

وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ

اور تم کو کتاب کی اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے، اور تم کو وہ چیزیں

مُعَانَقَة ۳

مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٥١﴾ فَاذْكُرُوْنِيْٓ

سکھا رہا ہے جن کو تم نہیں جانتے تھے ﴿١٥١﴾ پس تم مجھ کو یاد رکھو

۱۸ ع ۵ ۲

اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿١٥٢﴾ ع

میں تم کو یاد رکھوں گا، اور میرا احسان مانو میری ناشکری مت کرو ﴿١٥٢﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ

اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد

وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٥٣﴾

حاصل کرو، یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿١٥٣﴾

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں اُن کو مُردہ

اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

مت کہو ؛ بلکہ وہ زندہ ہیں مگر تم کو خبر نہیں ﴿۱۵۴﴾

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَیْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ

اور ہم ضرور تم کو آزمائیں گے کچھ ڈر اور بھوک سے

وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ

اور مالوں اور جانوں اور پھلوں میں کمی کے ذریعہ ،

وَبَشِّرِ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۵۵﴾ لا الَّذِیْنَ اِذَآ

اور ثابت قدم رہنے والوں کو خوش خبری دے دو ﴿۱۵۵﴾ جن کا حال یہ ہے کہ جب

اَصَابَتْهُمْ مُّصِیْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ

اُن کو کوئی مصیبت پہونچتی ہے تو وہ کہتے ہیں : ہم اللہ کے ہیں

وَاِنَّآ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ ؕ اُولٰٓئِكَ عَلَیْهِمْ

اور ہم اُسی کی طرف لوٹنے والے ہیں ﴿۱۵۶﴾ یہی لوگ ہیں جن کے

صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۫ وَاُولٰٓئِكَ

اوپر اُن کے رب کی شاباشیاں ہیں اور رحمت ہے ، اور یہی لوگ ہیں

هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿١٥٧﴾ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ

جو راہ پر ہیں ﴿١٥٧﴾ بے شک ''صفا'' اور ''مروہ''

مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ

اللہ کی (یادگار) نشانیوں میں سے ہیں؛ پس جو شخص بیتُ اللہ کا حج کرے

اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ

یا عمرہ کرے تو اُس پر کوئی حرج نہیں کہ وہ اُن کا طواف

بِهِمَا ؕ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ

کرے ، اور جو کوئی شوق سے کچھ نیکی کرے تو اللہ

شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿١٥٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ

قدردان ہے، جاننے والا ہے ﴿١٥٨﴾ بے شک جو لوگ چھپاتے ہیں

مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْۢ

ہماری اُتاری ہوئی کھلی نشانیوں کو اور ہماری ہدایت کو ،

بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ

بعد اس کے کہ ہم اُس کو لوگوں کے لیے کتاب میں کھول چکے ہیں، تو وہی لوگ ہیں

يَلۡعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلۡعَنُهُمُ اللّٰعِنُوۡنَ ۙ ﴿۱۵۹﴾
جن پر اللہ لعنت کرتا ہے اور اُن پر لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں ﴿۱۵۹﴾

اِلَّا الَّذِيۡنَ تَابُوۡا وَاَصۡلَحُوۡا وَبَيَّنُوۡا
البتہ جنہوں نے توبہ کی اور اصلاح کرلی اور (حق کا) اظہار کیا

فَاُولٰٓٮِٕكَ اَتُوۡبُ عَلَيۡهِمۡ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ
تو اُن کو میں معاف کردوں گا، اور میں ہوں معاف کرنے والا،

الرَّحِيۡمُ ﴿۱۶۰﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَمَاتُوۡا
مہربان ﴿۱۶۰﴾ بے شک جن لوگوں نے انکار کیا اور اُسی حال میں مر گئے

وَهُمۡ كُفَّارٌ اُولٰٓٮِٕكَ عَلَيۡهِمۡ لَعۡنَةُ اللّٰهِ
تو وہی لوگ ہیں کہ اُن پر اللہ کی

وَالۡمَلٰٓٮِٕكَةِ وَالنَّاسِ اَجۡمَعِيۡنَ ۙ ﴿۱۶۱﴾ خٰلِدِيۡنَ
اور فرشتوں کی اور آدمیوں کی سب کی لعنت ہے ﴿۱۶۱﴾ اُسی حال میں وہ ہمیشہ

فِيۡهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمُ الۡعَذَابُ وَلَا هُمۡ
رہیں گے، اُن پر سے عذاب ہلکا نہ کیا جائے گا اور نہ اُن کو

يُنْظَرُوْنَ ﴿١٦٢﴾ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ
ڈھیل دی جائے گی ﴿١٦٢﴾ اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے،

ع ١٩ ١١ ٢

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾ ع
اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے ﴿١٦٣﴾

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
بے شک آسمانوں اور زمین کی بناوٹ میں

وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ
اور رات دن کے آنے جانے میں اور اُن کشتیوں میں جو

تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ
انسانوں کے کام آنے والی چیزیں لے کر سمندر میں چلتی ہیں، اور اُس

اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا
پانی میں جس کو اللہ نے آسمان سے اُتارا، پھر اُس سے

بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ
مُردہ زمین کو زندگی بخشی، اور اُس (زمین) میں

كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّتَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ

سب قسم کے جانور پھیلا دیے، اور ہواؤں کی گردش میں اور بادلوں میں

الۡمُسَخَّرِ بَيۡنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ

جو آسمان وزمین کے درمیان حکم کے تابع ہیں، اُن لوگوں کے لیے

لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿١٦٤﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ

نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿١٦٤﴾ اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو

يَّتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَنۡدَادًا يُّحِبُّوۡنَهُمۡ

اللہ کے سوا دوسروں کو اُس کا برابر ٹھہراتے ہیں، اُن سے ایسی محبت رکھتے ہیں

كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَشَدُّ حُبًّا

جیسی محبت اللہ سے رکھنا چاہیے، اور جو ایمان والے ہیں وہ سب سے زیادہ اللہ سے

لِّلّٰهِ ؕ وَلَوۡ يَرَى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡۤا اِذۡ يَرَوۡنَ

محبت رکھنے والے ہیں، اور اگر یہ ظالم اُس وقت کو دیکھ لیں جب کہ وہ عذاب کو

الۡعَذَابَ ۙ اَنَّ الۡقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيۡعًا ۙ وَّاَنَّ

دیکھیں گے کہ زور سارا کا سارا اللہ کا ہے، اور

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ

اللہ بڑا سخت عذاب دینے والا ہے (۱۶۵) جب کہ وہ لوگ جن کے کہنے پر دوسرے چلتے تھے

اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ

اُن لوگوں سے الگ ہو جائیں گے جو اُن کے کہنے پر چلتے تھے، عذاب اُن کے سامنے ہوگا

وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾ وَقَالَ

اور اُن کے سب طرف کے رشتے ٹوٹ چکے ہوں گے (۱۶۶) وہ لوگ

الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ

جو پیچھے چلتے تھے کہیں گے: کاش! ہم کو دنیا کی طرف دوبارہ لَوٹنا نصیب ہوتا تو ہم بھی اُن سے

مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ

الگ ہو جاتے جیسے وہ ہم سے الگ ہوگئے ، اِس طرح اللہ

اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ

اُن کے اعمال کو اُنہیں حسرت بنا کر دِکھائے گا ،

وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿١٦٧﴾ يٰۤاَيُّهَا

اور وہ آگ سے نہ نکل سکیں گے (۱۶۷) اے لوگو!

النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ

زمین کی چیزوں میں سے حلال اور ستھری چیزیں کھاؤ

وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ

اور شیطان کے قدموں پر مت چلو ، بے شک وہ تمہارا

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ

کھلا ہوا دشمن ہے ﴿۱۶۸﴾ وہ تم کو صرف برے کام

وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا

اور بے حیائی کی تلقین کرتا ہے اور اِس بات کی کہ تم اللہ کی طرف وہ باتیں منسوب کرو

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا

جن کے بارے میں تم کو کوئی علم نہیں ﴿۱۶۹﴾ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اُس پر چلو

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا

جو اللہ نے اُتارا ہے، تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو اُسی پر چلیں گے جس پر ہم نے

عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ

اپنے باپ دادا کو پایا ہے، کیا اِس صورت میں بھی کہ اُن کے باپ دادا

لَا یَعْقِلُوْنَ شَیْـًٔا وَّلَا یَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَمَثَلُ

نہ عقل رکھتے ہوں اور نہ سیدھی راہ جانتے ہوں ﴿۱۷۰﴾ اور

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِیْ یَنْعِقُ بِمَا

اُن منکروں کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص ایسے جانور کے پیچھے چلّا رہا ہو

لَا یَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ

جو بُلانے اور پُکارنے کے سوا اور کچھ نہیں سُنتا، یہ بہرے ہیں،

بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ یٰۤاَیُّهَا

گونگے ہیں، اندھے ہیں وہ کچھ نہیں سمجھتے ﴿۱۷۱﴾ اے

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا

ایمان والو! ہماری دی ہوئی پاک چیزوں

رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ

کو کھاؤ، اور اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم

اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَیْكُمُ

اُس کی عبادت کرنے والے ہو ﴿۱۷۲﴾ اللہ نے تم پر حرام کیا ہے

الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ

صرف مُردار کو، اور خون کو، اور سُوّر کے گوشت کو، اور جس پر

اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ

اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو، پھر جو شخص مجبور ہو جائے، وہ نہ

بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اُس کی چاہت رکھتا ہو اور نہ حد سے آگے بڑھنے والا ہو تو اُس پر کوئی گناہ نہیں، بے شک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٧٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ

بخشنے والا مہربان ہے ﴿١٧٣﴾ بے شک جو لوگ اُس چیز کو چھپاتے ہیں

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ

جو اللہ نے اپنی کتاب میں اُتاری ہے اور اُس کے بدلے میں

بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ

تھوڑی قیمت لیتے ہیں ، وہ اپنے پیٹ میں

بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ

صرف آگ بھر رہے ہیں، قیامت کے دن اللہ نہ اُن سے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۚۖ وَلَهُمْ

بات کرے گا اور نہ اُن کو پاک کرے گا، اور اُن کے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا

دردناک عذاب ہے ﴿۱۷۴﴾ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے

الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ

گمراہی اور مغفرت کے بدلے عذاب کی خریداری کرلی ہے؛

فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ

چنانچہ (اندازہ کرو کہ) یہ دوزخ کی آگ سہنے کے لیے کتنے تیار ہیں ﴿۱۷۵﴾ یہ اس لیے کہ

اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ

اللہ نے اپنی کتاب کو ٹھیک ٹھیک اُتارا، مگر جن لوگوں نے

اخْتَلَفُوْا فِى الْكِتٰبِ لَفِىْ شِقَاقٍ ۢ بَعِيْدٍ ﴿۱۷۶﴾ ع ۲۱ ۹ ۵ الربع

کتاب میں کئی راہیں نکال لیں وہ ضد میں دور جا پڑے ﴿۱۷۶﴾

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ

نیکی یہ نہیں کہ تم اپنے چہرے پورب اور

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ

پچھم کی طرف کر لو ؛ بلکہ نیکی یہ ہے کہ

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

آدمی ایمان لائے اللہ پر اور آخرت کے دن پر اور فرشتوں پر

وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى

اور کتاب پر اور پیغمبروں پر ، اور مال دے

حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ

اللہ کی محبت میں رشتہ داروں کو ، اور محتاجوں کو

وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ

اور مسافروں کو ، اور مانگنے والوں کو اور غلاموں کو چھڑانے میں ،

وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ

اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے ، اور جب عہد کر لیں تو

بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ

اُس کو پورا کریں ، اور صبر کرنے والے

فِي الۡبَاۡسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيۡنَ الۡبَاۡسِؕ

سختی اور تکلیف میں اور لڑائی کے وقت،

اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ صَدَقُوۡا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

یہی لوگ ہیں جو سچے نکلے ، اور یہی

الۡمُتَّقُوۡنَ ﴿۱۷۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

ہیں ڈر رکھنے والے ﴿۱۷۷﴾ اے ایمان والو !

كُتِبَ عَلَيۡكُمُ الۡقِصَاصُ فِي الۡقَتۡلٰىؕ

تم پر مقتولوں کا قِصاص لینا فرض کیا جاتا ہے ،

اَلۡحُرُّ بِالۡحُرِّ وَالۡعَبۡدُ بِالۡعَبۡدِ وَالۡاُنۡثٰى

آزاد کے بدلے آزاد ، غلام کے بدلے غلام ، عورت کے

بِالۡاُنۡثٰىؕ فَمَنۡ عُفِيَ لَهٗ مِنۡ اَخِيۡهِ

بدلے عورت ، پھر جس کو اُس کے بھائی کی طرف سے کچھ معافی ہو جائے

شَيۡءٌ فَاتِّبَاعٌۢ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَاَدَآءٌ اِلَيۡهِ

تو اُسے چاہیے کہ مناسب طریقے کا خیال رکھے ، اور خوش دلی کے ساتھ

بِاِحۡسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخۡفِيۡفٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ

اُس کو ادا کرے، یہ تمہارے رب کے طرف سے ایک آسانی

وَرَحۡمَةٌ ؕ فَمَنِ اعۡتَدٰى بَعۡدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ

اور مہربانی ہے، اب اِس کے بعد بھی جو شخص زیادتی کرے اُس کے لیے

عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۷۸﴾ وَلَكُمۡ فِى الۡقِصَاصِ

دردناک عذاب ہے ﴿۱۷۸﴾ اور اے عقل والو! قِصاص میں

حَيٰوةٌ يّٰۤاُولِى الۡاَلۡبَابِ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۷۹﴾

تمہارے لیے زندگی ہے؛ تاکہ تم بچو ﴿۱۷۹﴾

كُتِبَ عَلَيۡكُمۡ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الۡمَوۡتُ

تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آجائے

اِنۡ تَرَكَ خَيۡرَا ۖۚ اۨلۡوَصِيَّةُ لِلۡوَالِدَيۡنِ

اور وہ اپنے پیچھے مال چھوڑ رہا ہو، تو وہ دستور کے مطابق وصیت کرے اپنے

وَالۡاَقۡرَبِيۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ۚ حَقًّا عَلَى

ماں باپ کے لیے اور رشتے داروں کے لیے، یہ ضروری ہے

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ

اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے ﴿۱۸۰﴾ پھر جو کوئی وصیّت کو سُننے کے بعد اُس کو بدل ڈالے

فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ اِنَّ

تو اُس کا گناہ اُسی پر ہوگا جس نے اُس کو بدلا ؛

اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۸۱﴾ فَمَنْ خَافَ مِنْ

یقیناً اللہ سُننے والا ، جاننے والا ہے ﴿۱۸۱﴾ البتہ جس کو وصیّت کرنے والے

مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ

کے متعلّق یہ اندیشہ ہو کہ اُس نے جانب داری یا گناہ کیا ہے اور وہ آپس میں صُلح کرادے

۲۲ ع ۲ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾ ع

تو اُس پر کوئی گناہ نہیں ؛ اللہ معاف کرنے والا ، رحم کرنے والا ہے ﴿۱۸۲﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ

اے ایمان والو! تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے

الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ

جس طرح تم سے اگلوں پر فرض کیا گیا تھا ؛

قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾ اَيَّامًا

تاکہ تم پرہیز گار بنو ﴿۱۸۳﴾ کچھ ہی دن تو رکھنے ہیں

مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا

یہ روزے ، پھر جو کوئی تم میں بیمار ہو

اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ

یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں تعداد پوری کرلے ،

وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ

اور جن کو طاقت ہے تو ایک روزے کے بدلے ایک مِسکین کو

مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ

کھانا کِھلانا ہے ، جو کوئی مزید نیکی کرے تو وہ

خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ

اُس کے لیے بہتر ہے؛ اور تم روزہ رکھو تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے،

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ

اگر تم جانو ﴿۱۸۴﴾ رمضان کا مہینہ

الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡهِ الۡقُرۡاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ

جس میں قرآن اُتارا گیا، ہدایت ہے لوگوں کے لیے

وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡهُدٰی وَالۡفُرۡقَانِ ۚ فَمَنۡ

اور کھلی نشانیاں راستہ کی اور حق و باطل کے بیچ فیصلہ کرنے والا، پس

شَهِدَ مِنۡکُمُ الشَّهۡرَ فَلۡیَصُمۡهُ ؕ وَمَنۡ

تم میں سے جو کوئی اِس مہینہ کو پائے وہ اُس کے روزے رکھے، اور جو

کَانَ مَرِیۡضًا اَوۡ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّۃٌ مِّنۡ

بیمار ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں میں

اَیَّامٍ اُخَرَ ؕ یُرِیۡدُ اللّٰهُ بِکُمُ الۡیُسۡرَ

گنتی پوری کرلے، اللہ تمھارے لیے آسانی چاہتا ہے

وَلَا یُرِیۡدُ بِکُمُ الۡعُسۡرَ ۫ وَلِتُکۡمِلُوا

وہ تمھارے ساتھ سختی کرنا نہیں چاہتا؛ اور اِس لیے کہ تم گنتی

الۡعِدَّۃَ وَلِتُکَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰی مَا هَدٰىکُمۡ

پوری کرلو اور اللہ کی بڑائی بیان کرو اِس پر کہ اُس نے تم کو راہ بتائی

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٨٥﴾ وَإِذَا سَأَلَكَ

اور تاکہ تم اُس کے شکر گزار بنو ﴿١٨٥﴾ اور جب میرے بندے تم سے

عِبَادِيْ عَنِّيْ فَإِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ أُجِيْبُ

میرے بارے میں پوچھیں تو میں تو نزدیک ہوں، پکارنے والے

دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا

کی پکار کا جواب دیتا ہوں جب کہ وہ مجھے پکارتا ہے، تو چاہیے کہ وہ میرا حکم مانیں

لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿١٨٦﴾

اور مجھ پر یقین رکھیں؛ تاکہ وہ ہدایت پائیں ﴿١٨٦﴾

أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلٰى

تمہارے لیے روزہ کی رات میں اپنی بیویوں کے پاس جانا

نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنْتُمْ

جائز کیا گیا ہے، وہ تمہارے لیے لِباس ہیں اور تم

لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ

اُن کے لیے لِباس ہو، اللہ نے دیکھا کہ تم

تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ

اپنے آپ سے خیانت کر رہے تھے تو اُس نے تم پر عنایت کی

وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ

اور تم کو معاف کردیا ، تو اب تم اُن سے ملو

وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا

اور وہ تلاش کرو جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے، اور کھاؤ اور پیو

حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ

یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری

الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۠ ثُمَّ اَتِمُّوا

کالی دھاری سے الگ ظاہر ہو جائے ، پھر پورا کرو

الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ

روزہ رات تک ، اور جب تم مسجد میں اعتکاف میں

وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ فِى الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ

ہو تو بیویوں سے خلوت نہ کرو ، یہ

حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ

اللہ کی حدیں ہیں تم اُن کے نزدیک نہ جاؤ ، اِس طرح اللہ

اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾

اپنی آیتیں لوگوں کے لیے بیان کرتا ہے ؛ تاکہ وہ بچیں ﴿۱۸۷﴾

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ

اور تم آپس میں ایک دوسرے کے مال کو ناحق طور پر نہ کھاؤ

وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ

اور اُن کو حاکموں تک نہ پہونچاؤ ؛ تاکہ دوسروں کے مال کا

اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ ع ۲۳ ۶ ۷

کوئی حصہ ظالمانہ طریقہ پر کھا جاؤ ، حالانکہ تم اُس کو جانتے ہو ﴿۱۸۸﴾

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ

وہ تم سے (ہر مہینے کے) چاند کے بارے میں پوچھتے ہیں، کہہ دو کہ وہ اوقات معلوم کرنے کا ذریعہ ہے

لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ؕ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا

لوگوں کے لیے اور حج کے لیے ، اور نیکی یہ نہیں کہ تم گھروں میں

الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ

اُن کے پچھلے حصے سے آؤ؛ بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی

اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۠

پرہیزگاری کرے، اور گھروں میں اُن کے دروازوں سے آؤ،

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٨٩﴾ وَقَاتِلُوْا

اور اللہ سے ڈرو؛ تاکہ تم کامیاب ہو ﴿١٨٩﴾ اور اللہ کی راہ میں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ

اُن لوگوں سے لڑو جو لڑتے ہیں تم سے ،

وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿١٩٠﴾

اور زیادتی نہ کرو؛ اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿١٩٠﴾

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ

اور تم قتل کرو اُن کو جس جگہ پاؤ ، اور نکال دو اُن کو

مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ

جہاں سے اُنہوں نے تم کو نکالا ہے، اور فتنہ سخت تر ہے

الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ
قتل سے ، اور اُن سے مسجد حرام کے
الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ
پاس نہ لڑو جب تک کہ وہ تم سے اُس میں جنگ نہ چھیڑیں، پس اگر
قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ
وہ تم سے جنگ چھیڑیں تو اُن کو قتل کرو ؛ یہی سزا
الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩١﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
ہے منکروں کی ﴿١٩١﴾ پھر اگر وہ باز آجائیں تو اللہ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٩٢﴾ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ
بخشنے والا، مہربان ہے ﴿١٩٢﴾ اور تم اُن سے جنگ کرو یہاں تک کہ فتنہ
فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انْتَهَوْا
باقی نہ رہے اور دین اللہ کا ہو جائے ؛ پھر اگر وہ باز آجائیں
فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩٣﴾ اَلشَّهْرُ
تو اُس کے بعد سختی نہیں ہے مگر ظالموں پر ﴿١٩٣﴾ حرمت والا

الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ۭ

مہینہ حرمت والے مہینے کا بدلہ ہے اور حرمتوں کا بھی قِصاص ہے،

فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ

پس جس نے تم پر زیادتی کی تم بھی اُس پر زیادتی کرو

بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۠ وَاتَّقُوا

جیسی اُس نے تم پر زیادتی کی ہے؛ اور اللہ سے ڈرو

اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾

اور جان لو کہ اللہ پرہیز گاروں کے ساتھ ہے ﴿۱۹۴﴾

وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا

اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے آپ کو

بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَاَحْسِنُوْا ۛ مع

ہلاکت میں نہ ڈالو ، اور کام اچھی طرح کرو ،

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾ وَاَتِمُّوا

بے شک اللہ اچھی طرح کام کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿۱۹۵﴾ اور پورا کرو

الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ

حج اور عمرہ اللہ کے لیے ، پھر اگر تم گھر جاؤ

فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا

تو جو قُربانی کا جانور میّسر ہو وہ پیش کردو ، اور تم اپنے سَروں کو

رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ

نہ مُنڈاؤ جب تک قُربانی اپنے ٹھکانے پر نہ پہنچ جائے ،

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖۤ اَذًى مِّنْ

تم میں سے جو بیمار ہو یا اُس کے سَر میں

رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ

کوئی تکلیف ہو تو وہ فِدیہ دے روزے یا صدقے

اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ وقفة فَمَنْ تَمَتَّعَ

یا قُربانی کی شکل میں ، پھر جب امن کی حالت ہو ، اور کوئی حج تک عمرہ کا فائدہ

بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ

حاصل کرنا چاہے تو وہ قُربانی پیش کرے

الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ

جو اُس کو مُیسّر آئے، پھر جس کو مُیسّر نہ آئے تو وہ حج کے ایّام میں

اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ

تین دن روزے رکھے اور سات دن کے روزے جب کہ تم گھروں کو لوٹو،

تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ

یہ پورے دس ہوئے ، یہ اُس شخص کے لیے ہے

لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ

جس کا خاندان مسجدِ حرام کے پاس آباد نہ ہو ؛

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ سخت

ع ۲۴ ۸ ۸ الْعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾ ع اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ

عذاب دینے والا ہے ﴿۱۹۶﴾ حج کے متعین مہینے ہیں،

فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ

پس جس نے اُن مہینوں میں حج کا ارادہ کرلیا تو پھر اُس کو حج کے دوران

وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ؕ وَمَا

نہ کوئی گندی بات کرنی ہے اور نہ گناہ کی، اور نہ لڑائی جھگڑے کی، اور جو

تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوْا

نیک کام تم کروگے اللہ اُس کو جان لے گا، اور (ہاں) راستے کا توشہ لے لیا کرو،

فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ز وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي

بہترین توشہ تقویٰ ہے؛ اور اے عقل والو!

الْاَلْبَابِ ﴿١٩٧﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ

مجھ سے ڈرو ﴿١٩٧﴾ اِس میں کوئی گناہ نہیں کہ

تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ

تم اپنے رب کا فضل بھی تلاش کرو، پھر جب تم لوگ

مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ

عرفات سے واپس ہو تو اللہ کو یاد کرو مشعرِ حرام کے نزدیک،

الْحَرَامِ ص وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ج وَاِنْ

اور اُس (اللہ) کو ویسے ہی یاد کرو جس طرح اُس نے تمہیں بتایا ہے، ورنہ

كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿١٩٨﴾

تم اِس سے پہلے یقیناً راہ سے بھٹکے ہوئے لوگوں میں سے تھے ﴿١٩٨﴾

ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ

پھر طواف کو چلو جہاں سے سب لوگ چلیں ،

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٩٩﴾

اور اللہ سے معافی مانگو؛ یقیناً اللہ بخشنے والا ، رحم کرنے والا ہے ﴿١٩٩﴾

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ

پھر جب تم اپنے حج کے اعمال پورے کرلو تو اللہ کو یاد کرو

كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ فَمِنَ

جس طرح تم اپنے باپ دادا کو یاد کرتے تھے بلکہ اُس سے بھی زیادہ، پس

النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا

کچھ لوگ تو وہ ہیں جو یوں کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں اِس دنیا میں

وَمَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿٢٠٠﴾

دے دے اور آخرت میں اُس کا کچھ حصہ نہیں ﴿٢٠٠﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا

اور اُن میں سے کچھ وہ بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے (پیارے) رب! ہم کو دنیا میں

حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ

(بھی) بھلائی دیجیے اور آخرت میں بھی بھلائی دیجیے اور ہمیں آگ کے

النَّارِ ﴿٢٠١﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا

عذاب سے بچایئے ﴿٢٠١﴾ اُنہیں لوگوں کے لیے حصّہ ہے

كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾

اُن کے کیے کا، اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿٢٠٢﴾

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِىْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ

اور اللہ کو یاد کرو مُقرّر دنوں میں ، پھر جو شخص جلدی کر کے

تَعَجَّلَ فِىْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ

دو دن میں (مکّہ واپس) آجائے اُس پر کوئی گناہ نہیں، اور جو شخص ٹھہر جائے اُس پر

تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَاتَّقُوا

بھی کوئی گناہ نہیں، یہ اُس کے لیے ہے جو اللہ سے ڈرے اور تم اللہ سے ڈرتے رہو

النّصف

اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾

اور خوب جان لو کہ تم اُسی کے پاس اکٹھا کیے جاؤ گے ﴿٢٠٣﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي

اور لوگوں میں سے کوئی ہے کہ اُس کی بات دنیا کی زندگی میں تم کو

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا

پیاری لگتی ہے اور وہ اپنے دل کی بات پر اللہ کو

فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿٢٠٤﴾ وَاِذَا

گواہ بناتا ہے ؛ حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے ﴿٢٠٤﴾ اور جب

تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا

وہ پلٹ کر چلا جاتا ہے تو وہ اِس کوشش میں رہتا ہے کہ زمین میں فساد پھیلائے

وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ وَاللّٰهُ

اور کھیتوں اور جانوں کو ہلاک کرے ؛ حالانکہ اللہ

لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ

فساد کو پسند نہیں کرتا ﴿٢٠٥﴾ اور جب اُس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے ڈر،

اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ
تو تکبر اُس کو گناہ پر اور آمادہ کر دیتا ہے، پس ایسے شخص کے لیے

جَهَنَّمُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٢٠٦﴾ وَمِنَ
جہنم کافی ہے ، اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے ﴿٢٠٦﴾ اور

النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ
لوگوں میں کوئی ہے کہ اللہ کی خوشی کی تلاش میں اپنی

مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾
جان کو بیچ دیتا ہے؛ اور اللہ اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے ﴿٢٠٧﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ
اے ایمان والو ! اسلام میں پورے پورے

كَآفَّةً ۖ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ
داخل ہوجاؤ ، اور شیطان کے قدموں پر مت چلو؛

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٠٨﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ
وہ تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے ﴿٢٠٨﴾ پھر اگر تم پھسل جاؤ

مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا

بعد اِس کے کہ تمہارے پاس واضح دلیلیں آچکی ہیں تو جان لو

اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٠٩﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ

کہ اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿٢٠٩﴾ کیا لوگ اِس انتظار میں ہیں

اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِىْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ

کہ اللہ اُن کے پاس بادل کے سائبانوں میں آئے

وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِىَ الْاَمْرُ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ

اور فرشتے بھی آجائیں اور سب معاملے نمٹا دیے جائیں، اور سارے معاملات

ع ٢٥ ٩

تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٢١٠﴾ سَلْ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ

اللہ ہی کی طرف پھیرے جاتے ہیں ﴿٢١٠﴾ بنی اسرائیل سے پوچھو،

كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍ ۢ بَيِّنَةٍ ۭ وَمَنْ

ہم نے اُن کو کتنی کھلی نشانیاں دیں ، اور جو شخص

يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ

اللہ کی نعمت کو بدل ڈالے جب کہ وہ اُس کے پاس آچکی ہو

فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢١١﴾ زُيِّنَ

تو اللہ یقیناً سخت سزا دینے والا ہے ﴿٢١١﴾ خوش نُما کردی گئی ہے

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ

دنیا کی زندگی اُن لوگوں کی نظر میں جو منکر ہیں اور وہ ہنستے ہیں

مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا وقف لازم

ایمان والوں پر ؛ حالانکہ جو پرہیزگار ہیں

فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ

وہ قیامت کے دن اُن کے مقابلہ میں اونچے ہوں گے، اور اللہ جس کو چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢١٢﴾ كَانَ

بے حساب روزی دے دیتا ہے ﴿٢١٢﴾ لوگ

النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۟ فَبَعَثَ اللّٰهُ

ایک اُمّت ہی تھے ، (انہوں نے اختلاف کیا) تو اللہ نے

النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۠ وَاَنْزَلَ

پیغمبروں کو بھیجا خوش خبری سُنانے والے اور ڈرانے والے بنا کر، اور اُن کے ساتھ

مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ

کتاب اُتاری حق کے ساتھ ؛ تا کہ وہ فیصلہ کر دے لوگوں کے

النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَمَا اخْتَلَفَ

درمیان اُن باتوں کا جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں، اور یہ اختلافات

فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا

اُنہیں لوگوں نے کیے جن کو حق دیا گیا تھا ، بعد اِس کے

جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى

کہ اُن کے پاس کھُلی کھُلی ہدایات آ چکی تھیں، آپس کی ضد کی وجہ سے، پس اللہ نے

اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ

اپنی توفیق سے حق کے معاملے میں ایمان والوں کو راہ دِکھائی

مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ

جس میں وہ جھگڑ رہے تھے ، اور اللہ جس کو چاہتا ہے

يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢١٣﴾ اَمْ

سیدھی راہ دِکھا دیتا ہے ﴿٢١٣﴾ کیا

حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ

تم نے سمجھ رکھا ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے؛ حالانکہ تم پر ابھی وہ حالات

مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ

گزرے ہی نہیں جو تمہارے اگلوں پر گزرے تھے، اُن کو سختی

الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى

اور تکلیف پہونچی اور وہ ہلا دیے گئے ؛ یہاں تک کہ

يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

رسول اور اُن کے ساتھ ایمان لانے والے پُکار اُٹھے کہ

مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ

اللہ کی مدد کب آئے گی ؟ یاد رکھو ! اللہ کی مدد

قَرِيْبٌ ﴿٢١٤﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ

قریب ہے ﴿٢١٤﴾ لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں ؟

قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ

(اے نبی) کہہ دیں کہ جو مال تم خرچ کرو تو اُس میں حق ہے تمہارے ماں باپ کا،

وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ

اور رشتہ داروں کا ، اور یتیموں کا ، اور محتاجوں کا اور

السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ

مسافروں کا ، اور جو بھلائی تم کرو گے

اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢١٥﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ

وہ اللہ کو معلوم ہے ﴿٢١٥﴾ تمہیں لڑائی کا حکم ہوا ہے

وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْــًٔا

اور وہ تم کو ناگوار معلوم ہوتی ہے، ہوسکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو

وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْــًٔا

اور وہ تمہارے لیے بھلی ہو، اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ تم کوئی چیز کو پسند کرو

وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ

اور وہ تمہارے لیے بُری ہو ؛ اور اللہ جانتا ہے جبکہ تم

ع ٢٦ / ١٠ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢١٦﴾ ع يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ

نہیں جانتے ﴿٢١٦﴾ لوگ آپ سے حُرمت والے

الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ؕ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ

مہینہ کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اُس میں لڑنا کیسا ہے؟ (اے نبی) کہہ دیجیے کہ اُس میں لڑنا

كَبِيْرٌ ؕ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ

بہت بُرا ہے، مگر اللہ کے راستے سے روکنا، اور اُس کا انکار کرنا،

بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَاِخْرَاجُ

اور مسجد حرام سے روکنا اور اُس کے لوگوں کو

اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ

وہاں سے نکالنا اللہ کے نزدیک اُس سے بھی زیادہ بُرا ہے، اور فتنہ

اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ

قتل سے بھی زیادہ بڑی برائی ہے، اور یہ لوگ تم سے برابر لڑتے رہیں گے

حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ

یہاں تک کہ تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں اگر قابو پا جائیں،

وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ

اور تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے

وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ
اور کفر کی حالت میں مرے تو ایسے لوگوں کے عمل ضائع ہو گئے

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَأُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ
دنیا میں اور آخرت میں، اور وہ آگ میں

النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿۲۱۷﴾ إِنَّ الَّذِيْنَ
پڑنے والے ہیں، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۱۷﴾ بے شک وہ

اٰمَنُوا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوا وَجٰهَدُوا فِي
لوگ جو ایمان لائے، اور جنہوں نے ہجرت کی، اور اللہ کی راہ میں

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ أُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ
جہاد کیا، وہ اللہ کی رحمت کے اُمیدوار ہیں،

اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۱۸﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ
اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے ﴿۲۱۸﴾ لوگ آپ سے شراب

عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۖ قُلْ فِيهِمَآ
اور جُوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں، (اے نبی) کہہ دیجیے کہ اِن دونوں میں

اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۡ وَاِثْمُهُمَآ

بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لیے کچھ فائدے بھی ہیں، اور اُن کا گناہ

اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا

بہت زیادہ ہے اُن کے فائدے سے، اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا

يُنْفِقُوْنَ ۬ؕ قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ

خرچ کریں، کہہ دیجیے کہ جو (اپنی) ضرورت سے زیادہ ہو، اِس طرح اللہ تمہارے لیے

اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۙ ﴿٢١٩﴾

احکام کو بیان کرتا ہے ؛ تاکہ تم دھیان کرو ﴿٢١٩﴾

فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ

دنیا اور آخرت کے معاملات میں، اور وہ آپ سے یتیموں سے متعلق

الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ وَاِنْ

پوچھتے ہیں، آپ کہہ دیں کہ اُن کی بھلائی چاہنا تو نیک کام ہے، اور

تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

اگر تم اُن کو اپنے ساتھ شامل کرلو تو وہ تمہارے بھائی ہیں، اور اللہ کو معلوم ہے

الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

کہ کون خرابی پیدا کرنے والا ہے اور کون دُرستگی پیدا کرنے والا ہے، اور اگر اللہ چاہتا تو

لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۰﴾

تم کو مُشکل میں ڈال دیتا؛ بے شک اللہ زبردست ہے، تدبیر والا ہے ﴿۲۲۰﴾

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ

اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک کہ وہ ایمان نہ لائیں،

وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ

اور کوئی بھی مؤمن باندی بہتر ہے کسی بھی مشرک عورت سے، اگرچہ

اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ

وہ تم کو اچھی معلوم ہو، اور اپنی عورتوں کو مشرک مَردوں کے نکاح میں نہ دو

حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ

جب تک کہ وہ ایمان نہ لائیں، کوئی بھی مؤمن غلام بہتر ہے

مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ

ایک (آزاد) مشرک سے اگرچہ وہ تم کو بھلا لگے، وہ لوگ آگ کی طرف

اِلَى النَّارِ ۚۖ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ

بُلاتے ہیں جب کہ اللہ جنت کی طرف اور بخشش کی طرف

وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ

بُلاتا ہے اپنی توفیق سے، اور اپنے احکام لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتا ہے؛

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾ ع وَيَسْـَٔلُوْنَكَ ع ۲۷ / ۵ / ۱۱

تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿۲۲۱﴾ اور وہ آپ سے حیض کا حکم

عَنِ الْمَحِيْضِ ۭ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا

پوچھتے ہیں، (اے نبی) کہہ دیں کہ وہ ایک گندگی ہے؛ پس حیض کی حالت میں

النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ

عورتوں سے الگ رہو، اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں

حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ

اُن کے قریب نہ جاؤ، پھر جب وہ اچھی طرح پاک ہو جائیں تو اُس طریقہ سے

مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

اُن کے پاس جاؤ جس کا حکم اللہ نے تم کو دیا ہے؛ اللہ محبوب رکھتا ہے

التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿٢٢٢﴾

توبہ کرنے والوں کو اور وہ محبوب رکھتا ہے پاک رہنے والوں کو ﴿٢٢٢﴾

نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ص فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ

تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں ، پس اپنی کھیتی میں

اَنّٰى شِئْتُمْ ز وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ط

جس طرح چاہو جاؤ، اور اپنے لیے (نیک عمل) آگے بھیجو ،

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ط

اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم ضرور اُس سے ملنے والے ہو ،

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٢٣﴾ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ

اور ایمان والوں کو خوش خبری دے دو ﴿٢٢٣﴾ اور اللہ (کے نام) کو اپنی

عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا

قسموں میں اِس نیت سے استعمال نہ کرو کہ اُس کے ذریعے نیکی اور تقوے کے کاموں

وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ط وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

اور لوگوں کے درمیان صُلح وصفائی کرانے سے بچ سکو؛ اور اللہ سب کچھ سُنتا

عَلِيْمٌ ﴿٢٢٤﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ

جانتا ہے ﴿٢٢٤﴾ اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر

فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا

تم کو نہیں پکڑتا مگر وہ اُس کام پر پکڑتا ہے

كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿٢٢٥﴾

جو تمہارے دل کرتے ہیں؛ اور اللہ بہت بخشنے والا، بڑا بُردبار ہے ﴿٢٢٥﴾

لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ

جو لوگ اپنی بیویوں سے نہ ملنے کی قسم کھالیں، اُن کے لیے چار مہینے

اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ

تک کی مُہلت ہے ، پھر اگر وہ رُجوع کرلیں تو اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٢٦﴾ وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ

معاف کردینے والا، مہربان ہے ﴿٢٢٦﴾ اور اگر وہ طلاق کا فیصلہ کرلیں

فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٢٧﴾ وَالْمُطَلَّقٰتُ

تو یقیناً اللہ سُننے والا، جاننے والا ہے ﴿٢٢٧﴾ اور طلاق دی ہوئی عورتیں

يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ

اپنے آپ کو تین حیض تک روکی رکھیں ،

وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ

اور اُن کے لیے جائز نہیں کہ وہ اُس چیز کو چھپائیں جو اللہ نے

اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ

پیدا کیا ہے اُن کے پیٹ میں اگر وہ ایمان رکھتی ہیں

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَبُعُوْلَتُهُنَّ

اللہ پر اور آخرت کے دن پر ، اور اِس دوران اُن کے شوہر

اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا

اُن کو پھر لوٹا لینے کا حق زیادہ رکھتے ہیں اگر وہ معاملہ درست کرنا چاہیں،

اِصْلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ

اور اُن عورتوں کے لیے دستور کے مطابق اُسی طرح کے حقوق ہیں جس طرح دستور کے مطابق

بِالْمَعْرُوْفِ ۠ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ

اُن پر ذِمّہ داریاں ہیں،اور مَردوں کا اُن کے مقابلہ میں کچھ درجہ بڑھا ہوا ہے،

۲۸ ع ۷ ۱۲

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ص

اور اللہ غالب ہے ، حکمت والا ہے ﴿۲۲۸﴾ طلاق دوبار ہے ،

فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ

پھر یا تو قاعدے کے مطابق رکھ لینا ہے یا اچھے انداز پر

بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا

رُخصت کردینا، اور تمہارے لیے یہ بات جائز نہیں کہ تم نے جو کچھ اُن عورتوں کو دیا ہے

مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ

اُس میں سے کچھ لے لو ، مگر یہ کہ دونوں کو ڈر ہو کہ

اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ

وہ اللہ کی حدوں پر قائم نہ رہ سکیں گے ، پھر اگر تم کو یہ ڈر ہو کہ

اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ

وہ دونوں اللہ کی حدوں پر قائم نہ رہ سکیں گے تو دونوں پر

عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ

گناہ نہیں اُس مال میں جس کو عورت فِدیے میں دے ، یہ اللہ کی

اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ

حدیں ہیں پس تم اُن سے باہر نہ نکلو، اور جو شخص اللہ کی حدوں سے

اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٢٩﴾ فَاِنْ

نکل جائے تو ایسے لوگ ہی ظالم ہیں ﴿٢٢٩﴾ پھر اگر مرد اُس کو

طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى

طلاق دے دے تو اُس کے بعد وہ عورت اُس کے لیے حلال نہیں جب تک

تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ۭ فَاِنْ طَلَّقَهَا

وہ کسی دوسرے مَرد سے نکاح نہ کرلے، پھر اگر وہ مَرد اُس کو طلاق دے دے

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ

تب گناہ نہیں اُن دونوں پر کہ پھر مِل جائیں، بشرطیکہ اُنہیں اُمید ہو

اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ

اللہ کی حدوں پر قائم رہنے کی ، اور یہ اللہ کے ضابطے ہیں

اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٠﴾ وَاِذَا

جن کو وہ بیان کررہا ہے اُن لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿٢٣٠﴾ اور جب

طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ

تم عورتوں کو طلاق دے دو پھر وہ اپنی عِدّت کو پہونچ جائیں

فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ

تو اُن کو یا قاعدے کے مطابق رکھ لو، یا قاعدے کے مطابق

بِمَعْرُوْفٍ ۠ وَّلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا

رُخصت کردو ، اور تکلیف پہونچانے کی غرض سے نہ روکو

لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ

تاکہ اُن پر زیادتی کرو ، اور جو ایسا کرے گا

ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ

اُس نے درحقیقت اپنا ہی بُرا کیا،اور اللہ کی آیتوں کو

هُزُوًا ۫ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

مذاق (کا ذریعہ) نہ بناؤ ، اور یاد کرو اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو

وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ

اور اُس کتاب و حکمت کو جو اُس نے

وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

تمہاری نصیحت کے لیے اُتاری ہے ، اور اللہ سے ڈرو

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿٢٣١﴾ ع

اور جان لو کہ اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ﴿٢٣١﴾

الثلثة ع ٢٩ / ٣ / ١٣

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ

اور جب تم اپنی عورتوں کو طلاق دے دو اور وہ اپنی عِدّت پوری کرلیں

فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ یَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ

تو اُن کو نہ روکو کہ وہ اپنے شوہروں سے نکاح کرلیں ،

اِذَا تَرَاضَوْا بَیْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ

جب کہ وہ دستور کے مُطابق آپس میں راضی ہو جائیں ، یہ

یُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

نصیحت کی جاتی ہے اُس شخص کو جو تم میں سے اللہ پر اور آخرت کے دن پر

وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ

یقین رکھتا ہو، یہ تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ اور سُتھرا طریقہ ہے؛

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾

اور اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے ﴿۲۳۲﴾

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ

اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال تک

كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ

دودھ پلائیں اُن لوگوں کے لیے جو پوری مدت تک دودھ پلانا چاہتے ہوں،

وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ

اور جس کا بچّہ ہے اُس کے ذِمّہ ہے اُن ماؤں کا کھانا اور کپڑا

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ

دستور کے مطابق، کسی کو حکم نہیں دیا جاتا مگر اُس کی برداشت کے موافق،

لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ

نہ کسی ماں کو اُس کے بچّے کے سبب سے تکلیف دی جائے، اور نہ کسی باپ کو

لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۗ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ

اُس کے بچّے کے سبب سے، اور یہی ذِمّہ داری وارث پر بھی ہے،

فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا
پھر اگر دونوں دودھ چھڑانا چاہیں آپس کی رضامندی سے
وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ
اور مشورہ سے ، تو دونوں پر کوئی گناہ نہیں ، اور اگر
اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ
تم چاہو کہ اپنے بچوں کو کسی اور سے دودھ پلواؤ تب بھی
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ
تم پر کوئی گناہ نہیں ، بشرطیکہ تم قاعدے کے مطابق وہ ادا کردو جو
بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ
تم نے اُن کو دینا ٹھہرایا ہے ؛ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ
اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٣٣﴾ وَالَّذِيْنَ
جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس کو دیکھ رہا ہے ﴿٢٣٣﴾ اور
يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا
تم میں سے جو لوگ مر جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں

يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ

وہ بیویاں اپنے آپ کو چار مہینے دس دن تک انتظار

وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ

میں رکھیں ، پھر جب وہ اپنی مُدّت کو پہونچیں تو تم پر کوئی

عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ

گناہ نہیں اِس بات کا کہ وہ اپنی ذات کے بارے میں قاعدے کے

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾

مُوافق کچھ کریں، اور اللہ تمہارے کاموں سے پوری طرح باخبر ہے ﴿۲۳۴﴾

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ

اور کوئی گناہ نہیں تم پر اِس بات میں کہ اُن عورتوں کو پیغام دینے میں

بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ

کوئی بات اشارے میں کہہ دو یا اپنے دل میں

اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ

چھپائے رکھو، اللہ کو معلوم ہے کہ تم اُن کا تذکرہ ضرور کروگے،

وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ

مگر چھپ کر اُن سے کوئی وعدہ نہ کرو سوائے اِس کے کہ

تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۬ؕ وَلَا تَعْزِمُوْا

تم اُن سے کوئی مناسب بات کہہ دو ، اور نکاح کے رشتہ کا ارادہ

عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ

اُس وقت تک پکّا نہ کرو جب تک مُقرّرہ مُدّت اپنی انتہا کو

اَجَلَهٗ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ

نہ پہونچ جائے ، اور جان لو کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ

اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ

تمہارے دلوں میں ہے ، پس اُس سے ڈرو اور یاد رکھو کہ

ع ۳۰ ۱۴ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾ ع لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

اللہ بہت بخشنے والا ، بڑا بُردبار ہے ﴿۲۳۵﴾ تم پر کوئی پکڑ نہیں

اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ

اگر تم نے عورتوں کو ایسی حالت میں طلاق دی کہ نہ اُن کو تم نے ہاتھ لگایا ہے

تَفۡرِضُوۡا لَهُنَّ فَرِيۡضَةً ۚۖ وَّمَتِّعُوۡهُنَّ ۚ

اور نہ اُن کے لیے کچھ (مہر) مقرّر کیا، (البتہ) اُن کو کچھ سامان دے دو،

عَلَى الۡمُوۡسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الۡمُقۡتِرِ

وُسعت والے پر اپنی حیثیت کے مطابق ہے اور تنگی والے پر

قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا ۢ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ۚ حَقًّا عَلَى

اپنی حیثیت کے مطابق، ایسا سامان جو مناسب ہو، یہ لازم ہے

الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿٢٣٦﴾ وَاِنۡ طَلَّقۡتُمُوۡهُنَّ مِنۡ

نیکی کرنے والوں پر ﴿٢٣٦﴾ اور اگر تم اُن کو طلاق دے دو

قَبۡلِ اَنۡ تَمَسُّوۡهُنَّ وَقَدۡ فَرَضۡتُمۡ

قبل اِس کے کہ اُن کو ہاتھ لگاؤ اور تم اُن کے لیے کچھ مہر بھی

لَهُنَّ فَرِيۡضَةً فَنِصۡفُ مَا فَرَضۡتُمۡ اِلَّاۤ

مقرّر کر چکے تھے تو جتنا مہر تم نے مقرّر کیا ہے اُس کا آدھا ادا کر دو، (ہاں) یہ بات

اَنۡ يَّعۡفُوۡنَ اَوۡ يَعۡفُوَا الَّذِىۡ بِيَدِهٖ

اور ہے کہ وہ معاف کر دیں یا وہ مرد معاف کر دے جس کے ہاتھ میں

عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۭ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ

نکاح کی ذمہ داری ہے، اور یہ کہ تم معاف کر دو تو زیادہ قریب ہے

لِلتَّقْوٰى ۭ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۭ

تقوے سے، اور آپس میں اچھا برتاؤ کرنے میں غفلت مت کرو،

اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٣٧﴾ حٰفِظُوْا

جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس کو دیکھ رہا ہے ﴿٢٣٧﴾ پابندی کرو

عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۙ

نمازوں کی اور بیچ کی نماز کی (توخصوصی طور پر)،

وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿٢٣٨﴾ فَاِنْ خِفْتُمْ

اور کھڑے رہو اللہ کے سامنے عاجز بنے ہوئے ﴿٢٣٨﴾ اگر تم کو (دُشمن کا)

فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ

اندیشہ ہو تو پیدل یا سواری پر (پڑھ لو)، پھر جب مطمئن ہو جاؤ

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا

تو اللہ کو اُس طریقہ پر یاد کرو جو اُس نے تم کو سکھایا ہے، جس کو تم نہیں

تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ

جانتے تھے ﴿۲۳۹﴾ اور تم میں سے جو لوگ وفات پا جائیں

وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚۖ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ

اور بیویاں چھوڑ رہے ہوں، وہ اپنی بیویوں کے بارے میں وصیّت کر دیں

مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ

کہ ایک سال تک اُن کو خرچ دیا جائے اُنہیں گھر سے نکالے بغیر، پھر اگر

خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ

وہ خود سے چھوڑ دیں تو اُس بارے میں جو کچھ وہ اپنی

فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ۗ وَاللّٰهُ

ذات کے معاملہ میں دستور کے مطابق کریں اُس کا تم پر کوئی اِلزام نہیں، اور اللہ

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ

زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿۲۴۰﴾ اور طلاق دی ہوئی عورتوں کو بھی

بِالْمَعْرُوْفِ ۗ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾

دستور کے مطابق خرچ دینا ہے، یہ لازم ہے پرہیز گاروں کے لیے ﴿۲۴۱﴾

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ

اِس طرح اللہ تمہارے لیے اپنے احکام کھول کھول کر بیان کرتا ہے، تاکہ

ع ٣١ ١٥ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٤٢﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا

تم سمجھو (٢٤٢) کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو بھاگ کھڑے ہوئے

مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ص

اپنے گھروں سے موت کے ڈر سے، حالانکہ وہ ہزاروں کی تعداد میں تھے،

فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا قف ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ط

تو اللہ نے اُن سے کہا کہ مَرجاؤ ، پھر اُنہیں زندہ کیا ،

اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ

بے شک اللہ لوگوں پر بڑا ہی فضل کرنے والا ہے

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٢٤٣﴾ وَقَاتِلُوْا

مگر بہت سارے لوگ شکر نہیں کرتے (٢٤٣) اور

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

اللہ کی راہ میں لڑو ، اور جان لو کہ اللہ

سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۲۴۴﴾ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ

سُننے والا ، جاننے والا ہے ﴿۲۴۴﴾ کون ہے جو

يُقۡرِضُ اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ

اللہ کو قرض دے اچھے طریقے پر کہ اللہ اُس کو بڑھا کر

لَهٗۤ اَضۡعَافًا كَثِيۡرَةً ‌ؕ وَاللّٰهُ يَقۡبِضُ

اُس کے لیے کئی گُنا کر دے، اور اللہ ہی تنگی بھی پیدا کرتا ہے

وَيَبۡصُۜطُ ۖ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۴۵﴾ اَلَمۡ تَرَ

اور کُشادگی بھی، اور تم سب اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿۲۴۵﴾ کیا تم نے

اِلَى الۡمَلَاِ مِنۡۢ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ

بنی اسرائیل کے سرداروں کو نہیں دیکھا

مِنۡۢ بَعۡدِ مُوۡسٰى‌ۘ اِذۡ قَالُوۡا لِنَبِىٍّ

موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد، جب کہ اُنہوں نے اپنے نبی سے کہا

وقف لازم

لَّهُمُ ابۡعَثۡ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلۡ

کہ ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرّر کر دیجیے؛ تاکہ ہم اللہ کی راہ میں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ

لڑیں ، نبی نے جواب دیا : کہیں ایسا نہ ہو کہ

اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ

تم کو حکم دے دیا جائے لڑائی کا اُس وقت تم نہ لڑو ،

قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ

اُنہوں نے کہا کہ یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ ہم نہ لڑیں اللہ کی

اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ؕ

راہ میں حالانکہ ہم کو اپنے گھروں سے نکال دیا گیا ہے اور اپنے بچوں سے جُدا

فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا

کر دیا گیا ہے، پھر جب اُن کو لڑائی کا حکم ہوا تو سب پیچھے ہٹ گئے

اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

سوائے تھوڑے لوگوں کے ، اور اللہ ظالموں کو

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ

خوب جانتا ہے ﴿۲۴۶﴾ اور اُن کے نبی نے اُن سے کہا :

اِنَّ اللّٰہَ قَدۡ بَعَثَ لَکُمۡ طَالُوۡتَ مَلِکًا ؕ

اللہ نے ''طالوت'' کو تمہارے لیے بادشاہ مقرّر کیا ہے ،

قَالُوۡۤا اَنّٰی یَکُوۡنُ لَہُ الۡمُلۡکُ عَلَیۡنَا

اُنہوں نے کہا کہ اُس کو ہمارے اوپر بادشاہی کیسے مِل سکتی ہے

وَنَحۡنُ اَحَقُّ بِالۡمُلۡکِ مِنۡہُ وَلَمۡ یُؤۡتَ

حالانکہ ہم اُس کے مقابلہ میں بادشاہت کے زیادہ حق دار ہیں، اور

سَعَۃً مِّنَ الۡمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰہَ اصۡطَفٰىہُ

اُس کو تو زیادہ دولت بھی حاصل نہیں، نبی نے کہا: اللہ نے تمہارے

عَلَیۡکُمۡ وَزَادَہٗ بَسۡطَۃً فِی الۡعِلۡمِ

مقابلہ میں اُس کو چُنا ہے اور علم اور جسم میں اُس کو زیادتی

وَالۡجِسۡمِ ؕ وَاللّٰہُ یُؤۡتِیۡ مُلۡکَہٗ مَنۡ

دی ہے ، اور اللہ اپنی سلطنت جس کو چاہتا ہے

یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۲۴۷﴾

دیتا ہے ، اللہ بڑی وُسعت والا ، جاننے والا ہے ﴿۲۴۷﴾

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ

اور اُن کے نبی نے اُن سے کہا: اُس (طالوت) کے بادشاہ ہونے کی نشانی یہ ہے

اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ

کہ تمہارے پاس وہ صندوق آجائے گا جس میں تمہارے رب کی طرف

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ

سے تمہارے لیے تسکین (کا سامان) ہے اور آلِ موسیٰ اور آلِ ہارون

اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ

کی چھوڑی ہوئی یادگاریں ہیں، اُس (صندوق) کو فرشتے

الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ

اُٹھائے ہوئے ہوں گے، اِس میں تمہارے لیے بڑی نشانی ہے اگر

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۲۴۸ ع فَلَمَّا فَصَلَ ع ۳۲ ۲ ۱۶

تم یقین رکھنے والے ہو (۲۴۸) پھر جب نکلے

طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ

طالوت فوجوں کو لے کر تو اُنہوں نے کہا: اللہ

مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ

تم کو ایک ندی کے ذریعے آزمانے والا ہے، پس جس نے اُس کا

مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ لَّمْ

پانی پیا وہ میرا ساتھی نہیں رہے گا ، اور جس نے

يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ

اُس کو نہ چکھا وہ میرا ساتھی ہوگا، مگر یہ کہ کوئی ایک آدھ چلّو

غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ

بھر لے اپنے ہاتھ سے، تو اُنہوں نے اُس میں سے خوب پی لیا

اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ

سوائے تھوڑے آدمیوں کے، پھر جب طالوت اور جو اُس کے

هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ

ساتھ ایمان پر قائم رہے تھے دریا پار کر چکے

قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ

تو اُن لوگوں نے کہا کہ آج ہم کو "جالوت" اور اُس کی

وَجُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِیْنَ یَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ

فوجوں سے لڑنے کی طاقت نہیں، جو لوگ یہ جانتے تھے کہ وہ

مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِیْلَةٍ

اللہ سے ملنے والے ہیں انہوں نے کہا: کتنی ہی بار چھوٹی جماعتیں

غَلَبَتْ فِئَةً كَثِیْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

اللہ کے حکم سے بڑی جماعتوں پر غالب آئی ہیں، اور اللہ

مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿٢٤٩﴾ وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ

تو صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿٢٤٩﴾ اور جب جالوت اور اُس کی فوجوں سے

وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَاۤ اَفْرِغْ عَلَیْنَا

اُن کا سامنا ہوا تو اُنہوں نے کہا: اے ہمارے (پیارے) رب! ہم پر صبر

صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا

ڈال دیجیے اور ہمارے قدموں کو جما دیجیے اور ان کافروں کے مقابلے میں

عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ﴿٢٥٠﴾ؕ فَهَزَمُوْهُمْ

ہماری مدد فرمائیے ﴿٢٥٠﴾ پھر (اس طرح) اُنہوں نے اللہ کے حکم

بِاِذْنِ اللّٰهِ ۛ قف وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ

سے اُن کو شکست دی اور داوٗد (علیہ السلام) نے جالوت کو قتل کر دیا،

وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ

اور اللہ نے داوٗد (علیہ السلام) کو بادشاہت اور دانائی عطا کی اور جن چیزوں

مِمَّا يَشَآءُ ؕ وَلَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ

کا چاہا علم بخشا، اور اگر اللہ بعض لوگوں کو

بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ

بعض لوگوں سے دبایا نہ کرے تو زمین فساد سے بھر جائے،

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾

مگر اللہ دنیا والوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے ﴿۲۵۱﴾

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم آپ کو سناتے ہیں

بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۵۲﴾

ٹھیک ٹھیک، اور بے شک آپ پیغمبروں میں سے ہو ﴿۲۵۲﴾

وقف لازم
الجزء (۳)

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ

اُن پیغمبروں میں سے بعض کو ہم نے بعض پر فضیلت دی،

مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ

اُن میں سے بعض سے اللہ نے کلام کیا اور بعض کے

دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ

درجات بلند کیے، اور ہم نے عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) کو کھلی

الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ

نشانیاں دیں، اور ہم نے اُن کی مدد کی روح القدس

شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ

(جبرئیل علیہ السلام) سے، اگر اللہ چاہتا تو آپس میں نہ لڑتے اُن

بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ

کے بعد آنے والے بعد اِس کے کہ اُن کے پاس کھلی نشانیاں

الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ

آچکیں، مگر اُنہوں نے اختلاف کیا، پھر اُن میں سے کوئی

اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

ایمان لایا اور کسی نے انکار کیا، اور اگر اللہ چاہتا

مَا اقْتَتَلُوْا ۫ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا

تو وہ نہ لڑتے ، مگر اللہ کرتا ہے جو وہ چاہتا

يُرِيْدُ ﴿۲۵۳﴾ؑ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا ۳۳ع ۵ ۱

ہے ﴿۲۵۳﴾ اے ایمان والو! خرچ کرو اُن چیزوں میں سے جو ہم

مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِىَ يَوْمٌ

نے تم کو دی ہے اُس دن کے آنے سے پہلے جس میں نہ خرید و

لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ

فروخت ہوگی اور نہ دوستی کام آئے گی اور نہ ہی سفارش، اور جو

وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾ اَللّٰهُ احتیاط

منکر ہیں وہی ظلم کرنے والے ہیں ﴿۲۵۴﴾ اللہ وہ ہے کہ اُس کے

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَىُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ

سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے، سب کا تھامنے والا ہے، اُسے نہ اُونگھ

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

آتی ہے اور نہ ہی نیند، اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ

زمین میں ہے، کون ہے جو اُس کے پاس اُس کی اجازت کے

عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

بغیر سفارش کرے، وہ جانتا ہے جو کچھ اُن کے آگے ہے اور جو

اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ

کچھ اُن کے پیچھے ہے، اور وہ کسی چیز کو جان نہیں سکتے اُس کے

بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ

علم میں سے مگر جو وہ چاہے، اُس کی حکومت چھائی ہوئی ہے

كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ

آسمانوں اور زمین پر، اور اُس پر بھاری نہیں ہے زمین و آسمان

حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾

کی حفاظت کرنا، اور وہی ہے بلند مرتبہ والا، عظمتوں والا ﴿٢٥٥﴾

لَاۤ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۣۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ

دین کے معاملہ میں کوئی زبردستی نہیں ، ہدایت الگ ہو

مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ

چکی ہے گمراہی سے ، پس جس شخص نے شیطان کا انکار کیا

وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

اور اللہ پر ایمان لایا اُس نے مضبوط حلقہ پکڑ لیا

الْوُثْقٰى ۚ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

جو ٹوٹنے والا نہیں ، اور اللہ سُننے والا ، جاننے والا

عَلِيْمٌ ﴿٢٥٦﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ہے ﴿٢٥٦﴾ اللہ دوست ہے ایمان والوں کا ، وہ اُن کو

يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ڛ

اندھیروں سے نکال کر اُجالے کی طرف لاتا ہے ،

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰۗـــُٔــھُمُ الطَّاغُوْتُ

اور جن لوگوں نے انکار کیا اُن کے دوست شیطان ہیں

يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ

جو اُن کو اُجالے سے نکال کر اندھیروں کی طرف لے جاتے ہیں، یہ

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥٧﴾ ع ٣٤ ٢

آگ میں جانے والے لوگ ہیں، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٢٥٧﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِىْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِىْ

کیا تم نے اُس کو نہیں دیکھا جس نے ابراہیم (علیہ السلام) سے بحث کی

رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ وقف لازم

اُن کے رب کے بارے میں اِس وجہ سے کہ اللہ نے اُن کو سلطنت

اِبْرٰهٖمُ رَبِّىَ الَّذِىْ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ

دی تھی، جب ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا

اَنَا اُحْىٖ وَاُمِيْتُ ؕ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ

ہے اور مارتا ہے، اُس نے کہا کہ میں بھی زندہ کرتا ہوں اور مارتا

اللّٰهَ يَاْتِىْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ

ہوں، ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: اللہ سورج کو مشرق سے نکالتا ہے،

فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِیْ

تو اُس کو مغرب سے نکال دے، تب وہ منکر لاجواب

كَفَرَ ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۚ ﴿۲۵۸﴾

ہوگیا، اور اللہ ظالم لوگوں کو راہ نہیں دِکھاتا ﴿۲۵۸﴾

اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰى قَرْیَةٍ وَّهِیَ خَاوِیَةٌ

یا جیسے وہ شخص جس کا گزر ایک ایسی بستی پر سے ہوا جو اپنی چھتوں کے بَل

عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى یُحْیٖ هٰذِهِ

گری پڑی تھی، اُس نے کہا: اللہ کس طرح اِس بستی کو ہلاک ہوجانے کے

اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ

بعد دوبارہ زندہ کرے گا؟ پس اللہ نے سَو برس تک کے لیے اُسے موت

عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ

دے دی پھر اُس کو زندہ کیا، اللہ نے پوچھا: تم کتنی دیر اِس حالت میں

لَبِثْتُ یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ

رہے؟ اُس نے کہا: ایک دن یا ایک دن کا کچھ حصّہ، اللہ نے کہا: نہیں؛ بلکہ

لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ

تم سو۱۰۰ برس رہے ہو، اب تم اپنے کھانے اور پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ

وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى

وہ سڑی نہیں ہیں اور ذرا دیکھو اپنے گدھے کو، اور تا کہ ہم تم کو لوگوں

حِمَارِكَ قف وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ

کے لیے نشانی بنا دیں، اور ہڈیوں کو بھی دیکھو کہ کس طرح ہم اُن کا

اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا

ڈھانچہ کھڑا کرتے ہیں پھر اُن پر گوشت چڑھاتے ہیں، پس جب

لَحْمًا ط فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ

اُس پر واضح ہو گیا تو کہنے لگا: میں جانتا ہوں کہ بے شک اللہ ہر چیز

اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٥٩﴾ وَاِذْ قَالَ

پر قدرت رکھتا ہے ﴿٢٥٩﴾ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے

اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى ط

(پیارے) رب! مجھ کو دکھائیے کہ آپ کس طرح مُردوں کو زندہ فرمائیں گے؟

قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ

اللہ نے کہا: کیا تم یقین نہیں رکھتے؟ ابراہیم نے کہا: کیوں نہیں،

لِّيَطْمَىِٕنَّ قَلْبِىْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً

مگر صِرف اِس لیے کہ میرے دل کو اطمینان ہو جائے، فرمایا کہ تم

مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ

چار پرندے لو اور اُن کو اپنے سے مانوس کرلو، پھر اُن میں سے ہر

عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ

ایک کے کچھ حصّے کو الگ الگ پہاڑی پر رکھ دو، پھر اُن کو بُلاؤ، وہ

يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

تمہارے پاس دوڑتے ہوئے چلے آئیں گے، اور جان لو کہ اللہ

حَكِيْمٌ ع ﴿٢٦٠﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ ٣٥ ع ٤ ٢

زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿٢٦٠﴾ جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ

اَمْوَالَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ

میں خرچ کرتے ہیں اُن کی مثال ایسی ہے جیسے ایک دانہ ہو

اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ

جس سے سات بالیاں پیدا ہوں ، ہر بالی میں سَو دانے

مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ

ہوں ، اور اللہ بڑھاتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے ، اور اللہ

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٦١﴾ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ

وُسعت والا ، جاننے والا ہے ﴿٢٦١﴾ جو لوگ اپنے مال اللہ کی

اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ

راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر خرچ کرنے کے بعد نہ احسان

مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ

رکھتے ہیں اور نہ تکلیف پہونچاتے ہیں ، اُن کے لیے اُن کے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

رب کے پاس اُن کا اجر ہے ، اور اُن کے لیے نہ کوئی ڈر ہے اور

يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٦٢﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ

نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿٢٦٢﴾ مناسب بات کہہ دینا اور درگزر کرنا

احتیاط ←

خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ وَاللّٰهُ

اُس صدقے سے بہتر ہے جس کے بعد ستانا ہو، اور اللہ

غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿٢٦٣﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

بے نیاز ہے، بُردبار ہے ﴿٢٦٣﴾ اے ایمان والو! احسان رکھ کر

لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ

اور ستا کر اپنے صدقے کو ضائع نہ کرو، اُس انسان کی طرح

كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ

جو اپنا مال دِکھاوے کے لیے خرچ کرتا ہے اور اللہ پر

وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ

اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتا، پس اُس کی مثال ایسی

كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ

ہے جیسے ایک چٹان ہو جس پر کچھ مٹّی ہو، پھر اُس پر زور کی

وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ

بارش پڑے اور اُس کو بالکل صاف کر دے، ایسے لوگوں کو

عَلٰی شَیۡءٍ مِّمَّا کَسَبُوۡا ؕ وَاللّٰہُ لَا یَہۡدِی
اپنی کمائی کچھ بھی ہاتھ نہ لگے گی ، اور اللہ منکر لوگوں

الۡقَوۡمَ الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۲۶۴﴾ وَمَثَلُ الَّذِیۡنَ
کو راہ نہیں دکھاتا ﴿۲۶۴﴾ اور اُن لوگوں کی مثال

یُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَہُمُ ابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِ
جو اپنے مالوں کو اللہ کی رضا چاہنے کے لیے اور اپنے آپ

اللّٰہِ وَتَثۡبِیۡتًا مِّنۡ اَنۡفُسِہِمۡ کَمَثَلِ جَنَّۃٍۭ
میں مضبوطی کے لیے خرچ کرتے ہیں ایک باغ کی طرح ہے جو

بِرَبۡوَۃٍ اَصَابَہَا وَابِلٌ فَاٰتَتۡ اُکُلَہَا
بلندی پر ہو کہ اُس پر زور کی بارش پڑے تو وہ دوگنا پھل دے،

ضِعۡفَیۡنِ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ یُصِبۡہَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ
اور اگر بارش زور کی نہ پڑے تو ہلکی پھوار بھی کافی ہے، اور جو

وَاللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿۲۶۵﴾ اَیَوَدُّ
کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس کو دیکھ رہا ہے ﴿۲۶۵﴾ کیا تم میں سے کوئی

اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ

یہ پسند کرتا ہے کہ اُس کے پاس کھجوروں اور انگوروں

وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ

کا ایک باغ ہو، اُس کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہوں،

لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ

اُس میں اُس کے لیے ہر قسم کے پھل ہوں، اور وہ بوڑھا

الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ فَاَصَابَهَآ

ہو جائے اور اُس کے بچّے ابھی کمزور ہوں، تب اُس باغ

اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۗ كَذٰلِكَ

پر ایک بگولہ آئے جس میں آگ ہو پس وہ باغ جل

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ

جائے، اِس طرح اللہ تمہارے لیے کھول کر نشانیاں بیان

تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٦٦﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ٣٦

کرتا ہے؛ تا کہ تم غور کرو ﴿٢٦٦﴾ اے ایمان والو!

اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ

خرچ کرو عمدہ چیزوں کو اپنی کمائی میں سے اور اُس میں سے

اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۪ وَلَا تَيَمَّمُوا

جو ہم نے تمہارے لیے زمین سے پیدا کیا ہے، اور خراب چیز

الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ

کا ارادہ نہ کرو کہ اُس میں سے خرچ کرو؛ حالانکہ تم کبھی اُس کو

بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْٓا

لینے والے نہیں مگر یہ کہ تم اُس سے آنکھیں پھیر لو، اور جان لو

اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿٢٦٧﴾ اَلشَّيْطٰنُ

کہ اللہ بے نیاز ہے، خوبیوں والا ہے ﴿٢٦٧﴾ شیطان

يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ

تم کو محتاجی سے ڈراتا ہے اور بُری بات کی تلقین کرتا ہے،

وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ

اور اللہ تم سے وعدہ کرتا ہے اپنی بخشش کا اور فضل کا،

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ ﴿٢٦٨﴾ يُّؤۡتِى الۡحِكۡمَةَ

اور اللہ وسعت والا ہے، جاننے والا ہے ﴿٢٦٨﴾ وہ جس کو چاہتا

مَنۡ يَّشَآءُ ۚ وَمَنۡ يُّؤۡتَ الۡحِكۡمَةَ

ہے حکمت دے دیتا ہے، اور جس کو حکمت ملی اُس کو

فَقَدۡ اُوۡتِىَ خَيۡرًا كَثِيۡرًا ؕ وَمَا يَذَّكَّرُ

یقیناً بہت بڑی دولت مل گئی، اور نصیحت وہی حاصل

اِلَّاۤ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ﴿٢٦٩﴾ وَمَاۤ اَنۡفَقۡتُمۡ

کرتے ہیں جو عقل والے ہیں ﴿٢٦٩﴾ اور جو کچھ تم خرچ

مِّنۡ نَّفَقَةٍ اَوۡ نَذَرۡتُمۡ مِّنۡ نَّذۡرٍ فَاِنَّ

کرتے ہو یا جو منّت تم مانتے ہو اُس کو اللہ

اللّٰهَ يَعۡلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ اَنۡصَارٍ ﴿٢٧٠﴾

جانتا ہے، اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿٢٧٠﴾

اِنۡ تُبۡدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِىَ ۚ وَاِنۡ

اگر تم اپنے صدقات ظاہر کرکے دو تب بھی اچھا ہے، اور اگر

تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ

تم اُنہیں چھپا کر محتاجوں کو دو تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر

لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ

ہے ، اور اللہ تمہارے گناہوں کو دور کر دے گا ،

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۷۱﴾ لَيْسَ

اور اللہ تمہارے کاموں سے واقف ہے ﴿۲۷۱﴾ اُن کو ہدایت

عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ

پر لانا آپ کے ذِمّے نہیں ؛ بلکہ اللہ جس کو چاہتا ہے اُس کو

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ

ہدایت دیتا ہے، اور جو مال تم خرچ کرو گے اپنے ہی لیے کرو

فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ

گے ، اور تم نہ خرچ کرو مگر اللہ کی رضا چاہنے کے لیے ،

وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ

اور تم جو مال خرچ کرو گے وہ تم کو پورا دے دیا جائے گا ،

اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٢﴾ لِلْفُقَرَآءِ

اور تمہارے لیے اُس میں کمی نہ کی جائے گی ﴿٢٧٢﴾ صدقات اُن

الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

حاجت مندوں کے لیے ہیں جو اللہ کی راہ میں

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ز

گھر گئے ہوں، زمین میں دوڑ دھوپ نہیں کرسکتے،

يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ج

ناواقف آدمی اُن کو مالدار خیال کرتا ہے اُن کے نہ مانگنے کی

تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ج لَا يَسْـَٔلُوْنَ

وجہ سے، تم اُن کو اُن کی صورت سے پہچان سکتے ہو، وہ لوگوں

النَّاسَ اِلْحَافًا ط وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ

سے چمٹ کر نہیں مانگتے، اور جو کچھ مال تم خرچ کروگے

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢٧٣﴾ ع اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ ع ٣٧ ۷ ۵

اللہ اُسے خوب جاننے والا ہے ﴿٢٧٣﴾ جو لوگ اپنے مالوں کو

اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً

رات اور دن میں، چھپ چھپا کر اور کھلے عام خرچ کرتے

فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ

ہیں اُن کے لیے اُن کے رب کے پاس اجر ہے، اور اُن پر

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٤﴾ اَلَّذِيْنَ

وقف منزل

نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿٢٧٤﴾ جو لوگ

يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا

سُود کھاتے ہیں وہ (قیامت میں) نہ اُٹھیں گے مگر اُس شخص

يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ

کی مانند جس کو شیطان نے چھو کر پاگل بنا دیا ہو، یہ اِس لیے

الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ

کہ اُنہوں نے کہا کہ تجارت کرنا بھی ویسا ہی ہے جیسا سُود

مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ

وقف لازم

لینا؛ حالانکہ اللہ نے تجارت کو حلال ٹھہرایا ہے اور سُود کو

الرِّبٰوا ؕ فَمَنۡ جَآءَهٗ مَوۡعِظَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ

حرام کیا ہے، پھر جس شخص کے پاس اُس کے رب کی طرف سے

فَانۡتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَاَمۡرُهٗۤ اِلَى

نصیحت پہونچی اور وہ باز آ گیا تو جو کچھ وہ لے چکا وہ اُس کے لیے

اللّٰهِ ؕ وَمَنۡ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ

ہے، اور اُس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے، اور جو شخص پھر وہی کرے

هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿٢٧٥﴾ يَمۡحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا

تو وہی لوگ دوزخی ہیں، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٢٧٥﴾ اللہ سود کو

وَيُرۡبِى الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ

گھٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے، اور اللہ پسند نہیں کرتا

كَفَّارٍ اَثِيۡمٍ ﴿٢٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا

ناشکروں کو، گنہ گاروں کو ﴿٢٧٦﴾ بے شک جو لوگ ایمان لائے

الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ

اور نیک عمل کیے اور نماز کی پابندی کی اور زکوٰۃ ادا کی،

لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ

اُن کے لیے اُن کا اجر ہے اُن کے رب کے پاس، اُن کے

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٧﴾ يٰٓاَيُّهَا

لیے نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿٢٧٧﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ

ایمان والو ! اللہ سے ڈرو اور جو سُود باقی رہ گیا ہے

مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧٨﴾ فَاِنْ

اُس کو چھوڑ دو ، اگر تم مؤمن ہو ﴿٢٧٨﴾ اگر تم نے ایسا

لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ

نہیں کیا تو اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے لڑائی کے

وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ

لیے تیّار ہوجاؤ ، اور اگر تم توبہ کرلو تو اصل رقم کے تم

اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٩﴾

حقدار ہو، نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے ﴿٢٧٩﴾

وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى
اور اگر کوئی شخص تنگی میں ہے تو اُس کی آسانی تک مہلت

مَيْسَرَةٍ ؕ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ
دو، اور اگر معاف کردو تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے،

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨٠﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ
اگر تم جانتے ہو ﴿٢٨٠﴾ اور اُس دن سے ڈرو جس دن تم

فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا
اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے، پھر ہر شخص کو اُس کا کیا ہوا

كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٨١﴾ يٰٓاَيُّهَا ع ٣٨ ٨
پورا پورا مِل جائے گا، اور اُن پر ظلم نہ ہوگا ﴿٢٨١﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ
ایمان والو! جب تم کسی مقرّرہ مُدّت کے لیے اُدھار

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ وَلْيَكْتُبْ
کا لین دین کرو تو اُس کو لکھ لیا کرو، اور اُس کو لکھے

بَّيۡنَكُمۡ كَاتِبٌۢ بِالۡعَدۡلِ‌ ۖ وَلَا يَاۡبَ كَاتِبٌ

تمہارے درمیان کوئی لکھنے والا انصاف کے ساتھ، اور لکھنے

اَنۡ يَّكۡتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلۡيَكۡتُبۡ‌ ۚ

والا لکھنے سے انکار نہ کرے، جیسا اللہ نے اُس کو سکھا یا اُسی

وَلۡيُمۡلِلِ الَّذِىۡ عَلَيۡهِ الۡحَـقُّ وَلۡيَتَّقِ

طرح اُس کو چاہیے کہ لکھ دے، اور وہ شخص لکھوائے جس پر حق

اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبۡخَسۡ مِنۡهُ شَيۡـــًٔا‌ ؕ

آتا ہے، اور وہ ڈرے اللہ سے جو اُس کا رب ہے اور اُس

فَاِنۡ كَانَ الَّذِىۡ عَلَيۡهِ الۡحَـقُّ سَفِيۡهًا

میں کوئی کمی نہ کرے، پھر اگر وہ شخص جس پر حق نکلتا ہے ناسمجھ

اَوۡ ضَعِيۡفًا اَوۡ لَا يَسۡتَطِيۡعُ اَنۡ

ہو یا کمزور ہو یا خود لکھوانے کی قدرت نہ رکھتا ہو تو

يُّمِلَّ هُوَ فَلۡيُمۡلِلۡ وَلِيُّهٗ بِالۡعَدۡلِ‌ؕ

چاہیے کہ اُس کا ذمّہ دار انصاف کے ساتھ لکھوادے،

وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ

اور اپنے مردوں میں سے دو آدمیوں کو گواہ کرلو، اور اگر دو مرد

فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ

نہ ہوں تو پھر ایک مرد اور دو عورتیں ہوں اُن لوگوں میں سے

وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ

جن کو تم پسند کرتے ہو گواہوں میں سے؛ تاکہ اگر ایک عورت

اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا

بھول جائے تو اُن میں کی ایک عورت دوسری کو یاد دلا دے،

الْاُخْرٰى ؕ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ

اور گواہ انکار نہ کرے جب وہ بلائے جائیں، اور معاملہ کی

وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا

مدت لکھنے میں سُستی نہ کرو چاہے وہ چھوٹا ہو یا بڑا،

اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ

یہ لکھ لینا اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کا طریقہ ہے

لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰۤى اَلَّا تَرْتَابُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ

اور گواہی کو زیادہ درست رکھنے والا ہے، اور زیادہ قریب ہے

تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ

اس کے کہ تم شبہ میں نہ پڑ جاؤ، لیکن اگر کوئی سودا ہاتھوں ہاتھ ہو

فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ

جس کا تم آپس میں لین دین کیا کرتے ہو تو تم پر کوئی الزام نہیں

وَاَشْهِدُوْۤا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَلَا يُضَآرَّ

کہ تم اُس کو نہ لکھو، مگر جب یہ سودا کرو تو گواہ بنا لیا کرو، اور کسی

كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ۬ وَاِنْ تَفْعَلُوْا

لکھنے والے کو یا گواہ کو تکلیف نہ پہونچائی جائے، اور اگر ایسا

فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

کرو گے تو یہ تمہارے لیے گناہ کی بات ہوگی، اور اللہ سے ڈرو،

وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٨٢﴾

اللہ تم کو سکھاتا ہے، اور اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے ﴿٢٨٢﴾

وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا

اور اگر تم سفر میں ہو اور کوئی لکھنے والا نہ پاؤ تو رَہن رکھنے کی

كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ

چیزیں قبضہ میں دے دی جائیں ، اور اگر ایک دوسرے کا

بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِی

اعتبار کرتے ہو تو چاہیے کہ جس پر اعتبار کیا گیا وہ امانت کو

اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ

ادا کردے اور اللہ سے ڈرے جو اُس کا رب ہے ،

وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا

اور گواہی کو نہ چھپاؤ ، اور جو شخص گواہی چھپائے گا

فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اُس کا دل گناہ گار ہوگا ، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس کو

عَلِيْمٌ ﴿۲۸۳﴾ ع لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی ع ۳۹ ۲ ۷

جاننے والا ہے ﴿۲۸۳﴾ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ
اور جو زمین میں ہے، تم اپنے دل کی باتوں کو ظاہر کرو یا

اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ
چھپاؤ اللہ تم سے اُن کا حساب لے گا، پھر جس کو

لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
چاہے گا بخشے گا اور جس کو چاہے گا سزا دے گا، اور اللہ

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ
ہر چیز پر قدرت والا ہے ﴿۲۸۴﴾ رسول ایمان لائے ہیں اُس پر جو

الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ
اُن کے رب کی طرف سے اُن پر اُترا ہے اور مسلمان بھی اُس

رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
پر ایمان لائے ہیں، سب ایمان لائے ہیں اللہ پر، اور اُس کے

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ
فرشتوں پر، اور اُس کی کتابوں پر، اور اُس کے رسولوں پر، ہم اُس کے

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا

رسولوں میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے، اور وہ کہتے ہیں کہ ہم

سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ٛ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا

نے سنا اور فرماں برداری کی، ہم آپ کی بخشش چاہتے ہیں، اور اے

وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ

ہمارے (پیارے) رب! لوٹنا تو آپ ہی کی طرف ہے ﴿٢٨٥﴾ اللہ کسی پر

نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ

ذمہ داری نہیں ڈالتا مگر اُس کی طاقت کے مطابق ہی، اُس کو ملے گا وہی جو

وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ

اُس نے کمایا اور اُس پر پڑے گا وہی جو اُس نے کیا، اے ہمارے

اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا

(پیارے) پروردگار! ہمیں نہ پکڑیں اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کر جائیں،

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ

اے ہمارے رب! ہم پر بوجھ نہ ڈالیے جس طرح آپ نے بوجھ ڈالا تھا

عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا

ہم سے اگلے لوگوں پر ، اے ہمارے (پیارے) رب !

وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ

ہم سے وہ نہ اُٹھوایئے جس کی طاقت ہم کو نہیں ہے، اور درگزر

عَنَّا ۥ وقفة وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وقفة وَارْحَمْنَا ۥ وقفة

فرمایئے ہم سے، اور ہم کو بخش دیجیے اور ہم پر رحم فرمایئے، آپ

اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

ہی ہمارے کارساز ہیں، پس انکار کرنے والوں کے مقابلہ میں

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾ ع

ہماری مدد کیجیے ﴿٢٨٦﴾

ع ٤٠ ٨

سورۂ آلِ عمران مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (٢٠٠) آیتیں اور (٢٠) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٨٩) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٣) نمبر پر ہے اور سورۂ انفال کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (٣٤٨٠) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (١٤٥٢٠) حروف ہیں

الٓمّٓ ﴿١﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ

الٓمّٓ ﴿١﴾ اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ، زندہ

الْقَيُّوْمُ ۭ ﴿٢﴾ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ
اور سب کا تھامنے والا ہے ﴿٢﴾ اُس نے تم پر کتاب اُتاری حق کے
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ
ساتھ، سچّا کرنے والی اُس چیز کو جو اُس کے آگے ہے اور اُس نے
وَالْاِنْجِيْلَ ﴿٣﴾ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ
تورات اور اِنجیل اُتاری ﴿٣﴾ اِس سے پہلے لوگوں کی ہدایت کے
وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۬ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لیے اور اللہ ہی نے یہ فرق کرنے والی کتاب اُتاری، بے شک جن
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ وَاللّٰهُ
لوگوں نے اللہ کی نشانیوں کا انکار کیا اُن کے لیے سخت عذاب ہے،
عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٤﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى
اور اللہ زبردست ہے، بدلہ لینے والا ہے ﴿٤﴾ بے شک اللہ سے کوئی
عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ۭ ﴿٥﴾
چیز چھپی ہوئی نہیں، نہ زمین میں اور نہ آسمان میں ﴿٥﴾

هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ
وہی ہے جو تمہاری صورت بناتا ہے ماں کے پیٹ میں جس

يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ
طرح چاہتا ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زبردست

الْحَكِيْمُ ۝٦ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ
ہے، حکمت والا ہے ۝٦ وہی ہے جس نے تمہارے اوپر

الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ
کتاب اُتاری، اُس میں بعض آیتیں صاف صاف ہیں، وہ

الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ
کتاب کی اصل ہیں، اور دوسری آیتیں ''متشابہ'' ہیں، پس جن

فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ
کے دلوں میں ٹیڑھا پن ہے وہ متشابہ آیتوں کے پیچھے پڑ جاتے

مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ ۖ
ہیں، فتنے کی غرض سے اور اُس کے مطلب کی تلاش میں؛

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ
حالانکہ اُن کا مطلب کوئی نہیں جانتا اللہ کے سوا، اور جو لوگ پختہ علم

فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ
والے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم اُس پر ایمان لائے، سب ہمارے

عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا
رب کی طرف سے ہے، اور نصیحت وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو

الْاَلْبَابِ ﴿٧﴾ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ
عقل والے ہیں ﴿٧﴾ اے ہمارے (پیارے) رب! ہمارے دلوں کو

اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ
نہ پھیرئیے جب کہ آپ ہم کو ہدایت دے چکے، اور ہم کو اپنے پاس سے

رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٨﴾ رَبَّنَآ
رحمت دیجیے، بے شک آپ ہی سب کچھ دینے والے ہیں ﴿٨﴾ اے ہمارے

اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ
(پیارے) پروردگار! آپ جمع کرنے والے ہیں لوگوں کو ایک دن جس میں کوئی شبہ

ع ۱ ۹ ۹

فِيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۹

نہیں، بے شک اللہ وعدے کے خلاف نہیں کرتا ۹

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْھُمْ

بے شک جن لوگوں نے انکار کیا، اُن کے مال اور اُن کی اولاد

اَمْوَالُھُمْ وَلَآ اَوْلَادُھُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَـيْـــًٔا ۭ

اللہ کے مقابلہ میں اُن کے کچھ بھی کام نہ آئیں گے، اور یہی لوگ

وَاُولٰۗىِٕكَ ھُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۱۰ۙ كَدَاْبِ

آگ کا ایندھن ہوں گے ۱۰ اُن کا انجام ویسا ہی ہوگا جیسا

اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ

فرعون والوں کا اور اُن سے پہلے والوں کا ہُوا، اُنہوں نے ہماری

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَھُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ

نشانیوں کو جھٹلایا، اُس پر اللہ نے اُن کے گناہوں کے باعث اُن کو

وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۱۱ قُلْ لِّلَّذِيْنَ

پکڑ لیا، اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے ۱۱ انکار کرنے والوں

كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى

سے کہہ دیجیے کہ بہت جلد تم مغلوب کیے جاؤ گے اور جہنّم کی طرف جمع

جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۲﴾ قَدْ كَانَ

کر کے لے جائے جاؤ گے، اور جہنّم بہت بُرا ٹھکانہ ہے ﴿۱۲﴾ بے شک

لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ

تمہارے لیے نشانی ہے اُن دو گروہوں میں جن کا (بدر میں) آمنا

تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ

سامنا ہوا، ایک گروہ اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا، اور دوسرا منکر تھا، یہ منکر

يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ وَاللّٰهُ

کُھلی آنکھوں سے اُن ایمان والوں کو دو گُنا دیکھ رہے تھے، اور اللہ جس

يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

کو چاہتا ہے اپنی مدد کے ذریعے طاقت دے دیتا ہے، بے شک اِس

لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾ زُيِّنَ لِلنَّاسِ

میں آنکھوں والوں کے لیے بڑا سبق ہے ﴿۱۳﴾ لوگوں کے لیے خوش نُما

حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ
کر دی گئی ہے خواہشوں کی محبت ، عورتیں اور بیٹے ،

وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ
سونے اور چاندی کے ڈھیر ، نشان لگے ہوئے

وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ
گھوڑے، اور جانور اور کھیتی ، یہ سب

وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
دنیوی زندگی کے سامان ہیں، اور اللہ کے

وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾ قُلْ
پاس اچھا ٹھکانہ ہے ﴿۱۴﴾ (اے نبی) کہہ دیجیے کہ

اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ
کیا میں تم کو بتاؤں اُس سے بہتر چیز، اُن لوگوں کے لیے

اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ
جو ڈرتے ہیں اُن کے رب کے پاس باغات ہیں جن کے نیچے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ

نہریں جاری ہوں گی، وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے، اور صاف ستھری

مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

بیویاں ہوں گی اور اللہ کی رضامندی ہوگی، اور اللہ اپنے بندوں کو خوب

بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۚ ﴿١٥﴾ اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ

دیکھنے والا ہے ﴿١٥﴾ جو کہتے ہیں: اے ہمارے پروردگار! ہم یقیناً ایمان

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا

لے آئے، پس آپ ہمارے گناہوں کو معاف فرما دیجیے اور ہمیں آگ

عَذَابَ النَّارِ ۚ ﴿١٦﴾ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ

کے عذاب سے بچا لیجیے ﴿١٦﴾ وہ صبر کرنے والے ہیں اور سچے ہیں،

وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ

فرمانبردار ہیں اور خرچ کرنے والے ہیں اور رات کے اخیر حصے

بِالْاَسْحَارِ ﴿١٧﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

میں مغفرت مانگنے والے ہیں ﴿١٧﴾ اللہ کی گواہی ہے اور فرشتوں کی

النصف

هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا
اور اہلِ علم کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ قائم رکھنے

بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ
والا ہے انصاف کا، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زبردست

الْحَكِيْمُ ؕ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ
ہے، حکمت والا ہے ﴿۱۸﴾ (قابلِ قبول) دین تو اللہ کے

الْاِسْلَامُ ۣ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
نزدیک صرف اسلام ہی ہے، اور اہلِ کتاب نے اختلاف

الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ
نہیں کیا مگر بعد اِس کے کہ اُن کو صحیح علم پہونچ چکا تھا

بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
آپس کی ضد کی وجہ سے، اور جو کوئی انکار کرے اللہ کی

فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ فَاِنْ
آیتوں کا تو اللہ یقیناً جلد حساب لینے والا ہے ﴿۱۹﴾ پھر اگر

حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِیَ لِلّٰهِ

وہ آپ سے جھگڑیں تو کہہ دیں کہ میں تو اپنا رُخ اللہ کی طرف کر چکا اور

وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ لِّلَّذِیْنَ اُوْتُوا

جو میرے پیرو ہیں وہ بھی، اور اہلِ کتاب سے اور اَن پڑھوں سے

الْكِتٰبَ وَالْاُمِّیّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ

پوچھیے کہ کیا تم بھی اِسی طرح اسلام لاتے ہو، پس اگر وہ اسلام لے

اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا

آئیں تو اُنھوں نے راہ پالی، اور اگر وہ پھر جائیں تو آپ کے ذمے

عَلَیْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ع ﴿٢٠﴾ ع ٢ / ١٠

صرف پہونچا دینا ہے، اور اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے ﴿٢٠﴾

اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ

بے شک جو لوگ اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے ہیں

وَیَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ حَقٍّ ۙ وَّیَقْتُلُوْنَ

اور پیغمبروں کو ناحق قتل کرتے ہیں اور اُن لوگوں کو

الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ
مار ڈالتے ہیں جو لوگوں میں سے انصاف کی دعوت لے کر اُٹھتے

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢١﴾ اُولٰٓئِكَ
ہیں، تو آپ اُن کو ایک دردناک سزا کی خوش خبری دے دیں ﴿٢١﴾

الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا
یہی وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا

وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٢﴾
اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور اُن کا کوئی مددگار نہیں ﴿٢٢﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ
کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو اللہ کی کتاب کا ایک حصّہ

الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ
دیا گیا تھا، اُن کو اللہ کی کتاب کی طرف بُلایا جا رہا ہے تا کہ وہ اُن

بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ
کے درمیان فیصلہ کرے، پھر اُن میں کا ایک گروہ منھ پھیر لیتا ہے

وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا

بے رُخی کرتے ہوئے ﴿۲۳﴾ یہ اِس لیے ہے کہ اُن کا کہنا ہے کہ ہم کو ہرگز

لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ص

آگ نہ چھوئے گی مگر گنتی کے چند دن، اور اُن کی بنائی ہوئی باتوں نے

وَّغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾

اُن کو اُن کے دین کے بارے میں دھوکے میں ڈال رکھا ہے ﴿۲۴﴾

فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ

پھر اُس وقت کیا ہوگا جب ہم اُن کو جمع کریں گے اُس دن جس کے آنے میں

فِيْهِ قف وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ

کوئی شک نہیں، اور ہر شخص کو جو کچھ اُس نے کیا ہے اُس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ

گا، اور اُن پر ظلم نہ کیا جائے گا ﴿۲۵﴾ (اے نبی) آپ کہیے کہ اے اللہ! آپ سلطنت

الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ

کے مالک ہیں، آپ جسے چاہیں سلطنت سے نوازیں اور جس سے چاہیں

الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ
سلطنت چھین لیں، اور آپ جسے چاہیں عزّت دیں اور جسے

وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ
چاہیں ذلیل کردیں، آپ ہی کے ہاتھ میں ہیں سب بھلائی،

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ
بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں ﴿۲۶﴾ آپ ہی رات

الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۫
کو دن میں داخل کرتے ہیں اور دن کو رات میں داخل کرتے

وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ
ہیں، اور آپ ہی بے جان سے جاندار کو پیدا کرتے ہیں اور

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۫ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ
جاندار سے بے جان کو نکالتے ہیں، اور آپ جسے چاہتے ہیں

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ
بے حساب رزق عطا فرماتے ہیں ﴿۲۷﴾ مسلمانوں کو چاہیے کہ

الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ

مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بنائیں ،

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ

اور جو شخص ایسا کرے گا تو اللہ سے اُس کا کوئی تعلّق نہیں ،

فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ؕ

مگر ایسی حالت میں کہ تم اُن سے بچاؤ کرنا چاہو ، اور

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ

اللہ تمہیں ڈراتا ہے اپنی ذات سے ، اور اللہ ہی کی طرف

الْمَصِيْرُ ﴿٢٨﴾ قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ

لوٹنا ہے ﴿٢٨﴾ (اے نبی) کہہ دیں کہ جو کچھ تمہارے سینوں

صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ

میں ہے اُس کو چھپائے رکھو یا ظاہر کردو اللہ اُس کو جانتا ہے، اور

وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے،

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾ يَوْمَ تَجِدُ
اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿٢٩﴾ جس دن ہر شخص

كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ
اپنی کی ہوئی نیکی کو اپنے سامنے موجود پائے گا، اور جو بُرائی کی

وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ
ہوگی اُس کو بھی، اُس دن ہر شخص یہ تمنّا کرے گا کہ کاش! ابھی یہ

بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًا ۢ بَعِيْدًا ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ
دن اُس سے بہت دور ہوتا، اور اللہ تم کو ڈراتا ہے

اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ ۢ بِالْعِبَادِ ﴿٣٠﴾ ع
اپنی ذات سے، اور اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے ﴿٣٠﴾

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِىْ
(اے نبی) کہیے کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ

يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ
بھی تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف کر دے گا،

معانقة ٢ ع ٣ ١٠

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۱﴾ قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰهَ
اور اللہ بڑا معاف کرنے والا، بڑا مہربان ہے ﴿۳۱﴾ کہہ دیں کہ اللہ کی

وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ
اطاعت کرو اور رسول کی، پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو اللہ بھی کافروں کو

الْكٰفِرِیْنَ ﴿۳۲﴾ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰۤی اٰدَمَ وَنُوْحًا
دوست نہیں رکھتا ﴿۳۲﴾ بے شک اللہ نے آدم (علیہ السلام) کو اور نوح کو اور آلِ

وَّاٰلَ اِبْرٰهِیْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۳﴾ لا
ابراہیم کو اور آلِ عمران (علیہم السلام) کو پوری دنیا کے اوپر منتخب کر لیا ہے ﴿۳۳﴾

ذُرِّیَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ
یہ سب ایک دوسرے کی اولاد ہیں، اور اللہ سننے والا، جاننے والا

عَلِیْمٌ ﴿۳۴﴾ ج اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ
ہے ﴿۳۴﴾ جب عمران کی بیوی نے کہا: اے میرے رب! میں نے منّت مانی

اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا
آپ کے لیے کہ جو اولاد میرے پیٹ میں ہے اُسے آزاد رکھا جائے گا،

فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ

پس آپ میری جانب سے قبول فرمالیں ، بے شک آپ سُننے

الْعَلِيْمُ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ

والے، جاننے والے ہیں ﴿۳۵﴾ پھر جب اُس نے جنا تو اُس نے کہا:

اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

اے میرے رب! میں نے تو لڑکی کو جنم دیا ہے، اور اللہ خوب جانتا

وَضَعَتْ ؕ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ

ہے کہ اُس نے کیا جنم دیا ہے، اور یہ کہ لڑکا نہیں ہوتا ہے لڑکی کے

وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ

مانند، اور میں نے اُس کا نام "مریم" رکھا ہے اور میں اُس کو اور اُس کی

وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۳۶﴾

اولاد کو شیطان مردود سے آپ کی پناہ میں دیتی ہوں ﴿۳۶﴾

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا

پس اُس کے رب نے اُس کو اچھی طرح سے قبول کیا اور اُس کو عمدہ طریقہ

نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا

سے پروان چڑھایا اور زکریا (علیہ السلام) کو اُس کا سرپرست بنا دیا، جب

دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ

کبھی زکریا (علیہ السلام) اُس کے پاس کمرے میں آتے تو اُس کے پاس

عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ

رزق موجود پاتے، اُنہوں نے پوچھا کہ اے مریم! یہ سب چیزیں

هٰذَا ۭ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ

تمہیں کہاں سے ملتی ہیں؟ مریم نے کہا: یہ اللہ کے پاس سے آتی ہیں،

اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٧﴾

بے شک اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دے دیتا ہے ﴿٣٧﴾

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ

اُس وقت زکریا (علیہ السلام) نے اپنے پروردگار سے دعا مانگی، اُنہوں نے کہا: اے

هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ

میرے (پیارے) رب! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا فرمائیے،

اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۳۸ فَنَادَتْهُ

بے شک آپ ہی دعاؤں کو سننے والے ہیں ۳۸ پھر فرشتوں نے اُنہیں

الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ

آواز دی جب کہ وہ کمرے میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے کہ اللہ تمہیں

اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا ۢ

یحییٰ کی خوش خبری دیتے ہیں، جو اللہ کے کلمے کی تصدیق کرنے والے

بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا

ہوں گے اور سردار ہوں گے اور اپنے نفس کو روکنے والے ہوں گے اور

وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۳۹ قَالَ رَبِّ

نبی ہوں گے نیک لوگوں میں سے ۳۹ زکریا (علیہ السلام) نے کہا: اے

اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ

میرے پروردگار! مجھے لڑکا کیسے ہوگا حالانکہ میں تو بوڑھا ہو چکا ہوں اور

وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ

میری بیوی بانجھ ہے، (اللہ نے) فرمایا کہ اسی طرح اللہ کر دیتا ہے

مَا يَشَآءُ ﴿٤٠﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ

جو وہ چاہتا ہے ﴿٤٠﴾ زکریا (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب! میرے لیے

قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ

کوئی نشانی مقرر فرمادیں، (اللہ نے) فرمایا کہ تمہارے لیے نشانی یہ ہے کہ

اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ

تم تین دن تک لوگوں سے بات نہیں کرسکو گے مگر اشارے سے، اور اپنے

بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿٤١﴾ ع وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ ع ١١ ١٢

رب کو کثرت سے یاد کرتے رہو اور صبح وشام اُسی کی تسبیح کرو ﴿٤١﴾ اور (اُس

يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ

وقت کو یاد کریں) جب فرشتوں نے کہا: اے مریم! اللہ نے تمہیں چن لیا اور

وَاصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٢﴾

تم کو پاک کیا اور تم کو دنیا بھر کی عورتوں کے مقابلہ منتخب کرلیا ہے ﴿٤٢﴾

يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ

اے مریم! اپنے رب کی فرماں برداری کرو اور سجدہ کرو اور رکوع کرنے والوں

مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ
کے ساتھ رکوع کرو ﴿٤٣﴾ یہ غیب کی باتیں ہیں جو ہم تم کو وحی کے

الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ
ذریعہ بتارہے ہیں، اور تم اُن کے پاس موجود نہ تھے جب وہ

لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ
اپنے (نام پیش کرنے کے لیے) قلم ڈال رہے تھے کہ کون مریم

يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۠ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ
کی سرپرستی کرے گا، اور نہ تم اُس وقت اُن کے پاس موجود

اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٤﴾ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ
تھے جب وہ آپس میں بحث کر رہے تھے ﴿٤٤﴾ جب فرشتوں نے

يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖۗ
کہا: اے مریم! اللہ تمہیں خوش خبری دیتے ہیں اپنی طرف سے

اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ
ایک کلمے کی ، اُس کا نام مسیح عیسی ابن مریم ہوگا ،

وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ

وہ دنیا اور آخرت میں مرتبے والا ہوگا اور اللہ کے قریبی بندوں میں

الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ

سے ہوگا ﴿۴۵﴾ وہ لوگوں سے باتیں کرے گا جب جھولے میں ہوگا اور

وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَتْ رَبِّ

جب پوری عمر کا ہوگا، اور وہ نیک بندوں میں سے ہوگا ﴿۴۶﴾ مریم نے

اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ

کہا: اے میرے (پیارے) رب! میرے یہاں لڑکا کیسے ہوگا جب

قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ

کہ کسی مرد نے مجھے ہاتھ تک نہیں لگایا ہے، (اللہ نے فرمایا) اِسی طرح

اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ

اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے، جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرلیتا ہے تو اُس

فَيَكُوْنُ ﴿۴۷﴾ وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

کو کہتا ہے ہوجا پس وہ ہوجاتا ہے ﴿۴۷﴾ اور اللہ اُس کو کتاب اور حکمت

وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ ﴿٤٨﴾ وَرَسُوْلًا اِلٰى

اور توراۃ اور انجیل سکھائے گا ﴿٤٨﴾ اور وہ رسول ہوں گے بنی اسرائیل

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ

کی طرف کہ میں تمہارے پاس نشانی لے کر آیا ہوں تمہارے رب کی

مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ

طرف سے، کہ میں تمہارے لیے مٹی سے پرندے جیسی صورت بناتا

كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ

ہوں پھر اُس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے سچ مچ کا پرندہ

طَيْرًاۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ

بن جاتا ہے، اور میں اللہ کے حکم سے پیدائشی اندھے اور کوڑھی

وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ

کو اچھا کرتا ہوں اور اللہ ہی کے حکم سے مُردے کو زندہ کرتا ہوں،

وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ

اور میں تم کو بتاتا ہوں کہ تم کیا کھاتے ہو اور کیا جمع کر کے رکھتے ہو

فِیْ بُیُوْتِكُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لَّكُمْ

اپنے گھروں میں، بے شک اس میں تمہارے لیے بڑی نشانی ہے اگر تم

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۚ ﴿٤٩﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا

ایمان رکھتے ہو ﴿٤٩﴾ اور میں تصدیق کرنے والا ہوں مجھ سے پہلے آنے

بَیْنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ

والی کتاب تورات کی ، اور تاکہ اُن بعض چیزوں کو تمہارے لیے حلال

بَعْضَ الَّذِیْ حُرِّمَ عَلَیْكُمْ وَجِئْتُكُمْ

ٹھہراؤں جو تم پر حرام کردی گئی ہیں، اور میں تمہارے پاس تمہارے رب کی

بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿٥٠﴾

طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں، پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿٥٠﴾

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا

بے شک اللہ میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی، پس اُسی کی عبادت

صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿٥١﴾ فَلَمَّاۤ اَحَسَّ عِیْسٰى

کرو، یہی سیدھی راہ ہے ﴿٥١﴾ پھر جب عیسیٰ (علیہ السلام) نے محسوس کیا

مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ

اُن کی جانب سے کفر کو تو کہا کہ کون میرا مددگار بنتا ہے اللہ کی راہ

قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ

میں، حَوارِیوں نے کہا: ہم ہیں اللہ کے مددگار، ہم ایمان لائے

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾

ہیں اللہ پر اور آپ گواہ رہیے کہ ہم فرماں بردار ہیں ﴿۵۲﴾

رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا بِمَاۤ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ

اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے اُس پر جو آپ نے اُتارا اور ہم نے رسول کی پیروی کی، پس

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۵۳﴾ وَمَكَرُوْا

آپ ہمیں لکھ دیں گواہی دینے والوں میں سے ﴿۵۳﴾ اور اُن لوگوں نے خُفیہ تدبیر کی اور اللہ نے

وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَیْرُ الْمٰكِرِیْنَ ﴿۵۴﴾ ع

بھی (اُن کے جواب میں) خُفیہ تدبیر کی، اور اللہ سب سے بڑھ کر تدبیر کرنے والا ہے ﴿۵۴﴾

اِذْ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیْسٰۤی اِنِّیْ مُتَوَفِّیْكَ

جب اللہ نے کہا کہ اے عیسیٰ! میں تم کو واپس لینے والا ہوں

وَرَافِعُكَ اِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ

اور تمہیں اپنی طرف اُٹھا لینے والا ہوں اور جن لوگوں نے انکار کیا ہے اُن

كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ

سے تمہیں پاک کرنے والا ہوں اور جو تمہارے پیرو ہیں اُن کو قیامت

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ

تک اُن لوگوں پر غالب کرنے والا ہوں جنہوں نے تمہارا انکار کیا، پھر

اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا

میری طرف ہی ہوگی تم سب کی واپسی، پس میں تمہارے درمیان فیصلہ

كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٥٥﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

کروں گا اُن چیزوں کے بارے میں جن میں تم جھگڑتے تھے ﴿٥٥﴾ پھر جو

كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِي

لوگ منکر ہوئے اُن کو میں نہایت سخت عذاب دوں گا

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٥٦﴾

دنیا میں اور آخرت میں اور اُن کا کوئی مددگار نہ ہوگا ﴿٥٦﴾

وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے اللہ اُنہیں اُن

فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ

کا پورا اجر دے گا، اور اللہ ظالموں کو دوست نہیں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۷﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ

رکھتا ﴿۵۷﴾ یہ ہم تم کو پڑھ کر سناتے ہیں اپنی آیتیں اور

الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿۵۸﴾ اِنَّ مَثَلَ

حکمت سے بھری باتیں ﴿۵۸﴾ بے شک عیسیٰ کی مثال

عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ

اللہ کے نزدیک آدم کی سی ہے، اللہ نے اُن کو

مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾

مٹی سے بنایا، پھر اُن سے کہا کہ ہو جاؤ تو وہ ہو گئے ﴿۵۹﴾

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ

یہ حق بات ہے آپ کے رب کی جانب سے، پس آپ نہ بنیں

الْمُمْتَرِيْنَ ۝٦٠ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ
شک کرنے والوں میں سے ۝٦٠ پھر جو آپ سے اِس

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ
بارے میں بحث کرے بعد اِس کے کہ آپ کے پاس علم

تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ
آچکا ہے تو اُن سے کہہ دیجیے کہ آؤ ہم بلائیں اپنے بیٹوں کو

وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا
اور تمہارے بیٹوں کو، اور اپنی عورتوں کو اور تمہاری عورتوں

وَاَنْفُسَكُمْ ۣ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ
کو، اور ہم اور تم خود بھی جمع ہو جائیں پھر ہم سب روئیں

لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ۝٦١ اِنَّ هٰذَا
دھوئیں، اور جو جھوٹا ہو اُس پر اللہ کی لعنت بھیجیں ۝٦١ بے

لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ
شک یہ سچّا بیان ہے، اور اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

کوئی معبود نہیں ، اور اللہ ہی زبردست ہے ، حکمت والا

الْحَكِيْمُ ﴿٦٢﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

ہے ﴿٦٢﴾ پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو اللہ فساد پھیلانے والوں کو

ع ٦ ٩ ١٤

عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٣﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ

جاننے والا ہے ﴿٦٣﴾ (اے نبی) کہہ دیجیے کہ اہلِ کتاب ! آؤ

الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا

ایک ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر

وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ

ہے، وہ یہ کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور اُس کے

بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا

ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں، اور ہم میں سے کوئی کسی دوسرے

اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا

کو اللہ کے سوا رب نہ بنائے ، پھر اگر وہ اِس سے منہ موڑ لیں

فَقُولُوا اشْهَدُوا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾

تو کہہ دو کہ تم گواہ رہنا کہ ہم فرماں بردار ہیں ﴿٦٤﴾

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيٓ

اے اہلِ کتاب! تم ابراہیم (علیہ السلام) کے بارے میں

اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ

کیوں جھگڑتے ہو؛ حالانکہ تورات اور اِنجیل تو اُس کے

اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٥﴾

بعد ہی اُتری ہیں ، کیا تم اِس کو نہیں سمجھتے ؟ ﴿٦٥﴾

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ

تم ہی وہ لوگ ہو کہ تم اُس بات کے بارے میں جھگڑ چکے جس

بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ

کا تمہیں کچھ عِلم تھا، پس اب تم ایسی بات میں کیوں جھگڑتے

لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ

ہو جس کا تمہیں کوئی عِلم نہیں ، اور اللہ جانتا ہے جب کہ تم

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا

نہیں جانتے ﴿۶۶﴾ ابراہیم (علیہ السلام) نہ ہی یہودی تھے اور نہ ہی

وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا

نصرانی؛ بلکہ وہ تو سیدھے راستے پر چلنے والے، فرماں بردار

مُّسْلِمًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶۷﴾

تھے، اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے ﴿۶۷﴾

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ

بے شک لوگوں میں زیادہ مناسبت ابراہیم (علیہ السلام) سے اُن لوگوں کو

اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِىُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ

ہے جنھوں نے اُن کی پیروی کی اور یہ پیغمبر اور جو (اُن پر) ایمان

وَاللّٰهُ وَلِىُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ

لائے، اور اللہ ایمان والوں کا ساتھی ہے ﴿۶۸﴾ اہلِ کتاب میں سے

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ

ایک گروہ چاہتا ہے کہ کسی طرح تم کو گمراہ کردے؛ حالانکہ وہ نہیں

وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٩﴾

گمراہ کرتے مگر خود اپنے آپ کو، مگر وہ اِس کا احساس نہیں کرتے ﴿٦٩﴾

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

اے اہلِ کتاب! تم اللہ کی نشانیوں کا کیوں انکار کرتے ہو؛

وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿٧٠﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ

حالانکہ تم گواہ ہو ﴿٧٠﴾ اے اہلِ کتاب!

لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ

تم کیوں صحیح میں غلط کو مِلاتے ہو اور حق کو

الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٧١﴾ ع وَقَالَتْ

چھپاتے ہو؛ حالانکہ تم جانتے ہو ﴿٧١﴾ اور اہلِ کتاب

ع ۷/۸ ۱۵

طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ

کے ایک گروہ نے کہا کہ مسلمانوں پر جو چیز

اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ

اُتاری گئی ہے اُس پر صبح سویرے ایمان لے آؤ

وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۚ ﴿٧٢﴾

اور شام کو اُس کا انکار کردو، شاید کہ مسلمان بھی اُس سے پھر جائیں ﴿۷۲﴾

وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ۭ قُلْ

اور یقین نہ کرو مگر صرف اُس کا جو چلے تمہارے دین پر، کہہ دیجیے کہ

اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ

ہدایت وہی ہے جو اللہ ہدایت کرے، اور یہ اُسی کی دین ہے کہ کسی کو

مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَاۗجُّوْكُمْ عِنْدَ

وہی کچھ دے دیا جائے جو تم کو دیا گیا تھا، یا وہ تم سے تمہارے رب

رَبِّكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ

کے یہاں حجت کرے، کہہ دیں کہ بڑائی اللہ کے ہاتھ میں ہے، وہ

يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۚ ﴿٧٣﴾

جس کو چاہتا ہے دیتا ہے، اور اللہ بڑا وُسعت والا ہے، علم والا ہے ﴿۷۳﴾

يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ

وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے لیے خاص کر لیتا ہے، اور اللہ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

بڑا فضل والا ہے ﴿٧٤﴾ اور اہلِ کتاب میں کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر تم

مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ

اُس کے پاس امانت کا ڈھیر رکھو تو وہ اُس کو تمہیں ادا کر دے، اور

وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ

اُن میں کوئی ایسا ہے کہ اگر تم اُس کے پاس ایک دینار امانت رکھ دو تو

اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ

وہ تم کو ادا نہ کرے، مگر یہ کہ تم اُس کے سر پر کھڑے ہو جاؤ، یہ اِس

بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِى الْاُمِّيّٖنَ

سبب سے کہ وہ کہتے ہیں کہ غیر اہلِ کتاب کے بارے میں ہم پر کوئی

سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ

الزام نہیں ، اور وہ اللہ کے اوپر جھوٹ لگاتے ہیں ؛ حالانکہ

وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ

وہ جانتے ہیں ﴿٧٥﴾ پکڑ کیوں نہ ہو، جو شخص اپنے عہد کو پورا کرے

وَ اتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
اور اللہ سے ڈرے تو بے شک اللہ ایسے پرہیزگاروں کو دوست

الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ
رکھتا ہے ﴿٧٦﴾ جو لوگ اللہ کے عہد کو اور اپنی قسموں کو

بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ اَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا
تھوڑی قیمت پر بیچتے ہیں اُن کے لیے

اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ
آخرت میں کوئی حصہ نہیں ، اور اللہ نہ

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ
اُن سے بات کرے گا نہ ہی اُن کی جانب دیکھے گا

اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ص
قیامت کے دن اور نہ اُن کو پاک کرے گا ،

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٧﴾ وَاِنَّ مِنْهُمْ
اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿٧٧﴾ اور اُن میں

لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ

کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اپنی زبانوں کو کتاب پڑھتے

لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ

وقت موڑتے ہیں تاکہ تم اُس کو کتاب میں سے سمجھو؛

الْكِتٰبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں، اور وہ کہتے ہیں کہ یہ بھی

وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ

اللہ کی جانب سے ہے؛ حالانکہ وہ اللہ کی جانب سے نہیں،

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٨﴾

اور وہ جان بوجھ کر اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں ﴿٧٨﴾

مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ

کسی انسان کا یہ کام نہیں کہ اللہ اُس کو کتاب

وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ

اور حکمت اور نُبُوّت دے، پھر وہ لوگوں سے یہ کہے

كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

کہ تم اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ ؛

وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ

بلکہ وہ تو کہے گا کہ تم اللہ والے بنو، اِس واسطے کہ

تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ

تم دوسروں کو کتاب کی تعلیم دیتے ہو اور خود بھی اُس کو

تَدْرُسُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا

پڑھتے ہو ﴿۷۹﴾ اور نہ وہ تمہیں یہ حکم دے گا کہ

الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ

تم فرشتوں اور پیغمبروں کو رب بناؤ، کیا وہ تمہیں

بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۰﴾ ع

کُفر کا حکم دے گا بعد اِس کے کہ تم اسلام لا چکے ہو ﴿۸۰﴾

ع ۸ ۹ ۱۶

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ

اور جب اللہ نے پیغمبروں سے عہد لیا

لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ

کہ جو کچھ میں نے تم کو کتاب اور حکمت دی، پھر تمہارے پاس

ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ

پیغمبر آئے جو سچّا ثابت کرے اُن (پیشین گوئیوں) کو جو

لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ

تمہارے پاس ہیں تو تم اُس پر ایمان لاؤ گے اور اُس کی مدد

ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِیْ ؕ

کرو گے، اللہ نے کہا: کیا تم نے اقرار کیا اور اُس پر میرا عہد

قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا۠

قبول کیا؟ اُنہوں نے کہا: ہم اقرار کرتے ہیں، فرمایا: اب

مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۸۱﴾ فَمَنْ

گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں ﴿۸۱﴾ پس

تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

جو شخص اِس کے بعد پھر جائے تو ایسے ہی لوگ

الْفٰسِقُوْنَ ﴿٨٢﴾ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ
نافرمان ہیں ﴿٨٢﴾ کیا یہ لوگ اللہ کے دین کے سوا کوئی اور دین

يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
چاہتے ہیں؛ حالانکہ اُسی کے حکم میں ہے جو کچھ آسمان اور زمین

وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ
میں ہے، خوشی سے یا ناخوشی سے، اور سب اُسی کی طرف لوٹائے

يُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ
جائیں گے ﴿٨٣﴾ (اے نبی) آپ کہہ دیں کہ ہم اللہ پر ایمان

اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ
لائے اور اُس پر جو ہمارے اوپر اُتارا گیا، اور جو اُتارا گیا

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ
ابراہیم اور اسماعیل (علیہما السلام) پر، اور اسحاق و یعقوب پر اور

وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى
اولادِ یعقوب (علیہم السلام) پر، اور جو دیا گیا موسیٰ اور عیسیٰ (علیہما السلام)

وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۖ لَا نُفَرِّقُ

اور دوسرے نبیوں کو اُن کے رب کی طرف سے، ہم اُن

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۡ وَنَحْنُ لَهٗ

کے درمیان فرق نہیں کرتے اور ہم اُسی کے فرماں بردار

مُسْلِمُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ

ہیں ﴿٨٤﴾ اور جو شخص اسلام کے سِوا کسی دوسرے

الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ

دین کو چاہے گا تو وہ اُس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا،

وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٨٥﴾

اور وہ آخرت میں نامرادوں میں سے ہوگا ﴿٨٥﴾

كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ

اللہ کیوں کر ایسے لوگوں کو ہدایت دے گا جو ایمان لانے

اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ

کے بعد مُنکر ہو گئے؛ حالانکہ وہ گواہی دے چکے کہ یہ رسول

حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاللّٰهُ

برحق ہے اور اُن کے پاس روشن نشانیاں آچکی ہیں، اور

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٦﴾ اُولٰۗىِٕكَ

اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿٨٦﴾ ایسے لوگوں کی سزا یہ ہے

جَزَاۗؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةِ

کہ اُن پر اللہ کی اور اُس کے فرشتوں کی اور سارے

وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ

انسانوں کی لعنت ہوگی ﴿٨٧﴾ وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے، نہ

لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ

اُن کا عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ ہی اُن کو مُہلت دی

يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٨﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ

جائے گی ﴿٨٨﴾ البتہ جو لوگ اُس کے بعد توبہ کرلیں اور اپنی

ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۣ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٨٩﴾

اصلاح کرلیں تو بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے ﴿٨٩﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ

بے شک جو لوگ ایمان لانے کے بعد منکر ہو گئے پھر

ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ

کفر میں بڑھتے رہے اُن کی توبہ ہرگز قبول نہ کی

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

جائے گی، اور یہی لوگ گمراہ ہیں ﴿٩٠﴾ بے شک جن

كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ

لوگوں نے انکار کیا اور انکار کی حالت میں مر گئے،

مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا

اگر وہ زمین بھر کر سونا بھی فِدیے میں دیں

وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

تو قبول نہ کیا جائے گا، اور اُن کے لیے دردناک

اَلِيْمٌ لا وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٩١﴾ ع

عذاب ہے، اور اُن کا کوئی مددگار نہ ہوگا ﴿٩١﴾

ع ٩ ١١ ١٧

لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰى تُنۡفِقُوۡا مِمَّا

تم ہرگز نیکی کے مرتبے کو نہیں پہونچ سکتے جب تک تم اُن چیزوں

تُحِبُّوۡنَ ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَىۡءٍ فَاِنَّ

میں سے نہ خرچ کرو جن کو تم محبوب رکھتے ہو، اور جو چیز بھی تم خرچ

اللّٰهَ بِهٖ عَلِيۡمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ

کرو گے اُس سے اللہ باخبر ہے ﴿۹۲﴾ سب کھانے کی چیزیں

حِلًّا لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ

بنی اسرائیل کے لیے حلال تھیں سوائے اُس کے

اِسۡرَآءِيۡلُ عَلٰى نَفۡسِهٖ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ

جو اسرائیل نے اپنے اوپر حرام کرلیا تھا قبل اِس کے

تُنَزَّلَ التَّوۡرٰٮةُ ‌ؕ قُلۡ فَاۡتُوۡا بِالتَّوۡرٰٮةِ

کہ توراۃ اُترے، (اے نبی) آپ کہہ دیں کہ توراۃ

فَاتۡلُوۡهَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۹۳﴾

لاؤ اور اُس کو پڑھو ، اگر تم سچّے ہو ﴿۹۳﴾

فَمَنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ مِنۡۢ بَعۡدِ

پس اُس کے بعد بھی جو لوگ اللہ پر جھوٹ

ذٰلِكَ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۹۴﴾ قُلۡ

باندھیں وہی ظالم ہیں ﴿۹۴﴾ آپ کہہ دیجیے: اللہ نے تو سچ کہا،

صَدَقَ اللّٰهُ ‌ قف فَاتَّبِعُوۡا مِلَّةَ اِبۡرٰهِيۡمَ

اب ابراہیم (علیہ السلام) کے دین کی پیروی کرو جو سیدھے راستے پر

حَنِيۡفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۹۵﴾

چلنے والے تھے اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے ﴿۹۵﴾

اِنَّ اَوَّلَ بَيۡتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِىۡ

بے شک پہلا گھر جو لوگوں کے لیے بنایا گیا وہ وہی ہے جو مکّہ میں

بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ۚ ﴿۹۶﴾

ہے، برکت والا اور سارے جہاں کے لیے ہدایت کا مرکز ہے ﴿۹۶﴾

فِيۡهِ اٰيٰتٌ ۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبۡرٰهِيۡمَ ۚ ۵

اُس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں ، مقامِ ابراہیم ہے ،

وقف جبرئیل علیہ السلام

وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى

جو اُس میں داخل ہو جائے وہ امن پا لے گا، اور لوگوں پر اللہ کا یہ

النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ

حق ہے کہ جو اُس گھر تک پہونچنے کی طاقت رکھتا ہو وہ اُس کا حج

سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ

کرے، اور جو منکر ہوا تو اللہ تمام دنیا والوں سے بے نیاز

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ

ہے ﴿۹۷﴾ (اے نبی) آپ کہہ دیجیے کہ اے اہلِ کتاب!

تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖۗ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ

تم کیوں اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے ہو؛ حالانکہ اللہ دیکھ

عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ

رہا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿۹۸﴾ آپ کہیے کہ اے اہلِ کتاب!

لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ

تم ایمان لانے والوں کو اللہ کی راہ سے کیوں روکتے ہو،

اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ
تم اُس میں عیب ڈھونڈتے ہو؛ حالانکہ تم گواہ بنائے گئے ہو،

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٩﴾ يٰۤاَيُّهَا
اور اللہ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں ﴿٩٩﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ
ایمان والو! اگر تم اہلِ کتاب میں سے ایک گروہ کی بات

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ
مان لوگے تو وہ تم کو ایمان لانے کے بعد پھر منکر بنا

اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿١٠٠﴾ وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ
دیں گے ﴿١٠٠﴾ اور تم کس طرح انکار کرو گے؛

وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ
حالانکہ تم کو اللہ کی آیتیں سنائی جا رہی ہیں اور تمہارے درمیان

رَسُوْلُهٗ ؕ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ
اُس کا رسول موجود ہے، اور جو شخص اللہ کو مضبوطی سے پکڑے گا

عٌ ۱۰

اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۱۰۱﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ
تو وہ پہونچ گیا سیدھی راہ پر ﴿۱۰۱﴾ اے ایمان والو !

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ
اللہ سے ڈرو جیسا کہ اُس سے ڈرنا چاہیے، اور تم کو موت

اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَاعْتَصِمُوْا
نہ آئے مگر اِس حال میں کہ تم مسلم ہو ﴿۱۰۲﴾ اور سب مِل کر

بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ص
اللہ کی رسّی کو مضبوط پکڑ لو اور پھوٹ نہ ڈالو ،

وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ
اور اللہ کا یہ انعام اپنے اوپر یاد رکھو کہ تم ایک دوسرے کے

اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ
دُشمن تھے پھر اُس نے تمہارے دِلوں میں اُلفت ڈال دی، پس

بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ج وَكُنْتُمْ عَلٰی شَفَا
تم اُس کے فضل سے بھائی بھائی بن گئے، اور تم آگ کے گڑھے

حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ

کے کنارے کھڑے تھے تو اللہ نے تم کو اُس سے بچالیا، اِس

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ

طرح اللہ تمہارے لیے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے؛ تاکہ تم راہ

تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ

پا جاؤ ﴿۱۰۳﴾ اور ضروری ہے کہ تم میں سے ایک گروہ ایسا ہو

اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

جو نیکی کی طرف بُلائے ، بھلائی کا حکم دے

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

اور بُرائی سے روکے ، اور ایسے ہی لوگ کامیاب ہوں

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

گے ﴿۱۰۴﴾ اور اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جانا

تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ

جو فِرقوں میں بٹ گئے اور آپس میں اختلاف کرلیا

الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ
بعد اِس کے کہ اُن کے پاس واضح احکام آچکے تھے، اور اُن کے

عَظِيْمٌ ﴿۱۰۵﴾ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ
لیے بڑا عذاب ہے ﴿۱۰۵﴾ جس دن کچھ چہرے روشن ہوں گے اور

وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۣ
کچھ چہرے کالے ہوں گے، تو جن کے چہرے کالے ہوں گے

اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا
اُن سے کہا جائے گا کہ کیا تم اپنے ایمان کے بعد کافر ہو گئے،

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَاَمَّا
تو اب چکھو عذاب اپنے کفر کی وجہ سے ﴿۱۰۶﴾ اور جن

الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ
کے چہرے روشن ہوں گے وہ اللہ کی رحمت

اللّٰهِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ تِلْكَ
میں ہوں گے ، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۰۷﴾ یہ

اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ
اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو حق کے ساتھ سنا رہے ہیں ،

وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾
اور اللہ جہان والوں پر ظلم نہیں چاہتا ﴿۱۰۸﴾ اور جو کچھ آسمانوں میں

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کے لیے ہے ، اور

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾ ع كُنْتُمْ
سارے معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے ﴿۱۰۹﴾ اب

ع ۱۱ ۸ ۲

خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ
تم بہترین گروہ ہو جس کو لوگوں کی بھلائی کے واسطے نکالا گیا ہے ،

بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
تم بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے روکتے ہو

وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ
اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو ، اور اگر اہلِ کتاب بھی

الۡكِتٰبِ لَكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ‌ ؕ مِنۡهُمُ

ایمان لاتے تو اُن کے لیے بہتر ہوتا ، اُن میں سے

الۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَاَكۡثَرُهُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۱۱۰﴾

کچھ ایمان والے ہیں اور اکثر نافرمان ہیں ﴿۱۱۰﴾

لَنۡ يَّضُرُّوۡكُمۡ اِلَّاۤ اَذًى‌ ؕ وَاِنۡ يُّقَاتِلُوۡكُمۡ

وہ تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکتے مگر کچھ ستانا، اور اگر وہ تم سے مقابلہ کریں

يُوَلُّوۡكُمُ الۡاَدۡبَارَ ‌ قف ثُمَّ لَا يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾

گے تو تم کو پیٹھ دِکھائیں گے، پھر اُن کو مدد بھی نہ پہونچے گی ﴿۱۱۱﴾

ضُرِبَتۡ عَلَيۡهِمُ الذِّلَّةُ اَيۡنَ مَا ثُقِفُوۡۤا

وہ جہاں کہیں بھی پائے جائیں اُن پر ذِلّت کا ٹھپہ لگا دیا گیا ہے، سوائے اِس کے کہ

اِلَّا بِحَبۡلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبۡلٍ مِّنَ

اللہ کی طرف سے کوئی سبب پیدا ہو جائے یا انسانوں کی طرف سے کوئی ذریعہ

النَّاسِ وَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ

نکل آئے (جو اُن کو سہارا دے)، انجامِ کار وہ اللہ کا غضب لے کر لوٹے ہیں،

وَضُرِبَتۡ عَلَيۡهِمُ الۡمَسۡكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ

اور اُن پر محتاجی مُسلّط کر دی گئی ہے ، اُس کی

بِاَنَّهُمۡ كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

وجہ یہ ہے کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے اور پیغمبروں کو

وَيَقۡتُلُوۡنَ الۡاَنۡۢبِيَآءَ بِغَيۡرِ حَقٍّ ؕ

ناحق قتل کرتے تھے، (نیز) اُس کی وجہ یہ بھی ہے کہ وہ نافرمانی

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوۡا وَّكَانُوۡا يَعۡتَدُوۡنَ ۝۱۱۲ ق

کرتے تھے اور ساری حدیں پھلانگ جایا کرتے تھے ۝۱۱۲

لَيۡسُوۡا سَوَآءً ؕ مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ اُمَّةٌ

سب اہلِ کتاب ایک جیسے نہیں، اُن میں ایک گروہ عہد پر قائم

قَآئِمَةٌ يَّتۡلُوۡنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيۡلِ

ہے ، وہ راتوں کو اللہ کی آیتیں پڑھتے ہیں

وَهُمۡ يَسۡجُدُوۡنَ ۝۱۱۳ يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ

اور سجدہ کرتے ہیں ۝۱۱۳ وہ اللہ پر

وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَيَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ

اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور بھلائی کا

وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَيُسَارِعُوۡنَ فِى

حکم دیتے ہیں اور بُرائی سے روکتے ہیں اور نیک

الۡخَيۡرٰتِؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۱۴﴾

کاموں کی طرف لپکتے ہیں ، یہ نیک لوگ ہیں ﴿۱۱۴﴾

وَمَا يَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ فَلَنۡ يُّكۡفَرُوۡهُؕ

اور جو نیکی بھی وہ کریں گے اُس کی ناقدری نہیں کی جائے گی ،

وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ

اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے ﴿۱۱۵﴾ بے شک جن لوگوں

كَفَرُوۡا لَنۡ تُغۡنِىَ عَنۡهُمۡ اَمۡوَالُهُمۡ

نے انکار کیا تو اللہ کے مقابلے میں اُن کے مال

وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ شَيۡـئًاؕ وَاُولٰٓئِكَ

اور اولاد اُن کے کچھ کام نہ آئیں گے ، اور وہ لوگ

اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿١١٦﴾

دوزخ والے ہیں وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿١١٦﴾

مَثَلُ مَا يُنۡفِقُوۡنَ فِىۡ هٰذِهِ الۡحَيٰوةِ

وہ اِس دنیا کی زندگی میں جو کچھ خرچ کرتے ہیں اُس کی مثال

الدُّنۡيَا كَمَثَلِ رِيۡحٍ فِيۡهَا صِرٌّ اَصَابَتۡ

اُس طوفانی ہوا کی سی ہے جس میں سخت سردی ہو اور وہ اُن لوگوں

حَرۡثَ قَوۡمٍ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ فَاَهۡلَكَتۡهُ ‌ؕ

کی کھیتی پر چلے جنہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے، پھر وہ اُس کو

وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰـكِنۡ اَنۡفُسَهُمۡ

برباد کردے، اللہ نے اُن پر ظلم نہیں کیا؛ بلکہ وہ خود اپنی جانوں

يَظۡلِمُوۡنَ ﴿١١٧﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

پر ظلم کرتے ہیں ﴿١١٧﴾ اے ایمان والو!

لَا تَتَّخِذُوۡا بِطَانَةً مِّنۡ دُوۡنِكُمۡ

اپنے غیر کو اپنا رازدار نہ بناؤ،

لَا يَأْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ

وہ تمہیں نقصان پہونچانے میں کوئی کمی نہیں کرتے، اُن کو خوشی ہوتی ہے

قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚۖ

تم جس قدر تکلیف پاؤ، اُن کی عداوت اُن کی زبانوں سے نکلی پڑتی

وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ قَدْ بَيَّنَّا

ہے، اور جو اُن کے دلوں میں چھپا ہے وہ اِس سے بھی سخت ہے، ہم نے

لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

تمہارے لیے نشانیاں کھول کر ظاہر کر دی ہیں، اگر تم عقل رکھتے ہو ﴿۱۱۸﴾

هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ

تم اُن سے محبّت رکھتے ہو مگر وہ تم سے محبت نہیں رکھتے؛ حالانکہ تم سب

وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ

آسمانی کتابوں کو مانتے ہو، اور جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم

قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ

ایمان لائے ، اور جب آپس میں ملتے ہیں تو تم پر غصّہ سے

الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ؕ قُلْ مُوْتُوْا

اُنگلیاں کاٹتے ہیں ، آپ کہہ دیجیے کہ تم

بِغَيْظِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ

اپنے غصہ میں مرجاؤ، بے شک اللہ دلوں کی بات کو جانتا

الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾ اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ

ہے ﴿۱۱۹﴾ اگر تم کو کوئی اچھی حالت پیش آتی ہے تو اُن کو رنج

تَسُؤْهُمْ ۫ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا

ہوتا ہے، اور اگر تم پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ اُس سے خوش

بِهَا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ

ہوتے ہیں، اگر تم صبر کرو اور اللہ سے ڈرو تو اُن کی کوئی تدبیر تم کو

كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ

نقصان نہیں پہونچا سکے گی، جو کچھ وہ کر رہے ہیں سب اللہ کے احاطے

مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾ ع وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ ع ۱۲ ۱۱ ۳

میں ہے ﴿۱۲۰﴾ وہ وقت یاد کریں جب آپ صبح کے وقت اپنے گھر سے نکل کر

تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ

مسلمانوں کو جنگ کے ٹھکانوں پر جما رہے تھے ،

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾ اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ

اور اللہ سب کچھ سننے والا ، جاننے والا ہے ﴿۱۲۱﴾ جب تم میں سے دو

مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ

جماعتوں نے ارادہ کیا کہ ہمت ہار دیں ؛ حالانکہ اللہ اُن دونوں

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

جماعتوں کا مددگار تھا ، اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے ﴿۱۲۲﴾

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ

اور اللہ (اِس سے پہلے) تمہاری مدد کر چکا ہے "بدر" میں جب کہ تم

فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ

کمزور تھے ، پس اللہ سے ڈرو ؛ تاکہ تم شکر گزار رہو ﴿۱۲۳﴾ (وہ وقت بھی یاد

تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ

کریں) جب آپ مسلمانوں سے کہہ رہے تھے کہ کیا تمہارے لیے کافی نہیں

يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ
کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتے اُتار کر تمہاری

الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا
مدد کرے ﴿۱۲۴﴾ کیوں نہیں ، اگر تم صبر سے کام لو

وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا
اور اللہ سے ڈرو ، اور دُشمن اچانک تم پر آپہونچے تو تمہارا

يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ
پروردگار پانچ ہزار نشان کیے ہوئے فرشتوں کے ذریعہ

الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ
تمہاری مدد کرے گا ﴿۱۲۵﴾ اور یہ اللہ نے اِس لیے کیا

اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ
تا کہ تمہارے لیے خوش خبری ہو اور تمہارے دل مطمئن ہو

بِهٖ ۗ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
جائیں ، اور مدد تو صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے

الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿١٢٦﴾ لِيَقْطَعَ طَرَفًا

جو زبردست ہے، حکمت والا ہے (۱۲۶) تا کہ اللہ کافروں کے ایک

مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا

حصے کو کاٹ دے یا اُن کو ذلیل کردے، اِس طرح کہ وہ ناکام

خَآئِبِيْنَ ﴿١٢٧﴾ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ

لوٹ جائیں (۱۲۷) تمہارا اِس بات میں کوئی دخل نہیں کہ اللہ

اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ

اُن کی توبہ قبول کرے یا اُن کو عذاب دے؛ کیونکہ وہ ظالم

ظٰلِمُوْنَ ﴿١٢٨﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

ہیں (۱۲۸) اور اللہ ہی کے اختیار میں ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

فِي الْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ

اور جو کچھ زمین میں ہے، وہ جس کو چاہے بخش دے اور جس کو

ع ۱۳ ۹ ۴ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٩﴾ ع

چاہے عذاب دے، اور اللہ بہت بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے (۱۲۹)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوا

اے ایمان والو ! سود کئی گنا

اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ

بڑھا چڑھا کر نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو ؛ تاکہ تم

تُفْلِحُوْنَ ۚ﴿۱۳۰﴾ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ

کامیاب ہو ﴿۱۳۰﴾ اور ڈرو اُس آگ سے

اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۚ﴿۱۳۱﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے ﴿۱۳۱﴾ اور اللہ

وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۚ﴿۱۳۲﴾

اور رسول کی اطاعت کرو ؛ تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۱۳۲﴾

وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ

اور دوڑو اپنے رب کی بخشش کی طرف اور اُس

وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ

جنّت کی طرف جس کی وُسعت آسمان اور زمین جیسی ہے ،

أُعِدَّتۡ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۳۳﴾ الَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ

وہ تیار کی گئی ہے اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے ﴿۱۳۳﴾ جو لوگ کہ

فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالۡكٰظِمِيۡنَ الۡغَيۡظَ

خرچ کرتے ہیں خوش حالی میں اور تنگی میں ، اور جو غصہ کو پی

وَالۡعَافِيۡنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ

جانے والے ہیں اور لوگوں کو معاف کرنے والے ہیں، اور اللہ

الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۳۴﴾ وَالَّذِيۡنَ إِذَا فَعَلُوۡا

نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۳۴﴾ اور ایسے لوگ کہ جب

فَاحِشَةً أَوۡ ظَلَمُوۡٓا أَنۡفُسَهُمۡ ذَكَرُوا

وہ کوئی کھلی بُرائی کر بیٹھیں یا اپنی جان پر کوئی ظلم کر ڈالیں تو وہ اللہ

اللّٰهَ فَاسۡتَغۡفَرُوۡا لِذُنُوۡبِهِمۡ ۗ وَمَنۡ

کو یاد کر کے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں، اور اللہ کے سوا کون

يَّغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ إِلَّا اللّٰهُ ۗ وَلَمۡ يُصِرُّوۡا

ہے جو گناہوں کو معاف کرے ، اور وہ جانتے بوجھتے

عَلٰى مَا فَعَلُوۡا وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓـئِكَ
اپنے کیے پر اِصرار نہیں کرتے ﴿۱۳۵﴾ یہ لوگ ہیں کہ اُن کا بدلہ اُن
جَزَآؤُهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَجَنّٰتٌ
کے رب کی طرف سے مغفرت ہے، اور ایسے باغات ہیں جن
تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ
کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، اُن میں وہ ہمیشہ رہیں گے،
فِيۡهَا ؕ وَنِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِيۡنَ ﴿۱۳۶﴾ قَدۡ
کیسا اچھا بدلہ ہے (نیک) کام کرنے والوں کا ﴿۱۳۶﴾ تم
خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ سُنَنٌ ۙ فَسِيۡرُوۡا
سے پہلے بہت سی مثالیں گزر چکی ہیں تو
فِى الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ
زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ کیا انجام ہوا ہے جھٹلانے
الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۱۳۷﴾ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ
والوں کا ﴿۱۳۷﴾ یہ بیان ہے لوگوں کے لیے

وَهُدًى وَّمَوۡعِظَةٌ لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۳۸﴾ وَلَا تَهِنُوۡا

اور ہدایت و نصیحت ہے ڈرنے والوں کے لیے ﴿۱۳۸﴾ ہمّت

وَلَا تَحۡزَنُوۡا وَاَنۡتُمُ الۡاَعۡلَوۡنَ اِنۡ كُنۡتُمۡ

نہ ہارو اور غم نہ کرو ، تم ہی غالب رہوگے اگر تم

مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۳۹﴾ اِنۡ يَّمۡسَسۡكُمۡ قَرۡحٌ

مؤمن ہو ﴿۱۳۹﴾ اگر تم کو کوئی زخم پہونچے تو دُشمن کو بھی

فَقَدۡ مَسَّ الۡقَوۡمَ قَرۡحٌ مِّثۡلُهٗ ؕ وَتِلۡكَ

ویسا ہی زخم پہونچا ہے ، اور ہم اِن دنوں کو لوگوں کے

الۡاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيۡنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعۡلَمَ

درمیان بدلتے رہتے ہیں ؛ تاکہ اللہ ایمان

اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَيَتَّخِذَ مِنۡكُمۡ

والوں کو جان لے اور تم میں سے کچھ لوگوں کو گواہ

شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيۡنَ ۙ ﴿۱۴۰﴾

بنائے ، اور اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۱۴۰﴾

وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَيَمۡحَقَ

اور تاکہ اللہ ایمان والوں کو چھانٹ لے اور انکار کرنے والوں کو

الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۱۴۱﴾ اَمۡ حَسِبۡتُمۡ اَنۡ تَدۡخُلُوا

مِٹا دے ﴿۱۴۱﴾ کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ تم جنّت میں داخل ہو جاؤ

الۡجَنَّةَ وَلَمَّا يَعۡلَمِ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ جٰهَدُوۡا

گے؛ حالانکہ ابھی اللہ نے تم میں سے اُن لوگوں کو جانا نہیں جنہوں

مِنۡكُمۡ وَيَعۡلَمَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَقَدۡ

نے جہاد کیا اور نہ اُن کو جو ثابت قدم رہنے والے ہیں ﴿۱۴۲﴾ اور تم

كُنۡتُمۡ تَمَنَّوۡنَ الۡمَوۡتَ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ

موت کی تمنّا کر رہے تھے اُس سے مِلنے سے پہلے ہی ،

تَلۡقَوۡهُ ۖ فَقَدۡ رَاَيۡتُمُوۡهُ وَاَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿۱۴۳﴾ ع ۱۴/۱۴ ۵

پس اب تو تم نے اُس کو کُھلی آنکھوں سے دیکھ ہی لیا ﴿۱۴۳﴾

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوۡلٌ ۚ قَدۡ خَلَتۡ

(پیارے) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تو بس ایک رسول ہیں، اُن سے پہلے بھی

مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ
رسول گزر چکے ہیں ، پھر کیا اگر وہ وفات پا جائیں

اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ
یا قتل کردیے جائیں تو تم اُلٹے پاؤں پھر جاؤ گے ، اور

يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ
جو شخص اُلٹے پاؤں پھر جائے وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑے گا ،

شَيْـًٔا ؕ وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾
اور اللہ شکر کرنے والوں کو بدلہ دے گا ﴿۱۴۴﴾

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ
اور کوئی جان مر نہیں سکتی بغیر اللہ کے حکم کے ،

اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ
اللہ کا لکھا ہوا وعدہ ہے ، اور جو شخص دنیا کا فائدہ چاہتا ہے

الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ
اُس کو ہم دنیا میں سے دے دیتے ہیں ، اور جو آخرت کا فائدہ

الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَسَنَجْزِی
چاہتا ہے اُس کو ہم آخرت میں سے دے دیتے ہیں، اور شُکر کرنے والوں کو ہم

الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ
اُن کا بدلہ ضرور عطا کریں گے ﴿۱۴۵﴾ اور کتنے نبی ہیں جن کے ساتھ ہو کر بہت سے

مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ
اللہ والوں نے جنگ کی، اللہ کی راہ میں جو مصیبتیں اُن پر پڑیں اُن

اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا
سے وہ نہ پست ہمّت ہوئے اور نہ اُنہوں نے کمزوری دِکھائی اور نہ

وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾
ہی وہ دَبے، اور اللہ صبر کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۴۶﴾

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا
اُن کی زبان سے اِس کے سوا کچھ اور نہ نِکلا کہ اے ہمارے (پیارے) رب!

اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا
ہمارے گناہوں کو بخش دیجیے اور ہمارے کام میں ہم سے جو زیادتی ہوئی اُس کو

وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
معاف فرما دیجیے، اور ہمیں ثابت قدم رکھیے اور کافر قوم کے

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ
مقابلے میں ہماری مدد فرمایئے ﴿۱۴۷﴾ پس اللہ نے اُن کو دنیا کا

الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ
بدلہ بھی دیا اور آخرت کا اچھا بدلہ بھی، اور اللہ نیکی کرنے والوں

۱۵ ع ۵ ۲
يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۴۸﴾ اے ایمان والو ! اگر تم

اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
منکروں کی بات مانو گے تو وہ تم کو اُلٹے پاؤں

يَرُدُّوْكُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا
پھیردیں گے پھر تم ناکام ہوکر رہ جاؤ

خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ
گے ﴿۱۴۹﴾ بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے اور وہ

خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿١٥٠﴾ سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ
سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے ﴿١٥٠﴾ ہم منکروں کے دِلوں میں

الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ
تمہارا رُعب ڈال دیں گے؛ کیونکہ اُنہوں نے ایسی چیز کو اللہ کا

مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ
شریک ٹھہرایا جس کے حق میں اللہ نے کوئی دلیل نہیں اُتاری، اُن کا

النَّارُ ۭ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٥١﴾
ٹھکانہ جہنم ہے، اور وہ بہت بُری جگہ ہے ظالموں کے لیے ﴿١٥١﴾

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ
اور اللہ نے تم سے اپنے وعدے کو سچّا کر دِکھایا جب کہ تم اُن کو

تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ
اللہ کے حکم سے قتل کر رہے تھے، یہاں تک کہ جب تم خود کمزور

وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ
پڑ گئے اور تم نے حکم کو ماننے میں اختلاف کیا اور تم کہنے پر نہ چلے

بَعۡدِ مَاۤ اَرٰىكُمۡ مَّا تُحِبُّوۡنَ ؕ مِنۡكُمۡ

بعد اس کے کہ اللہ نے تم کو وہ چیز دکھادی تھی جو تم چاہتے تھے، تم میں

مَّنۡ يُّرِيۡدُ الدُّنۡيَا وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرِيۡدُ

سے بعض دنیا چاہتے تھے اور تم میں سے بعض آخرت چاہتے تھے،

الۡاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمۡ عَنۡهُمۡ لِيَبۡتَلِيَكُمۡ ۚ

پھر اللہ نے تمہارا رُخ اُن سے پھیر دیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے،

وَلَقَدۡ عَفَا عَنۡكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ ذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى

اور اللہ نے تم کو معاف کر دیا، اور اللہ ایمان والوں کے حق میں بڑا

الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۵۲﴾ اِذۡ تُصۡعِدُوۡنَ وَلَا تَلۡوٗنَ

فضل والا ہے ﴿۱۵۲﴾ جب تم چڑھے جا رہے تھے اور پلٹ کر بھی

عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوۡلُ يَدۡعُوۡكُمۡ فِىۡۤ اُخۡرٰٮكُمۡ

کسی کو نہ دیکھتے تھے اور رسول تم کو تمہارے پیچھے سے پکار رہے

فَاَثَابَكُمۡ غَمًّاۢ بِغَمٍّ لِّكَيۡلَا تَحۡزَنُوۡا عَلٰى

تھے، پھر اللہ نے تم کو غم پر غم دیا؛ تاکہ تم رنجیدہ نہ ہو اُس چیز پر

مَا فَاتَكُمۡ وَلَا مَاۤ اَصَابَكُمۡ‌ؕ وَاللّٰهُ خَبِيۡرٌۢ بِمَا

جو تمہارے ہاتھ سے نکل گئی اور نہ اُس مصیبت پر جو تم پر پڑی، اور اللہ باخبر

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اَنۡزَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ

ہے اُس سے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿۱۵۳﴾ پھر اللہ نے تمہارے اوپر غم کے بعد

الۡغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغۡشٰى طَآئِفَةً مِّنۡكُمۡ‌ۙ

اطمینان اُتارا یعنی ایسی اُونگھ کہ اُس کا تم میں سے ایک جماعت پر غلبہ ہو رہا

وَطَآئِفَةٌ قَدۡ اَهَمَّتۡهُمۡ اَنۡفُسُهُمۡ يَظُنُّوۡنَ

تھا اور ایک جماعت وہ تھی کہ اُس کو اپنی جانوں کی فکر پڑی ہوئی تھی، وہ اللہ

بِاللّٰهِ غَيۡرَ الۡحَـقِّ ظَنَّ الۡجَاهِلِيَّةِ‌ؕ يَقُوۡلُوۡنَ

کے بارے میں خلافِ حقیقت خیالات، جاہلیّت کے خیالات قائم کر رہے

هَلۡ لَّنَا مِنَ الۡاَمۡرِ مِنۡ شَىۡءٍ‌ؕ قُلۡ اِنَّ

تھے، وہ کہتے تھے: کیا ہمارا بھی کچھ اختیار ہے؟ آپ کہہ دیجیے کہ سارا معاملہ

الۡاَمۡرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ‌ؕ يُخۡفُوۡنَ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ

اللہ کے اختیار میں ہے، وہ اپنے دِلوں میں ایسی بات چھپائے ہوئے ہیں

مَّا لَا يُبۡدُوۡنَ لَكَ ‌ؕ يَقُوۡلُوۡنَ لَوۡ كَانَ لَنَا

جو تم پر ظاہر نہیں کرتے ، وہ کہتے ہیں کہ اگر اِس معاملہ میں ہمارا

مِنَ الۡاَمۡرِ شَىۡءٌ مَّا قُتِلۡنَا هٰهُنَا ‌ؕ قُلْ لَّوۡ

بھی کچھ دخل ہوتا تو ہم یہاں نہ مارے جاتے ، آپ کہہ دیجیے :

كُنۡتُمۡ فِىۡ بُيُوۡتِكُمۡ لَبَرَزَ الَّذِيۡنَ كُتِبَ

اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے تب بھی جن کا قتل ہونا لکھا جا چکا وہ

عَلَيۡهِمُ الۡقَتۡلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمۡ‌ ۚ

اپنے قتل کی جگہوں کی طرف نکل پڑتے ، یہ اِس لیے ہوا کہ اللہ کو

وَلِيَبۡتَلِىَ اللّٰهُ مَا فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ وَلِيُمَحِّصَ

آزمانا تھا جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اور نکھارنا تھا جو کچھ

مَا فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ‌ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ

تمہارے دِلوں میں ہے ، اور اللہ جانتا ہے سینوں میں چھپی

الصُّدُوۡرِ ﴿۱۵۴﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ تَوَلَّوۡا مِنۡكُمۡ

باتوں کو ﴿۱۵۴﴾ تم میں سے جو لوگ پھر گئے تھے

يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ

اُس دن کہ دونوں گروہوں میں مڈبھیڑ ہوئی اُن کو شیطان نے

الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ

اُن کے بعض اعمال کے سبب سے پھسلا دیا تھا، اللہ نے اُن کو

عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾ ع ۱۶ / ۷

معاف کردیا، بے شک اللہ بخشنے والا، بڑا بُردبار ہے ﴿۱۵۵﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

اے ایمان والو! تم اُن لوگوں کے مانند نہ ہوجانا جنہوں نے انکار

كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا

کیا، وہ اپنے بھائیوں کے بارے میں کہتے ہیں جب کہ وہ سفر پر

فِى الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا

جاتے ہیں یا جہاد میں نکلتے ہیں (اور اُن کو موت آجاتی) کہ اگر وہ

مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ

ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے، تاکہ اللہ اِس کو

حَسْرَةً فِىْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ ؕ

اُن کے دِلوں میں حسرت کا سبب بنادے، اور اللہ ہی زندگی بخشتا ہے

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾ وَلَئِنْ

اور موت دیتا ہے، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۵۶﴾ اور

قُتِلْتُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ

اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ یا مرجاؤ تو اللہ کی مغفرت اور

مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

رحمت اُس سے بہتر ہے جس کو وہ جمع کررہے ہیں ﴿۱۵۷﴾

وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِ۟لَى اللّٰهِ

اور اگر تم مرگئے یا مارے گئے بہرحال تم اللہ ہی کے پاس جمع

تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ

کیے جاؤ گے ﴿۱۵۸﴾ یہ اللہ کی بڑی رحمت ہے کہ آپ اُن کے لیے

لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ

نرم ہو، اگر آپ سخت مزاج اور سخت دِل ہوتے

لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۠ فَاعْفُ عَنْهُمْ

تو یہ لوگ آپ کے پاس سے بھاگ جاتے، پس اُن کو معاف

وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ

کردیں اور اُن کے لیے مغفرت مانگیں اور معاملات میں اُن

فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

سے مشورہ لیں، پھر جب فیصلہ کرلیں تو اللہ پر بھروسہ کریں، بے

يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِنْ يَّنْصُرْكُمُ

شک اللہ اُن سے محبت کرتا ہے جو اُس پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿۱۵۹﴾

اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ

اگر اللہ تمہارا ساتھ دے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا، اور اگر وہ

فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ

تمہارا ساتھ چھوڑ دے تو اُس کے بعد کون ہے جو تمہاری مدد

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾

کرے، اور اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے ایمان والوں کو ﴿۱۶۰﴾

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ؕ وَمَنْ يَّغْلُلْ
نبی کا یہ کام نہیں کہ وہ کچھ چھپائے رکھے، اور جو کوئی چھپائے گا وہ

يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ
اپنی چھپائی ہوئی چیز کو قیامت کے دن حاضر کرے گا، پھر ہر جان کو

نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦١﴾
اُس کے کیے ہوئے کا پورا بدلہ ملے گا اور اُن پر کچھ ظلم نہ ہوگا ﴿١٦١﴾

اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ
کیا وہ شخص جو اللہ کی مرضی کا تابع ہے وہ اُس شخص کے مانند ہو جائے

بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ
گا جو اللہ کا غضب لے کر لوٹا اور اُس کا ٹھکانہ جہنم ہے،

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٦٢﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ
اور وہ کیا ہی بُرا ٹھکانہ ہے ﴿١٦٢﴾ اللہ کے یہاں اُن کے درجے

اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٣﴾ لَقَدْ
الگ الگ ہوں گے، اور اللہ دیکھ رہا ہے جو وہ کرتے ہیں ﴿١٦٣﴾

مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اِذۡ بَعَثَ فِيۡهِمۡ

اللہ نے ایمان والوں پر احسان کیا کہ اُن میں اُنہیں

رَسُوۡلًا مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ

میں سے ایک رسول بھیجا، جو اُن کو اللہ کی آیتیں سُناتا ہے

اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيۡهِمۡ وَيُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ

اور اُن کو پاک کرتا ہے اور اُن کو کتاب

وَالۡحِكۡمَةَ ۚ وَاِنۡ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ لَفِىۡ

اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے، ورنہ بے شک وہ اِس سے پہلے

ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۱۶۴﴾ اَوَلَمَّاۤ اَصَابَتۡكُمۡ

کھلی گمراہی میں تھے ﴿۱۶۴﴾ اور جب تم کو ایسی مصیبت پہونچے

مُّصِيۡبَةٌ قَدۡ اَصَبۡتُمۡ مِّثۡلَيۡهَا ۙ قُلۡتُمۡ

جس کی دوگنی مصیبت تم پہونچا چکے تھے تو تم نے کہا کہ یہ کہاں

اَنّٰى هٰذَا ؕ قُلۡ هُوَ مِنۡ عِنۡدِ اَنۡفُسِكُمۡ ؕ

سے آگئی؟ آپ کہہ دیجیے کہ یہ تمہارے اپنے پاس ہی سے ہے،

النصف

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۶۵﴾ وَمَآ

بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۶۵﴾ اور دونوں جماعتوں کی

اَصَابَكُمۡ يَوۡمَ الۡتَقَى الۡجَمۡعٰنِ فَبِاِذۡنِ

مڈبھیڑ کے دن تم کو جو مصیبت پہونچی وہ اللہ کے حکم سے پہونچی،

اللّٰهِ وَلِيَعۡلَمَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۶۶﴾ وَلِيَعۡلَمَ

اور اِس واسطے کہ اللہ ایمان والوں کو جان لے ﴿۱۶۶﴾ اور

الَّذِيۡنَ نَافَقُوۡا ۖۚ وَقِيۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا

اُن کو بھی جان لے جو منافق تھے، جن سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کی

قَاتِلُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَوِ ادۡفَعُوۡا ؕ قَالُوۡا

راہ میں لڑو یا دُشمن کو دفع کرو، اُنہوں نے کہا: اگر ہم

لَوۡ نَعۡلَمُ قِتَالًا لَّا تَّبَعۡنٰكُمۡ ؕ هُمۡ

جانتے کہ جنگ ہونی ہے تو ہم ضرور تمہارے ساتھ چلتے، یہ

لِلۡكُفۡرِ يَوۡمَئِذٍ اَقۡرَبُ مِنۡهُمۡ لِلۡاِيۡمَانِ ۚ

لوگ اُس دن ایمان کے مقابلے کفر کے زیادہ قریب تھے،

يَقُوۡلُوۡنَ بِاَفۡوَاهِهِمۡ مَّا لَيۡسَ فِىۡ

وہ اپنے منھ سے وہ بات کہتے ہیں جو اُن کے دِلوں میں

قُلُوۡبِهِمۡ‌ؕ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا يَكۡتُمُوۡنَ‌ۚ ﴿۱۶۷﴾

نہیں ہے، اور اللہ خوب جانتا ہے جس کو وہ چھپاتے ہیں ﴿۱۶۷﴾

اَلَّذِيۡنَ قَالُوۡا لِاِخۡوَانِهِمۡ وَقَعَدُوۡا

یہ لوگ جو خود بیٹھے رہے اپنے بھائیوں کے بارے میں کہتے ہیں

لَوۡ اَطَاعُوۡنَا مَا قُتِلُوۡا‌ؕ قُلۡ فَادۡرَءُوۡا

کہ اگر وہ ہماری بات مانتے تو مارے نہ جاتے، (اے نبی)

عَنۡ اَنۡفُسِكُمُ الۡمَوۡتَ اِنۡ كُنۡتُمۡ

آپ کہہ دیجیے کہ تم اپنے اوپر ہی سے موت کو ہٹا دو اگر تم

صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۶۸﴾ وَلَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ قُتِلُوۡا

سچے ہو ﴿۱۶۸﴾ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے

فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَمۡوَاتًا ؕ بَلۡ اَحۡيَآءٌ

جائیں اُن کو مُردہ نہ سمجھو ؛ بلکہ وہ زندہ ہیں

عِنۡدَ رَبِّهِمۡ يُرۡزَقُوۡنَۙ ﴿۱۶۹﴾ فَرِحِيۡنَ بِمَاۤ
اپنے رب کے پاس، جہاں اُن کو روزی مل رہی ہے ﴿۱۶۹﴾ وہ

اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۙ وَيَسۡتَبۡشِرُوۡنَ
خوش ہیں اُس پر جو اللہ نے اپنے فضل سے اُن کو دیا ہے، اور

بِالَّذِيۡنَ لَمۡ يَلۡحَقُوۡا بِهِمۡ مِّنۡ
خوش خبری لے رہے ہیں کہ جو لوگ اُن کے پیچھے ہیں اور ابھی

خَلۡفِهِمۡ ۙ اَلَّا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ
وہاں نہیں پہونچے ہیں اُن کے لیے بھی نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ

وقف لازم

يَحۡزَنُوۡنَ ‌ۘ ﴿۱۷۰﴾ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ بِنِعۡمَةٍ
غمگین ہوں گے ﴿۱۷۰﴾ وہ خوش ہو رہے ہیں اللہ کے انعام

مِّنَ اللّٰهِ وَفَضۡلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ
اور فضل پر، اور اِس پر کہ اللہ ایمان والوں کا

ع ۱۷ / ۸

اَجۡرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۛۚ ﴿۱۷۱﴾ اَلَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا
اجر ضائع نہیں کرتا ﴿۱۷۱﴾ جن لوگوں نے اللہ

لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ
اور رسول کے حکم کو مانا بعد اُس کے کہ اُن کو زخم

الْقَرْحُ ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ مع
لگ چکا تھا ، اُن میں سے جو نیک اور پرہیزگار ہیں

وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۚ﴿۱۷۲﴾ اَلَّذِيْنَ قَالَ
اُن کے لیے بڑا اجر ہے ﴿۱۷۲﴾ جن سے لوگوں نے کہا کہ دُشمنوں

لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا
نے تمہارے خلاف بڑی طاقت جمع کرلی ہے پس اُن سے ڈرو،

لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖۗ
لیکن اِس چیز نے اُن کے ایمان میں اور اِضافہ کردیا اور اُنہوں

وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾
نے کہا: اللہ ہمارے لیے کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے ﴿۱۷۳﴾

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ
پس وہ اللہ کی نعمت اور اُس کے فضل کے ساتھ واپس آئے ،

لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ

اُن لوگوں کے ساتھ کوئی بُرائی پیش نہ آئی ، اور وہ اللہ کی

اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾ اِنَّمَا

رضا مندی پر چلے ، اور اللہ بڑا فضل والا ہے ﴿۱۷۴﴾ یہ

ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۖ

شیطان ہے جو تم کو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے ،

فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ

تم اُن سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو اگر تم مؤمن

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ

ہو ﴿۱۷۵﴾ اور وہ لوگ تمہارے لیے غم کا سبب نہ بنیں جو انکار

يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا

کرنے میں آگے بڑھ رہے ہیں ، وہ اللہ کو ہرگز کوئی نقصان نہیں

اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ

پہونچا سکیں گے ، اللہ چاہتا ہے کہ اُن کے لیے آخرت میں

لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ
کوئی حصّہ نہ رکھے ، اور اُن کے لیے بڑا عذاب

عَظِيمٌ ﴿۱۷۶﴾ إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ
ہے ﴿۱۷۶﴾ جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر کو خریدا ہے

بِالْإِيمَانِ لَنْ يَضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا ۚ وَلَهُمْ
وہ اللہ کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے ، اور اُن کے لیے دردناک عذاب

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۷۷﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ
ہے ﴿۱۷۷﴾ اور جو لوگ کفر کر رہے ہیں یہ خیال نہ کریں کہ ہم جو اُن کو

كَفَرُوا أَنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ خَيْرٌ لِّأَنْفُسِهِمْ ۭ
مُہلت دے رہے ہیں یہ اُن کے حق میں بہتر ہے ، ہم تو بس اِس

إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْمًا ۚ وَلَهُمْ
لیے مُہلت دے رہے ہیں کہ وہ جُرم میں اور بڑھ جائیں ، اور اُن

عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۱۷۸﴾ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ
کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے ﴿۱۷۸﴾ اللہ وہ نہیں کہ مسلمانوں

الۡمُؤۡمِنِيۡنَ عَلٰى مَآ اَنۡتُمۡ عَلَيۡهِ حَتّٰى

کو اُس حالت پر چھوڑ دے جس طرح کہ تم اب ہو، جب تک کہ

يَمِيۡزَ الۡخَبِيۡثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ وَمَا كَانَ

وہ ناپاک کو پاک سے الگ نہ کرلے، اور اللہ یوں نہیں کہ تم کو

اللّٰهُ لِيُطۡلِعَكُمۡ عَلَى الۡغَيۡبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

غیب سے باخبر کردے؛ بلکہ اللہ چُن لیتا ہے اپنے رسولوں میں

يَجۡتَبِىۡ مِنۡ رُّسُلِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ۖ فَاٰمِنُوۡا

سے جس کو چاہتا ہے، پس تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اُس کے رسولوں

بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنۡ تُؤۡمِنُوۡا وَتَتَّقُوۡا

پر، اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیزگاری اختیار کرو تو تمہارے لیے

فَلَكُمۡ اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۷۹﴾ وَلَا يَحۡسَبَنَّ

بڑا اجر ہے ﴿۱۷۹﴾ اور جو لوگ کنجوسی کرتے ہیں اُس چیز میں جو اللہ

الَّذِيۡنَ يَبۡخَلُوۡنَ بِمَآ اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ مِنۡ

نے اُن کو اپنے فضل میں سے دیا ہے وہ ہرگز یہ نہ سمجھیں کہ

فَضۡلِهٖ هُوَ خَيۡرًا لَّهُمۡ ؕ بَلۡ هُوَ شَرٌّ

یہ اُن کے حق میں اچھا ہے؛ بلکہ یہ اُن کے حق میں بہت بُرا ہے،

لَّهُمۡ ؕ سَيُطَوَّقُوۡنَ مَا بَخِلُوۡا بِهٖ يَوۡمَ

جس چیز میں وہ کنجوسی کر رہے ہیں اُس کا قیامت کے دن

الۡقِيٰمَةِ ؕ وَلِلّٰهِ مِيۡرَاثُ السَّمٰوٰتِ

اُن کو طوق پہنایا جائے گا، اور اللہ ہی کی ہے میراث زمین و

وَالۡاَرۡضِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ﴿۱۸۰﴾ ع ۱۸ ۹

آسمان کی، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے باخبر ہے ﴿۱۸۰﴾

لَقَدۡ سَمِعَ اللّٰهُ قَوۡلَ الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ

اللہ نے اُن لوگوں کی بات سُن لی جنھوں نے کہا کہ

اللّٰهَ فَقِيۡرٌ وَّنَحۡنُ اَغۡنِيَآءُ ۘ سَنَكۡتُبُ وقف لازم

اللہ محتاج ہے اور ہم مال دار ہیں، ہم لکھ لیں گے اُن کی

مَا قَالُوۡا وَقَتۡلَهُمُ الۡاَنۡۢبِيَآءَ بِغَيۡرِ حَقٍّ ۙ

اِس بات کو اور اُن کے پیغمبروں کو ناحق مار ڈالنے کو بھی،

وَّنَقُوۡلُ ذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡحَرِيۡقِ ﴿۱۸۱﴾

اور ہم کہیں گے کہ اب آگ کا عذاب چکھو ﴿۱۸۱﴾

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡكُمۡ وَاَنَّ اللّٰهَ

یہ تمہارے اپنے ہاتھوں کی کمائی ہے، اور اللہ اپنے بندوں کے

لَيۡسَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِيۡدِ ﴿۱۸۲﴾ اَلَّذِيۡنَ

ساتھ ناانصافی کرنے والا نہیں ﴿۱۸۲﴾ جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ ہم

قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيۡنَاۤ اَلَّا نُؤۡمِنَ

سے یہ وعدہ لے چکا ہے کہ ہم کسی رسول کو تسلیم نہ کریں جب تک

لِرَسُوۡلٍ حَتّٰى يَاۡتِيَنَا بِقُرۡبَانٍ تَاۡكُلُهُ

وہ ہمارے سامنے ایسی قربانی پیش نہ کرے جس کو آگ کھا لے،

النَّارُ ؕ قُلۡ قَدۡ جَآءَكُمۡ رُسُلٌ مِّنۡ

اُن سے کہیے کہ مجھ سے پہلے تمہارے پاس کئی رسول آئے کھلی

قَبۡلِىۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِىۡ قُلۡتُمۡ فَلِمَ

نشانیاں لے کر اور وہ چیز لے کر جس کو تم کہہ رہے ہو، پھر

قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾

تم نے کیوں اُن کو مار ڈالا ، اگر تم سچے ہو ﴿۱۸۳﴾

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ

پس اگر یہ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو آپ سے پہلے بھی بہت سے

قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ

رسول جھٹلائے جا چکے ہیں جو کھلی نشانیاں اور صحیفے اور روشن

الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ

کتاب لے کر آئے تھے ﴿۱۸۴﴾ ہر شخص کو موت کا مزہ چکھنا ہے،

وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

اور تم کو پورا پورا اجر تو بس قیامت کے دن ملے گا،

فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ

پس جو شخص آگ سے بچالیا جائے اور جنّت میں داخل

فَقَدْ فَازَ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا

کیا جائے وہی کامیاب رہا ، اور دنیا کی زندگی تو بس

مَتَاعُ الۡغُرُوۡرِ ﴿۱۸۵﴾ لَتُبۡلَوُنَّ فِىۡۤ اَمۡوَالِكُمۡ
دھوکے کا سودا ہے ﴿۱۸۵﴾ یقیناً تم اپنی جان اور مال

وَاَنۡفُسِكُمۡ قف وَلَتَسۡمَعُنَّ مِنَ الَّذِيۡنَ
میں آزمائے جاؤ گے ، اور تم بہت سی تکلیف دینے والی

اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ وَمِنَ
باتیں سُنو گے اُن سے جن کو تم سے پہلے کتاب مِلی اور

الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡۤا اَذًى كَثِيۡرًا ؕ وَاِنۡ
اُن سے بھی جنہوں نے شِرک کیا ، اور اگر تم

تَصۡبِرُوۡا وَتَتَّقُوۡا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنۡ عَزۡمِ
صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو یہ بڑے حوصلے کا کام

الۡاُمُوۡرِ ﴿۱۸۶﴾ وَاِذۡ اَخَذَ اللّٰهُ مِيۡثَاقَ
ہے ﴿۱۸۶﴾ اور جب اللہ نے اہلِ کتاب سے عہد لیا کہ تم اللہ

الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ
کی کتاب کو پوری طرح لوگوں کے لیے ظاہر کرو گے

وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ۫ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ
اور اُس کو نہیں چھپاؤ گے، مگر اُنہوں نے اُس کو پیٹھ کے پیچھے ڈال

وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَبِئْسَ
دیا اور اُس کو تھوڑی سی قیمت پر بیچ ڈالا، کیسی بُری ہے وہ چیز جس

مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ
کو وہ خرید رہے ہیں ﴿۱۸۷﴾ جو لوگ اپنے کرتُوتوں پر

يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ
خوش ہیں اور چاہتے ہیں کہ جو کام اُنہوں نے نہیں کیے

يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ
اُس پر اُن کی تعریف کی جائے، اُن کو

بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ
عذاب سے بَری نہ سمجھو، اُن کے لیے درد ناک عذاب

اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
ہے ﴿۱۸۸﴾ اور اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں

ع ۱۹ ۹ ۱۰

وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۸۹﴾ ع

اور زمین کی بادشاہت ، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۸۹﴾

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات

وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی

دن کے باری باری آنے میں عقل والوں کے لیے بہت

الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ ج صلے الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ

نشانیاں ہیں ﴿۱۹۰﴾ جو اللہ کو یاد کرتے ہیں کھڑے

اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ

اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر ، اور آسمانوں اور

وَیَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ

زمین کی پیدائش میں غور کرتے رہتے ہیں، (وہ کہہ اُٹھتے ہیں

وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ

کہ) اے ہمارے رب! آپ نے یہ سب بلا وجہ نہیں بنایا،

سُبۡحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَاۤ

آپ پاک ہیں، پس ہم کو آگ کے عذاب سے بچا لیجیے ﴿۱۹۱﴾ اے ہمارے

اِنَّكَ مَنۡ تُدۡخِلِ النَّارَ فَقَدۡ اَخۡزَيۡتَهٗ ؕ

پروردگار! آپ نے جس کو آگ میں ڈالا اُس کو آپ نے واقعی رُسوا کر دیا،

وَمَا لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ اَنۡصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّنَا

اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿۱۹۲﴾ اے ہمارے (پیارے) رب! ہم نے

سَمِعۡنَا مُنَادِيًا يُّنَادِىۡ لِلۡاِيۡمَانِ اَنۡ

ایک پُکارنے والے کو سُنا جو ایمان کی طرف بُلا رہا تھا کہ اپنے رب پر ایمان

اٰمِنُوۡا بِرَبِّكُمۡ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا

لے آؤ، پس ہم ایمان لے آئے، اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں کو

ذُنُوۡبَنَا وَكَفِّرۡ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا

بخش دیجیے اور ہماری بُرائیوں کو ہم سے دور کر دیجیے اور ہمارا خاتمہ نیک

مَعَ الۡاَبۡرَارِ ﴿۱۹۳﴾ ج رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدۡتَّنَا

لوگوں کے ساتھ فرمائیے ﴿۱۹۳﴾ اے ہمارے رب! آپ نے جو وعدے اپنے

عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخۡزِنَا يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ

رسولوں کے ذریعے ہم سے کیے ہیں اُن کو ہمارے ساتھ پورا فرمایئے اور قیامت کے دن

اِنَّكَ لَا تُخۡلِفُ الۡمِيۡعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسۡتَجَابَ

ہمیں رُسوائی میں نہ ڈالیے، بے شک آپ وعدے کے خلاف کرنے والے نہیں ہیں ﴿۱۹۴﴾

لَهُمۡ رَبُّهُمۡ اَنِّىۡ لَاۤ اُضِيۡعُ عَمَلَ عَامِلٍ

پس اُن کے رب نے اُن کی دُعا قبول فرمائی کہ میں تم میں سے

مِّنۡكُمۡ مِّنۡ ذَكَرٍ اَوۡ اُنۡثٰى ۚ بَعۡضُكُمۡ

کسی کا عمل ضائع کرنے والا نہیں ہوں، چاہے وہ مَرد ہو یا عورت، تم

مِّنۡۢ بَعۡضٍ ۚ فَالَّذِيۡنَ هَاجَرُوۡا

سب ایک دوسرے سے ہو، پس جن لوگوں نے ہجرت کی

وَاُخۡرِجُوۡا مِنۡ دِيَارِهِمۡ وَاُوۡذُوۡا فِىۡ

اور جو اپنے گھروں سے نِکالے گئے اور میری راہ میں ستائے

سَبِيۡلِىۡ وَقٰتَلُوۡا وَقُتِلُوۡا لَاُكَفِّرَنَّ

گئے اور وہ لڑے اور مارے گئے میں اُن کی خطائیں

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ

ضرور اُن سے دور کردوں گا اور اُن کو ایسے باغات میں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا

داخل کروں گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی ،

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ

یہ اُن کا بدلہ ہے اللہ کے یہاں ، اور بہترین بدلہ اللہ ہی کے

الثَّوَابِ ۝۱۹۵ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ

پاس ہے ۝۱۹۵ اور ملک کے اندر منکروں کی سرگرمیاں

كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ۝۱۹۶ ؕ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۗ قف ثُمَّ

تم کو دھوکے میں نہ ڈالیں ۝۱۹۶ یہ تھوڑا سا فائدہ ہے ،

مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝۱۹۷

پھر اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ کیسا بُرا ٹھکانہ ہے ۝۱۹۷

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ

البتہ جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں اُن کے لیے ایسے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

باغات ہوں گے جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، وہ اُس میں

فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ

ہمیشہ رہیں گے، یہ اللہ کی طرف سے اُن کی میزبانی ہوگی، اور جو کچھ اللہ

اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ

کے پاس ہے نیک لوگوں کے لیے وہی سب سے بہتر ہے (۱۹۸) اور اہلِ

الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ

کتاب میں کچھ ایسے بھی ہیں جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور اُس کتاب کو

اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ

مانتے ہیں جو تمہاری طرف بھیجی گئی اور اس کتاب کو بھی جو خود اُن کی

لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا

طرف بھیجی گئی تھی، وہ اللہ کے آگے جھکے ہوئے ہیں، اور وہ اللہ کی آیتوں

قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ

کو تھوڑی قیمت پر بیچ نہیں دیتے، یہی وہ لوگ ہیں کہ اُن کا اجر

الثلثة

رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾

اُن کے رب کے پاس ہے، اور بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۱۹۹﴾

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا

اے ایمان والو ! صبر کرو اور مقابلہ میں مضبوط رہو

وَرَابِطُوْا ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ

اور لگے رہو، اور اللہ سے ڈرو ، امید ہے کہ تم کامیاب

ع

تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾

ہو جاؤ گے ﴿۲۰۰﴾

ع ۲۰ / ۱۱

سورۂ نساء مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۷۶) آیات اور (۲۴) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۲) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴) نمبر پر ہے اور سورۂ ممتحنہ کے بعد نازل ہوئی۔

اس میں (۳۰۴۵) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	اس میں (۱۶۰۳۰) حروف ہیں

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ

اے لوگو ! اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ

ایک جان سے پیدا کیا اور اُسی سے اُس کا جوڑا

مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا

پیدا کیا اور اُن دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا

كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ

دیں، اور اللہ سے ڈرو جس کے واسطے سے تم ایک دوسرے سے

تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

سوال کرتے ہو، اور خبردار رہو قرابت داروں کے بارے میں،

كَانَ عَلَیْكُمْ رَقِیْبًا ۝۱ وَاٰتُوا الْیَتٰمٰۤی

بے شک اللہ تمہاری نگرانی کر رہا ہے ۝۱ اور یتیموں کا مال اُن

اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِیْثَ

کے حوالے کردو ، اور بُرے مال کو اچھے مال سے

بِالطَّیِّبِ ۠ وَلَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَهُمْ اِلٰۤی

نہ بدلو اور اُن کے مال اپنے مال کے ساتھ مِلا کر

اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِیْرًا ۝۲ وَاِنْ

نہ کھاؤ ، یقیناً یہ بہت بڑا گناہ ہے ۝۲ اور اگر

خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا

تم کو اندیشہ ہو کہ تم انصاف نہ کرسکو گے یتیموں کے معاملہ میں تو

مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى

عورتوں میں سے جو تم کو پسند ہوں اُن میں سے دو دو، تین تین،

وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا

چار چار تک نکاح کرلو، اور اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم انصاف نہ کر

فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ

سکو گے تو ایک ہی نکاح کردیا جو باندی تمہاری مِلکیت میں ہو،

اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ؕ ﴿۳﴾ وَاٰتُوا النِّسَآءَ

اِس میں اُمید ہے کہ تم انصاف سے نہ ہٹو گے ﴿۳﴾ اور عورتوں کو

صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ

اُن کا مہر خوش دلی کے ساتھ ادا کرو، پھر اگر وہ اُس میں سے کچھ

عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓــًٔا

تمہارے لیے چھوڑ دیں اپنی خوشی سے تو تم اُس کو ہنسی

مَّرِيْٓـًٔا ۝۴ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ

خوشی کھاؤ ۝۴ اور نادانوں کو اپنا وہ مال نہ دو جس کو

الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ

اللہ نے تمہارے لیے قیام کا ذریعہ بنایا ہے، اور اُس

فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا

مال میں سے اُن کو کھلاؤ اور پہناؤ اور اُن سے بھلائی کی بات

مَّعْرُوْفًا ۝۵ وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا

کہو ۝۵ اور یتیموں کو جانچتے رہو یہاں تک کہ جب وہ نکاح کی

بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا

عمر کو پہونچ جائیں تو اگر اُن میں ہوشیاری دیکھو تو اُن کا مال اُن

فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ

کے حوالے کردو، اور اُن کا مال فضول خرچی کرتے ہوئے

اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ وَمَنْ

اور اِس خیال سے کہ وہ بڑے ہوجائیں گے نہ کھاجاؤ، اور جو

كَانَ غَنِيًّا فَلۡيَسۡتَعۡفِفۡ ۚ وَمَنۡ كَانَ

مال دار ہو وہ (یتیم کے مال سے) پرہیز کرے، اور جو شخص

فَقِيۡرًا فَلۡيَاۡكُلۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ فَاِذَا

محتاج ہو وہ مناسب طریقے پر اُس میں سے کھائے، پھر جب

دَفَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ اَمۡوَالَهُمۡ فَاَشۡهِدُوۡا

تم اُن کا مال اُن کے حوالے کردو تو اُن پر گواہ ٹھہرا

عَلَيۡهِمۡ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيۡبًا ۝٦

لو، اور اللہ حساب لینے کے لیے کافی ہے ۝٦

لِلرِّجَالِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا تَرَكَ الۡوَالِدٰنِ

مَردوں کا بھی حصّہ ہے ماں باپ اور رشتے داروں کے

وَالۡاَقۡرَبُوۡنَ ۖ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا

ترکے میں سے، اور عورتوں کا بھی ماں باپ اور

تَرَكَ الۡوَالِدٰنِ وَالۡاَقۡرَبُوۡنَ مِمَّا قَلَّ

رشتے داروں کے ترکے میں سے حصّہ ہے، تھوڑا ہو

مِنۡهُ اَوۡ كَثُرَ ؕ نَصِيۡبًا مَّفۡرُوۡضًا ﴿۷﴾

یا زیادہ ہو ، ایک مقرّر کیا ہوا حصّہ ﴿۷﴾

وَاِذَا حَضَرَ الۡقِسۡمَةَ اُولُوا الۡقُرۡبٰى

اور اگر (میراث کی) تقسیم کے وقت رشتہ دار

وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنُ فَارۡزُقُوۡهُمۡ

اور یتیم اور محتاج موجود ہوں تو اُس میں سے اُن کو بھی

مِّنۡهُ وَقُوۡلُوۡا لَهُمۡ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ﴿۸﴾

کچھ دے دو اور اُن سے ہمدردی کی بات کہو ﴿۸﴾

وَلۡيَخۡشَ الَّذِيۡنَ لَوۡ تَرَكُوۡا مِنۡ خَلۡفِهِمۡ

اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیے کہ اگر وہ اپنے پیچھے کمزور

ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوۡا عَلَيۡهِمۡ ۖ فَلۡيَتَّقُوا

بچّے چھوڑ جاتے تو اُنہیں اُن کی بہت فکر رہتی ، پس اُن کو

اللّٰهَ وَلۡيَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا سَدِيۡدًا ﴿۹﴾ اِنَّ

چاہیے کہ اللہ سے ڈریں اور پکّی بات کہیں ﴿۹﴾ جو لوگ

الَّذِيۡنَ يَاۡكُلُوۡنَ اَمۡوَالَ الۡيَتٰمٰى ظُلۡمًا

یتیموں کا مال ناحق طریقے پر کھاتے ہیں وہ لوگ

اِنَّمَا يَاۡكُلُوۡنَ فِىۡ بُطُوۡنِهِمۡ نَارًا ؕ

اپنے پیٹ میں آگ بھر رہے ہیں ، اور وہ بہت جلد

وَسَيَصۡلَوۡنَ سَعِيۡرًا ۱۰ يُوۡصِيۡكُمُ ع ۱۰ ۱۲

بھڑکتی ہوئی آگ میں پہونچ جائیں گے ۱۰ اللہ تم کو تمہاری اولاد

اللّٰهُ فِىۡۤ اَوۡلَادِكُمۡ ۖ لِلذَّكَرِ مِثۡلُ حَظِّ

کے بارے میں حکم دیتا ہے کہ مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے،

الۡاُنۡثَيَيۡنِ ۚ فَاِنۡ كُنَّ نِسَآءً فَوۡقَ اثۡنَتَيۡنِ

پھر اگر عورتیں دو سے زائد ہیں تو اُن کے لیے دو تہائی ہے اُس مال

فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنۡ كَانَتۡ

سے جو میّت چھوڑ گیا ہے، اور اگر وہ اکیلی ہے تو اُس کے لیے آدھا

وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصۡفُ ؕ وَلِاَبَوَيۡهِ لِكُلِّ

ہے، اور میّت کے ماں باپ کو دونوں میں سے ہر ایک کے لیے

وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ

چھٹا حصّہ ہے اُس مال کا جو وہ چھوڑ گیا ہے اُس وقت جب کہ میّت کی اولاد

اِنۡ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهٗ

بھی ہو ، اور اگر میّت کی اولاد نہ ہو اور اُس کے ماں باپ

وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗۤ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ

اُس کے وارث ہوں تو اُس کی ماں کا (حصّہ) تہائی ہے، اور اگر اُس کے

فَاِنۡ كَانَ لَهٗۤ اِخۡوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ

بھائی ہوں تو اُس کی ماں کے لیے چھٹا حصّہ ہے، یہ حصّے وصیّت پوری کرنے

مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوۡصِىۡ بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ ؕ

کے یا قرض ادا کرنے کے بعد ہیں جو میّت کر جاتا ہے، تمہارے باپ ہوں

اٰبَآؤُكُمۡ وَاَبۡنَآؤُكُمۡ ۚ لَا تَدۡرُوۡنَ اَيُّهُمۡ

یا تمہارے بیٹے ہوں ، تم نہیں جانتے کہ اُن میں کون تمہارے لیے

اَقۡرَبُ لَـكُمۡ نَفۡعًا ؕ فَرِيۡضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ

زیادہ فائدہ مند ہے ، یہ اللہ کی جانب سے ٹھہرائے ہوئے حصّے ہیں ،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١١﴾ وَلَكُمْ

بے شک اللہ علم والا، حکمت والا ہے ﴿١١﴾ اور تمہارے لیے اُس مال کا

نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ

آدھا حصّہ ہے جو تمہاری بیویاں چھوڑیں اُس وقت جب کہ اُن کی

لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ

اولاد نہ ہوں، اور اگر اُن کی اولاد ہو تو تمہارے لیے بیویوں کے

الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ

ترکے کا چوتھائی حصّہ ہے وصیّت پوری کرنے کے بعد جس کی وہ

يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ

وصیّت کر جائیں یا قرض ادا کرنے کے بعد، اور اُن بیویوں کے

مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ

لیے چوتھائی ہے تمہارے ترکے کا اگر تمہاری اولاد نہیں ہے،

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ

اور اگر تمہاری اولاد ہے تو اُن کے لیے آٹھواں حصّہ ہے

مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ

تمہارے ترکے کا اُس وصیت کے پورا کرنے کے بعد جسے تم کر جاؤ یا

بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ

قرض ادا کرنے کے بعد، اور اگر کوئی میّت مرد یا عورت ایسا ہو کہ اُس

كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗۤ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ

کے نہ اوپر والے رشتہ دار ہوں نہ نیچے والے اور اُس کا ایک بھائی یا ایک

وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ كَانُوْۤا

بہن ہو تو دونوں میں سے ہر ایک کے لیے چھٹا حصہ ہے، اور اگر وہ اُس

اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِى الثُّلُثِ

سے زائد ہوں تو وہ ایک تہائی میں شریک ہوں گے وصیّت پوری کرنے

مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ

کے بعد جس کی وصیّت کی گئی ہو یا قرض ادا کرنے کے بعد،

غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

بغیر کسی کو نقصان پہونچائے، یہ حکم اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ

عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ

جاننے والا، بُردبار ہے ﴿۱۲﴾ یہ اللہ کی مقرّر کی ہوئی حدیں ہیں، اور جو شخص

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ

اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرے گا اللہ اُس کو ایسے باغات میں داخل

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

کرے گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، اُن میں وہ ہمیشہ رہیں گے،

فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾ وَمَنْ

اور یہی بڑی کامیابی ہے ﴿۱۳﴾ اور جو شخص اللہ اور اُس کے رسول کی نافرمانی

يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ

کرے گا اور اُس کے مقرّر کیے ہوئے ضابطوں سے باہر نکل جائے گا،

يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۪ وَلَهٗ عَذَابٌ

وہ اُس کو آگ میں داخل کرے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا، اور اُس کے

مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾ ع وَالّٰتِیْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ ع ۲/۱۲

لیے ذِلّت والا عذاب ہے ﴿۱۴﴾ اور تمہاری عورتوں میں سے جو کوئی

نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً
بدکاری کرے تو اُن پر اپنوں میں سے چار مَرد گواہ کرو،

مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي
پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو اُن عورتوں کو گھروں کے اندر بند

الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ
رکھو یہاں تک کہ اُن کو موت آجائے یا اللہ اُن کے لیے کوئی راہ

يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾ وَالَّذٰنِ
نِکال دے ﴿۱۵﴾ اور تم میں سے جو دو مَرد وہی بدکاری کریں تو اُن کو

يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا
اذیّت پہونچاؤ، پھر اگر وہ دونوں توبہ کریں اور اپنی اصلاح

وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
کرلیں تو اُن کا خیال چھوڑ دو، بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا،

تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ
مہربان ہے ﴿۱۶﴾ توبہ جن کی قبول کرنا اللہ کے ذمّے ہے

لِلَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ السُّوۡٓءَ بِجَهَالَةٍ

وہ اُن لوگوں کی ہے جو بُری حرکت نادانی سے کر بیٹھتے ہیں

ثُمَّ يَتُوۡبُوۡنَ مِنۡ قَرِيۡبٍ فَاُولٰٓـئِكَ

پھر جلد ہی توبہ کرلیتے ہیں ، وہی ہیں جن کی توبہ

يَتُوۡبُ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ‌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا

اللہ قبول کرتا ہے ، اور اللہ جاننے والا ، حکمت والا

حَكِيۡمًا ﴿۱۷﴾ وَلَيۡسَتِ التَّوۡبَةُ لِلَّذِيۡنَ

ہے ﴿۱۷﴾ اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہے جو برابر

يَعۡمَلُوۡنَ السَّيِّاٰتِ‌ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ

گناہ کرتے رہیں ، یہاں تک کہ جب اُن میں سے کسی

اَحَدَهُمُ الۡمَوۡتُ قَالَ اِنِّىۡ تُبۡتُ

کی موت کا وقت آجائے تب وہ کہے: اب میں توبہ کرتا ہوں ، اور

الۡـٰٔنَ وَلَا الَّذِيۡنَ يَمُوۡتُوۡنَ وَهُمۡ

نہ اُن لوگوں کی توبہ (قابلِ قبول ہے) جو اِس حال میں مرتے

كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا

ہیں کہ وہ کافر ہیں، اُن کے لیے تو ہم نے دردناک عذاب تیّار کر

اَلِيْمًا ﴿۱۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ

رکھا ہے ﴿۱۸﴾ اے ایمان والو ! تمہارے لیے جائز نہیں

لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ

کہ تم عورتوں کو زبردستی اپنی میراث میں لے لو، اور نہ اُن کو

وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ

اِس غرض سے روکے رکھو کہ تم نے جو کچھ اُن کو دیا ہے اُس کا

مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ

کچھ حصّہ اُن سے لے لو مگر اِس صورت میں کہ وہ کھُلی ہوئی

بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ

بے حیائی کریں، اور اُن کے ساتھ اچھی طرح گزر بسر

بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى

کرو ، اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو ہوسکتا ہے کہ

اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ

ایک چیز تم کو پسند نہ ہو مگر اللہ نے اُس میں تمہارے لیے

فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾ وَاِنْ اَرَدْتُّمُ

بہت بڑی بھلائی رکھ دی ہو ﴿۱۹﴾ اور اگر تم ایک بیوی کی جگہ

اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ

بدل کر دوسری بیوی لانا چاہو اور تم اُن میں سے کسی

اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا

ایک کو بہت سامال دے چکے ہو تو تم اُس میں سے کچھ

مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا

واپس نہ لو، کیا تم اُس پر جھوٹا الزام لگا کر اور کھُلا ظلم کر کے

وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾ وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ

واپس لوگے ﴿۲۰﴾ اور تم کس طرح اُس کو لو گے جب کہ

وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ

تم میں سے ہر ایک دوسرے سے تنہائی میں مِل چکا ہے

وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾

اور وہ تم سے پکّا وعدہ لے چکی ہیں ﴿۲۱﴾

وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ

اور اُن عورتوں سے نکاح مت کرو جن سے تمہارے

النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

باپ نکاح کرچکے ہیں مگر جو پہلے ہوچکا، بے شک یہ

۴ ع ۱۴ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾ ع

بے حیائی اور نفرت کی بات ہے اور بہت بُرا طریقہ ہے ﴿۲۲﴾

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ

تمہارے اوپر حرام کی گئیں تمہاری مائیں، تمہاری بیٹیاں، تمہاری

وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ

بہنیں، تمہاری پھوپھیاں، تمہاری خالائیں، تمہاری بھتیجیاں اور

الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِیْٓ اَرْضَعْنَكُمْ

بھانجیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا،

وَاَخَوٰتُكُمۡ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآٮِٕكُمۡ

تمہاری دودھ شریک بہنیں، تمہاری بیویوں کی مائیں

وَرَبَآٮِٕبُكُمُ الّٰتِىۡ فِىۡ حُجُوۡرِكُمۡ مِّنۡ نِّسَآٮِٕكُمُ

اور اُن کی بیٹیاں جو تمہاری پرورش میں ہیں جو تمہاری

الّٰتِىۡ دَخَلۡتُمۡ بِهِنَّ فَاِنۡ لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا

اُن بیویوں سے ہوں جن سے تم نے صحبت کی ہے،

دَخَلۡتُمۡ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ

لیکن اگر ابھی تم نے اُن سے صحبت نہ کی ہو تو تم پر کوئی

وَحَلَاۤٮِٕلُ اَبۡنَآٮِٕكُمُ الَّذِيۡنَ مِنۡ اَصۡلَابِكُمۡ

گناہ نہیں، اور تمہارے حقیقی بیٹوں کی بیویاں، اور یہ کہ

وَاَنۡ تَجۡمَعُوۡا بَيۡنَ الۡاُخۡتَيۡنِ اِلَّا مَا قَدۡ

تم اکٹھا کرو دو بہنوں کو، مگر جو پہلے ہو چکا،

سَلَفَ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ۲۳

بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے ۲۳

الجزء (۵)

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ

اور وہ عورتیں بھی حرام ہیں جو کسی اور کے نکاح میں ہوں مگر یہ کہ وہ

اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ

جنگ میں تمہارے ہاتھ آئیں، یہ اللہ کا حکم ہے تمہارے اوپر، اِن

لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا

کے علاوہ جو عورتیں ہیں وہ سب تمہارے لیے حلال ہیں بشرطیکہ تم

بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ

اپنے مال کے ذریعے اُن کے طالب بنو اُن سے نکاح کر کے نہ کے

فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ

بدکاری کی نیت سے، پھر اُن عورتوں میں سے جن سے تم نے فائدہ

اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

اُٹھایا اُن کو اُن کا طے شدہ مہر دے دو، اور مہر کے ٹھہرانے کے بعد

فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ

جس پر تم آپس میں راضی ہو گئے ہو تو اُس میں کوئی گناہ نہیں،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾ وَمَنْ
بے شک اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے ﴿۲۴﴾ اور تم میں سے جو شخص

لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ
طاقت نہ رکھتا ہو کہ (آزاد) مسلمان عورتوں سے نکاح کر سکے تو

الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ
اُس کو چاہیے کہ وہ نکاح کر لے تمہاری اُن باندیوں میں سے کسی

اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ
کے ساتھ جو تمہارے قبضے میں ہوں اور مؤمنہ ہوں، اللہ تمہارے

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ
ایمان کو خوب جانتا ہے، تم آپس میں ایک ہو، پس اُن کے مالکوں

بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ
کی اجازت سے اُن سے نکاح کرلو اور مناسب طریقے پر

وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ
اُن کے مہر ادا کردو، اِس طرح کہ اُن سے نکاح کیا جائے

غَيۡرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخۡدَانٍ ۚ

نہ کہ بدکاری کریں اور نہ چوری چھپے دوستی کریں، پھر جب وہ

فَاِذَاۤ اُحۡصِنَّ فَاِنۡ اَتَيۡنَ بِفَاحِشَةٍ

رشتۂ نکاح میں آجائیں اور اُس کے بعد وہ کوئی بدکاری کریں تو

فَعَلَيۡهِنَّ نِصۡفُ مَا عَلَى الۡمُحۡصَنٰتِ

آزاد عورتوں کے لیے جو سزا ہے اُس کی آدھی سزا اُن پر ہے، یہ

مِنَ الۡعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنۡ خَشِىَ الۡعَنَتَ

اُس کے لیے ہے جو تم میں سے بدکاری کا اندیشہ رکھتا ہو، اور اگر

مِنۡكُمۡ ؕ وَاَنۡ تَصۡبِرُوۡا خَيۡرٌ لَّكُمۡ ؕ

تم صبر سے کام لو تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے، اور اللہ بخشنے

وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۲۵ ع يُرِيۡدُ اللّٰهُ

والا، رحم کرنے والا ہے ۲۵ اللہ چاہتا ہے کہ تمہارے لیے بیان

لِيُبَيِّنَ لَـكُمۡ وَيَهۡدِيَكُمۡ سُنَنَ الَّذِيۡنَ

کرے اور تمہیں اُن لوگوں کے طریقوں کی ہدایت دے

ع ۳ ۱

مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اور تم پر توجہ کرے، اللہ جاننے والا،

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٦﴾ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ
حکمت والا ہے ﴿٢٦﴾ اور اللہ چاہتا ہے کہ تمہارے اوپر توجہ

عَلَيْكُمْ ۫ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ
کرے، اور جو لوگ اپنی خواہشات کی پیروی کر رہے ہیں وہ

الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿٢٧﴾
چاہتے ہیں کہ تم سیدھے راستے سے بہت دور نکل جاؤ ﴿٢٧﴾

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ
اللہ چاہتا ہے کہ تم سے بوجھ کو ہلکا کردے ، اور

الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿٢٨﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
انسان کمزور بنایا گیا ہے ﴿٢٨﴾ اے ایمان والو !

اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ
آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق طور پر

بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ

نہ کھاؤ ، مگر یہ کہ تجارت ہو آپس کی خوشی سے،

تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۛ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ

اور خون نہ کرو آپس میں ، بے شک اللہ

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۲۹﴾ وَمَنْ

تمہارے اوپر بڑا مہربان ہے ﴿۲۹﴾ اور جو شخص

يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ

نافرمانی اور ظلم سے ایسا کرے گا اُس کو ہم

نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

ضرور آگ میں ڈالیں گے ، اور یہ اللہ کے لیے آسان

يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾ اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ

ہے ﴿۳۰﴾ اگر تم اُن بڑے گناہوں سے بچتے رہے جن

مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ

سے تمہیں روکا گیا ہے تو ہم تمہاری چھوٹی بُرائیوں کو

سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾

معاف کردیں گے اور تم کو عزّت کی جگہ داخل کریں گے ﴿۳۱﴾

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ

اور تم اُس چیز کی تمنّا نہ کرو جس میں اللہ نے تم میں سے

عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا

ایک کو دوسرے پر بڑائی دی ہے ، مَردوں کے لیے

اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا

ایک حصّہ ہے اپنی کمائی کا اور عورتوں کے لیے ایک

اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

حصّہ ہے اپنی کمائی کا ، اور اللہ سے اُس کا فضل مانگو ،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ﴿۳۲﴾

بے شک اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے ﴿۳۲﴾

وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِیَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ

اور ہم نے والدین اور رشتہ داروں کے چھوڑے ہوئے مال میں

وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ

ہر ایک کے لیے وارث ٹھہرا دیے ہیں، اور جن سے تم نے عہد

فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى

باندھ رکھا ہو تو اُن کو اُن کا حصّہ دے دو، بے شک اللہ کے

ع ۵ ٨ ٢

كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿٣٣﴾ اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ

سامنے ہے ہر چیز ﴿٣٣﴾ مرد عورتوں پر نگران ہیں، اِس بنا پر کہ

عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ

اللہ نے ایک کو دوسرے پر بڑائی دی ہے اور اس وجہ سے

عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ

کہ مرد نے اپنے مال خرچ کیے، پس جو نیک عورتیں ہیں

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ

وہ فرماں برداری کرنے والی، پیٹھ پیچھے (شوہر کے حقوق کا)

بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ

خیال رکھتی ہیں اللہ کی حفاظت سے، اور جن عورتوں کی نافرمانی کا

نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ

تم کو اندیشہ ہو تو اُن کو سمجھاؤ اور اُن کو اُن کے بستروں میں تنہا

فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ

چھوڑ دو اور اُن کو (ہلکی) سزا دو، پھر اگر وہ تمہاری فرماں برداری

اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ط

کریں تو اُن کے خلاف الزام کی راہ تلاش نہ کرو، بے شک اللہ

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾ وَاِنْ

سب سے بلند ہے، بہت بڑا ہے ﴿۳۴﴾ اور اگر تمہیں میاں بیوی کے درمیان

خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا

تعلّقات کے بگڑنے کا اندیشہ ہو تو ایک فیصلہ کرنے والا مرد کے رشتے داروں میں سے

مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ

کھڑا کرو اور ایک فیصلہ کرنے والا عورت کے رشتہ داروں میں سے، اگر دونوں

يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ط

معاملات درست کرنا چاہیں گے تو اللہ اُن کے درمیان مُوافقت پیدا کر دے گا،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾ وَاعْبُدُوا

بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا، باخبر ہے ﴿۳۵﴾ اور

اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ

اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اُس کا شریک نہ بناؤ، اور ماں

اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى

باپ کے ساتھ اچھا سُلوک کرو اور رشتے داروں کے ساتھ اور

وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ

یتیموں اور محتاجوں اور رشتے دار پڑوسی اور اجنبی پڑوسی

الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ

اور ساتھ اُٹھنے بیٹھنے والے اور مسافر کے

السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ

ساتھ اور جن کے تم مالک ہو (اُن کے ساتھ)،

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا

بے شک اللہ پسند نہیں کرتا اترانے والے ،

فَخُوۡرَا ۙ﴿۳۶﴾ الَّذِيۡنَ يَبۡخَلُوۡنَ وَيَاۡمُرُوۡنَ

بڑائی جتانے والے کو ﴿۳۶﴾ جو کہ خود کنجوسی کرتے ہیں اور لوگوں کو

النَّاسَ بِالۡبُخۡلِ وَيَكۡتُمُوۡنَ مَاۤ اٰتٰهُمُ

بھی کنجوسی کا حکم دیتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے اُن کو اپنے فضل سے

اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ‌ؕ وَاَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِيۡنَ

دے رکھا ہے اُس کو چھپاتے ہیں، اور ہم نے منکروں کے لیے

عَذَابًا مُّهِيۡنًا ۚ‏ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ

ذِلّت کا عذاب تیّار کر رکھا ہے ﴿۳۷﴾ اور جو لوگ اپنا مال

اَمۡوَالَهُمۡ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤۡمِنُوۡنَ

لوگوں کو دِکھانے کے لیے خرچ کرتے ہیں اور نہ اللہ پر

بِاللّٰهِ وَلَا بِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ‌ ؕ وَمَنۡ يَّكُنِ

ایمان رکھتے ہیں اور نہ آخرت کے دن پر، اور جس کا ساتھی

الشَّيۡطٰنُ لَهٗ قَرِيۡنًا فَسَآءَ قَرِيۡنًا‏ ﴿۳۸﴾

شیطان بن جائے تو وہ بہت بُرا ساتھی ہے ﴿۳۸﴾

وَمَاذَا عَلَيۡهِمۡ لَوۡ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ

اُن کا کیا نقصان تھا اگر وہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان

الۡاٰخِرِ وَاَنۡفَقُوۡا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ

لاتے اور اللہ نے جو کچھ اُنہیں دے رکھا ہے اُس میں سے خرچ

اللّٰهُ بِهِمۡ عَلِيۡمًا ﴿۳۹﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظۡلِمُ

کرتے، اور اللہ اُن سے اچھی طرح باخبر ہے ﴿۳۹﴾ بے شک اللہ

مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنۡ تَكُ حَسَنَةً

کسی پر ذرّہ برابر بھی ظلم نہیں کرے گا، اگر نیکی ہو تو وہ

يُّضٰعِفۡهَا وَيُؤۡتِ مِنۡ لَّدُنۡهُ اَجۡرًا

اُس کو دوگنا بڑھا دیتا ہے اور اپنے پاس سے بہت بڑا ثواب

عَظِيۡمًا ﴿۴۰﴾ فَكَيۡفَ اِذَا جِئۡنَا مِنۡ كُلِّ

دیتا ہے ﴿۴۰﴾ پھر اُس وقت کیا حال ہوگا جب ہم ہر

اُمَّةٍ ۭ بِشَهِيۡدٍ وَّجِئۡنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ

اُمّت میں سے ایک گواہ لائیں گے اور آپ کو اُن لوگوں کے

وقف النبی ﷺ

شَهِيْدًا ﴿٤١﴾ ط يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ

اور پر گواہ بنا کر کھڑا کریں گے ﴿٤١﴾ اُس روز تمنّا کریں گے وہ لوگ

كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى

جنہوں نے انکار کیا اور پیغمبر کی نافرمانی کی کہ کاش! زمین اُن پر

بِهِمُ الْاَرْضُ ط وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ

برابر کر دی جائے، اور وہ اللہ سے کوئی بات چھپا نہ سکیں

حَدِيْثًا ﴿٤٢﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ع ٦

گے ﴿٤٢﴾ اے ایمان والو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو

لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى

اُس وقت تک نماز کے قریب بھی نہ جانا جب تک تم جو کچھ

تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا

کہہ رہے ہو اُسے سمجھنے نہ لگو، اور نہ ہی جنابت کی حالت

عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ط وَاِنْ

میں جب تک کہ غسل نہ کر لو سوائے اِس کے کہ

كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ

تم مسافر ہو ، اور اگر تم بیمار ہو یا سفر پر ہو یا

اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ

تم میں سے کوئی استنجاء کر کے آیا ہو یا تم نے

النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا

عورتوں کو چھوا ہو، پھر تم کو پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم

صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ

کرلو اور اپنے چہروں اور ہاتھوں کا (اُس مٹی سے) مسح

وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا

کرلو، بے شک اللہ بڑا معاف کرنے والا ، بڑا بخشنے والا

غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا

ہے ﴿۴۳﴾ کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو

نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ

کتاب سے ایک حصہ مِلا تھا، وہ گمراہی کو خرید رہے ہیں

وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۴۴﴾ ط

اور چاہتے ہیں کہ تم بھی سیدھے راستے سے بھٹک جاؤ ﴿۴۴﴾

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ط وَكَفٰى بِاللّٰهِ

اللہ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے ، اور اللہ کافی

وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ مِنَ

ہے حمایت کے لیے، اور اللہ کافی ہے مدد کے لیے ﴿۴۵﴾ یہود

الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ

میں سے ایک گروہ بات کو اُس کے ٹھکانے سے ہٹا دیتا

مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا

ہے اور کہتا ہے کہ ہم نے سُنا لیکن اُسے نہیں مانا، اور کہتے ہیں کہ

وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّا

"سنو اور تمہیں سنوایا نہ جائے ، وہ اپنی زبان کو موڑ کر کہتے ہیں

بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ ط وَلَوْ

"راعنا" دین میں عیب لگانے کے لیے ، حالانکہ اگر

اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ

وہ کہتے کہ ہم نے سُنا اور ہم نے مان لیااور سُنو اور ہم پر

وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ

نظر کرو تو یہ اُن کے حق میں زیادہ بہتر اور درست ہوتا،

وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ

مگر اللہ نے اُن کے انکار کی وجہ سے اُن پر لعنت کر دی،

فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۴۶﴾ يٰۤاَيُّهَا

پس وہ ایمان نہ لائیں گے مگر بہت کم ﴿۴۶﴾ اے وہ لوگو

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا

جن کو کتاب دی گئی! اُس پر ایمان لاؤ جو ہم نے اُتارا ہے،

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ

تصدیق کرنے والی اُس کتاب کی جو تمہارے پاس ہے، اِس

وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ اَوْ

سے پہلے کہ ہم چہروں کو مٹا دیں پھر اُن کو اُلٹ دیں پیٹھ کی طرف

نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ
یا اُن پر لعنت کریں جیسے ہم نے لعنت کی سنیچر والوں پر ،

وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ
اور اللہ کا حکم پورا ہو کر رہتا ہے ﴿۴۷﴾ بے شک اللہ اِس کو نہیں بخشے

لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا
گا کہ اُس کے ساتھ شرک کیا جائے، لیکن اِس کے علاوہ جو کچھ

دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ
ہے اُس کو جس کے لیے چاہے گا بخش دے گا، اور جس نے اللہ

بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾
کے ساتھ شریک ٹھہرایا اُس نے بڑا زبردست گناہ کیا ﴿۴۸﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ
کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو پاکیزہ کہتے

بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ
ہیں، بلکہ اللہ ہی پاک کرتا ہے جس کو چاہتا ہے، اور اُن پر ذرا بھی

فَتِيْلًا ﴿٤٩﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى

ظلم نہ ہوگا ﴿۴۹﴾ ذرا دیکھیے کہ یہ کیسے اللہ پر جھوٹ باندھ رہے

اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَكَفٰى بِهٖۤ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٥٠﴾ ع

ہیں، اور کُھلا گناہ ہونے کے لیے تو یہی بات کافی ہے ﴿۵۰﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ

کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کتاب (یعنی تورات

الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ

کے علم) کا ایک حصہ دیا گیا تھا کہ وہ (کس طرح) بُتوں اور شیطان

وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ

کی تصدیق کر رہے ہیں اور کافروں کے بارے میں کہتے ہیں کہ

اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿٥١﴾

ایمان والوں کے مقابلے یہ زیادہ سیدھے راستے پر ہیں ﴿۵۱﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ

یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے، اور جس پر

يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ؕ﴿۵۲﴾

اللہ لعنت کرے آپ اُس کا کوئی مددگار نہ پاؤ گے ﴿۵۲﴾

اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا

کیا اللہ کی حکومت میں اُن کا بھی کچھ حصّہ ہے؟ پھر (اگر ایسا ہوتا) تو

لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ۙ﴿۵۳﴾ اَمْ يَحْسُدُوْنَ

یہ لوگوں کو ایک تِل کے دانے کے برابر بھی نہ دیں ﴿۵۳﴾ کیا یہ

النَّاسَ عَلٰى مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ

لوگوں پر حسد کررہے ہیں اُس بنا پر جو اللہ نے اُن کو اپنے فضل

فَقَدْ اٰتَيْنَاۤ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ

سے دیا ہے، پس ہم نے ابراہیم کی اولاد کو کتاب اور حکمت دی

وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾

ہے، اور ہم نے اُن کو ایک بڑی سلطنت بھی دے دی ﴿۵۴﴾

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ

اُن میں سے کسی نے اِس کو مانا اور کوئی اِس سے رُکا رہا، اور ایسے

عَنۡهُ ؕ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيۡرًا ﴿٥٥﴾ اِنَّ

لوگوں کے لیے جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ کافی ہے ﴿٥٥﴾ بے شک

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِنَا سَوۡفَ نُصۡلِيۡهِمۡ

جن لوگوں نے ہماری نشانیوں کا انکار کیا اُن کو ہم سخت آگ میں

نَارًا ؕ كُلَّمَا نَضِجَتۡ جُلُوۡدُهُمۡ بَدَّلۡنٰهُمۡ

ڈالیں گے، جب اُن کے جسم کی کھال جل جائے گی تو ہم اُن کی

جُلُوۡدًا غَيۡرَهَا لِيَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ ؕ

کھال کو بدل کر دوسری کھال لگا دیں گے؛ تاکہ وہ عذاب چکھتے

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيۡزًا حَكِيۡمًا ﴿٥٦﴾ وَالَّذِيۡنَ الربع

رہیں، بے شک اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿٥٦﴾ اور جو

اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدۡخِلُهُمۡ

لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے اُن کو ہم ایسے

جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ

باغات میں داخل کریں گے جن کے نیچے سے نہریں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ لَهُمْ فِيْهَآ

ہمیشہ ہوں گی، اُس میں وہ ہمیشہ رہیں گے، وہاں اُن کے لیے

اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۫ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا

پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور اُن کو ہم گھنی

ظَلِيْلًا ﴿٥٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا

چھاؤں میں رکھیں گے ﴿٥٧﴾ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ

الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ

امانتیں اُن کے حق داروں تک پہونچا دو ، اور جب تم

بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ

لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو،

اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اللہ کیا ہی اچھی نصیحت کرتا ہے تم کو ، بے شک اللہ

كَانَ سَمِيْعًاۢ بَصِيْرًا ﴿٥٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

سننے والا ، دیکھنے والا ہے ﴿٥٨﴾ اے ایمان والو !

اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ

اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور

وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ

اپنے میں سے ذمہ داروں کی ، پھر اگر تمہارے درمیان

فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَی اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ

کسی چیز میں اختلاف ہو جائے تو اُس کو اللہ اور رسول کے

اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

حوالے کردو ، اگر تم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان

ع ۸ ۹ ۵ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۵۹ ع

رکھتے ہو ، یہ بات اچھی ہے اور اس کا انجام بہتر ہے ۵۹

اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ

کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ

اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ

ایمان لائے ہیں اُس پر جو اُتارا گیا ہے آپ پر اور جو اُتارا گیا

مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا

ہے آپ سے پہلے، وہ چاہتے ہیں کہ معاملہ فیصلے کے لیے لے

اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا

جائیں شیطان کے پاس؛ حالانکہ اُن کو حکم ہو چکا ہے کہ اُس کو نہ

بِهٖ ۭ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ

مانیں، اور شیطان چاہتا ہے کہ اُن کو بہکا کر نچلے درجہ کی

ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿٦٠﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ

گمراہی میں ڈال دے ﴿٦٠﴾ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ

تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ

آؤ اللہ کی اُتاری ہوئی کتاب کی طرف اور رسول کی

رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ

طرف تو آپ دیکھو گے کہ مُنافقین آپ سے کترا جاتے

صُدُوْدًا ﴿٦١﴾ ۚ فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ

ہیں ﴿٦١﴾ پھر اُس وقت کیا ہوگا جب اُن کے اپنے ہاتھوں کی

مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ
لائی ہوئی مصیبت اُن پر پہونچے گی، اُس وقت یہ آپ کے پاس

جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖۗ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ
قسمیں کھاتے ہوئے آئیں گے کہ اللہ کی قسم! ہم نے تو صرف

اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿٦٢﴾ اُولٰٓئِكَ
بھلائی اور مِلاپ ہی کا سوچا تھا ﴿٦٢﴾ اُن کے دِلوں میں جو کچھ

الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ
ہے اللہ اُس سے خوب واقف ہے، پس آپ اُن کو نظر انداز

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ
کریں اور اُن کو نصیحت کریں اور اُن سے ایسی بات کہیں

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًاۢ بَلِيْغًا ﴿٦٣﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا
جو اُن کے دِلوں میں اُتر جائے ﴿٦٣﴾ اور ہم نے جو رسول بھیجا اِسی

مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَلَوْ
لیے بھیجا کہ اللہ کے حکم سے اُس کی اطاعت کی جائے، اور اگر

اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ
وہ جب کہ انہوں نے اپنا برا کیا تھا آپ کے پاس آتے

فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ
اور اللہ سے معافی مانگتے اور رسول بھی ان کے لیے معافی

الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۶۴﴾
چاہتے تو یقیناً وہ اللہ کو بخشنے والا، رحم کرنے والا پاتے ﴿۶۴﴾

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ
پس آپ کے رب کی قسم! وہ لوگ کبھی ایمان لانے والے نہیں

فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ
ہوسکتے جب تک وہ اپنے آپس کے جھگڑے میں آپ کو فیصلہ کرنے

اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا
والا نہ مان لیں، پھر جو فیصلہ آپ کریں اس پر اپنے دلوں میں کوئی

تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ
تنگی نہ پائیں اور اس کو خوشی سے قبول کر لیں ﴿۶۵﴾ اور اگر ہم ان کو

اَنِ اقۡتُلُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ اَوِاخۡرُجُوۡا مِنۡ

حکم دیتے کہ اپنے آپ کو ہلاک کرو یا اپنے گھروں سے نکلو،

دِيَارِكُمۡ مَّا فَعَلُوۡهُ اِلَّا قَلِيۡلٌ مِّنۡهُمۡ ‌ؕ

تو اُن میں سے تھوڑے ہی اِس پر عمل کرتے، اور اگر یہ لوگ وہ

وَلَوۡ اَنَّهُمۡ فَعَلُوۡا مَا يُوۡعَظُوۡنَ بِهٖ

کرتے جس کی اُنہیں نصیحت کی جاتی ہے تو اُن کے لیے

لَكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ وَاَشَدَّ تَثۡبِيۡتًا ۙ‏ ﴿۶۶﴾

یہ بات بہتر اور ایمان پر زیادہ ثابت رکھنے والی ہوتی ﴿۶۶﴾

وَّاِذًا لَّاٰتَيۡنٰهُمۡ مِّنۡ لَّدُنَّاۤ اَجۡرًا

اور اُس وقت ہم اُن کو اپنے پاس سے بڑا

عَظِيۡمًا ۙ‏ ﴿۶۷﴾ وَّلَهَدَيۡنٰهُمۡ صِرَاطًا

اجر دیتے ﴿۶۷﴾ اور ہم اُن کو سیدھا راستہ

مُّسۡتَقِيۡمًا‏ ﴿۶۸﴾ وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ

دکھاتے ﴿۶۸﴾ اور جو اللّٰہ

وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ

اور رسول کی اطاعت کرے گا وہ اُن لوگوں کے ساتھ ہوگا

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ

جن پر اللہ نے انعام کیا ہے، یعنی پیغمبروں اور سچوں

وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ

اور شہیدوں اور نیک لوگوں کے ساتھ، اور کتنا ہی اچھا ہے

اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ۶۹ؕ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ

اُن کے ساتھ رہنا ۶۹ یہ فضل ہے اللہ کی طرف سے،

اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ۷۰ ع يٰٓاَيُّهَا

اور اللہ کا عِلم کافی ہے ۷۰ اے ایمان والو!

ع ۹ ۱۱ ۶

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا

اپنی حفاظت کا انتظام کرلو پھر نکلو جُدا جُدا

ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ۷۱ وَاِنَّ مِنْكُمْ

یا اکٹھے ہوکر ۷۱ اور یقیناً تم میں کوئی

لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ

ایسا بھی ہے جو سُستی سے کام لیتا ہے، پھر اگر تمہیں کوئی مصیبت

قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ

پہونچے تو وہ کہتا ہے کہ اللہ نے مجھ پر انعام کیا کہ میں

مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿٧٢﴾ وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ

اُن کے ساتھ نہیں تھا ﴿٧٢﴾ اور اگر تم کو اللہ کا کوئی فضل

مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ

حاصل ہو تو کہتا ہے گویا تمہارے اور اُس کے

وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ

درمیان کوئی تعلّق ہی نہ ہو کہ کاش! میں بھی اُن کے ساتھ

فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧٣﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ

ہوتا تو بڑی کامیابی حاصل کرلیتا ﴿٧٣﴾ پس چاہیے کہ لڑیں

سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ

اللہ کی راہ میں وہ لوگ جو آخرت کے بدلے

الدُّنۡيَا بِالۡاٰخِرَةِ ؕ وَمَنۡ يُّقَاتِلۡ فِىۡ سَبِيۡلِ

دنیا کی زندگی کو بیچ دیتے ہیں ، اور جو شخص

اللّٰهِ فَيُقۡتَلۡ اَوۡ يَغۡلِبۡ فَسَوۡفَ نُؤۡتِيۡهِ

اللہ کی راہ میں لڑے پھر مارا جائے یا غالب آجائے تو ہم اُس کو

اَجۡرًا عَظِيۡمًا ۝٧٤ وَمَا لَكُمۡ لَا تُقَاتِلُوۡنَ

بڑا اجر دیں گے ۝٧٤ اور تم کو کیا ہو گیا ہے کہ تم لڑتے نہیں

فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَالۡمُسۡتَضۡعَفِيۡنَ مِنَ

اللہ کی راہ میں اور اُن کمزور مردوں اور عورتوں

الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالۡوِلۡدَانِ الَّذِيۡنَ

اور بچوں کے لیے جو کہتے ہیں کہ

يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَاۤ اَخۡرِجۡنَا مِنۡ هٰذِهِ

اے ہمارے رب ! ہم کو اُس بستی سے نکال لے

الۡقَرۡيَةِ الظَّالِمِ اَهۡلُهَا ۚ وَاجۡعَلۡ

جس کے رہنے والے ظالم ہیں ، اور ہمارے لیے

لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚۙ وَّاجْعَلْ لَّنَا
اپنے پاس سے کوئی حمایتی پیدا کیجیے اور ہمارے لیے

مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ؕ ﴿٧٥﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اپنے پاس سے کوئی مددگار کھڑا کر دیجیے ﴿٧٥﴾ جو لوگ

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ
ایمان والے ہیں وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں ،

كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ
اور جو منکر ہیں وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں ،

فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ
پس تم شیطان کے ساتھیوں سے لڑو ، بے شک

الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿٧٦﴾ ع اَلَمْ تَرَ
شیطان کی چال بہت کمزور ہے ﴿٧٦﴾ کیا آپ نے اُن لوگوں کو

اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ
نہیں دیکھا جن سے کہا گیا تھا کہ اپنے ہاتھ روکے رکھو

ع ١٠ / ٦ / ٧

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو ، پھر جب اُن کو لڑائی کا حکم

كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ

دیا گیا تو اُن میں سے ایک گروہ انسانوں سے ایسے ڈرنے لگا

مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ

جیسے اللہ سے ڈرنا چاہیے یا اُس سے بھی زیادہ، وہ کہتے ہیں کہ

اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ

اے ہمارے رب! تو نے ہم پر لڑائی کیوں فرض کر دی، کیوں نہ

عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ

چھوڑے رکھا ہم کو تھوڑی مدت تک ، (اے نبی) آپ کہہ

قَرِيْبٍ ؕ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ

دیجیے کہ دنیا کا فائدہ تھوڑا ہے اور آخرت بہتر ہے اُس

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۫ وَلَا تُظْلَمُوْنَ

کے لیے جو پرہیزگاری کرے، اور تمہارے ساتھ ذرا بھی

فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ
ظلم نہ ہوگا ﴿۷۷﴾ اور تم جہاں بھی رہو گے موت تمہیں

الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ
آ پکڑے گی ؛ اگرچہ تم مضبوط قِلعوں میں رہو،

وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ
اگر اُن کو کوئی بھلائی پہونچتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ
اللہ کی طرف سے ہے ، اور اگر اُن کو کوئی بُرائی

يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ قُلْ كُلٌّ
پہونچتی ہے تو کہتے ہیں کہ سب تمہاری وجہ سے ہے،

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ
آپ کہہ دیجیے کہ سب کچھ اللہ کی طرف سے ہے ، پس

لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾
اُن لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ کوئی بات ہی نہیں سمجھتے ﴿۷۸﴾

مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ز وَمَآ

تم کو جو بھی بھلائی پہونچتی ہے اللہ کی طرف سے پہونچتی ہے، اور

اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ط

تم کو جو بُرائی پہونچتی ہے وہ تمہاری اپنی ہی وجہ سے ہے، اور ہم

وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ط وَكَفٰى بِاللّٰهِ

نے آپ کو انسانوں کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا ہے، اور اللہ کی

شَهِيْدًا ﴿٧٩﴾ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ

گواہی کافی ہے ﴿٧٩﴾ جس نے رسول کی اطاعت کی اُس نے اللہ

اَطَاعَ اللّٰهَ ج وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ

کی اطاعت کی، اور جس نے منھ موڑ لیا تو ہم نے آپ کو اُن پر

عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ط ﴿٨٠﴾ وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ز

نگران بنا کر نہیں بھیجا ہے ﴿٨٠﴾ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم کو قبول

فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ

ہے، پھر جب آپ کے پاس سے نکلتے ہیں تو اُن میں سے ایک

طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِىْ تَقُوْلُ ؕ

گروہ اُس کے خلاف مشورہ کرتا ہے جو وہ کہہ چکا تھا،

وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ

اور اللہ اُن کی سرگوشیوں کو لکھ رہا ہے ، پس آپ اُن سے

عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

دور رہیں اور اللہ پر بھروسہ رکھیں، اور اللہ بھروسے کے لیے کافی

وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ

ہے ﴿۸۱﴾ کیا یہ لوگ غور نہیں کرتے قرآن میں کہ اگر یہ

وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا

اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو وہ اُس کے

فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَا جَآءَهُمْ

اندر بڑا اختلاف پاتے ﴿۸۲﴾ اور جب اُن کو کوئی بات

اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ

امن کی یا خوف کی پہونچتی ہے تو وہ اُس کو پھیلا دیتے ہیں ؛

وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰۤى اُولِى الْاَمْرِ

حالانکہ اگر وہ اُس کو رسول تک یا اپنے ذمّہ دار لوگوں تک پہونچاتے

مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ

تو اُن میں سے جو لوگ تحقیق کرنے والے ہیں وہ اُس کی حقیقت کو

مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ

جان لیتے ، اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی تو

لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾ فَقَاتِلْ

تھوڑے لوگوں کے سوا تم سب شیطان کی راہ پر چل پڑتے ﴿۸۳﴾

فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ

پس لڑیے اللہ کی راہ میں، آپ پر اپنی جان کے سوا کسی

وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ

کی ذمّہ داری نہیں ہے ، اور مسلمانوں کو بھی اُبھاریے،

يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَاللّٰهُ

قریب ہے کہ اللہ منکِروں کا زور توڑ دے ، اور اللہ

اَشَدُّ بَأْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿٨٤﴾ مَنْ
بڑا زور والا اور بہت سخت سزا دینے والا ہے ﴿٨٤﴾ جو شخص

يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ
(کسی کے حق میں) اچھی سفارش کرے گا اُس کے لیے

نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً
اُس میں سے حصّہ ہے، اور جو شخص بُری سفارش کرے گا

سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ وَكَانَ
اُس کے لیے اُس میں سے حصّہ ہے، اور اللہ ہر

اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿٨٥﴾ وَاِذَا
چیز پر قُدرت رکھنے والا ہے ﴿٨٥﴾ اور جب

حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ
تم کو سلام کیا جائے تو تم بھی سلام کا جواب دو اُس سے بہتر

مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى
انداز میں یا جواب میں وہی کہہ دو، بے شک اللہ ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
کا حساب لینے والا ہے ﴿۸۶﴾ اللہ وہ (معبود) ہے جس کے سوا

هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
کوئی معبود نہیں، وہ ضرور تم سب کو قیامت کے دن جمع کرے گا

لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ
جس کے آنے میں کوئی شبہ نہیں، اور اللہ کی بات سے بڑھ کر سچی

حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾ ع فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ
بات اور کس کی ہو سکتی ہے ﴿۸۷﴾ پھر تم کو کیا ہوا ہے کہ تم منافقوں

فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ
کے معاملہ میں دو گروہ ہو رہے ہو؛ حالانکہ اللہ نے اُن کے اعمال

اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ
کی وجہ سے اُن کو اُلٹا پھیر دیا ہے، کیا تم چاہتے ہو کہ اُن کو راہ پر

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ
لاؤ جن کو اللہ نے گمراہ کر دیا ہے، اور جس کو اللہ گمراہ کر دے تم

سَبِيْلًا ﴿٨٨﴾ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا
ہرگز اُن کے لیے کوئی راہ نہیں پاسکتے ﴿٨٨﴾ وہ چاہتے ہیں کہ جس

كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا
طرح اُنھوں نے انکار کیا ہے تم بھی انکار کرو؛ تاکہ تم سب برابر

مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ
ہوجاؤ، پس تم اُن میں سے کسی کو دوست نہ بناؤ جب تک وہ اللہ

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ
کی راہ میں ہجرت نہ کریں، پھر اگر وہ اِس کو قبول نہ کریں

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۠
تو اُن کو پکڑو اور جہاں کہیں اُن کو پاؤ اُنھیں قتل کرو،

وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۙ ﴿٨٩﴾
اور اُن میں سے کسی کو ساتھی اور مددگار نہ بناؤ ﴿٨٩﴾

اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ
مگر وہ لوگ جن کا تعلّق ایسی قوم سے ہو جن کے ساتھ

وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ

تمہارا معاہدہ ہوا ہے یا وہ لوگ جو تمہارے پاس اس حال میں

صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا

آئیں کہ اُن کے سینے تنگ ہورہے ہیں تمہاری لڑائی سے اور اپنی

قَوْمَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ

قوم کی لڑائی سے، اور اگر اللہ چاہتا تو اُن کو تم پر زور دے دیتا تو

عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ

وہ ضرور تم سے لڑتے، پس اگر وہ تم کو چھوڑے رہیں اور تم سے

فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ

جنگ نہ کریں اور تمہارے ساتھ صُلح کا رویہ رکھیں تو اللہ تم کو بھی

فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾

اُن کے خلاف کسی اِقدام کی اجازت نہیں دیتا ﴿۹۰﴾

سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ

دوسرے کچھ ایسے لوگوں کو بھی تم پاؤ گے جو چاہتے ہیں کہ

يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا
تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں،

رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ
جب کبھی وہ فتنے کا موقع پائیں وہ اُس میں کُود پڑتے ہیں،

فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ
ایسے لوگ اگر تم سے دور نہ رہیں اور تمہارے ساتھ

السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ
صُلح کا رویّہ نہ رکھیں اور اپنے ہاتھ نہ روکیں تو

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ
تم اُن کو پکڑو اور اُن کو قتل کرو جہاں کہیں اُنہیں پاؤ،

وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا
یہ وہ لوگ ہیں جن کے خلاف ہم نے تم کو کھلی حجّت دی

ع ١٢ ٩ مُّبِيْنًا ۟ ؑ ٩١ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ
ہے ٩١ اور کسی مسلمان کا کام نہیں کہ وہ مسلمان کو قتل

مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا

کرے مگر یہ کہ غلطی سے ایسا ہو جائے، اور جو شخص کسی مسلمان کو

خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ

غلطی سے قتل کر دے تو وہ ایک مسلمان غلام کو آزاد کرے اور

مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ؕ

مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں، پھر

فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ

اگر (وہ مقتول) ایسی قوم میں سے تھا جو تمہاری دُشمن ہے اور وہ

مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ

خود مسلمان تھا تو وہ ایک مسلمان غلام کو آزاد کرے، اور اگر وہ

وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ

ایسی قوم میں سے تھا کہ تمہارے اور اُس کے درمیان مُعاہدہ ہے

مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ

تو وہ اُس کے وارثوں کو خون بہا دے اور ایک مسلمان (غلام)

رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ

کو آزاد کرے، پھر جس شخص کو میسّر نہ ہو تو وہ لگا تار دو مہینے کے

شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۫ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ

روزے رکھے، یہ توبہ (کی شکل) ہے اللہ کی طرف سے،

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٩٢﴾ وَمَنْ

اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے ﴿٩٢﴾ اور جو شخص کسی مسلمان کو

يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ

جان بوجھ کر قتل کر دے تو اُس کی سزا جہنم ہے جس میں وہ

خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ

ہمیشہ رہے گا اور اُس پر اللہ کا غضب اور اُس کی لعنت ہے

وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿٩٣﴾ يٰٓاَيُّهَا

اور اللہ نے اُس کے لیے بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿٩٣﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ

ایمان والو! جب تم سفر کرو اللہ کی راہ میں

اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى

تو خوب تحقیق کرلیا کرو ، اور جو شخص تم کو

اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ

سلام کرے اُس کو یہ نہ کہو کہ تم مسلمان نہیں ہو ،

تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ

تم دنیوی زندگی کا سامان چاہتے ہو تو اللہ کے پاس

فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ

بہت سامانِ غنیمت ہے ، تم بھی پہلے ایسے ہی تھے

كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ

پھر اللہ نے تم پر فضل کیا تو تحقیق

فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

کر لیا کرو ، جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے

خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾ لَا يَسْتَوِى الْقٰعِدُوْنَ

باخبر ہے ﴿۹۴﴾ برابر نہیں ہو سکتے بیٹھے رہنے والے

مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ غَيۡرُ اُولِى الضَّرَرِ
مسلمان جن کو کوئی عُذر نہیں ہے اور وہ

وَالۡمُجٰهِدُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ بِاَمۡوَالِهِمۡ
مسلمان جو اللہ کی راہ میں لڑنے والے ہیں اپنے مال

وَاَنۡفُسِهِمۡ‌ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ الۡمُجٰهِدِيۡنَ
اور اپنی جان سے ، مال و جان سے جہاد کرنے

بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ عَلَى الۡقٰعِدِيۡنَ
والوں کا درجہ اللہ نے بیٹھے رہنے والوں کی نسبت

دَرَجَةً‌ ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الۡحُسۡنٰى‌ ؕ
بڑا رکھا ہے، اور ہر ایک سے اللہ نے بھلائی کا وعدہ کیا ہے،

وَفَضَّلَ اللّٰهُ الۡمُجٰهِدِيۡنَ عَلَى الۡقٰعِدِيۡنَ
اوراللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھے رہنے والوں پر اجرِ عظیم کے

اَجۡرًا عَظِيۡمًا ۙ ﴿۹۵﴾ دَرَجٰتٍ مِّنۡهُ
ذریعے برتری دی ہے ﴿۹۵﴾ اُن کے لیے اللہ کی طرف سے

وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

بڑے درجے ہیں اور مغفرت اور رحمت ہے، اور اللہ بخشنے والا،

رَّحِيْمًا ﴿٩٦﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰهُمُ ١٣ ع

مہربان ہے ﴿٩٦﴾ یقیناً جو لوگ اپنا بُرا کر رہے ہیں

الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ

جب اُن کی جان فرشتے نکالیں گے تو وہ اُن سے پوچھیں گے

كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ

کہ تم کس حال میں تھے، وہ کہیں گے کہ ہم زمین میں

فِي الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ

بے بس تھے، فرشتے کہیں گے : کیا اللہ کی زمین کشادہ نہ تھی

اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ

کہ تم وطن چھوڑ کر وہاں چلے جاتے ، یہ وہ لوگ ہیں

فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ

جن کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ بہت بُرا

مَصِيْرًا ﴿۹۷﴾ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ
ٹھکانہ ہے ﴿۹۷﴾ مگر وہ بے بس

مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ
مَرد اور عورتیں اور بچّے جو کوئی

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ
تدبیر نہیں کر سکتے اور نہ کوئی راہ

سَبِيْلًا ﴿۹۸﴾ فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ
پا رہے ہیں ﴿۹۸﴾ یہ لوگ امید ہے کہ اللہ

يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا
اُنہیں معاف کردے گا، اور اللہ معاف کرنے والا،

غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾ وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ
بخشنے والا ہے ﴿۹۹﴾ اور جو کوئی اللہ کی راہ میں

اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا
وطن چھوڑے گا وہ زمین میں بڑے ٹھکانے

وَّسَعَةً ؕ وَمَنۡ يَّخۡرُجۡ مِنۡۢ بَيۡتِهٖ
اور بڑی وُسعت پائے گا ، اور جو شخص اپنے گھر سے

مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ثُمَّ يُدۡرِكۡهُ
اللہ اور اُس کے رسول کی طرف ہجرت کر کے نکلے پھر اُس کو

الۡمَوۡتُ فَقَدۡ وَقَعَ اَجۡرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ
موت آجائے تو اُس کا اجر اللہ کے یہاں مقرر ہو چکا ہے،

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ۧ ﴿۱۰۰﴾ وَاِذَا ع ۱۴
اور اللہ بخشنے والا ، رحم کرنے والا ہے ﴿۱۰۰﴾ اور جب

ضَرَبۡتُمۡ فِى الۡاَرۡضِ فَلَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ
تم زمین میں سفر کرو تو تم پر کوئی گناہ نہیں

جُنَاحٌ اَنۡ تَقۡصُرُوۡا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ
کہ تم نماز میں قصر کرو

اِنۡ خِفۡتُمۡ اَنۡ يَّفۡتِنَكُمُ الَّذِيۡنَ
اگر تم کو ڈر ہو کہ کافر تم کو

كَفَرُوۡا ؕ اِنَّ الۡكٰفِرِيۡنَ كَانُوۡا لَـكُمۡ

ستائیں گے ، بے شک کافر لوگ تمہارے کھلے ہوئے

عَدُوًّا مُّبِيۡنًا ﴿۱۰۱﴾ وَاِذَا كُنۡتَ فِيۡهِمۡ

دشمن ہیں ﴿۱۰۱﴾ اور جب آپ مسلمانوں کے درمیان ہوں

فَاَقَمۡتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلۡتَقُمۡ طَآئِفَةٌ

اور اُن کے لیے نماز کھڑی کرو تو چاہیے کہ اُن کی ایک جماعت

مِّنۡهُمۡ مَّعَكَ وَلۡيَاۡخُذُوۡۤا اَسۡلِحَتَهُمۡ قف

آپ کے ساتھ کھڑی ہو اور وہ اپنے ہتھیار لیے ہوئے ہوں،

فَاِذَا سَجَدُوۡا فَلۡيَكُوۡنُوۡا مِنۡ وَّرَآئِكُمۡ ص

پس جب وہ سجدہ کر چکیں تو وہ تمہارے پاس سے ہٹ جائیں

وَلۡتَاۡتِ طَآئِفَةٌ اُخۡرٰى لَمۡ يُصَلُّوۡا

اور دوسری جماعت آئے جس نے ابھی نماز نہیں پڑھی ہے اور وہ

فَلۡيُصَلُّوۡا مَعَكَ وَلۡيَاۡخُذُوۡا حِذۡرَهُمۡ

تمہارے ساتھ نماز پڑھیں اور وہ بھی اپنے بچاؤ کا سامان

وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ

اور اپنے ہتھیار لیے رہیں ، کافر لوگ چاہتے ہیں کہ

تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ

تم اپنے ہتھیاروں اور سامان سے کسی طرح غافل ہو جاؤ

فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ

تو وہ تم پر اچانک ٹوٹ پڑیں ، اور تمہارے اوپر کوئی

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ

گناہ نہیں اگر تم کو بارش کے سبب سے

اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ

تکلیف ہو یا تم بیمار ہو تو اپنے ہتھیار اُتار دو ،

تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ

اور اپنے بچاؤ کا سامان لیے رہو ،

اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا

بے شک اللہ نے کافروں کے لیے رُسوا کرنے والا عذاب

مُّهِيْنًا ﴿۱۰۲﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ

تیار کر رکھا ہے ﴿۱۰۲﴾ پس جب تم نماز ادا کرلو

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى

تو اللہ کو یاد کرو کھڑے کھڑے اور بیٹھے بیٹھے

جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا

اور لیٹے لیٹے، پھر جب اطمینان ہو جائے تو

الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى

نماز کھڑی کرو، بے شک نماز اہلِ

الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾ وَلَا تَهِنُوْا

ایمان پر مُقرّر وقتوں کے ساتھ فرض ہے ﴿۱۰۳﴾ اور قوم

فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ

کا پیچھا کرنے سے ہمّت نہ ہارو، اگر تم دُکھ اُٹھاتے ہو

فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ

تو وہ بھی تمہاری طرح دُکھ اُٹھاتے ہیں اور تم اللہ سے وہ امید

مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

رکھتے ہو جو امید وہ نہیں رکھتے ، اور اللہ جاننے والا ، حکمت والا

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۰۴﴾ ع اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ ۱۵ ع ۱۲

ہے ﴿۱۰۴﴾ بے شک ہم نے یہ کتاب آپ کی طرف حق کے ساتھ

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ

اُتاری ہے ؛ تاکہ آپ لوگوں کے درمیان اُس کے مطابق

بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ

فیصلہ کریں جو اللہ نے آپ کو دِکھایا ہے ، اور آپ خیانت کرنے

خَصِيْمًا ﴿۱۰۵﴾ لا وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

والوں کی طرف سے جھگڑنے والے نہ بنیں ﴿۱۰۵﴾ اور اللہ سے

كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۶﴾ ج وَلَا تُجَادِلْ

بخشش مانگیں ، بے شک اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۱۰۶﴾ اور آپ اُن

عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ

لوگوں کی طرف سے نہ جھگڑیں جو اپنے آپ سے خیانت کر رہے ہیں ،

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا

بے شک اللہ ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو خیانت کرنے والا،

اَثِيْمًا ۱۰۷ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ

گنہ گار ہو ۱۰۷ وہ انسانوں سے تو شرماتے ہیں اور

وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ

اللہ سے نہیں شرماتے؛ حالانکہ وہ اُن کے ساتھ ہوتا جب کہ وہ

اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ط

سرگوشیاں کرتے ہیں اُس بات کی جس سے اللہ راضی نہیں، اور

وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۱۰۸

جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اُس کا احاطہ کیے ہوئے ہے ۱۰۸

هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي

تم لوگوں نے دنیا کی زندگی میں تو اُن کی طرف سے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا قف فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ

جھگڑا کر لیا مگر قیامت کے دن کون اُن کی جانب سے

عَنۡهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ اَمۡ مَّنۡ يَّكُوۡنُ
اللہ سے جھگڑا کرے گا یا کون ہوگا اُن کا کام بنانے

عَلَيۡهِمۡ وَكِيۡلًا ﴿١٠٩﴾ وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ سُوۡٓءًا
والا ﴿١٠٩﴾ اور جو شخص بُرائی کرے یا اپنے آپ پر

اَوۡ يَظۡلِمۡ نَفۡسَهٗ ثُمَّ يَسۡتَغۡفِرِ اللّٰهَ
ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش مانگے تو وہ

يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿١١٠﴾ وَمَنۡ
اللہ کو بخشنے والا ، رحم کرنے والا پائے گا ﴿١١٠﴾ اور جو

يَّكۡسِبۡ اِثۡمًا فَاِنَّمَا يَكۡسِبُهٗ عَلٰى
شخص کوئی گناہ کرتا ہے تو وہ اپنے ہی حق میں (بُرا) کرتا

نَفۡسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿١١١﴾
ہے ، اور اللہ جاننے والا ، حکمت والا ہے ﴿١١١﴾

وَمَنۡ يَّكۡسِبۡ خَطِيۡٓـئَةً اَوۡ اِثۡمًا ثُمَّ
اور جو شخص کوئی غلطی یا گناہ کرے پھر

يَرۡمِ بِهٖ بَرِيۡٓـــًٔا فَقَدِ احۡتَمَلَ بُهۡتَانًا

اُس کی تہمت کسی بے گناہ پر لگا دے تو اُس نے ایک بڑا بہتان

وَّاِثۡمًا مُّبِيۡنًا ۱۱۲ ع وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ ۱۶ ع ۸ ۱۴

اور کھلا ہوا گناہ اپنے سر لے لیا (۱۱۲) اور اگر تم پر اللہ کا فضل

عَلَيۡكَ وَرَحۡمَتُهٗ لَهَمَّتۡ طَّآٮِٕفَةٌ مِّنۡهُمۡ

اور اُس کی رحمت نہ ہوتی تو اُن میں سے ایک گروہ نے

اَنۡ يُّضِلُّوۡكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوۡنَ اِلَّاۤ

تو یہ ٹھان ہی لیا تھا کہ تم کو بہکا کر رہے گا ؛ حالانکہ

اَنۡفُسَهُمۡ وَمَا يَضُرُّوۡنَكَ مِنۡ شَىۡءٍ ؕ

وہ اپنے آپ کو بہکا رہے ہیں، وہ تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے ،

وَاَنۡزَلَ اللّٰهُ عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ

اور اللہ نے تم پر کتاب اور حکمت اُتاری ہے

وَعَلَّمَكَ مَا لَمۡ تَكُنۡ تَعۡلَمُ ؕ وَكَانَ

اور تم کو وہ چیز سکھائی ہے جس کو تم نہیں جانتے تھے ،

فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿١١٣﴾ لَا خَيْرَ

اور اللہ کا فضل تم پر بہت بڑا ہے ﴿١١٣﴾ اُن کی اکثر

فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ

سرگوشیوں میں کوئی بھلائی نہیں ہے، بھلائی والی سرگوشی صِرف

بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۭ

اُس کی ہے جو صدقہ کرنے کو کہے یا کسی نیک کام کے لیے یا

بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ

لوگوں میں صُلح کرانے کے لیے کہے، اور جو شخص اللہ کی

مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا

خوشنودی کے لیے ایسا کرے تو ہم اُس کو بڑا اجر عطا کریں

عَظِيْمًا ﴿١١٤﴾ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ

گے ﴿١١٤﴾ مگر جو شخص رسول کی مُخالَفت کرے گا؛ حالانکہ اُس پر راہ

بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ

واضح ہو چکی ہے اور ایمان والوں کے راستے کے سوا کسی اور راستے

سَبِيۡلِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصۡلِهٖ
پر چلے گا تو ہم اُس کو اُسی طرف چلائیں گے جدھر وہ خود پھر گیا

جَهَنَّمَ ‌ؕ وَسَآءَتۡ مَصِيۡرًا ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ
اور اُس کو جہنم میں داخل کریں گے اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے ﴿۱۱۵﴾ بے شک اللہ

ع ۱۷ ۱۴

لَا يَغۡفِرُ اَنۡ يُّشۡرَكَ بِهٖ وَيَغۡفِرُ مَا دُوۡنَ
اِس بات کو نہیں بخشے گا کہ اُس کا شریک ٹھہرایا جائے اور اُس کے

ذٰلِكَ لِمَنۡ يَّشَآءُ‌ ؕ وَمَنۡ يُّشۡرِكۡ بِاللّٰهِ
سوا گناہوں کو بخش دے گا جس کے لیے چاہے گا، اور جس نے

فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيۡدًا ﴿۱۱۶﴾ اِنۡ يَّدۡعُوۡنَ
اللہ کا شریک ٹھہرایا وہ بہک کر بہت دور جا پڑا ﴿۱۱۶﴾ وہ اللہ کو

مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا‌ ۚ وَاِنۡ يَّدۡعُوۡنَ اِلَّا
چھوڑ کر پکارتے ہیں دیویوں کو اور وہ پکارتے ہیں سرکش

وقف لازم

شَيۡطٰنًا مَّرِيۡدًا ﴿۱۱۷﴾ ۙ لَّعَنَهُ اللّٰهُ‌ ۘ وَقَالَ
شیطان کو ﴿۱۱۷﴾ اُس پر اللہ نے لعنت کی ہے، اور شیطان نے

لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا

کہا تھا کہ میں تیرے بندوں میں سے ایک مقرّر حصّہ لے کر

مَّفْرُوْضًا ۱۱۸ لا وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ

رہوں گا ۱۱۸ میں اُن کو بہکاؤں گا اور اُن کو اُمیدیں دِلاؤں گا

وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ

اور اُن کو سمجھاؤں گا تو وہ چوپایوں کے کان کاٹیں گے

وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ

اور اُن کو سمجھاؤں گا تو وہ اللہ کی بناوٹ کو بدلیں گے،

وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ

اور جو شخص اللہ کے سوا شیطان کو اپنا دوست بنائے

اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ؕ ۱۱۹

تو وہ کھلے ہوئے نقصان میں پڑ گیا ۱۱۹

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ

وہ اُن سے وعدے کرتا ہے اور اُن کو اُمیدیں دِلاتا ہے، اور شیطان

الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ

کے تمام وعدے دھوکے کے سوا اور کچھ نہیں ﴿۱۲۰﴾ ایسے لوگوں کا

جَهَنَّمُ ۫ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾

ٹھکانا جہنم ہے اور وہ اُس سے بچنے کی کوئی راہ نہ پائیں گے ﴿۱۲۱﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کیے

سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

اُن کو ہم ایسے باغات میں داخل کریں گے جن کے نیچے

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ

نہریں بہتی ہوں گی اُن میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ کا وعدہ

حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾

سچّا ہے اور اللہ سے بڑھ کر کون اپنی بات میں سچّا ہوگا ﴿۱۲۲﴾

لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ

نہ تمہاری آرزوؤں پر ہے اور نہ اہلِ کتاب کی آرزوؤں پر،

مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ

جو کوئی بھی بُرا کرے گا اُس کا بدلہ پائے گا ، اور وہ نہ

لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾

پائے گا اللہ کے سوا اپنا کوئی حمایتی اور نہ مددگار ﴿۱۲۳﴾

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ

اور جو شخص کوئی نیک کام کرے گا خواہ وہ مرد ہو

ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ

یا عورت بشرطیکہ وہ مؤمن ہو ، تو ایسے لوگ جنّت میں

يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾

داخل ہوں گے اور اُن پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا ﴿۱۲۴﴾

وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ

اور اُس سے بہتر کس کا دین ہے جو اپنا چہرہ اللہ کی طرف جھکا

لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ

دے اِس حال میں کہ وہ نیکی کرنے والا ہو اور وہ چلے دینِ ابراہیم

حَنِیۡفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبۡرٰهِیۡمَ خَلِیۡلًا ﴿۱۲۵﴾

پر جو سیدھی راہ پر چلنے والے تھے، اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا دوست بنالیا تھا ﴿۱۲۵﴾

وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین

ع ۱۸ ۱۱ ۱۵ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیۡءٍ مُّحِیۡطًا ﴿۱۲۶﴾ ع

میں ہے، اور اللہ ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿۱۲۶﴾

وَیَسۡتَفۡتُوۡنَكَ فِی النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ

اور لوگ آپ سے عورتوں کے بارے میں حکم پوچھتے ہیں، آپ کہہ

یُفۡتِیۡكُمۡ فِیۡهِنَّ ۙ وَمَا یُتۡلٰی عَلَیۡكُمۡ

دیجیے کہ اللہ تمہیں اُن کے بارے میں حکم بتاتا ہے اور وہ آیات بھی

فِی الۡكِتٰبِ فِیۡ یَتٰمَی النِّسَآءِ الّٰتِیۡ

جو تمہیں کتاب میں اُن یتیم عورتوں کے بارے میں پڑھ کر سنائی جاتی

لَا تُؤۡتُوۡنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرۡغَبُوۡنَ

ہیں جن کو تم وہ نہیں دیتے جو اُن کے لیے لکھا گیا ہے اور چاہتے ہو

اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ

کہ اُن کو نکاح میں لے آؤ ، اور جو آیات کمزور

الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى

بچّوں کے بارے میں ہیں اور یہ کہ تم یتیموں کے ساتھ

بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ

انصاف کرو ، اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اُس کو خوب

اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾ وَاِنِ امْرَاَةٌ

جاننے والا ہے ﴿۱۲۷﴾ اور اگر کسی عورت کو

خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا

اپنے شوہر کی طرف سے بدسلوکی یا بے رُخی کا اندیشہ ہو تو

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا

اِس میں کوئی حرج نہیں کہ دونوں آپس میں کوئی

صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَاُحْضِرَتِ

صُلح کر لیں ، اور صُلح بہتر چیز ہے ، اور لالچ

الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا
انسان کی طبیعت میں بسی ہوئی ہے، اور اگر تم اچھا سلوک کرو اور

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾
تقوے سے کام لو تو جو کچھ تم کرو گے اللہ اُس سے باخبر ہے ﴿۱۲۸﴾

وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ
اور تم ہرگز طاقت نہیں رکھتے کہ تم برابری کرو عورتوں کے

النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ
درمیان اگرچہ تم ایسا کرنا چاہو، پس بالکل ایک ہی طرف نہ جھک

الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ وَاِنْ
جاؤ کہ دوسری کو لٹکی ہوئی کی طرح چھوڑ دو، اور اگر تم اصلاح

تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا
کر لو اور تقویٰ اختیار کرو تو بے شک اللہ بخشنے والا،

رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾ وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ
مہربان ہے ﴿۱۲۹﴾ اور اگر وہ دونوں جدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو

كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا
اپنی وُسعت سے بے نیاز کردے گا، اور اللہ بڑی وُسعت والا،

حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا
حکمت والا ہے ﴿۱۳۰﴾ اور اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو

فِي الْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا
کچھ زمین میں ہے، اور ہم نے حکم دیا ہے اُن لوگوں کو

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا
جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور تم کو بھی کہ اللہ سے ڈرو،

اللّٰهَ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي
اور اگر تم نہ مانو تب بھی اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اور اللہ بے نیاز ہے، سب

غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
خوبیوں والا ہے ﴿۱۳۱﴾ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾

جو کچھ زمین میں ہے، اور بھروسے کے لیے اللہ ہی کافی ہے ﴿۱۳۲﴾

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ

اگر وہ چاہے تو تم سب کو لے جائے اے لوگو اور

بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾

دوسروں کو لے آئے ، اور اللہ اِس پر قادر ہے ﴿۱۳۳﴾

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا

جو شخص دنیا کا ثواب چاہتا ہے تو اللہ کے پاس دنیا کا

فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ

ثواب بھی ہے اور آخرت کا ثواب بھی ،

ع ۱۹ ۸ ۱۲ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًاۢ بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ يٰٓاَيُّهَا

اور اللہ سُننے والا ، دیکھنے والا ہے ﴿۱۳۴﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ

ایمان والو ! انصاف پر خوب قائم رہنے والے

شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓی اَنْفُسِكُمْ اَوِ

اور اللہ کے لیے گواہی دینے والے بنو چاہے وہ خود تمہارے

الْوَالِدَیْنِ وَالْاَقْرَبِیْنَ ۚ اِنْ یَّكُنْ

یا تمہارے ماں باپ یا رشتے داروں کے خلاف ہی ہو، اگر کوئی

غَنِیًّا اَوْ فَقِیْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰی بِهِمَا ۫

مال دار ہے یا محتاج ہے تو اللہ تم سے زیادہ اُن دونوں کا خیر خواہ

فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓی اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ

ہے، پس تم خواہش کی پیروی نہ کرو کہ حق سے ہٹ جاؤ،

تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا

اور اگر تم باتیں بناؤ گے یا منھ پھیر لو گے تو جو کچھ تم کر رہے ہو

تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا ﴿۱۳۵﴾ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا

اللہ اُس سے باخبر ہے ﴿۱۳۵﴾ اے ایمان والو! ایمان لاؤ

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِیْ

اللہ پر اور اُس کے رسول پر اور اُس کتاب پر

نَزَّلَ عَلٰی رَسُوۡلِہٖ وَالۡکِتٰبِ الَّذِیۡۤ
جو اُس نے اپنے رسول پر اُتاری اور اُس کتاب پر

اَنۡزَلَ مِنۡ قَبۡلُ ؕ وَمَنۡ یَّکۡفُرۡ بِاللّٰہِ
جو اُس نے پہلے نازل کی ، اور جو شخص انکار کرے اللہ کا

وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالۡیَوۡمِ
اور اُس کے فرشتوں کا اور اُس کی کتابوں کا اور اُس کے رسولوں کا

الۡاٰخِرِ فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِیۡدًا ﴿۱۳۶﴾
اور آخرت کے دن کا تو وہ بھٹک کر دور جا پڑا ﴿۱۳۶﴾

اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ثُمَّ کَفَرُوۡا ثُمَّ
بے شک جو لوگ ایمان لائے پھر انکار کیا پھر

اٰمَنُوۡا ثُمَّ کَفَرُوۡا ثُمَّ ازۡدَادُوۡا
ایمان لائے پھر انکار کیا اور پھر انکار میں بڑھتے گئے

کُفۡرًا لَّمۡ یَکُنِ اللّٰہُ لِیَغۡفِرَ لَہُمۡ
تو اللہ اُن کو ہرگز نہیں بخشے گا

وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ۝١٣٧ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ

اور نہ اُن کو راہ دِکھائے گا ۝١٣٧ مُنافقوں کو خوش خبری

بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝١٣٨ الَّذِيْنَ

دے دو کہ اُن کے لیے ایک دردناک عذاب ہے ۝١٣٨ وہ لوگ

يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ

جو مؤمنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں ،

الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ

کیا وہ اُن کے پاس عزّت تلاش کررہے ہیں، تو عزّت

فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۝١٣٩ وَقَدْ نَزَّلَ

ساری اللہ کے لیے ہے ۝١٣٩ اور اللہ کتاب میں تم پر یہ

عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ

حکم اُتار چکا ہے کہ جب تم سُنو کہ اللہ کی نشانیوں کا

اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا

انکار کیا جا رہا ہے اور اُن کا مذاق اُڑایا جا رہا ہے

فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ

تو تم اُن کے ساتھ نہ بیٹھو یہاں تک کہ وہ کسی دوسری

حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ

بات میں مشغول ہو جائیں ورنہ تم بھی اُن ہی جیسے ہو گئے،

اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ

اللہ منافقوں کو اور کافروں کو جہنم میں ایک جگہ

فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًاۨ ۙ﴿۱۴۰﴾ الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ

اکٹھا کرنے والا ہے ﴿۱۴۰﴾ وہ منافق تمہارے بارے میں انتظار

بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ

میں رہتے ہیں، اگر تم کو اللہ کی طرف سے کوئی فتح حاصل ہوتی

قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ

ہے تو کہتے ہیں کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے، اور اگر کافروں کو

لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ

کوئی حصہ مِل جائے تو اُن سے کہیں گے کہ کیا ہم تمہارے

عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ

خلاف لڑنے پر قادر نہ تھے اور پھر بھی ہم نے تم کو مسلمانوں سے

فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

بچایا ، تو اللہ ہی تم لوگوں کے درمیان قیامت کے دن

وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى

فیصلہ کرے گا ، اور اللہ ہرگز کافروں کو مؤمنوں پر

الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ع ﴿۱۴۱﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ۲۰ ع ۱۷

کوئی راہ نہ دے گا ﴿۱۴۱﴾ بے شک منافقین اللہ کے ساتھ دھوکے

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا

بازی کر رہے ہیں؛ حالانکہ اللہ ہی نے اُن کو دھوکے میں ڈال

قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ

رکھا ہے، اور جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو سُستی

يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا

کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں محض لوگوں کو دِکھانے کے لیے، اور

قَلِيْلًا ﴿١٤٢﴾ ۙ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ ق
وہ اللہ کو کم ہی یاد کرتے ہیں ﴿۱۴۲﴾ وہ دونوں کے بیچ لٹک رہے

لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَمَنْ
ہیں ، نہ اِدھر ہیں اور نہ اُدھر ہیں ، اور جس کو اللہ

يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿١٤٣﴾
بھٹکادے آپ اُس کے لیے کوئی راہ نہیں پا سکتے ﴿۱۴۳﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا
اے ایمان والو ! مؤمنوں کو چھوڑ کر

الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ
کافروں کو اپنا دوست نہ بناؤ ،

اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ
کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ کی

سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٤٤﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِى
کھلی حُجّت قائم کرلو ﴿۱۴۴﴾ بے شک مُنافقین

اَلدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ

دوزخ کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے، اور تم اُن کا

لَهُمْ نَصِيْرًا ۝١٤٥ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا

کوئی مددگار نہ پاؤ گے ۝١٤٥ البتہ جو لوگ توبہ کریں اور اپنی

وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا

اصلاح کرلیں اور اللہ کو مضبوطی سے پکڑلیں اور اپنے دین کو اللہ

دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ

کے لیے خالص کرلیں تو یہ لوگ ایمان والوں کے ساتھ ہوں

وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝١٤٦

گے، اور اللہ ایمان والوں کو بڑا ثواب دے گا ۝١٤٦

مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ

اللہ تم کو عذاب دے کر کیا کرے گا اگر تم شکر گزاری کرو اور

وَاٰمَنْتُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ۝١٤٧

ایمان لاؤ، اللہ بڑا قدردان ہے، سب کچھ جاننے والا ہے ۝١٤٧

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ
اللہ بری بات کہنے کو پسند نہیں کرتا مگر یہ کہ

الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا
کسی پر ظلم ہوا ہو ، اور اللہ سننے والا ، جاننے والا

عَلِيْمًا ﴿١٤٨﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ
ہے ﴿١٤٨﴾ اگر تم بھلائی کو ظاہر کرو یا اُس کو چھپاؤ

اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ
یا کسی بُرائی سے در گزر کرو تو اللہ معاف کرنے والا،

عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿١٤٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ
قدرت رکھنے والا ہے ﴿١٤٩﴾ جو لوگ اللہ اور اُس کے

بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا
رسولوں کا انکار کر رہے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ اللہ اور اُس

بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ
کے رسولوں کے درمیان تفریق کریں اور کہتے ہیں کہ ہم کسی کو

بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ
مانیں گے اور کسی کو نہ مانیں گے ، اور وہ چاہتے

اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۙ ﴿۱۵۰﴾
ہیں کہ اِس کے بیچ میں ایک راہ نکالیں ﴿۱۵۰﴾

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا
ایسے لوگ پکّے کافر ہیں ، اور ہم نے کافروں

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۵۱﴾ وَالَّذِيْنَ
کے لیے ذِلّت کا عذاب تیّار کر رکھا ہے ﴿۱۵۱﴾ اور جو لوگ

اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ
اللہ اور اُس کے رسولوں پر ایمان لائے اور اُن میں سے

اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ
کسی کو جدا نہ کیا اُن کو اللہ اُن کا اجر دے

اُجُوْرَهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۵۲﴾ ع ۲۱/۱۱
گا ، اور اللہ بخشنے والا ، رحم کرنے والا ہے ﴿۱۵۲﴾

يَسۡـَٔلُكَ اَهۡلُ الۡكِتٰبِ اَنۡ تُنَزِّلَ عَلَيۡهِمۡ

اہلِ کتاب آپ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ آپ اُن پر آسمان سے

كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدۡ سَاَلُوۡا مُوۡسٰٓى

ایک کتاب اُتار لائیں، پس موسیٰ (علیہ السلام) سے وہ اِس سے بھی

اَكۡبَرَ مِنۡ ذٰلِكَ فَقَالُوۡۤا اَرِنَا اللّٰهَ

بڑی چیز کا مطالبہ کر چکے ہیں جب کہ اُنہوں نے کہا کہ ہمیں اللہ

جَهۡرَةً فَاَخَذَتۡهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلۡمِهِمۡ‌ۚ

کو بالکل سامنے دِکھا دو، پس اُن کی اِس زیادتی کے

ثُمَّ اتَّخَذُوا الۡعِجۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا

سبب اُن پر بجلی آ پڑی، پھر کھلی نشانیاں آ جانے کے بعد اُنہوں

جَآءَتۡهُمُ الۡبَيِّنٰتُ فَعَفَوۡنَا عَنۡ ذٰلِكَ‌ۚ

نے بچھڑے کو معبود بنا لیا، پھر ہم نے اُس سے درگزر کیا،

وَاٰتَيۡنَا مُوۡسٰى سُلۡطٰنًا مُّبِيۡنًا ۝١٥٣

اور موسیٰ (علیہ السلام) کو ہم نے کھلی حجّت عطا کی ۝١٥٣

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ

اور ہم نے اُن کے اوپر کوہِ طور کو اُٹھایا اُن سے عہد لینے کے

وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

واسطے اور ہم نے اُن سے کہا کہ دروازے میں سے داخل ہو سَر

وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ

جُھکائے ہوئے اور اُن سے کہا کہ سنیچر کے معاملے

وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۱۵۴﴾

میں زیادتی نہ کرنا ، اور ہم نے اُن سے مضبوط عہد لیا ﴿۱۵۴﴾

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ

اُن کو جو سزا ملی وہ اِس پر کہ انہوں نے اپنے عہد کو توڑا اور اِس پر کہ اُنہوں

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ

نے اللہ کی نشانیوں کا انکار کیا اور اِس پر کہ اُنہوں نے پیغمبروں کو ناحق قتل

حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ

کیا ، اور اِس بات کے کہنے پر کہ ہمارے دِل تو بند ہیں ؛ بلکہ اللہ نے

اللّٰهُ عَلَيۡهَا بِكُفۡرِهِمۡ فَلَا يُؤۡمِنُوۡنَ

اُن کے انکار کی وجہ سے اُن کے دِلوں پر مُہر لگادی ہے تو وہ

اِلَّا قَلِيۡلًا ۖ ﴿۱۵۵﴾ وَّبِكُفۡرِهِمۡ وَقَوۡلِهِمۡ

کم ہی ایمان لاتے ہیں ﴿۱۵۵﴾ اور اُن کے انکار پر اور

عَلٰى مَرۡيَمَ بُهۡتَانًا عَظِيۡمًا ۙ ﴿۱۵۶﴾

مریم (علیہا السلام) پر بڑا الزام لگانے کی وجہ سے ﴿۱۵۶﴾

وَّقَوۡلِهِمۡ اِنَّا قَتَلۡنَا الۡمَسِيۡحَ عِيۡسَى

اور اُن کے یہ کہنے پر کہ ہم نے مسیح عیسیٰ ابن مریم (علیہ السلام) اللہ کے

ابۡنَ مَرۡيَمَ رَسُوۡلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوۡهُ

رسول کو قتل کر دیا؛ حالانکہ اُنہوں نے نہ اُن کو قتل کیا اور نہ اُن کو سُولی دی

وَمَا صَلَبُوۡهُ وَلٰـكِنۡ شُبِّهَ لَهُمۡ ؕ وَاِنَّ

بلکہ معاملہ اُن کے لیے مُشتبہ کر دیا گیا، اور جو لوگ اِس میں اختلاف

الَّذِيۡنَ اخۡتَلَفُوۡا فِيۡهِ لَفِىۡ شَكٍّ مِّنۡهُ ؕ

کر رہے ہیں وہ اُن کے بارے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں،

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ

اُن کو اِس کا کوئی علم نہیں سوائے اس کے کہ وہ صرف اندازوں پر چل

وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۙ ﴿۱۵۷﴾ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ

رہے ہیں، اور بے شک اُنہوں نے اُن کو قتل نہیں کیا ﴿۱۵۷﴾ بلکہ اللہ نے

اِلَيْهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۵۸﴾

اُنہیں اپنی طرف اُٹھا لیا، اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿۱۵۸﴾

وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ

اور اہلِ کتاب میں سے کوئی ایسا نہیں جو اپنی موت سے پہلے

بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ

اُن پر ایمان نہ لے آئے ، اور قیامت کے دن وہ اُن پر گواہ

عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ﴿۱۵۹﴾ ۚ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ

ہوں گے ﴿۱۵۹﴾ پس یہود کے ظلم کی وجہ سے ہم نے وہ

هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ

پاک چیزیں اُن پر حرام کر دیں جو اُن کے لیے حلال تھیں ،

لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اور اِس وجہ سے کہ وہ اللہ کی راہ سے بہت روکتے

كَثِيْرًا ۝١٦٠ وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا
تھے (۱۶۰) اور اِس وجہ سے کہ وہ سود لیتے تھے؛ حالانکہ اُس سے

عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ
اُنہیں منع کیا گیا تھا، اور اِس وجہ سے کہ وہ لوگوں کا مال ناحق

وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا
طریقے سے کھاتے تھے، اور ہم نے اُن میں سے کافروں کے

اَلِيْمًا ۝١٦١ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ
لیے دردناک عذاب تیّار کر رکھا ہے (۱۶۱) مگر اُن میں جو لوگ علم

مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ
میں پکّے ہیں اور ایمان والے ہیں وہ ایمان لائے ہیں اُس چیز پر

اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ
جو آپ پر اُتاری گئی اور جو آپ سے پہلے اُتاری گئی

وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

اور وہ نماز کے پابند ہیں اور زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں

وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ

اور اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والے ہیں، ایسے

سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ؏ ﴿۱۶۲﴾ اِنَّآ ۲۲ ؏ ۱۰ ۲

لوگوں کو ہم ضرور بڑا اجر دیں گے ﴿۱۶۲﴾ ہم نے آپ کی

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ

طرف وحی بھیجی ہے جس طرح ہم نے نوح (علیہ السلام)

وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى

اور اُن کے بعد کے نبیوں کی طرف وحی بھیجی تھی، اور ہم نے وحی

اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

بھیجی تھی ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب

وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ

اور اولاد یعقوب اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس

وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ

اور ہارون اور سلیمان (علیہم السلام) کی طرف ، اور ہم نے داؤد

زَبُوْرًا ﴿۱۶۳﴾ ۚ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ

(علیہ السلام) کو زبور عطا کی ﴿۱۶۳﴾ اور ہم نے ایسے رسول بھیجے جن کا

مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ

حال ہم آپ کو پہلے سُنا چکے ہیں اور ایسے رسول بھی جن کا حال ہم

عَلَيْكَ ؕ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿۱۶۴﴾ ۚ

نے آپ کو نہیں سُنایا ، اور موسیٰ (علیہ السلام) سے تو اللہ نے گفتگو کی ﴿۱۶۴﴾

رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ

(اللہ نے) رسولوں کو خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ؛

لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ ۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ

تاکہ رسولوں کے بعد لوگوں کے پاس اللہ کے مقابلہ میں کوئی حجت

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۶۵﴾ لٰكِنِ

باقی نہ رہے ، اور اللہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿۱۶۵﴾ مگر

احتیاط

اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ

اللہ گواہ ہے اُس پر جو اُس نے آپ پر اُتارا ہے کہ اُس نے

بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ؕ

اُسے اپنے علم کے ساتھ اُتارا ہے، اور فرشتے بھی گواہی دیتے

وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ؕ ﴿١٦٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

ہیں ، اور اللہ گواہی کے لیے کافی ہے ﴿١٦٦﴾ بے شک

كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

جن لوگوں نے انکار کیا اور اللہ کے راستے سے روکا

قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿١٦٧﴾ اِنَّ

وہ بھٹک کر بہت دور نکل گئے ﴿١٦٧﴾ جن لوگوں نے کفر اپنایا ہے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ

اور (دوسروں کو اللہ کے راستے سے روک کر اُن پر) ظلم کیا ہے

اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَ لَا لِيَهْدِيَهُمْ

اللہ اُن کو بخشنے والا نہیں ہے اور نہ اُن کو کوئی اور راستہ

طَرِيۡقًا ۙ﴿۱۶۸﴾ اِلَّا طَرِيۡقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ

دکھانے والا ہے ﴿۱۶۸﴾ سوائے دوزخ کے راستے کے جس میں

فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

وہ ہمیشہ رہیں گے ، اور یہ بات اللہ کے لیے بہت

يَسِيۡرًا ﴿۱۶۹﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَكُمُ

معمولی ہے ﴿۱۶۹﴾ اے لوگو ! تمہارے پاس رسول آچکا ہے

الرَّسُوۡلُ بِالۡحَـقِّ مِنۡ رَّبِّكُمۡ فَاٰمِنُوۡا

تمہارے رب کی طرف سے حق بات لے کر، پس (اُس کو)

خَيۡرًا لَّـكُمۡ ؕ وَاِنۡ تَكۡفُرُوۡا فَاِنَّ لِلّٰهِ

مان لو تاکہ تمہارا بھلا ہو، اور اگر نہ مانو گے تب بھی اللہ ہی

مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے، اور اللہ جاننے

عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۱۷۰﴾ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لَا تَغۡلُوۡا

والا ، حکمت والا ہے ﴿۱۷۰﴾ اے اہلِ کتاب ! اپنے دین میں

فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ

حد سے نہ بڑھو اور اللہ کے بارے میں کوئی بات حق کے سوا نہ کہو،

اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ

مسیح عیسیٰ ابن مریم (علیہ السلام) تو بس اللہ کے ایک رسول اور اُس کا

مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰهَآ

ایک کلمہ ہیں جس کو اُس نے مریم (علیہا السلام) کی طرف ڈالا تھا اور

اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ز فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

اُس کی جانب سے ایک روح ہیں، پس اللہ پر اور اُس کے

وَرُسُلِهٖ ۚ قف وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا

رسولوں پر ایمان لاؤ اور یہ نہ کہو کہ (خدا) تین ہیں، (ایسی باتیں

خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ

کہنے سے) باز آجاؤ یہی تمہارے حق میں بہتر ہے، معبود تو بس ایک

سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي

اللہ ہی ہے، وہ پاک ہے کہ اُس کی اولاد ہو، اُسی کا ہے جو کچھ

وقف لازم

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰی بِاللّٰهِ

آسمانوں اور زمین میں ہے ، اور اللہ ہی کا کارساز ہونا

ع ۲۳ ۹ ۲

وَكِیْلًا ﴿۱۷۱﴾ لَنْ یَّسْتَنْكِفَ الْمَسِیْحُ

کافی ہے ﴿۱۷۱﴾ مسیح کو ہرگز اللہ کا بندہ بننے

اَنْ یَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ

سے عار نہ ہوگی اور نہ مُقرّب فرشتوں کو ہوگی ،

الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَمَنْ یَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ

اور جو اللہ کی بندگی سے عار کرے گا

وَیَسْتَكْبِرْ فَسَیَحْشُرُهُمْ اِلَیْهِ جَمِیْعًا ﴿۱۷۲﴾

اور تکبّر کرے گا تو اللہ ضرور سب کو اپنے پاس جمع کرے گا ﴿۱۷۲﴾

فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

پھر جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک کام کیے تو اُن کو وہ

فَیُوَفِّیْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَیَزِیْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ج

پورا پورا اجر دے گا اور اپنے فضل سے اُن کو مزید دے گا ،

وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا

اور جن لوگوں نے عار اور تکبّر کیا ہوگا اُن کو

فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ۵ وَّلَا يَجِدُوْنَ

دردناک عذاب دے گا اور وہ اللہ کے مقابلے

لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷۳﴾

میں نہ کسی کو اپنا دوست پائیں گے اور نہ مددگار ﴿۱۷۳﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ

اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے دلیل

رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿۱۷۴﴾

آ چکی ہے اور ہم نے تمہارے او پر ایک واضح روشنی اُتار دی ﴿۱۷۴﴾

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ

پس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اُس کو اُنہوں نے مضبوط پکڑ

فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ

لیا اُن کو ضرور اللہ اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا

وَّيَهۡدِيۡهِمۡ اِلَيۡهِ صِرَاطًا مُّسۡتَقِيۡمًا ؕ ﴿۱۷۵﴾

اور اُن کو اپنی طرف سیدھا راستہ دِکھائے گا ﴿۱۷۵﴾

يَسۡتَفۡتُوۡنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفۡتِيۡكُمۡ فِى

لوگ آپ سے حکم پوچھتے ہیں، آپ کہہ دیجیے کہ اللہ تم کو "کلالہ" کے

الۡـكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امۡرُؤٌا هَلَكَ لَيۡسَ لَهٗ وَلَدٌ

بارے میں حکم بتاتا ہے، اگر کوئی شخص مَر جائے اور اُس کی کوئی اولاد

وَّلَهٗۤ اُخۡتٌ فَلَهَا نِصۡفُ مَا تَرَكَ‌ ۚ وَهُوَ

نہ ہو اور اُس کی ایک بہن ہو تو اُس کے لیے اُس کے ترکے کا آدھا

يَرِثُهَاۤ اِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنۡ كَانَتَا

حصّہ ہے، اور وہ مَرد اُس بہن کا وارث ہوگا اگر اُس بہن کی کوئی اولاد

اثۡنَتَيۡنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ‌ؕ وَاِنۡ

نہ ہو، اور اگر دو بہنیں ہوں تو اُن کے لیے اُس کے ترکے کا دو تہائی

كَانُوۡۤا اِخۡوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ

ہوگا، اور اگر کئی بھائی بہن مرد عورتیں ہوں تو ایک مَرد کے لیے

مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ

دو عورتوں کے برابر حصّہ ہے، اللہ تمہارے لیے بیان کرتا ہے

اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۷۶﴾ ع

تاکہ تم گمراہ نہ ہو، اور اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے ﴿۱۷۶﴾

ع ۲۴ ۵

سورہ مائدہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی سوائے آیت نمبر (۳) کے جو عرفات کے دن حجۃ الوداع میں نازل ہوئی۔ اس میں (۱۲۰) آیتیں اور (۱۶) رکوع ہیں نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۱۲) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵) نمبر پر ہے اور سورہ فتح کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۲۸۴۲) کلمات ہیں	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	اس میں (۱۲۴۶۴) حروف ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ ۵

اے ایمان والو! عہد و پیمان کو پورا کرو، تمہارے لیے مویشی کی

اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا

قِسم کے سب جانور حلال کیے گئے سوائے اُن کے جن کا ذکر

يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّى الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ

آگے کیا جا رہا ہے، مگر اِحرام کی حالت میں شکار کو

حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ﴿۱﴾

حلال نہ جانو، بے شک اللہ فیصلہ کرتا ہے جو چاہتا ہے ﴿۱﴾

(۲) اَلْحِزْبُ الثَّانِيْ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ

اے ایمان والو! بے حرمتی نہ کرو اللہ کی نشانیوں کی اور نہ حُرمت

اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ

والے مہینوں کی اور نہ حَرَم میں قربانی والے جانوروں کی اور نہ پٹے

وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَاۤ اٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ

بندھے ہوئے نیاز کے جانوروں کی اور نہ حُرمت والے گھر کی طرف

يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ وَاِذَا

آنے والوں کی جو اپنے رب کا فضل اور اُس کی خوشنودی ڈھونڈنے

حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ

نکلے ہیں، اور جب تم اِحرام کی حالت سے باہر آجاؤ تو شکار کرو، اور

شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ

کسی قوم کی دُشمنی کہ اُس نے تم کو مسجدِ حرام سے روکا ہے تم کو اِس پر

الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى

نہ اُبھارے کہ تم زیادتی کرنے لگو، تم نیکی اور تقوے میں

وقف لازم

الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۪ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ

ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی میں ایک دوسرے کی

وَالْعُدْوَانِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

مدد نہ کرو اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا

الْعِقَابِ ۲ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ

ہے ۲ تم پر حرام کیا گیا مُردار اور خون اور سُوّر کا گوشت اور وہ

وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ

جانور جو اللہ کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کیا گیا ہو اور جو مر گیا

لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ

ہو گلا گھونٹنے سے یا چوٹ لگنے سے یا اونچائی سے گر کر یا سینگ

وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ

مارے جانے سے اور وہ جس کو درندے نے کھایا ہو مگر جس کو تم

السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۟ وَمَا ذُبِحَ

نے ذبح کر لیا ہو، اور وہ جو بُتوں کی خاص جگہوں پر

عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ؕ
ذبح کیا گیا ہو اور یہ کہ تم تقسیم کرو جوئے کے تیروں سے ،

ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ
یہ سب گناہ کے کام ہیں ، آج کافر تمہارے دین کی طرف

كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ
سے مایوس ہو گئے پس تم اُن سے نہ ڈرو بلکہ صرف مجھ سے

وَاخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ
ڈرو، آج میں نے تمہارے لیے تمہارے دین کو پورا کر دیا

وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ
اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو دین کی

الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ
حیثیت سے پسند کر لیا، پس جو بھوک سے مجبور ہو جائے

غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
لیکن گناہ پر مائل نہ ہو تو بے شک اللہ بخشنے والا ،

رَّحِيۡمٌ ۳ يَسۡـَٔلُوۡنَكَ مَاذَاۤ اُحِلَّ لَهُمۡ ؕ

مہربان ہے ۳ وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ اُن کے لیے کیا چیز

قُلۡ اُحِلَّ لَـكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمۡتُمۡ

حلال کی گئی ہے، کہہ دیجیے کہ تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال

مِّنَ الۡجَـوَارِحِ مُكَلِّبِيۡنَ تُعَلِّمُوۡنَهُنَّ مِمَّا

ہیں، اور شکاری جانوروں میں سے جن کو تم نے سِدھایا ہے تم اُن کو

عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۚ فَكُلُوۡا مِمَّاۤ اَمۡسَكۡنَ عَلَيۡكُمۡ

سِکھاتے ہوا اُس میں سے جو اللہ نے تم کو سِکھایا ہے، پس تم اُن کے

وَاذۡكُرُوا اسۡمَ اللّٰهِ عَلَيۡهِ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

شکار میں سے کھاؤ جو وہ تمہارے لیے پکڑ رکھیں اور اُن پر اللہ کا نام لو

اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ۴ اَلۡيَوۡمَ

اور اللہ سے ڈرو، اللہ بے شک جلد حساب لینے والا ہے ۴ آج

اُحِلَّ لَـكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ الَّذِيۡنَ

تمہارے لیے سب پاکیزہ چیزیں حلال کردی گئیں، اور اہلِ کتاب کا کھانا

اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪ وَطَعَامُكُمْ
تمہارے لیے حلال ہے اور تمہارا کھانا اُن کے لیے حلال ہے،

حِلٌّ لَّهُمْ ۫ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ
(اور حلال ہیں تمہارے لیے) پاک دامن عورتیں مسلمان

وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
عورتوں میں سے اور پاک دامن عورتیں اُن میں سے جن کو تم

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ
سے پہلے کتاب دی گئی جب تم اُنہیں اُن کا مہر دے دو اِس طرح

اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ
کہ تم نکاح میں لانے والے ہوں نہ کہ بدکاری کرنے والے

وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ
ہوں اور نہ ہی چوری چھپے دوستی کرنے والے، اور جو شخص ایمان

بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۫ وَهُوَ
کے ساتھ کفر کرے گا تو اُس کا عمل ضائع ہو جائے گا اور وہ

فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٥﴾ يٰۤاَيُّهَا ع ١ ٥

آخرت میں نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوگا ﴿٥﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ

ایمان والو ! جب تم نماز کے لیے اُٹھو تو اپنے

فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى

چہروں اور اپنے ہاتھوں کو کُہنیوں تک دھو لو

الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ

اور اپنے سَروں کا مسح کرو اور اپنے پیروں

وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ

کو ٹخنوں تک دھو لو، اور اگر تم جنابت کی حالت میں

جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى

ہو تو غسل کرو ، اور اگر تم

اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ

مریض ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی

مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ
استنجا سے آئے یا تم نے عورت سے صحبت کی ہو

فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا
پھر تم کو پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمّم کر لو اور اپنے

طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ
چہروں اور ہاتھوں پر اُس سے مسح کر لو ،

مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ
اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر کوئی تنگی ڈالے ؛

مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ
بلکہ وہ چاہتا ہے کہ تم کو پاک کرے

وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ
اور تم پر اپنی نعمت پوری کرے ؛ تاکہ تم شکر گزار

تَشْكُرُوْنَ ﴿٦﴾ وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ
بنو ﴿٦﴾ اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو

عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ

یاد کرو اور اُس کے عہد کو یاد کرو جو اُس نے تم سے لیا ہے،

بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ز

جب تم نے کہا کہ ہم نے سُنا اور ہم نے مانا ،

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ

اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ دِلوں کی بات تک کو جانتا

الصُّدُوْرِ ۝٧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ہے ۝٧ اے ایمان والو ! اللہ کے لیے قائم

كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ز

رہنے والے ، انصاف کے ساتھ گواہی دینے والے بنو ،

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا

اور کسی گروہ کی دُشمنی تم کو اِس پر نہ اُبھارے کہ تم انصاف نہ کرو

تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۣ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ز

(بلکہ تم) انصاف کرو یہی تقوے سے زیادہ قریب ہے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا

اور اللہ سے ڈرو ، بے شک اللہ کو خبر ہے جو کچھ تم کرتے

تَعْمَلُوْنَ ⑧ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ہو ⑧ جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

نیک کام کیے اُن سے اللہ کا وعدہ ہے کہ اُن کے لیے بخشش

وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ⑨ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور بڑا اجر ہے ⑨ اور جنہوں نے انکار کیا

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ

اور ہماری نشانیوں کو جھٹلایا ایسے لوگ دوزخ والے

الْجَحِيْمِ ⑩ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

ہیں ⑩ اے ایمان والو ! اپنے اوپر

اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ

اللہ کے احسان کو یاد کرو جب ایک قوم نے

قَوْمٌ اَنْ یَّبْسُطُوْٓا اِلَیْكُمْ اَیْدِیَهُمْ

ارادہ کیا کہ تمہاری جانب ہاتھ بڑھائے تو اللہ نے

فَكَفَّ اَیْدِیَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

تم سے اُن کے ہاتھ کو روک دیا، اور اللہ سے ڈرو ،

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ؑ ﴿۱۱﴾ ع ۲/۶

اور ایمان والوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے ﴿۱۱﴾

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِیْثَاقَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ۚ

اور اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا

وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَیْ عَشَرَ نَقِیْبًا ؕ

اور ہم نے اُن میں سے بارہ سردار مقرّر کیے ،

وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّیْ مَعَكُمْ ؕ لَىِٕنْ اَقَمْتُمُ

اور اللہ نے کہا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں، اگر تم نماز قائم

الصَّلٰوةَ وَاٰتَیْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ

کروگے اور زکوٰۃ ادا کروگے اور میرے پیغمبروں پر

بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ

ایمان لاؤ گے اور اُن کی مدد کرو گے اور اللہ کو

قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ

قرضِ حسن دو گے تو میں تم سے تمہارے

سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

گناہ ضرور دور کردوں گا اور تم کو ضرور ایسے باغوں میں داخل

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ

کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، پس تم میں سے جو

ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ

شخص اِس کے بعد انکار کرے گا تو وہ سیدھے راستے سے

السَّبِيْلِ ⑫ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ

بھٹک گیا ⑫ پس اُن کے وعدہ توڑ دینے کی وجہ سے ہم نے اُن

لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ

پر لعنت کر دی اور ہم نے اُن کے دِلوں کو سخت کر دیا،

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا

وہ گفتگو کو اُس کی (صحیح) جگہ سے بدل دیتے ہیں اور جو کچھ اُن کو

حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ

نصیحت کی گئی تھی اُس کا بڑا حصّہ وہ بھلا بیٹھے، اور آپ برابر اُن کی

عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ

کسی نہ کسی خیانت سے آگاہ ہوتے رہتے ہو سوائے تھوڑے لوگوں

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

کے، پس اُن کو معاف کر دیں اور اُن سے درگزر کریں، بے شک

يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَمِنَ الَّذِيْنَ

اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے (۱۳) اور کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ہم

قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ

نصرانی ہیں، اُن سے ہم نے عہد لیا تھا پس جو کچھ نصیحت اُن کو کی گئی

فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۖ فَاَغْرَيْنَا

تھی اُس کا بڑا حصّہ وہ بھلا بیٹھے، پھر ہم نے قیامت تک کے لیے

بَیۡنَہُمُ الۡعَدَاوَۃَ وَالۡبَغۡضَآءَ اِلٰی یَوۡمِ

اُن کے درمیان دُشمنی اور بُغض ڈال دیا ،

الۡقِیٰمَۃِ ؕ وَسَوۡفَ یُنَبِّئُہُمُ اللّٰہُ بِمَا

اور آخر میں اللہ اُن کو آگاہ کردے گا اُس سے جو کچھ

کَانُوۡا یَصۡنَعُوۡنَ ﴿۱۴﴾ یٰۤاَہۡلَ الۡکِتٰبِ قَدۡ

وہ کررہے تھے ﴿۱۴﴾ اے اہلِ کتاب! تمہارے پاس ہمارا رسول

جَآءَکُمۡ رَسُوۡلُنَا یُبَیِّنُ لَکُمۡ کَثِیۡرًا

آیا ہے، وہ کتابِ الٰہی کی بہت سی اُن باتوں کو تمہارے سامنے کھول

مِّمَّا کُنۡتُمۡ تُخۡفُوۡنَ مِنَ الۡکِتٰبِ

رہا ہے جن کو تم چُھپاتے تھے اور وہ درگزر کرتا ہے بہت سی چیزوں

وَیَعۡفُوۡا عَنۡ کَثِیۡرٍ ۬ؕ قَدۡ جَآءَکُمۡ

سے، بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک روشنی اور ایک

مِّنَ اللّٰہِ نُوۡرٌ وَّ کِتٰبٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۱۵﴾ۙ یَّہۡدِیۡ

ظاہر کرنے والی کتاب آچکی ہے ﴿۱۵﴾ اُس کے ذریعے سے

بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ
اللہ اُن لوگوں کو سلامتی کی راہیں دِکھاتا ہے جو اُس کی رضا کے

السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى
طالب ہیں اور اپنی توفیق سے اُن کو اندھیروں سے نکال کر

النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ
روشنی میں لا رہا ہے اور سیدھی راہ کی طرف اُن کی رہنمائی

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۶﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا
کرتا ہے ﴿۱۶﴾ بے شک اُن لوگوں نے کفر کیا جنھوں نے کہا کہ

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ
اللہ ہی تو مسیح ابن مریم ہے ، آپ کہہ دیجیے کہ

قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ
پھر کون اختیار رکھتا ہے اللہ کے آگے کسی بھی

اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ
چیز کا اگر وہ چاہے کہ ہلاک کر دے مسیح ابن مریم کو

وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ

اور اُن کی ماں کو اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو،

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

اور اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ

بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ

اُن کے درمیان ہے، وہ پیدا کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے، اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾ وَقَالَتِ

ہر چیز پر قادر ہے ﴿١٧﴾ اور یہود و نصاریٰ کہتے ہیں کہ

الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ

ہم ہی اللہ کے بیٹے اور اُس کے محبوب ہیں،

وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ

آپ کہہ دیجیے کہ پھر وہ تمہارے گناہوں پر تم کو

بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ

سزا کیوں دیتا ہے، نہیں بلکہ تم بھی اُس کی پیدا کی ہوئی

خَلَقَ ؕ يَغۡفِرُ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ
مخلوق میں سے ایک آدمی ہو، وہ جس کو چاہے گا بخشے گا اور جس کو

مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ
چاہے گا عذاب دے گا، اور اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہت

وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا ۚ وَاِلَيۡهِ
آسمانوں کی اور زمین کی اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے، اور اُسی

الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۸﴾ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ قَدۡ جَآءَكُمۡ
کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۱۸﴾ اے اہلِ کتاب! تمہارے پاس

رَسُوۡلُنَا يُبَيِّنُ لَـكُمۡ عَلٰى فَتۡرَةٍ مِّنَ
ہمارا رسول آچکا ہے وہ تم کو صاف صاف بتا رہا ہے رسولوں کے

الرُّسُلِ اَنۡ تَقُوۡلُوۡا مَا جَآءَنَا مِنۡۢ
ایک وقفے کے بعد؛ تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوش خبری

بَشِيۡرٍ وَّلَا نَذِيۡرٍ ۚ فَقَدۡ جَآءَكُمۡ
دینے والا اور ڈرانے والا نہیں آیا، پس اب تمہارے پاس

بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا آ گیا ہے، اور اللہ ہر چیز پر

ع ۳ ۸ ۷

قَدِيْرٌ ﴿۱۹﴾ ع وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ

قادر ہے ﴿۱۹﴾ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے کہا کہ

يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

اے میری قوم! اپنے اوپر اللہ کے احسان کو یاد کرو کہ

اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ

اُس نے تمہارے اندر نبی پیدا کیے اور تم کو بادشاہ بنایا

مُّلُوْكًا ۖۗ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا

اور تم کو وہ سب دیا جو دنیا میں کسی اور کو نہیں

مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۰﴾ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ

دیا تھا ﴿۲۰﴾ اے میری قوم! داخل ہو جاؤ

الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ

اُس پاک زمین میں جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دی ہے

وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا

اور اپنی پیٹھ کی طرف نہ لوٹو ورنہ نقصان میں پڑ جاؤ

خٰسِرِيْنَ ﴿٢١﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا

گے ﴿٢١﴾ انہوں نے کہا: اے موسیٰ! وہاں ایک سخت مزاج قوم

قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا

آباد ہے، ہم ہرگز وہاں نہ جائیں گے جب تک وہ وہاں سے

حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا

نکل نہ جائے، ہاں اگر وہ وہاں سے نکل جائے تو ہم داخل

مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿٢٢﴾ قَالَ رَجُلٰنِ

ہو جائیں گے ﴿٢٢﴾ (اُن میں سے) دو آدمی جو اللہ سے ڈرنے

مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ

والوں میں سے تھے اور اُن دونوں پر اللہ نے انعام کیا تھا اُنہوں

عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا

نے کہا کہ تم اُن پر حملہ کر کے شہر کے پھاٹک میں داخل ہو جاؤ، جب

دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ

تم اُس میں داخل ہو جاؤ گے تو تم ہی غالب رہو گے، اور اللہ پر

فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالُوْا

بھروسہ رکھو اگر تم مؤمن ہو ﴿۲۳﴾ اُنہوں نے کہا کہ اے

يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا

موسیٰ! ہم کبھی وہاں داخل نہ ہوں گے جب تک وہ لوگ وہاں

فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ

ہیں ، پس تم اور تمہارا اللہ دونوں جا کر لڑو ، ہم یہاں بیٹھے

اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ

ہیں ﴿۲۴﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے پروردگار! اپنے اور

لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِىْ وَاَخِىْ فَافْرُقْ

اپنے بھائی کے سوا کسی پر میرا اختیار نہیں، پس آپ ہمارے اور

بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۵﴾

اِس نا فرمان قوم کے درمیان جدائی پیدا فرما دیجیے ﴿۲۵﴾

قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ

اللہ نے کہا: وہ مُلک اُن پر چالیس سال کے لیے حرام کر دیا گیا

سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۭ فَلَا تَاْسَ

ہے، یہ لوگ زمین میں بھٹکتے پھریں گے، پس آپ اِس نافرمان

عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۝٢٦ ع وَاتْلُ عَلَيْهِمْ ع ٧ / ٨

قوم پر افسوس نہ کریں ۝٢٦ اور اُن کو آدم (علیہ السلام) کے دونوں

نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا وقف لازم

بیٹوں کا قِصّہ حق کے ساتھ سُنایئے، جبکہ اُن دونوں نے قُربانی پیش

فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ

کی تو اُن میں سے ایک کی قُربانی قبول ہوئی اور دوسرے کی قُربانی

مِنَ الْاٰخَرِ ۭ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ۭ قَالَ

قبول نہ ہوئی، اُس نے کہا: میں تجھ کو مار ڈالوں گا، اُس نے جواب

اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝٢٧ النصف

دیا کہ اللہ تو صرف پرہیز گاروں ہی سے قبول کرتا ہے ۝٢٧

لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَیَّ یَدَكَ لِتَقْتُلَنِیْ
اگر تم مجھے قتل کرنے کے لیے ہاتھ اُٹھاؤ گے تو میں تم کو قتل کرنے

مَاۤ اَنَا بِبَاسِطٍ یَّدِیَ اِلَیْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ
کے لیے تم پر ہاتھ نہیں اُٹھاؤں گا، میں ڈرتا ہوں اُس اللہ سے

اِنِّیْۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۸﴾ اِنِّیْۤ
جو سارے جہانوں کا رب ہے ﴿۲۸﴾ میں چاہتا ہوں کہ میرا

اُرِیْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِیْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ
اور اپنا گناہ تم ہی لے لو پھر تم آگ والوں میں

مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا
شامل ہو جاؤ، اور یہی سزا ہے ظلم کرنے والوں

الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۹﴾ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ
کی ﴿۲۹﴾ پھر اُس کے نفس نے اُس کو اپنے بھائی کے قتل

قَتْلَ اَخِیْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ
پر راضی کرلیا اور اُس نے اُسے قتل کر ڈالا ، پھر وہ نقصان

الْخٰسِرِيْنَ ﴿٣٠﴾ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا
اُٹھانے والوں میں شامل ہوگیا ﴿٣٠﴾ پھر اللہ نے ایک کوّے کو بھیجا

يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ
جو زمین میں کُریدتا تھا ؛ تاکہ وہ اُس کو دِکھائے کہ

يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى
وہ اپنے بھائی کی لاش کو کس طرح چھپائے ، اُس نے کہا :

اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ
افسوس میری حالت پر کہ میں اِس کوّے جیسا بھی نہ ہوسکا کہ

فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ اَخِيْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ
اپنے بھائی کی لاش کو چھپا دیتا ، پس وہ شرمندگی اُٹھانے

النّٰدِمِيْنَ ﴿٣١﴾ ۚۛ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛۚ
والوں میں سے ہوگیا ﴿٣١﴾ اِسی سبب سے ہم نے

كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ
بنی اسرائیل پر یہ لکھ دیا کہ جو شخص

معانقة ٥ وَقْف النَّبِیّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي

کسی کو قتل کرے بغیر اِس کے کہ اُس نے کسی کو قتل کیا ہو یا زمین

الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ

میں فساد برپا کیا ہو تو گویا اُس نے سارے انسانوں کو قتل کر ڈالا،

وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ

اور جس نے ایک شخص کو بچایا تو گویا اُس نے سارے

جَمِيْعًا ؕ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا

انسانوں کو بچالیا ، اور ہمارے پیغمبر اُن کے پاس کھلے

بِالْبَيِّنٰتِ ز ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ

ہوئے احکام لے کر آئے اُس کے باوجود اُن میں سے بہت

بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿۳۲﴾

سے لوگ زمین میں زیادتیاں کرتے ہیں ﴿۳۲﴾

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ

جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول سے

وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا

لڑتے ہیں اور زمین میں فساد کرنے کے لیے دوڑتے ہیں

اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ

اُن کی سزا یہی ہے کہ اُن کو قتل کردیا جائے یا وہ سُولی پر چڑھائے

اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ

جائیں یا اُن کے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت سے

يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْىٌ

کاٹے جائیں یا اُن کو ملک سے باہر نکال دیا جائے ،

فِى الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ

یہ اُن کی رُسوائی ہے دنیا میں اور آخرت میں اُن کے لیے

عَظِيْمٌ ۝۳۳ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ

بڑا عذاب ہے ﴿۳۳﴾ مگر جو لوگ توبہ کر لیں تمہارے

اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

اُن پر قابو پا لینے سے پہلے تو جان لو کہ اللہ

ع ۵ ۸ ۹

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٤﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿٣٤﴾ اے ایمان والو !

اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ

اللہ سے ڈرو اور اُس کا قُرب تلاش کرو

وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ

اور اُس کی راہ میں جدّ و جُہد کرو ؛ تاکہ تم کامیاب

تُفْلِحُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ

ہوجاؤ ﴿٣٥﴾ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا ہے اگر اُن کے پاس وہ

اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا

سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اُتنا ہی اور ہو؛ تاکہ وہ اُس کو

وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ

فِدیے میں دے کر قیامت کے دن عذاب سے چھوٹ جائیں

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ

تب بھی وہ اُن سے قبول نہ کیا جائے گا اور اُن کے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٣٦﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا

دردناک عذاب ہے (۳۶) وہ چاہیں گے کہ

مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۫

آگ سے نکل جائیں حالانکہ وہ اُس سے نکل نہ سکیں گے،

وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٧﴾ وَالسَّارِقُ

اور اُن کے لیے ایک مستقل عذاب ہے (۳۷) اور چور مرد اور

وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ

چور عورت دونوں کے ہاتھ کاٹ دو، یہ اُن کے کرتوت کا بدلہ

بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ

ہے اور اللہ کی طرف سے عبرت ناک سزا، اور اللہ غالب،

حَكِيْمٌ ﴿٣٨﴾ فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ

حکمت والا ہے (۳۸) پھر جس نے اپنے ظلم کے بعد توبہ کی

ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ

اور اصلاح کر لی تو اللہ بے شک اُس پر توجّہ کرے گا،

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٩﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ

اور اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿٣٩﴾ کیا آپ نہیں جانتے کہ

اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

اللہ آسمانوں اور زمین کی سلطنت کا مالک ہے ،

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ

وہ جس کو چاہے سزا دے اور جس کو چاہے معاف

يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤٠﴾

کر دے ، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿٤٠﴾

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ

اے (پیارے) نبی! آپ کو وہ لوگ رنج میں نہ ڈالیں جو کفر کی راہ

يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ

میں بڑی تیزی دِکھا رہے ہیں چاہے وہ اُن لوگوں میں سے ہوں جو

قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ

اپنے منھ سے کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ؛ حالانکہ اُن کے دل

قُلُوْبُهُمْ ۛۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛۚ معٓ

ایمان نہیں لائے یا اُن میں سے ہوں جو یہودی ہیں ،

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ

جھوٹ کے بڑے سُننے والے، سُننے والے دوسرے لوگوں کی

اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ يُحَرِّفُوْنَ

خاطر جو آپ کے پاس نہیں آئے، وہ گفتگو کو اُس کی جگہ سے ہٹا

الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ

دیتے ہیں، وہ لوگوں سے کہتے ہیں کہ اگر تم کو یہ حکم مِلے تو

اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ

قبول کرلینا اور اگر یہ حکم نہ مِلے تو اُس سے بچ کر رہنا ،

لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ

اور جس کو اللہ فتنے میں ڈالنا چاہے تو آپ اللہ کے

فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ

مقابلے میں اُس کے معاملے میں کچھ نہیں کر سکتے ،

أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ أَنْ
یہی وہ لوگ ہیں کہ اللہ نے نہیں چاہا کہ اُن کے دِلوں

يُّطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ ط لَهُمْ فِي الدُّنْيَا
کو پاک کرے ، اُن کے لیے دنیا میں رُسوائی ہے

خِزْيٌ لا وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ
اور آخرت میں اُن کے لیے بڑا عذاب

عَظِيمٌ ﴿۴۱﴾ سَمّٰعُونَ لِلْكَذِبِ أَكّٰلُونَ
ہے ﴿۴۱﴾ وہ جھوٹ کے بڑے سُننے والے ہیں، حرام کے

لِلسُّحْتِ ط فَإِنْ جَآءُوكَ فَاحْكُمْ
بڑے کھانے والے ہیں، اگر وہ آپ کے پاس آئیں تو چاہیں تو

بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ ج وَإِنْ
آپ اُن کے درمیان فیصلہ کردیں یا چاہیں تو اُن کو ٹال دیں ،

تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوكَ شَيْئًا ط
اور اگر آپ اُن کو ٹال دیں تو وہ آپ کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے ،

وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ

اور اگر آپ فیصلہ کریں تو اُن کے درمیان انصاف کے مطابق

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَكَيْفَ

فیصلہ کریں، بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿٤٢﴾

يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا

اور وہ کیسے آپ کو فیصلہ کرنے والا بنا سکتے ہیں حالانکہ اُن کے

حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ

پاس تورات ہے جس میں اللہ کا حکم موجود ہے اور پھر وہ اُس سے

ذٰلِكَ ؕ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٣﴾ ع ٦/٩/١٠

منہ موڑ رہے ہیں، اور یہ لوگ ہرگز ایمان والے نہیں ہیں ﴿٤٣﴾

اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ

بے شک ہم نے تورات اُتاری ہے جس میں ہدایت اور

يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا

روشنی ہے ، اُسی کے مطابق اللہ کے فرماں بردار انبیاء

لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ

یہودی لوگوں کے درمیان فیصلہ کیا کرتے تھے اور اُن کے

بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا

اللہ والے لوگ اور علماء بھی؛ اِس لیے کہ وہ اللہ کی کتاب پر نگہبان

عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ

ٹھہرائے گئے تھے اور وہ اُس کے گواہ تھے، پس تم انسانوں سے

وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا

نہ ڈرو (بلکہ) مجھ سے ڈرو اور میری آیتوں کو معمولی قیمت کے

قَلِيْلًا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ

بدلے نہ بیچو، اور جو کوئی اُس کے موافق فیصلہ نہ کرے

اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۴﴾

جو اللہ نے اُتارا ہے تو وہی لوگ کافر ہیں ﴿۴۴﴾

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ

اور ہم نے اِس کتاب میں اُن پر لکھ دیا ہے کہ جان کے بدلے

بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ
جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک

بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ
اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے

بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ
دانت اور زخموں کا بدلہ اُن کے برابر ہوگا، پھر جس نے

تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَمَنْ
اُس کو معاف کردیا تو وہ اُس کے لیے کفّارہ ہے، اور جو شخص

لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ
اُس کے مطابق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے اُتارا ہے تو وہی

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ
لوگ ظالم ہیں ﴿٤٥﴾ اور ہم نے اُن کے پیچھے

بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا
عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا تصدیق کرتے ہوئے

بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ص وَاٰتَيْنٰهُ

اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی اور ہم نے اُن کو اِنجیل دی

الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ لا وَّمُصَدِّقًا

جس میں ہدایت اور روشنی ہے اور وہ تصدیق کرنے والی تھی

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى

اپنے سے پہلی کتاب تورات کی اور ہدایت اور نصیحت ڈرنے

وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ط ﴿٤٦﴾ وَلْيَحْكُمْ

والوں کے لیے ﴿٤٦﴾ اور چاہیے کہ اِنجیل والے اُس کے مطابق

اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ط

فیصلہ کریں جو اللہ نے اُس میں اُتارا ہے ، اور جو کوئی

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

اُس کے مطابق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے اُتارا ہے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَاَنْزَلْنَآ

تو وہی لوگ نافرمان ہیں ﴿٤٧﴾ اور ہم نے آپ کی طرف

اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا

کتاب اُتاری حق کے ساتھ ، تصدیق کرنے والی

بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا

پچھلی کتاب کی اور اُس کے مضامین پر نگہبان ،

عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ

پس آپ فیصلہ کریں اُس کے مطابق جو اللہ نے اُتارا ہے،

اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ

اور جو حق آپ کے پاس آچکا ہے اُس کو چھوڑ کر

مِنَ الْحَقِّ ؕ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ

اُن کی خواہشوں کی پیروی نہ کریں ، ہم نے تم میں سے

شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ؕ وَلَوْ شَآءَ

ہر ایک کے لیے ایک شریعت اور ایک طریقہ ٹھہرایا ہے،

اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً

اور اگر اللہ چاہتا تو تم کو ایک ہی اُمّت بنا دیتا

وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ
مگر اللہ نے چاہا کہ وہ اپنے دیے ہوئے حکموں میں تمہاری آزمائش

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ
کرے پس تم بھلائیوں کی طرف دوڑو، آخر کار تم سب کو اللہ کی

جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ
طرف لوٹ کر جانا ہے پھر وہ تم کو آگاہ کردے گا اُس چیز سے جس

تَخْتَلِفُوْنَ ۙ﴿۴۸﴾ وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ
میں تم اختلاف کر رہے تھے ﴿۴۸﴾ اور اُن کے درمیان اُس کے

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ
مطابق فیصلہ کیجیے جو اللہ نے اُتارا ہے اور اُن کی خواہشوں کی پیروی

وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ
نہ کیجیے اور اُن لوگوں سے بچیے کہ کہیں وہ آپ کو پھسلا نہ دیں آپ

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا
کے اوپر اللہ کے اُتارے ہوئے کسی حکم سے، پس اگر وہ پھر جائیں

فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ

تو جان لیجیے کہ اللہ اُن کو اُن کے بعض

بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا

گناہوں کی سزا دینا چاہتا ہے ، اور یقیناً لوگوں میں

مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ اَفَحُكْمَ

سے زیادہ انسان نافرمان ہیں ﴿٤٩﴾ کیا یہ لوگ

الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ وَمَنْ اَحْسَنُ

جاہلیّت کا فیصلہ چاہتے ہیں ؟ اور اللہ سے بڑھ کر کس

مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع

کا فیصلہ ہوسکتا ہے اُن لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں ﴿٥٠﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا

اے ایمان والو ! یہود اور نصاریٰ کو دوست

الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰۤى اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ

نہ بناؤ ، وہ ایک دوسرے کے

وقفِ غفران، وقفِ لازم، وقفِ منزل عند البعض =

اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ

دوست ہیں، اور تم میں سے جو شخص اُن کو اپنا دوست بنائے گا تو

فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ

وہ اُن ہی میں سے ہوگا ، بے شک اللہ ظالم لوگوں کو

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ

راہ نہیں دِکھاتا ﴿۵۱﴾ پس آپ دیکھو گے کہ جن لوگوں کے دِلوں

مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ

میں روگ ہے وہ اُن ہی کی طرف دوڑ رہے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ

نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى

ہم کو یہ اندیشہ ہے کہ ہم کسی مصیبت میں نہ پھنس جائیں، تو ممکن

اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِىَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ

ہے کہ اللہ فتح دے دے یا اپنی طرف سے کوئی خاص بات

عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِىٓ

ظاہر کردے تو یہ لوگ اُس چیز پر جس کو یہ اپنے دِلوں میں

اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ۝٥٢ؕ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ
چھپائے ہوئے ہیں شرمندہ ہوں گے ۝٥٢ اور اُس وقت اہلِ

اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ
ایمان کہیں گے کہ کیا یہ وہی لوگ ہیں جو زور شور سے اللہ

جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ
کی قسمیں کھا کر یقین دِلاتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں،

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا
اُن کے سارے اعمال ضائع ہوگئے اور وہ گھاٹے میں

خٰسِرِيْنَ ۝٥٣ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
رہے ۝٥٣ اے ایمان والو ! تم میں سے جو شخص

مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ
اپنے دین سے پھر جائے تو اللہ جلد ایسے لوگوں کو لائے گا

يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ
جو اللہ کو محبوب ہوں گے اور اللہ اُن کو محبوب ہوگا،

اَلْعُشْرُ

اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى

وہ مسلمانوں کے لیے نرم اور کافروں کے اوپر سخت

الْكٰفِرِيْنَ ۡ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ

ہوں گے ، وہ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے

اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآىِٕمٍ ؕ ذٰلِكَ

اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں گے ،

فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ

یہ اللہ کا فضل ہے وہ جس کو چاہتا ہے عطا کرتا ہے، اور اللہ

وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٤﴾ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ

وسعت والا ، علم والا ہے ﴿٥٤﴾ تمہارے دوست تو

وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ

بس اللہ اور اُس کا رسول اور وہ ایمان والے ہیں

يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں

وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ

اور وہ (اللہ کے آگے) جھکنے والے ہیں ﴿٥٥﴾ اور جو شخص اللہ

وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ

اور اُس کے رسول اور ایمان والوں کو دوست بنائے تو بے شک

اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٥٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ ع ٨/٦ ١٢

اللہ کی جماعت ہی غالب رہنے والی ہے ﴿٥٦﴾ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

اُن لوگوں کو دوست نہ بناؤ جنہوں نے تمہارے

دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ

دین کو مذاق اور کھیل بنا لیا ہے اُن لوگوں میں سے

اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ

جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی اور نہ کافروں

اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ

کو ، اور اللہ سے ڈرتے رہو اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى

ایمان والے ہو ﴿۵۷﴾ اور جب تم نماز کے لیے

الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ؕ

بلاتے ہو تو وہ لوگ اُس کو مذاق اور کھیل بنا لیتے ہیں ،

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۵۸﴾

اِس کی وجہ یہ ہے کہ وہ عقل نہیں رکھتے ﴿۵۸﴾

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ

(اے نبی) آپ کہہ دیجیے کہ اے اہلِ کتاب! تم ہم سے صرف اِس

اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا

لیے ضد رکھتے ہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اُس پر جو ہماری طرف

وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ

اُتارا گیا اور اُس پر جو ہم سے پہلے اُترا، اور تم میں سے اکثر لوگ

فٰسِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ

نافرمان ہیں ﴿۵۹﴾ آپ کہہ دیجیے کہ کیا میں تم کو بتاؤں وہ جو

مِّنۡ ذٰلِكَ مَثُوۡبَةً عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ مَنۡ

اللہ کے یہاں انجام کے اعتبار سے اِس سے بھی زیادہ بُری ہے،

لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيۡهِ وَجَعَلَ

وہ جس پر اللہ نے لعنت کی اور جس پر اُس کا غضب ہوا

مِنۡهُمُ الۡقِرَدَةَ وَالۡخَنَازِيۡرَ وَعَبَدَ

اور جن میں سے بندر اور سُوَر بنا دیے اور اُنہوں نے

الطَّاغُوۡتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا

شیطان کی عبادت کی ، ایسے لوگ ٹھکانے کہ اعتبار سے بدتر

وَّاَضَلُّ عَنۡ سَوَآءِ السَّبِيۡلِ ۞٦٠ وَاِذَا

اور راہِ راست سے بہت دور ہیں ﴿٦٠﴾ اور جب وہ تمہارے

جَآءُوۡكُمۡ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا وَقَدۡ دَّخَلُوۡا

پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ؛ حالانکہ

بِالۡكُفۡرِ وَهُمۡ قَدۡ خَرَجُوۡا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ

وہ کافر آئے تھے اور کافر ہی چلے گئے ، اور اللہ

اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَتَرٰى

خوب جانتا ہے اُس چیز کو جس کو وہ چھپا رہے ہیں ﴿٦١﴾ اور

كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِي الْاِثْمِ

آپ اُن میں سے اکثر کو دیکھو گے کہ وہ گناہ اور ظلم

وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ

اور حرام کھانے پر دوڑتے ہیں ، کیسے بُرے کام ہیں

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٢﴾ لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ

جو وہ کر رہے ہیں ﴿٦٢﴾ کیوں نہیں روکتے

الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ

اُن کے بڑے بزرگ اور علماء اُن کو بُری

الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ

بات کہنے سے اور حرام کھانے سے ، کیسے بُرے

مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَقَالَتِ

کام ہیں جو وہ کر رہے ہیں ﴿٦٣﴾ اور یہود

الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ
کہتے ہیں کہ اللہ کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں، اُنہیں کے

اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ
ہاتھ بندھ جائیں اور لعنت ہو اُن پر ایسی بات کہنے پر؛ بلکہ

يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ
اللہ کے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں وہ جس طرح چاہتا ہے

يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ
خرچ کرتا ہے، اور آپ کے اوپر آپ کے پروردگار کی طرف

مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا
سے جو کچھ اُترا ہے وہ اُن میں سے اکثر لوگوں کی سرکشی

وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ
اور انکار کو بڑھا رہا ہے، اور ہم نے اُن کے درمیان دُشمنی

وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ
اور کینہ قیامت تک کے لیے ڈال دیا ہے، جب

وقف لازم

اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ

کبھی وہ لڑائی کی آگ بھڑکاتے ہیں تو اللہ اُس کو بُجھا دیتا

وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ

ہے ، اور وہ زمین میں فساد پھیلانے میں مصروف ہیں ؛

لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝۶۴ وَلَوْ اَنَّ

حالانکہ اللہ فساد پھیلانے والوں کو پسند نہیں کرتا ۝۶۴ اور اگر

اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا

اہلِ کتاب ایمان لاتے اور اللہ سے ڈرتے تو ہم ضرور اُن کی

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ

بُرائیاں اُن سے دور کر دیتے اور اُن کو نعمتوں کے باغات میں

النَّعِيْمِ ۝۶۵ وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ

داخل کرتے ۝۶۵ اور اگر وہ تورات اور اِنجیل کی پابندی

وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ

کرتے اور اُس کی جو اُن پر اُن کے رب کی طرف سے

رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ

اُتارا گیا ہے تو وہ کھاتے اپنے اوپر سے اور اپنے قدموں کے

اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ

نیچے سے، کچھ لوگ اُن میں سے سیدھی راہ پر ہیں لیکن زیادہ

وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ ع

لوگ اُن میں سے ایسے ہیں جو بہت بُرا کر رہے ہیں ﴿٦٦﴾

ع ٩ ١٣

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

اے (پیارے) نبی! جو کچھ آپ پر آپ کے رب کی طرف سے

مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ

اُترا ہے اُس کو پہونچا دیجیے، اور اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تو آپ

رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ

نے اللہ کے پیغام کو نہیں پہونچایا، اور اللہ آپ کو لوگوں سے

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾

بچائے گا ، اللہ یقیناً مُنکر لوگوں کو راہ نہیں دِکھاتا ﴿٦٧﴾

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَيْءٍ
آپ کہہ دیجیے کہ اے اہلِ کتاب ! تم کسی چیز پر نہیں

حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ
جب تک کہ تم قائم نہ کرو تورات اور اِنجیل کو اور اُس کو

اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ
جو تمہارے اوپر اُترا ہے تمہارے رب کی طرف سے ،

كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ
اور جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے اُتارا گیا ہے وہ یقیناً

رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ
اُن میں سے اکثر کی سرکشی اور انکار کو بڑھائے گا ، پس آپ

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
انکار کرنے والوں پر افسوس نہ کریں ﴿٦٨﴾ بے شک

اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِئُوْنَ
جو لوگ ایمان لائے اور جو لوگ یہودی ہوئے اور صابی

وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
اور نصرانی (اِن میں سے) جو شخص بھی ایمان لائے اللہ پر اور
الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
آخرت کے دن پر اور نیک عمل کرے تو اُن کے لیے نہ کوئی
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ
اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿٦٩﴾ ہم نے بنی اسرائیل سے
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ؕ
عہد لیا اور اُن کی طرف بہت سے رسول بھیجے، جب جب
كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى
کوئی رسول اُن کے پاس ایسی بات لے کر آیا جس کو اُن کا
اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا
جی نہ چاہتا تھا تو بعض رسولوں کو اُنھوں نے جھٹلایا اور بعض کو
يَّقْتُلُوْنَ ﴿٧٠﴾ ۚ وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ
قتل کر دیا ﴿٧٠﴾ اور خیال کیا کہ کوئی خرابی

فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ

نہ ہوگی پس وہ اندھے اور بہرے بن گئے ، پھر اللہ نے

عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ

اُن پر توجّہ کی پھر اُن میں سے بہت سے اندھے اور بہرے

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ ۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ لَقَدْ كَفَرَ

بن گئے، اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں ﴿۷۱﴾ یقیناً اُن

الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ

لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا کہ اللہ ہی تو مسیح ابن

مَرْيَمَ ؕ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

مریم ہے ؛ حالانکہ مسیح نے کہا تھا کہ اے بنی اسرائیل !

اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ مَنْ

اللہ کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے، جو

يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

شخص اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے گا تو اللہ نے حرام کی اُس پر

اَلْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ

جنّت اور اُس کا ٹھکانہ آگ ہے ، اور ظالموں کا کوئی

مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۷۲﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا

مددگار نہیں ﴿۷۲﴾ یقیناً اُن لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا کہ

اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ

اللہ تین میں کا تیسرا ہے؛ حالانکہ کوئی معبود نہیں سوائے

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا

ایک معبود کے، اور اگر وہ باز نہ آئے اُس سے جو وہ کہتے ہیں

يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

تو اُن میں سے کفر پر قائم رہنے والوں کو ایک دردناک

مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ

عذاب پکڑے گا ﴿۷۳﴾ یہ لوگ اللہ کے سامنے توبہ کیوں نہیں

اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

کرتے اور اُس سے معافی کیوں نہیں مانگتے ، اور اللہ بخشنے والا ،

وقف لازم

رَّحِيۡمٌ ﴿٧٤﴾ مَا الۡمَسِيۡحُ ابۡنُ مَرۡيَمَ

مہربان ہے ﴿٧٤﴾ مسیح ابن مریم تو صرف ایک رسول ہیں، اُن سے

اِلَّا رَسُوۡلٌ ۚ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِ الرُّسُلُ ؕ

پہلے بھی بہت سے رسول گزر چکے ہیں، اور اُن کی والدہ بہت سچی

وَاُمُّهٗ صِدِّيۡقَةٌ ؕ كَانَا يَاۡكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ

تھیں، دونوں کھانا کھاتے تھے، دیکھیے کہ ہم کس طرح اُن کے

اُنۡظُرۡ كَيۡفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الۡاٰيٰتِ ثُمَّ انۡظُرۡ

سامنے دلیلیں بیان کر رہے ہیں پھر دیکھیے کہ وہ کدھر اُلٹے چلے جا

اَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿٧٥﴾ قُلۡ اَتَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ

رہے ہیں ﴿٧٥﴾ آپ کہہ دیجیے کہ کیا تم اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کی

دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمۡلِكُ لَـكُمۡ ضَرًّا وَّلَا

عبادت کرتے ہو جو نہ تمہارے نقصان کا اختیار رکھتی ہے اور نہ

نَفۡعًا ؕ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿٧٦﴾

فائدے کا، اور سُننے والا، جاننے والا صرف اللہ ہی ہے ﴿٧٦﴾

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ
آپ کہہ دیجیے کہ اے اہلِ کتاب ! اپنے دین میں

دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْٓا
حق کو چھوڑ کر حد سے آگے نہ نکلو اور اُن لوگوں کے خیالات کی

اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا
پیروی نہ کرو جو اُس سے پہلے گمراہ ہوئے اور جنہوں نے بہت

كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿۷۷﴾ ع
سے لوگوں کو گمراہ کیا اور وہ سیدھی راہ سے بھٹک گئے ﴿۷۷﴾

ع ۱۱ ۱۴

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کیا اُن پر لعنت کی گئی

عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ط
داوٗد اور عیسٰی ابن مریم کی زبان سے ؛ اِس لیے کہ

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۷۸﴾
اُنہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے آگے بڑھ جاتے تھے ﴿۷۸﴾

كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ

وہ ایک دوسرے کو منع نہیں کرتے تھے (اُس) بُرائی سے

فَعَلُوْهُ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٩﴾

جو وہ کرتے تھے، نہایت بُرا کام تھا جو وہ کر رہے تھے ﴿٧٩﴾

تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ

آپ اُن میں سے بہت لوگوں کو دیکھو گے کہ کفر کرنے

كَفَرُوْا ۭ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ

والوں سے دوستی رکھتے ہیں، کیسی بُری چیز ہے جو اُنہوں

اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

نے اپنے لیے آگے بھیجی ہے کہ اللہ کا غضب ہوا

وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَلَوْ

اُن پر اور وہ ہمیشہ عذاب میں پڑے رہیں گے ﴿٨٠﴾ اگر وہ

كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ

ایمان رکھنے والے ہوتے اللہ پر اور نبی پر

اُنۡزِلَ اِلَيۡهِ مَا اتَّخَذُوۡهُمۡ اَوۡلِيَآءَ وَلٰـكِنَّ
اور اُس پر جو اُس کی طرف اُترا ہے تو وہ کافروں کو دوست

كَثِيۡرًا مِّنۡهُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿۸۱﴾ لَـتَجِدَنَّ اَشَدَّ
نہ بناتے، مگر اُن میں سے اکثر نافرمان ہیں ﴿۸۱﴾ ایمان والوں

النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوا الۡيَهُوۡدَ
کے ساتھ دُشمنی میں آپ سب سے بڑھ کر یہود

وَالَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡا ۚ وَلَـتَجِدَنَّ اَقۡرَبَهُمۡ
اور مُشرکین کو پاؤ گے، اور ایمان والوں کے ساتھ دوستی میں

مَّوَدَّةً لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوا الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّا
آپ سب سے زیادہ اُن کو لوگوں کو پاؤ گے جو اپنے آپ کو

نَصٰرٰى ؕ ذٰ لِكَ بِاَنَّ مِنۡهُمۡ قِسِّيۡسِيۡنَ
نصاریٰ کہتے ہیں، یہ اِس لیے کہ اُن میں عالم

وَرُهۡبَانًا وَّاَنَّهُمۡ لَا يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿۸۲﴾
اور راہب ہیں اور اِس لیے کہ وہ تکبّر نہیں کرتے ﴿۸۲﴾

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ

اور جب وہ اُس کلام کو سُنتے ہیں جو رسول پر اُتارا گیا ہے تو آپ

تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ

دیکھو گے کہ اُن کی آنکھوں سے آنسو جاری ہیں اِس وجہ سے کہ

مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ

اُنہوں نے حق کو پہچان لیا، وہ پکار اُٹھتے ہیں کہ اے ہمارے رب!

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨٣﴾

ہم ایمان لائے پس آپ ہم کو گواہی دینے والوں میں لکھ دیجیے ﴿٨٣﴾

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا

اور ہم کیوں نہ ایمان لائیں اللہ پر اور اُس حق پر

مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا

جو ہم کو پہونچا ہے جب کہ ہم یہ آرزو رکھتے ہیں کہ

رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٤﴾

ہمارا رب ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ شامل کرے گا ﴿٨٤﴾

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِیْ

پس اللہ اُن کو اِس قول کے بدلے میں ایسے باغ دے گا

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ

جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے،

وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۸۵﴾ وَالَّذِیْنَ

اور یہی بدلہ ہے نیک عمل کرنے والوں کا ﴿۸۵﴾ اور جنہوں نے

كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

انکار کیا اور ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تو وہی لوگ دوزخ

الْجَحِیْمِ ﴿۸٦﴾ ع یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ع ۱۱ ۹

والے ہیں ﴿۸٦﴾ اے ایمان والو ! اُن پاکیزہ چیزوں

لَا تُحَرِّمُوْا طَیِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ

کو حرام نہ ٹھہراؤ جو اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں

لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ

اور حد سے نہ بڑھو ، اللہ حد سے بڑھنے والوں کو

الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ

پسند نہیں کرتا ﴿٨٧﴾ اور اللہ نے تم کو جو حلال پاکیزہ چیزیں

اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ

دی ہیں اُن میں سے کھاؤ، اور اُس اللہ سے ڈرو جس پر تم

اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ

ایمان لائے ہو ﴿٨٨﴾ اللہ تمہاری بے معنیٰ قسموں پر

اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ

تمہاری پکڑ نہیں کرتا مگر اُن قسموں پر وہ ضرور تمہاری

يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ

پکڑ کرے گا جن کو تم نے مضبوط باندھا ، ایسی قسم کا

فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ

کفّارہ ہے دس مسکینوں کو درمیانی درجے کا کھانا

مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ

کِھلانا جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا

كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ
اُن کو کپڑا پہنا دینا یا ایک غلام آزاد کرنا ، اور جس کو

لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ
میسّر نہ ہو وہ تین دن کے روزے رکھے،

كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَاحْفَظُوْۤا
یہ کفّارہ ہے تمہاری قسموں کا جب کہ تم قسم کھا بیٹھو ،

اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ
اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو، اِس طرح اللہ تمہارے لیے

اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٨٩﴾ يٰۤاَيُّهَا
اپنے احکام بیان کرتا ہے تا کہ تم شکر ادا کرو ﴿٨٩﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ
ایمان والو ! بے شک شراب اور جُوا اور بُتوں

وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ
کے استھان اور پانسے سب گندے کام ہیں

عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ
شیطان کے پس تم اُن سے بچو ؛ تاکہ تم کامیاب

تُفْلِحُوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ
ہو جاؤ ﴿٩٠﴾ شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ تمہارے

يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ
درمیان دُشمنی اور بُغض ڈال دے شراب

فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ
اور جوئے کے ذریعے سے اور تم کو اللہ کی یاد

ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ
سے اور نماز سے روک دے ، تو کیا تم اِن سے باز آ جاؤ

مُّنْتَهُوْنَ ﴿٩١﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا
گے ؟ ﴿٩١﴾ اور اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو

الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ
رسول کی اور بچو ، پھر اگر تم منھ پھیر لو گے

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ

تو جان لو کہ ہمارے رسول کے ذِمّے صرف وضاحت کے ساتھ

الْمُبِيْنُ ﴿٩٢﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

پہونچا دینا ہے ﴿٩٢﴾ جو لوگ ایمان لائے اور نیک

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا

کام کیے اُن پر اُس چیز میں کوئی گناہ نہیں جو وہ کھا

اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

چکے جب کہ وہ ڈرے اور ایمان لائے اور نیک کام کیے پھر

ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ط

ڈرے اور ایمان لائے پھر ڈرے اور نیک کام کیے ،

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٩٣﴾ ع يٰٓاَيُّهَا ع ۱۲ ۷ ۲

اور اللہ نیک کام کرنے والوں کے ساتھ محبّت رکھتا ہے ﴿٩٣﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ

ایمان والو ! اللہ تمہیں شِکار کے کچھ جانوروں کے ذریعے

الصَّيْدِ تَنَالُهٗۤ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ
آزمائے گا جو بالکل تمہارے ہاتھوں اور تمہارے نیزوں کی زَد

لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ
میں ہوں گے؛ تا کہ اللہ دیکھ لے کہ کون شخص اُس سے بِن دیکھے

فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ
ڈرتا ہے، پھر جس نے اِس کے بعد زیادتی کی تو اُس کے لیے

اَلِيْمٌ ﴿٩٤﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا
دردناک عذاب ہے ﴿٩٤﴾ اے ایمان والو! شِکار کو نہ مارو

الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ
جب کہ تم حالتِ احرام میں ہو اور تم میں سے جو شخص اُس کو

مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ
جان بوجھ کر مارے تو اُس کا بدلہ اُسی طرح کا جانور ہے

مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا
جیسا کہ اُس نے مارا ہے، اِس کا فیصلہ تم میں سے دو

عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا ۢ بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ
انصاف کرنے والے آدمی کریں گے اور یہ نذرانہ کعبہ پہونچایا

كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ
جائے ، یا اُس کے کفّارے میں چند محتاجوں کو کھانا کِھلانا ہوگا

صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا
یا اُس کے برابر روزے رکھنے ہوں گے؛ تاکہ وہ اپنے کیے کی سزا

اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ
چکھے، اللہ نے معاف کیا جو کچھ ہوچکا، اور جو شخص پھر ے گا تو اللہ

اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٩٥﴾
اُس سے بدلہ لے گا، اور اللہ زبردست ہے، بدلہ لینے والا ہے ﴿٩٥﴾

اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ
تمہارے لیے دریا کا شِکار اور اُس کا کھانا جائز کیا گیا

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ
تمہارے فائدے کے لیے اور قافلوں کے لیے، اور جب تک

عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ

تم حالتِ احرام میں ہو خشکی کا جانور تمہارے اوپر حرام کیا گیا،

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٩٦﴾

اور اللہ سے ڈرو جس کے پاس تم حاضر کیے جاؤ گے ﴿٩٦﴾

جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ

اللہ نے حُرمت والے گھر کعبہ کو لوگوں کے لیے قیام کا ذریعہ بنایا

قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ

اور حُرمت والے مہینوں کو اور قُربانی کے جانوروں کو

وَالْقَلَآئِدَ ؕ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

اور گلے میں پٹے پڑے جانوروں کو بھی، یہ اِس لیے کہ تم جان لو

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

کہ اللہ کو معلوم ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین

وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٩٧﴾ اِعْلَمُوْٓا

میں ہے اور یہ کہ اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے ﴿٩٧﴾ جان لو کہ

اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ

اللہ کا عذاب سخت ہے اور بے شک اللہ بخشنے والا ،

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ؕ ﴿۹۸﴾ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا

مہربان ہے ﴿۹۸﴾ رسول پر صرف پہونچا دینے کی ذِمّے داری

الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا

ہے ، اللہ جانتا ہے جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم

تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِى الْخَبِيْثُ

چھپاتے ہو ﴿۹۹﴾ (اے نبی) کہہ دیجیے کہ ناپاک اور پاک

وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ

برابر نہیں ہوسکتے اگرچہ ناپاک کی کثرت تم کو بھلی لگے ،

فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ

پس اللہ سے ڈرو اے عقل والو ؛ تاکہ تم

تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ع ۱۳/۷/۲

کامیاب ہوجاؤ ﴿۱۰۰﴾ اے ایمان والو !

لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ
ایسی باتوں کے بارے میں سوال نہ کروکہ اگر وہ تم پر ظاہر کردی جائیں

تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ
تو تم پر بھاری گزرے، اور اگر تم اُن کے بارے میں پوچھو گے ایسے

يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ
وقت میں جب کہ قرآن اُتر رہا ہے تو وہ تم پر ظاہر کردی جائیں گی،

عَنْهَا ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ قَدْ
اللہ نے اُن سے درگزر کیا، اور اللہ بخشنے والا، بُردبار ہے ﴿۱۰۱﴾ ایسی

سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا
ہی باتیں تم سے پہلے ایک جماعت نے پوچھیں

بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ
پھر وہ اُن کے منکر ہو کر رہ گئے ﴿۱۰۲﴾ اللہ نے

بَحِيْرَةٍ وَّ لَا سَآئِبَةٍ وَّ لَا وَصِيْلَةٍ
بحیرہ اور سائبہ اور وصیلہ

وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور حام (بُتوں کے نام پر چھوڑے ہوئے جانور) مقرر نہیں

يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَاَكْثَرُهُمْ

کیے، مگر جن لوگوں نے کفر کیا وہ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں، اور

لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا

اُن میں سے اکثر عقل سے کام نہیں لیتے ﴿۱۰۳﴾ اور جب اُن سے کہا

اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا

جاتا ہے کہ اللہ نے جو کچھ اُتارا ہے اُس کی طرف آؤ اور رسول کی

حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ

طرف آؤ تو وہ کہتے ہیں کہ ہمارے لیے وہی کافی ہے جس پر ہم

اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْئًا

نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے، کیا اگرچہ اُن کے بڑے نہ کچھ

وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جانتے ہوں اور نہ ہدایت پر ہوں ﴿۱۰۴﴾ اے ایمان والو!

عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ
تم اپنی فکر رکھو، کوئی گمراہ ہو تو اُس سے تمہارا نقصان

ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ
نہیں اگر تم ہدایت پر رہو، تم سب کو اللہ کے پاس لوٹ

جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝١٠٥
کر جانا ہے پھر وہ تم کو بتا دے گا جو کچھ تم کر رہے تھے ﴿١٠٥﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ
اے ایمان والو! تمہارے درمیان گواہی کا طریقہ

اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ
وصیّت کے وقت جب کہ تم میں سے کسی کی موت کا وقت آجائے

الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ
اِس طرح ہے کہ دو معتبر آدمی تم میں سے گواہ ہوں، یا اگر تم سفر کی

اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ
حالت میں ہو اور وہاں موت کی مصیبت پیش آجائے

فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ

تو تمہارے علاوہ دوسرے لوگوں میں سے دو گواہ لے لیے جائیں،

تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ

پھر اگر تم کو شبہ ہو جائے تو دونوں گواہوں کو نماز کے بعد روک لو اور وہ

فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ

دونوں اللہ کی قسم کھا کر کہیں کہ ہم کسی قیمت کے بدلے اس کو نہ بیچیں

بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ

گے چاہے کوئی رشتے دار ہی کیوں نہ ہو اور نہ ہم اللہ کی گواہی کو

شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾

چھپائیں گے، اگر ہم ایسا کریں تو بے شک ہم گنہ گار ہوں گے ﴿۱۰۶﴾

فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا

پھر اگر پتہ چلے کہ اُن دونوں نے کوئی حق تلفی کی ہے تو

فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ

اُن کی جگہ دوسرے دو شخص اُن لوگوں میں سے کھڑے ہوں

اسۡتَحَقَّ عَلَيۡهِمُ الۡاَوۡلَيٰنِ فَيُقۡسِمٰنِ
جن کا حق پچھلے دو گواہوں نے مارنا چاہا تھا، وہ اللہ کی قسم کھائیں

بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَاۤ اَحَقُّ مِنۡ شَهَادَتِهِمَا
کہ ہماری گواہی اُن دونوں کی گواہی سے زیادہ سچی ہے اور ہم

وَمَا اعۡتَدَيۡنَاۤ ۖ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ
نے کوئی زیادتی نہیں کی، اگر ہم ایسا کریں تو ہم ظالموں میں

الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۰۷﴾ ذٰلِكَ اَدۡنٰۤى اَنۡ يَّاۡتُوۡا
سے ہوں گے ﴿۱۰۷﴾ یہ قریب ترین طریقہ ہے کہ لوگ

بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجۡهِهَاۤ اَوۡ يَخَافُوۡۤا
گواہی ٹھیک طریقے پر دیں یا اِس سے ڈریں کہ ہماری قسم

اَنۡ تُرَدَّ اَيۡمَانٌۢ بَعۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ ؕ وَاتَّقُوا
اُن کی قسم کے بعد لوٹا دی جائے گی، اور اللہ سے ڈرو

اللّٰهَ وَاسۡمَعُوۡا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ
اور سُنو، اللہ نافرمانوں کو سیدھی راہ نہیں

اَلْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ

چلاتا ﴿۱۰۸﴾ جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کرے گا پھر پوچھے گا کہ

فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ؕ قَالُوْا لَا عِلْمَ

تم کو کیا جواب ملا تھا، وہ کہیں گے: ہمیں کچھ علم نہیں،

لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾ اِذْ

غیب کی باتوں کا تمام علم تو آپ ہی کے پاس ہے ﴿۱۰۹﴾ جب

قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ

اللہ کہے گا: اے عیسیٰ ابن مریم! میری اُس

نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ

نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری ماں پر کی، جب کہ

اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۗ تُكَلِّمُ

میں نے روح القدس سے تمہاری مدد کی، تم لوگوں سے بات

النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ

کرتے تھے گود میں بھی اور بڑی عمر میں بھی، اور جب

عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ

میں نے تم کو کتاب اور حکمت اور تورات و اِنجیل کی تعلیم دی، اور

وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ

جب تم بناتے تھے مٹی سے پرندے جیسی صورت میرے حکم

كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا

سے پھر اُس میں پھونک مارتے تھے تو وہ میرے حکم سے پرندہ

فَتَكُوْنُ طَيْرًاۢ بِاِذْنِيْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ

بن جاتی تھی ، اور تم اندھے اور کوڑھی کو میرے حکم سے

وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى

اچھا کر دیتے تھے، اور جب تم مُردوں کو میرے حکم سے نکال

بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

کھڑا کرتے تھے، اور جب میں نے بنی اسرائیل کو تم سے

عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ

روکا جب کہ تم اُن کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو اُن میں سے

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡهُمۡ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا

کافروں نے کہا کہ یہ تو بس ایک کھلا ہوا

سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۱۰﴾ وَاِذۡ اَوۡحَيۡتُ اِلَى

جادو ہے ﴿۱۱۰﴾ اور جب میں نے حواریوں کے دِل میں ڈال دیا

الۡحَوَارِيّٖنَ اَنۡ اٰمِنُوۡا بِىۡ وَبِرَسُوۡلِىۡ ۚ

کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ تو اُنہوں نے کہا کہ ہم

قَالُوۡۤا اٰمَنَّا وَاشۡهَدۡ بِاَنَّنَا مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾

ایمان لائے اور آپ گواہ رہیے کہ ہم فرماں بردار ہیں ﴿۱۱۱﴾

اِذۡ قَالَ الۡحَوَارِيُّوۡنَ يٰعِيۡسَى ابۡنَ

جب حواریوں نے کہا کہ اے عیسیٰ ابن

مَرۡيَمَ هَلۡ يَسۡتَطِيۡعُ رَبُّكَ اَنۡ يُّنَزِّلَ

مریم ! کیا آپ کا رب یہ کرسکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے

عَلَيۡنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ

ایک دسترخوان اُتارے ، عیسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا :

اتَّقُوا اللّٰهَ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوۡا

اللہ سے ڈرو اگر تم ایمان والے ہو ﴿۱۱۲﴾ اُنہوں نے کہا

نُرِيۡدُ اَنۡ نَّاۡكُلَ مِنۡهَا وَتَطۡمَٮِٕنَّ

کہ ہم چاہتے ہیں کہ ہم اُس میں سے کھائیں اور

قُلُوۡبُنَا وَنَعۡلَمَ اَنۡ قَدۡ صَدَقۡتَنَا

ہمارے دِل مطمئن ہوں اور ہم یہ جان لیں کہ آپ نے ہم سے

وَنَكُوۡنَ عَلَيۡهَا مِنَ الشّٰهِدِيۡنَ ﴿۱۱۳﴾

سچ کہا اور ہم اُس پر گواہی دینے والے بن جائیں ﴿۱۱۳﴾

قَالَ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَاۤ

عیسیٰ ابن مریم نے دعا کی: اے اللہ ہمارے رب! آپ آسمان

اَنۡزِلۡ عَلَيۡنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ

سے ہم پر ایک دسترخوان اُتار یے جو ہمارے لیے ایک عید بن

تَكُوۡنُ لَنَا عِيۡدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا

جائے ہمارے اگلوں کے لیے اور ہمارے پچھلوں کے لیے

وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ

اور آپ کی طرف سے ایک نشانی ہو، اور ہمیں عطا کریئے آپ ہی

الرّٰزِقِيْنَ ﴿١١٤﴾ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا

بہترین عطا فرمانے والے ہیں ﴿١١٤﴾ اللہ نے کہا : میں یہ

عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ

دسترخوان ضرور تم پر اُتاروں گا ، پھر اُس کے بعد تم میں سے

فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا

جو شخص کفر کرے گا اُس کو میں ایسی سزا دوں گا جو دنیا میں کسی

مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١١٥﴾ ع وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ ع ١٥ ٧ ٥

کو نہ دی ہوگی ﴿١١٥﴾ اور جب اللہ پوچھے گا کہ

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ

اے عیسیٰ ابن مریم ! کیا تم نے

لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ

لوگوں سے کہا تھا کہ مجھ کو اور میری ماں کو اللہ کے سوا

دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ سُبۡحٰنَكَ مَا يَكُوۡنُ

معبود بنالو؟ وہ جواب دیں گے کہ (اے رب) آپ تو پاک ہیں،

لِىۡۤ اَنۡ اَقُوۡلَ مَا لَيۡسَ لِىۡ ۚ بِحَقٍّ ؕ اِنۡ

میرا یہ کام نہ تھا کہ میں وہ بات کہوں جس کا مجھے کوئی حق نہیں،

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

كُنۡتُ قُلۡتُهٗ فَقَدۡ عَلِمۡتَهٗ ؕ تَعۡلَمُ مَا

اگر میں نے یہ کہا ہوگا تو آپ کو ضرور معلوم ہوگا، آپ جانتے ہیں

فِىۡ نَفۡسِىۡ وَلَاۤ اَعۡلَمُ مَا فِىۡ نَفۡسِكَ ؕ

جو میرے جی میں ہے اور میں نہیں جانتا جو آپ کے جی میں ہے،

اِنَّكَ اَنۡتَ عَلَّامُ الۡغُيُوۡبِ ۝۱۱۶ مَا قُلۡتُ

بے شک آپ ہی تو چھپی باتوں کو جاننے والے ہیں (۱۱۶) میں نے تو

لَهُمۡ اِلَّا مَاۤ اَمَرۡتَنِىۡ بِهٖۤ اَنِ اعۡبُدُوا

اُن سے وہی بات کہی جس کا آپ نے مجھے حکم دیا تھا، یہ کہ اللہ کی

اللّٰهَ رَبِّىۡ وَرَبَّكُمۡ ۚ وَكُنۡتُ عَلَيۡهِمۡ

عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے، اور میں اُن پر

شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ
گواہ تھا جب میں اُن کے درمیان تھا ، پھر جب آپ نے

كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ؕ وَاَنْتَ
مجھ کو اُٹھا لیا تو آپ ہی اُن پر نگران تھے ، اور آپ تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۱۷﴾ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ
ہر چیز پر گواہ ہیں ﴿۱۱۷﴾ اگر آپ اُن کو سزا دیں تو وہ آپ ہی کے

فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ
بندے ہیں ، اور اگر آپ اُنہیں معاف فرما دیں تو آپ ہی

اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا
زبردست ہیں ، حکمت والے ہیں ﴿۱۱۸﴾ اللہ کہے گا : آج وہ

يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ
دن ہے کہ سچّوں کو اُن کا سچ کام آئے گا ، اُن کے لیے

جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ،

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

اُن میں وہ ہمیشہ رہیں گے ، اللہ اُن سے راضی ہوا

وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١٩﴾

اور وہ اللہ سے راضی ہوئے ، یہی بڑی کامیابی ہے ﴿١١٩﴾

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

آسمانوں اور زمین میں اور جو کچھ اُن میں ہے سب کی

ع فِيْهِنَّ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٢٠﴾

بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿١٢٠﴾

(سورہ انعام مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیات (٢٠، ٢٣، ٩١، ٩٣، ١١٤، ١٤١، ١٥١ تا ١٥٣) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (١٦٥) آیات اور (٢٠) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٥٥) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٦) نمبر پر ہے اور سورہ حجر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٣١٠٠) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (١٢٩٣٥) حروف ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ؕ۬

اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیروں اور روشنی کو بنایا ،

ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ①

پھر بھی منکر لوگ دوسروں کو اپنے رب کا ہمسر ٹھہراتے ہیں ①

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِّنْ طِينٍ ثُمَّ قَضَى

وہی ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر ایک مدت مقرر کی

اَجَلًا ط وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ

اور (وہ) مقررہ مدت اسی کے علم میں ہے، پھر بھی تم

تَمْتَرُوْنَ ② وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ

شک کرتے ہو ② اور وہی اللہ آسمانوں میں ہے

وَفِي الْاَرْضِ ط يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ

اور زمین میں ہے، وہ تمہارے چھپے اور کھلے کو جانتا ہے اور وہ

وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ③ وَمَا تَاْتِيْهِمْ

جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ③ اور اُن کے رب کی نشانیوں

مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا

میں سے جو بھی نشانی اُن کے پاس آتی ہے تو وہ اُس سے

عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا

منہ موڑ لیتے ہیں ﴿۴﴾ چنانچہ جو حق اُن کے پاس آیا ہے

بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ

اُس کو بھی اُنہوں نے جھٹلا دیا، پس جلد ہی اُن کے پاس

اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۵﴾

اُس چیز کی خبریں آئیں گی جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے ﴿۵﴾

اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ

کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اُن سے پہلے کتنی قوموں کو

قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ

ہلاک کر دیا، اُن کو ہم نے زمین میں اُتنی طاقت دی تھی جتنی

لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ

تم کو نہیں دی اور ہم نے اُن پر آسمان سے خوب بارش

مِّدْرَارًا ۪ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِىْ

برسائی، اور ہم نے نہریں جاری کیں جو اُن کے نیچے

مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ

بہتی تھیں پھر ہم نے اُن کو اُن کے گناہوں کی وجہ سے

وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝۶

ہلاک کرڈالا اور اُن کے بعد ہم نے دوسری قوموں کو اُٹھایا ۝۶

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ

اور اگر ہم آپ پر ایسی کتاب اُتارتے جو کاغذ میں لِکھی ہوئی

فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ

ہوتی اور وہ اُس کو اپنے ہاتھوں سے چھُو بھی لیتے تب بھی انکار

كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۷

کرنے والے یہ کہتے کہ یہ تو ایک کُھلا ہوا جادو ہے ۝۷

وَقَالُوْا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ اَنْزَلْنَا

اور وہ کہتے ہیں کہ اُس پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں اُتارا گیا، اور اگر ہم کوئی

مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۝۸

فرشتہ اُتارتے تو معاملے کا فیصلہ ہوجاتا پھر اُنہیں کوئی مُہلت نہ مِلتی ۝۸

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا

اور اگر ہم کسی فرشتے کو رسول بنا کر بھیجتے تو اُس کو بھی آدمی بناتے اور

وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ﴿٩﴾

اُن کو اُسی شُبہ میں ڈال دیتے جس میں وہ اب پڑے ہوئے ہیں ﴿٩﴾

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

اور آپ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اُڑایا گیا تو اُن میں سے

فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا

جن لوگوں نے مذاق اُڑایا اُن کو اُس چیز نے آگھیرا جس کا وہ

ع ١٠ ٧

كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٠﴾ قُلْ سِيْرُوْا

مذاق اُڑاتے تھے ﴿١٠﴾ (اے نبی) آپ کہہ دیجیے کہ

فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ

زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ جُھٹلانے والوں کا

عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١١﴾ قُلْ لِّمَنْ مَّا

انجام کیا ہوا ﴿١١﴾ (اُن سے) پوچھیے کہ کس کا ہے

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، آپ کہہ دیجیے کہ سب کچھ اللہ کا

عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ

ہے، اُس نے اپنے اوپر رحمت لکھ لی ہے، وہ ضرور تم کو جمع کرے گا

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ

قیامت کے دن جس میں کوئی شک نہیں، جن لوگوں نے اپنے آپ کو

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾

گھاٹے میں ڈالا وہی ہیں جو اُس پر ایمان نہیں لاتے ﴿۱۲﴾

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ٹھہرتا ہے رات میں اور دن میں، اور وہ سب

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ

کچھ سُننے والا، جاننے والا ہے ﴿۱۳﴾ کہہ دیجیے کہ کیا میں اللہ کے

اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

سوا کسی اور کو مددگار بناؤں جو بنانے والا ہے آسمانوں کا اور زمین کا

وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ

اور وہ سب کو کِھلاتا ہے اور اُس کو نہیں کِھلایا جاسکتا، کہیے کہ مجھ کو

اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ

حکم مِلا ہے کہ میں سب سے پہلے اسلام لانے والا بنوں اور تم

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۴﴾ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ

ہرگز مشرکوں میں سے نہ بنو ﴿۱۴﴾ کہیے کہ اگر میں نے اپنے رب کی

عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾

نافرمانی کی تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿۱۵﴾

مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ

جس شخص سے وہ اُس دن ہٹالیا گیا اُس پر اللہ نے بڑا رحم فرمایا،

وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾ وَاِنْ

اور یہی کھلی کامیابی ہے ﴿۱۶﴾ اور اگر اللہ تم کو کوئی نقصان

يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ

پہونچائے تو اُس کے سوا کوئی اُس کا دور کرنے والا نہیں،

اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ

اور اگر اللہ تم کو کوئی بھلائی پہونچائے تو وہ ہر چیز پر

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ

قادر ہے ﴿١٧﴾ اور اُسی کا زور ہے اپنے بندوں پر ،

فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿١٨﴾

اور وہ حکمت والا ، سب کی خبر رکھنے والا ہے ﴿١٨﴾

قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ

پوچھیے کہ سب سے بڑا گواہ کون ہے ، کہہ دیجیے کہ اللہ ہے جو

اللّٰهُ ۙ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَاُوْحِيَ

میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے اور مجھ پر یہ قرآن اُتارا گیا

اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ

ہے تاکہ میں تم کو اُس کے ذریعے سے خبردار کرتا رہوں اور اُس کو

بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ

جس تک یہ پہونچے ، کیا تم اِس کی گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ

اٰلِهَةً اُخْرٰی ؕ قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا

کچھ اور معبود بھی ہیں؟ کہہ دیں کہ میں اِس کی گواہی نہیں دیتا، نیز

هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا

کہہ دیں کہ وہ تو بس ایک ہی معبود ہے اور میں بری ہوں

وقف لازم

تُشْرِكُوْنَ ۘ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

تمہارے شرک سے ﴿۱۹﴾ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ

وقف لازم

یَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا یَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ایسے پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے

اَلَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ

ہیں، جن لوگوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں رکھا وہ اُس

ع ۲ ۸

لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ ع وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ

کو نہیں مانتے ﴿۲۰﴾ اور اُس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا

افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰیٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ

جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے یا اللہ کی نشانیوں کو جھٹلائے، یقیناً

لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ
ظالموں کو کامیابی نہیں ملتی ﴿٢١﴾ اور جس دن ہم اُن سب کو

جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ
جمع کریں گے پھر ہم کہیں گے اُن مشرکوں سے کہ تمہارے وہ

شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٢٢﴾
شریک کہاں ہیں جن کا تم کو دعویٰ تھا ﴿٢٢﴾ پھر اُن کے پاس کوئی

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ
فریب نہیں رہے گا سوائے اِس کے کہ وہ کہیں گے کہ ہمارے

رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿٢٣﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ
رب اللہ کی قسم! ہم تو شرک کرنے والے نہ تھے ﴿٢٣﴾ دیکھیے کس

كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ
طرح اِنہوں نے اپنے آپ پر جھوٹ بولا اور کھو گئیں اُن

مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ
سے وہ باتیں جو وہ بنایا کرتے تھے ﴿٢٤﴾ اور اُن میں سے

يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

بعض لوگ ایسے ہیں جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں؛ حالانکہ ہم

اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ

نے اُن کے دِلوں پر پردے ڈال دیے ہیں کہ وہ اُس کو نہ سمجھیں

وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ

اور اُن کے کانوں میں بوجھ ہے، اگر وہ تمام نشانیاں بھی دیکھ لیں

حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ

تب بھی اُن پر ایمان نہ لائیں گے، یہاں تک کہ جب وہ آپ کے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ

پاس آپ سے جھگڑنے آتے ہیں تو وہ مُنکر کہتے ہیں کہ یہ تو بس پہلے

الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْـَٔوْنَ

لوگوں کی کہانیاں ہیں ﴿٢٥﴾ وہ لوگوں کو اُس سے روکتے ہیں اور خود بھی

عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ

اُس سے الگ رہتے ہیں، وہ خود اپنے آپ کو ہلاک کررہے ہیں

وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا

مگر وہ نہیں سمجھتے ﴿٢٦﴾ اور اگر آپ اُن کو اُس وقت دیکھو جب وہ آگ پر کھڑے

عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ

کیے جائیں گے اور کہیں گے کہ کاش! ہم دوبارہ لوٹا دیے جائیں تو ہم اپنے رب

بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧﴾

کی نشانیوں کو نہ جھٹلائیں گے اور ہم ایمان والوں میں سے ہو جائیں گے ﴿٢٧﴾

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ

اب اُن پر وہ چیز کھل گئی جس کو وہ اِس سے پہلے چھپاتے تھے، اور اگر وہ

وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ

واپس بھیج بھی دیے جائیں تو وہ پھر وہی کریں گے جس سے وہ روکے گئے

لَكٰذِبُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا

تھے، اور بے شک وہ جھوٹے ہیں ﴿٢٨﴾ اور کہتے ہیں کہ زندگی تو بس یہی

الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ

ہماری دنیا کی زندگی ہے اور ہم پھر اُٹھائے جانے والے نہیں ہیں ﴿٢٩﴾ اور اگر

تَرٰۤى اِذۡ وُقِفُوۡا عَلٰى رَبِّهِمۡ‌ؕ قَالَ اَلَيۡسَ

آپ وہ وقت دیکھتے جب وہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے، وہ اُن سے

هٰذَا بِالۡحَـقِّ‌ؕ قَالُوۡا بَلٰى وَرَبِّنَا‌ ؕ قَالَ فَذُوۡقُوا

پوچھے گا کہ کیا یہ حقیقت نہیں ہے، وہ جواب دیں گے کہ ہاں ہمارے رب کی قسم! یہ

ع ۳ ١٠ ٩ الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ۝۳۰ قَدۡ

حقیقت ہے، اللہ فرمائے گا: اچھا تو عذاب چکھو اُس انکار کے بدلے جو تم کرتے تھے ۝۳۰

خَسِرَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِلِقَآءِ اللّٰهِ‌ ؕ حَتّٰٓى

یقیناً وہ لوگ گھاٹے میں رہے جنہوں نے اللہ سے ملنے کو جھٹلایا،

اِذَا جَآءَتۡهُمُ السَّاعَةُ بَغۡتَةً قَالُوۡا

یہاں تک کہ جب وہ گھڑی اُن پر اچانک آئے گی تو وہ کہیں گے

يٰحَسۡرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطۡنَا فِيۡهَا ۙ وَهُمۡ

کہ ہائے افسوس! اِس بارے میں ہم نے کیسی کوتاہی کی

يَحۡمِلُوۡنَ اَوۡزَارَهُمۡ عَلٰى ظُهُوۡرِهِمۡ‌ؕ اَلَا

اور وہ اپنے بوجھ اپنی پیٹھوں پر اُٹھائے ہوئے ہوں گے،

سَآءَ مَا یَزِرُوْنَ ﴿٣١﴾ وَمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَآ

کتنا ہی بُرا ہے وہ بوجھ جس کو وہ اُٹھائیں گے ﴿٣١﴾ اور دنیا

اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَیْرٌ

کی زندگی تو بس ایک کھیل تماشا ہے، اور آخرت کا گھر بہتر ہے

لِّلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٣٢﴾ قَدْ

اُن لوگوں کے لیے جو تقویٰ رکھتے ہیں، کیا تم نہیں سمجھتے ﴿٣٢﴾ ہم کو

نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَیَحْزُنُكَ الَّذِیْ یَقُوْلُوْنَ

معلوم ہے کہ وہ جو کچھ کہتے ہیں اُس سے آپ کو رنج ہوتا ہے،

فَاِنَّهُمْ لَا یُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِیْنَ

یہ لوگ آپ کو نہیں جھٹلاتے بلکہ یہ ظالم دراصل

بِاٰیٰتِ اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ

اللہ کی نشانیوں کا انکار کر رہے ہیں ﴿٣٣﴾ اور آپ سے پہلے

رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰی مَا كُذِّبُوْا

بھی رسولوں کو جھٹلایا گیا تو اُنہوں نے جھٹلائے جانے

وَاُوْذُوْا حَتّٰۤى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ

اور تکلیف دیے جانے پر صبر کیا یہاں تک کہ اُن کو ہماری مدد

لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِی

پہونچ گئی، اور اللہ کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں، اور پیغمبروں

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣٤﴾ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ

کی کچھ خبریں تو آپ کو پہونچ ہی چکی ہیں ﴿٣٤﴾ اور اگر اُن کی

اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِیَ

بے رُخی آپ پر گراں گزر رہی ہے تو اگر آپ میں کچھ زور ہے تو

نَفَقًا فِی الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِی السَّمَآءِ

یا تو زمین میں کوئی سُرنگ ڈھونڈو یا آسمان میں سیڑھی لگاؤ

فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ

اور اُن کے لیے کوئی نشانی لے آؤ، اور اگر اللہ چاہتا تو اُن سب کو

عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٣٥﴾

ہدایت پر جمع کر دیتا، پس آپ نادانوں میں سے نہ بنیں ﴿٣٥﴾

النصف

اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؕ

قبول تو وہی لوگ کرتے ہیں جو سُنتے ہیں ،

وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ

اور مُردوں کو اللہ اُٹھائے گا پھر وہ اُسی کی طرف لوٹائے جائیں

يُرْجَعُوْنَ ۝٣٦ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ

گے ۝٣٦ اور وہ کہتے ہیں کہ رسول پر کوئی نشانی اُس کے رب کی

اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ

طرف سے کیوں نہیں اُتری ؟ آپ کہیے کہ بے شک اللہ قادر

يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٣٧

ہے کہ کوئی نشانی اُتارے مگر اکثر لوگ نہیں جانتے ۝٣٧

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ

اور جو جانور زمین پر چلتا ہے اور جو بھی پرندہ اپنے دونوں

يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ

پروں سے اُڑتا ہے وہ سب تمہاری ہی طرح کی اُمّتیں ہیں ،

وقف غفران

وقف منزل

مَا فَرَّطْنَا فِی الْكِتٰبِ مِنْ شَیْءٍ ثُمَّ اِلٰی

ہم نے لکھنے میں کوئی چیز نہیں چھوڑی ہے پھر سب اپنے رب کے

رَبِّهِمْ یُحْشَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِیْنَ كَذَّبُوْا

پاس اکٹھے کیے جائیں گے ﴿۳۸﴾ اور جنہوں نے ہماری

بِاٰیٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِی الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ

نشانیوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں جو اندھیروں

یَّشَاِ اللّٰهُ یُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ یَّشَاْ یَجْعَلْهُ

میں پڑے ہوئے ہیں ، اللہ جس کو چاہتا ہے بھٹکا دیتا ہے

عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۳۹﴾ قُلْ اَرَءَیْتَكُمْ

اور جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ پر لگا دیتا ہے ﴿۳۹﴾ آپ کہیے

اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ

کہ یہ بتاؤ کہ اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے یا قیامت

السَّاعَةُ اَغَیْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ

آجائے تو کیا تم اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے ؟

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۰﴾ بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ

ذرا بتاؤ اگر تم سچے ہو ﴿۴۰﴾ بلکہ تم اُسی کو پکارو گے، پھر وہ دور کر دیتا

فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ

ہے اُس مصیبت کو جس کے لیے تم اُس کو پکارتے ہو اگر وہ چاہتا

وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ ع ۴ ۱۱ ۱۰

ہے اور تم بھول جاتے ہو اُن کو جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو ﴿۴۱﴾ اور تم

اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ

سے پہلے بہت سی قوموں کی طرف ہم نے رسول بھیجے پھر ہم نے اُن

وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾ فَلَوْلَآ

کو پکڑا سختی میں اور تکلیف میں؛ تا کہ وہ گڑ گڑائیں ﴿۴۲﴾ پس جب

اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ

ہماری طرف سے اُن پر سختی آئی تو کیوں نہ وہ گڑ گڑائے ؛ بلکہ اُن

قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ

کے دل سخت ہو گئے اور شیطان اُن کے عمل کو اُن کی نظر میں

مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۴۳﴾ فَلَمَّا نَسُوۡا مَا

خوش نما کر کے دِکھا تا رہا ﴿۴۳﴾ پھر جب اُنہوں نے اُس نصیحت کو بھلا دیا

ذُكِّرُوۡا بِهٖ فَتَحۡنَا عَلَيۡهِمۡ اَبۡوَابَ كُلِّ شَىۡءٍ ؕ

جو اُن کو کی گئی تھی تو ہم نے اُن پر ہر چیز کے دروازے کھول دیے،

حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوۡا بِمَاۤ اُوۡتُوۡۤا اَخَذۡنٰهُمۡ

یہاں تک کہ جب وہ اُس چیز پر خوش ہو گئے جو اُنہیں دی گئی تھی تو ہم

بَغۡتَةً فَاِذَا هُمۡ مُّبۡلِسُوۡنَ ﴿۴۴﴾ فَقُطِعَ

نے اچانک اُن کو پکڑ لیا، اُس وقت وہ نا اُمید ہو کر رہ گئے ﴿۴۴﴾ پس اُن

دَابِرُ الۡقَوۡمِ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ؕ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ

لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی جنہوں نے ظلم کیا تھا، اور ساری تعریف اللہ

رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۴۵﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ اَخَذَ

کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے ﴿۴۵﴾ آپ کہہ دیجیے کہ یہ بتاؤ کہ

اللّٰهُ سَمۡعَكُمۡ وَاَبۡصَارَكُمۡ وَخَتَمَ عَلٰى

اگر اللہ چھین لے تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہارے دِلوں پر

قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖؕ

مُہر لگا دے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو اُن کو واپس لائے،

اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ

دیکھو کہ ہم کیسے طرح طرح کی نشانیاں بیان کرتے ہیں پھر بھی

يَصْدِفُوْنَ ﴿٤٦﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ

وہ منہ موڑ لیتے ہیں ﴿٤٦﴾ کہہ دیجیے کہ یہ بتاؤ کہ اگر اللہ کا عذاب

عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ

تمہارے اوپر اچانک یا کھلے طور پر آ جائے تو ظالموں کے سوا

اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَمَا نُرْسِلُ

اور کون ہلاک ہوگا ﴿٤٧﴾ اور رسولوں کو ہم صرف خوش خبری دینے

الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ

والے یا ڈرانے والے کی حیثیت سے بھیجتے ہیں، پھر جو ایمان

فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

لایا اور اپنی اصلاح کی تو اُن کے لیے نہ کوئی اندیشہ ہے

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۴۸﴾ اور جنہوں نے ہماری نشانیوں کو

بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا

جھٹلایا تو اُن کو عذاب پکڑ لے گا اِس وجہ سے کہ وہ نافرمانی

يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ

کرتے تھے ﴿۴۹﴾ آپ کہہ دیں کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ

عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ

میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب کو جانتا ہوں اور

وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ

نہ میں تم سے کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں، میں تو بس اُس وحی کی

اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي

پیروی کرتا ہوں جو میرے پاس آتی ہے، آپ کہیے کہ کیا اندھا

ع ۵ ۹ ۱۱ الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۭ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع

اور آنکھوں والا دونوں برابر ہو سکتے ہیں، کیا تم غور نہیں کرتے؟ ﴿۵۰﴾

وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا

اور آپ اِس وحی کے ذریعے سے ڈرایئے اُن لوگوں کو جو اندیشہ رکھتے ہیں اس

اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ

بات کا کہ وہ اپنے رب کے پاس جمع کیے جائیں گے اِس حال میں کہ اللہ کے سوا

وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٥١﴾ وَلَا تَطْرُدِ

نہ اُن کا کوئی حمایتی ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا، شاید کہ وہ اللہ سے ڈریں ﴿٥١﴾

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ

اور آپ اُن لوگوں کو اپنے سے دور نہ کریں جو صبح و شام

وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ

اپنے رب کو پکارتے ہیں اُس کی خوشنودی چاہتے ہوئے، اُن کے

مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ

حساب میں سے کسی چیز کا بوجھ آپ پر نہیں اور نہ آپ کے حساب میں

حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ

سے کسی چیز کا بوجھ اُن پر ہے کہ آپ اُن کو اپنے سے دور کر کے

فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَكَذٰلِكَ

ناانصافی کرنے والوں میں سے ہوجائیں ﴿۵۲﴾ اور اِس طرح ہم نے

فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ

اُن میں سے ایک کو دوسرے سے آزمایا ہے تاکہ وہ کہیں کہ کیا یہی

مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ اَلَيْسَ

وہ لوگ ہیں جن پر ہمارے درمیان اللہ کا فضل ہوا ہے، کیا اللہ شکر

اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذَا جَآءَكَ

گزاروں سے خوب واقف نہیں؟ ﴿۵۳﴾ اور جب آپ کے پاس وہ

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ

لوگ آئیں جو ہماری آیات پر ایمان لائے ہیں تو اُن سے کہیے

عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ

کہ تم پر سلامتی ہو، تمہارے رب نے اپنے اوپر رحمت لکھ لی

اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ

ہے، بے شک تم میں جو کوئی نادانی سے کوئی بُرائی کر بیٹھے

ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ ۙ فَاَنَّهٗ

پھر اُس کے بعد وہ توبہ کرے اور اصلاح کرلے تو وہ بخشنے والا،

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ

مہربان ہے ﴿۵۴﴾ اور اِس طرح ہم اپنی نشانیاں کھول کر بیان

وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾ ع

کرتے ہیں اور تاکہ مجرموں کا طریقہ ظاہر ہو جائے ﴿۵۵﴾

ع ٦ ۵ ١٢

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ

(اے نبی) آپ کہہ دیجیے کہ مجھے اِس سے روکا گیا ہے کہ میں اُن کی عبادت کروں جن

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَتَّبِعُ

کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، آپ کہہ دیں کہ میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں

اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَاۤ اَنَا مِنَ

کرسکتا، اگر میں ایسا کروں تو میں راہ سے بھٹک جاؤں گا اور میں راہ پانے والوں میں

الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵٦﴾ قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ

سے نہ رہوں گا ﴿۵٦﴾ کہہ دیجیے کہ میں اپنے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل پر ہوں

رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا عِنْدِيْ مَا
اور تم نے اُس کو جھٹلا دیا ہے، وہ چیز میرے پاس نہیں ہے جس

تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ
کے لیے تم جلدی کر رہے ہو، فیصلے کا اختیار صرف اللہ ہی کو ہے،

يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿٥٧﴾
وہی حق کو بیان کرتا ہے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے ﴿٥٧﴾

قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ
کہہ دیجیے کہ اگر وہ چیز میرے پاس ہوتی جس کے لیے تم جلدی

لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
کر رہے ہو تو میرے اور تمہارے درمیان معاملے کا فیصلہ ہو چکا

اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٨﴾ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ
ہوتا، اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو ﴿٥٨﴾ اور اُسی کے پاس غیب

الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ
کی کُنجیاں ہیں جسے اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا، اللہ جانتا ہے

مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ

جو کچھ خشکی میں اور سمندر میں ہے، اور درخت سے گرنے والا

وَّرَقَةٍ اِلَّا یَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِیْ ظُلُمٰتِ

کوئی پتہ ایسا نہیں جس کا اُسے علم نہ ہو اور زمین کی تاریکیوں

الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ

میں کوئی دانہ نہیں گرتا اور نہ کوئی تر اور خشک چیز مگر سب

كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ﴿۵۹﴾ وَهُوَ الَّذِیْ یَتَوَفّٰىكُمْ

ایک کھلی کتاب میں درج ہے ﴿۵۹﴾ اور وہی ہے جو

بِالَّیْلِ وَیَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ

رات میں تم کو وفات دیتا ہے اور دن کو جو کچھ تم کرتے ہو

ثُمَّ یَبْعَثُكُمْ فِیْهِ لِیُقْضٰۤى اَجَلٌ

اُس کو جانتا ہے پھر تم کو اُٹھا دیتا ہے اُس میں تا کہ مُقرّرہ مُدّت

مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَیْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ

پوری ہو جائے ، پھر اُسی کی طرف تمہاری واپسی ہے پھر

ع ٧ ٥ ١٢

يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع وَهُوَ

وہ تم کو باخبر کردے گا اُس سے جو تم کرتے رہے ہو ﴿٦٠﴾ اور وہ

الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ

غالب ہے اپنے بندوں پر اور وہ تمہارے اوپر نگران بھیجتا ہے، یہاں تک

حَفَظَةً ط حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

کہ جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آجاتا ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے

تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿٦١﴾ ثُمَّ

فرشتے اُس کی روح قبض کرلیتے ہیں اور وہ کوتاہی نہیں کرتے ﴿٦١﴾ پھر

رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ط اَلَا لَهُ

سب اپنے حقیقی مالک اللہ کی طرف واپس لائے جائیں گے ،

الْحُكْمُ قف وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿٦٢﴾

سُن لو! حکم اُسی کا ہے اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے ﴿٦٢﴾

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ

آپ کہہ دیجیے کہ کون تم کو نجات دیتا ہے خشکی اور سمندر کی

وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ج

تاریکیوں سے جب کہ تم اُس کو پکارتے ہو عاجزی سے اور چپکے

لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

چپکے کہ اگر اللہ نے ہم کو نجات دے دی اِس مصیبت سے تو ہم

الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٣﴾ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ

اُس کے شکر گزار بندوں میں سے ہو جائیں گے ﴿٦٣﴾ کہہ دیجیے کہ

مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ

اللہ ہی تم کو نجات دیتا ہے اِس سے اور ہر تکلیف سے پھر بھی تم

تُشْرِكُوْنَ ﴿٦٤﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ

شرک کرنے لگتے ہو ﴿٦٤﴾ کہہ دیں کہ اللہ قادر ہے اِس پر کہ

يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ

تم پر کوئی عذاب بھیج دے تمہارے اوپر سے یا تمہارے

مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ

پیروں کے نیچے سے یا تم کو گروہوں میں تقسیم کرکے

شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ
آپس میں بِھڑا دے اور ایک کو دوسرے کی طاقت کا مزہ چکھا دے،

اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ
دیکھو ہم کس طرح دلیلوں کو مختلف پہلوؤں سے بیان کرتے ہیں

يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ
تاکہ وہ سمجھیں ﴿٦٥﴾ اور آپ کی قوم نے اُس کو جُھٹلا دیا ہے حالانکہ وہ

الْحَقُّ ؕ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٦٦﴾ ؕ
حق ہے، آپ کہہ دیں کہ میں تمہارے اوپر داروغہ نہیں ہوں ﴿٦٦﴾

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ز وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٧﴾
ہر خبر کے لیے ایک وقت مُقرّر ہے اور تم جلد ہی جان لو گے ﴿٦٧﴾

وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ
اور جب آپ اُن لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں میں عیب نکالتے

اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا
ہیں تو اُن سے الگ ہو جائیے یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں

فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِهٖ ؕ وَ اِمَّا یُنْسِیَنَّكَ

لگ جائیں ، اور اگر کبھی شیطان آپ کو بُھلا دے

الشَّیْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰی مَعَ

تو یاد آنے کے بعد ایسے ناانصاف لوگوں کے

الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَی الَّذِیْنَ

پاس نہ بیٹھیے ﴿۶۸﴾ اور جو لوگ اللہ سے ڈرتے ہیں

یَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ

اُن پر اُن کے حساب میں سے کسی چیز کی ذمہ داری نہیں،

وَّلٰكِنْ ذِكْرٰی لَعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَذَرِ

البتہ یاد دِلانا ہے شاید کہ وہ بھی ڈریں ﴿۶۹﴾ اور اُن لوگوں کو چھوڑ دیجیے

الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا دِیْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا

جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشہ بنا رکھا ہے اور جن کو دنیا کی زندگی نے

وَّغَرَّتْهُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا وَذَكِّرْ بِهٖۤ اَنْ

دھوکے میں ڈال رکھا ہے، اور قرآن کے ذریعے نصیحت کرتے رہیے

تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖۗ لَيْسَ

تا کہ کوئی شخص اپنے کیے میں گرفتار نہ ہوجائے؛ اِس حال میں کہ

لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ

اللہ سے بچانے والا کوئی مددگار اور سفارشی اُس کے لیے نہ ہو

وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ

اور اگر وہ دنیا بھر کا مُعاوضہ بھی دے دے تب بھی اُس سے

مِنْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا

قبول نہ کیا جائے ، یہی لوگ ہیں جو اپنے کیے میں گرفتار

كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ

ہوگئے ، اُن کے پینے کے لیے کھولتا ہوا پانی ہوگا

وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۧ ﴿۷۰﴾ ع ۸ ۱۰ ۱۴

اور درد ناک سزا ہوگی اِس لیے کہ وہ کفر کرتے تھے ﴿۷۰﴾

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا

(اے نبی) آپ کہیے کہ کیا ہم اللہ کو چھوڑ کر اُن کو پکاریں جو ہم کو نہ نفع دے سکتے ہیں

وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰۤى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ
اور نہ ہم کو نقصان پہونچا سکتے ہیں اور کیا ہم اُلٹے پاؤں پھر جائیں بعد اِس

هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ
کے کہ اللہ ہم کو سیدھا راستہ دِکھا چکا ہے، اُس شخص کے مانند جس کو شیطانوں

فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۖ لَهٗۤ اَصْحٰبٌ
نے بیابان میں بھٹکا دیا ہو اور وہ حیران پھر رہا ہو، اُس کے ساتھی اُس کو

يَّدْعُوْنَهٗۤ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ
سیدھے راستے کی طرف بُلا رہے ہوں کہ ہمارے پاس آ جاؤ، آپ کہہ

هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ
دیجیے کہ رہنمائی تو صِرف اللہ کی رہنمائی ہے اور ہم کو حکم مِلا ہے کہ ہم اپنے

لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾ۙ وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
آپ کو تمام جہانوں کے پروردگار کے حوالے کر دیں ﴿۷۱﴾ اور یہ کہ نماز قائم

وَاتَّقُوْهُ ؕ وَهُوَ الَّذِىْۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾
کرو اور اللہ سے ڈرو، اور وہی ہے جس کی طرف تم سمیٹے جاؤ گے ﴿۷۲﴾

وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا

بِالْحَقِّ ؕ وَیَوْمَ یَقُوْلُ كُنْ فَیَكُوْنُ ۬ؕ
ہے اور جس دن وہ کہے گا کہ ہو جا تو وہ ہو جائے گا، اُس کی

قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ الْمُلْكُ یَوْمَ یُنْفَخُ
بات حق ہے اور اُسی کی حکومت ہوگی اُس روز جب صُور پھونکا

فِی الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ
جائے گا، وہ چھپی ہوئی اور کُھلی ہوئی باتوں کا جاننے والا

وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ﴿۷۳﴾ وَاِذْ قَالَ
اور حکمت والا، خبر رکھنے والا ہے ﴿۷۳﴾ اور جب

اِبْرٰهِیْمُ لِاَبِیْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا
ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے باپ آزر سے کہا کہ کیا تم بُتوں کو

اٰلِهَةً ۚ اِنِّیْۤ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِیْ ضَلٰلٍ
خدا مانتے ہو؟ میں تم کو اور تمہاری قوم کو کُھلی ہوئی

الثلثة

مُّبِيْنٍ ﴿٧٤﴾ وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ

گمراہی میں دیکھتا ہوں ﴿٧٤﴾ اور اسی طرح ہم نے ابراہیم کو

مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ

دکھا دی آسمانوں اور زمین کی حکومت اور تا کہ وہ یقین کرنے

مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ

والوں میں سے بن جائیں ﴿٧٥﴾ پھر جب رات نے اُن پر اندھیرا کر دیا تو

رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ

اُنہوں نے ایک تارے کو دیکھا، کہا کہ یہ میرا رب ہے، پھر جب وہ ڈوب گیا تو

قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿٧٦﴾ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ

اُنہوں نے کہا کہ میں ڈوب جانے والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿٧٦﴾ پھر جب اُنہوں

بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ

نے چاند کو چمکتے ہوئے دیکھا تو کہا کہ یہ میرا رب ہے، پھر جب وہ ڈوب

لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ

گیا تو کہنے لگے کہ اگر میرا رب مجھے ہدایت نہ دے تو میں ضرور گمراہ

الضَّآلِّيْنَ ﴿٧٧﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً

لوگوں میں سے ہو جاؤں گا ﴿٧٧﴾ پھر جب سورج کو چمکتے ہوئے دیکھا تو کہا کہ

قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ

یہ میرا رب ہے یہ سب سے بڑا ہے، پھر جب وہ بھی ڈوب گیا تو اُنہوں نے

قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٨﴾

کہا کہ اے میری قوم! میں اُس شرک سے دور ہوں جو تم کرتے ہو ﴿٧٨﴾

اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ

میں نے تو اپنا رُخ یکسو ہو کر اُس کی طرف کر لیا جس نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا۠

آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں شرک کرنے والوں

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٧٩﴾ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ۭ

میں سے نہیں ہوں ﴿٧٩﴾ اور اُن کی قوم اُن سے جھگڑنے لگی، اُنہوں نے

قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ۭ

کہا: کیا تم اللہ کے معاملے میں مجھ سے جھگڑتے ہو حالانکہ اُس نے مجھے راہ دِکھا دی،

وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ

اور میں اُن سے نہیں ڈرتا جن کو تم اللہ کا شریک ٹھہراتے ہو مگر یہ کہ

يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْـًٔا ؕ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ

کوئی بات میرا رب ہی چاہے، میرے رب کا علم ہر چیز پر چھایا ہوا

عِلْمًا ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَكَيْفَ اَخَافُ

ہے، کیا تم نہیں سوچتے ﴿٨٠﴾ اور میں کیوں کر ڈروں تمہارے شریکوں

مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ

سے جب کہ تم اللہ کے ساتھ اُن چیزوں کو خدائی میں شریک

اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ

ٹھہراتے ہوئے نہیں ڈرتے جن کے لیے اُس نے تم پر کوئی

سُلْطٰنًا ؕ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ

دلیل نہیں اُتاری، اب دونوں گروہوں میں سے امن کا زیادہ

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨١﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

مستحق کون ہے (بتاؤ) اگر تم جانتے ہو ﴿٨١﴾ جو لوگ ایمان لائے

وقف لازم

وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ

اور نہیں مِلایا اپنے ایمان میں کوئی نقصان اُنہیں کے لیے

ع ۹/۱۲ ۱۵

لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۸۲﴾ وَتِلْكَ

امن ہے اور وہی سیدھی راہ پر ہیں ﴿۸۲﴾ یہ ہے ہماری دلیل

حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ

جو ہم نے ابراہیم کو اُن کی قوم کے مقابلے میں دی، ہم جس کے

نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

درجے چاہتے ہیں بلند کردیتے ہیں، بے شک آپ کا رب

حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۸۳﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ

حکمت والا، علم والا ہے ﴿۸۳﴾ اور ہم نے ابراہیم کو اسحاق اور

وَيَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا

یعقوب عطا کیے، ہر ایک کو ہم نے ہدایت دی اور نوح کو بھی ہم

مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ

نے ہدایت دی اُس سے پہلے، اور اُس کی نسل میں سے داوٗد

وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى

اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون (علیہم السلام)

وَهٰرُوْنَ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ؗ٨٤

کو بھی ، اور ہم نیکوں کو اِسی طرح بدلہ دیتے ہیں ﴿٨٤﴾

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ۭ

اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس (علیہم السلام) کو بھی،

كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ؗ٨٥ وَاِسْمٰعِيْلَ

اُن میں سے ہر ایک نیک تھا ﴿٨٥﴾ اور اسماعیل اور الیسع

وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ۭ وَكُلًّا فَضَّلْنَا

اور یونس اور لوط (علیہم السلام) کو بھی، اور اُن میں سے ہر ایک کو ہم نے دنیا

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝ؗ٨٦ وَمِنْ اٰبَاۗىِٕهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ

والوں پر فضلیت عطا کی ﴿٨٦﴾ اور اُن کے باپ دادوں اور اُن کی اولاد

وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ

اور اُن کے بھائیوں میں سے بھی، اور اُن کو ہم نے چُن لیا اور ہم نے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾ ذٰلِكَ هُدَى
سیدھے راستے کی طرف اُن کی رہنمائی کی ﴿۸۷﴾ یہ اللہ کی ہدایت

اللّٰهِ يَهْدِىْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ
ہے جس سے وہ رہنمائی کرتا ہے اپنے بندوں میں سے جس کی

وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا
چاہتا ہے ، اور اگر وہ شرک کرتے تو ضائع ہو جاتا جو کچھ

يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ
اُنہوں نے کیا تھا ﴿۸۸﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے کتاب

الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ
اور حکمت اور نبوت عطا کی، پس اگر یہ (مکّہ والے)

بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا
اِس کا انکار کر دیں تو ہم نے اُس کے لیے ایسے لوگ مقرّر کر

لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ اُولٰٓئِكَ
دیے ہیں جو اُس کے منکر نہیں ہیں ﴿۸۹﴾ یہی وہ لوگ ہیں

اَلَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ

جن کو اللہ نے ہدایت بخشی پس آپ بھی اُن کے طریقے پر چلیں،

قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ

کہہ دیجیے کہ میں اِس پر تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا، یہ تو بس ایک

اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ۝٩٠ ع وَمَا قَدَرُوا

نصیحت ہے دنیا والوں کے لیے ﴿٩٠﴾ اور اُنھوں نے اللہ کے بارے میں

ع ١٠/٨ ١٢

اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

بہت غلط اندازہ لگایا جب اُنھوں نے کہا کہ اللہ نے کسی انسان پر کوئی

عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ

چیز نہیں اُتاری، آپ کہہ دیجیے کہ وہ کتاب کس نے اُتاری تھی جس کو

الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى

لے کر موسیٰ آئے تھے جو روشن تھی اور رہنمائی (کا ذریعہ) تھی لوگوں کے

لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا

واسطے، جس کو تم نے ورق ورق کر رکھا ہے اُن میں سے کچھ کو ظاہر کرتے ہو

وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا

اور بہت کچھ چھپا جاتے ہو، اور تم کو وہ باتیں سکھائی گئیں جن کو نہ تم جانتے تھے اور

اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ

نہ تمہارے باپ دادا، کہہ دیجیے کہ اللہ نے اُتاری، پھر اُن کو اُن کے حال پر چھوڑ

ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩١﴾ وَهٰذَا

دیجیے کہ وہ اپنی بے ہودہ گفتگو میں مشغول رہ کر دِل لگی کرتے ہیں ﴿٩١﴾ اور یہ

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ

ایک کتاب ہے جو ہم نے اُتاری ہے برکت والی، تصدیق

بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ

کرنے والی اُن کی جو اُس سے پہلے ہیں اور تاکہ آپ ڈرائیں

حَوْلَهَا ۭ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

مکّہ والوں کو اور اُس کے آس پاس والوں کو، اور جو آخرت پر

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ

یقین رکھتے ہیں وہی اُس پر ایمان لائیں گے اور وہ اپنی نماز کی

يُحَافِظُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى
پابندی کرنے والے ہیں ﴿٩٢﴾ اور اُس سے بڑھ کر کون

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ
ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹی تہمت باندھے یا کہے کہ مجھ پر وحی اُتری

وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ
ہے؛ حالانکہ اُس پر کوئی وحی نازل نہ کی گئی ہو، اور کہے کہ

مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ
جیسا کلام اللہ نے اُتارا ہے میں بھی اُتاروں گا، اور اگر آپ

الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
وہ وقت دیکھو جب کہ یہ ظالم موت کی سختیوں میں ہوں گے

بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ
اور فرشتے ہاتھ بڑھا رہے ہوں گے کہ لاؤ اپنی جانیں نکالو،

اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا
آج تم کو ذِلّت کا عذاب دیا جائے گا

كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ

اِس وجہ سے کہ تم اللہ کے بارے میں جھوٹی باتیں کہتے

وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٩٣﴾

تھے اور تم اللہ کی نشانیوں سے تکبّر کیا کرتے تھے ﴿٩٣﴾

وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ

اور تم ہمارے پاس اکیلے اکیلے آ گئے جیسا کہ ہم نے تم کو پہلی مرتبہ پیدا

اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ

کیا تھا اور جو کچھ اسباب ہم نے تم کو دیے تھے سب تم پیچھے چھوڑ آئے،

ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ

اور ہم تمہارے ساتھ سفارش کرنے والوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کے

الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ؕ

متعلّق تم سمجھتے تھے کہ تمہارا کام بنانے میں اُن کا بھی حصہ ہے،

لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ

یقیناً (اُن سے) تمہارا رشتہ ٹوٹ گیا ہے اور تم سے جاتے رہے

ع ١٧

مَا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٩٤﴾ اِنَّ اللّٰهَ فٰلِقُ

وہ دعوے جو تم کیا کرتے تھے ﴿٩٤﴾ بے شک اللہ دانے اور گٹھلی

الْحَبِّ وَالنَّوٰى ؕ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ

کو پھاڑنے والا ہے ، وہ جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے

الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ؕ

اور وہی بے جان کو جان دار سے نکالنے والا ہے ، وہی تمہارا

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٩٥﴾ فَالِقُ

اللہ ہے پھر تم کدھر بہکے چلے جا رہے ہو؟ ﴿٩٥﴾ وہی نکالنے والا ہے

الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ

صبح کا اور اُس نے رات کو سکون کا وقت بنایا اور سورج اور چاند کو حساب

وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ

سے رکھا ہے ، یہ مقرّر کیا ہوا ہے بڑے غلبے والے ، بڑے علم والے کی

الْعَلِيْمِ ﴿٩٦﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ

طرف سے ﴿٩٦﴾ اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے ستارے بنائے ؛

لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ

تاکہ تم اُن کے ذریعے سے خشکی اور تری کے اندھیروں میں راہ پاؤ، بے شک ہم نے

فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٩٧﴾ وَهُوَ

دلیلوں کو کھول کر بیان کر دیا ہے اُن لوگوں کے لیے جو جاننا چاہتے ہیں ﴿٩٧﴾ اور وہی

الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ

ہے جس نے تم کو پیدا کیا ایک جان سے پھر ہر ایک کے لیے ایک ٹھکانہ ہے اور ہر

وَّمُسْتَوْدَعٌ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

ایک کے لیے اُس کے سونپے جانے کی جگہ ہے، ہم نے دلیلوں کو کھول کر بیان

يَّفْقَهُوْنَ ﴿٩٨﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ

کر دیا ہے اُن لوگوں کے لیے جو سمجھتے ہیں ﴿٩٨﴾ اور وہی ہے جس نے آسمان

مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ

سے پانی برسایا پھر ہم نے اُس سے نکالی اُگنے والی ہر چیز، پھر ہم

فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا

نے اُس سے سرسبز شاخ نکالی جس سے ہم تہ بہ تہ دانے

مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا

پیدا کردیتے ہیں، اور کھجور کے گابھے میں سے پھل کے گچھے جھکے

قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ

ہوئے اور باغ انگور کے اور زیتون کے اور انار کے آپس میں ملتے

وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ

جلتے اور جدا جدا بھی، ہر ایک پھل کو دیکھو جب وہ پھلتا ہے

اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ؕ

اور اُس کے پکنے کو دیکھو جب وہ پکتا ہے، بے شک اِن کے اندر

اِنَّ فِىْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٩٩﴾

نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان کی طلب رکھتے ہیں ﴿٩٩﴾

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ

اور اُنہوں نے جنّات کو اللہ کا شریک قرار دیا حالانکہ اُسی نے اُن کو پیدا

وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ

کیا ہے، اور بغیر سوچ سمجھے اُس کے لیے بیٹے اور بیٹیاں تراشیں،

۱۲ ع ۱۸

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع

پاک اور برتر ہے وہ ذات اُن باتوں سے جو یہ بیان کرتے ہیں ﴿۱۰۰﴾

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ

وہ آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے، اُس کا کوئی بیٹا کیسے

وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ط وَخَلَقَ كُلَّ

ہوسکتا ہے جب کہ اُس کی کوئی بیوی نہیں، اور اُس نے ہر

شَيْءٍ ج وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكُمُ

چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے ﴿۱۰۱﴾ یہ ہے اللہ

اللّٰهُ رَبُّكُمْ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

تمہارا رب اُس کے سِوا کوئی معبود نہیں، وہی ہر چیز کا خالق ہے

فَاعْبُدُوْهُ ج وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۲﴾

پس تم اُسی کی عبادت کرو، اور وہ ہر چیز کا کارساز ہے ﴿۱۰۲﴾

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ز وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ج

اُس کو نگاہیں نہیں پاتیں مگر وہ نگاہوں کو پا لیتا ہے

وَهُوَ اللَّطِيۡفُ الۡخَبِيۡرُ ﴿۱۰۳﴾ قَدۡ جَآءَكُمۡ
اور وہ بڑا باریک بین، بڑا باخبر ہے ﴿۱۰۳﴾ اب تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف

بَصَآٮِٕرُ مِنۡ رَّبِّكُمۡ‌ۚ فَمَنۡ اَبۡصَرَ فَلِنَفۡسِهٖ‌ۚ
سے بصیرت بھرے دلائل آ چکے ہیں، پس جو بینائی سے کام لے گا وہ اپنے ہی

وَمَنۡ عَمِىَ فَعَلَيۡهَا‌ ؕ وَمَاۤ اَنَا عَلَيۡكُمۡ
لیے (فائدہ اُٹھائے گا) اور جو اندھا بنے گا وہ خود نقصان اُٹھائے گا، اور میں

بِحَفِيۡظٍ‏ ﴿۱۰۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الۡاٰيٰتِ
تمہارے اوپر کوئی نگران نہیں ہوں ﴿۱۰۴﴾ اور اس طرح ہم اپنی دلیلیں مختلف طریقوں

وَلِيَقُوۡلُوۡا دَرَسۡتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوۡمٍ
سے بیان کرتے ہیں اور تاکہ وہ کہیں کہ تم نے پڑھ دیا اور تاکہ ہم واضح کر دیں اُن

يَّعۡلَمُوۡنَ‏ ﴿۱۰۵﴾ اِتَّبِعۡ مَاۤ اُوۡحِىَ اِلَيۡكَ
لوگوں کے لیے جو جاننا چاہیں ﴿۱۰۵﴾ آپ بس اُس چیز کی پیروی کریں جو آپ کے

مِنۡ رَّبِّكَ‌ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ‌ ۚ وَاَعۡرِضۡ
رب کی طرف سے آپ کی جانب وحی کی جا رہی ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں اور

عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

مشرکوں سے اعراض کیجیے ﴿۱۰۶﴾ اور اگر اللہ چاہتا تو یہ

مَآ اَشْرَكُوْا ؕ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ

لوگ شرک نہ کرتے ، اور ہم نے آپ کو اُن کے اوپر

حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۷﴾

نگران نہیں بنایا ہے اور نہ آپ اُن پر مختار ہو ﴿۱۰۷﴾

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

اور اللہ کے سوا جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں اُن کو گالی نہ دو ورنہ یہ لوگ

اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ

حد سے گزر کر جہالت کی وجہ سے اللہ کو گالیاں دینے لگیں گے،

كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ص

اِسی طرح ہم نے ہر گروہ کی نظر میں اُس کے عمل کو خوش نما بنا دیا ہے، پھر

ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ

اُن سب کو اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے، اُس وقت اللہ اُنہیں بتا دے گا

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ

جو وہ کرتے تھے ﴿۱۰۸﴾ اور یہ لوگ اللہ کی قسم بڑے زور شور سے کھا کر

جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ

کہتے ہیں کہ اگر اُن کے پاس کوئی نشانی آجائے تو وہ ضرور اُس پر

لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ

ایمان لے آئیں گے، آپ کہہ دیجیے کہ نشانیاں تو اللہ کے پاس

اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ

بہت ہیں، اور تمہیں کیا خبر کہ اگر نشانیاں آبھی جائیں تب بھی یہ

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ

ایمان نہیں لائیں گے ﴿۱۰۹﴾ اور ہم اُن کے دِلوں اور اُن کی نگاہوں کو

وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ

پھیر دیں گے جیسا کہ یہ لوگ اُس کے اوپر پہلی بار ایمان نہیں لائے،

وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ ع ۱۳ ۱۰ ۱۹

اور ہم اُن کو اُن کی سرکشی میں بھٹکتا ہوا چھوڑ دیں گے ﴿۱۱۰﴾

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ
اور اگر ہم اُن پر فرشتے اُتار دیتے اور مُردے اُن سے

وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ
باتیں کرتے اور ہم ساری چیزیں اُن کے سامنے اکٹھا

كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا
کر دیتے تب بھی یہ لوگ ایمان لانے والے نہ تھے سوائے

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
اِس کے کہ اللہ چاہے، مگر اُن میں سے اکثر لوگ نادانی کی

يَجْهَلُوْنَ ﴿١١١﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ
باتیں کرتے ہیں ﴿١١١﴾ اور اِسی طرح ہم نے شریر

نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ
انسانوں اور شریر جنّات کو ہر نبی کا دُشمن بنا دیا،

يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ
وہ ایک دوسرے کو پُر فریب باتیں سِکھاتے ہیں

الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ

دھوکہ دینے کے لیے، اور اگر آپ کا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کر سکتے، پس آپ

فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَلِتَصْغٰٓى

اُنہیں چھوڑ دیں کہ وہ جھوٹ باندھتے رہیں ﴿١١٢﴾ اور ایسا اِس لیے ہے اُس کی

اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

طرف اُن لوگوں کے دِل مائل ہوں جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے اور

وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿١١٣﴾

تاکہ وہ اُس کو پسند کریں اور تاکہ جو کمائی اُنہیں کرنی ہے وہ کر لیں ﴿١١٣﴾

اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ

کیا میں اللہ کے سوا کسی اور کو فیصلہ کرنے والا بناؤں ؛ حالانکہ اُس

اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَالَّذِيْنَ

نے تمہاری طرف واضح کتاب اُتاری ہے، اور جن لوگوں کو ہم نے

اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ

پہلے کتاب دی تھی وہ جانتے ہیں کہ یہ آپ کے رب کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ

اُتاری گئی ہے حق کے ساتھ، پس آپ شک کرنے والوں میں

الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١١٤﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا

سے نہ بنیں ﴿١١٤﴾ اور آپ کے رب کی بات پوری سچّی ہے

وَّعَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ

اور انصاف کی ، کوئی بدلنے والا نہیں اُس کی بات کو اور وہ

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١١٥﴾ وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ

سُننے والا، جاننے والا ہے ﴿١١٥﴾ اور اگر آپ لوگوں کی اکثریت کے

مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ

کہنے پر چلو جو زمین میں ہیں تو وہ آپ کو اللہ کے راستے سے

اللّٰهِ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ

بھٹکا دیں گے، وہ محض گُمان کی پیروی کرتے ہیں اور اندازے

اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿١١٦﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ

لگایا کرتے ہیں ﴿١١٦﴾ بے شک آپ کا رب خوب جانتا ہے

مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ

اُن کو جو اپنے راستے سے بھٹکے ہوئے ہیں اور وہی خوب جانتا ہے

بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١١٧﴾ فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ

اُن کو جو راہ پائے ہوئے ہیں ﴿١١٧﴾ پس تم کھاؤ اُس جانور میں سے

اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾

جس پر اللہ کا نام لیا جائے اگر تم اُس کی آیات پر ایمان رکھتے ہو ﴿١١٨﴾

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ

اور کیا وجہ ہے کہ تم اُس جانور میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہے؛

اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ

حالانکہ اللہ نے تفصیل سے بیان کردی ہے وہ چیزیں جن کو اُس نے تم پر حرام کیا

عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ

ہے، سوائے اِس کے کہ اُس کے لیے تم مجبور ہوجاؤ، اور یقیناً بہت سے لوگ

كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ

اپنی خواہشات کی وجہ سے (دوسروں کو) گمراہ کرتے ہیں بغیر کسی علم کے،

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُعۡتَدِيۡنَ ﴿۱۱۹﴾

بے شک آپ کا رب خوب جانتا ہے حد سے نکل جانے والوں کو ﴿۱۱۹﴾

وَذَرُوۡا ظَاهِرَ الۡاِثۡمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ

اور تم گناہ کے ظاہر کو بھی چھوڑ دو اور اُس کے باطن کو بھی، جو لوگ

يَكۡسِبُوۡنَ الۡاِثۡمَ سَيُجۡزَوۡنَ بِمَا كَانُوۡا

گناہ کما رہے ہیں اُن کو جلد بدلہ مِل جائے گا اُس کا جو وہ کر رہے

يَقۡتَرِفُوۡنَ ﴿۱۲۰﴾ وَلَا تَاۡكُلُوۡا مِمَّا لَمۡ يُذۡكَرِ

تھے ﴿۱۲۰﴾ اور تم اُس جانور میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام

اسۡمُ اللّٰهِ عَلَيۡهِ وَاِنَّهٗ لَفِسۡقٌ ؕ وَاِنَّ

نہ لیا گیا ہو، یقیناً یہ گناہ کی بات ہے، اور شیاطین اپنے

الشَّيٰطِيۡنَ لَيُوۡحُوۡنَ اِلٰٓى اَوۡلِيٰٓـِٕهِمۡ

ساتھیوں کے دِلوں میں (وسوسے) ڈال رہے ہیں تاکہ وہ تم

لِيُجَادِلُوۡكُمۡ ۚ وَاِنۡ اَطَعۡتُمُوۡهُمۡ اِنَّكُمۡ

سے جھگڑیں، اور اگر تم اُن کا کہا مانو گے تو تم بھی

ع ۱۴ ۱۱

لَمُشۡرِكُوۡنَ ﴿۱۲۱﴾ اَوَمَنۡ كَانَ مَيۡتًا
مُشرک ہو جاؤ گے ﴿۱۲۱﴾ کیا وہ شخص جو مُردہ تھا پھر ہم نے اُس کو

فَاَحۡيَيۡنٰهُ وَجَعَلۡنَا لَهٗ نُوۡرًا يَّمۡشِىۡ بِهٖ
زندگی دی اور ہم نے اُس کو ایک روشنی دی کہ اُس کے ساتھ وہ

فِى النَّاسِ كَمَنۡ مَّثَلُهٗ فِى الظُّلُمٰتِ لَيۡسَ
لوگوں میں چلتا ہے وہ اُس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو تاریکیوں

بِخَارِجٍ مِّنۡهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلۡكٰفِرِيۡنَ
میں پڑا ہے جن سے وہ نکلنے والا نہیں، اِس طرح کافروں کی نظر میں

مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۲۲﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلۡنَا
اُن کے کرتوت خوش نما بنا دیے گئے ہیں ﴿۱۲۲﴾ اور اِس طرح ہر بستی

فِىۡ كُلِّ قَرۡيَةٍ اَكٰبِرَ مُجۡرِمِيۡهَا لِيَمۡكُرُوۡا
میں ہم نے گنہ گاروں کے سردار رکھ دیے ہیں کہ وہ وہاں حیلے بہانے

فِيۡهَا ؕ وَمَا يَمۡكُرُوۡنَ اِلَّا بِاَنۡفُسِهِمۡ
کریں؛ حالانکہ وہ جو حیلے کرتے ہیں اپنے ہی خلاف کرتے ہیں

وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ
مگر وہ اِس کو نہیں سمجھتے ﴿۱۲۳﴾ اور جب اُن کے پاس کوئی نشانی

قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ
آتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم ہرگز نہ مانیں گے جب تک کہ ہم کو

اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ
بھی وہی نہ دیا جائے جو اللہ کے پیغمبروں کو دیا گیا، اللہ ہی بہتر

وقف منزل
وقف لازم

يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ
جانتا ہے کہ وہ اپنی پیغمبری کس کو بخشے، جو لوگ مُجرم ہیں

اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ
اُن کو ضرور اللہ کے یہاں ذِلّت نصیب ہوگی اور سخت

شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ فَمَنْ
عذاب بھی اِس وجہ سے کہ وہ مکر کرتے تھے ﴿۱۲۴﴾ اللہ جس کو

يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ
چاہتا ہے کہ ہدایت دے تو اُس کا سینہ اسلام کے لیے

لِلۡاِسۡلَامِ‌ۚ وَمَنۡ يُّرِدۡ اَنۡ يُّضِلَّهٗ يَجۡعَلۡ

کھول دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے کہ گمراہ کرے تو اُس کے سینے

صَدۡرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِى

کو بالکل تنگ کر دیتا ہے جیسے اُس کو آسمان میں چڑھنا پڑ

السَّمَآءِ‌ ؕ كَذٰلِكَ يَجۡعَلُ اللّٰهُ الرِّجۡسَ

رہا ہو ، اِس طرح اللہ گندگی ڈال دیتا ہے اُن لوگوں پر

عَلَى الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۲۵﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ

جو ایمان نہیں لاتے ﴿۱۲۵﴾ اور یہی آپ کے رب کا سیدھا

رَبِّكَ مُسۡتَقِيۡمًا‌ ؕ قَدۡ فَصَّلۡنَا الۡاٰيٰتِ

راستہ ہے، ہم نے واضح کر دی ہیں نشانیاں غور کرنے والوں

لِقَوۡمٍ يَّذَّكَّرُوۡنَ ﴿۱۲۶﴾ لَهُمۡ دَارُ السَّلٰمِ

کے لیے ﴿۱۲۶﴾ اُنہیں کے لیے سلامتی کا گھر ہے اُن کے

عِنۡدَ رَبِّهِمۡ‌ وَهُوَ وَلِيُّهُمۡ بِمَا كَانُوۡا

رب کے پاس اور وہ اُن کا مددگار ہے اُس عمل کی وجہ سے

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ

جو وہ خود کرتے رہے ﴿۱۲۷﴾ اور جس دن اللہ اُن سب کو جمع کرے

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ

گا، اے جنّات کے گروہ! تم بہت سے انسانوں کو گمراہ کر چکے،

الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ

اور انسانوں میں سے اُن کے ساتھی کہیں گے کہ اے ہمارے

رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ

رب! ہم نے ایک دوسرے کو استعمال کیا اور ہم پہونچ گئے اپنی

اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ۭ قَالَ النَّارُ

اُس مدت کو جو آپ نے ہمارے لیے مقرّر کی تھی، اللہ کہے گا کہ

مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَاۗءَ

اب تمہارا ٹھکانہ آگ ہے ہمیشہ اُس میں رہو گے مگر جو

اللّٰهُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾

اللہ چاہے، بے شک آپ کا رب حکمت والا، علم والا ہے ﴿۱۲۸﴾

وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا

اور اسی طرح ہم ساتھ ملا دیں گے گنہ گاروں کو ایک دوسرے

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٢٩﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ ع ۱۵ ۸

سے اُن اعمال کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے (۱۲۹) اے جنّات

وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ

اور انسانوں کے گروہ! کیا تمہارے پاس تمہیں میں سے پیغمبر

يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ

نہیں آئے تھے جو تم کو میری آیتیں سناتے اور تم کو اِس

لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا

دن کے پیش آنے سے ڈراتے تھے، وہ کہیں گے کہ ہم خود

عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ

اپنے خلاف گواہ ہیں اور اُن کو دنیا کی زندگی نے دھوکے

الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ

میں رکھا اور وہ اپنے خلاف خود گواہی دیں گے کہ

كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿١٣٠﴾ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ

بے شک ہم منکر تھے ﴿١٣٠﴾ یہ اِس وجہ سے آپ کا رب بستیوں کو

رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا

اُن کے ظلم کی وجہ سے اِس حال میں ہلاک کرنے والا نہیں کہ

غٰفِلُوْنَ ﴿١٣١﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ

وہاں کے لوگ بے خبر ہوں ﴿١٣١﴾ اور ہر شخص کا درجہ ہے اُس کے عمل

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٢﴾

کے لحاظ سے، اور آپ کا رب لوگوں کے اعمال سے بے خبر نہیں ﴿١٣٢﴾

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ

اور آپ کا رب بے نیاز رحمت والا ہے، اگر وہ چاہے

يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ

تو تم سب کو اُٹھا لے اور تمہارے بعد جس کو چاہے

مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ

تمہاری جگہ لے آئے جس طرح اُس نے تم کو پیدا کیا

قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿١٣٣﴾ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ

دوسروں کی نسل سے ﴿١٣٣﴾ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جارہا ہے وہ آ

وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿١٣٤﴾ قُلْ يٰقَوْمِ

کر رہے گی اور تم (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے ﴿١٣٤﴾ آپ کہہ دیجیے

اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ

کہ اے لوگو! تم عمل کرتے رہو اپنی جگہ پر میں بھی عمل کر رہا

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ

ہوں، تم جلد ہی جان لوگے کہ آخرت کا انجام کس کے حق میں

الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿١٣٥﴾

بہتر ہوتا ہے ، یقیناً ظالم کبھی فلاح نہیں پاسکتے ﴿١٣٥﴾

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ

اور اللہ نے جو کھیتی اور چوپائے پیدا کیے اُس میں سے اُنہوں نے

وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ

اللہ کا کچھ حصہ مقرّر کیا ہے، پس وہ کہتے ہیں کہ یہ حصہ اللہ کا ہے

بِزَعۡمِهِمۡ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ

اُن کے گمان کے مطابق اور یہ حصّہ ہمارے شریکوں کا ہے، پھر

لِشُرَكَآئِهِمۡ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا

جو حصّہ اُن کے شریکوں کا ہوتا ہے وہ تو اللہ کو نہیں پہونچتا اور جو

كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمۡ ؕ

حصّہ اللہ کے لیے ہے وہ اُن کے شریکوں کو پہونچ جاتا ہے، کیسا

سَآءَ مَا يَحۡكُمُوۡنَ ﴿١٣٦﴾ وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ

بُرا فیصلہ ہے جو یہ لوگ کرتے ہیں ﴿١٣٦﴾ اور اِس طرح بہت سے

لِكَثِيۡرٍ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ قَتۡلَ اَوۡلَادِهِمۡ

مشرکوں کی نظر میں اُن کے شریکوں نے اپنی اولاد کے قتل کو

شُرَكَآؤُهُمۡ لِيُرۡدُوۡهُمۡ وَلِيَلۡبِسُوۡا عَلَيۡهِمۡ

خوش نما بنا دیا ہے؛ تاکہ اُن کو برباد کردیں اور اُن پر اُن کے

دِيۡنَهُمۡ ؕ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوۡهُ

دین کو مُشتبہ بنا دیں، اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے،

فَذَرۡهُمۡ وَمَا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۱۳۷﴾ وَقَالُوۡا هٰذِهٖۤ
پس اُن کو چھوڑ دیجیے کہ اپنی من گھڑت باتوں میں لگے رہیں ﴿۱۳۷﴾ اور

اَنۡعَامٌ وَّحَرۡثٌ حِجۡرٌ ‌ۖ لَّا يَطۡعَمُهَاۤ
کہتے ہیں کہ یہ جانور اور کھیتی ممنوع ہے اُنہیں کوئی نہیں کھا سکتا سوائے

اِلَّا مَنۡ نَّشَآءُ بِزَعۡمِهِمۡ وَاَنۡعَامٌ
اُس کے جس کو ہم چاہیں اُن کے اپنے گمان کے مطابق، اور فلاں

حُرِّمَتۡ ظُهُوۡرُهَا وَاَنۡعَامٌ لَّا يَذۡكُرُوۡنَ
چوپائے ہیں کہ اُن کی پیٹھ (پر سواری) حرام کر دی گئی ہے اور کچھ

اسۡمَ اللّٰهِ عَلَيۡهَا افۡتِرَآءً عَلَيۡهِ‌ ؕ
چوپائے ہیں جن پر وہ اللہ کا نام نہیں لیتے، یہ سب اُنہوں نے اللہ پر

سَيَجۡزِيۡهِمۡ بِمَا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۱۳۸﴾
جھوٹ باندھا ہے، اللہ جلد اُن کو اِس جھوٹ باندھنے کا بدلہ دے گا ﴿۱۳۸﴾

وَقَالُوۡا مَا فِىۡ بُطُوۡنِ هٰذِهِ الۡاَنۡعَامِ
اور کہتے ہیں کہ فلاں قِسم کے جانوروں کے پیٹ میں جو ہے

خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى

وہ ہمارے مَردوں کے لیے خاص ہے اور وہ ہماری عورتوں کے

اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ

لیے حرام ہے، اور اگر وہ مُردہ ہو تو اُس میں سب شریک ہیں، اللہ

فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ؕ

جلد اُن کو اِس کہنے کی سزا دے گا، بے شک اللہ حکمت والا،

اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۳۹﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ

علم والا ہے ﴿۱۳۹﴾ وہ لوگ گھاٹے میں پڑ گئے جنھوں نے اپنی

قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ

اولاد کو قتل کیا نادانی سے بغیر کسی علم کے اور اُنھوں نے اُس رزق

وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى

کو حرام کر لیا جو اللہ نے اُن کو دیا تھا اللہ پر بہتان باندھتے

ع ١٦ اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۴۰﴾

ہوئے، وہ گمراہ ہو گئے اور ہدایت پانے والے نہ بنے ﴿۱۴۰﴾

وَهُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ

اور وہ اللہ ہی ہے جس نے ایسے باغات پیدا کیے (جن میں سے) کچھ

وَّغَیْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ

ٹٹیوں پر چڑھائے جاتے ہیں اور کچھ نہیں چڑھائے جاتے، اور کھجور

مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ

کے درخت اور کھیتی کہ اُس کے کھانے کی چیزیں مختلف ہوتی ہیں اور

مُتَشَابِهًا وَّغَیْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا

زیتون اور انار باہم ملتے جلتے بھی اور ایک دوسرے سے مختلف بھی، کھاؤ اُن

مِنْ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ یَوْمَ

کی پیداوار جب کہ وہ پھلیں اور اللہ کا حق ادا کرو اُس کے کاٹنے کے دن،

حَصَادِهٖ ۖ٘ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ

اور فضول خرچی نہ کرو بے شک اللہ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں

الْمُسْرِفِیْنَ ۟ۙ (۱۴۱) وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً

کرتا (۱۴۱) اور چوپایوں میں سے اللہ نے وہ جانور بھی پیدا کیے جو بوجھ اُٹھاتے ہیں

وَّفَرْشًا ۭ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ

اور وہ بھی جو زمین سے لگے ہوئے ہوتے ہیں، اللہ نے جو رزق تمہیں دیا ہے

وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ

اُس میں سے کھاؤ اور شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو، یقین جانو کہ وہ

لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ١٤٢ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ

تمہارے لیے ایک کھلا دُشمن ہے (۱۴۲) (اللہ نے) آٹھ جوڑے پیدا

مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۭ

کیے، دو بھیڑ کی قِسم سے اور دو بکری کی قِسم سے، آپ

قُلْ ءٰۗالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ

پوچھیے کہ دونوں نَر اللہ نے حرام کیے ہیں یا دونوں

اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ

مادہ یا وہ بچّے جو بھیڑوں اور بکریوں کے پیٹ میں ہوں،

نَبِّــــُٔوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ١٤٣

مجھے دلیل کے ساتھ بتاؤ اگر تم سچّے ہو (۱۴۳)

وَمِنَ الۡاِبِلِ اثۡنَيۡنِ وَمِنَ الۡبَقَرِ اثۡنَيۡنِ ؕ

اور اِسی طرح دو اونٹ کی قِسم سے ہیں اور دو گائے کی قِسم سے،

قُلۡ ءٰٓالذَّكَرَيۡنِ حَرَّمَ اَمِ الۡاُنۡثَيَيۡنِ

آپ پوچھیے کہ دونوں نَر اللہ نے حرام کیے ہیں یا دونوں مادہ

اَمَّا اشۡتَمَلَتۡ عَلَيۡهِ اَرۡحَامُ الۡاُنۡثَيَيۡنِ ؕ

یا وہ بچّے جو اونٹنی اور گائے کے پیٹ میں ہوں ، کیا تم

اَمۡ كُنۡتُمۡ شُهَدَآءَ اِذۡ وَصّٰٮكُمُ اللّٰهُ

اُس وقت حاضر تھے جب اللہ نے تم کو اِس کا حکم دیا تھا؟

بِهٰذَا‌ ۚ فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى

پھر اُس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹا

اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ؕ

بہتان باندھے تا کہ وہ لوگوں کو بہکا دے بغیر علم کے ،

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ۱۴۴ ع

بے شک اللہ ظالموں کو راہ نہیں دِکھاتا ۱۴۴

قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا

آپ کہہ دیجیے کہ مجھ پر جو وحی آئی ہے اُس میں تو میں کوئی چیز

عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ

نہیں پاتا جو حرام ہو کسی کھانے والے پر جو اُس کو کھائے سوائے

مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ

اِس کے کہ وہ مُردار ہو یا بہایا ہوا خون ہو یا سُوّر کا گوشت ہو کہ وہ

خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ

ناپاک ہے یا ناجائز ذبیحہ جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا

لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ

ہو، لیکن جو شخص بھوک سے بے اختیار ہو جائے نہ نافرمانی کرے

وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤٥﴾

اور نہ زیادتی کرے تو آپ کا رب بخشنے والا، مہربان ہے ﴿١٤٥﴾

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ

اور یہود پر ہم نے سارے ناخن والے جانور حرام کیے تھے

ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا

اور گائے اور بکری کی چربی حرام کی

عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ

سِوائے اُس کے جو اُن کی پیٹھ

ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ

یا آنتوں سے لگی ہو یا کسی ہڈی سے لگی ہوئی ہو ،

بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ

یہ سزا دی تھی ہم نے اُن کو اُن کی سرکشی پر ، اور یقیناً ہم

وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿١٤٦﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ

سچے ہیں ﴿١٤٦﴾ پس اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ کہہ دیں

رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ

کہ تمہارا رب تو بڑی وسیع رحمت والا ہے ، اور اُس کا

بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٤٧﴾

عذاب مجرم لوگوں سے پھیرا نہیں جاسکتا ﴿١٤٧﴾

سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ

جنہوں نے شرک کیا وہ کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم شرک

مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا

کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا کرتے اور نہ ہم کسی چیز کو حرام کر

مِنْ شَیْءٍ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ

لیتے، اسی طرح جھٹلایا اُن لوگوں نے بھی جو اِس سے پہلے

قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ

ہوئے تھے یہاں تک کہ اُنہوں نے ہمارا عذاب چکھا، آپ

هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ

پوچھیے کہ کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے جس کو تم ہمارے سامنے

لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ

پیش کرو، تم تو صرف گمان کے پیچھے چل رہے ہو اور محض

اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۸﴾ قُلْ فَلِلّٰهِ

اندازوں سے کام لے رہے ہو ﴿۱۴۸﴾ آپ کہہ دیجیے کہ

الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ

پوری حجت تو اللہ کی ہے، اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت

اَجْمَعِيْنَ ﴿١٤٩﴾ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ

دے دیتا ﴿١٤٩﴾ کہہ دیجیے کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو اِس پر گواہی

الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ

دیں کہ اللہ نے اِن چیزوں کو حرام ٹھہرایا ہے، اگر وہ جھوٹی گواہی

فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ

دے بھی دیں تو آپ اُن کے ساتھ گواہی نہ دینا، اور آپ اُن

وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

لوگوں کی خواہشوں کی پیروی نہ کریں جنھوں نے ہماری نشانیوں

وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ

کو جھٹلایا اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور دوسروں کو اپنے

بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥٠﴾ ع قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ ع ١٨ ٦ ٥

رب کا ہمسر ٹھہراتے ہیں ﴿١٥٠﴾ آپ کہیے کہ آؤ میں سناؤں

مَا حَرَّمَ رَبُّكُمۡ عَلَيۡكُمۡ اَلَّا تُشۡرِكُوۡا

وہ چیزیں جو تمہارے رب نے تم پر حرام کی ہیں، یہ کہ تم اُس کے

بِهٖ شَيۡـًٔـا وَّبِالۡوَالِدَيۡنِ اِحۡسَانًا ۚ

ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک

وَلَا تَقۡتُلُوۡۤا اَوۡلَادَكُمۡ مِّنۡ اِمۡلَاقٍ ‌ؕ

کرو اور اپنی اولاد کو مُفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو، ہم تم کو بھی

نَحۡنُ نَرۡزُقُكُمۡ وَاِيَّاهُمۡ‌ ۚ وَلَا تَقۡرَبُوا

روزی دیتے ہیں اور اُن کو بھی ، اور بے حیائی کے کاموں

الۡفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنۡهَا وَمَا بَطَنَ‌ ۚ

کے پاس نہ جاؤ چاہے وہ کُھلے عام ہوں یا چُھپے ہوئے ،

وَلَا تَقۡتُلُوا النَّفۡسَ الَّتِىۡ حَرَّمَ اللّٰهُ

اور جس جان کو اللہ نے حرام ٹھہرایا اُس کو ناحق قتل

اِلَّا بِالۡحَـقِّ‌ ؕ ذٰ لِكُمۡ وَصّٰٮكُمۡ بِهٖ

نہ کرو، یہ باتیں ہیں جن کی اللہ نے تمہیں ہدایت فرمائی ہے

لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَا تَقۡرَبُوۡا

تاکہ تم عقل سے کام لو ﴿۱۵۱﴾ اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ

مَالَ الۡيَتِيۡمِ اِلَّا بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ

مگر ایسے طریقے پر جو بہتر ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو

حَتّٰى يَبۡلُغَ اَشُدَّهٗ‌ ۚ وَاَوۡفُوا الۡكَيۡلَ

پہونچ جائے، اور ناپ تول میں پورا انصاف کرو، ہم کسی کے

وَالۡمِيۡزَانَ بِالۡقِسۡطِ‌ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفۡسًا

ذِمّے وہی چیز لازم کرتے ہیں جس کی اُسے طاقت ہو، اور جب

اِلَّا وُسۡعَهَا‌ ۚ وَاِذَا قُلۡتُمۡ فَاعۡدِلُوۡا وَلَوۡ

بولو تو انصاف کی بات بولو چاہے معاملہ اپنی رشتے داری ہی کا

كَانَ ذَا قُرۡبٰى‌ ۚ وَبِعَهۡدِ اللّٰهِ اَوۡفُوۡا‌ ؕ ذٰ لِكُمۡ

ہو، اور اللہ کے عہد کو پورا کرو، یہ چیزیں ہیں جن کا اللہ

وَصّٰٮكُمۡ بِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ۙ‏ ﴿۱۵۲﴾ وَاَنَّ

نے تمہیں حکم دیا ہے؛ تاکہ تم نصیحت پکڑو ﴿۱۵۲﴾ اور

هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ
(اللہ نے حکم دیا کہ) یہی میرا سیدھا راستہ ہے

وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ
پس اُسی پر چلو اور دوسرے راستوں پر نہ چلو کہ وہ تم کو

عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ
اللہ کے راستے سے جدا کر دیں گے، یہ اللہ نے تم کو حکم

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى
دیا ہے؛ تاکہ تم بچتے رہو ﴿۱۵۳﴾ پھر ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو

الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ
کتاب دی نیک کام کرنے والوں پر اپنی نعمت پوری

وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً
کرنے کے لیے اور ہر بات کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت؛

لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ ع
تاکہ وہ اپنے رب سے ملاقات کا یقین کریں ﴿۱۵۴﴾

ع ۱۹ ۴ ٦

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ

اور اِسی طرح ہم نے یہ کتاب اُتاری ہے ایک برکت والی کتاب

وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ اَنْ تَقُوْلُوْٓا

پس اُس پر چلو اور اللہ سے ڈرو؛ تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۱۵۵﴾ اِس لیے

اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ

کہ تم یہ نہ کہنے لگو کہ کتاب تو ہم سے پہلے کے دو گروہوں

قَبْلِنَا ۪ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ

کو دی گئی تھی اور ہم اُن کے پڑھنے پڑھانے سے بے خبر

لَغٰفِلِيْنَ ﴿۱۵٦﴾ اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ

تھے ﴿۱۵٦﴾ یا یہ کہو کہ اگر ہم پر کتاب اُتاری جاتی تو ہم اُن سے

عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ

بہتر راہ پر چلنے والے ہوتے، پس آ چکی تمہارے پاس

فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى

تمہارے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل اور ہدایت

وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ

اور رحمت ، تو اُس سے زیادہ ظالم کون ہوگا

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ؕ سَنَجْزِي

جو اللہ کی نشانیوں کو جھُٹلائے اور اُن سے منہ موڑے ،

الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ

جو لوگ ہماری نشانیوں سے منہ موڑتے ہیں ہم اُن کو اُن کے منہ

الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ هَلْ

پھیر لینے کی وجہ سے بہت بُرا عذاب دیں گے ﴿۱۵۷﴾ کیا

يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

یہ لوگ اِس کے مُنتظر ہیں کہ اُن کے پاس فرشتے

اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ

آئیں یا آپ کا رب آئے یا آپ کے

رَبِّكَ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ

رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ظاہر ہو

لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ
جس دن آپ کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی آپہونچے

اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ
گی تو کسی شخص کو اُس کا ایمان لانا نفع نہ دے گا جو پہلے ایمان نہ

اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا
لاچکا ہو یا اپنے ایمان میں کچھ نیکی نہ کی ہو، کہہ دیجیے کہ تم بھی

مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا
انتظار کرو ہم بھی انتظار کر رہے ہیں ﴿۱۵۸﴾ جنہوں نے اپنے

دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ
دین میں راہیں نکال لیں اور گروہوں میں بٹ گئے آپ کا اُن

فِيْ شَيْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ
سے کچھ بھی تعلّق نہیں ، اُن کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے

يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ مَنْ
پھر وہی اُن کو بتا دے گا جو وہ کرتے تھے ﴿۱۵۹﴾ جو شخص

جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ
نیکی لے کر آئے گا تو اُس کے لیے اُس کا دس گنا ہے، اور جو شخص

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا
بُرائی لے کر آئے گا تو اُس کو بس اُس کے برابر ملے گا اور اُن پر

مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦٠﴾ قُلْ اِنَّنِيْ
ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿١٦٠﴾ آپ کہہ دیجیے کہ میرے رب نے

هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ ۵
مجھ کو تو سیدھا راستہ بتا دیا ہے درست دین ابراہیم (علیہ السلام)

دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ
کی مِلّت کی شکل میں جو سیدھی راہ پر چلنے والے تھے

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٦١﴾ قُلْ اِنَّ
اور شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے ﴿١٦١﴾ کہہ دیجیے کہ

صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ
میری نماز اور میری قربانی ، میرا جینا اور میرا مرنا

لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝١٦٢ لَا شَرِيۡكَ

اللہ کے خاطر ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے (١٦٢) کوئی اُس کا

لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرۡتُ وَاَنَا اَوَّلُ

شریک نہیں، اور مجھے اِسی کا حکم مِلا ہے اور میں سب سے پہلا

الۡمُسۡلِمِيۡنَ ۝١٦٣ قُلۡ اَغَيۡرَ اللّٰهِ اَبۡغِىۡ رَبًّا

فرماں بردار ہوں (١٦٣) کہیے کہ کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور رب تلاش

وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَىۡءٍ ؕ وَلَا تَكۡسِبُ كُلُّ

کروں جب کہ وہی ہر چیز کا رب ہے، اور جو شخص بھی کوئی کمائی کرتا

نَفۡسٍ اِلَّا عَلَيۡهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزۡرَ

ہے وہ اُسی پر رہتی ہے اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ

اُخۡرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمۡ مَّرۡجِعُكُمۡ

اُٹھائے گا، پھر تمہارے رب ہی کی طرف تمہارا لوٹنا ہے پس وہ

فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ فِيۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ۝١٦٤

تمہیں بتادے گا وہ چیز جس میں تم اختلاف کرتے تھے (١٦٤)

وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَکُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ

اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں ایک دوسرے کا جانشین

وَرَفَعَ بَعْضَکُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ

بنایا اور تم میں سے ایک کا رُتبہ دوسرے پر بلند کیا؛ تاکہ وہ

لِّیَبْلُوَکُمْ فِیْ مَآ اٰتٰىکُمْ ؕ اِنَّ رَبَّکَ

آزمائے تم کو اپنے دیے ہوئے میں، آپ کا رب جلد سزا

سَرِیْعُ الْعِقَابِ ۖۚ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۶۵﴾ ع

دینے والا ہے اور بے شک وہ بخشنے والا، مہربان ہے ﴿۱۶۵﴾

النصف ع ۲۰ ۱۱ ۷

(سورہ اعراف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۱۶۳) سے (۱۷۰) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (۲۰۶) آیتیں اور (۲۴) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷) نمبر پر ہے اور سورہ صاد کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۳۳۲۵) کلمات ہیں | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | اس میں (۱۴۰۱۰) حروف ہیں

الٓمّٓصٓ ﴿۱﴾ ج کِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَیْکَ فَلَا یَکُنْ

الٓمّٓصٓ ﴿۱﴾ یہ کتاب ہے جو آپ کی طرف اُتاری گئی ہے پس آپ

فِیْ صَدْرِکَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ

کا دل اُس کے باعث تنگ نہ ہو؛ تاکہ آپ اُس کے ذریعے سے لوگوں کو ڈراوٴ،

بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۲ اِتَّبِعُوْا

اور وہ ایمان والوں کے لیے یاد دہانی ہے ۲ جو اُترا ہے تمہاری

مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ

جانب تمہارے رب کی طرف سے اُس کی پیروی کرو اور اُس

وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۗ قَلِيْلًا

کے سوا دوسرے سرپرستوں کی پیروی نہ کرو، تم بہت کم نصیحت

مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۳ وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ

نصیحت مانتے ہو ۳ اور کتنی ہی بستیاں ہیں جن کو ہم نے

اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ

ہلاک کر دیا، اُن پر ہمارا عذاب رات کو آپہونچا یا دوپہر کو جب

هُمْ قَآئِلُوْنَ ۴ فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ

کہ وہ آرام کر رہے تھے ۴ پھر جب ہمارا عذاب اُن پر آیا

جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا

تو وہ اِس کے سِوا کچھ نہ کہہ سکے کہ واقعی ہم

ظٰلِمِیْنَ ۝۵ فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِیْنَ اُرْسِلَ

ظالم تھے ⑤ پس ہم کو ضرور پوچھنا ہے اُن لوگوں سے جن کے

اِلَیْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِیْنَ ۝۶ لا

پاس رسول بھیجے گئے اور ہم کو ضرور پوچھنا ہے رسولوں سے ⑥

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَیْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا

پھر ہم اُن کے سامنے سب بیان کر دیں گے علم کے ساتھ اور ہم

غَآىِٕبِیْنَ ۝۷ وَالْوَزْنُ یَوْمَىِٕذِ ﹰالْحَقُّ ج

کہیں غائب نہ تھے ⑦ اُس دن وزن دار صرف حق ہوگا ،

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ

پس جن کی (نیکیوں کی) تولیں بھاری ہوں گی وہی لوگ

الْمُفْلِحُوْنَ ۝۸ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ

کامیاب ٹھہریں گے ⑧ اور جن کی تولیں ہلکی ہوں گی

فَاُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا ،

بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ (٩) وَلَقَدْ

کیونکہ وہ ہماری نشانیوں کے ساتھ ناانصافی کرتے تھے (٩) اور

مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ

ہم نے تم کو زمین میں جگہ دی اور ہم نے تمہارے لیے اُس میں

فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ (١٠) ع ع ١٠ ٨

زندگی کا سامان فراہم کیا، مگر تم بہت کم شکر کرتے ہو (١٠)

وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ

اور ہم نے تم کو پیدا کیا پھر ہم نے تمہاری صورتیں بنائیں

قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ ق

پھر فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ

پس اُنہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس سجدہ کرنے والوں

مِّنَ السّٰجِدِيْنَ (١١) قَالَ مَا مَنَعَكَ

میں شامل نہ ہوا (١١) اللہ نے کہا: تجھے کس چیز نے سجدہ کرنے سے

اَلَّا تَسۡجُدَ اِذۡ اَمَرۡتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيۡرٌ

روکا جبکہ میں نے تجھ کو حکم دیا تھا، ابلیس نے کہا کہ میں اُس سے

مِّنۡهُ ۚ خَلَقۡتَنِىۡ مِنۡ نَّارٍ وَّخَلَقۡتَهٗ مِنۡ

بہتر ہوں کہ تو نے مجھے آگ سے بنایا ہے اور آدم کو مٹی

طِيۡنٍ ۝۱۲ قَالَ فَاهۡبِطۡ مِنۡهَا فَمَا يَكُوۡنُ

سے ۝۱۲ اللہ نے کہا: تو اُتر جا یہاں سے، تجھے یہ حق نہیں کہ

لَكَ اَنۡ تَتَكَبَّرَ فِيۡهَا فَاخۡرُجۡ اِنَّكَ

تو اُس میں گھمنڈ کرے، پس نکل جا یقیناً تو

مِنَ الصّٰغِرِيۡنَ ۝۱۳ قَالَ اَنۡظِرۡنِىۡۤ اِلٰى

ذلیل ہے ۝۱۳ ابلیس نے کہا کہ تو مجھے اُس دن تک کے لیے

يَوۡمِ يُبۡعَثُوۡنَ ۝۱۴ قَالَ اِنَّكَ مِنَ

مُہلت دے جب کہ سب لوگ اُٹھائے جائیں گے ۝۱۴ اللہ نے کہا کہ

الۡمُنۡظَرِيۡنَ ۝۱۵ قَالَ فَبِمَاۤ اَغۡوَيۡتَنِىۡ

تجھے مُہلت دی گئی ۝۱۵ ابلیس نے کہا کہ چونکہ مجھے تو نے گمراہ کیا ہے

لَاَقۡعُدَنَّ لَهُمۡ صِرَاطَكَ الۡمُسۡتَقِيۡمَۙ ﴿۱۶﴾

میں بھی لوگوں کے لیے تیری سیدھی راہ پر بیٹھوں گا ﴿۱۶﴾

ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمۡ مِّنۡۢ بَيۡنِ اَيۡدِيۡهِمۡ

پھر اُن پر آؤں گا اُن کے آگے سے اور اُن کے پیچھے

وَمِنۡ خَلۡفِهِمۡ وَعَنۡ اَيۡمَانِهِمۡ وَعَنۡ

سے اور اُن کے دائیں سے اور اُن کے بائیں

شَمَآئِلِهِمۡ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكۡثَرَهُمۡ

سے ، اور تو اُن میں سے اکثر کو شکر گزار نہ

شٰكِرِيۡنَ ﴿۱۷﴾ قَالَ اخۡرُجۡ مِنۡهَا مَذۡءُوۡمًا

پائے گا ﴿۱۷﴾ اللہ نے کہا کہ نکل جا یہاں سے ذلیل اور ٹھکرایا

مَّدۡحُوۡرًا ؕ لَمَنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ لَاَمۡلَئَنَّ

ہوا ، جو کوئی اُن میں سے تیری راہ پر چلے گا تو میں تم

جَهَنَّمَ مِنۡكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۱۸﴾ وَيٰۤاٰدَمُ

سب سے جہنم کو بھر دوں گا ﴿۱۸﴾ اور اے آدم!

اسۡكُنۡ اَنۡتَ وَزَوۡجُكَ الۡجَنَّةَ فَكُلَا

تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو اور کھاؤ جہاں سے

مِنۡ حَيۡثُ شِئۡتُمَا وَلَا تَقۡرَبَا هٰذِهِ

چاہو ، مگر اُس درخت کے پاس نہ جانا ورنہ تم

الشَّجَرَةَ فَتَكُوۡنَا مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۹﴾

نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے ﴿۱۹﴾

فَوَسۡوَسَ لَهُمَا الشَّيۡطٰنُ لِيُبۡدِيَ لَهُمَا

پھر شیطان نے دونوں کو بہکایا تاکہ وہ کھول دے اُن کی

مَا وٗرِيَ عَنۡهُمَا مِنۡ سَوۡاٰتِهِمَا وَقَالَ

وہ شرمگاہیں جو اُن سے چھپائی گئی تھیں ، اُس نے اُن سے کہا

مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنۡ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ

کہ تمہارے رب نے تم کو اُس درخت سے صرف اِس لیے

اِلَّاۤ اَنۡ تَكُوۡنَا مَلَـكَيۡنِ اَوۡ تَكُوۡنَا مِنَ

روکا ہے کہ کہیں تم دونوں فرشتے نہ بن جاؤ یا تم کو

الْخٰلِدِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا
ہمیشہ کی زندگی حاصل ہو جائے ﴿٢٠﴾ اور اُس نے قسم کھا کر کہا کہ

لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٢١﴾ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ
میں تم دونوں کا خیر خواہ ہوں ﴿٢١﴾ پس مائل کر لیا اُن کو دھوکے

فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا
سے ، پھر جب دونوں نے درخت کا پھل چکھا

سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا
تو اُن کی شرمگاہیں اُن پر کُھل گئیں اور وہ اپنے کو باغ

مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۭ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ
کے پتّوں سے ڈھانکنے لگے ، اور اُن کے رب نے اُن کو

اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ
پکارا کہ کیا میں نے تمہیں اُس درخت سے منع نہیں کیا تھا

وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ
اور یہ نہیں کہا تھا کہ شیطان تمہارا کُھلا ہوا

مُّبِيۡنٌ ﴿۲۲﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمۡنَاۤ اَنۡفُسَنَا سکتة

دُشمن ہے ﴿۲۲﴾ اُنہوں نے کہا: اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں

وَاِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا وَتَرۡحَمۡنَا لَنَكُوۡنَنَّ

پر ظلم کیا، اور اگر آپ ہم کو معاف نہ کریں اور ہم پر رحم نہ کریں تو ہم

مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۲۳﴾ قَالَ اهۡبِطُوۡا

نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوجائیں گے ﴿۲۳﴾ اللہ نے کہا: اُترو،

بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمۡ فِى

تم ایک دوسرے کے دُشمن ہوں گے اور تمہارے لیے

الۡاَرۡضِ مُسۡتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۲۴﴾

زمین میں ایک خاص مدّت تک ٹھہرنا اور نفع اُٹھانا ہے ﴿۲۴﴾

قَالَ فِيۡهَا تَحۡيَوۡنَ وَفِيۡهَا تَمُوۡتُوۡنَ

اللہ نے کہا: اُسی میں تم جیو گے اور اُسی میں تم مرو گے

ع ۲ ۱۵ ۹

وَمِنۡهَا تُخۡرَجُوۡنَ ﴿۲۵﴾ ع يٰبَنِىۡۤ اٰدَمَ

اور اُسی سے تم نکالے جاؤ گے ﴿۲۵﴾ اے آدم کی اولاد!

قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ

ہم نے تم پر لباس اُتارا جو تمہاری شرم گاہوں کو

سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ؕ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى

ڈھانکے اور زینت بھی،اور تقوے کا لباس اُس سے

ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ

بھی بہتر ہے ، یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٢٦﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ

تاکہ لوگ غور کریں ﴿٢٦﴾ اے آدم کی اولاد !

لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ

شیطان تم کو بہکا نہ دے جس طرح اُس نے تمہارے

اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا

ماں باپ کو جنت سے نکلوا دیا ، اُس نے اُن کے

لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ

لباس اُتروائے تاکہ اُن کو اُن کے سامنے بے پردہ کردے،وہ

یَرٰىكُمۡ هُوَ وَقَبِيۡلُهٗ مِنۡ حَيۡثُ
اور اُس کے ساتھی تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم

لَا تَرَوۡنَهُمۡ ؕ اِنَّا جَعَلۡنَا الشَّيٰطِيۡنَ
اُنہیں نہیں دیکھتے، ہم نے شیطانوں کو اُن لوگوں کا دوست بنا دیا

اَوۡلِيَآءَ لِلَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۲۷﴾ وَاِذَا
ہے جو ایمان نہیں لاتے ﴿۲۷﴾ اور جب وہ کوئی فحش (کھلی برائی)

فَعَلُوۡا فَاحِشَةً قَالُوۡا وَجَدۡنَا عَلَيۡهَاۤ
کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اِسی طرح کرتے

اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلۡ اِنَّ اللّٰهَ
ہوئے پایا ہے اور اللہ نے ہم کو اِسی کا حکم دیا ہے، کہہ دیں کہ اللہ کبھی

لَا يَاۡمُرُ بِالۡفَحۡشَآءِ ؕ اَتَقُوۡلُوۡنَ عَلَى
بُرے کام کا حکم نہیں دیتا، کیا تم اللہ کے ذِمّے وہ بات لگاتے ہو جس کا

اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۸﴾ قُلۡ اَمَرَ رَبِّىۡ
تمہیں کوئی علم نہیں ﴿۲۸﴾ کہہ دیجیے کہ میرے رب نے انصاف کا

بِالْقِسْطِ ۫ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ

حکم دیا ہے اور یہ کہ ہر نماز کے وقت اپنا رُخ سیدھا رکھو اور اُسی کو

كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ

پکارو اُسی کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے، جس طرح اُس نے

لَهُ الدِّيْنَ ۬ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿٢٩﴾ ؕ

تم کو پہلے پیدا کیا اُسی طرح تم دوسری بار بھی پیدا ہوگے ﴿٢٩﴾

فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ

ایک گروہ کو اُس نے راہ دِکھا دی اور ایک گروہ ہے کہ

الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ

اُس پر گمراہی ثابت ہو چکی ، اُنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر

اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ

شیطانوں کو اپنا دوست بنایا اور گمان یہ رکھتے ہیں کہ

اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٠﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا

وہ ہدایت پر ہیں ﴿٣٠﴾ اے آدم کی اولاد !

زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا

ہر نماز کے وقت اپنا لباس پہنو اور کھاؤ

وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

پیو اور حد سے تجاوز نہ کرو، بے شک اللہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو

ع ٣ ١٠
الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣١﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ

پسند نہیں کرتا ﴿٣١﴾ (اے نبی) آپ پوچھیے کہ اللہ کی زینت کو کس نے

اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ

حرام کیا جو اُس نے اپنے بندوں کے لیے نکالا تھا اور کھانے کی پاک

مِنَ الرِّزْقِ ۭ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

چیزوں کو، کہہ دیجیے کہ وہ دنیا کی زندگی میں بھی ایمان والوں کے لیے ہیں

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ

اور آخرت میں تو وہ خاص اُنہیں کے لیے ہوں گی، اِسی طرح ہم اپنی

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٣٢﴾

آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو جاننا چاہیں ﴿٣٢﴾

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ

کہہ دیجیے کہ میرے رب نے تو بس فحش باتوں کو حرام ٹھہرایا ہے

مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ

وہ کھُلی ہوں یا چھُپی اور گناہ کو اور ناحق کی زیادتی کو اور اِس بات

الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ

کو کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرو جس کی اُس نے کوئی دلیل

بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا

نہیں اُتاری اور یہ کہ تم اللہ کے ذِمّے ایسی بات لگاؤ جس کا تم علم

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا

نہیں رکھتے ﴿٣٣﴾ اور ہر قوم کے لیے ایک مقرّرہ مُدت ہے، پھر

جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً

جب اُن کی مُدت آ جائے گی تو وہ نہ ایک لمحہ بھر پیچھے ہٹ سکیں

وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٤﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا

گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے ﴿٣٤﴾ اے آدم کی اولاد! اگر

يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ
تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول آئیں جو تم کو میری

عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ
آیات سنائیں تو جو شخص ڈرا اور جس نے اصلاح کرلی

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٥﴾
اُن کے لیے نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿٣٥﴾

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا
اور جو لوگ میری آیات کو جھٹلائیں اور اُن سے تکبّر

عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ
کریں وہی لوگ دوزخ والے ہیں ، وہ اُس میں

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٦﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ
ہمیشہ رہیں گے ﴿٣٦﴾ پھر اُس سے زیادہ ظالم کون ہوگا

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ
جو اللہ پر بہتان باندھے یا اُس کی نشانیوں کو جھٹلائے ،

أُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ۭ

اُن کے نصیب کا جو حصّہ لکھا ہوا ہے وہ اُنہیں مِل کر رہے گا، یہاں تک

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ

کہ جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اُن کی جان لینے کے لیے اُن کے

قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ

پاس پہونچیں گے تو اُن سے پوچھیں گے کہ اللہ کے سِوا جن کو تم پُکارتے

دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا

تھے کہاں ہیں، وہ کہیں گے کہ وہ سب ہم سے کھو گئے اور وہ اپنے اوپر

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾

اقرار کریں گے کہ بے شک وہ انکار کرنے والے تھے ﴿٣٧﴾

قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ

اللہ کہے گا: داخل ہوجاؤ آگ میں جِنّات اور انسانوں کے اُن گروہوں کے

قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ۭ

ساتھ جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں، جب بھی کوئی گروہ (جہنم میں) داخل ہوگا

كُلَّمَا دَخَلَتۡ اُمَّةٌ لَّعَنَتۡ اُخۡتَهَا ؕ حَتّٰۤى

وہ اپنے ساتھی گروہ پر لعنت کرے گا، یہاں تک کہ جب وہ سب

اِذَا ادَّارَكُوۡا فِيۡهَا جَمِيۡعًا ۙ قَالَتۡ

اُس میں جمع ہو جائیں گے تو اُن کے پچھلے اپنے اگلوں کے

اُخۡرٰٮهُمۡ لِاُوۡلٰٮهُمۡ رَبَّنَا هٰٓؤُلَاۤءِ اَضَلُّوۡنَا

بارے میں کہیں گے کہ اے ہمارے رب! یہی لوگ ہیں جنہوں

فَاٰتِهِمۡ عَذَابًا ضِعۡفًا مِّنَ النَّارِ ۬ ؕ قَالَ

نے ہم کو گمراہ کیا پس آپ اِن کو آگ کا دوہرا عذاب دیجیے،

لِكُلٍّ ضِعۡفٌ وَّلٰـكِنۡ لَّا تَعۡلَمُوۡنَ ۝۳۸

اللہ کہے گا کہ سب کے لیے دوہرا ہے مگر تم نہیں جانتے ۝۳۸

وَقَالَتۡ اُوۡلٰٮهُمۡ لِاُخۡرٰٮهُمۡ فَمَا كَانَ

اور اُن کے اگلے اپنے پچھلوں سے کہیں گے

لَـكُمۡ عَلَيۡنَا مِنۡ فَضۡلٍ فَذُوۡقُوا

کہ تم کو ہم پر کوئی فضیلت حاصل نہیں، پس اپنی

ع ٨ ١١

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّ

کمائی کے نتیجے میں عذاب کا مزہ چکھو ﴿٣٩﴾ بے شک

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا

جن لوگوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا اور اُن سے تکبّر کیا

لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ

اُن کے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے اور وہ

الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ

جنّت میں داخل نہ ہوں گے جب تک کہ اونٹ سوئی کے ناکہ میں

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٤٠﴾ لَهُمْ

نہ گھس جائے، اور ہم مجرموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں ﴿٤٠﴾ اُن

مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ

کے لیے دوزخ کا بچھونا ہوگا اور اُن کے اوپر اُسی کا اوڑھنا ہوگا،

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤١﴾ وَالَّذِيْنَ

اور ہم ظالموں کو اِسی طرح سزا دیتے ہیں ﴿٤١﴾ اور جو لوگ

اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ
ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کیے ہم کسی شخص پر

نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَهَاۤ ۡ اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ
اُس کی طاقت کے مطابق ہی بوجھ ڈالتے ہیں ، یہی لوگ

الۡجَـنَّةِ‌ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۴۲﴾ وَنَزَعۡنَا
جنّت والے ہیں، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۴۲﴾ اور اُن کے

مَا فِىۡ صُدُوۡرِهِمۡ مِّنۡ غِلٍّ تَجۡرِىۡ مِنۡ
سینے کی ہر رنجش کو ہم نکال دیں گے ، اُن کے نیچے

تَحۡتِهِمُ الۡاَنۡهٰرُ‌ ۚ وَقَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ
نہریں بہہ رہی ہوں گی ، اور وہ کہیں گے کہ ساری تعریف اللہ

الَّذِىۡ هَدٰٮنَا لِهٰذَا ۗ وَمَا كُنَّا لِنَهۡتَدِىَ
کے لیے ہے جس نے ہم کو یہاں تک پہونچایا اور ہم راہ پانے

لَوۡلَاۤ اَنۡ هَدٰٮنَا اللّٰهُ‌ ۚ لَقَدۡ جَآءَتۡ
والے نہ تھے اگر اللہ ہم کو ہدایت نہ دیتا، ہمارے رب کے

رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۭ وَنُوْدُوْٓا اَنْ

رسول سچّی بات لے کر آئے تھے ، اور آواز آئے گی کہ یہ

تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ

جنّت ہے جس کے تم وارث ٹھہرائے گئے ہو اپنے اعمال کے

تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ

بدلے ﴿۴۳﴾ اور جنّت والے دوزخ والوں کو پُکاریں گے

اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا

کہ ہم سے ہمارے رب نے جو وعدہ کیا تھا ہم نے اُس کو سچّا

وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا

پایا ، کیا تم نے بھی اپنے رب کے وعدے کو سچّا پایا ،

وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۭ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ

وہ کہیں گے : ہاں ، پھر ایک پُکارنے والا

مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى

دونوں کے درمیان پُکارے گا کہ اللہ کی لعنت ہو

الثُّلُثُ

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ

ظالموں پر ﴿۴۴﴾ جو اللہ کی راہ سے روکتے تھے

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ

اور اُس میں کجی (ٹیڑھا پن) ڈھونڈتے تھے اور وہ

بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَبَيْنَهُمَا

آخرت کے مُنکر تھے ﴿۴۵﴾ اور دونوں کے درمیان

وقف لازم

حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ

ایک آڑ ہوگی، اور اعراف کے اوپر کچھ لوگ ہوں گے

يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا بِسِيْمٰهُمْ ۚ وَنَادَوْا

جو ہر ایک کو اُن کی علامتوں سے پہچانیں گے اور وہ

اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۣ قف

جنّت والوں کو پُکار کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو، وہ ابھی جنّت

لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿۴۶﴾

میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے مگر وہ امیدوار ہوں گے ﴿۴۶﴾

وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ

اور جب دوزخ والوں کی طرف اُن کی نگاہ پھیری جائے گی

اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا

تو وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہم کو شامل نہ کیجیے

مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۴۷﴾ ع وَنَادٰۤی اَصْحٰبُ

اِن ظالم لوگوں کے ساتھ ﴿۴۷﴾ اور اعراف والے اُن لوگوں کو

الْاَعْرَافِ رِجَالًا یَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِیْمٰهُمْ

پکاریں گے جنہیں وہ اُن کی علامت سے پہچانتے ہوں گے،

قَالُوْا مَآ اَغْنٰی عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا

وہ کہیں گے کہ تمہارے کام نہ آئی تمہاری جماعت اور

كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ اَهٰۤؤُلَآءِ الَّذِیْنَ

تمہارا اپنے آپ کو بڑا سمجھنا ﴿۴۸﴾ کیا یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے

اَقْسَمْتُمْ لَا یَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ

میں تم قسم کھا کر کہتے تھے کہ اُن کو کبھی اللہ کی رحمت نہ ملے گی،

ع ۵ ۸ ۱۲

اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ

جنّت میں داخل ہو جاؤ اب تم پر نہ کوئی ڈر ہے اور نہ تم کبھی غمگین

تَحْزَنُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ

ہوں گے ﴿۴۹﴾ اور دوزخ کے لوگ جنّت والوں کو پکاریں گے

اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا

کہ کچھ پانی ہم پر بھی ڈال دو یا اُس میں سے جو اللہ نے

مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْٓا

تمہیں کھانے کو دے رکھا ہے، وہ کہیں گے کہ اللہ نے

اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾ ۙ

اُن دونوں چیزوں کو کافروں کے لیے حرام کر دیا ہے ﴿۵۰﴾

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا

وہ جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشہ بنا لیا تھا اور جن کو

وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ

دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا، پس آج

نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ

ہم اُن کو بھلا دیں گے جس طرح اُنہوں نے اپنے اِس دن کی ملاقات

هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿٥١﴾

کو بھلا دیا تھا اور جیسا کہ وہ ہماری نشانیوں کا انکار کرتے رہے ﴿٥١﴾

وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى

اور ہم اُن لوگوں کے پاس ایک ایسی کتاب لے آئے ہیں جس کو ہم نے علم کی بنیاد

عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾

پر واضح کر دیا ہے ہدایت اور رحمت بنا کر اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائیں ﴿٥٢﴾

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ

کیا اب بھی وہ اِسی کے منتظر ہیں کہ اُس کا مضمون ظاہر ہو جائے، جس دن اُس کا

تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ

مضمون ظاہر ہو جائے گا تو وہ لوگ جو اُس کو پہلے سے بھولے ہوئے تھے بول

قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ

اُٹھیں گے کہ بے شک ہمارے رب کے پیغمبر حق لے کر آئے تھے، پس اب کیا

لَّنَا مِنۡ شُفَعَآءَ فَيَشۡفَعُوۡا لَنَاۤ اَوۡ

کوئی ہماری سفارش کرنے والے ہیں کہ ہماری سفارش کریں یا ہم کو

نُرَدُّ فَنَعۡمَلَ غَيۡرَ الَّذِىۡ كُنَّا نَعۡمَلُ ‌ؕ

دوبارہ واپس ہی بھیج دیا جائے تاکہ ہم اُس عمل کے سوا دوسرے عمل

قَدۡ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَضَلَّ عَنۡهُمۡ

کریں جو ہم پہلے کرتے رہے تھے، اُنہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے

مَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ۵۳ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ

میں ڈالا اور اُن سے گم ہوگیا وہ جو وہ گھڑتے تھے ۵۳ بے شک تمہارا

الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ فِىۡ

رب وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دِنوں

سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ قف

میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر قائم ہوا، وہ اُڑھاتا ہے رات کو

يُغۡشِى الَّيۡلَ النَّهَارَ يَطۡلُبُهٗ حَثِيۡثًا ۙ

دن پر اس طرح کہ دن اُس کے پیچھے لگا آتا ہے دوڑتا ہوا،

ع ۶ / ۱۴

وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ

اور (اُس نے پیدا کیے) سورج اور چاند اور ستارے جو تابع دار

بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ

ہیں اُس کے حکم کے، یادرکھو! اُسی کا کام ہے پیدا کرنا اور حکم کرنا،

تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا

بڑی برکت والا ہے اللہ جو رب ہے سارے جہانوں کا ﴿۵۴﴾ اپنے

رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

رب کو پکارو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے، یقیناً وہ حد سے

الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ

گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۵۵﴾ اور زمین میں فساد نہ کرو

بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ

اُس کی اصلاح کے بعد اور اُسی کو پکارو خوف اور اُمید کے

اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ

ساتھ، یقیناً اللہ کی رحمت نیک کام کرنے والوں سے

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ
قریب ہے ﴿٥٦﴾ اور وہ اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو اپنی رحمت کے
الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ
آگے خوش خبری بنا کر بھیجتا ہے، پھر جب وہ بوجھل بادلوں کو اُٹھا
حَتّٰۤى اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ
لیتی ہیں تو ہم اُس کو کسی خشک زمین کی طرف ہانک دیتے ہیں
لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا
پھر ہم اُس کے ذریعے پانی اُتارتے ہیں، پھر ہم اُس کے
بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ
ذریعے سے ہر قسم کے پھل نکالتے ہیں، اِسی طرح ہم مُردوں
الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَالْبَلَدُ
کو نکالیں گے؛ تاکہ تم غور کرو ﴿٥٧﴾ اور جو زمین اچھی ہے
الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ
اُس کی پیداوار نکلتی ہے اُس کے رب کے حکم سے،

وَالَّذِیۡ خَبُثَ لَا یَخۡرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ

اور جو زمین خراب ہے اُس کی پیداوار کم ہی ہوتی ہے،

كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ

اِسی طرح ہم اپنی نشانیاں مختلف پہلوؤں سے دِکھاتے ہیں اُن

یَّشۡكُرُوۡنَ ﴿۵۸﴾ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا ع ۱۴ ۵

کے لیے جو شُکر کرنے والے ہیں ﴿۵۸﴾ ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اُن

اِلٰی قَوۡمِهٖ فَقَالَ یٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ

کی قوم کی طرف بھیجا، نوح نے کہا: اے میری قوم! اللہ کی

مَا لَكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَیۡرُهٗ ؕ اِنِّیۡۤ اَخَافُ

عبادت کرو کہ اُس کے سِوا تمہارا کوئی معبود نہیں، میں تم پر ایک

عَلَیۡكُمۡ عَذَابَ یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ ﴿۵۹﴾ قَالَ

بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿۵۹﴾ اُس کی قوم کے

الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیۡ ضَلٰلٍ

بڑوں نے کہا کہ ہم کو تو یہ نظر آتا ہے تم ایک کُھلی ہوئی گمراہی میں

مُّبِيْنٍ ﴿۶۰﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ

مبتلا ہو ﴿۶۰﴾ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا: اے میری قوم! مجھ میں کوئی گمراہی نہیں

وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۱﴾

ہے بلکہ میں بھیجا ہوا ہوں سارے جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ﴿۶۱﴾

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ

تم کو اپنے رب کے پیغامات پہونچا رہا ہوں اور تمہاری بھلائی چاہ رہا ہوں،

وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَوَ

اور میں اللہ کی طرف سے وہ بات جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿۶۲﴾ کیا تم

عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

کو اس پر تعجب ہوا کہ تمہارے رب کی نصیحت تمہارے پاس تمہیں

عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا

میں سے ایک شخص کے ذریعے آئی؛ تاکہ وہ تم کو ڈرائے اور تاکہ تم

وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۳﴾ فَكَذَّبُوْهُ

بچو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۶۳﴾ پس انہوں نے ان کو جھٹلا دیا،

فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ
پھر ہم نے نوح کو بچا لیا اور اُن لوگوں کو بھی جو اُس کے ساتھ

وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ
کشتی میں تھے اور ہم نے اُن لوگوں کو ڈبو دیا جنھوں نے ہماری نشانیوں کو

كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ ع وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ ۸ ع ۱۵
جھٹلایا تھا، بے شک وہ لوگ اندھے تھے ﴿۶۴﴾ اور عاد کی طرف ہم نے اُن

هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ
کے بھائی ہود (علیہ السلام) کو بھیجا، اُنہوں نے کہا کہ اے میری قوم! اللہ کی

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾
عبادت کرو، اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، پس کیا تم ڈرتے نہیں ﴿۶۵﴾

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ
اُس کی قوم کے بڑے جو انکار کر رہے تھے بولے: ہم تو تم

اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ
کو نادانی میں مبتلا دیکھتے ہیں اور ہم کو گمان ہے کہ تم

مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿۶۶﴾ قَالَ يٰقَوۡمِ لَيۡسَ

جھوٹے ہو ﴿۶۶﴾ ہود (علیہ السلام) نے کہا: اے میری قوم! مجھے کوئی

بِىۡ سَفَاهَةٌ وَّلٰـكِنِّىۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ

نادانی نہیں ہے بلکہ میں سارے جہانوں کے پروردگار کا

رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۶۷﴾ اُبَلِّغُكُمۡ رِسٰلٰتِ

رسول ہوں ﴿۶۷﴾ تم کو اپنے رب کے پیغامات پہونچا رہا

رَبِّىۡ وَاَنَا لَـكُمۡ نَاصِحٌ اَمِيۡنٌ ﴿۶۸﴾

ہوں اور میں تمہارے حق میں خیر خواہ، امانت دار ہوں ﴿۶۸﴾

اَوَعَجِبۡتُمۡ اَنۡ جَآءَكُمۡ ذِكۡرٌ مِّنۡ

کیا تم کو اِس پر تعجّب ہے کہ تمہارے پاس تمہیں میں سے ایک

رَّبِّكُمۡ عَلٰى رَجُلٍ مِّنۡكُمۡ لِيُنۡذِرَكُمۡ‌ؕ

شخص کے ذریعے تمہارے رب کی نصیحت آئی تا کہ وہ تم کو

وَاذۡكُرُوۡۤا اِذۡ جَعَلَـكُمۡ خُلَفَآءَ مِنۡۢ

ڈرائے، اور یاد کرو جب کہ اُس نے قومِ نوح کے بعد تم کو

بَعۡدِ قَوۡمِ نُوۡحٍ وَّزَادَكُمۡ فِى الۡخَلۡقِ

اُس کا جانشین بنایا اور ڈیل ڈول میں تم کو پھیلاؤ بھی

بَصۜۡطَةً‌ ۚ فَاذۡكُرُوۡۤا اٰلَاۤءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمۡ

زیادہ دیا ، پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ تم کامیاب

تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوۡۤا اَجِئۡتَنَا لِنَعۡبُدَ

ہو جاؤ ﴿۶۹﴾ ہود (علیہ السلام) کی قوم نے کہا: کیا تم ہمارے پاس اِس لیے

اللّٰهَ وَحۡدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعۡبُدُ

آئے ہو کہ ہم تنہا اللہ کی عبادت کریں اور اُن کو چھوڑ دیں جن کی عبادت

اٰبَآؤُنَا‌ ۚ فَاۡتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنۡ كُنۡتَ

ہمارے باپ دادا کرتے آئے ہیں، پس تم جس عذاب کی دھمکی ہم کو

مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ قَدۡ وَقَعَ

دیتے ہو اُس کو لے آؤ اگر تم سچے ہو ﴿۷۰﴾ ہود (علیہ السلام) نے کہا: تم پر

عَلَيۡكُمۡ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ رِجۡسٌ وَّغَضَبٌ‌ ؕ

تمہارے رب کی طرف سے عذاب اور غصہ واقع ہو چکا ہے،

اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ

کیا تم مجھ سے اُن ناموں پر جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے

اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا

باپ داداؤں نے رکھ لیے ہیں، جن کی اللہ نے کوئی دلیل نہیں

مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ

اُتاری، پس انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٧١﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ

والوں میں ہوں ﴿٧١﴾ پھر ہم نے بچالیا اُس کو اور جو اُس کے

وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا

ساتھ تھے اپنی رحمت سے اور ہم نے اُن لوگوں کی جڑ کاٹ دی

دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا

جو ہماری نشانیوں کو جھٹلاتے تھے اور ماننے والے نہ

مُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ

تھے ﴿٧٢﴾ اور ثمود کی طرف ہم نے اُن کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو بھیجا،

وقف لازم ع ٩ ١٦

قَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمۡ مِّنۡ

اُنہوں نے کہا: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، اُس کے سوا تمہارا

اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ قَدۡ جَآءَتۡكُمۡ بَيِّنَةٌ مِّنۡ

کوئی معبود نہیں، تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک کھلی

رَّبِّكُمۡ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمۡ اٰيَةً فَذَرُوۡهَا

ہوئی نشانی آ چکی ہے، یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے ایک نشانی کے طور پر

تَاۡكُلۡ فِيۡۤ اَرۡضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوۡهَا

ہے پس اُس کو چھوڑ دو کہ وہ کھائے اللہ کی زمین میں اور اُسے کسی بُرائی

بِسُوۡٓءٍ فَيَاۡخُذَكُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿٧٣﴾

کے ارادے سے چھونا بھی نہیں ورنہ تم کو ایک دردناک عذاب پکڑ لے گا ﴿٧٣﴾

وَاذۡكُرُوۡۤا اِذۡ جَعَلَكُمۡ خُلَفَآءَ مِنۡۢ بَعۡدِ

اور یاد کرو جب کہ اللہ نے عاد کے بعد تم کو اُن کا جانشین

عَادٍ وَّبَوَّاَكُمۡ فِي الۡاَرۡضِ تَتَّخِذُوۡنَ

بنایا اور تم کو زمین میں ٹھکانہ دیا، تم اُس کے

مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّ تَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ
میدانوں میں محل بناتے ہو اور پہاڑوں کو

بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا
تراش کر گھر بناتے ہو ، پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو

فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ الْمَلَاُ
اور زمین میں فساد کرتے نہ پھرو ﴿۷۴﴾ اُن کی قوم

الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ
کے بڑوں نے جنہوں نے گھمنڈ کیا اُن ایمان والوں سے کہا

اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ
جو کمزور سمجھے جاتے تھے : کیا تم کو یقین ہے کہ صالح اپنے

اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ
رب کا بھیجا ہوا ہے ، اُنہوں نے جواب دیا کہ

قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾
ہم تو جو وہ لے کر آئے ہیں اُس پر ایمان رکھتے ہیں ﴿۷۵﴾

قَالَ الَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡۤا اِنَّا بِالَّذِىۡۤ

وہ متکبّر لوگ کہنے لگے کہ ہم تو اُس چیز کے منکر ہیں

اٰمَنۡتُمۡ بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿٧٦﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ

جس پر تم ایمان لائے ہو ﴿٧٦﴾ پھر اُنہوں نے اونٹنی کو کاٹ ڈالا

وَعَتَوۡا عَنۡ اَمۡرِ رَبِّهِمۡ وَقَالُوۡا يٰصٰلِحُ

اور اپنے رب کے حکم سے پھر گئے اور اُنہوں نے کہا: اے صالح!

ائۡتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ

اگر تو پیغمبر ہے تو وہ عذاب لے آ جس سے تو ہم کو

الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿٧٧﴾ فَاَخَذَتۡهُمُ الرَّجۡفَةُ

ڈراتا ہے ﴿٧٧﴾ پھر اُنہیں زلزلے نے آ پکڑا

فَاَصۡبَحُوۡا فِىۡ دَارِهِمۡ جٰثِمِيۡنَ ﴿٧٨﴾

اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ پڑے رہ گئے ﴿٧٨﴾

فَتَوَلّٰى عَنۡهُمۡ وَقَالَ يٰقَوۡمِ لَقَدۡ

اور صالح (علیہ السلام) یہ کہتے ہوئے (اُن کی بستیوں سے) نکل گئے کہ اے میری قوم!

اَبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ
میں نے تم کو اپنے رب کا پیغام دیا اور میں نے تمہاری

وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٧٩﴾
خیر خواہی کی مگر تم خیر خواہوں کو پسند نہیں کرتے ﴿٧٩﴾

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ
اور ہم نے لوط (علیہ السلام) کو بھیجا، جب اُنہوں نے اپنی قوم سے

مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ
کہا کہ کیا تم کُھلی بے حیائی کا کام کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ
میں کسی نے نہیں کیا ﴿٨٠﴾ تم عورتوں کو چھوڑ کر

شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ
مَردوں سے اپنی خواہش پوری کرتے ہو؛ بلکہ تم حد سے

قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿٨١﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ
گزر جانے والے لوگ ہو ﴿٨١﴾ مگر اُن کی قوم کا جواب

قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ
اِس بات کے سِوا کچھ نہ تھا کہ اِنہیں اپنی بستی سے

قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾
نکال دو ، یہ لوگ بڑے پاک باز بنتے ہیں ﴿۸۲﴾

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ
پھر ہم نے بچالیا لوط کو اور اُن کے گھر والوں کو سِوائے اُن کی بیوی

مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ
کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی ﴿۸۳﴾ اور ہم نے اُن پر

مَّطَرًا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
بارش برسائی (پتھروں کی) پھر دیکھو کہ کیسا انجام ہوا

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ ع وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ ع ۱۲ ۱۷
مجرموں کا ﴿۸۴﴾ اور مدیَن کی طرف ہم نے اُن کے بھائی

شُعَيْبًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
شعیب (علیہ السلام) کو بھیجا، اُنہوں نے کہا کہ اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ

جس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، تمہارے پاس

بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ

تمہارے رب کی طرف سے دلیل پہونچ چکی ہے پس

وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ

ناپ تول پورا کرو اور مت گھٹا کر دو لوگوں کو اُن کی چیزیں،

وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ

اور فساد نہ مچاؤ زمین میں اُس کی اصلاح کے بعد،

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ ﴿۸۵﴾

یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم مؤمن ہو ﴿۸۵﴾

وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ

اور راستوں پر مت بیٹھو کہ ڈراؤ اور اللہ کی راہ سے

وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ

اُن لوگوں کو روکو جو اُس پر ایمان لا چکے ہیں

بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ

اور اُس کی راہ میں کجی (ٹیڑھا پن) تلاش کرو، اور یاد کرو

كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۠ وَانْظُرُوْا

جب کہ تم بہت تھوڑے تھے پھر اُس نے تم کو بڑھا دیا،

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨٦﴾

اور دیکھو فساد مچانے والوں کا کیا انجام ہوا ﴿٨٦﴾

وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ

اور اگر تم میں سے ایک گروہ اُس پر ایمان لایا ہے جو دے کر

اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا

میں بھیجا گیا ہوں اور ایک گروہ ایمان نہیں لایا ہے تو

فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ

انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کر دے،

وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨٧﴾

اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿٨٧﴾

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ

قوم کے بڑے لوگ جو متکبّر تھے اُنہوں نے کہا کہ اے شعیب!

قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ

ہم تم کو اور اُن لوگوں کو جو تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں اپنی

اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ

بستی سے نکال دیں گے یا تم واپس ہماری مِلّت میں آجاؤ،

فِيْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿٨٨﴾ ۚ

شعیب (علیہ السلام) نے کہا : کیا ہم بیزار ہوں تب بھی ﴿٨٨﴾

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا

ہم اللہ پر جھوٹ گھڑنے والے ہوں گے اگر ہم تمہاری مِلّت

فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ

میں لوٹ آئیں بعد اِس کے کہ اللہ نے ہم کو اُس سے نجات دی،

وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ

اور ہم سے یہ ممکن نہیں کہ ہم اُس مِلّت میں لوٹ آئیں مگر

يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ

یہ کہ ہمارا رب اللہ ہی ایسا چاہے، ہمارا رب ہر چیز کو اپنے علم سے

عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ

گھیرے ہوئے ہے، ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا، اے ہمارے رب!

بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ

ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیجیے،

خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿٨٩﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ

آپ ہی بہترین فیصلہ کرنے والے ہیں ﴿٨٩﴾ اور اُن بڑوں نے

كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ

جنہوں نے اُس کی قوم میں سے انکار کیا تھا کہا کہ

شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿٩٠﴾

اگر تم شعیب کی پیروی کرو گے تو تم برباد ہو جاؤ گے ﴿٩٠﴾

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ

پھر اُن کو زلزلے نے پکڑ لیا ، پس وہ

مع دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٩١﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

اپنے گھر میں اوندھے منہ پڑے رہ گئے ﴿٩١﴾ جنہوں نے شعیب

شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ اَلَّذِيْنَ

(علیہ السلام) کو جھٹلایا تھا گویا وہ اُس بستی میں بسے ہی نہ تھے ،

كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٢﴾

جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا وہی نقصان میں رہے ﴿٩٢﴾

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ

اُس وقت شعیب (علیہ السلام) اُن سے منہ موڑ کر چلے اور کہا کہ اے

اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ

میری قوم! میں تم کو اپنے رب کے پیغامات پہونچا چکا اور تمہاری

ع ١١ ٩ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٩٣﴾ ع

خیر خواہی کر چکا ، اب میں کیا افسوس کروں منکروں پر ﴿٩٣﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ

اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی نبی بھیجا

اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ

اُس کے رہنے والوں کو ہم نے سختی اور تکلیف میں مبتلا کیا؛

لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿٩٤﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ

تاکہ وہ گڑگڑائیں ﴿٩٤﴾ پھر ہم نے دُکھ کو سُکھ سے بدل دیا یہاں

السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا

تک کہ اُنہیں خوب ترقی ہوئی اور وہ کہنے لگے کہ تکلیف اور خوشی

قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ

تو ہمارے باپ دادوں کو بھی پہونچتی رہی ہے، پھر ہم نے اُن کو

فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩٥﴾

اچانک پکڑ لیا اور وہ اُس کا گمان بھی نہ رکھتے تھے ﴿٩٥﴾

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا

اور اگر بستیوں والے ایمان لاتے اور ڈرتے

لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ

تو ہم اُن پر آسمان

وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ
اور زمین کی نعمتیں کھول دیتے، مگر اُنہوں نے جھٹلایا تو ہم نے اُن کو پکڑ

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٦﴾ اَفَاَمِنَ اَهْلُ
لیا اُن کے اعمال کے بدلے ﴿٩٦﴾ پھر کیا بستی والے اِس سے بے خوف

الْقُرٰۤى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ
ہو گئے ہیں کہ اُن پر ہمارا عذاب رات کے وقت آ پڑے جب کہ وہ

نَآئِمُوْنَ ﴿٩٧﴾ؕ اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ
سوتے ہوں ﴿٩٧﴾ یا کیا بستی والے اِس سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ اُن

يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩٨﴾
پر ہمارا عذاب آ پہونچے دن چڑھے جب وہ کھیلتے ہوں ﴿٩٨﴾

اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ
کیا یہ لوگ اللہ کی تدبیروں سے بے خوف ہو گئے ہیں، پس اللہ کی تدبیروں سے

ع ١٢ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٩٩﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ
وہی لوگ بے خوف ہوتے ہیں جو تباہ ہونے والے ہوں ﴿٩٩﴾ کیا سبق نہیں ملا

لِلَّذِيۡنَ يَرِثُوۡنَ الۡاَرۡضَ مِنۡۢ بَعۡدِ

اُن کو جو زمین کے وارث ہوئے ہیں اُس کے اگلے رہنے

اَهۡلِهَاۤ اَنۡ لَّوۡ نَشَآءُ اَصَبۡنٰهُمۡ

والوں کے بعد کہ اگر ہم چاہیں تو اُن کو پکڑ لیں اُن کے

بِذُنُوۡبِهِمۡ‌ۚ وَنَطۡبَعُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ

گناہوں پر، اور ہم نے اُن کے دِلوں پر مہر لگا دی ہے

لَا يَسۡمَعُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾ تِلۡكَ الۡقُرٰى نَقُصُّ

پس وہ نہیں سُنتے ﴿۱۰۰﴾ یہ وہ بستیاں ہیں جن کے کچھ

عَلَيۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآئِهَا‌ۚ وَلَقَدۡ جَآءَتۡهُمۡ

حالات ہم تم کو سُنا رہے ہیں، اُن کے پاس اُن کے

رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ‌ۚ فَمَا كَانُوۡا

رسول نشانیاں لے کر آئے تو ہرگز ایسا نہ ہوا کہ وہ

لِيُؤۡمِنُوۡا بِمَا كَذَّبُوۡا مِنۡ قَبۡلُ‌ؕ كَذٰلِكَ

ایمان لائیں اُس بات پر جس کو وہ پہلے جھٹلا چکے تھے،

يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠١﴾

اِس طرح اللہ منکرین کے دِلوں پر مہر لگا دیتا ہے ﴿١٠١﴾

وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ

اور ہم نے اُن کے اکثر لوگوں میں عہد کی پابندی نہ پائی اور ہم

وَّجَدْنَاۤ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ

نے اُن میں سے اکثر کو نافرمان پایا ﴿١٠٢﴾ پھر اُس کے بعد ہم نے

بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى

موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا فرعون اور اُس کی

فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ

قوم کے سرداروں کے پاس مگر اُنہوں نے ہماری نشانیوں کے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٠٣﴾

ساتھ ظلم کیا، پس دیکھو کہ فساد مچانے والوں کا کیا انجام ہوا ﴿١٠٣﴾

وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ

اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے فرعون! میں تمام جہانوں کے

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾ حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ
پروردگار کی طرف سے بھیجا ہوا رسول ہوں ﴿١٠٤﴾ پابند ہوں اِس

لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ
بات کا کہ اللہ کے نام پر کوئی بات حق کے سوا نہ کہوں، میں

جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ
تمہارے رب کی طرف سے کھلی ہوئی نشانی لے کر آیا ہوں

مَعِىَ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٠٥﴾ قَالَ اِنْ كُنْتَ
پس تم بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے دو ﴿١٠٥﴾ فرعون نے کہا: اگر تم

جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ
کوئی نشانی لے کر آئے ہو تو اُس کو پیش کرو اگر تم

الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٠٦﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ
سچے ہو ﴿١٠٦﴾ تب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا عصا ڈال دیا تو وہ اچانک ایک

ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٠٧﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا
صاف اژدہا بن گیا ﴿١٠٧﴾ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے ہاتھ نکالا تو اچانک

ع ١٣ ٩ ٢

هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ قَالَ الْمَلَاُ

وہ دیکھنے والوں کے سامنے چمک رہا تھا ﴿١٠٨﴾ فرعون کی

مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ

قوم کے سرداروں نے کہا کہ یہ شخص بڑا ماہر جادوگر

عَلِيْمٌ ﴿١٠٩﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ

ہے ﴿١٠٩﴾ جو چاہتا ہے کہ تم کو تمہاری زمین سے نکال

اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿١١٠﴾ قَالُوْٓا

دے ، اب تمہاری کیا رائے ہے ﴿١١٠﴾ اُنہوں نے کہا :

اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ

موسیٰ کو اور اُس کے بھائی کو مہلت دو اور شہروں میں جمع کرنے

حٰشِرِيْنَ ﴿١١١﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ

والے بھیج دو ﴿١١١﴾ کہ وہ تمہارے پاس سارے ماہر جادوگر

عَلِيْمٍ ﴿١١٢﴾ وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ

لے آئیں ﴿١١٢﴾ اور جادوگر فرعون کے پاس آئے ،

قَالُوْۤا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ

اُنہوں نے کہا: ہم کو انعام تو ضرور ملے گا اگر ہم

الْغٰلِبِیْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ

غالب رہے ﴿۱۱۳﴾ فرعون نے کہا: ہاں، اور یقیناً تم ہمارے قریبی

الْمُقَرَّبِیْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالُوْا یٰمُوْسٰۤى اِمَّاۤ اَنْ

لوگوں میں سے بن جاؤ گے ﴿۱۱۴﴾ جادوگروں نے کہا: موسیٰ! یا تو

تُلْقِیَ وَاِمَّاۤ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِیْنَ ﴿۱۱۵﴾

تم (عصا) ڈالو یا ہم ڈالنے والے بنتے ہیں ﴿۱۱۵﴾

قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا سَحَرُوْۤا اَعْیُنَ

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: تم ہی ڈالو، پھر جب اُنہوں نے ڈالا تو اُنہوں

النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ

نے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور اُن پر دہشت طاری کر دی

عَظِیْمٍ ﴿۱۱۶﴾ وَاَوْحَیْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنْ

اور بہت بڑا جادو دِکھایا ﴿۱۱۶﴾ اور ہم نے موسیٰ کی طرف حکم بھیجا کہ

اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِیَ تَلْقَفُ مَا
اپنا عصا ڈال دو تو وہ اچانک نگلنے لگا اُس کو جو

یَاْفِكُوْنَ ۚ ﴿١١٧﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا
اُنہوں نے گھڑا تھا ﴿١١٧﴾ پس حق ظاہر ہو گیا اور جو کچھ

كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۚ ﴿١١٨﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ
اُنہوں نے بنایا تھا باطل ہو کر رہ گیا ﴿١١٨﴾ پس وہ لوگ وہیں ہار

وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ ۚ ﴿١١٩﴾ وَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ
گئے اور ذلیل ہو کر رہ گئے ﴿١١٩﴾ اور جادوگر سجدے میں

سٰجِدِیْنَ ۖ ﴿١٢٠﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ
گر پڑے ﴿١٢٠﴾ اُنہوں نے کہا: ہم ایمان لائے تمام جہانوں کے

الْعٰلَمِیْنَ ۙ ﴿١٢١﴾ رَبِّ مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ ﴿١٢٢﴾
پروردگار پر ﴿١٢١﴾ جو رب ہے موسیٰ (علیہ السلام) اور ہارون (علیہ السلام) کا ﴿١٢٢﴾

قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ
فرعون نے کہا: تم لوگ موسیٰ پر ایمان لے آئے اِس سے پہلے کہ

اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ
میں تمہیں اجازت دوں؟ یقیناً یہ ایک سازش ہے جو تم لوگوں نے

فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ
شہر میں اِس غرض سے کی ہے کہ تم اُس میں رہنے والوں کو

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٢٣﴾ لَاُقَطِّعَنَّ
وہاں سے نکال دو، تو تم جلد جان لو گے (١٢٣) میں تمہارے

اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ
ہاتھ اور پاؤں مخالف سمتوں سے کاٹوں گا پھر

لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٢٤﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ
تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا (١٢٤) اُنہوں نے کہا: ہم کو

اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿١٢٥﴾ وَمَا تَنْقِمُ
اپنے رب ہی کی طرف لوٹنا ہے (١٢٥) تم ہم کو صرف اِس بات کی سزا دینا

مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا
چاہتے ہو کہ ہمارے رب کی نشانیاں جب ہمارے سامنے آ گئیں تو ہم

جَآءَتْنَا ؕ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا
اُن پر ایمان لے آئے، اے ہمارے رب! ہم پر صبر انڈیل

ع ١٨ ١٤

وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿١٢٦﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ
دیجیے اور ہم کو اسلام پر وفات دیجیے ﴿١٢٦﴾ فرعون کی قوم کے

مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ
سرداروں نے کہا: کیا تم موسیٰ کو اور اُس کی قوم کو چھوڑ دو گے کہ وہ

لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ
ملک میں فساد پھیلائیں اور تم کو اور تمہارے معبودوں کو چھوڑ

وَاٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ
دیں؟ فرعون نے کہا: ہم اُن کے بیٹوں کو قتل کریں گے

وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ
اور اُن کی عورتوں کو زندہ رکھیں گے، اور ہم اُن پر پوری طرح

قٰهِرُوْنَ ﴿١٢٧﴾ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ
غالب ہیں ﴿١٢٧﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے کہا کہ

اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ

اللہ سے مدد چاہو اور صبر کرو، بے شک زمین اللہ کی ہے وہ اپنے

لِلّٰهِ ۙ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ

بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اُس کا وارث بنا دیتا ہے، اور آخری

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٨﴾ قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا

کامیابی تو اللہ سے ڈرنے والوں ہی کے لیے ہے (۱۲۸) موسیٰ کی قوم نے کہا:

مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا

ہم تمہارے آنے سے پہلے بھی ستائے گئے اور تمہارے

جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ

آنے کے بعد بھی، موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: قریب ہے کہ تمہارا رب

عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِى الْاَرْضِ

تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور اُن کی جگہ تم کو اِس سرزمین کا

فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٩﴾ ع وَلَقَدْ ع ١٥ ١٣ ٥

مالک بنا دے پھر دیکھے کہ تم کیسا عمل کرتے ہو (۱۲۹) اور ہم نے

اٰلَ فِرۡعَوۡنَ بِالسِّنِيۡنَ وَنَقۡصٍ اَخَذۡنَاۤ

فرعون کے لوگوں کو قحط اور پیداوار کی کمی میں

مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمۡ يَذَّكَّرُوۡنَ ﴿۱۳۰﴾

مبتلا کیا ؛ تاکہ اُن کو نصیحت ہو ﴿۱۳۰﴾

فَاِذَا جَآءَتۡهُمُ الۡحَسَنَةُ قَالُوۡا

لیکن جب اُن پر خوش حالی آتی تو کہتے کہ

لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ سَيِّئَةٌ

یہ ہمارے لیے ہے، اور اگر اُن پر کوئی آفت آتی تو اُس کو

يَّطَّيَّرُوۡا بِمُوۡسٰى وَمَنۡ مَّعَهٗ ؕ اَلَاۤ اِنَّمَا

موسیٰ اور اُس کے ساتھیوں کی نحوست بتاتے ، سُن لو! ان کی

طٰۤئِرُهُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ

بدبختی تو اللہ کے پاس ہے مگر اُن میں سے اکثر نہیں

لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۳۱﴾ وَقَالُوۡا مَهۡمَا تَاۡتِنَا بِهٖ

جانتے ﴿۱۳۱﴾ اور وہ (موسیٰ سے) کہتے تھے کہ تم ہم پر اپنا جادو

مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ

چلانے کے لیے کیسی بھی نشانی لے کر آجاؤ ہم تم پر ایمان

لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ

لانے والے نہیں ہیں ﴿۱۳۲﴾ پھر ہم نے اُن کے اوپر

الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ

طوفان بھیجا اور ٹڈی اور جوئیں اور مینڈک اور خون، یہ سب

وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوْا

نشانیاں الگ الگ دِکھائیں پھر بھی اُنہوں نے تکبّر کیا

وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَلَمَّا وَقَعَ

اور وہ مجرم لوگ تھے ﴿۱۳۳﴾ اور جب اُن پر کوئی

عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا

عذاب پڑتا تو کہتے: اے موسیٰ! اپنے رب سے ہمارے لیے

رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ

دعا کرو جس کا اُس نے تم سے وعدہ کر رکھا ہے، اگر

كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ

تم ہم پر سے اِس عذاب کو ہٹادوگے تو ہم ضرورتم پر ایمان لائیں

وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ ﴿١٣٤﴾

گے اور بنی اسرائیل کو تمہارے ساتھ جانے دیں گے ﴿١٣٤﴾

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ

پھر جب ہم اُن سے دور کر دیتے آفت کو کچھ مدّت کے لیے

هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿١٣٥﴾

جہاں بہر حال اُنہیں پہونچنا تھا تو اُسی وقت وہ عہد کو توڑ دیتے ﴿١٣٥﴾

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي

پھر ہم نے اُن کو سزا دی اور اُن کو سمندر میں ڈبو دیا ؛

الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا

کیوں کہ اُنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا اور اُن سے

غٰفِلِيْنَ ﴿١٣٦﴾ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ

بے پروا ہو گئے ﴿١٣٦﴾ اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے

كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ
اُن کو ہم نے زمین کے مشرق و مغرب کا

وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ
وارث بنا دیا جس میں ہم نے برکت رکھی تھی ، اور بنی

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ
اسرائیل پر آپ کے رب کا نیک وعدہ پورا ہو گیا

اِسْرَآءِيْلَ ۙ۵ بِمَا صَبَرُوْا ؕ وَدَمَّرْنَا
اِس وجہ سے کہ اُنہوں نے صبر کیا ، اور ہم نے فرعون

مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ
اور اُس کی قوم کا وہ سب کچھ برباد کر دیا

وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَجٰوَزْنَا
جو وہ بناتے تھے اور جو وہ چڑھاتے تھے ﴿۱۳۷﴾ اور ہم نے

بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى
بنی اسرائیل کو سمندر کے پار اُتار دیا پھر اُن کا گزر

قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰۤى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ

ایک ایسی قوم پر ہوا جو اپنے بتوں (کی عبادت) پر جمی ہوئی تھی،

قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَاۤ اِلٰهًا كَمَا

اُنہوں نے کہا: اے موسیٰ! ہماری عبادت کے لیے بھی ایک بت

لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ

بنا دو جیسے اِن کے بت ہیں، موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: تم تو بڑے

تَجْهَلُوْنَ ﴿١٣٨﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ

جاہل لوگ ہو ﴿١٣٨﴾ یہ لوگ جس کام میں لگے ہوئے ہیں وہ برباد

فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٩﴾

ہونے والا ہے اور یہ جو کچھ کر رہے ہیں سب جھوٹا ہے ﴿١٣٩﴾

قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: کیا میں تمہارے لیے اللہ کے سوا کوئی اور معبود تلاش

وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٠﴾

کروں؛ حالانکہ اُس نے تم کو تمام جہانوں پر فضیلت دی ہے ﴿١٤٠﴾

وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

اور جب ہم نے فرعون کے لوگوں سے تم کو نجات دی

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ

جو تم کو سخت عذاب میں ڈالے ہوئے تھے کہ تمہارے

اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ

بیٹوں کو قتل کرتے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے ،

وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

اور اِس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش

عَظِيْمٌ ﴿١٤١﴾ ع وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ ۱٦ ع ۱۲ ٦

تھی ﴿١٤١﴾ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) سے تیس راتوں کا وعدہ کیا

لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ

اور اُس کو پورا کیا مزید دس راتوں سے تو اُس کے رب کی

رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى

مدت چالیس راتوں میں پوری ہوئی ، اور موسیٰ (علیہ السلام) نے

لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِىْ فِىْ قَوْمِىْ

اپنے بھائی ہارون (علیہ السلام) سے کہا: میرے پیچھے تم میری قوم میں جانشینی کرنا

وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾

اصلاح کرتے رہنا اور بگاڑ پیدا کرنے والوں کے طریقے پر نہ چلنا ﴿۱۴۲﴾

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ

اور جب موسیٰ (علیہ السلام) ہمارے وقت پر آ گئے تو اُس کے

رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِىْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ

رب نے اُس سے کلام کیا، اُس نے کہا: اے میرے رب! مجھے اپنے کو

قَالَ لَنْ تَرٰىنِىْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى

دِکھا دیجیے کہ میں آپ کو دیکھوں، (اللہ نے) کہا: تم مجھ کو ہرگز نہیں دیکھ

الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ

سکتے البتہ پہاڑ کی طرف دیکھو اگر وہ اپنی جگہ قائم رہ جائے تو تم بھی مجھ کو

تَرٰىنِىْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ

دیکھ سکو گے، پھر جب اُس کے رب نے پہاڑ پر اپنی تجلّی ڈالی

جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ

تو اُس کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور موسیٰ (علیہ السلام) بے ہوش ہو کر گر

فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ

پڑے، پھر جب اُس کو ہوش آیا تو کہا کہ آپ پاک ہیں، میں نے آپ

اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١۴٣﴾

کی طرف رجوع کیا اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں ﴿١۴٣﴾

قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى

اللہ نے کہا : اے موسیٰ ! میں نے تم کو لوگوں پر

النَّاسِ بِرِسٰلٰتِىْ وَبِكَلَامِىْ ۖ فَخُذْ

پیغمبری اور اپنے کلام کے ذریعے منتخب کیا، پس اب تھام لو

مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿١۴۴﴾

جو کچھ میں نے تم کو عطا کیا ہے اور شکر گزاروں میں سے بنو ﴿١۴۴﴾

وَكَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ

اور ہم نے اُس کے لیے تختیوں پر ہر قِسم کی

شَیْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِیْلًا لِّكُلِّ

نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی ، پس اُس کو مضبوطی

شَیْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ

سے پکڑو اور اپنی قوم کو حکم دو کہ اُن کے صحیح مطلب کی پیروی

یَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ؕ سَاُورِیْكُمْ دَارَ

کریں ، میں بہت جلد تم کو نافرمانوں کا ٹھکانہ

الْفٰسِقِیْنَ ﴿۱۴۵﴾ سَاَصْرِفُ عَنْ اٰیٰتِیَ

دِکھاؤں گا ﴿۱۴۵﴾ میں اپنی نشانیوں سے اُن لوگوں کو پھیر دوں گا

الَّذِیْنَ یَتَكَبَّرُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ

جو زمین میں ناحق گھمنڈ کرتے ہیں ، اور اگر وہ ہر قِسم

الْحَقِّ ؕ وَاِنْ یَّرَوْا كُلَّ اٰیَةٍ لَّا یُؤْمِنُوْا

کی نشانیاں دیکھ لیں تب بھی اُن پر ایمان

بِهَا ۚ وَاِنْ یَّرَوْا سَبِیْلَ الرُّشْدِ

نہ لائیں ، اور اگر وہ ہدایت کا راستہ دیکھیں

لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا

تو اُس کو نہ اپنائیں گے ، اور اگر گمراہی کا راستہ دیکھیں

سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۭ ذٰلِكَ

تو اُس کو اپنالیں گے، یہ اِس وجہ سے ہے کہ اُنہوں نے ہماری

بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا

نشانیوں کو جُھٹلایا اور وہ اُن کی طرف سے

غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

غافل رہے ﴿۱۴۶﴾ اور جنہوں نے ہماری نشانیوں کو

وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۭ

اور آخرت کی ملاقات کو جُھٹلایا اُن کے اعمال غارت ہوگئے

هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ ع ۱۷

اور وہ بدلے میں وہی پائیں گے جو وہ کرتے تھے ﴿۱۴۷﴾

وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ

اور موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم نے اُس (کے جانے) کے بعد

مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ

اپنے زیوروں سے ایک بچھڑا بنایا، ایک دھڑ جس سے بیل کی سی

خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ

آواز نکلتی تھی، کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ وہ نہ اُن سے بولتا اور

وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ

نہ اُنہیں کوئی راہ دِکھاتا ہے، اُس کو اُنہوں نے معبود بنا لیا

وقف لازم

وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ وَلَمَّا سُقِطَ فِيْٓ

اور وہ بڑے ظالم تھے ﴿۱۴۸﴾ اور جب وہ پچھتائے اور اُنہوں نے

اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ

محسوس کیا کہ وہ گمراہی میں پڑ گئے تھے تو اُنہوں نے کہا کہ

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ

اگر ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ کیا اور ہم کو نہ

لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾

بخشا تو یقیناً ہم برباد ہو جائیں گے ﴿۱۴۹﴾

وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ

اور جب موسیٰ (علیہ السلام) رنج اور غصے میں بھرے ہوئے اپنی قوم کی

اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ

طرف لوٹے تو اُنہوں نے کہا: تم نے میرے بعد میری بہت بُری

بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ

جانشینی کی، کیا تم نے اپنے رب کے حکم سے پہلے ہی جلدی کر لی؟

وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ

اور اُس نے تختیاں ڈال دیں اور وہ اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اُس کو اپنی

يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ۭ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ

طرف کھینچنے لگے، ہارون (علیہ السلام) نے کہا: اے میری ماں کے بیٹے!

اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ڮ

لوگوں نے مجھے کمزور سمجھا تھا اور قریب تھا کہ وہ مجھ کو مار ڈالیں،

فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ

پس آپ دشمنوں کو میرے اوپر ہنسنے کا موقع نہ دیں اور مجھ کو ظالموں

مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ قَالَ رَبِّ

کے ساتھ شامل نہ کریں ﴿۱۵۰﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب!

اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ

مجھے اور میرے بھائی کو معاف کر دیجیے اور ہم کو اپنی رحمت میں داخل

ع ۱۸ / ۸

وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

فرمائیے، اور آپ ہی سب سے زیادہ رحم فرمانے والے ہیں ﴿۱۵۱﴾ بے شک

اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ

جن لوگوں نے بچھڑے کو معبود بنایا اُن کو اُن کے رب کا غضب

مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ

پہونچے گا اور ذِلّت دنیا کی زندگی میں ، اور ہم

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَالَّذِيْنَ

ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں جھوٹ باندھنے والوں کو ﴿۱۵۲﴾ اور جن

عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْ بَعْدِهَا

لوگوں نے بُرے کام کیے پھر اُس کے بعد توبہ کی

وَاٰمَنُوْٓا ۫ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا
اور ایمان لائے تو بے شک اُس کے بعد آپ کا رب

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٥٣﴾ وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ
بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿١٥٣﴾ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) کا

مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۚ
غصہ ٹھنڈا ہوا تو اُنہوں نے تختیاں اُٹھائیں ،

وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ
اور جو اُن میں لکھا ہوا تھا اُس میں ہدایت اور رحمت تھی

لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿١٥٤﴾
اُن لوگوں کے لیے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ﴿١٥٤﴾

وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ
اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم میں سے ستّر آدمی چُنے ہمارے

رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ
مقرّر کیے ہوئے وقت کے لیے، پھر جب اُن کو زلزلے نے

الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ

پکڑا تو موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب! اگر آپ چاہتے

مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا

تو پہلے ہی اِن کو ہلاک کر دیتے اور مجھ کو بھی، کیا آپ ہم کو ایسے کام

فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا

کی وجہ سے ہلاک کریں گے جو ہم میں سے بیوقوفوں نے کیا، یہ سب

فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ

آپ کی جانب سے آزمائش ہے آپ اِس سے جس کو چاہیں گمراہ کر

وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِيُّنَا

دیں اور جس کو چاہیں ہدایت دیں، آپ ہی ہمارے تھامنے والے ہیں

فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ

پس ہم کو بخش دیجیے اور ہم پر رحم فرمائیے، آپ سب سے بہتر

الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ

بخشنے والے ہیں ﴿۱۵۵﴾ اور آپ ہمارے لیے اِس دنیا میں

الدُّنۡيَا حَسَنَةً وَّفِي الۡاٰخِرَةِ اِنَّا

بھی بھلائی لکھ دیجیے اور آخرت میں بھی ، ہم نے آپ کی

هُدۡنَاۤ اِلَيۡكَ ؕ قَالَ عَذَابِىۡۤ اُصِيۡبُ

طرف رجوع کیا، اللہ نے کہا: میں اپنے عذاب میں مبتلا کرتا

بِهٖ مَنۡ اَشَآءُ‌ ۚ وَرَحۡمَتِىۡ وَسِعَتۡ كُلَّ

ہوں جس کو چاہتا ہوں اور میری رحمت شامل ہے ہر چیز کو،

شَىۡءٍ‌ ؕ فَسَاَكۡتُبُهَا لِلَّذِيۡنَ يَتَّقُوۡنَ

پس میں اُس کو لکھ دوں گا اُن کے لیے جو ڈر رکھتے ہیں

وَيُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ

اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور جو ہماری نشانیوں

بِاٰيٰتِنَا يُؤۡمِنُوۡنَ‌ۚ ﴿۱۵۶﴾ اَلَّذِيۡنَ يَتَّبِعُوۡنَ

پر ایمان لاتے ہیں ﴿۱۵۶﴾ جو لوگ پیروی کریں گے اُس

الرَّسُوۡلَ النَّبِىَّ الۡاُمِّىَّ الَّذِىۡ يَجِدُوۡنَهٗ

رسول کی جو نبی اُمّی ہے ، جس کو وہ لکھا ہوا

مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ

پاتے ہیں اپنے یہاں تورات اور انجیل میں ،

وَالْاِنْجِيْلِ ۡ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ

وہ اُن کو نیکی کا حکم دیتا ہے اور اُن کو بُرائی سے

وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ

روکتا ہے اور اُن کے لیے پاکیزہ چیزیں جائز ٹھہراتا ہے

الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ

اور ناپاک چیزیں اُن پر حرام کرتا ہے اور اُن پر سے

وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ

وہ بوجھ اور طوق اُتارتا ہے جو اُن پر تھیں ،

كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ

پس جو لوگ اُس پر ایمان لائے اور جنھوں نے اُس کی

وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ

عزّت کی اور اُس کی مدد کی اور اُس نور (قرآن) کی پیروی کی

الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ
جو اُس کے ساتھ اُتارا گیا ہے تو وہی لوگ کامیابی

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٥٧﴾ ع قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ
پانے والے ہیں ﴿١٥٧﴾ (اے نبی) کہہ دیجیے کہ اے لوگو!

اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا ِۨ
بے شک میں اُس اللہ کا رسول ہوں تم سب کی طرف جس کی

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
حکومت ہے آسمانوں اور زمین میں ، اُس کے سِوا کوئی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا
معبود نہیں، وہی زندگی دیتا ہے اور وہی مارتا ہے، پس ایمان لاؤ

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ
اللہ پر اور اُس کے اُمّی رسول و نبی پر جو ایمان رکھتا ہے

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ
اللہ اور اُس کے کلمات پر اور اُس کی پیروی کرو؛

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَمِنْ قَوْمِ

تاکہ تم ہدایت پاؤ ﴿۱۵۸﴾ اور موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم میں ایک

مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ

گروہ ایسا بھی ہے جو حق کے مطابق رہنمائی کرتا ہے اور اُسی کے

يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ

مطابق انصاف کرتا ہے ﴿۱۵۹﴾ اور ہم نے اُن کو بارہ گھرانوں

عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ وَاَوْحَيْنَآ

میں تقسیم کر کے اُنہیں الگ الگ گروہ بنا دیا، اور ہم نے

اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰهُ قَوْمُهٗٓ

موسیٰ کو حکم بھیجا اُس وقت جب اُس کی قوم نے پانی مانگا

اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ

کہ فلاں پتھر پر اپنی لاٹھی مارو تو

فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ

اُس سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے،

قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ

ہر گروہ نے اپنا پانی پینے کا ٹھکانہ معلوم کر لیا ،

وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا

اور ہم نے اُن پر بدلیوں کا سایہ کیا اور ہم نے اُن پر

عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ

منّ و سلویٰ اُتارا ، کھاؤ پاکیزہ چیزوں میں سے

طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا

جو ہم نے تم کو دی ہیں ، اور اُنہوں نے ہمارا کچھ نہیں

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾

بگاڑا بلکہ وہ خود اپنا ہی نقصان کرتے رہے ﴿۱۶۰﴾

وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ

اور جب اُن سے کہا گیا کہ اُس بستی میں جا کر بس جاؤ

وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ

اور اُس میں سے جہاں سے چاہو کھاؤ اور کہو کہ ہم کو بخش دیجیے

وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ
اور دروازے میں سے جھکے ہوئے داخل ہو، ہم تمہاری

خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٦١﴾
خطائیں معاف کردیں گے، ہم نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے ﴿١٦١﴾

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا
پھر اُن میں سے ظالموں نے بدل ڈالا

غَيْرَ الَّذِىْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا
دوسرا لفظ اُس کے سوا جو اُن سے کہا گیا تھا،

عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا
پھر ہم نے اُن پر آسمان سے عذاب بھیجا اِس لیے کہ وہ

يَظْلِمُوْنَ ﴿١٦٢﴾ ع وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ
ظلم کرتے تھے ﴿١٦٢﴾ اور آپ اُن سے اُس

ع ٢٠ / ٥ / ١٠

الَّتِىْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ
بستی کا حال پوچھیے جو دریا کے کنارے تھی، جب

وقف لازم

يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ

وہ سَبت (سنیچر) کے بارے میں حد سے نکل جاتے تھے کہ

حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ

جب اُن کے سنیچر کے دن اُن کی مچھلیاں پانی کے اوپر آتیں

لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ كَذٰلِكَ ۛ

اور جس دن سنیچر نہ ہوتا تو نہ آتیں، اِس طرح ہم نے اُن کی

نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾

آزمائش کی اِس لیے کہ وہ نافرمانی کر رہے تھے ﴿۱۶۳﴾

وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ

اور جب اُن میں سے ایک گروہ نے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں

قَوْمَا ۨ ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ

نصیحت کرتے ہو جنہیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا اُن کو سخت

عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى

عذاب دینے والا ہے، اُنہوں نے کہا: تمہارے رب کے سامنے الزام

معانقة ۱۲

النصف

رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ فَلَمَّا

اُتارنے کے لیے اور اِس لیے کہ شاید وہ ڈریں ﴿۱۶۴﴾ پھر جب

نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ

لوگ وہ بات بُھلا بیٹھے جس کی اُنہیں نصیحت کی گئی تھی تو بُرائی سے

يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ

روکنے والوں کو تو ہم نے بچالیا اور جنھوں نے زیادتی کی تھی اُن

ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۢ بَئِيْسٍۢ بِمَا كَانُوْا

کی مُسلسل نافرمانی کی وجہ سے ہم نے اُنہیں ایک سخت عذاب

يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا

میں پکڑ لیا ﴿۱۶۵﴾ پھر جب وہ بڑھنے لگے اُس کام میں جس سے

عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً

وہ روکے گئے تھے تو ہم نے اُن سے کہا کہ ذلیل بندر

خٰسِـِٕيْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ

بن جاؤ ﴿۱۶۶﴾ اور جب آپ کے رب نے اعلان کر دیا

لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

کہ وہ اُن (یہود) پر قیامت کے دن تک ضرور ایسے لوگ

مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ

بھیجتا رہے گا جو اُن کو نہایت بُرا عذاب دیں گے ،

اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ وَاِنَّهٗ

بے شک آپ کا رب جلد سزا دینے والا ہے اور بے شک وہ

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۷﴾ وَقَطَّعْنٰهُمْ

بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۱۶۷﴾ اور ہم نے اُن کو گروہ گروہ کر کے

فِي الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ

زمین میں پھیلا دیا ، اُن میں سے کچھ نیک ہیں اور اُن

وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۫ وَبَلَوْنٰهُمْ

میں سے کچھ اُس سے مختلف ، اور ہم نے اُن کو آزمایا

بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ

اچھے حالات سے اور بُرے حالات سے تاکہ وہ

يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ

باز آئیں ﴿۱۶۸﴾ پھر اُن کے پیچھے نا اہل لوگ آئے

خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ

جو کتاب کے وارث بنے ، وہ اِسی دنیا کے سامان لیتے ہیں

عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ

اور کہتے ہیں کہ ہم یقیناً بخش دیے جائیں گے ،

سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ

اور اگر ایسا ہی سامان اُن کے سامنے پھر آئے

مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ

تو وہ اُس کو لے لیں گے ، کیا اُن سے کتاب میں اِس کا عہد

مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى

نہیں لیا گیا ہے کہ اللہ کے نام پر حق کے سِوا کوئی اور بات

اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ

نہ کہیں ، اور اُنہوں نے پڑھا ہے جو کچھ اُس میں لکھا ہے ،

وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ

اور آخرت کا گھر بہتر ہے ڈرنے والوں کے لیے،

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ

کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿۱۶۹﴾ اور جو لوگ اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے

بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا

پکڑتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں، بے شک ہم ایسے نیک

لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَاِذْ

کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کریں گے ﴿۱۷۰﴾ اور جب ہم

نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ

نے پہاڑ کو اُن کے اوپر اُٹھایا گویا کہ وہ سائبان ہے، اور اُنہوں

وَّظَنُّوْۤا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا

نے گمان کیا کہ وہ اُن پر آ پڑے گا، پکڑو اُس چیز کو جو ہم نے

مَاۤ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ

تم کو دی ہے مضبوطی سے، اور یاد رکھو جو اُس میں ہے

ع ۲۱ ۹

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ ع وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ
تاکہ تم بچو ﴿۱۷۱﴾ اور جب آپ کے رب نے

مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ
آدم کی اولاد کی پیٹھوں سے اُن کی اولاد کو نکالا

وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ
اور اُن کو گواہ ٹھہرایا خود اُن کے اوپر ، کیا میں تمہارا

بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى ۛۚ شَهِدْنَا ۛۚ اَنْ
رب نہیں ہوں ؟ اُنہوں نے کہا : ہاں کیوں نہیں ! ہم

معانقۃ ۷

تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ
اقرار کرتے ہیں، یہ اِس لیے ہوا کہ کہیں تم قیامت کے دن

هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾ لا اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ
کہنے لگو کہ ہم کو تو اِس کی خبر نہ تھی ﴿۱۷۲﴾ یا کہو کہ ہمارے

اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً
باپ دادا نے پہلے سے شرک کیا تھا اور ہم اُن کے بعد

مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

اُن کی نسل میں ہوئے، تو کیا تو ہم کو ہلاک کرے گا اُس کام پر جو

الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ

غلط کار لوگوں نے کیا ﴿۱۷۳﴾ اور اِس طرح ہم اپنی نشانیاں کھول کر

الْاٰیٰتِ وَلَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاتْلُ

بیان کرتے ہیں تاکہ وہ لوٹ جائیں ﴿۱۷۴﴾ اور اُن کو اُس شخص کا

عَلَیْهِمْ نَبَاَ الَّذِیْٓ اٰتَیْنٰهُ اٰیٰتِنَا

حال سُنایئے جس کو ہم نے اپنی آیتیں دی تھیں تو وہ اُن سے نکل

فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّیْطٰنُ

بھاگا، پس شیطان اُس کے پیچھے لگ گیا اور وہ گمراہوں

فَكَانَ مِنَ الْغٰوِیْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَوْ شِئْنَا

میں سے ہو گیا ﴿۱۷۵﴾ اور اگر ہم چاہتے تو اُس کو اُن

لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى

آیتوں کے ذریعے سے بُلندی عطا کرتے مگر وہ تو

الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ

زمین کا ہو رہا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کرنے لگا ،

الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ

پس اُس کی مثال کتّے کی سی ہے کہ اگر تم اُس پر بوجھ لاد دو

تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ

تب بھی ہانپے اور اگر چھوڑ دو تب بھی ہانپے ، یہ مثال اُن

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ

لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا، پس آپ یہ

الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ سَآءَ

واقعات اُن کو سناؤ تاکہ وہ سوچیں ﴿۱۷۶﴾ کتنی بری

مَثَلَاۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

مثال ہے اُن لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ مَنْ يَّهْدِ

اور جو اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں ﴿۱۷۷﴾ اللہ جس کو راہ

اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِیْ ۚ وَمَنْ یُّضْلِلْ

دِکھائے وہی راہ پانے والا ہوتا ہے، اور جس کو وہ بے راہ کردے

فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾ وَلَقَدْ

تو وہی گھاٹا اُٹھانے والے ہیں ﴿۱۷۸﴾ اور ہم نے

ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِیْرًا مِّنَ الْجِنِّ

جنّات اور انسان میں سے بہتوں کو جہنم کے لیے

وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا یَفْقَهُوْنَ

پیدا کیا ہے ، اُن کے دِل ہیں جن سے وہ سمجھتے نہیں ،

بِهَا ۡ وَلَهُمْ اَعْیُنٌ لَّا یُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ

اُن کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے نہیں

وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا یَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ

اور اُن کے کان ہیں جن سے وہ سُنتے نہیں، وہ ایسے ہیں

اُولٰٓىِٕكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ

جیسے چوپائے بلکہ اُن سے بھی زیادہ بے راہ ،

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٧٩﴾ وَلِلّٰهِ

یہی لوگ غافل ہیں ﴿١٧٩﴾ اور اسماء حسنیٰ (اچھے

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ص

اچھے نام) اللہ ہی کے ہیں لہٰذا اُس کو اُن ہی ناموں سے پکارو،

وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ط

اور اُن لوگوں کو چھوڑ دو جو اُس کے ناموں میں ٹیڑھا راستہ اختیار

سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٠﴾

کرتے ہیں، وہ جو کچھ کر رہے ہیں اُس کا بدلہ اُنہیں دیا جائے گا ﴿١٨٠﴾

وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ

اور ہماری مخلوق میں ایک جماعت ایسی بھی ہے جو لوگوں کو حق کا راستہ دِکھاتی ہے

وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٨١﴾ ع وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا ع ٢٢ ١٠ ١٢

اور اُسی حق کے مطابق انصاف سے کام لیتی ہے ﴿١٨١﴾ اور جن لوگوں نے

بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ

نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا ہم اُن کو آہستہ آہستہ پکڑیں گے ایسی جگہ سے

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٢﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ اِنَّ
جہاں سے اُن کو خبر بھی نہیں ہوگی ﴿١٨٢﴾ اور میں اُن کو ڈھیل دیتا ہوں، یقین

كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿١٨٣﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا سکتة
جانو کہ میری خفیہ تدبیر بڑی مضبوط ہے ﴿١٨٣﴾ کیا اُن لوگوں نے غور نہیں کیا

مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ
کہ اُن کے ساتھی کو کوئی پاگل پن نہیں ہے، وہ تو

اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٨٤﴾ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا
ایک صاف ڈرانے والا ہے ﴿١٨٤﴾ کیا اُنہوں نے

فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا
آسمانوں اور زمین کے نظام پر نظر نہیں کی اور جو کچھ

خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ
اللہ نے پیدا کیا ہے ہر چیز سے اور اِس بات پر کہ

يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ
شاید اُن کی مدّت قریب آگئی ہو، پس اِس کے بعد

حَدِيۡثٍۭ بَعۡدَهٗ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿١٨٥﴾ مَنۡ

وہ کس بات پر ایمان لائیں گے ﴿١٨٥﴾ اللہ

يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِىَ لَهٗ ؕ وَيَذَرُهُمۡ

جس کو گمراہ کردے اُس کو کوئی راہ دِکھانے والا نہیں، اور وہ اُن کو اُن کی

فِىۡ طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿١٨٦﴾ يَسۡــَٔلُوۡنَكَ

سرکشی ہی میں بھٹکتا ہوا چھوڑ دیتا ہے ﴿١٨٦﴾ وہ آپ سے قیامت

عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرۡسٰٮهَا ؕ قُلۡ

کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ وہ کب واقع ہوگی، آپ کہہ دیجیے

اِنَّمَا عِلۡمُهَا عِنۡدَ رَبِّىۡ‌ ۚ لَا يُجَلِّيۡهَا

کہ اُس کا علم تو میرے رب ہی کے پاس ہے، وہی اُس کے

لِوَقۡتِهَاۤ اِلَّا هُوَ ‌ؕۘ ثَقُلَتۡ فِى السَّمٰوٰتِ

وقت پر اُس کو ظاہر کرے گا، وہ بھاری ہو رہی ہے آسمانوں میں

وَالۡاَرۡضِ‌ ؕ لَا تَاۡتِيۡكُمۡ اِلَّا بَغۡتَةً‌ ؕ

اور زمین میں، وہ جب تم پر آئے گی تو اچانک آجائے گی،

وقفِ منزل

وقفِ لازم

يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ قُلْ
وہ آپ سے (اِس طرح) پوچھتے ہیں گویا آپ اُس کی تحقیق کر

اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
چکے ہو، کہہ دیجیے کہ اُس کا علم تو بس اللہ ہی کے پاس ہے لیکن

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٧﴾ قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ
اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿١٨٧﴾ (اے نبی) آپ کہہ دیجیے کہ

لِنَفْسِىْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ
میں مالک نہیں اپنی جان کے بھلے کا اور نہ بُرے کا مگر

اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ
جو اللہ چاہے، اور اگر میں غیب کو جانتا تو بہت سے فائدے

لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۛۚ وَمَا مَسَّنِىَ
اپنے لیے حاصل کر لیتا اور مجھے کوئی نقصان نہ پہونچتا،

السُّوْٓءُ ۛۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ معانقة ٨
میں تو محض ایک ڈرانے والا اور خوش خبری سُنانے والا ہوں

ع ۲۴ ۷ ۱۴

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

اُن لوگوں کے لیے جو میری بات مانیں ﴿۱۸۸﴾ وہی ہے جس نے تم

مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا

کو پیدا کیا ایک جان سے اور اُسی سے بنایا اُس کا جوڑا تاکہ اُس

زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا

کے پاس سکون حاصل کرے، پھر جب مرد نے عورت کو ڈھانک لیا

حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ

تو اُس کو ایک ہلکا سا حمل رہ گیا پھر وہ اُس کو لیے پھرتی رہی، پھر

فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا

جب وہ بوجھل ہوگئی تو دونوں نے مِل کر اپنے رب اللہ سے دعا کی

لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ

کہ اگر آپ نے ہمیں تندرست اولاد دی تو ہم آپ کے

الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا

شُکر گزار رہیں گے ﴿۱۸۹﴾ مگر جب اللہ نے اُن کو تندرست اولاد دے دی

جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِیْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى

تو وہ اُس کی بخشی ہوئی چیز میں دوسروں کو اُس کا شریک ٹھہرانے لگے، اللہ برتر ہے

اللّٰهُ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾ اَیُشْرِكُوْنَ مَا

اُن مشرکانہ باتوں سے جو یہ لوگ کرتے ہیں ﴿۱۹۰﴾ کیا وہ شریک بناتے

لَا یَخْلُقُ شَیْـًٔا وَّهُمْ یُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾ ۚ

ہیں ایسوں کو جو کسی چیز کو پیدا نہیں کرتے بلکہ وہ خود مخلوق ہیں ﴿۱۹۱﴾

وَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا

اور وہ نہ اُن کی کسی قِسم کی مدد کر سکتے ہیں

وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ یَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾ وَاِنْ

اور نہ ہی اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں ﴿۱۹۲﴾ اور اگر

تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا یَتَّبِعُوْكُمْ ؕ

تم اُن کو رہنمائی کے لیے پُکارو تو وہ تمہاری پُکار پر

سَوَآءٌ عَلَیْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ

نہ چلیں ، برابر ہے چاہے تم اُن کو پُکارو یا تم

صَامِتُوْنَ ﴿١٩٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

خاموش رہو ﴿١٩٣﴾ جن کو تم اللہ کے سِوا پُکارتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ

وہ تمہارے ہی جیسے بندے ہیں ، پس تم اُن کو

فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ

پُکارو پھر وہ تمہیں جواب دیں اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٩٤﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ

تم سچّے ہو ﴿١٩٤﴾ کیا اُن کے پاؤں ہیں کہ

يَّمْشُوْنَ بِهَآ ز اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ

اُن سے چلیں ، کیا اُن کے ہاتھ ہیں کہ اُن سے پکڑیں ،

بِهَآ ز اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ز

کیا اُن کی آنکھیں ہیں کہ اُن سے دیکھیں ،

اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ط قُلِ

کیا اُن کے کان ہیں کہ اُن سے سُنیں ، کہہ دیجیے کہ

اُدْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ

تم اپنے شریکوں کو بلاؤ پھر تم لوگ میرے خلاف تدبیریں کرو اور

فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿١٩٥﴾ اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ

مجھے مہلت نہ دو ﴿١٩٥﴾ یقیناً میرا کارساز تو اللہ ہے

الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى

جس نے کتاب اُتاری ہے اور وہی کارسازی کرتا ہے

الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩٦﴾ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

نیک بندوں کی ﴿١٩٦﴾ اور جن کو تم پکارتے ہو

مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ

اُس کے سوا وہ نہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں

وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿١٩٧﴾ وَاِنْ

اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں ﴿١٩٧﴾ اور اگر

تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ؕ

تم اُن کو ہدایت کی طرف بلاؤ تو وہ تمہاری بات نہ سُنیں گے،

وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ

اور آپ کو نظر آتا ہے کہ وہ آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں

لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٩٨﴾ خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ

مگر وہ کچھ نہیں دیکھتے ﴿١٩٨﴾ در گزر کیجیے اور

بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿١٩٩﴾

نیکی کا حکم دیجیے اور جاہلوں سے نہ اُلجھیے ﴿١٩٩﴾

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ

اور اگر آپ کو کوئی وسوسہ شیطان کی طرف سے آئے

فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٠٠﴾

تو اللہ کی پناہ مانگیے، بے شک وہ سننے والا، جاننے والا ہے ﴿٢٠٠﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ

جو لوگ ڈر رکھتے ہیں جب کبھی شیطان کے اثر سے کوئی بُرا

مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ

خیال اُنہیں چھو جاتا ہے تو وہ فوراً چونک پڑتے ہیں اور پھر

مُّبْصِرُوْنَ ﴿٢٠١﴾ ج وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ

اُسی وقت اُن کو سوجھ آجاتی ہے ﴿٢٠١﴾ اور جو شیطان کے بھائی ہیں

فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾

وہ اُن کو گمراہی میں کھینچے چلے جاتے ہیں پھر وہ کمی نہیں کرتے ﴿٢٠٢﴾

وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا

اور جب آپ اُن کے سامنے (منہ مانگا) معجزہ پیش نہیں کرتے تو یہ کہتے ہیں کہ تم

لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ط قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ

نے یہ معجزہ خود اپنی پسند سے کیوں پیش نہ کیا؟ کہہ دیں کہ میں تو اُسی بات کی

مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ج هٰذَا بَصَآئِرُ

اتباع کرتا ہوں جو میرے رب کی طرف سے وحی کے ذریعے مجھ تک پہونچائی

مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ

جاتی ہے، یہ (قرآن) تمہارے رب کی طرف سے بصیرتوں کا مجموعہ ہے، اور جو

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠٣﴾ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ

لوگ ایمان لائیں اُن کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ﴿٢٠٣﴾ اور جب قرآن پڑھا جائے

فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ

تو اُس کو توجّہ سے سُنو اور خاموش رہو ؛ تاکہ

تُرْحَمُوْنَ ﴿٢٠٤﴾ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ

تم پر رحمت کی جائے ﴿٢٠٤﴾ اور اپنے رب کو صبح و شام

تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ

یاد کریں اپنے دِل میں عاجزی

الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ

اور خوف کے ساتھ اور پست آواز سے ،

مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿٢٠٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ

اور غافلوں میں سے نہ بنیں ﴿٢٠٥﴾ جو (فرشتے) آپ کے رب

رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ

کے پاس ہیں وہ اُس کی عبادت سے تکبّر نہیں کرتے اور وہ اُس

وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ سجدة ﴿٢٠٦﴾ ع

کی پاک ذات کو یاد کرتے ہیں اور اُسی کو سجدہ کرتے ہیں ﴿٢٠٦﴾

(سورۂ انفال مدینہ منورہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۳۰) سے (۳۶) تک مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۷۵) آیات اور (۱۰) رکوع ہیں،
نازل ہونے کے اعتبار سے (۸۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸) نمبر پر ہے اور سورۂ بقرہ کے بعد نازل ہوئی۔)

اس میں (۱۰۷۵) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (۵۰۸۰) حروف ہیں

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ

وہ آپ سے انفال (مالِ غنیمت) کے بارے میں پوچھتے ہیں، کہہ دیجیے کہ

لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا

انفال اللہ اور اُس کے رسول کے لیے ہیں، پس تم لوگ اللہ

ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۠ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

سے ڈرو اور اپنے آپس کے تعلقات کی اصلاح کرو اور اللہ

وَرَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝١

اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو، اگر تم ایمان رکھتے ہو ۝١

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ

ایمان والے تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر

اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ

کیا جائے تو اُن کے دِل ڈر جائیں اور جب اللہ کی آیتیں

عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتُہٗ زَادَتۡہُمۡ اِیۡمَانًا

اُن کے سامنے پڑھی جائیں تو وہ اُن کا ایمان بڑھا دیتی ہیں

وَّعَلٰی رَبِّہِمۡ یَتَوَکَّلُوۡنَ ۚ﴿۲﴾ الَّذِیۡنَ

اور وہ اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿۲﴾ وہ نماز قائم کرتے

یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ

ہیں اور جو کچھ ہم نے اُنہیں دیا ہے اُس میں سے

یُنۡفِقُوۡنَ ﴿۳﴾ؕ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ

خرچ کرتے ہیں ﴿۳﴾ یہی لوگ حقیقی مؤمن ہیں ، اُن

حَقًّا ؕ لَہُمۡ دَرَجٰتٌ عِنۡدَ رَبِّہِمۡ

کے لیے اُن کے رب کے پاس درجے اور مغفرت ہیں

وَمَغۡفِرَۃٌ وَّرِزۡقٌ کَرِیۡمٌ ۚ﴿۴﴾ کَمَاۤ

اور (اُن کے لیے) عزّت کی روزی ہے ﴿۴﴾ جیسا کہ

اَخۡرَجَکَ رَبُّکَ مِنۡۢ بَیۡتِکَ بِالۡحَقِّ ۪

آپ کے رب نے آپ کو حق کے ساتھ آپ کے گھر سے نکالا ،

وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
اور مسلمانوں میں سے ایک گروہ کو یہ

لَكٰرِهُوْنَ ۝ ٥ يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ
پسند نہیں تھا ۝ ٥ وہ اس حق کے معاملے میں آپ سے جھگڑ رہے

بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى
تھے بعد اس کے کہ وہ ظاہر ہو چکا تھا، گویا کہ وہ موت کی طرف

الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝ ٦ وَاِذْ يَعِدُكُمُ
ہانکے جا رہے ہیں آنکھوں دیکھتے ۝ ٦ اور جب اللہ تم سے وعدہ

اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ
کر رہا تھا کہ دو جماعتوں میں سے ایک تم کو مل جائے گی

وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ
اور تم چاہتے تھے کہ جس میں کانٹا نہ لگے وہ تم کو ملے،

لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ
اور اللہ چاہتا تھا کہ وہ حق کا حق ہونا ثابت کر دے

بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿۷﴾

اپنے کلمات سے اور منکروں کی جڑ کاٹ دے ﴿۷﴾

لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ

تا کہ حق حق ہو کر رہے اور باطل باطل ہو کر رہ جائے چاہے

كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۚ﴿۸﴾ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ

مجرموں کو کتنا ہی ناپسند ہو ﴿۸﴾ جب تم اپنے رب سے فریاد

رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ

کر رہے تھے تو اُس نے تمہاری فریاد سُنی کہ میں تمہاری

بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ﴿۹﴾

مدد کے لیے ایک ہزار فرشتے لگا تار بھیج رہا ہوں ﴿۹﴾

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ

اور یہ اللہ نے اِس لیے کیا کہ تمہارے لیے خوش خبری ہو اور تا کہ

بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ

تمہارے دِل اُس سے مطمئن ہو جائیں، اور مدد تو اللہ ہی کے

ع ١٠ ١٥

عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠﴾

پاس سے آتی ہے، یقیناً اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿١٠﴾

اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ

جب اللہ نے تم پر اونگھ ڈال دی اپنی طرف سے تمہاری تسکین

وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً

کے لیے اور آسمان سے تمہارے اوپر پانی اُتارا کہ اُس کے

لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ

ذریعے سے تمہیں پاک کرے اور تم سے شیطان کی نجاست کو

رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ

دور کر دے اور تمہارے دِلوں کو مضبوط کر دے

وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ﴿١١﴾ؕ اِذْ يُوْحِيْ

اور اُس سے قدموں کو جما دے ﴿١١﴾ جب آپ کے رب نے

رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا

فرشتوں کو حکم بھیجا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں پس تم ایمان والوں کو

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ‌ؕ سَاُلۡقِىۡ فِىۡ قُلُوۡبِ

جمائے رکھو ، میں کافروں کے دِلوں میں رُعب

الَّذِيۡنَ كَفَرُوا الرُّعۡبَ فَاضۡرِبُوۡا فَوۡقَ

ڈال دوں گا پس تم گردنوں کے اوپر مارو

الۡاَعۡنَاقِ وَاضۡرِبُوۡا مِنۡهُمۡ كُلَّ بَنَانٍ ؕ ﴿١٢﴾

اور اُن کی اُنگلیوں کے ہر ہر جوڑ پرضرب لگاؤ ﴿١٢﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ‌ ۚ

یہ اِس وجہ سے کہ اُنہوں نے اللہ اور اُس کے رسول کی

وَمَنۡ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ

مُخالفت کی ، اور جو کوئی اللہ اور اُس کے رسول کی مُخالفت

شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿١٣﴾ ذٰلِكُمۡ فَذُوۡقُوۡهُ

کرتا ہے تو اللہ سزا دینے میں سخت ہے ﴿١٣﴾ تو اب یہ چکھو

وَاَنَّ لِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿١٤﴾

اور جان لو کہ مُنکروں کے لیے آگ کا عذاب ہے ﴿١٤﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ

اے ایمان والو ! جب تمہارا مقابلہ منکرین

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ

سے میدانِ جنگ میں ہو تو اُن سے پیٹھ مت

الْاَدْبَارَ ﴿١٥﴾ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ

پھیرو ﴿١٥﴾ اور جس نے ایسے موقع پر پیٹھ پھیری سوائے

دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا

اِس کے کہ جنگی چال کے طور پر ہو یا دوسری فوج سے

اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ

جا ملنے کے لیے ہو تو وہ اللہ کے غضب کا شکار ہو جائے گا

وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٦﴾

اور اُس کا ٹھکانہ جہنم ہے، اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے ﴿١٦﴾

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۠

پس اُن کو تم نے قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے اُنہیں قتل کیا،

وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
اور جب آپ نے اُن پر خاک پھینکی تو آپ نے نہیں پھینکی بلکہ اللہ
رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً
نے پھینکی تا کہ اللہ اپنی طرف سے ایمان والوں پر خوب احسان
حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ ذٰلِكُمْ
کرے، بے شک اللہ سُننے والا، جاننے والا ہے ﴿۱۷﴾ یہ تو ہو چکا،
وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۸﴾
اور بے شک اللہ منکرین کی تمام تدبیریں بے کار کر کے رہے گا ﴿۱۸﴾
اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ
اگر تم فیصلہ چاہتے تھے تو فیصلہ تمہارے سامنے آ گیا، اور اگر
وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ
تم باز آجاؤ تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے، اور اگر تم پھر وہی
تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ
کرو گے تو ہم بھی پھر وہی کریں گے اور تمہارا جتھا تمہارے

فِئَتُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ
کچھ کام نہ آئے گا چاہے وہ کتنا ہی زیادہ ہو، اور بے شک

مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۹﴾ ع يٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ
اللہ ایمان والوں کے ساتھ ہے ﴿۱۹﴾ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا
اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو اور اُس سے منہ

عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا
نہ موڑو حالانکہ تم سُن رہے ہو ﴿۲۰﴾ اور اُن لوگوں کی

كَالَّذِیْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ
طرح نہ ہو جاؤ جنھوں نے کہا کہ ہم نے سُنا حالانکہ

لَا یَسْمَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ ج اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ
وہ نہیں سُنتے ﴿۲۱﴾ یقیناً اللہ کے نزدیک

عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِیْنَ
بدتر جانور وہ بہرے گونگے لوگ ہیں

لَا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿۲۲﴾ وَلَوۡ عَلِمَ اللّٰہُ فِیۡہِمۡ
جو عقل سے کام نہیں لیتے ﴿۲۲﴾ اور اگر اللہ اُن میں کسی بھلائی کو

خَیۡرًا لَّاَسۡمَعَہُمۡ ؕ وَلَوۡ اَسۡمَعَہُمۡ
دیکھتا تو وہ ضرور اُن کو سُننے کی توفیق دیتا، اور اگر اب وہ اُنہیں

لَتَوَلَّوۡا وَّہُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۲۳﴾ یٰۤاَیُّہَا
سُنوا دے تو وہ ضرور منہ پھیر لیں گے بے رُخی کرتے ہوئے ﴿۲۳﴾ اے

الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اسۡتَجِیۡبُوۡا لِلّٰہِ وَلِلرَّسُوۡلِ
ایمان والو! اللہ اور رسول کی پُکار پر لبَّیک کہو جب کہ رسول تم کو

اِذَا دَعَاکُمۡ لِمَا یُحۡیِیۡکُمۡ ۚ وَاعۡلَمُوۡۤا
اُس چیز کی طرف بُلا رہا ہے جو تم کو زندگی دینے والی ہے، اور

اَنَّ اللّٰہَ یَحُوۡلُ بَیۡنَ الۡمَرۡءِ وَقَلۡبِہٖ
جان لو کہ اللہ انسان اور اُس کے دِل کے درمیان حائل ہو جاتا

وَاَنَّہٗۤ اِلَیۡہِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۲۴﴾ وَاتَّقُوۡا
ہے اور یہ کہ اُسی کے پاس تم اکٹھا کیے جاؤ گے ﴿۲۴﴾ اور ڈرو

فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

اُس فتنے سے جو خاص اُنہیں لوگوں پر واقع نہ ہوگا

مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

جنہوں نے تم میں سے ظلم کیا ، اور جان لو کہ اللہ

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ

سخت سزا دینے والا ہے ﴿۲۵﴾ اور یاد کرو جب کہ

اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي

تم تھوڑے تھے اور زمین میں کمزور سمجھے جاتے تھے ،

الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ

ڈرتے تھے کہ لوگ اچانک تم کو اُچک نہ لیں ،

النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ

پھر اللہ نے تم کو رہنے کی جگہ دی اور اپنی مدد سے

وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ

تمہاری تائید کی اور تم کو پاکیزہ روزی دی ؛ تاکہ

تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تم شکر گزار بنو ﴿۲۶﴾ اے ایمان والو !

لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْۤا

خیانت نہ کرو اللہ اور رسول کے ساتھ اور خیانت نہ کرو

اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَاعْلَمُوْۤا

اپنی امانتوں میں حالانکہ تم جانتے ہو ﴿۲۷﴾ اور جان لو کہ

اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ

تمہارے مال اور تمہاری اولاد ایک آزمائش ہے ،

ع ۳/۹/۱۷

وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ ع

اور یہ کہ اللہ ہی کے پاس بڑا اجر ہے ﴿۲۸﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ

اے ایمان والو ! اگر تم اللہ سے ڈرتے رہو گے تو اللہ تم

يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ

کو ایک فیصلے کی چیز دے گا اور تم سے تمہارے گناہوں کو

سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُو

دور کر دے گا اور تم کو بخش دے گا ، اور اللہ

الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾ وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ

بڑے فضل والا ہے ﴿٢٩﴾ اور جب کافر آپ کے بارے میں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ

تدبیریں سوچ رہے تھے کہ آپ کو قید کر دیں یا قتل کر ڈالیں یا

اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ

وطن سے نکال دیں، وہ اپنی تدبیریں کر رہے تھے اور اللہ اپنی

اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٣٠﴾ وَاِذَا

تدبیریں کر رہا تھا، اور اللہ بہترین تدبیر والا ہے ﴿٣٠﴾ اور جب

تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا

اُن کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم

لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ

نے سُن لیا، اگر ہم چاہیں تو ہم بھی ایسا ہی کلام پیش کر دیں، یہ تو بس

اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣١﴾ وَاِذْ

اگلوں کی کہانیاں ہیں ﴿٣١﴾ اور جب

قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ

اُنہوں نے کہا کہ اے اللہ ! اگر یہی

الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا

حق ہے تیرے پاس سے تو ہم پر آسمان سے

حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا

پتھر برسا دے یا کوئی اور درد ناک عذاب

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٢﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ

ہم پر لے آ ﴿٣٢﴾ اور اللہ ایسا کرنے والا نہیں کہ اُن کو عذاب

لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَمَا كَانَ

دے اِس حال میں کہ آپ اُن میں موجود ہوں، اور اللہ اُن پر

اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿٣٣﴾

عذاب لانے والا نہیں جب کہ وہ استغفار کر رہے ہوں ﴿٣٣﴾

وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ

اور اللہ اُن کو کیوں عذاب نہیں دے گا حالاں کہ وہ مسجدِ حرام

يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا

سے روکتے ہیں جب کہ وہ اُس کے متولّی نہیں ، اُس کے

كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ

متولّی تو صرف اللہ سے ڈرنے والے ہی ہو سکتے ہیں ،

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَمَا كَانَ

مگر اُن میں سے اکثر اِس کو نہیں جانتے ﴿٣٤﴾ اور بیت اللہ

صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً

کے پاس اُن کی نماز سیٹی بجانے اور تالی پیٹنے کے سوا اور کچھ

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٥﴾

نہیں، پس اب چکھو عذاب اپنے کُفر کی وجہ سے ﴿٣٥﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ

بے شک جن لوگوں نے انکار کیا وہ اپنے مال کو اِس لیے خرچ کرتے ہیں کہ

لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا

لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکیں اور وہ اُس کو خرچ کرتے رہیں

ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ

گے پھر یہ اُن کے لیے حسرت (کا سبب) بنے گا پھر وہ

يُغْلَبُوْنَ ؕ۬ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ

مغلوب کیے جائیں گے، اور جنہوں نے انکار کیا اُن کو جہنم کی

يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ

طرف اِکٹھا کیا جائے گا ﴿۳۶﴾ تاکہ اللہ ناپاک کو الگ

مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ

کر دے پاک سے اور ناپاک کو ایک پر

عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ

ایک رکھے پھر اُس ڈھیر کو جہنم میں ڈال دے

ع ۴ ۹ ۱۸ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ قُلْ

گا ، یہی لوگ خسارے میں پڑنے والے ہیں ﴿۳۷﴾

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ

انکار کرنے والوں سے کہہ دیجیے کہ اگر وہ باز آجائیں تو جو کچھ ہو چکا

مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ

ہے وہ اُن سے معاف کر دیا جائے گا، اور اگر وہ پھر وہی کریں گے تو

سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٨﴾ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى

ہمارا معاملہ اگلوں کے ساتھ گزر چکا ہے ﴿٣٨﴾ اور اُن سے لڑو یہاں

لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ

تک کہ کوئی فتنہ باقی نہ رہے اور دین سارا کا سارا اللہ کے لیے

لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ

ہو جائے ، پھر اگر وہ باز آجائیں تو اللہ اُن کے کاموں کو

بَصِيْرٌ ﴿٣٩﴾ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

دیکھنے والا ہے ﴿٣٩﴾ اور اگر اُنہوں نے منہ پھیر لیا تو جان لو کہ اللہ ہی تمہارا

مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿٤٠﴾

مولیٰ ہے، اور کیا ہی اچھا مولیٰ ہے اور کیا ہی اچھا مددگار ہے ﴿٤٠﴾

وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا غَنِمۡتُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ
اور جان لو کہ جو کچھ مالِ غنیمت تمہیں حاصل ہو

فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوۡلِ وَلِذِی
اُس کا پانچواں حِصّہ اللہ اور رسول کے لیے اور

الۡقُرۡبٰی وَالۡیَتٰمٰی وَالۡمَسٰکِیۡنِ وَابۡنِ
رشتے داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں

السَّبِیۡلِ ۙ اِنۡ کُنۡتُمۡ اٰمَنۡتُمۡ بِاللّٰهِ
کے لیے ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر

وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰی عَبۡدِنَا یَوۡمَ الۡفُرۡقَانِ
اور اُس چیز پر جو ہم نے اپنے بندے (محمد) پر اُتاری

یَوۡمَ الۡتَقَی الۡجَمۡعٰنِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ
فیصلے کے دن جس دن کہ دونوں جماعتوں میں مڈبھیڑ ہوئی،

شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿٤١﴾ اِذۡ اَنۡتُمۡ بِالۡعُدۡوَةِ
اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿٤١﴾ اور جب تم وادی کے

الدُّنۡيَا وَهُمۡ بِالۡعُدۡوَةِ الۡقُصۡوٰى

قریبی کنارے پر تھے اور وہ دور کے کنارے پر اور قافلہ تم سے

وَالرَّكۡبُ اَسۡفَلَ مِنۡكُمۡ ؕ وَلَوۡ

نیچے کی طرف تھا، اور اگر تم اور وہ وقت مقرّر کرتے تو ضرور اُس

تَوَاعَدۡتُّمۡ لَاخۡتَلَفۡتُمۡ فِى الۡمِيۡعٰدِ ۙ

مقرّرہ مدت کے بارے میں تم میں اختلاف ہو جاتا،

وَلٰكِنۡ لِّيَقۡضِىَ اللّٰهُ اَمۡرًا كَانَ

لیکن جو ہوا وہ اِس لیے ہوا تا کہ اللہ اُس امر کا فیصلہ کر دے جس

مَفۡعُوۡلًا ۙ لِّيَهۡلِكَ مَنۡ هَلَكَ عَنۡۢ

کو ہو کر رہنا تھا؛ تا کہ جس کو ہلاک ہونا ہے وہ روشن دلیل کے

بَيِّنَةٍ وَّيَحۡيٰى مَنۡ حَىَّ عَنۡۢ بَيِّنَةٍ ؕ

ساتھ ہلاک ہو اور جس کو زندگی حاصل کرنا ہے وہ روشن دلیل کے

وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ۙ ﴿۴۲﴾ اِذۡ

ساتھ زندہ رہے، یقیناً اللہ سُننے والا، جاننے والا ہے (۴۲) جب

يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ؕ

اللہ آپ کے خواب میں اُن کو تھوڑے دِکھاتا رہا ،

وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ

اگر وہ تمہیں اُن کو زیادہ دِکھا دیتا تو تم لوگ ہمّت ہار جاتے

وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

اور آپس میں جھگڑنے لگتے اُس معاملے میں لیکن اللہ نے

سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴۳﴾

تم کو بچا لیا، یقیناً وہ دِلوں تک کا حال جانتا ہے ﴿۴۳﴾

وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْۤ

اور وہ وقت یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے مدِّ مقابل آئے تھے تو اللہ

اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْۤ اَعْيُنِهِمْ

تمہاری نگاہوں میں اُن کی تعداد کم دِکھا رہا تھا اور اُن کی نگاہوں میں تمہیں کم

لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ

کر کے دِکھا رہا تھا؛ تاکہ جو کام ہو کر رہنا تھا اللہ اُسے پورا کر دِکھائے ،

ع ٥ / ١٧

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٤٤﴾ يٰٓاَيُّهَا

اور تمام معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں ﴿٤٤﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً

ایمان والو ! جب کسی گروہ سے تمہارا مقابلہ ہو تو تم

فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ

ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو ؛ تاکہ تم

تُفْلِحُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

کامیاب ہو ﴿٤٥﴾ اور اطاعت کرو اللہ کی اور اُس کے رسول کی

وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ

اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ تمہارے اندر کمزوری آجائے گی

رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ

اور تمہاری ہَوا اُکھڑ جائے گی ، اور صبر کرو بے شک اللہ صبر کرنے

الصّٰبِرِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

والوں کے ساتھ ہے ﴿٤٦﴾ اور اُن لوگوں کی طرح مت بنو

خَرَجُوۡا مِنۡ دِيَارِهِمۡ بَطَرًا وَّرِئَآءَ
جو اپنے گھروں سے اکڑتے ہوئے اور لوگوں کو دِکھاتے

النَّاسِ وَيَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ
ہوئے نکلے اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں؛ حالانکہ وہ جو کچھ

وَاللّٰهُ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ مُحِيۡطٌ ﴿۴۷﴾ وَاِذۡ
کر رہے ہیں اللہ اُن کا احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿۴۷﴾ اور جب

زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيۡطٰنُ اَعۡمَالَهُمۡ وَقَالَ
شیطان نے اُنہیں اُن کے اعمال خوش نما بنا کر دِکھائے

لَا غَالِبَ لَـكُمُ الۡيَوۡمَ مِنَ النَّاسِ
اور کہا کہ آج لوگوں میں سے کوئی تم پر غالب آنے

وَاِنِّىۡ جَارٌ لَّـكُمۡ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ
والا نہیں اور میں تمہارے ساتھ ہوں، مگر جب دونوں گروہ

الۡفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيۡهِ وَقَالَ اِنِّىۡ
آمنے سامنے ہوئے تو وہ اُلٹے پاؤں بھاگا اور کہا کہ میں

بَرِیۡٓءٌ مِّنۡكُمۡ اِنِّیۡۤ اَرٰی مَا لَا تَرَوۡنَ

تم سے بَری ہوں ، میں وہ سب دیکھ رہا ہوں جو تم لوگ

اِنِّیۡۤ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ وَاللّٰهُ شَدِیۡدُ

نہیں دیکھتے ، میں اللہ سے ڈرتا ہوں، اور اللہ سخت عذاب

الۡعِقَابِ ﴿۴۸﴾ ع اِذۡ یَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ ع ۶ ۲

دینے والا ہے ﴿۴۸﴾ جب مُنافق اور جن کے دِلوں میں

وَالَّذِیۡنَ فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ غَرَّ

روگ ہے کہتے تھے کہ اِن لوگوں کو اُن کے دین نے

هٰۤؤُلَآءِ دِیۡنُهُمۡ ؕ وَمَنۡ یَّتَوَكَّلۡ عَلَی

دھوکے میں ڈال دیا ہے ، اور جو اللہ پر بھروسہ کرے

اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِیۡزٌ حَكِیۡمٌ ﴿۴۹﴾

تو اللہ بڑا زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿۴۹﴾

وَلَوۡ تَرٰۤی اِذۡ یَتَوَفَّی الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا

اور اگر آپ دیکھتے جب کہ فرشتے اُن منکرین کی جان

الۡمَلٰٓٮِٕكَةُ يَضۡرِبُوۡنَ وُجُوۡهَهُمۡ

قبض کرتے ہیں مارتے ہوئے اُن کے چہروں اور اُن کی

وَاَدۡبَارَهُمۡ‌ۚ وَذُوۡقُوۡا عَذَابَ

پیٹھوں پر اور یہ کہتے ہوئے کہ اب جلنے کا عذاب

الۡحَرِيۡقِ ﴿۵۰﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتۡ

چکھو ﴿۵۰﴾ یہ بدلہ ہے اُس کا جو تم نے اپنے ہاتھوں

اَيۡدِيۡكُمۡ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيۡسَ بِظَلَّامٍ

آگے بھیجا تھا اور اللہ ہرگز بندوں پر ظلم کرنے والا

لِّلۡعَبِيۡدِۙ ﴿۵۱﴾ كَدَاۡبِ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ ۙ

نہیں ﴿۵۱﴾ فرعون کے لوگوں کی طرح اور جو اُن سے پہلے

وَالَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ‌ؕ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ

تھے، کہ اُنہوں نے اللہ کی نشانیوں کا انکار کیا پس

اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوۡبِهِمۡ‌ؕ اِنَّ

اللہ نے اُن کے گناہوں پر اُن کو پکڑ لیا، بے شک

اللّٰهَ قَوِیٌّ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿٥٢﴾ ذٰلِكَ

اللہ قوت والا، سخت سزا دینے والا ہے ﴿٥٢﴾ یہ اِس وجہ سے

بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ یَكُ مُغَیِّرًا نِّعْمَةً

ہوا کہ اللہ اُس انعام کو جو وہ کسی قوم پر کرتا ہے

اَنْعَمَهَا عَلٰی قَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا

اُس وقت تک نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اُس کو نہ بدل دیں

مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ

جو اُن کے دِلوں میں ہے، اور بے شک اللہ سُننے والا،

عَلِیْمٌ ﴿٥٣﴾ ۙ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ

جاننے والا ہے ﴿٥٣﴾ فرعون کے لوگوں کی طرح

وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا

اور جو اُن سے پہلے تھے کہ اُنھوں نے اپنے رب کی نشانیوں کو

بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ

جُھٹلایا پھر ہم نے اُن کے گناہوں کی وجہ سے اُن کو ہلاک کردیا

وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا
اور ہم نے فرعون کے لوگوں کو ڈبو دیا اور یہ سب لوگ

ظٰلِمِيْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ
ظالم تھے ﴿٥٤﴾ بے شک سب جانداروں میں بدترین

عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ
اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جنہوں نے انکار کیا اور وہ

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٥﴾ اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ
ایمان نہیں لاتے ﴿٥٥﴾ جن سے آپ نے عہد لیا

مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ
پھر وہ اپنا عہد ہر بار توڑ دیتے ہیں

كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَاِمَّا
اور وہ ڈرتے نہیں ﴿٥٦﴾ پس اگر آپ اُن کو لڑائی میں

تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ
پاؤ تو اُن کو ایسی سزا دو کہ جو اُن کے پیچھے ہیں

مَّنۡ خَلۡفَهُمۡ لَعَلَّهُمۡ يَذَّكَّرُوۡنَ ﴿٥٧﴾

وہ بھی دیکھ کر بھاگ جائیں؛ تاکہ اُنہیں عبرت ہو ﴿٥٧﴾

وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنۡ قَوۡمٍ خِيَانَةً

اور اگر آپ کو کسی قوم سے بدعہدی کا ڈر ہو تو اُن کا عہد اُن کی

فَانۡۢبِذۡ اِلَيۡهِمۡ عَلٰى سَوَآءٍ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

طرف پھینک دو اِس طرح کہ تم اور وہ برابر ہو جائیں، بے شک

لَا يُحِبُّ الۡخَآئِنِيۡنَ ﴿٥٨﴾ ع وَلَا يَحۡسَبَنَّ ع ۱۰ ۲

اللہ بدعہدوں کو پسند نہیں کرتا ﴿٥٨﴾ اور انکار کرنے والے

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا سَبَقُوۡا‌ ؕ اِنَّهُمۡ

یہ نہ سمجھیں کہ وہ نکل بھاگیں گے، وہ ہرگز اللہ کو

لَا يُعۡجِزُوۡنَ ﴿٥٩﴾ وَاَعِدُّوۡا لَهُمۡ مَّا

عاجز نہیں کرسکتے ﴿٥٩﴾ اور اُن کے لیے جس قدر

اسۡتَطَعۡتُمۡ مِّنۡ قُوَّةٍ وَّمِنۡ رِّبَاطِ

تم سے ہو سکے تیار رکھو قوت اور پلے ہوئے

الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ

گھوڑے کہ اُس سے تمہاری ہیبت رہے اللہ کے دشمنوں پر

وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ

اور تمہارے دشمنوں پر اور اُن کے علاوہ دوسروں پر بھی جن کو تم

لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ وَمَا

نہیں جانتے ، اللہ اُن کو جانتا ہے ، اور جو کچھ تم

تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا پورا دیا جائے گا

يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٦٠﴾

اور تمہارے ساتھ کوئی کمی نہیں کی جائے گی ﴿٦٠﴾

وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا

اور اگر وہ صُلح کی طرف جُھکیں تو آپ بھی اُس کے لیے جُھک

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

جایئے اور اللہ پر بھروسہ رکھیے ، بے شک وہ سُننے والا ،

الْعَلِيْمُ ﴿۶۱﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ

جاننے والا ہے ﴿۶۱﴾ اور اگر وہ آپ کو دھوکہ دینا چاہیں گے

يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ۭ هُوَ

تو اللہ آپ کے لیے کافی ہے ، وہی ہے جس نے

الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾ۙ

اپنی مدد سے اور مؤمنین کے ذریعے آپ کو قوت دی ﴿۶۲﴾

وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۭ لَوْ اَنْفَقْتَ

اور اُن کے دِلوں میں اتفاق پیدا کر دیا ، اگر آپ زمین

مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ

میں جو کچھ ہے سب خرچ کر ڈالتے تب بھی اُن کے دِلوں

بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ

میں اتفاق پیدا نہ کر سکتے، لیکن اللہ نے اُن میں اتفاق

بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۳﴾

پیدا کر دیا ، بے شک وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿۶۳﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ

اے (پیارے) نبی ! آپ کے لیے اللہ کافی ہے اور

اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۴﴾ يٰۤاَيُّهَا

وہ مؤمنین جنہوں نے آپ کا ساتھ دیا ﴿۶۴﴾ اے

النَّبِىُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ

(پیارے) نبی ! مؤمنین کو لڑائی پر اُبھاریے ،

اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ

اگر تم میں بیس آدمی ثابت قدم ہوں گے تو

يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ

دوسو ۲۰۰ پر غالب آئیں گے ، اور اگر تم میں

مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْۤا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

سو ہوں گے تو ہزار منکروں پر غالب آئیں گے ،

بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اَلْئٰنَ

اِس واسطے کہ وہ لوگ سمجھ نہیں رکھتے ﴿۶۵﴾ اب

خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ

اللہ نے تم پر سے بوجھ ہلکا کر دیا اور اُس نے دیکھ لیا

ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ

کہ تم میں کچھ کمزوری ہے، پس اگر تم میں سو ثابت

صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ

قدم ہوں گے تو دو سو پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں

مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْۤا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ

ہزار ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب آئیں گے،

اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ

اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے ﴿٦٦﴾ کسی نبی کے

لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗۤ اَسْرٰى حَتّٰى

لیے لائق نہیں کہ اُس کے پاس قیدی ہوں جب تک وہ زمین

يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ؕ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ

میں اچھی طرح خون ریزی نہ کر لے، تم دنیا کے اسباب

الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ
چاہتے ہو اور اللہ آخرت کو چاہتا ہے ،

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٧﴾ لَوْلَا كِتٰبٌ
اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿٦٧﴾ اور اگر اللہ کا لکھا ہوا

مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ
پہلے سے موجود نہ ہوتا تو جو طریقہ تم نے اختیار کیا ہے اُس کی وجہ

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٦٨﴾ فَكُلُوْا مِمَّا
سے تم کو سخت عذاب پہونچ جاتا ﴿٦٨﴾ پس جو مال تم نے لیا ہے

غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ
اُس کو کھاؤ (وہ) تمہارے لیے حلال اور پاک ہے اور اللہ

٩ ع ٥ ٥ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٩﴾ ع يٰۤاَيُّهَا
سے ڈرو ، بے شک اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿٦٩﴾ اے

النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْۤ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ
(پیارے) نبی ! آپ کے قبضے میں جو قیدی ہیں

الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِیْ قُلُوْبِكُمْ

اُن سے کہہ دیجیے کہ اگر اللہ تمہارے دِلوں میں کوئی بھلائی پائے

خَیْرًا یُّؤْتِكُمْ خَیْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ

گا تو جو کچھ تم سے لیا گیا ہے اُس سے بہتر وہ تمہیں دے دے گا

وَیَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿٧٠﴾

اور تم کو بخش دے گا، اور اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿٧٠﴾

وَاِنْ یُّرِیْدُوْا خِیَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا

اور اگر یہ آپ سے بدعہدی کریں گے تو اِس سے پہلے اُنہوں

اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ

نے اللہ سے بدعہدی کی تو اللہ نے (تم کو) اُن پر قابو دے دیا،

وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ﴿٧١﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ

اور اللہ علم والا ، حکمت والا ہے ﴿٧١﴾ جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں

اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنے مال و جان سے جہاد کیا

وَاَنۡفُسِهِمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَالَّذِيۡنَ

اور وہ لوگ جنہوں نے پناہ دی اور مدد کی ، وہ لوگ آپس میں

اٰوَوْا وَّنَصَرُوۡۤا اُولٰٓـئِكَ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ

ایک دوسرے کے دوست ہیں ، اور جو لوگ ایمان لائے مگر

بَعۡضٍ‌ؕ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَلَمۡ يُهَاجِرُوۡا

انہوں نے ہجرت نہیں کی تو اُن سے تمہارا دوستی کا کوئی تعلق نہیں

مَا لَـكُمۡ مِّنۡ وَّلَايَتِهِمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ حَتّٰى

جب تک کہ وہ ہجرت کر کے نہ آجائیں، اور وہ تم سے دین کے

يُهَاجِرُوۡا‌ ۚ وَاِنِ اسۡتَنۡصَرُوۡكُمۡ فِى الدِّيۡنِ

معاملے میں مدد مانگیں تو تم پر اُن کی مدد کرنا واجب ہے

فَعَلَيۡكُمُ النَّصۡرُ اِلَّا عَلٰى قَوۡمٍ ۢ بَيۡنَكُمۡ

سوائے اِس کے کہ یہ مدد ایسی قوم کے خلاف ہو جس کے ساتھ

وَبَيۡنَهُمۡ مِّيۡثَاقٌ‌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ

تمہارا معاہدہ ہے ، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس کو

بَصِيْرٌ ﴿٧٢﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ

دیکھ رہا ہے ﴿٧٢﴾ اور جو لوگ منکر ہیں وہ ایک دوسرے

اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ

کے دوست ہیں ، اگر تم ایسا نہ کرو گے تو زمین میں

فِى الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿٧٣﴾ ؕ وَالَّذِيْنَ

فتنہ پھیلے گا اور بڑا فساد ہوگا ﴿٧٣﴾ اور جو لوگ

اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِىْ سَبِيْلِ

جہاد کیا اور جن لوگوں نے پناہ دی اور مدد کی یہی لوگ

اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ

اور جن لوگوں نے پناہ دی اور مدد کی یہی لوگ

هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

سچے مؤمن ہیں ، اُن کے لیے بخشش ہے

وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٤﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ

اور بہترین رزق ہے ﴿٧٤﴾ اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے

بَعۡدُ وَهَاجَرُوۡا وَجٰهَدُوۡا مَعَكُمۡ

اور ہجرت کی اور تمہارے ساتھ مل کر جہاد کیا

فَاُولٰٓـئِكَ مِنۡكُمۡ‌ؕ وَاُولُوا الۡاَرۡحَامِ

وہ بھی تم میں سے ہیں ، اور خون کے رشتے دار

بَعۡضُهُمۡ اَوۡلٰى بِبَعۡضٍ فِىۡ كِتٰبِ اللّٰهِ‌ؕ

ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں اللہ کی کتاب میں،

ع ١٠ ٦ ٢ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ع ﴿۷۵﴾

بے شک اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے ﴿۷۵﴾

اس میں (۲۰۷۸) کلمات ہیں	(سورۂ توبہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی مگر اخیر کی دو آیتیں مکی ہیں، اس میں (۱۲۹) آیتیں اور (۱۶) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۱۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹) نمبر پر ہے اور سورہ مائدہ کے بعد نازل ہوئی ہے)	اس میں (۱۰۴۸۸) حروف ہیں

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖۤ اِلَى

اعلانِ براءت ہے اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے

الَّذِيۡنَ عٰهَدۡتُّمۡ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ؕ﴿۱﴾

اُن مشرکین کو جن سے تم نے معاہدے کیے تھے ﴿۱﴾

فَسِيۡحُوۡا فِى الۡاَرۡضِ اَرۡبَعَةَ اَشۡهُرٍ

پس تم لوگ ملک میں چار مہینے چل پھر لو

وَّاعۡلَمُوۡۤا اَنَّكُمۡ غَيۡرُ مُعۡجِزِى اللّٰهِ ۙ

اور جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے ،

وَاَنَّ اللّٰهَ مُخۡزِى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿٢﴾

اور یہ کہ اللہ منکروں کو رسوا کرنے والا ہے ﴿٢﴾

وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖۤ اِلَى النَّاسِ

اور اعلان ہے اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے

يَوۡمَ الۡحَجِّ الۡاَكۡبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِىۡٓءٌ

بڑے حج کے دن لوگوں کے لیے کہ اللہ اور اُس کا رسول

مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ۙ وَرَسُوۡلُهٗ ؕ فَاِنۡ

مشرکوں سے بری ہے ، اب اگر تم لوگ توبہ کرو

تُبۡتُمۡ فَهُوَ خَيۡرٌ لَّكُمۡ ۚ وَاِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ

تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ، اور اگر تم منھ پھیرو گے

فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّكُمۡ غَيۡرُ مُعۡجِزِى اللّٰهِ ‌ؕ
تو جان لو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو ،

وَبَشِّرِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِعَذَابٍ
اور انکار کرنے والوں کو سخت عذاب کی خوش خبری

اَلِيۡمٍ ۙ‏ ﴿۳﴾ اِلَّا الَّذِيۡنَ عٰهَدْتُّمۡ مِّنَ
دے دو ﴿۳﴾ مگر جن مشرکوں سے تم نے معاہدہ کیا تھا

الۡمُشۡرِكِيۡنَ ثُمَّ لَمۡ يَنۡقُصُوۡكُمۡ شَيۡــًٔا
پھر اُنہوں نے تمہارے ساتھ کوئی کمی نہیں کی

وَّلَمۡ يُظَاهِرُوۡا عَلَيۡكُمۡ اَحَدًا فَاَتِمُّوۡۤا
اور نہ تمہارے خلاف کسی کی مدد کی تو اُن کا معاہدہ

اِلَيۡهِمۡ عَهۡدَهُمۡ اِلٰى مُدَّتِهِمۡ‌ ؕ اِنَّ
اُن کی مدت تک پورا کرو ، بے شک اللہ پرہیز گاروں

اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَّقِيۡنَ‏ ﴿۴﴾ فَاِذَا انْسَلَخَ
کو پسند کرتا ہے ﴿۴﴾ پھر جب حُرمت والے مہینے

الۡاَشۡهُرُ الۡحُرُمُ فَاقۡتُلُوا الۡمُشۡرِكِيۡنَ

گزر جائیں تو مشرکین کو قتل کرو جہاں تم اُن کو پاؤ

حَيۡثُ وَجَدۡتُّمُوۡهُمۡ وَخُذُوۡهُمۡ

اور اُن کو پکڑو اور اُن کو گھیرو

وَاحۡصُرُوۡهُمۡ وَاقۡعُدُوۡا لَهُمۡ كُلَّ

اور بیٹھو ہر جگہ اُن کی گھات میں،

مَرۡصَدٍ‌ۚ فَاِنۡ تَابُوۡا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ

پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں

وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوۡا سَبِيۡلَهُمۡ‌ؕ

اور زکوٰۃ ادا کریں تو اُنہیں چھوڑ دو ،

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝٥ وَاِنۡ اَحَدٌ

بے شک اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ۝٥ اور اگر مشرکین میں

مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ اسۡتَجَارَكَ فَاَجِرۡهُ

سے کوئی شخص آپ سے پناہ مانگے تو اُس کو پناہ دے دو ؛

حَتّٰى يَسۡمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ

تاکہ وہ اللہ کا کلام سنے پھر اُس کو اُس کی امان کی

اَبۡلِغۡهُ مَاۡمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ

جگہ پہونچا دو ، یہ اِس لیے کہ وہ لوگ علم

لَّا يَعۡلَمُوۡنَ ۚ ۶ كَيۡفَ يَكُوۡنُ لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ

نہیں رکھتے ۶ اُن مشرکین کے لیے اللہ

ع ۲ / ۷

عَهۡدٌ عِنۡدَ اللّٰهِ وَعِنۡدَ رَسُوۡلِهٖۤ اِلَّا

اور اُس کے رسول کے ذِمّے کوئی عہد کیسے رہ سکتا ہے

الَّذِيۡنَ عٰهَدۡتُّمۡ عِنۡدَ الۡمَسۡجِدِ

مگر جن لوگوں سے تم نے عہد کیا تھا مسجدِ حرام

الۡحَرَامِ ۚ فَمَا اسۡتَقَامُوۡا لَـكُمۡ

کے پاس ، پس جب تک وہ تم سے سیدھے رہیں تم بھی

فَاسۡتَقِيۡمُوۡا لَهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

اُن سے سیدھے رہو، بے شک اللہ پرہیز گاروں کو

الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۷﴾ كَيۡفَ وَاِنۡ يَّظۡهَرُوۡا

پسند کرتا ہے ﴿۷﴾ کیسے عہد رہے گا جب کہ یہ حال ہے کہ اگر وہ

عَلَيۡكُمۡ لَا يَرۡقُبُوۡا فِيۡكُمۡ اِلًّا

تمہارے اوپر قابو پائیں تو تمہارے بارے میں نہ قرابت کا لحاظ

وَّلَا ذِمَّةً ؕ يُرۡضُوۡنَكُمۡ بِاَفۡوَاهِهِمۡ

کریں اور نہ عہد کا، وہ تم کو اپنے منہ کی بات سے راضی کرنا چاہتے

وَتَاۡبٰى قُلُوۡبُهُمۡ‌ ۚ وَاَكۡثَرُهُمۡ فٰسِقُوۡنَ‌ ۚ ﴿۸﴾

ہیں مگر اُن کے دِل انکار کرتے ہیں، اور اُن میں اکثر بدعہد ہیں ﴿۸﴾

اِشۡتَرَوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا

اُنہوں نے اللہ کی آیتوں کو تھوڑی قیمت پر بیچ دیا

فَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ؕ اِنَّهُمۡ سَآءَ مَا

پھر اُنہوں نے اللہ کے راستے سے روکا، بہت بُرا ہے

كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹﴾ لَا يَرۡقُبُوۡنَ فِىۡ

جو وہ کررہے ہیں ﴿۹﴾ کسی مؤمن کے معاملے میں

مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

وہ نہ قرابت کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ عہد کا، اور یہی لوگ ہیں

الْمُعْتَدُوْنَ ﴿١٠﴾ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا

زیادتی کرنے والے ﴿١٠﴾ پس اگر وہ توبہ کریں اور

الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ

نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو وہ تمہارے دینی بھائی

فِي الدِّيْنِ ؕ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

ہیں، اور ہم کھول کر بیان کرتے ہیں آیات کو جاننے والوں

يَّعْلَمُوْنَ ﴿١١﴾ وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ

کے لیے ﴿١١﴾ اور اگر یہ اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں

مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ

عہد کے بعد اور تمہارے دین میں عیب لگائیں

دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ

تو کفر کے اِن سرداروں سے لڑو، بے شک

لَاۤ اَيۡمَانَ لَهُمۡ لَعَلَّهُمۡ يَنۡتَهُوۡنَ ﴿۱۲﴾

اُن کی قسمیں کچھ نہیں ؛ تاکہ وہ باز آئیں ﴿۱۲﴾

اَلَا تُقَاتِلُوۡنَ قَوۡمًا نَّكَثُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ

کیا تم نہ لڑو گے ایسے لوگوں سے جنھوں نے اپنے عہد توڑ

وَهَمُّوۡا بِاِخۡرَاجِ الرَّسُوۡلِ وَهُمۡ

دیے اور رسول کو نکالنے کی جسارت کی اور وہی ہیں

بَدَءُوۡكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ اَتَخۡشَوۡنَهُمۡ ۚ

جنھوں نے تم سے جنگ میں پہل کی، کیا تم اُن سے ڈرو گے

فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنۡ تَخۡشَوۡهُ اِنۡ كُنۡتُمۡ

جب کہ اللہ زیادہ مستحق ہے کہ تم اُس سے ڈرو اگر تم

مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۳﴾ قَاتِلُوۡهُمۡ يُعَذِّبۡهُمُ اللّٰهُ

مؤمن ہو ﴿۱۳﴾ اُن سے لڑو ، اللہ تمھارے ہاتھوں اُن کو

بِاَيۡدِيۡكُمۡ وَيُخۡزِهِمۡ وَيَنۡصُرۡكُمۡ

سزا دے گا اور اُن کو رُسوا کرے گا اور تم کو اُن پر

عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ

غلبہ دے گا اور مسلمان لوگوں کے سینوں کو ٹھنڈا

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٤﴾ۙ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ

کرے گا ﴿١٤﴾ اور اُن کے دِلوں کی جَلن کو دور کرے گا،

وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ

اور اللہ توبہ نصیب کرے گا جس کو چاہے گا ، اور اللہ

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٥﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ

جاننے والا، حکمت والا ہے ﴿١٥﴾ کیا تمہارا یہ گمان ہے کہ تم

تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

چھوڑ دیے جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے تم میں سے

جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ

اُن لوگوں کو دیکھا ہی نہیں جنھوں نے جہاد کیا

دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ

اور جنھوں نے اللہ اور رسول اور مؤمنین کے سِوا

وَلِيْجَةً ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا

کسی کو دوست نہیں بنایا، اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم

تَعْمَلُوْنَ ⑯ عٓ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ ٢ ١٠ ٨

کرتے ہو ⑯ مشرکوں کا کام نہیں کہ

اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ

وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں حالانکہ وہ

عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ

خود اپنے اوپر کفر کے گواہ ہیں ، اُن لوگوں کے تو

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ وَفِي النَّارِ هُمْ

اعمال ہی غارت ہو چکے ہیں ، اور دوزخ ہی میں ہمیشہ

خٰلِدُوْنَ ⑰ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ

اُن کو رہنا ہے ⑰ اللہ کی مسجدوں کو تو وہ آباد کرتا ہے

مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ

جو اللہ پر اور آخرت کے دِن پر ایمان لائے اور نماز

الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمۡ يَخۡشَ

قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے اور اللہ کے

اِلَّا اللّٰهَ قف فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنۡ يَّكُوۡنُوۡا

سوا کسی سے نہ ڈرے، ایسے لوگ اُمید ہے کہ ہدایت پانے

مِنَ الۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿۱۸﴾ اَجَعَلۡتُمۡ سِقَايَةَ

والوں میں سے بنیں ﴿۱۸﴾ کیا تم نے حاجیوں کے پانی پلانے

الۡحَآجِّ وَعِمَارَةَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ

اور مسجدِ حرام کے بَسانے کو برابر کر دیا اُس شخص کے جو

كَمَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ

اللہ پر اور آخرت پر ایمان لایا اور اللہ کی راہ میں

وَجٰهَدَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسۡتَوٗنَ

جہاد کیا ، اللہ کے نزدیک یہ دونوں برابر

عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ

نہیں ہو سکتے ، اور اللہ ظالم لوگوں کو

وقف لازم

الظّٰلِمِيۡنَ ‎﴿١٩﴾‏ اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَهَاجَرُوۡا
راہ نہیں دِکھاتا ‎﴿١٩﴾‏ جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے ہجرت

وَجٰهَدُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ بِاَمۡوَالِهِمۡ
کی اور اللہ کے راستے میں اپنے مال و جان سے

وَاَنۡفُسِهِمۡ ۙ اَعۡظَمُ دَرَجَةً عِنۡدَ اللّٰهِ ‌ؕ
جہاد کیا ، اُن کا درجہ اللہ کے یہاں بڑا ہے

وَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ ‎﴿٢٠﴾‏ يُبَشِّرُهُمۡ
اور یہی لوگ کامیاب ہیں ‎﴿٢٠﴾‏ اُن کا رب اُن کو خوش خبری دیتا

رَبُّهُمۡ بِرَحۡمَةٍ مِّنۡهُ وَرِضۡوَانٍ وَّجَنّٰتٍ
ہے اپنی رحمت اور خوشنودی کی اور ایسے باغات کی جن میں

لَّهُمۡ فِيۡهَا نَعِيۡمٌ مُّقِيۡمٌ ۙ‏ ‎﴿٢١﴾‏ خٰلِدِيۡنَ
اُن کے لیے ہمیشہ رہنے والی نعمت ہوگی ‎﴿٢١﴾‏ اُن میں وہ

فِيۡهَاۤ اَبَدًا ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنۡدَهٗۤ
ہمیشہ رہیں گے ، بے شک اللہ ہی کے پاس

اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
بڑا اجر ہے ﴿٢٢﴾ اے ایمان والو!

لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ
اپنے باپوں اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ بناؤ

اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ
اگر وہ ایمان کے مقابلے میں کفر کو عزیز رکھیں ،

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
اور تم میں سے جو اُن کو اپنا دوست بنائیں گے تو ایسے ہی

الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ
لوگ ظالم ہیں ﴿٢٣﴾ کہہ دیجیے کہ اگر تمہارے باپ اور

وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ
تمہارے لڑکے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں

وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا
اور تمہارا خاندان اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں

وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ
اور وہ تجارت جس کے بند ہونے سے تم ڈرتے ہو اور وہ گھر

تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ
جن کو تم پسند کرتے ہو ، یہ سب تم کو اللہ اور اُس کے

وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا
رسول اور اُس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ محبوب ہیں تو

حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ
انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم بھیج دے، اور اللہ

لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ؑ ﴿٢٤﴾ لَقَدْ ع ٣ ٨ ٩
نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿٢٤﴾ بے شک

نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ
اللہ نے بہت سے موقعوں پر تمہاری مدد کی ہے اور

وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ
حُنین کے دن بھی جب تمہاری کثرت نے تم کو ناز میں مبتلا کر دیا تھا

فَلَمۡ تُغۡنِ عَنۡكُمۡ شَيۡـًٔا وَّضَاقَتۡ

پھر وہ تمہارے کچھ کام نہ آئی اور زمین اپنی

عَلَيۡكُمُ الۡاَرۡضُ بِمَا رَحُبَتۡ ثُمَّ

وُسعت کے باوجود تم پر تنگ ہو گئی، پھر

وَلَّيۡتُمۡ مُّدۡبِرِيۡنَ ۚ‏ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اَنۡزَلَ اللّٰهُ

تم پیٹھ پھیر کر بھاگے ﴿۲۵﴾ اُس کے بعد اللہ نے

سَكِيۡنَـتَهٗ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ وَعَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ

اپنے رسول اور مؤمنین پر اپنی سکینت اُتاری

وَاَنۡزَلَ جُنُوۡدًا لَّمۡ تَرَوۡهَا ۚ وَعَذَّبَ

اور ایسے لشکر اُتارے جن کو تم نے نہیں دیکھا اور اللہ نے

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ‌ؕ وَذٰ لِكَ جَزَآءُ

کافروں کو سزا دی ، اور یہی کافروں کا

الۡكٰفِرِيۡنَ‏ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَتُوۡبُ اللّٰهُ مِنۡۢ

بدلہ ہے ﴿۲۶﴾ پھر اُس کے بعد اللہ جس کو چاہے

بَعۡدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ
توبہ نصیب کردے ، اور اللہ بخشنے والا ،

غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿٢٧﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ
مہربان ہے ﴿٢٧﴾ اے ایمان والو !

اٰمَنُوۡۤا اِنَّمَا الۡمُشۡرِكُوۡنَ نَجَسٌ
مشرکین بالکل ناپاک ہیں پس وہ اِس سال کے بعد

فَلَا يَقۡرَبُوا الۡمَسۡجِدَ الۡحَرَامَ بَعۡدَ
مسجدِ حرام کے پاس نہ آئیں ،

عَامِهِمۡ هٰذَا ۚ وَاِنۡ خِفۡتُمۡ عَيۡلَةً
اور اگر تم کو مُفلسی کا اندیشہ ہو تو اگر اللہ چاہے گا

فَسَوۡفَ يُغۡنِيۡكُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖۤ
تو اپنے فضل سے تم کو بے نیاز کر دے گا ،

اِنۡ شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿٢٨﴾
بے شک اللہ جاننے والا ، حکمت والا ہے ﴿٢٨﴾

قَاتِلُوا الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ
اُن اہلِ کتاب سے لڑو جو نہ اللہ پر ایمان رکھتے

وَلَا بِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوۡنَ مَا
ہیں اور نہ آخرت کے دن پر اور نہ اللہ اور اُس کے

حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ وَلَا يَدِيۡنُوۡنَ
رسول کے حرام ٹھہرائے ہوئے کو حرام ٹھہراتے ہیں اور

دِيۡنَ الۡحَـقِّ مِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا
نہ دینِ حق کو اپنا دین بناتے ہیں ، یہاں تک کہ

الۡـكِتٰبَ حَتّٰى يُعۡطُوا الۡجِزۡيَةَ عَنۡ
وہ اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں اور چھوٹے

ع ۵ ۱۰ يَّدٍ وَّهُمۡ صٰغِرُوۡنَ ﴿۲۹﴾ ع وَقَالَتِ الۡيَهُوۡدُ
بن کر رہیں ﴿۲۹﴾ اور یہود نے کہا کہ

عُزَيۡرُ ۨابۡنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى
عُزیر اللہ کے بیٹے ہیں اور نصاریٰ نے کہا کہ

الۡمَسِيۡحُ ابۡنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوۡلُهُمۡ
مسیح اللہ کے بیٹے ہیں، یہ اُن کے اپنے منہ کی باتیں ہیں،

بِاَفۡوَاهِهِمۡ ۚ يُضَاهِـُٔوۡنَ قَوۡلَ الَّذِيۡنَ
وہ اُن لوگوں کی بات نقل کر رہے ہیں جنھوں نے اُن سے

كَفَرُوۡا مِنۡ قَبۡلُ ؕ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ
پہلے کُفر کیا، اللہ اُن کو ہلاک کرے وہ کدھر بہکے

اَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿٣٠﴾ اِتَّخَذُوۡۤا اَحۡبَارَهُمۡ
جارہے ہیں ﴿٣٠﴾ اُنہوں نے اللہ کے سوا اپنے عُلماء

وَرُهۡبَانَهُمۡ اَرۡبَابًا مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ
اور مشائخ کو رب بنا ڈالا اور مسیح ابن مریم کو بھی؛

وَالۡمَسِيۡحَ ابۡنَ مَرۡيَمَ ۚ وَمَاۤ اُمِرُوۡۤا اِلَّا
حالانکہ اُن کو صِرف یہ حکم تھا کہ وہ ایک معبود کی

لِيَـعۡبُدُوۡۤا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ
عبادت کریں، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں،

سُبۡحٰنَهٗ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿٣١﴾ يُرِيۡدُوۡنَ

وہ پاک ہے اُس شرک سے جو وہ کرتے ہیں ﴿٣١﴾ وہ چاہتے

اَنۡ يُّطۡفِـُٔوۡا نُوۡرَ اللّٰهِ بِاَفۡوَاهِهِمۡ

ہیں کہ اللہ کی روشنی کو اپنے منہ سے بجھا دیں اور اللہ

وَيَاۡبَى اللّٰهُ اِلَّاۤ اَنۡ يُّتِمَّ نُوۡرَهٗ

اپنی روشنی کو پورا کیے بغیر ماننے والا نہیں ، چاہے

وَلَوۡ كَرِهَ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿٣٢﴾ هُوَ الَّذِىۡۤ

کافروں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو ﴿٣٢﴾ اُسی نے

اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰى وَدِيۡنِ

اپنے رسول کو بھیجا ہے ہدایت اور دین حق کے ساتھ؛

الۡحَـقِّ لِيُظۡهِرَهٗ عَلَى الدِّيۡنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوۡ

تاکہ اُس کو سارے دین پر غالب کردے ، چاہے یہ

كَرِهَ الۡمُشۡرِكُوۡنَ ﴿٣٣﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ

مشرکوں کو کتنا ہی ناگوار ہو ﴿٣٣﴾ اے ایمان والو !

النّصف

اٰمَنُوۡۤا اِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ الۡاَحۡبَارِ

اہلِ کتاب کے اکثر علماء اور مشائخ لوگوں کے مال

وَالرُّهۡبَانِ لَيَاۡكُلُوۡنَ اَمۡوَالَ النَّاسِ

باطل طریقوں سے کھاتے ہیں اور لوگوں کو

بِالۡبَاطِلِ وَيَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ

اللہ کے راستے سے روکتے ہیں ، اور جو

اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيۡنَ يَكۡنِزُوۡنَ الذَّهَبَ

لوگ سونا اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں

وَالۡفِضَّةَ وَلَا يُنۡفِقُوۡنَهَا فِىۡ سَبِيۡلِ

اور اُن کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے اُن کو

اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرۡهُمۡ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ۙ‏ ﴿۳۴﴾

ایک دردناک عذاب کی خوش خبری دے دیجیے ﴿۳۴﴾

يَّوۡمَ يُحۡمٰى عَلَيۡهَا فِىۡ نَارِ جَهَنَّمَ

اُس دن اُس مال پر دوزخ کی آگ دھکائی جائے گی

فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ

پھر اُس سے اُن کی پیشانیاں اور اُن کے پہلو

وَظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ

اور اُن کی پیٹھیں داغی جائیں گی ، یہی ہے وہ

لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ

جس کو تم نے اپنے واسطے جمع کیا تھا ، پس اب چکھو

تَكْنِزُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ

جو تم جمع کرتے رہے ﴿٣٥﴾ بے شک مہینوں کی گنتی اللہ کے

اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ

نزدیک بارہ مہینے ہیں اللہ کی کتاب میں جس دِن

يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ

اُس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ، اُن میں سے

اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ۬ ۵

چار حُرمت والے ہیں ، یہی ہے سیدھا دین

فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ قف وَقَاتِلُوا

پس اُن میں تم اپنے اوپر ظلم نہ کرو ، اور

الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ

مشرکوں سے سب مِل کر لڑو جس طرح وہ سب مِل کر تم

كَآفَّةً ط وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ

سے لڑتے ہیں ، اور جان لو کہ اللہ پرہیز گاروں کے

الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٦﴾ اِنَّمَا النَّسِیْٓءُ زِيَادَةٌ

ساتھ ہے ﴿٣٦﴾ مہینوں کو آگے پیچھے کرنا کفر میں ایک اضافہ ہے

فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اُس سے کفر کرنے والے گمراہی میں پڑتے ہیں، وہ کسی سال

يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا

حرام مہینے کو حلال کر لیتے ہیں اور کسی سال اُس کو حرام کر دیتے

لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا

ہیں؛ تا کہ اللہ کے حرام کیے ہوئے کی گنتی پوری کر کے اُس کے

مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ

حرام کیے ہوئے کو حلال کر لیں ، اُن کے بُرے

اَعْمَالِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ

اعمال اُن کے لیے خوش نما بنا دیے گئے ہیں ، اور اللہ انکار

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کرنے والوں کو راستہ نہیں دِکھاتا ﴿٣٧﴾ اے ایمان والو !

ع ٥/٨ ١١

مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِىْ

تم کو کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ

سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ

اللہ کی راہ میں نکلو تو تم زمین سے لگے جاتے ہو،

اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ

کیا تم آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی پر

الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

راضی ہوگئے ، آخرت کے مقابلے میں

فِى الۡاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيۡلٌ ﴿۳۸﴾ اِلَّا تَنۡفِرُوۡا

دنیا کی زندگی کا سامان تو بہت تھوڑا ہے ﴿۳۸﴾ اگر تم نہ نکلو گے

يُعَذِّبۡكُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ۙ وَّيَسۡتَبۡدِلۡ

تو اللہ تم کو دردناک سزا دے گا اور تمہاری جگہ دوسری

قَوۡمًا غَيۡرَكُمۡ وَلَا تَضُرُّوۡهُ شَيۡــًٔا ‌ؕ

قوم لے آئے گا اور تم اللہ کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکو گے،

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۳۹﴾ اِلَّا

اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۳۹﴾ اگر تم رسول کی

تَـنۡصُرُوۡهُ فَقَدۡ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذۡ

مدد نہ کرو گے تو اللہ خود اُس کی مدد کر چکا ہے جب کہ کافروں

اَخۡرَجَهُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ثَانِىَ اثۡنَيۡنِ

نے اُس کو نکال دیا تھا، وہ صرف دو میں کا دوسرا تھا جب وہ

اِذۡ هُمَا فِى الۡغَارِ اِذۡ يَقُوۡلُ لِصَاحِبِهٖ

دونوں غار میں تھے، جب وہ اپنے ساتھی سے کہہ رہا تھا کہ

لَا تَحۡزَنۡ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنۡزَلَ

غم نہ کرو بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے ، پس

اللّٰهُ سَكِيۡنَتَهٗ عَلَيۡهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوۡدٍ

اللہ نے اُس پر اپنی سکینت نازل فرمائی اور اُس کی مدد

لَّمۡ تَرَوۡهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيۡنَ

ایسے لشکروں سے کی جو تم کو نظر نہ آتے تھے اور اللہ

كَفَرُوا السُّفۡلٰى ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِىَ

نے کافروں کی بات نیچی کر دی ، اور اللہ کی بات تو

الۡعُلۡيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿٤٠﴾

اونچی ہے ، اور اللہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿٤٠﴾

اِنۡفِرُوۡا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوۡا

(جہاد کے لیے) نکل کھڑے ہو چاہے تم ہلکے ہو یا بوجھل

بِاَمۡوَالِكُمۡ وَاَنۡفُسِكُمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ

اور اپنے مال اور جان سے اللہ کے راستے میں جہاد کرو ،

اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہی تمہارے حق میں

تَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا

بہتر ہے ﴿٤١﴾ اگر نفع قریب ہوتا اور سفر ہلکا ہوتا تو وہ ضرور

قَاصِدًا لَّا تَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ

آپ کے پیچھے ہو لیتے مگر یہ منزل اُن پر کٹھن ہو گئی،

عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ

اب وہ اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم سے ہوسکتا تو ہم

لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ

ضرور تمہارے ساتھ چلتے، وہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال

اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٤٢﴾ ع ٦ ٥ ١٢

رہے ہیں، اور اللہ جانتا ہے کہ یہ لوگ یقیناً جھوٹے ہیں ﴿٤٢﴾

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى

اللہ آپ کو معاف کرے، آپ نے کیوں اُنہیں اجازت دے دی

يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ

یہاں تک کہ آپ پر کُھل جاتا کہ کون لوگ سچے ہیں اور جھوٹوں کو

الْكٰذِبِيْنَ ﴿٤٣﴾ لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ

بھی آپ جان لیتے ﴿٤٣﴾ جو لوگ اللہ اور آخرت کے دن پر

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا

ایمان رکھتے ہیں وہ اپنے مال اور جان سے جہاد نہ کرنے کے

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

لیے آپ سے اجازت نہیں مانگتے ، اور اللہ پرہیز گاروں کو

بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٤﴾ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ

خوب جانتا ہے ﴿٤٤﴾ آپ سے اجازت تو وہی لوگ مانگتے ہیں

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور اُن کے

وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ

دل شک میں پڑے ہوئے ہیں ، پس وہ اپنے شک میں

يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ

بھٹک رہے ہیں ﴿٤٥﴾ اور اگر وہ نکلنا چاہتے تو ضرور اُس کا کچھ

لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ

سامان کر لیتے مگر اللہ نے اُن کا اُٹھنا پسند نہ کیا

انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا

اِس لیے اُنہیں جما رہنے دیا اور کہہ دیا گیا کہ بیٹھنے والوں

مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٤٦﴾ لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ

کے ساتھ بیٹھے رہو ﴿٤٦﴾ اگر یہ لوگ تمہارے ساتھ نکلتے تو

مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاْ اَوْضَعُوْا

تمہارے لیے خرابی ہی بڑھانے کا سبب بنتے اور وہ تمہارے

خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ

درمیان فتنہ پھیلانے کے لیے دوڑ دھوپ کرتے اور تم میں اُن کی

سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾

سُننے والے ہیں ، اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے ﴿٤٧﴾

لَقَدِ ابۡتَغَوُا الۡفِتۡنَةَ مِنۡ قَبۡلُ وَقَلَّبُوۡا

یہ پہلے بھی فتنے کی کوشش کر چکے ہیں اور وہ آپ کے لیے کاموں

لَكَ الۡاُمُوۡرَ حَتّٰى جَآءَ الۡحَقُّ وَظَهَرَ

کا اُلٹ پھیر کرتے رہے ہیں یہاں تک کہ حق آ گیا اور اللہ کا

اَمۡرُ اللّٰهِ وَهُمۡ كٰرِهُوۡنَ ﴿۴۸﴾ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ

حکم ظاہر ہو گیا اور وہ ناخوش ہی رہے ﴿۴۸﴾ اور اُن میں وہ بھی ہیں

يَّقُوۡلُ ائۡذَنۡ لِّىۡ وَلَا تَفۡتِنِّىۡ ؕ اَلَا فِى

جو کہتے ہیں کہ مجھے رخصت دے دیجیے اور مجھ کو فتنے میں نہ

الۡفِتۡنَةِ سَقَطُوۡا ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيۡطَةٌ ۢ

ڈالیے، سُن لو! وہ تو فتنے میں پڑ چکے، اور بے شک جہنم منکروں کو

بِالۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۴۹﴾ اِنۡ تُصِبۡكَ حَسَنَةٌ

گھیرے ہوئے ہے ﴿۴۹﴾ اگر آپ کو کوئی اچھائی پیش آتی ہے تو

تَسُؤۡهُمۡ ۚ وَاِنۡ تُصِبۡكَ مُصِيۡبَةٌ يَّقُوۡلُوۡا

اُن کو دُکھ ہوتا ہے، اور اگر آپ کو کوئی مصیبت پہونچتی ہے تو کہتے ہیں

قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا

کہ ہم نے پہلے ہی اپنا بچاؤ کر لیا تھا اور وہ خوش ہو کر

وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٠﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ

لوٹتے ہیں ﴿٥٠﴾ کہہ دیجیے کہ ہمیں صرف وہی چیز پہونچے گی جو

اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ

اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی ہے، وہ ہمارا کارساز ہے اور اہلِ

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾ قُلْ

ایمان کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے ﴿٥١﴾ کہہ دیں کہ

هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۭ

تم ہمارے لیے صرف دو بھلائیوں میں سے ایک بھلائی کے

وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ

منتظر ہو، مگر ہم تمہارے حق میں اِس کے منتظر ہیں کہ اللہ تم پر

اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۡ ۖ

عذاب بھیجے اپنی طرف سے یا ہمارے ہاتھوں سے ،

فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿۵۲﴾

بس اب انتظار کرو ہم بھی تمہارے ساتھ منتظر ہیں ﴿۵۲﴾

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ

کہہ دیجیے کہ تم خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول

مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۳﴾

نہ کیا جائے گا ، بے شک تم نافرمان لوگ ہو ﴿۵۳﴾

وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ

اور وہ اپنے خرچ کی قبولیت سے صرف اِس لیے محروم ہوئے

اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ

کہ اُنہوں نے اللہ اور اُس کے رسول کا انکار کیا اور یہ لوگ

الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ

نماز کے لیے آتے ہیں تو سستی کے ساتھ آتے ہیں اور خرچ

اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ

کرتے ہیں تو ناگواری کے ساتھ ﴿۵۴﴾ پس آپ اُن کے

اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ

مال اور اولاد کو کچھ وقعت نہ دیجیے، اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ

اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

ان کے ذریعے سے اُنہیں دنیا کی زندگی میں عذاب دے

وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٥٥﴾

اور اُن کی جانیں اِس حالت میں نکلیں کہ وہ کافر ہوں ﴿٥٥﴾

وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ

وہ اللہ کی قسم کھا کر کہتے ہیں وہ تم میں سے ہیں ؛

وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ

حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں بلکہ وہ

يَّفْرَقُوْنَ ﴿٥٦﴾ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ

ڈرپوک لوگ ہیں ﴿٥٦﴾ اگر وہ کوئی پناہ کی جگہ پائیں

مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ

یا کوئی کھوہ یا گھس بیٹھنے کی جگہ تو وہ

يَجۡمَحُوۡنَ ﴿٥٧﴾ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّلۡمِزُكَ

اُلٹے بھاگ کر اُس میں جا چھپیں ﴿٥٧﴾ اور اُن میں ایسے بھی ہیں جو آپ

فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنۡ اُعۡطُوۡا مِنۡهَا

پر صدقات کے بارے میں عیب لگاتے ہیں، اگر اُس میں سے

رَضُوۡا وَاِنۡ لَّمۡ يُعۡطَوۡا مِنۡهَاۤ اِذَا هُمۡ

اُنہیں دیا جائے تو راضی رہتے ہیں اور اگر نہ دیا جائے تو

يَسۡخَطُوۡنَ ﴿٥٨﴾ وَلَوۡ اَنَّهُمۡ رَضُوۡا

ناراض ہو جاتے ہیں ﴿٥٨﴾ کیا اچھا ہوتا کہ اللہ اور اُس کے رسول

مَاۤ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ ۙ وَقَالُوۡا

نے اُنہیں جو کچھ دیا تھا اُس پر وہ راضی رہتے اور کہتے کہ

حَسۡبُنَا اللّٰهُ سَيُؤۡتِيۡنَا اللّٰهُ مِنۡ

اللہ ہمارے لیے کافی ہے ، اللہ اپنے فضل سے ہم کو

فَضۡلِهٖ وَرَسُوۡلُهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِلَى اللّٰهِ

اور بھی دے گا اور اُس کا رسول بھی ، ہم کو تو اللہ ہی

ع ١٧ ١٣

رٰغِبُوْنَ ﴿٥٩﴾ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ

چاہیے ﴿٥٩﴾ صدقات (زکوٰۃ) تو در اصل فقیروں

وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا

اور مسکینوں کے لیے ہیں اور اُن کارکنوں کے لیے جو صدقات

وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ

کے کام پر مقرر ہیں اور اُن کے لیے جن کا دِل رکھنا مطلوب ہے،

وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ

نیز گردنوں کے چھڑانے میں اور جو تاوان بھریں اور اللہ کے

السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

راستے میں اور مسافر کی امداد میں، یہ ایک فریضہ ہے اللہ کی طرف سے،

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٠﴾ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ

اور اللہ علم والا، حکمت والا ہے ﴿٦٠﴾ اور اُن میں وہ لوگ بھی ہیں

يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ

جو نبی کو دُکھ دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص تو کان کا کچّا ہے،

قُلۡ اُذُنُ خَيۡرٍ لَّكُمۡ يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ

کہہ دیجیے کہ وہ تمھاری بھلائی کے لیے کان ہے، وہ اللہ پر

وَيُؤۡمِنُ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَرَحۡمَةٌ لِّلَّذِيۡنَ

ایمان رکھتے ہیں اور اہلِ ایمان پر اعتماد کرتے ہیں اور وہ رحمت

اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ ‌ؕ وَالَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ

ہیں اُن کے لیے جو تم میں اہلِ ایمان ہیں، اور جو لوگ اللہ اور

رَسُوۡلَ اللّٰهِ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۶۱﴾

اُس کے رسول کو دُکھ دیتے ہیں اُن کے لیے دردناک سزا ہے ﴿۶۱﴾

يَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَـكُمۡ لِيُرۡضُوۡكُمۡ‌ۚ

وہ تمھارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم کو راضی

وَاللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗۤ اَحَقُّ اَنۡ يُّرۡضُوۡهُ

کرلیں؛ حالانکہ اللہ اور اُس کا رسول زیادہ حق دار ہے کہ وہ اُس

اِنۡ كَانُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۶۲﴾ اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا

کو راضی کریں اگر وہ مؤمن ہیں ﴿۶۲﴾ کیا اُن کو معلوم نہیں کہ

الثلثة

اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ

جو اللہ اور اُس کے رسول کی مُخالفت کرے

لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ

اُس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا ،

ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ۝٦٣ يَحْذَرُ

یہ بہت بڑی رُسوائی ہے ۝٦٣ منافقین ڈرتے ہیں

الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ

کہ کہیں اُن (مسلمانوں) پر ایسی سورت نازل نہ ہو جائے

تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلِ

جو اُن کو اُن کے دِلوں کے بھیدوں سے آگاہ کر دے ،

اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا

کہہ دیجیے کہ تم مذاق اُڑا لو ، اللہ یقیناً ظاہر کر دے گا

تَحْذَرُوْنَ ۝٦٤ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ

جس سے تم ڈرتے ہو ۝٦٤ اور اگر آپ اُن سے پوچھو

لَيَقُوۡلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوۡضُ وَنَلۡعَبُؕ
تو وہ کہیں گے کہ ہم تو بس ہنسی اور دِل لگی کر رہے تھے،

قُلۡ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوۡلِهٖ كُنۡتُمۡ
کہہ دیجیے: کیا تم اللہ سے اور اُس کی آیات سے اور اُس کے

تَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۶۵﴾ لَا تَعۡتَذِرُوۡا قَدۡ
رسول سے ہنسی دِل لگی کر رہے تھے؟ ﴿۶۵﴾ بہانے مت بناؤ،

كَفَرۡتُمۡ بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡؕ اِنۡ نَّعۡفُ
تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا ہے، اگر ہم معاف کر دیں

عَنۡ طَآئِفَةٍ مِّنۡكُمۡ نُعَذِّبۡ طَآئِفَةًۢ
تم میں سے ایک گروہ کو تو دوسرے گروہ کو تو ضرور سزا دیں گے

بِاَنَّهُمۡ كَانُوۡا مُجۡرِمِيۡنَ ﴿۶۶﴾ ع اَلۡمُنٰفِقُوۡنَ
کیوں کہ وہ مجرم ہیں ﴿۶۶﴾ منافق مرد

وَالۡمُنٰفِقٰتُ بَعۡضُهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡضٍۘ
اور منافق عورتیں سب ایک طرح کے ہیں،

يَأْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ

وہ بُرائی کا حکم دیتے ہیں اور بھلائی سے منع کرتے

الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا

ہیں اور اپنے ہاتھوں کو بند رکھتے ہیں ، اُنہوں نے

اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ

اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے بھی اُن کو بھلا دیا ، بے شک منافقین

الْفٰسِقُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ

بہت نا فرمان ہیں ﴿۶۷﴾ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور

وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ

کافروں سے اللہ نے جہنم کی آگ کا وعدہ کر رکھا ہے جس میں وہ

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ

ہمیشہ رہیں گے ، یہی اُن کے لیے بس ہے ، اُن پر اللہ کی لعنت

اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۶۸﴾ لا كَالَّذِيْنَ

ہے اور اُن کے لیے قائم رہنے والا عذاب ہے ﴿۶۸﴾ جس طرح

مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً

تم سے اگلے لوگ وہ تم سے زور میں زیادہ تھے اور مال اور اولاد

وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا

کی کثرت میں بڑھے ہوئے تھے تو اُنہوں نے اپنے حصّے

بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ

سے فائدہ اُٹھایا اور تم نے بھی اپنے حصّے سے فائدہ اُٹھایا

كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

جیسا کہ تمہارے اگلوں نے اپنے حصّے سے فائدہ اُٹھایا تھا

بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ

اور تم نے بھی وہی بحثیں کیں جیسی بحثیں اُنہوں نے کیں تھی ،

اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا

یہی لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع

وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۹﴾

ہو گئے اور یہی لوگ گھاٹے میں پڑنے والے ہیں ﴿۶۹﴾

اَلَمۡ يَاۡتِهِمۡ نَبَاُ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ

کیا اُنہیں اُن لوگوں کی خبر نہیں پہونچی جو اُن سے پہلے گزرے

قَوۡمِ نُوۡحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوۡدَ ۙ وَقَوۡمِ اِبۡرٰهِيۡمَ

قومِ نوح اور عاد اور ثمود اور قومِ ابراہیم

وَاَصۡحٰبِ مَدۡيَنَ وَالۡمُؤۡتَفِكٰتِ‌ؕ اَتَتۡهُمۡ

اور اصحابِ مدیَن اور اُلٹی ہوئی بستیوں کی ، اُن کے

رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ‌ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ

پاس اُن کے رسول دلیلوں کے ساتھ آئے تو ایسا نہ تھا کہ

لِيَظۡلِمَهُمۡ وَلٰكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ

اللہ اُن پر ظلم کرتا مگر وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے

يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۷۰﴾ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتُ

رہے ﴿۷۰﴾ اور مؤمن مرد اور مؤمن عورتیں

بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ‌ ۘ يَاۡمُرُوۡنَ

ایک دوسرے کے مدد گار ہیں ، وہ بھلائی کا

بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ

حکم دیتے ہیں اور بُرائی سے روکتے ہیں

وَيُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ

اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں

وَيُطِيۡعُوۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ؕ اُولٰۤـئِكَ

اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں، یہی لوگ

سَيَرۡحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ

ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا ، بے شک اللہ زبردست ہے،

حَكِيۡمٌ ﴿۷۱﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ

حکمت والا ہے ﴿۷۱﴾ مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں سے اللہ کا وعدہ ہے

جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ

ایسے باغات کا کہ اُن کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی اُن میں وہ ہمیشہ

فِيۡهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِىۡ جَنّٰتِ عَدۡنٍ ؕ

رہیں گے، اور وعدہ ہے پاکیزہ مکانوں کا ہمیشہ رہنے والے باغات میں،

وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

اور اللہ کی رضامندی کا جو سب سے بڑھ کر ہے، یہی بڑی

الْعَظِيْمُ ﴿٧٢﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ ع ٩ ١٥

کامیابی ہے ﴿٧٢﴾ اے پیارے نبی! کافروں اور منافقوں سے

وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ

جہاد کیجیے اور اُن پر کڑے بن جایئے، اور اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے

جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٣﴾ يَحْلِفُوْنَ

اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے ﴿٧٣﴾ وہ اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ

بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ

اُنہوں نے نہیں کہا؛ حالانکہ اُنہوں نے کفر کی بات کہی

وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا

اور وہ اسلام لانے کے بعد کافر ہوگئے اور اُنہوں نے وہ چاہا

لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ

جو اُنہیں حاصل نہ ہوسکا، اور یہ صرف اِس کا بدلہ تھا کہ

اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ

اُن کو اللہ اور اُس کے رسول نے اپنے فضل سے غنی کر دیا،

فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ

اگر وہ توبہ کریں تو یہ اُن کے حق میں بہتر ہے اور اگر وہ

يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا

منہ پھیر لیں تو اللہ اُن کو دردناک عذاب دے گا

فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِى الْاَرْضِ

دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی، اور زمین میں اُن کا نہ کوئی

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٧٤﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ

حمایتی ہوگا اور نہ مددگار ﴿٧٤﴾ اور اُن میں وہ بھی ہیں جنہوں نے

عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ

اللہ سے عہد کیا کہ اگر اُس نے ہم کو اپنے فضل سے عطا کیا تو

لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾

ہم ضرور صدقہ کریں گے اور ہم نیک بن کر رہیں گے ﴿٧٥﴾

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ

پھر جب اللہ نے اُن کو اپنے فضل سے عطا کیا تو وہ اُس میں کنجوسی کرنے

وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاَعْقَبَهُمْ

لگے اور برگشتہ ہو کر منہ پھیر لیا ﴿٧٦﴾ پس اللہ نے اُن کے دِلوں میں نفاق

نِفَاقًا فِیْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ

بٹھا دیا اُس دن تک کے لیے جب کہ وہ اُس سے مِلیں گے اِس وجہ سے کہ

اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا

اُنہوں نے اللہ سے کیے ہوئے وعدے کی خلاف ورزی کی اور اِس وجہ سے

يَكْذِبُوْنَ ﴿٧٧﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

کہ وہ جھوٹ بولتے رہے ﴿٧٧﴾ کیا اُنہیں خبر نہیں کہ اللہ

يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ

اُن کے راز اور اُن کی سرگوشی کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ تمام

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٧٨﴾ اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ

چھپی ہوئی باتوں کو جاننے والا ہے ﴿٧٨﴾ وہ لوگ جو طعن کرتے ہیں

الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ

اُن مسلمانوں پر جو دِل کھول کر صدقات دیتے ہیں اور اُن پر جو

وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ

صرف اپنی محنت مزدوری سے خرچ کرتے ہیں اُن کا مذاق اُڑاتے

فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ؕ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ز

ہیں ، اللہ اُن (مذاق اُڑانے والوں) کا مذاق اُڑاتا ہے

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ

اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿٧٩﴾ آپ اُن کے لیے معافی

اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ

کی درخواست کریں یا نہ کریں ، اگر آپ ستّر مرتبہ بھی اُنہیں معاف

سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ

کرنے کی درخواست کرو گے تو اللہ اُن کو ہرگز معاف کرنے والا نہیں ،

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ

یہ اِس لیے کہ اُنہوں نے اللہ اور اُس کے رسول کا انکار کیا ،

ع ۸ ۱۲

وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ؏ ﴿۸۰﴾

اور اللہ نافرمانوں کو راہ نہیں دکھاتا ﴿۸۰﴾

فَرِحَ الۡمُخَلَّفُوۡنَ بِمَقۡعَدِهِمۡ خِلٰفَ

پیچھے رہ جانے والے اللہ کے رسول سے پیچھے بیٹھے رہنے

رَسُوۡلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوۡۤا اَنۡ يُّجَاهِدُوۡا

پر بہت خوش ہوئے اور اُنہوں نے ناپسند کیا کہ

بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ

وہ اپنے مال اور جان سے اللہ کی راہ میں جہاد کریں

وَقَالُوۡا لَا تَنۡفِرُوۡا فِى الۡحَـرِّ ؕ قُلۡ نَارُ جَهَنَّمَ

اور اُنہوں نے کہا کہ گرمی میں نہ نکلو، آپ کہہ دیجیے کہ دوزخ

اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوۡ كَانُوۡا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۸۱﴾

کی آگ اِس سے زیادہ گرم ہے، کاش اُنہیں سمجھ ہوتی ﴿۸۱﴾

فَلۡيَضۡحَكُوۡا قَلِيۡلًا وَّلۡيَبۡكُوۡا كَثِيۡرًا ۚ

پس وہ کم ہنسیں اور زیادہ روئیں

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿٨٢﴾

اُس کے بدلے میں جو وہ کرتے تھے ﴿٨٢﴾

فَاِنۡ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآٮِٕفَةٍ

پس اگر اللہ آپ کو اُن میں سے کسی گروہ کی طرف واپس

مِّنۡهُمۡ فَاسۡتَاۡذَنُوۡكَ لِلۡخُرُوۡجِ فَقُلْ

لائے اور وہ آپ سے جہاد کے لیے نکلنے کی اجازت مانگیں

لَّنۡ تَخۡرُجُوۡا مَعِىَ اَبَدًا وَّلَنۡ تُقَاتِلُوۡا

تو کہہ دیجیے کہ تم میرے ساتھ کبھی نہیں چلو گے اور نہ

مَعِىَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمۡ رَضِيۡتُمۡ

میرے ساتھ ہو کر کسی دشمن سے لڑو گے، تم نے پہلی بار بھی

بِالۡقُعُوۡدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقۡعُدُوۡا مَعَ

بیٹھے رہنے کو پسند کیا تھا پس پیچھے رہنے والوں کے ساتھ

الۡخٰلِفِيۡنَ ﴿٨٣﴾ وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ

بیٹھے رہو ﴿٨٣﴾ اور اُن میں سے جو کوئی مر جائے

مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ

اُس پر آپ کبھی نماز نہ پڑھیں اور نہ اُس کی قبر پر کھڑے

عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ

رہیں ، بے شک اُنہوں نے اللہ اور اُس کے رسول کا انکار

وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨٤﴾

کیا اور وہ اِس حال میں مَرے کہ وہ نافرمان تھے ﴿٨٤﴾

وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ؕ

اور اُن کے مال اور اُن کی اولاد آپ کو تعجّب میں نہ ڈالیں ،

اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا

اللہ تو بس یہ چاہتا ہے کہ اِن کے ذریعے سے اُن کو دنیا

فِى الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ

میں عذاب دے اور اُن کی جانیں اِس حال میں نکلیں

كٰفِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ

کہ وہ منکر ہوں ﴿٨٥﴾ اور جب کوئی سورت اُترتی ہے کہ

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ

اللہ پر ایمان لاؤ اور اُس کے رسول کے ساتھ جہاد کرو تو اُن میں کے

اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا

خوش حال لوگ آپ سے رُخصت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو چھوڑ

ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٨٦﴾ رَضُوْا

دیجیے کہ ہم یہاں ٹھہرنے والوں کے ساتھ رہ جائیں ﴿٨٦﴾ اُنہوں نے

بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ

اِس کو پسند کیا کہ پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ رہ جائیں،

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨٧﴾

اور اُن کے دِلوں پر مہر کردی گئی پس وہ کچھ نہیں سمجھتے ﴿٨٧﴾

لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

لیکن رسول اور جو لوگ اُس کے ساتھ ایمان لائے

جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ط

ہیں اُنہوں نے اپنے مال اور جان سے جہاد کیا،

وَاُولٰٓىِٕكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ز وَاُولٰٓىِٕكَ

اور اُنہیں کے لیے ہیں خوبیاں اور وہی

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨٨﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ

فلاح پانے والے ہیں ﴿٨٨﴾ اُن کے لیے اللہ نے ایسے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

باغات تیّار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ

ہیں ، اُن میں وہ ہمیشہ رہیں گے، یہی بڑی کامیابی

الْعَظِيْمُ ﴿٨٩﴾ ع وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ ع ١١ ٩ ١٧

ہے ﴿٨٩﴾ اور دیہاتیوں میں سے بھی بہانہ کرنے والے

مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ

آئے کہ اُنہیں اجازت مِل جائے اور جنہوں نے

الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ

اللہ اور اُس کے رسول سے جھوٹ بولا وہ بیٹھے رہے ،

سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ

اُن میں سے جنہوں نے انکار کیا اُن کو ایک دردناک

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۰﴾ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ

عذاب پکڑے گا ﴿۹۰﴾ کوئی گناہ نہیں ہے کمزوروں پر

وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ

اور نہ بیماروں پر اور نہ اُن پر جو خرچ کرنے کو

لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا

کچھ نہیں پاتے جب کہ وہ اللہ اور

نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى

اُس کے رسول کے ساتھ خیر خواہی کریں ،

الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ وَاللّٰهُ

نیکی کرنے والوں پر کوئی الزام نہیں ، اور اللہ بخشنے والا ،

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۱﴾ وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا

مہربان ہے ﴿۹۱﴾ اور نہ اُن لوگوں پر کوئی الزام ہے کہ جب

مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ

آپ کے پاس آئے کہ آپ اُن کو سواری دے دیں، آپ نے کہا کہ میرے

مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۖ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ

پاس کوئی چیز نہیں کہ تم کو اُس پر سوار کروں تو وہ اِس حال میں واپس

تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا

ہوئے کہ اُن کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے اِس غم میں کہ اُنہیں کچھ

مَا يُنْفِقُوْنَ ؕ ﴿٩٢﴾ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى

میسّر نہیں جو وہ خرچ کریں ﴿٩٢﴾ الزام تو بس اُن لوگوں پر ہے جو آپ

الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ

سے اجازت مانگتے ہیں؛ حالانکہ وہ مال دار ہیں، وہ اِس پر

رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ

راضی ہو گئے کہ پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ رہ جائیں، اور

اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٣﴾

اللہ نے اُن کے دِلوں پر مہر کردی پس وہ نہیں جانتے ﴿٩٣﴾

يَعۡتَذِرُوۡنَ اِلَيۡكُمۡ اِذَا رَجَعۡتُمۡ
تم جب اُن کی طرف پلٹو گے تو وہ تمہارے سامنے اعذار پیش

اِلَيۡهِمۡ ؕ قُلْ لَّا تَعۡتَذِرُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ
کریں گے، کہہ دیجیے کہ بہانے نہ بناؤ، ہم ہرگز تمہاری بات نہ

لَكُمۡ قَدۡ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنۡ اَخۡبَارِكُمۡ ؕ
مانیں گے، بے شک اللہ نے ہم کو تمہارے حالات بتادیے ہیں،

وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمۡ وَرَسُوۡلُهٗ ثُمَّ
اب اللہ اور اُس کا رسول تمہارے عمل کو دیکھیں گے پھر

تُرَدُّوۡنَ اِلٰى عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ
تم اُس کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو کُھلے اور چُھپے کا جاننے والا

فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿٩٤﴾
ہے، پس وہ تم کو بتا دے گا جو کچھ تم کر رہے تھے ﴿٩٤﴾

سَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَكُمۡ اِذَا انۡقَلَبۡتُمۡ
یہ لوگ تمہاری واپسی پر تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے

اِلَيۡهِمۡ لِتُعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ ؕ فَاَعۡرِضُوۡا

تاکہ تم اُن سے درگزر کرو ، پس تم اُن سے درگزر

عَنۡهُمۡ ؕ اِنَّهُمۡ رِجۡسٌ ۡ وَّمَاۡوٰٮهُمۡ

کرو ، بے شک وہ ناپاک ہیں اور اُن کا ٹھکانہ

جَهَنَّمُ‌ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۹۵﴾

جہنم ہے بدلے میں اُس کے جو وہ کرتے رہے ہیں﴿۹۵﴾

يَحۡلِفُوۡنَ لَـكُمۡ لِتَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ‌ ۚ فَاِنۡ

وہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے کہ تم اُن سے راضی ہو جاؤ،

تَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرۡضٰى عَنِ

اگر تم اُن سے راضی بھی ہو جاؤ تو اللہ نافرمان لوگوں سے

الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۹۶﴾ اَلۡاَعۡرَابُ اَشَدُّ

راضی ہونے والا نہیں﴿۹۶﴾ دیہات والے کفر و نفاق میں زیادہ سخت

كُفۡرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجۡدَرُ اَلَّا يَعۡلَمُوۡا

ہیں اور اِسی لائق ہیں کہ اللہ نے اپنے رسول پر

حُدُوۡدَ مَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ ؕ

جو کچھ اُتارا ہے اُس کے حدود سے بے خبر رہیں، اور اللہ سب کچھ

وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ۝٩٧ وَمِنَ الۡاَعۡرَابِ

جاننے والا، حکمت والا ہے ٩٧ اور اُن دیہاتیوں میں سے بعض

مَنۡ يَّتَّخِذُ مَا يُنۡفِقُ مَغۡرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ

ایسے ہیں کہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اُس کو جُرمانہ سمجھتے ہیں اور تم

بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيۡهِمۡ دَآئِرَةُ السَّوۡءِ ؕ

مسلمانوں کے واسطے بُرے وقت کے منتظر رہتے ہیں، بُرا وقت اُن ہی

وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ۝٩٨ وَمِنَ الۡاَعۡرَابِ

پر پڑنے والا ہے اور اللہ سُننے والا، جاننے والا ہے ٩٨ اور دیہاتیوں

مَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ

میں سے کچھ وہ بھی ہیں جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں

مَا يُنۡفِقُ قُرُبٰتٍ عِنۡدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ

اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اُس کو اللہ کے یہاں قُرب کا اور رسول کی

الرَّسُوۡلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا قُرۡبَةٌ لَّهُمۡ ؕ

دعائیں لینے کا ذریعہ بناتے ہیں، ہاں بے شک وہ اُن کے لیے قُرب

سَيُدۡخِلُهُمُ اللّٰهُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

کا ذریعہ ہے، اللہ اُن کو اپنی رحمت میں داخل کرے گا، یقیناً اللہ

غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۹۹﴾ وَالسّٰبِقُوۡنَ الۡاَوَّلُوۡنَ ع ۱۲/۱۰

بخشنے والا، مہربان ہے ﴿۹۹﴾ اور جو لوگ پہل کرنے والے اور مقدّم ہیں

مِنَ الۡمُهٰجِرِيۡنَ وَالۡاَنۡصَارِ وَالَّذِيۡنَ

مہاجرین وانصار میں سے اور جنھوں نے خوبی کے ساتھ اُن کی

اتَّبَعُوۡهُمۡ بِاِحۡسَانٍ ۙ رَّضِىَ اللّٰهُ

پیروی کی اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اُس سے راضی ہوئے

عَنۡهُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡهُ وَاَعَدَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ

اور اللہ نے اُن کے لیے ایسے باغات تیار کر رکھے ہیں

تَجۡرِىۡ تَحۡتَهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ

جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے،

اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٠٠﴾ وَمِمَّنْ

یہی بڑی کامیابی ہے ﴿١٠٠﴾ اور تمہارے

حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛؕ

آس پاس جو دیہاتی ہیں اُن میں منافق ہیں ،

وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِیْنَةِ ۛؔ مَرَدُوْا عَلَى

اور مدینہ والوں میں بھی (منافق ہیں) ، وہ نفاق پر

النِّفَاقِ ۫ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ

جم گئے ہیں، تم اُن کو نہیں جانتے لیکن ہم اُن کو جانتے ہیں ،

سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى

ہم اُن کو دوہرا عذاب دیں گے پھر وہ ایک بڑے عذاب کی طرف

عَذَابٍ عَظِيْمٍ ﴿١٠١﴾ وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا

بھیجے جائیں گے ﴿١٠١﴾ کچھ اور لوگ ہیں جنہوں نے اپنے قصوروں کا اعتراف

بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ

کرلیا ہے، اُنہوں نے ملے جُلے عمل کیے تھے، کچھ بھلے اور کچھ بُرے ،

مع

وقف منزل

سَيِّئًا ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ
امید ہے کہ اللہ اُن پر توجّہ کرے ،

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠٢﴾ خُذْ مِنْ
بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے﴿١٠٢﴾ آپ اُن کے مالوں میں سے

اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ
صدقہ لیجیے جس سے آپ اُن کو پاک کروگے اور اُس کے ذریعے اُن کا تزکیہ

بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ صَلٰوتَكَ
کروگے، اور آپ اُن کے لیے دعا کیجیے بے شک آپ کی دعا اُن کے

سَكَنٌ لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٣﴾
لیے تسکین کا سبب ہوگی، اور اللہ سب کچھ سُننے والا، جاننے والا ہے﴿١٠٣﴾

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ
کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ

عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ
قبول کرتا ہے اور وہی صدقات کو قبول کرتا ہے ، اور

اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾ وَقُلِ

اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا ، مہربان ہے ﴿١٠٤﴾ کہہ دیجیے کہ

اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ

عمل کرو ، اللہ اور اُس کا رسول اور اہلِ ایمان تمہارے عمل کو

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ

دیکھیں گے ، اور تم جلد اُس کے پاس لوٹائے جاؤ گے جو تمام کھلے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا

اور چھپے کو جانتا ہے پس وہ تم کو بتا دے گا جو کچھ تم

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ

کر رہے تھے ﴿١٠٥﴾ کچھ دوسرے لوگ ہیں جن کا معاملہ ابھی

لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ

اللہ کا حکم آنے تک ٹھہرا ہوا ہے ، یا وہ اُن کو سزا دے گا یا اُن کی

عَلَيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾

توبہ قبول کرے گا ، اور اللہ جاننے والا ، حکمت والا ہے ﴿١٠٦﴾

وَالَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا مَسۡجِدًا ضِرَارًا

اور کچھ لوگ وہ ہیں جنہوں نے ایک مسجد اِس کام کے لیے بنائی ہے کہ

وَّكُفۡرًا وَّتَفۡرِيۡقًاۢ بَيۡنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ

(مسلمانوں کو) نقصان پہونچائیں اور کافرانہ باتیں کریں، مؤمنوں میں

وَاِرۡصَادًا لِّمَنۡ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ

پھوٹ ڈالیں اور اُس شخص کو ایک اڈّہ فراہم کریں جس کی پہلے سے اللہ اور

مِنۡ قَبۡلُ ؕ وَلَيَحۡلِفُنَّ اِنۡ اَرَدۡنَاۤ

اُس کے رسول کے ساتھ جنگ ہے، اور یہ قسمیں ضرور کھالیں گے کہ بھلائی

اِلَّا الۡحُسۡنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشۡهَدُ اِنَّهُمۡ

کے سوا ہماری کوئی اور نیت نہیں ہے، لیکن اللہ اِس بات کی گواہی دیتا ہے

لَكٰذِبُوۡنَ ﴿۱۰۷﴾ لَا تَقُمۡ فِيۡهِ اَبَدًا ؕ

کہ وہ پکّے جھوٹے ہیں (۱۰۷) آپ اُس عمارت میں کبھی کھڑے نہ ہونا،

لَمَسۡجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقۡوٰى مِنۡ

البتہ جس مسجد کی بنیاد پہلے دن سے تقوے پر پڑی ہے

اَوَّلِ یَوۡمٍ اَحَقُّ اَنۡ تَقُوۡمَ فِیۡهِ ؕ

وہ اِس لائق ہے کہ آپ اُس میں کھڑے ہوں،

فِیۡهِ رِجَالٌ یُّحِبُّوۡنَ اَنۡ یَّتَطَهَّرُوۡا ؕ

اُس میں ایسے لوگ ہیں جو خوب پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں

وَاللّٰهُ یُحِبُّ الۡمُطَّهِّرِیۡنَ ﴿۱۰۸﴾ اَفَمَنۡ

اور اللہ خوب پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿۱۰۸﴾ کیا وہ شخص بہتر

اَسَّسَ بُنۡیَانَهٗ عَلٰی تَقۡوٰی مِنَ اللّٰهِ

ہے جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ سے ڈر اور اللہ کی خوشنودی پر

وَرِضۡوَانٍ خَیۡرٌ اَمۡ مَّنۡ اَسَّسَ بُنۡیَانَهٗ

رکھی یا وہ شخص بہتر ہے جس نے اپنی عمارت کی بنیاد ایک کھائی کے

عَلٰی شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانۡهَارَ بِهٖ فِیۡ نَارِ

کنارے پر رکھی جو گرنے کو ہے پھر وہ عمارت اُس کو لے

جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهۡدِی الۡقَوۡمَ

کر جہنم کی آگ میں گر پڑی ، اور اللہ ظالم لوگوں کو

الظّٰلِمِيۡنَ ﴿١٠٩﴾ لَا يَزَالُ بُنۡيَانُهُمُ

راہ نہیں دِکھاتا ﴿١٠٩﴾ اور یہ عمارت جو اُنہوں نے بنائی

الَّذِىۡ بَنَوۡا رِيۡبَةً فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ اِلَّاۤ

ہمیشہ اُن کے دِلوں میں شک کی بنیاد بنی رہے گی سوائے

اَنۡ تَقَطَّعَ قُلُوۡبُهُمۡ ‌ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ

اِس کے کہ اُن کے دل ہی ٹکڑے ہو جائیں، اور اللہ جاننے والا،

حَكِيۡمٌ ﴿١١٠﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ اشۡتَرٰى مِنَ ع ١٣ ١١ ٢

حکمت والا ہے ﴿١١٠﴾ بے شک اللہ نے

الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ وَاَمۡوَالَهُمۡ

مؤمنوں سے اُن کی جان اور اُن کے مال کو

بِاَنَّ لَهُمُ الۡجَـنَّةَ‌ ؕ يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ

خرید لیا ہے جنّت کے بدلے ، وہ اللہ کی راہ

سَبِيۡلِ اللّٰهِ فَيَقۡتُلُوۡنَ وَيُقۡتَلُوۡنَ‌ قف

میں لڑتے ہیں پھر مارتے ہیں اور مارے جاتے ہیں ،

وَعۡدًا عَلَيۡهِ حَقًّا فِى التَّوۡرٰٮةِ وَالۡاِنۡجِيۡلِ

یہ اللہ کے ذِمّے ایک سچا وعدہ ہے تورات میں اور انجیل میں

وَالۡقُرۡاٰنِ‌ ؕ وَمَنۡ اَوۡفٰى بِعَهۡدِهٖ مِنَ

اور قرآن میں ، اور اللہ سے بڑھ کر اپنے وعدے کو

اللّٰهِ فَاسۡتَبۡشِرُوۡا بِبَيۡعِكُمُ الَّذِىۡ

پورا کرنے والا کون ہے ، پس تم خوشیاں مناؤ اُس معاملے پر

بَايَعۡتُمۡ بِهٖ‌ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ

جو تم نے اللہ سے کیا ہے ، اور یہی سب سے بڑی

الۡعَظِيۡمُ ۞ ۱۱۱ اَلتَّاۤئِبُوۡنَ الۡعٰبِدُوۡنَ

کامیابی ہے ۱۱۱ وہ توبہ کرنے والے ہیں ، عبادت کرنے والے ہیں ،

الۡحٰمِدُوۡنَ السَّاۤئِحُوۡنَ الرّٰكِعُوۡنَ

حمد کرنے والے ہیں ، اللہ کی راہ میں پھرنے والے ہیں ، رکوع کرنے

السّٰجِدُوۡنَ الۡاٰمِرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ

والے ہیں ، سجدہ کرنے والے ہیں ، بھلائی کا حکم کرنے والے ہیں ،

وَالنَّاهُوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَالۡحٰفِظُوۡنَ

بُرائی سے روکنے والے ہیں ، اللہ کی حدوں کا خیال

لِحُدُوۡدِ اللّٰهِ ‌ؕ وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿١١٢﴾

رکھنے والے ہیں ، اور مؤمنوں کو خوش خبری دے دیجیے ﴿١١٢﴾

مَا كَانَ لِلنَّبِىِّ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ

نبی کے لیے اور اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں مناسب

يَّسۡتَغۡفِرُوۡا لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ وَلَوۡ كَانُوۡۤا اُولِىۡ

نہیں کہ مُشرکوں کے لیے مغفرت کی دعا کریں ، چاہے وہ اُن کے

قُرۡبٰى مِنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمۡ اَنَّهُمۡ

رشتے دار ہی ہوں جب کہ اُن پر کُھل چکا کہ یہ جہنم میں

اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ ﴿١١٣﴾ وَمَا كَانَ اسۡتِغۡفَارُ

جانے والے لوگ ہیں ﴿١١٣﴾ اور ابراہیم (علیہ السلام) کا اپنے والد کے لیے مغفرت

اِبۡرٰهِيۡمَ لِاَبِيۡهِ اِلَّا عَنۡ مَّوۡعِدَةٍ وَّعَدَهَاۤ

کی دعا مانگنا صرف اُس وعدہ کی وجہ سے تھا جو اُنہوں نے اُس سے کر لیا تھا ،

اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗۤ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ

پھر جب اُن پر کھل گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اُس سے

تَبَرَّاَ مِنۡهُ ‌ؕ اِنَّ اِبۡرٰهِيۡمَ لَاَوَّاهٌ

بے تعلق ہو گئے ، بے شک ابراہیم بڑے نرم دل ،

حَلِيۡمٌ ﴿١١٤﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوۡمًاۢ

بردبار تھے ﴿١١٤﴾ اور اللہ کسی قوم کو اُس کو ہدایت دینے کے بعد

بَعۡدَ اِذۡ هَدٰٮهُمۡ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمۡ

گمراہ نہیں کرتا جب تک اُن کو صاف صاف وہ چیزیں نہ بتا

مَّا يَتَّقُوۡنَ ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ

دے جن سے اُنہیں بچنا ہے ، بے شک اللہ ہر چیز کا

عَلِيۡمٌ ﴿١١٥﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ

علم رکھتا ہے ﴿١١٥﴾ بے شک اللہ ہی کی سلطنت ہے آسمانوں میں

وَالۡاَرۡضِ‌ ؕ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ‌ ؕ وَمَا لَـكُمۡ

اور زمین میں، وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے، اور اللہ کے سوا

مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿١١٦﴾

نہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار ﴿١١٦﴾

لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِىِّ وَالۡمُهٰجِرِيۡنَ

بے شک اللہ نے نبی پر اور مہاجرین و انصار پر

وَالۡاَنۡصَارِ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡهُ فِىۡ سَاعَةِ

توجّہ فرمائی جنہوں نے تنگی کے وقت میں نبی کا ساتھ دیا،

الۡعُسۡرَةِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا كَادَ يَزِيۡغُ

بعد اس کے کہ اُن میں سے کچھ لوگوں کے دِل کجی کی

قُلُوۡبُ فَرِيۡقٍ مِّنۡهُمۡ ثُمَّ تَابَ

طرف مائل ہو چکے تھے، پھر اللہ نے اُن پر توجّہ فرمائی،

عَلَيۡهِمۡ‌ ؕ اِنَّهٗ بِهِمۡ رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ۙ ﴿١١٧﴾

بے شک اللہ اُن پر مہربان ہے، رحم کرنے والا ہے ﴿١١٧﴾

وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيۡنَ خُلِّفُوۡا ؕ حَتّٰٓى

اور اُن تین شخصوں کے حال پر بھی جن کا معاملہ مُلتوی چھوڑ دیا گیا تھا، یہاں

إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا

تک کہ جب زمین باوجود اپنی وسعت کے اُن پر تنگ ہونے لگی اور وہ

رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ

خود اپنی جان سے تنگ آ گئے اور اُنہوں نے سمجھ لیا کہ اللہ سے کہیں پناہ

وَظَنُّوْٓا أَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ إِلَّآ

نہیں مِل سکتی سوائے اِس کے کہ اُسی کی طرف رجوع کیا جائے، پھر

إِلَيْهِ ۭ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ۭ

اللہ نے اُن کے حال پر توجّہ فرمائی تا کہ وہ آئندہ بھی توبہ کر سکیں،

١٤ ع ٨ ٣ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ع ﴿١١٨﴾

بے شک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا بڑا رحم کرنے والا ہے ﴿١١٨﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

اے ایمان والو ! اللہ سے ڈرو

وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١١٩﴾ مَا كَانَ

اور سچّے لوگوں کے ساتھ رہو ﴿١١٩﴾ مناسب نہیں تھا

لِاَهۡلِ الۡمَدِيۡنَةِ وَمَنۡ حَوۡلَهُمۡ مِّنَ

مدینہ والوں اور اطراف کے دیہاتیوں کے لیے کہ

الۡاَعۡرَابِ اَنۡ يَّتَخَلَّفُوۡا عَنۡ رَّسُوۡلِ

وہ اللہ کے رسول کو چھوڑ کر پیچھے بیٹھے رہیں

اللّٰهِ وَلَا يَرۡغَبُوۡا بِاَنۡفُسِهِمۡ عَنۡ

اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو اُن کی جان سے عزیز

نَّفۡسِهٖ‌ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ لَا يُصِيۡبُهُمۡ ظَمَاٌ

رکھیں ، یہ اِس لیے کہ جو پیاس اور تھکان

وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخۡمَصَةٌ فِىۡ سَبِيۡلِ

اور بھوک بھی اُن کو اللہ کی راہ میں لاحق ہوتی ہے

اللّٰهِ وَلَا يَطَئُوۡنَ مَوۡطِئًا يَّغِيۡظُ الۡكُفَّارَ

اور جو قدم بھی وہ کافروں کو رنج پہونچانے والا اُٹھاتے ہیں

وَلَا يَنَالُوۡنَ مِنۡ عَدُوٍّ نَّيۡلًا اِلَّا كُتِبَ

اور جو چیز بھی وہ دشمن سے چھینتے ہیں اُن کے بدلے میں

لَهُمۡ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اُن کے لیے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے، بے شک اللہ

لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۙ ﴿۱۲۰﴾

نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا ﴿۱۲۰﴾

وَلَا يُنۡفِقُوۡنَ نَفَقَةً صَغِيۡرَةً وَّلَا كَبِيۡرَةً

اور جو چھوٹا یا بڑا خرچ اُنہوں نے کیا اور جو میدان

وَّلَا يَقۡطَعُوۡنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمۡ

اُنہوں نے طے کیے وہ سب اُن کے لیے لکھا گیا ؛

لِيَجۡزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحۡسَنَ مَا كَانُوۡا

تاکہ اللہ اُن کے عمل کا اچھے سے اچھا بدلہ

يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۲۱﴾ وَمَا كَانَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ

دے ﴿۱۲۱﴾ اور یہ ممکن نہ تھا کہ اہلِ ایمان سب کے سب

لِيَنۡفِرُوۡا كَآفَّةً ؕ فَلَوۡلَا نَفَرَ مِنۡ كُلِّ

نکل کھڑے ہوں ، تو ایسا کیوں نہ ہوا کہ اُن کے ہر گروہ

فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا

میں سے ایک حصہ نکل کر آتا ؛ تاکہ وہ دین میں سمجھ پیدا

فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا

کرتا اور واپس جا کر اپنی قوم کے لوگوں کو آگاہ

رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿١٢٢﴾ ع ‏ ١٥

کرتا ؛ تاکہ وہ بھی پرہیز کرنے والے بنتے ﴿١٢٢﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ

اے ایمان والو ! اُن کافروں سے جنگ کرو

يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا

جو تمہارے آس پاس ہیں اور چاہیے کہ وہ تمہارے

فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ

اندر سختی پائیں ، اور جان لو کہ اللہ ڈرنے والوں کے

الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٣﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ

ساتھ ہے ﴿١٢٣﴾ اور جب کوئی سورت اُترتی ہے

فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّقُوۡلُ اَيُّكُمۡ زَادَتۡهُ هٰذِهٖۤ
تو اُن میں سے بعض کہتے ہیں کہ اِس نے تم میں سے کس کا

اِيۡمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا فَزَادَتۡهُمۡ
ایمان بڑھا دیا ہے؟ پس جو ایمان والے ہیں اُن کا اِس نے

اِيۡمَانًا وَّهُمۡ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاَمَّا
ایمان بڑھا دیا ہے اور وہ خوش ہو رہے ہیں ﴿۱۲۴﴾ اور جن

الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ فَزَادَتۡهُمۡ
لوگوں کے دِلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے تو اُس نے

رِجۡسًا اِلٰى رِجۡسِهِمۡ وَمَاتُوۡا وَهُمۡ
بڑھا دی اُن کی گندگی پر گندگی اور وہ مرنے تک

كٰفِرُوۡنَ ﴿۱۲۵﴾ اَوَلَا يَرَوۡنَ اَنَّهُمۡ يُفۡتَنُوۡنَ
کافر ہی رہے ﴿۱۲۵﴾ کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں کہ وہ ہر سال

فِىۡ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوۡ مَرَّتَيۡنِ ثُمَّ
ایک بار یا دو بار آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں

لَا يَتُوۡبُوۡنَ وَلَا هُمۡ يَذَّكَّرُوۡنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذَا

پھر بھی نہ توبہ کرتے ہیں اور نہ سبق حاصل کرتے ہیں ﴿۱۲۶﴾ اور

مَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ نَّظَرَ بَعۡضُهُمۡ اِلٰى

جب کوئی سورت اُتاری جاتی ہے تو یہ لوگ آپس میں ایک

بَعۡضٍ ؕ هَلۡ يَرٰٮكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ ثُمَّ

دوسرے کو دیکھتے ہیں کہ کوئی دیکھتا تو نہیں، پھر چل دیتے ہیں،

انْصَرَفُوۡا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوۡبَهُمۡ بِاَنَّهُمۡ

اللہ نے اُن کے دِلوں کو پھیر دیا اِس وجہ سے کہ یہ سمجھ سے کام

قَوۡمٌ لَّا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾ لَقَدۡ جَآءَكُمۡ

لینے والے لوگ نہیں ہیں ﴿۱۲۷﴾ تمہارے پاس ایک رسول آیا ہے

رَسُوۡلٌ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ عَزِيۡزٌ عَلَيۡهِ

جو خود تم ہی میں سے ہے، تمہارا نقصان میں پڑنا اُس پر بھاری

مَا عَنِتُّمۡ حَرِيۡصٌ عَلَيۡكُمۡ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ

ہے، وہ تمہاری بھلائی کا حریص ہے، ایمان والوں پر

رَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ

نہایت شفقت کرنے والا، مہربان ہے ﴿۱۲۸﴾ پھر بھی اگر وہ منہ پھیر

حَسۡبِیَ اللّٰہُ ۫ۖ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ عَلَیۡہِ

لیں تو کہہ دیجیے کہ اللہ میرے لیے کافی ہے، اُس کے سوا کوئی معبود

تَوَکَّلۡتُ وَ ہُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۱۲۹﴾ ع

نہیں، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے ﴿۱۲۹﴾

ع ۱۶ ۷ ۵

(سورۂ یونس مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیتیں (۴۰، ۹۴ تا ۹۶) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہیں، اس میں (۱۰۹) آیتیں اور (۱۱) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰) نمبر پر ہے اور سورۂ اسراء کے بعد نازل ہوئی)

اس میں (۱۸۳۲) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | اس میں (۹۰۹۹) حروف ہیں

الٓرٰ ۟ قف تِلۡکَ اٰیٰتُ الۡکِتٰبِ الۡحَکِیۡمِ ﴿۱﴾

الٓرٰ ، یہ حکمت سے بھری کتاب کی آیتیں ہیں ﴿۱﴾

اَکَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنۡ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰی

کیا لوگوں کو اِس پر حیرت ہے کہ ہم نے اُنہیں میں سے ایک

رَجُلٍ مِّنۡہُمۡ اَنۡ اَنۡذِرِ النَّاسَ وَ بَشِّرِ

شخص پر وحی کی کہ لوگوں کو ڈراؤ اور جو ایمان لائیں اُن کو

المنزل الثالث (۳)

وَقْفُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ

خوش خبری سُنا دو کہ اُن کے لیے اُن کے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ

رب کے پاس سچا مرتبہ ہے، مُنکروں نے کہا کہ یہ شخص

هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ

تو کُھلا جادوگر ہے ﴿٢﴾ بے شک تمہارا رب اللہ ہے

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ

جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں

سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

(ادوار) میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر قائم ہوا،

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا

وہی معاملات کا انتظام کرتا ہے، اُس کی اجازت کے

مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ

بغیر کوئی سفارش کرنے والا نہیں، وہی اللہ تمہارا رب ہے

فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٣﴾ اِلَيْهِ

پس تم اُسی کی عبادت کرو، کیا تم سوچتے نہیں ﴿٣﴾ اُسی

مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ

کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے، یہ اللہ کا پکّا وعدہ ہے،

اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ

بے شک وہ پیدائش کی ابتدا کرتا ہے پھر وہ دوبارہ پیدا کرے گا؛

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کیے اُن کو

بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ

انصاف کے ساتھ بدلہ دے، اور جنہوں نے انکار کیا اُن کے

مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا

انکار کے بدلے اُن کے لیے کھولتا ہوا پانی اور دردناک

يَكْفُرُوْنَ ﴿٤﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ

عذاب ہے ﴿٤﴾ اور اللہ وہی ہے جس نے سورج کو

ضِيَآءً وَّالۡقَمَرَ نُوۡرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ

سراپا روشنی بنایا اور چاند کو سراپا نور اور اُس کے (سفر کے) لیے منزلیں

لِتَعۡلَمُوۡا عَدَدَ السِّنِيۡنَ وَالۡحِسَابَ ؕ

مقرر کر دیں؛ تا کہ تم برسوں کی گنتی اور (مہینوں کا) حساب معلوم کر سکو،

مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالۡحَـقِّ ۚ يُفَصِّلُ

اللہ نے یہ سب کچھ بغیر کسی صحیح مقصد کے پیدا نہیں کر دیا، وہ یہ نشانیاں

الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ۝۵ اِنَّ فِىۡ

کھول کھول کر بیان کرتا ہے اُن کے لیے جو سمجھ رکھتے ہیں ⑤ یقیناً

اخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ

رات اور دن کے اُلٹ پھیر میں اور اللہ نے جو کچھ

فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ

آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا ہے اُن میں اُن لوگوں کے لیے

يَّتَّقُوۡنَ ۝۶ اِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ

نشانیاں ہیں جو ڈرتے ہیں ⑥ بے شک جو لوگ ہماری ملاقات کی

لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

اُمید نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی پر راضی

وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا

اور مطمئن ہیں اور جو ہماری نشانیوں سے

غٰفِلُوْنَ ۝٧ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا

بے پروا ہیں ⑦ اُن کا ٹھکانہ جہنم ہوگا اُس وجہ سے جو

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝٨ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وہ کرتے تھے ⑧ بے شک جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ

اور نیک کام کیے ، اللہ اُن کے ایمان کی بدولت

بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ

اُن کو اُن کے مقصد تک پہونچا دے گا ، اُن کے نیچے

الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝٩ دَعْوٰىهُمْ

نہریں بہتی ہوں گی نعمت کے باغوں میں ⑨ اُن کے منھ سے

فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ

یہ بات نکلے گی: ''سبحان اللہ'' اور اُن کا آپس میں سلام

فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ

یہ ہوگا: ''السلام علیکم'' اور اُن کی آخری بات یہ ہوگی کہ تمام تعریفیں

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠﴾ وَلَوْ

ع ۲ ١٠

اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ہے ﴿١٠﴾ اور اگر اللہ لوگوں

يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ

کے لیے عذاب اُسی طرح جلد پہونچادے جس طرح وہ اُن کے ساتھ

بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۭ فَنَذَرُ

رحمت میں جلدی کرتا ہے تو اُن کی مدّت ختم کردی گئی ہوتی، لیکن ہم اُن

الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ

لوگوں کو جو ہماری ملاقات کی اُمید نہیں رکھتے اُن کی سرکشی میں بھٹکنے کے

يَعْمَهُوْنَ ﴿١١﴾ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ

لیے چھوڑ دیتے ہیں ﴿١١﴾ اور انسان کو جب کوئی تکلیف

الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖۤ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ
پہونچتی ہے تو وہ کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے ہم کو پکارتا ہے، پھر جب ہم

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ
اُس سے اُس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو وہ ایسا ہو جاتا ہے گویا اُس

لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ
نے کبھی اپنے کسی بُرے وقت پر ہم کو پکارا ہی نہ تھا، اِس طرح حد سے

زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾
گزر جانے والوں کے لیے اُن کے اعمال خوش نما بنا دیے گئے ہیں ﴿۱۲﴾

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
اور ہم نے تم سے پہلے قوموں کو ہلاک کیا جب کہ اُنہوں نے

لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
ظلم کیا، اور اُن کے پیغمبر اُن کے پاس کُھلی دلیلوں کے

بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ؕ كَذٰلِكَ
ساتھ آئے اور وہ ایمان لانے والے نہ بنے، ہم ایسا ہی

نَجۡزِی الۡقَوۡمَ الۡمُجۡرِمِیۡنَ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ

بدلہ دیتے ہیں مجرم لوگوں کو ﴿۱۳﴾ پھر

جَعَلۡنٰکُمۡ خَلٰٓئِفَ فِی الۡاَرۡضِ مِنۡۢ

ہم نے اُن کے بعد تم کو ملک میں جانشین بنایا؛

بَعۡدِہِمۡ لِنَنۡظُرَ کَیۡفَ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾

تاکہ ہم دیکھیں کہ تم کیسا عمل کرتے ہو ﴿۱۴﴾

وَ اِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡہِمۡ اٰیَاتُنَا بَیِّنٰتٍ ۙ

اور جب اُن کو ہماری کُھلی ہوئی آیتیں پڑھ کر سُنائی جاتی ہیں تو

قَالَ الَّذِیۡنَ لَا یَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا ائۡتِ

جن لوگوں کو ہمارے پاس آنے کی اُمید نہیں ہے وہ کہتے ہیں

بِقُرۡاٰنٍ غَیۡرِ ہٰذَاۤ اَوۡ بَدِّلۡہُ ؕ قُلۡ

کہ اِس کے سِوا کوئی اور قرآن لاؤ یا اِس کو بدل دو، آپ کہہ

مَا یَکُوۡنُ لِیۡۤ اَنۡ اُبَدِّلَہٗ مِنۡ تِلۡقَآیِٔ

دیجیے کہ میرا یہ کام نہیں کہ میں اپنے جی سے اُس کو

نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى

بدل دوں، میں تو صرف اُس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے

اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ

پاس آتی ہے، اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾ قُلْ لَّوْ شَآءَ

بڑے دِن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿١٥﴾ کہہ دیجیے کہ اگر

اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ

اللہ چاہتا تو میں اِس کو تمہیں نہ سُناتا اور نہ اللہ اِس سے تمہیں

بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا

باخبر کرتا، میں اِس سے پہلے تمہارے درمیان ایک عمر بسر کر

مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦﴾ فَمَنْ

چکا ہوں، پھر کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ﴿١٦﴾ اُس سے بڑھ

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

کر ظالم اور کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے

اَوۡ کَذَّبَ بِاٰیٰتِہٖ ؕ اِنَّہٗ لَا یُفۡلِحُ
یا اُس کی نشانیوں کو جھٹلائے ، یقیناً مجرموں کو کامیابی حاصل

الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۱۷﴾ وَ یَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ
نہیں ہوتی ﴿۱۷﴾ اور وہ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت

اللّٰہِ مَا لَا یَضُرُّہُمۡ وَ لَا یَنۡفَعُہُمۡ
کرتے ہیں جو اُن کو نہ نقصان پہونچا سکیں اور نہ نفع پہونچا سکیں،

وَ یَقُوۡلُوۡنَ ہٰۤؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنۡدَ اللّٰہِ ؕ
اور وہ کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے یہاں ہمارے سفارشی ہیں ،

قُلۡ اَتُنَبِّـُٔوۡنَ اللّٰہَ بِمَا لَا یَعۡلَمُ فِی
کہہ دیجیے کہ کیا تم اللہ کو ایسی چیز کی خبر دیتے ہو

السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ سُبۡحٰنَہٗ
جو اُس کو آسمانوں اور زمین میں معلوم نہیں ، وہ پاک

وَ تَعٰلٰی عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۱۸﴾ وَ مَا کَانَ
اور برتر ہے اُس سے جس کو وہ شریک کرتے ہیں ﴿۱۸﴾ اور لوگ

النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ؕ
ایک ہی اُمّت تھے پھر اُنہوں نے اختلاف کیا، اور اگر آپ کے رب کی

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ
طرف سے ایک بات پہلے سے نہ ٹھہر چکی ہوتی تو اُن کے درمیان اُس

بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٩﴾
بات کا فیصلہ کر دیا جاتا جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں ﴿١٩﴾

وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ
اور وہ کہتے ہیں کہ نبی پر اُس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں

مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ
نہیں اُتاری گئی، کہہ دیں کہ غیب کی خبر تو اللہ ہی کو ہے، پس تم لوگ

ع ٢ ١٠ ٧ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٢٠﴾
انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں ﴿٢٠﴾

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ
اور جب کوئی تکلیف پڑنے کے بعد ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا

ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُمۡ اِذَا لَهُمۡ مَّكۡرٌ فِیۡۤ

مزہ چکھاتے ہیں تو وہ فوراً ہماری نشانیوں کے معاملے میں بہانے بنانے

اٰیَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسۡرَعُ مَكۡرًا ؕ اِنَّ

لگتے ہیں، کہہ دیجیے کہ اللہ اپنی تدبیروں میں اُن سے بھی زیادہ تیز ہے،

رُسُلَنَا یَكۡتُبُوۡنَ مَا تَمۡكُرُوۡنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ

یقیناً ہمارے فرشتے تمہاری بہانے بازیوں کو لکھ رہے ہیں ﴿۲۱﴾ وہ

الَّذِیۡ یُسَیِّرُكُمۡ فِی الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ ؕ

اللہ ہی ہے جو تم کو خشکی اور تری میں چلاتا ہے؛

حَتّٰۤی اِذَا كُنۡتُمۡ فِی الۡفُلۡكِ ۚ وَجَرَیۡنَ

چنانچہ جب تم کشتی میں ہوتے ہو اور کشتیاں لوگوں کو لے کر

بِهِمۡ بِرِیۡحٍ طَیِّبَةٍ وَّفَرِحُوۡا بِهَا

مُوافق ہوا سے چل رہی ہوتی ہیں اور لوگ اُس سے خوش ہوتے

جَآءَتۡهَا رِیۡحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ

ہیں کہ یکایک ایک تیز ہوا آتی ہے اور اُن پر ہر جانب سے

الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ
موجیں اُٹھنے لگتی ہیں اور وہ گمان کر لیتے ہیں کہ ہم گھر

اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ
گئے، اُس وقت وہ اپنے دین کو اللہ ہی کے لیے خالص کر کے

لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ
اُس کو پکارنے لگتے ہیں کہ اگر آپ نے ہمیں اِس سے نجات

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ فَلَمَّآ
دے دی تو یقیناً ہم شکرگزار بندے بنیں گے ﴿۲۲﴾ پھر جب وہ

اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ
اُن کو نجات دے دیتا ہے تو وہ فوراً ہی زمین میں

بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا
ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں ، اے لوگو ! تمہاری

بَغْيُكُمْ عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ
سرکشی تمہارے اپنے ہی خلاف ہے ، دنیا کی زندگی

الدُّنۡيَا ثُمَّ اِلَيۡنَا مَرۡجِعُكُمۡ فَنُنَبِّئُكُمۡ

کا نفع اُٹھا لو پھر تم کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر ہم

بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۳﴾ اِنَّمَا مَثَلُ

بتا دیں گے جو کچھ تم کر رہے تھے ﴿۲۳﴾ دنیا کی زندگی کی مثال

الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا كَمَآءٍ اَنۡزَلۡنٰهُ مِنَ

ایسی ہے جیسے پانی کہ ہم نے اُس کو آسمان سے برسایا تو

السَّمَآءِ فَاخۡتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الۡاَرۡضِ

زمین کا سبزہ خوب نکلا جس کو آدمی کھاتے ہیں

مِمَّا يَاۡكُلُ النَّاسُ وَالۡاَنۡعَامُؕ حَتّٰٓى اِذَآ

اور جس کو جانور کھاتے ہیں ، یہاں تک کہ جب

اَخَذَتِ الۡاَرۡضُ زُخۡرُفَهَا وَازَّيَّنَتۡ

زمین پوری رونق پر آگئی اور سنور اُٹھی اور زمین والوں

وَظَنَّ اَهۡلُهَاۤ اَنَّهُمۡ قٰدِرُوۡنَ عَلَيۡهَاۤ ۙ

نے گمان کر لیا کہ اب یہ ہمارے قابو میں ہے

اَتٰىهَاۤ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا

تو اچانک اُس پر ہمارا حکم رات کو یا دِن کو آ گیا پھر ہم نے اُس کو کاٹ کر

حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ

ڈھیر کر دیا گویا کل یہاں کچھ تھا ہی نہیں، اِس طرح ہم نشانیاں کھول

نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾

کر بیان کرتے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو غور کرتے ہیں ﴿۲۴﴾

وَاللّٰهُ يَدْعُوْۤا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَيَهْدِىْ

اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بُلاتا ہے اور وہ جس

مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۵﴾

کو چاہتا ہے سیدھا راستہ دِکھا دیتا ہے ﴿۲۵﴾

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ

جن لوگوں نے بھلائی کی اُن کے لیے بھلائی ہے اور اُس پر مزید

وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ

بھی، اور اُن کے چہروں پر نہ سیاہی چھائے گی اور نہ ذِلّت،

أُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا

یہی جنّت والے لوگ ہیں وہ اُس میں ہمیشہ

خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۶﴾ وَالَّذِيۡنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ

رہیں گے ﴿۲۶﴾ اور جنہوں نے بُرائیاں کمائیں تو بُرائی

جَزَآءُ سَيِّئَةٍۢ بِمِثۡلِهَا ۙ وَتَرۡهَقُهُمۡ

کا بدلہ اُس کے برابر ہے اور اُن پر رُسوائی چھائی ہوئی

ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ عَاصِمٍ ۚ

ہوگی ، کوئی اُن کو اللہ سے بچانے والا نہ ہوگا ، گویا کہ

كَاَنَّمَاۤ اُغۡشِيَتۡ وُجُوۡهُهُمۡ قِطَعًا مِّنَ

اُن کے چہرے اندھیری رات کے ٹکڑوں سے ڈھانک

الَّيۡلِ مُظۡلِمًا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ

دیے گئے ہیں ، یہی لوگ دوزخ والے ہیں وہ اُس میں

هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۷﴾ وَيَوۡمَ نَحۡشُرُهُمۡ

وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۷﴾ اور جس دن ہم اُن سب کو جمع کریں گے

جَمِيۡعًا ثُمَّ نَقُوۡلُ لِلَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡا
پھر ہم شرک کرنے والوں سے کہیں گے کہ ٹھہرو تم بھی اور

مَكَانَكُمۡ اَنۡتُمۡ وَشُرَكَآؤُكُمۡ‌ۚ فَزَيَّلۡنَا
تمہارے بنائے ہوئے شریک بھی، پھر ہم اُن کے درمیان

بَيۡنَهُمۡ‌ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمۡ مَّا كُنۡتُمۡ
تفریق کر دیں گے اور اُن کے شریک کہیں گے کہ تم ہماری

اِيَّانَا تَعۡبُدُوۡنَ ۲۸ فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًۢا
عبادت تو نہیں کرتے تھے ۲۸ پس اللہ ہمارے اور تمہارے

بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمۡ اِنۡ كُنَّا عَنۡ عِبَادَتِكُمۡ
درمیان گواہی کے لیے کافی ہے، ہم تمہاری عبادت سے بالکل

لَغٰفِلِيۡنَ ۲۹ هُنَالِكَ تَبۡلُوۡا كُلُّ نَفۡسٍ
بے خبر تھے ۲۹ اُس وقت ہر شخص اپنے اُس عمل سے دو چار ہوگا

مَّاۤ اَسۡلَفَتۡ وَرُدُّوۡۤا اِلَى اللّٰهِ مَوۡلٰٮهُمُ
جو اُس نے کیا تھا اور لوگ اپنے حقیقی مالک اللہ کی طرف لوٹائے

الۡحَقِّ وَضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ۝۳۰ ع

جائیں گے اور جو جھوٹ اُنہوں نے گھڑے تھے وہ سب اُن سے جاتے رہیں گے ۝۳۰

قُلۡ مَنۡ يَّرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ

کہہ دیجیے کہ کون تم کو آسمان اور

وَالۡاَرۡضِ اَمَّنۡ يَّمۡلِكُ السَّمۡعَ

زمین سے روزی دیتا ہے یا کون ہے جو کان پر

وَالۡاَبۡصَارَ وَمَنۡ يُّخۡرِجُ الۡحَىَّ مِنَ

اور آنکھوں پر اختیار رکھتا ہے اور کون بے جان میں سے

الۡمَيِّتِ وَيُخۡرِجُ الۡمَيِّتَ مِنَ الۡحَىِّ

جاندار کو اور جاندار میں سے بے جان کو نکالتا ہے

وَمَنۡ يُّدَبِّرُ الۡاَمۡرَ‌ؕ فَسَيَقُوۡلُوۡنَ اللّٰهُ‌ۚ

اور کون معاملات کا انتظام کر رہا ہے، وہ کہیں گے کہ اللہ،

فَقُلۡ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ ۝۳۱ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ

کہہ دیجیے کہ پھر کیا تم ڈرتے نہیں ۝۳۱ پس وہی اللہ

رَبُّكُمُ الۡحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعۡدَ الۡحَقِّ

تمہارا حقیقی پروردگار ہے ، حق کے بعد بھٹکنے کے

اِلَّا الضَّلٰلُ ۚ فَاَنّٰى تُصۡرَفُوۡنَ ﴿۳۲﴾

سوا اور کیا ہے ؟ تم کدھر پھرے جاتے ہو ﴿۳۲﴾

كَذٰلِكَ حَقَّتۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى

اِسی طرح آپ کے رب کی بات سرکشی کرنے والوں کے

الَّذِيۡنَ فَسَقُوۡۤا اَنَّهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۳۳﴾

حق میں پوری ہو چکی ہے کہ وہ ایمان نہ لائیں گے ﴿۳۳﴾

قُلۡ هَلۡ مِنۡ شُرَكَآٮِٕكُمۡ مَّنۡ يَّبۡدَؤُا

کہہ دیں کہ کیا تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں کوئی ہے جو پہلی بار

الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبۡدَؤُا

پیدا کرتا ہو پھر وہ دوبارہ بھی پیدا کرے؟ کہہ دیں کہ اللہ ہی پہلی بار پیدا

الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ فَاَنّٰى تُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۳۴﴾

کرتا ہے پھر وہی دوبارہ بھی پیدا کرے گا پھر تم کہاں بھٹکے جاتے ہو ﴿۳۴﴾

قُلۡ هَلۡ مِنۡ شُرَكَآئِكُمۡ مَّنۡ يَّهۡدِىۡۤ

کہہ دیں کہ کیا تمہارے شرکاء میں کوئی ہے جو حق کی طرف

اِلَى الۡحَـقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهۡدِىۡ لِلۡحَـقِّ ؕ

رہنمائی کرتا ہو، کہہ دیں کہ اللہ ہی حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے،

اَفَمَنۡ يَّهۡدِىۡۤ اِلَى الۡحَـقِّ اَحَقُّ اَنۡ

پھر جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے وہ پیروی کیے جانے کا زیادہ

يُّتَّبَعَ اَمَّنۡ لَّا يَهِدِّىۡۤ اِلَّاۤ اَنۡ يُّهۡدٰى ۚ

مستحق ہے یا وہ جس کو خود ہی راستہ نہ ملتا ہو بلکہ اُسے راستہ بتایا

فَمَا لَـكُمۡ كَيۡفَ تَحۡكُمُوۡنَ ﴿۳۵﴾ وَمَا يَتَّبِعُ

جائے، تم کو کیا ہو گیا ہے کہ تم کیسا فیصلہ کرتے ہو ﴿۳۵﴾ اُن میں سے

اَكۡثَرُهُمۡ اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغۡنِىۡ

اکثر صرف گمان کی پیروی کر رہے ہیں ، اور گمان حق

مِنَ الۡحَـقِّ شَيۡـئًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ ۢ

بات میں کچھ بھی کام نہیں دیتا، بے شک اللہ کو خوب معلوم ہے

بِمَا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۳۶﴾ وَمَا كَانَ هٰذَا

جو کچھ وہ کرتے ہیں ﴿۳۶﴾ اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ

الۡقُرۡاٰنُ اَنۡ يُّفۡتَرٰى مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ

اللہ کے سوا کوئی اُس کو بنا لے ؛ بلکہ یہ تصدیق ہے

وَلٰـكِنۡ تَصۡدِيۡقَ الَّذِىۡ بَيۡنَ يَدَيۡهِ

اُن پیشین گوئیوں کی جو اِس سے پہلے موجود ہیں اور کتاب کی

وَتَفۡصِيۡلَ الۡكِتٰبِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ مِنۡ

تفصیل ہے، اِس میں کوئی شک نہیں کہ وہ تمام جہانوں کے

رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۳۷﴾ اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰٮهُ‌ ؕ

پروردگار کی طرف سے ہے ﴿۳۷﴾ کیا لوگ کہتے ہیں کہ اِس شخص

قُلۡ فَاۡتُوۡا بِسُوۡرَةٍ مِّثۡلِهٖ وَادۡعُوۡا مَنِ

نے اُس کو گھڑا ہے، کہہ دیجیے کہ تم اُس کے مانند کوئی ایک ہی

اسۡتَطَعۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ

سورت لے آؤ اور اللہ کے سوا تم جس کو بُلا سکو بُلا لو، اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا

سچے ہو ﴿٣٨﴾ بلکہ یہ لوگ اُس چیز کو جُھٹلا رہے ہیں جو اُن کے علم کے

بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ

اِحاطے میں نہیں آئی اور جس کی حقیقت ابھی اُن پر نہیں کھلی، اِسی

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ

طرح اُن لوگوں نے بھی جُھٹلایا جو اُن سے پہلے گزرے ہیں، پس

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَمِنْهُمْ

دیکھو کہ ظالموں کا انجام کیا ہوا ﴿٣٩﴾ اور اُن میں سے وہ بھی ہیں جو

مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ

قرآن پر ایمان لے آئیں گے اور وہ بھی ہیں جو اُس پر ایمان نہیں

بِهٖ ؕ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٤٠﴾ ع

لائیں گے، اور آپ کا رب فساد مچانے والوں کو خوب جانتا ہے ﴿٤٠﴾

ع ١٠ ٩

وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ

اور اگر وہ آپ کو جُھٹلاتے ہیں تو کہہ دیجیے کہ میرا عمل میرے لیے ہے اور تمہارا عمل

عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ

تمہارے لیے، تم اُس سے بری ہو جو میں کرتا ہوں اور میں بھی

وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَمِنْهُمْ

اُس سے بری ہوں جو تم کر رہے ہو ﴿۴۱﴾ اور اُن میں بعض ایسے

مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ

بھی ہیں جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں، تو کیا آپ بہروں کو

الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۲﴾

سُناؤ گے جب کہ وہ سمجھ سے کام نہ لے رہے ہوں؟ ﴿۴۲﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ

اور اُن میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو آپ کی طرف دیکھتے ہیں، تو

تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۴۳﴾

کیا آپ اندھوں کو راستہ دِکھاؤ گے اگرچہ وہ دیکھ نہ رہے ہوں ﴿۴۳﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا وَّلٰكِنَّ

اللہ لوگوں پر کچھ بھی ظلم نہیں کرتا مگر

النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَيَوْمَ

لوگ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں ﴿٤٤﴾ اور جس دن

يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً

اللہ اُن کو جمع کرے گا ، گویا کہ وہ بس دن کی گھڑی

مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ

دنیا میں تھے ، وہ ایک دوسرے کو پہچانیں گے ،

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ

بے شک سخت گھاٹے میں رہے وہ لوگ جنہوں نے اللہ سے ملنے کو جھٹلایا

وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ

اور وہ راہِ راست پر نہ آئے ﴿٤٥﴾ ہم تم کو اُس کا کوئی حصّہ دِکھادیں

بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ

جس کا ہم اُن سے وعدہ کررہے ہیں یا تمہیں وفات دے دیں

فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى

بہرحال اُن کو ہماری ہی طرف لوٹنا ہے ، پھر اللہ گواہ ہے

مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ

اُس پر جو کچھ وہ کر رہے ہیں ﴿٤٦﴾ اور ہر اُمّت کے لیے ایک رسول

فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ

ہے، پھر جب اُن کا رسول آ جاتا ہے تو اُن کے درمیان انصاف کے

بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ

ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور اُن پر کوئی ظلم نہیں ہوتا ﴿٤٧﴾ اور وہ کہتے

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾

ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہو ﴿٤٨﴾

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا

کہہ دیجیے کہ میں اپنے واسطے بھی بُرے اور بھلے کا مالک نہیں

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ

مگر جو اللہ چاہے ، ہر اُمّت کے لیے ایک وقت ہے ،

اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ

جب اُن کا وقت آ جاتا ہے تو پھر نہ وہ ایک گھڑی پیچھے

سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٤٩﴾ قُلْ

ہوتے ہیں اور نہ آگے ﴿۴۹﴾ کہہ دیں کہ

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا

بتاؤ اگر اللہ کا عذاب تم پر رات کو آ پڑے

اَوْ نَهَارًا مَّا ذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ

یا دن کو آ جائے تو مجرم لوگ اُس سے پہلے کیا

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٠﴾ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ

کرلیں گے ﴿۵۰﴾ کیا جب وہ عذاب آ ہی پڑے گا تب اُسے مانو گے؟

اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ

(اُس وقت تو تم سے یہ کہا جائے گا کہ) اب مانے؟ حالانکہ تم ہی

تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ

(اِس کا انکار کرکے) اُس کی جلدی مچایا کرتے تھے ﴿۵۱﴾ پھر ظالموں سے

ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ

کہا جائے گا کہ اب ہمیشہ کا عذاب چکھو ، یہ

تُجۡزَوۡنَ اِلَّا بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡسِبُوۡنَ ﴿۵۲﴾

اُسی کا بدلہ مِل رہا ہے جو کچھ تم کماتے تھے ﴿۵۲﴾

وَيَسۡتَنۡۢبِـُٔوۡنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلۡ اِىۡ وَرَبِّىۡۤ

اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا یہ بات سچ ہے، کہہ دیجیے کہ

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؕ وَمَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ ﴿۵۳﴾ ع

ع ۵ ۱۲ ۱۰

ہاں میرے رب کی قسم! یہ سچ ہے اور تم اُس کو تھکا نہ سکو گے ﴿۵۳﴾

وَلَوۡ اَنَّ لِكُلِّ نَفۡسٍ ظَلَمَتۡ مَا فِى

اور اگر ہر ظالم کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے تو وہ اُس

الۡاَرۡضِ لَافۡتَدَتۡ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا

کو فِدیے میں دے دینا چاہے گا، اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے

النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ ۚ وَقُضِىَ

تو اپنے دِل میں پچھتائیں گے ، اور اُن کے درمیان

بَيۡنَهُمۡ بِالۡقِسۡطِ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۵۴﴾

انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور اُن پر ظلم نہ ہوگا ﴿۵۴﴾

اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ ؕ

یاد رکھو! جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کا ہے،

اَلَاۤ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ

یاد رکھو! اللہ کا وعدہ سچّا ہے مگر اکثر لوگ

لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۵﴾ هُوَ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ

نہیں جانتے ﴿۵۵﴾ وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے اور اُسی کی

وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۵۶﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۵۶﴾ اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے

قَدۡ جَآءَتۡكُمۡ مَّوۡعِظَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ

رب کی جانب سے نصیحت آ گئی اور اُس کے لیے

وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوۡرِ ۙ ۚ وَهُدًى

شفاء جو سینوں میں ہوتی ہے، اور اہلِ ایمان کے لیے

وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۵۷﴾ قُلۡ بِفَضۡلِ

ہدایت اور رحمت ﴿۵۷﴾ آپ کہہ دیجیے کہ بس

اللّٰهِ وَبِرَحۡمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلۡيَفۡرَحُوۡا ؕ

لوگوں کو اللہ کے اِس انعام اور رحمت پر خوش ہونا چاہیے، وہ اُس

هُوَ خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ﴿٥٨﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ

سے بہت زیادہ بہتر ہے جس کو وہ جمع کر رہے ہیں ﴿٥٨﴾ کہہ دیں

مَّاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ لَـكُمۡ مِّنۡ رِّزۡقٍ فَجَعَلۡتُمۡ

کہ یہ بتاؤ کہ اللہ نے تمہارے لیے جو رزق اُتارا پھر تم نے اُس

مِّنۡهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلۡ آٰللّٰهُ اَذِنَ

میں سے کچھ کو حرام ٹھہرایا اور کچھ کو حلال، کہہ دیں کہ کیا اللہ نے تم

لَـكُمۡ اَمۡ عَلَى اللّٰهِ تَفۡتَرُوۡنَ ﴿٥٩﴾ وَمَا

کو اِس کا حکم دیا ہے یا تم اللہ پر جھوٹ لگا رہے ہو؟ ﴿٥٩﴾ اور

ظَنُّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡـكَذِبَ

قیامت کے دن کے بارے میں اُن لوگوں کا کیا خیال ہے

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى

جو اللہ پر جھوٹ لگا رہے ہیں، بے شک اللہ لوگوں پر بڑا فضل

اَلنَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع

فرمانے والا ہے مگر اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے ﴿٦٠﴾

وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ

اور تم جس حال میں بھی ہو اور قرآن میں سے جو حصّہ بھی

مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ

سُنا رہے ہو اور تم لوگ جو کام بھی کرتے ہو ہم تمہارے

اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ

اوپر گواہ رہتے ہیں جس وقت تم اُس میں مشغول رہتے

فِيْهِ ؕ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ

ہو ، اور آپ کے رب سے ذرّہ برابر بھی کوئی

مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ

چیز غائب نہیں ، نہ زمین میں اور نہ آسمان میں

وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا

اور نہ اُس سے چھوٹی اور نہ بڑی ، مگر

ع ٧ ١١

فِيۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ﴿٦١﴾ اَلَاۤ اِنَّ اَوۡلِيَآءَ اللّٰهِ
وہ ایک واضح کتاب میں (محفوظ) ہے ﴿٦١﴾ سُن لو! اللہ کے

لَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿٦٢﴾
دوستوں کے لیے نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿٦٢﴾

اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَكَانُوۡا يَتَّقُوۡنَ ﴿٦٣﴾
یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور ڈرتے رہے ﴿٦٣﴾

لَهُمُ الۡبُشۡرٰى فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا
اُن کے لیے خوش خبری ہے دنیا کی زندگی میں

وَفِى الۡاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبۡدِيۡلَ لِكَلِمٰتِ
اور آخرت میں بھی ، اللہ کی باتوں میں کوئی

اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿٦٤﴾
تبدیلی نہیں ، یہی بڑی کامیابی ہے ﴿٦٤﴾

وَلَا يَحۡزُنۡكَ قَوۡلُهُمۡ ۘ اِنَّ الۡعِزَّةَ
اور آپ کو اُن کی بات غم میں نہ ڈالے، بے شک سارا زور

وقف لازم

لِلّٰهِ جَمِيۡعًا ؕ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿٦٥﴾

اللہ ہی کے لیے ہے ، وہ سُننے والا ، جاننے والا ہے ﴿٦٥﴾

اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنۡ فِى

سُن لو! جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب

الۡاَرۡضِ ؕ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ

اللہ ہی کے ہیں، اور جو لوگ اللہ کے سوا شریکوں کو پکارتے

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ اِنۡ يَّتَّبِعُوۡنَ

ہیں وہ کس چیز کی پیروی کر رہے ہیں ، وہ صرف گمان کی

اِلَّا الظَّنَّ وَاِنۡ هُمۡ اِلَّا يَخۡرُصُوۡنَ ﴿٦٦﴾

پیروی کر رہے ہیں اور وہ محض اندازے لگا رہے ہیں ﴿٦٦﴾

هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الَّيۡلَ لِتَسۡكُنُوۡا

وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تا کہ تم اُس میں

فِيۡهِ وَالنَّهَارَ مُبۡصِرًا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ

سکون حاصل کرو اور دن کو روشن بنایا، بے شک اِس میں نشانیاں

لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّسۡمَعُوۡنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا اتَّخَذَ

ہیں اُن لوگوں کے لیے جو سُنتے ہیں ﴿٦٧﴾ کہتے ہیں کہ

اللّٰهُ وَلَدًا سُبۡحٰنَهٗ ؕ هُوَ الۡغَنِىُّ ؕ

اللہ نے بیٹا بنایا ہے، وہ تو پاک ہے، بے نیاز ہے، اُسی کا ہے

لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے،

اِنۡ عِنۡدَكُمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍ ۢ بِهٰذَا ؕ

تمہارے پاس اُس کی کوئی دلیل نہیں ، کیا تم اللہ پر

اَتَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿٦٨﴾

ایسی بات گھڑتے ہو جس کا تم علم نہیں رکھتے ﴿٦٨﴾

قُلۡ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ

کہہ دیجیے کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں

الۡكَذِبَ لَا يُفۡلِحُوۡنَ ﴿٦٩﴾ ؕ مَتَاعٌ فِى

وہ کامیابی نہیں پائیں گے ﴿٦٩﴾ اُن کے لیے بس

الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ

دنیا میں تھوڑا فائدہ اُٹھا لینا ہے پھر ہماری ہی طرف

نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا

اُن کا لوٹنا ہے، پھر ہم اُن کو اِس انکار کے بدلے سخت عذاب کا

كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝٧٠ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ

مزہ چکھائیں گے ۝٧٠ اور اُن کو نوح (علیہ السلام) کا حال

نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ

سُنایئے جب کہ اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم!

اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ

اگر میرا کھڑا ہونا اور اللہ کی آیتوں کے ذریعے نصیحت کرنا تم پر

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا

بھاری ہو گیا ہے تو میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، تم سب مل کر

اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ

اپنا فیصلہ کر لو اور اپنے شریکوں کو بھی ساتھ لے لو، پھر تم

النصف ع ٧ ١٢

وقف لازم

اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا

کو اپنے فیصلے میں کوئی شبہ باقی نہ رہے پھر تم لوگ میرے ساتھ جو

اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٧١﴾ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ

کرنا چاہتے ہو کر گزرو اور مجھ کو مہلت نہ دو ﴿٧١﴾ پھر اگر تم منہ موڑ لو گے

فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِيَ

تو میں نے تم سے کوئی مزدوری نہیں مانگی ہے، میرا اجر تو اللہ ہی

اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ

کے ذِمّے ہے اور مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ میں فرماں برداروں

الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ

میں سے رہوں ﴿٧٢﴾ پھر اُنہوں نے اُس کو جُھٹلا دیا تو ہم نے نوح

وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ

(علیہ السلام) کو اور جو لوگ اُس کے ساتھ کشتی میں تھے نجات دی اور اُن

خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

کو جانشین بنایا، اور اُن لوگوں کو ڈبو دیا جنہوں نے ہماری نشانیوں کو

بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ

جھٹلایا تھا ، دیکھیے کہ کیا انجام ہوا اُن کا جن کو

الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿٧٣﴾ ثُمَّ بَعَثۡنَا مِنۡۢ

ڈرایا گیا تھا ﴿٧٣﴾ اُس کے بعد ہم نے مختلف پیغمبر اُن کی اپنی اپنی

بَعۡدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوۡمِهِمۡ فَجَآءُوۡهُمۡ

قوموں کے پاس بھیجے جو اُن کے پاس کھلے کھلے دلائل لے

بِالۡبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوۡا لِيُـؤۡمِنُوۡا بِمَا

کر آئے لیکن اُن لوگوں نے جس بات کو پہلے جھٹلا دیا تھا

كَذَّبُوۡا بِهٖ مِنۡ قَبۡلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطۡبَعُ

اُسے بالکل نہ مانا، جو لوگ حد سے گزر جاتے ہیں اُن کے

عَلٰى قُلُوۡبِ الۡمُعۡتَدِيۡنَ ﴿٧٤﴾ ثُمَّ بَعَثۡنَا

دِلوں پر ہم اِسی طرح مہر لگا دیتے ہیں ﴿٧٤﴾ پھر ہم نے

مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ مُّوۡسٰى وَهٰرُوۡنَ اِلٰى

اُن کے بعد موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) کو

فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسۡتَكۡبَرُوۡا

فرعون اور اُس کے سرداروں کے پاس اپنی نشانیاں دے کر بھیجا مگر

وَكَانُوۡا قَوۡمًا مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا

اُنہوں نے گھمنڈ کیا اور وہ مجرم لوگ تھے ﴿۷۵﴾ پھر جب

جَآءَهُمُ الۡحَـقُّ مِنۡ عِنۡدِنَا قَالُوۡۤا اِنَّ

اُن کے پاس ہماری طرف سے سچّی بات پہونچی تو اُنہوں نے کہا

هٰذَا لَسِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۷۶﴾ قَالَ مُوۡسٰٓى

کہ یہ تو کُھلا ہوا جادو ہے ﴿۷۶﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ

اَتَقُوۡلُوۡنَ لِلۡحَـقِّ لَمَّا جَآءَكُمۡ‌ ؕ اَسِحۡرٌ

کیا تم حق کو جادو کہتے ہو جب کہ وہ تمہارے پاس آچکا ہے، کیا یہ جادو ہے؛

هٰذَا ؕ وَلَا يُفۡلِحُ السّٰحِرُوۡنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوۡۤا

حالانکہ جادو والے تو کبھی کامیاب نہیں ہوتے ﴿۷۷﴾ اُنہوں نے کہا کہ

اَجِئۡتَنَا لِتَلۡفِتَنَا عَمَّا وَجَدۡنَا عَلَيۡهِ

کیا تم ہمارے پاس اِس لیے آئے ہو کہ ہم کو اُس راستے سے پھیر دو جس پر ہم نے

اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي
اپنے باپ دادا کو پایا ہے اور اِس ملک میں تم دونوں کی بڑائی قائم

الْاَرْضِ ؕ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٨﴾
ہو جائے، اور ہم تم دونوں کی بات کبھی ماننے والے نہیں ہیں ﴿٧٨﴾

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ
اور فرعون نے کہا کہ تمام ماہر جادوگروں کو میرے پاس

عَلِيْمٍ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ
لے آؤ ﴿٧٩﴾ جب جادوگر آئے تو موسیٰ (علیہ السلام) نے

لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٨٠﴾
اُن سے کہا کہ جو کچھ تمہیں ڈالنا ہے ڈال دو ﴿٨٠﴾

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ
پھر جب جادوگروں نے ڈالا تو موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ جو کچھ تم

السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ
لائے ہو وہ تو جادو ہے، بے شک اللہ اُس کو باطل کر دے گا،

اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾

اللہ یقیناً مُفسدوں کے کام کو سُدھرنے نہیں دیتا ﴿۸۱﴾

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ

اور اللہ اپنے حکم سے حق کو حق کر دِکھاتا ہے چاہے مجرموں کو وہ

ع ۸ ۱۲ ۱۳ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى

کتنا ہی ناگوار ہو ﴿۸۲﴾ پھر موسیٰ (علیہ السلام) کو اُس کی قوم میں سے

اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ

چند نوجوانوں کے سِوا کسی نے نہ مانا فرعون کے ڈر سے اور خود

مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ

اپنی قوم کے بڑے لوگوں کے ڈر سے کہ کہیں وہ اُن کو کسی فتنے

وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ج

میں نہ ڈال دیں ، بے شک فرعون زمین میں غلبہ رکھتا تھا

وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَقَالَ

اور وہ اُن لوگوں میں سے تھا جو حد سے گزر جاتے ہیں ﴿۸۳﴾ اور

مُوۡسٰی یٰقَوۡمِ اِنۡ کُنۡتُمۡ اٰمَنۡتُمۡ بِاللّٰہِ

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے میری قوم! اگر تم اللہ پر ایمان

فَعَلَیۡہِ تَوَکَّلُوۡۤا اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّسۡلِمِیۡنَ ﴿۸۴﴾

رکھتے ہو تو اُسی پر بھروسہ کرو اگر تم واقعی فرماں بردار ہو ﴿۸۴﴾

فَقَالُوۡا عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلۡنَا ۚ رَبَّنَا

اُنہوں نے کہا: ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا، اے ہمارے رب!

لَا تَجۡعَلۡنَا فِتۡنَۃً لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۸۵﴾ۙ

ہمیں ظالم لوگوں کے لیے فتنہ نہ بنائیے ﴿۸۵﴾

وَنَجِّنَا بِرَحۡمَتِکَ مِنَ الۡقَوۡمِ

اور اپنی رحمت سے ہم کو کافر لوگوں سے نجات

الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۸۶﴾ وَاَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰی مُوۡسٰی

دیجیے ﴿۸۶﴾ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور اُس کے بھائی

وَاَخِیۡہِ اَنۡ تَبَوَّاٰ لِقَوۡمِکُمَا بِمِصۡرَ

کی طرف وحی کی کہ اپنی قوم کے لیے مِصر میں

بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً
کچھ گھر مُقرر کر لو اور اپنے اُن گھروں کو قِبلہ بناؤ

وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۷﴾
اور نماز قائم کرو، اور اہلِ ایمان کو خوش خبری دے دو ﴿۸۷﴾

وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ
اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے ہمارے رب! آپ نے فرعون کو

فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِي
اور اُس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں رونق اور مال دیا ہے،

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ
اے ہمارے رب! اِس لیے کہ وہ آپ کی راہ سے لوگوں کو

سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ
بھٹکائیں، اے ہمارے رب! اُن کے مال کو غارت کر دیجیے اور

وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى
اُن کے دِلوں کو سخت کر دیجیے کہ وہ ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ

يَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِيۡمَ ﴿٨٨﴾ قَالَ

درد ناک عذاب کو دیکھ لیں ﴿٨٨﴾ (اللہ نے) کہا :

قَدۡ اُجِيۡبَتۡ دَّعۡوَتُكُمَا فَاسۡتَقِيۡمَا

تم دونوں کی دعا قبول کی گئی ، اب تم دونوں جمے رہو

وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيۡلَ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿٨٩﴾

اور اُن لوگوں کی راہ کی پیروی نہ کرو جو علم نہیں رکھتے ﴿٨٩﴾

وَجٰوَزۡنَا بِبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ الۡبَحۡرَ

اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار کرا دیا تو فرعون

فَاَتۡبَعَهُمۡ فِرۡعَوۡنُ وَجُنُوۡدُهٗ بَغۡيًا

اور اُس کے لشکر نے اُن کا پیچھا کیا سرکشی اور زیادتی کی

وَّعَدۡوًا ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَدۡرَكَهُ الۡغَرَقُ

غرض سے ، یہاں تک کہ جب فرعون ڈوبنے لگا تو

قَالَ اٰمَنۡتُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِىۡۤ

اُس نے کہا کہ میں ایمان لایا کہ کوئی معبود نہیں مگر وہ

اٰمَنَتۡ بِهٖ بَنُوۡۤا اِسۡرَآءِيۡلَ وَاَنَاۡ مِنَ

جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے اور میں فرماں برداروں میں سے

الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۹۰﴾ آٰلۡـٰٔنَ وَقَدۡ عَصَيۡتَ

ہوں ﴿۹۰﴾ (اُسے جواب دیا گیا) اب ایمان لاتا ہے حالانکہ اِس سے

قَبۡلُ وَكُنۡتَ مِنَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۹۱﴾

پہلے تو نافرمانی کرتا رہا اور تو فساد برپا کرنے والوں میں سے تھا ﴿۹۱﴾

فَالۡيَوۡمَ نُنَجِّيۡكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوۡنَ

پس آج ہم تیری لاش کو بچائیں گے تاکہ تو اپنے

لِمَنۡ خَلۡفَكَ اٰيَةً ؕ وَاِنَّ كَثِيۡرًا

بعد والوں کے لیے نشانی بنے ، اور بے شک بہت سے

ع ٩ ١٠ ١٤ مِّنَ النَّاسِ عَنۡ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوۡنَ ﴿۹۲﴾

لوگ ہماری نشانیوں سے غافل رہتے ہیں ﴿۹۲﴾

وَلَقَدۡ بَوَّاۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ مُبَوَّاَ

اور ہم نے بنی اسرائیل کو اچھا ٹھکانہ

صِدۡقٍ وَّ رَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ

دیا اور اُن کو پاکیزہ چیزیں کھانے کے لیے دیں، پھر اُنہوں

فَمَا اخۡتَلَفُوۡا حَتّٰى جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ ؕ

نے اختلاف نہیں کیا مگر اُس وقت جب کہ اُن کے پاس

اِنَّ رَبَّكَ يَقۡضِىۡ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ

علم آ چکا تھا، یقیناً آپ کا رب قیامت کے دن اُن کے درمیان

فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۹۳﴾ فَاِنۡ

اُس چیز کا فیصلہ کردے گا جس میں وہ اختلاف کرتے رہے ﴿۹۳﴾ پس اگر

كُنۡتَ فِىۡ شَكٍّ مِّمَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ

آپ کو اُس چیز کے بارے میں شک ہے جو ہم نے آپ کی طرف

فَسۡئَلِ الَّذِيۡنَ يَقۡرَءُوۡنَ الۡكِتٰبَ مِنۡ

اُتاری ہے تو اُن لوگوں سے پوچھ لیجیے جو آپ سے پہلے کتاب پڑھ

قَبۡلِكَ ۚ لَقَدۡ جَآءَكَ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ

رہے ہیں، بے شک یہ آپ پر حق آیا ہے آپ کے رب کی طرف سے

فَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُمۡتَرِيۡنَ ۙ﴿۹۴﴾ وَلَا تَكُوۡنَنَّ

پس آپ شک کرنے والوں میں سے نہ بنیں ﴿۹۴﴾ اور آپ اُن لوگوں

مِنَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوۡنَ

میں شامل نہ ہوں جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جُھٹلایا ہے ورنہ آپ

مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ حَقَّتۡ

نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے ﴿۹۵﴾ بے شک جن لوگوں پر

عَلَيۡهِمۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۙ﴿۹۶﴾

آپ کے رب کی بات پوری ہو چکی ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿۹۶﴾

وَلَوۡ جَآءَتۡهُمۡ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا

چاہے اُن کے پاس ساری نشانیاں آ جائیں جب تک کہ وہ دردناک

الۡعَذَابَ الۡاَلِيۡمَ ﴿۹۷﴾ فَلَوۡلَا كَانَتۡ

عذاب کو سامنے آتا نہ دیکھ لیں ﴿۹۷﴾ پس کیوں نہ ہوا کہ

قَرۡيَةٌ اٰمَنَتۡ فَنَفَعَهَاۤ اِيۡمَانُهَاۤ

کوئی بستی ایمان لاتی کہ اُس کا ایمان لانا اُس کو نفع دیتا

اِلَّا قَوۡمَ يُوۡنُسَ ؕ لَمَّاۤ اٰمَنُوۡا كَشَفۡنَا

یونس (علیہ السلام) کی قوم کے سوا، جب وہ ایمان لائے تو ہم نے اُن

عَنۡهُمۡ عَذَابَ الۡخِزۡىِ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا

سے دنیا کی زندگی میں رُسوائی کا عذاب ٹال دیا اور اُن کو ایک

وَمَتَّعۡنٰهُمۡ اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۹۸﴾ وَلَوۡ شَآءَ

مدت تک زندگی کا لطف اُٹھانے دیا ﴿۹۸﴾ اور اگر آپ

رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنۡ فِى الۡاَرۡضِ كُلُّهُمۡ

کا رب چاہتا تو زمین پر جتنے لوگ ہیں سب کے

جَمِيۡعًا ‌ؕ اَفَاَنۡتَ تُكۡرِهُ النَّاسَ حَتّٰى

سب ایمان لے آتے، پھر کیا آپ لوگوں کو مجبور کرو گے کہ

يَكُوۡنُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۹۹﴾ وَمَا كَانَ لِنَفۡسٍ

وہ مؤمن ہو جائیں ﴿۹۹﴾ اور کسی شخص کے لیے ممکن

اَنۡ تُؤۡمِنَ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ‌ ؕ وَيَجۡعَلُ

نہیں کہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیر ایمان لا سکے، اور اللہ اُن

الرِّجۡسَ عَلَى الَّذِيۡنَ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿١٠٠﴾

لوگوں پر گندگی ڈال دیتا ہے جو عقل سے کام نہیں لیتے ﴿١٠٠﴾

قُلِ انۡظُرُوۡا مَاذَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ؕ

کہہ دیجیے کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اُسے دیکھو، اور

وَمَا تُغۡنِى الۡاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنۡ قَوۡمٍ

نشانیاں اور ڈراوے اُن لوگوں کو فائدہ نہیں پہونچاتے جو

لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿١٠١﴾ فَهَلۡ يَنۡتَظِرُوۡنَ

ایمان نہیں لاتے ﴿١٠١﴾ وہ تو بس اُس طرح کے دن کا انتظار کر رہے ہیں

اِلَّا مِثۡلَ اَيَّامِ الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ

جس طرح کے دن اُن سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کو پیش آئے،

قَبۡلِهِمۡ‌ؕ قُلۡ فَانۡتَظِرُوۡۤا اِنِّىۡ مَعَكُمۡ

کہہ دیجیے کہ انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے

مِّنَ الۡمُنۡتَظِرِيۡنَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ نُنَجِّىۡ رُسُلَنَا

والوں میں سے ہوں ﴿١٠٢﴾ پھر ہم بچا لیتے ہیں اپنے رسولوں کو

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيۡنَا

اور اُن کو جو ایمان لائے ، اِسی طرح ہمارا ذِمّہ ہے کہ

نُنۡجِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿١٠٣﴾ ع قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

ہم ایمان والوں کو بچالیں گے ﴿١٠٣﴾ کہہ دیجیے کہ اے لوگو !

اِنۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ شَكٍّ مِّنۡ دِيۡنِىۡ فَلَاۤ

اگر تم میرے دین کے متعلق شک میں ہو تو میں اُن کی

اَعۡبُدُ الَّذِيۡنَ تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ

عبادت نہیں کرتا جن کی عبادت تم کرتے ہو اللہ کے سوا ؛

وَلٰـكِنۡ اَعۡبُدُ اللّٰهَ الَّذِىۡ يَتَوَفّٰٮكُمۡ ۖۚ

بلکہ میں اُس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تم کو وفات دیتا ہے

وَاُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ ﴿١٠٤﴾

اور مجھ کو حکم ملا ہے کہ میں ایمان والوں میں سے رہوں ﴿١٠٤﴾

وَاَنۡ اَقِمۡ وَجۡهَكَ لِلدِّيۡنِ حَنِيۡفًا ۚ

اور یہ کہ اپنا رُخ یکسو ہو کر (اُس) دین کی طرف کر لینا ،

ع ١١ ١٥

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٥﴾

اور کبھی مشرکوں میں سے نہ ہونا ﴿١٠٥﴾

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ

اور اللہ کے علاوہ اُن کو نہ پکارو جو تم کو نہ نفع پہونچا سکتے ہیں

وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا

اور نہ نقصان ، پھر اگر تم ایسا کرو گے تو یقیناً ظالموں

مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ

میں سے ہو جاؤ گے ﴿١٠٦﴾ اور اگر اللہ تم کو کسی تکلیف میں پکڑ لے تو

بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ

اُس کے سوا کوئی نہیں جو اُس کو دور کر سکے، اور اگر وہ تم کو کوئی

بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ۗ يُصِيْبُ بِهٖ

بھلائی پہونچانا چاہے تو اُس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں، وہ اپنا

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۗ وَهُوَ الْغَفُوْرُ

فضل اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے، اور وہ بخشنے والا،

الرَّحِيْمُ ﴿١٠٧﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ
مہربان ہے ﴿١٠٧﴾ کہہ دیجیے کہ اے لوگو! تمہارے

جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ
رب کی طرف سے تمہارے پاس حق آ گیا ہے، پس جو

اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ
ہدایت قبول کر لے گا وہ اپنے ہی لیے کرے گا اور جو بھٹکے گا

ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا۠
تو اُس کا وبال اُسی پر آئے گا ، اور میں تمہارے اوپر

عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٨﴾ؕ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى
ذِمّے دار نہیں ہوں ﴿١٠٨﴾ اور آپ اُس کی پیروی کریں جو آپ پر

اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ
وحی کی جاتی ہے اور صبر کیجیے، یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے اور وہ

خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ ع
بہترین فیصلہ کرنے والا ہے ﴿١٠٩﴾

ع ١١ ١٦

(سورہ ہود مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیتیں (۱۲، ۱۷، اور ۱۱۴) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (۱۲۳) آیتیں اور (۱۰) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۲) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۱) نمبر پر ہے اور سورہ یونس کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۱۱۰۰) کلمات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اس میں (۹۵۶۷) حروف ہیں

الٓرٰ قف كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ

الٓرٰ، یہ کتاب ہے جس کی آیتیں پہلے محکم کی گئیں پھر ایک دانا اور

مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۝١ لا اَلَّا تَعْبُدُوْٓا

خبیر ہستی کی طرف سے اُن کی تفصیل کی گئی ۝١ کہ تم اللہ کے سوا کسی اور

اِلَّا اللّٰهَ ط اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ

کی عبادت نہ کرو، میں تمہاری جانب اُس کی طرف سے ڈرانے والا

وَّبَشِيْرٌ ۝٢ لا وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ

اور خوش خبری دینے والا ہوں ۝٢ اور یہ کہ تم اپنے رب سے

ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا

معافی چاہو اور اُس کی طرف پلٹ آؤ، وہ تم کو ایک مُدت تک

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ

اچھا لطف اٹھانے کا موقع دے گا، اور ہر زیادہ کے مستحق کو اپنی طرف سے

فَضۡلَهٗ ؕ وَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنِّیۡۤ اَخَافُ عَلَیۡکُمۡ

زیادہ عطا کرے گا، اور اگر تم پھر جاؤ تو میں تمہارے حق میں

عَذَابَ یَوۡمٍ کَبِیۡرٍ ﴿۳﴾ اِلَی اللّٰهِ مَرۡجِعُکُمۡ ۚ

ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿۳﴾ تم سب کو اللہ کی

وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۴﴾ اَلَاۤ اِنَّهُمۡ

طرف پلٹنا ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۴﴾ دیکھو یہ لوگ اپنے

یَثۡنُوۡنَ صُدُوۡرَهُمۡ لِیَسۡتَخۡفُوۡا مِنۡهُ ؕ

سینوں کو لپیٹتے ہیں تاکہ اُس سے چُھپ جائیں،

اَلَا حِیۡنَ یَسۡتَغۡشُوۡنَ ثِیَابَهُمۡ ۙ یَعۡلَمُ

خبردار! جب وہ کپڑوں سے اپنے آپ کو ڈھانپتے ہیں، اللہ جانتا

مَا یُسِرُّوۡنَ وَمَا یُعۡلِنُوۡنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِیۡمٌۢ

ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں، وہ دِلوں کی

بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۵﴾

بات تک جاننے والا ہے ﴿۵﴾

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى
اور زمین پر کوئی چلنے والا ایسا نہیں جس کی

اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا
روزی اللہ کے ذِمّے نہ ہو، اور وہ جانتا ہے جہاں کوئی

وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِي كِتٰبٍ
ٹھہرتا ہے اور جہاں وہ سونپا جاتا ہے، سب کچھ ایک کُھلی کتاب

مُّبِيْنٍ ﴿٦﴾ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
میں موجود ہے ﴿٦﴾ اور وہی ہے جس نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ
اور زمین کو چھ دِنوں میں پیدا کیا اور اُس کا عرش

عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ
پانی پر تھا؛ تاکہ تم کو آزمائے کہ کون تم میں سے

اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ
اچھا کام کرتا ہے، اور اگر آپ کہو کہ

مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ
مَرنے کے بعد تم لوگ اُٹھائے جاؤ گے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ
تو منکرین کہتے ہیں کہ یہ تو ایک کھلا ہوا

مُّبِيْنٌ ۝۷ وَلَىِٕنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ
جادو ہے ۝۷ اور اگر ہم کچھ مدت تک اُن کی سزا کو

الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ
روک دیں تو کہتے ہیں کہ کیا چیز اُس کو روکے ہوئے

مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ
ہے، سُن لو! جس دن وہ اُن پر آ پڑے گا تو اُن سے

مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا
پھیرا نہ جائے گا اور اُن کو گھیر لے گی وہ چیز جس کا وہ

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۸ ع وَلَىِٕنْ اَذَقْنَا
مذاق اُڑا رہے تھے ۝۸ اور اگر ہم انسان کو اپنی کسی

ع ۸/۱

الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا

رحمت سے نوازتے ہیں پھر اُس سے اُس کو محروم کر دیتے ہیں

مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ⑨ وَلَئِنْ

تو وہ مایوس اور ناشکرا بن جاتا ہے ⑨ اور اگر کسی

اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ

تکلیف کے بعد جو اُس کو پہونچی تھی، اُس کو ہم نعمت سے نوازتے

لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ

ہیں تو وہ کہتا ہے کہ ساری مصیبتیں مجھ سے دور ہو گئیں (اور) وہ

لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ⑩ لا اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا

اِترانے والا، اکڑنے والا بن جاتا ہے ⑩ مگر جو لوگ صبر

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

کرنے والے اور نیک عمل کرنے والے ہیں، اُن کے لیے

مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑪ فَلَعَلَّكَ

بخشش ہے اور بڑا اجر ہے ⑪ کہیں ایسا نہ ہو کہ

تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ

آپ اُس چیز کا کچھ حصّہ چھوڑ دیں جو آپ کی طرف وحی

بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ

کی گئی ہے اور آپ اِس بات پر تنگ دل ہوں کہ وہ کہتے ہیں کہ

عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَآ

اِس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں اُتارا گیا یا اِس کے ساتھ کوئی فرشتہ

اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ

کیوں نہیں آیا، آپ تو صرف ایک ڈرانے والے ہو اور اللہ ہر

وَّكِيْلٌ ؕ ﴿١٢﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ

چیز کا ذمہ دار ہے ﴿١٢﴾ کیا وہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اِس کتاب کو

قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ

گھڑ لیا ہے، کہہ دیجیے کہ تم بھی ایسی ہی دس من گھڑت سورتیں

مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ

بنا کر لے آوٗ اور اللہ کے سوا جس کو بُلا سکو

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۳﴾
بھلا لو اگر تم سچے ہو ﴿۱۳﴾

فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ
پس اگر وہ تمہارا کہا پورا نہ کرسکیں تو جان لو کہ یہ اللہ کے علم

اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
سے اُترا ہے اور یہ کہ اُس کے سِوا کوئی معبود نہیں ،

فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ
پھر کیا تم حکم کو مانتے ہو ﴿۱۴﴾ جو لوگ

يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ
دنیا کی زندگی اور اُس کی زینت چاہتے ہیں ہم اُن کے

اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا
اعمال کا بدلہ دنیا ہی میں دے دیتے ہیں اور اُس میں اُن کے

لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
ساتھ کوئی کمی نہیں کی جاتی ﴿۱۵﴾ یہی لوگ ہیں جن کے لیے

لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ

آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں ہے ،

وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ

اُنہوں نے دنیا میں جو کچھ بنایا تھا وہ برباد ہوا اور خراب ہو گیا

مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى

جو کچھ اُنہوں نے کمایا تھا ﴿١٦﴾ بھلا ایک شخص جو اپنے رب کی

بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ

طرف سے ایک دلیل پر ہے اُس کے بعد اللہ کی طرف سے اُس کے

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا

لیے ایک گواہ بھی آ گیا، اور اُس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب رہنما

وَّرَحْمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ

اور رحمت کی حیثیت سے موجود تھی، ایسے ہی لوگ اُس پر ایمان لاتے

يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ

ہیں، اور جماعتوں میں سے جو کوئی اُس کا انکار کرے تو اُس کے

مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِیْ مِرْیَةٍ مِّنْهُ ۗ

وعدے کی جگہ آگ ہے ، پس آپ اُس کے بارے میں

اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

شک میں نہ پڑیں، یہ حق ہے آپ کے رب کی طرف سے مگر اکثر

النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ

لوگ نہیں مانتے ﴿۱۷﴾ اور اُس سے بڑھ کر ظالم کون ہے

مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ

جو اللہ پر جھوٹ گھڑے ، ایسے لوگ اپنے رب کے سامنے

یُعْرَضُوْنَ عَلٰی رَبِّهِمْ وَیَقُوْلُ الْاَشْهَادُ

پیش ہوں گے اور گواہی دینے والے کہیں گے کہ

هٰٓؤُلَآءِ الَّذِیْنَ كَذَبُوْا عَلٰی رَبِّهِمْ ۚ

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ گھڑا تھا ،

اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَی الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۸﴾ لا الَّذِیْنَ

سُن لو ! اللہ کی لعنت ہے ظالموں کے اوپر ﴿۱۸﴾ اُن

يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا
لوگوں کے اوپر جو اللہ کے راستے سے لوگوں کو روکتے ہیں اور

عِوَجًا ۭ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ
اُس میں کجی (ٹیڑھا پن) ڈھونڈتے ہیں، اور یہی لوگ آخرت

كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اُولٰۗىِٕكَ لَمْ يَكُوْنُوْا
کے مُنکِر ہیں ﴿۱۹﴾ وہ لوگ زمین میں اللہ کو

مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ
بے بس کرنے والے نہیں اور نہ اللہ کے سِوا

دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَاۗءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ
اُن کا کوئی مددگار ہے ، اُن پر دوگنا

الْعَذَابُ ۭ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ
عذاب ہوگا ، وہ نہ سُن سکتے ہیں

وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ
اور نہ دیکھتے ہیں ﴿۲۰﴾ یہ وہ لوگ ہیں

وقف لازم

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ

جنہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا اور وہ سب کچھ اُن سے

مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ

کھو گیا جو اُنہوں نے گھڑ رکھا تھا ﴿۲۱﴾ اِس میں شک نہیں کہ یہی

فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾

لوگ آخرت میں سب سے زیادہ گھاٹے میں رہیں گے ﴿۲۲﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے

وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

اور اپنے رب کے سامنے عاجزی کی وہی لوگ

الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾

جنّت والے ہیں ، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۳﴾

مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ

اُن دونوں گروہوں کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا اور بہرا ہو

وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ

اور دوسرا دیکھنے والا اور سُننے والا ، کیا یہ دونوں برابر

مَثَلًا ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ ع وَلَقَدْ ۲ ع ۱۲

ہو جائیں گے ، کیا تم غور نہیں کرتے ﴿۲۴﴾ اور ہم نے

اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ز اِنِّىْ لَكُمْ

نوح (علیہ السلام) کو اُس کی قوم کی طرف بھیجا کہ میں تم کو کُھلا ہوا

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۵﴾ لا اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا

ڈرانے والا ہوں ﴿۲۵﴾ یہ کہ تم اللہ کے سِوا کسی کی عبادت

اللّٰهَ ؕ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ

نہ کرو ، میں تم پر ایک دردناک عذاب کے دن کا اندیشہ

اَلِيْمٍ ﴿۲۶﴾ فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

رکھتا ہوں ﴿۲۶﴾ اُس کی قوم کے سرداروں نے جنھوں نے انکار کیا

مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا

تھا کہا کہ ہم تو تم کو بس اپنے جیسا ایک آدمی دیکھتے ہیں

وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ

اور ہم نہیں دیکھتے کہ کسی نے تمہاری تابع داری کی ہو سوائے

اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى

اُن کے جو ہم میں بے حیثیت اور ناسمجھ لوگ ہیں، اور ہم

لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍۢ بَلْ نَظُنُّكُمْ

نہیں دیکھتے کہ تم کو ہمارے اوپر کوئی بڑائی حاصل ہو؛ بلکہ ہم تو تم کو

كٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ

جھوٹا خیال کرتے ہیں ﴿۲۷﴾ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا: اے میری قوم!

اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ

بتاؤ اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل پر ہوں اور

رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ

اُس نے مجھ پر اپنے پاس سے رحمت بھیجی ہے مگر وہ تم کو نظر نہ آئی تو

اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾

کیا ہم اُس کو تم پر چپکا سکتے ہیں جب کہ تم اُس سے بیزار ہو ﴿۲۸﴾

وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ

اور اے میری قوم ! میں اِس پر تم سے کچھ مال نہیں مانگتا،

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَآ اَنَاْ بِطَارِدِ

میرا اجر تو بس اللہ کے ذِمّے ہے اور میں ہرگز اُن کو اپنے سے دور

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ

کرنے والا نہیں جو ایمان لائے ہیں، اُن لوگوں کو اپنے رب سے

وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾

مِلنا ہے، مگر میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ جہالت میں مبتلا ہو ﴿۲۹﴾

وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ

اور اے میری قوم ! اللہ کے مقابلے میں کون میری مدد کرے گا

اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾

اگر میں اُن لوگوں کو دُھتکار دوں ، کیا تم غور نہیں کرتے ﴿۳۰﴾

وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ

اور میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں

وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّيْ مَلَكٌ

اور نہ میں غیب کی خبر رکھتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ

وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ

ہوں، اور میں یہ بھی نہیں کہہ سکتا کہ جو لوگ تمہاری نگاہوں میں

لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ

حقیر ہیں اُن کو اللہ کوئی بھلائی نہیں دے گا، اللہ خوب جانتا ہے جو

بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۚۖ اِنِّيْٓ اِذًا لَّمِنَ

کچھ اُن کے دِلوں میں ہے، اگر میں ایسا کہوں تو میں ہی

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا

ظالم ہوں گا ﴿۳۱﴾ اُنہوں نے کہا: اے نوح! تم نے ہم سے جھگڑا

فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ

کیا اور بہت جھگڑا کر لیا پس اب وہ چیز لے آؤ جس کا تم ہم سے

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ

وعدہ کرتے رہے ہو اگر تم سچے ہو ﴿۳۲﴾ نوح (علیہ السلام) نے

اِنَّمَا يَاۡتِيۡكُمۡ بِهِ اللّٰهُ اِنۡ شَآءَ

فرمایا: اُس کو تمہارے اوپر اللہ ہی لائے گا اگر وہ چاہے گا اور تم

وَمَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَنۡفَعُكُمۡ

اُس کے قابو سے باہر نہ جا سکو گے ﴿۳۳﴾ اور میری نصیحت

نُصۡحِىۡۤ اِنۡ اَرَدْتُّ اَنۡ اَنۡصَحَ لَـكُمۡ

تم کو فائدہ نہیں دے گی اگر میں تم کو نصیحت کرنا چاہوں

اِنۡ كَانَ اللّٰهُ يُرِيۡدُ اَنۡ يُّغۡوِيَكُمۡ ؕ

جب کہ اللہ یہ چاہتا ہو کہ وہ تم کو گمراہ کر دے،

هُوَ رَبُّكُمۡ ۚ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۳۴﴾ؕ اَمۡ

وہی تمہارا رب ہے اور اُسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے ﴿۳۴﴾ کیا وہ

يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰٮهُ ؕ قُلۡ اِنِ افۡتَرَيۡتُهٗ

کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اِس کو گھڑ لیا ہے؟ کہہ دیجیے کہ اگر میں نے اِس کو

فَعَلَىَّ اِجۡرَامِىۡ وَاَنَا بَرِىۡٓءٌ مِّمَّا

گھڑا ہے تو میرا جرم میرے اوپر ہے اور جو جرم تم کر رہے ہو اُس سے

ع ٣ ١١

تُجْرِمُوْنَ ﴿٣٥﴾ ع وَ اُوْحِیَ اِلٰی نُوْحٍ اَنَّهٗ

میں بری ہوں ﴿٣٥﴾ اور نوح (علیہ السلام) کی طرف وحی کی گئی کہ اب آپ

لَنْ یُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ

کی قوم میں سے کوئی ایمان نہیں لائے گا سوائے اُس کے جو ایمان

اٰمَنَ فَلَا تَبْتَىٕسْ بِمَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾ ج

لا چکا، پس آپ اُن کاموں پر غمگین نہ ہو جو وہ کر رہے ہیں ﴿٣٦﴾

وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْیُنِنَا وَ وَحْیِنَا

اور ہمارے رو برو اور ہمارے حکم سے آپ کشتی بنایئے اور

وَ لَا تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ج

ظالموں کے حق میں مجھ سے بات نہ کیجیے، بے شک یہ لوگ

اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَ یَصْنَعُ الْفُلْكَ قف

ڈوبنے والے ہیں ﴿٣٧﴾ اور نوح (علیہ السلام) کشتی بنانے لگے، اور

وَ كُلَّمَا مَرَّ عَلَیْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ

جب کبھی اُن کی قوم کے کوئی سردار اُن کے پاس سے گزرتے

سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا

وہ اُن کا مذاق اُڑاتے۔ نوح (علیہ السلام) کہتے: اگر تم ہمارا مذاق اُڑاتے

فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ؕ ۳۸

ہو تو ہم بھی تم پر ایک دن ہنسیں گے جیسے تم ہم پر ہنستے ہو ۳۸

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ

تم جلد ہی جان لو گے کہ وہ کون ہیں جن پر وہ عذاب آتا ہے جو

يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ

اُس کو رُسوا کر دے اور اُس پر وہ عذاب اُترتا ہے جو ہمیشہ

مُّقِيْمٌ ۳۹ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا

رہے گا ۳۹ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ پہونچا اور طوفان اُبل پڑا تو

وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ

ہم نے (نوح سے) کہا کہ ہر قسم کے جانوروں کا ایک ایک جوڑا

كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ

کشتی میں رکھ لو اور اپنے گھر والوں کو بھی سوائے اُن لوگوں کے

سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ؕ وَمَآ اٰمَنَ

جن کے بارے میں پہلے کہا جا چکا ہے اور سب ایمان والوں کو بھی، اور تھوڑے

مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِيْلٌ ۝۴۰ وَقَالَ ارْكَبُوْا

ہی لوگ تھے جو نوح کے ساتھ ایمان لائے تھے ۝۴۰ اور نوح (علیہ السلام) نے کہا کہ

فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ

کشتی میں سوار ہو جاؤ، اللہ کے نام سے اِس کا چلنا ہے اور اِس کا ٹھہرنا بھی،

اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۴۱ وَهِيَ

بے شک میرا رب بخشنے والا، مہربان ہے ۝۴۱ اور کشتی

تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۗ قف

پہاڑ جیسی موجوں کے درمیان اُن کو لے کر چلنے لگی،

وَنَادٰى نُوْحُ ِۨابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ

اور نوح (علیہ السلام) نے اپنے بیٹے کو پکارا جو اُس سے الگ تھا کہ

يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ

اے میرے بیٹے! ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ

٭ امام حفصؒ کے نزدیک میم کے زبر اور را کے امالہ کے ساتھ پڑھا جائے گا۔

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ سَاٰوِيْۤ اِلٰى جَبَلٍ

مت رہ ﴿۴۲﴾ اُس نے کہا: میں کسی پہاڑ کی پناہ لے لوں گا

يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ

جو مجھ کو پانی سے بچالے گا، نوح (علیہ السلام) نے کہا کہ آج کوئی

الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ

اللہ کے حکم سے بچانے والا نہیں مگر وہ جس پر اللہ رحم کرے،

وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ

اور دونوں کے درمیان موج حائل ہوگئی اور وہ ڈوبنے والوں

الْمُغْرَقِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ

میں شامل ہوگیا ﴿۴۳﴾ اور کہا گیا کہ اے زمین! اپنا پانی نگل لے

مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ

اور اے آسمان! تھم جا، اور پانی سُکھا دیا گیا

وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ

اور معاملے کا فیصلہ ہوگیا اور کشتی جودی پہاڑ پر ٹھہر گئی

وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾
اور کہہ دیا گیا کہ دور ہو ظالموں کی قوم ﴿۴۴﴾

وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ
اور نوح (علیہ السلام) نے اپنے رب کو پکارا اور کہا کہ اے میرے رب! میرا بیٹا

مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ
میرے گھر والوں میں سے ہے، اور بے شک آپ کا وعدہ سچا ہے

اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ
اور آپ سے بڑے حاکم ہیں ﴿۴۵﴾ اللہ نے کہا: اے نوح! وہ

لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ
تمہارے گھر والوں میں سے نہیں، اُس کے کام خراب

صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ
ہیں، پس مجھ سے اُس چیز کے لیے سوال نہ کرو جس کا

بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّيْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ
تمہیں علم نہیں، میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ تم

الْجٰهِلِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْۤ اَعُوْذُ بِكَ

نادانوں میں سے نہ بنو ﴿٤٦﴾ نوح (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب!

اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ

میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ آپ سے وہ چیز مانگوں جس کا مجھے علم

وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْۤ اَكُنْ مِّنَ

نہیں، اور اگر آپ مجھے معاف نہ کریں اور مجھ پر رحم نہ فرمائیں تو میں

الْخٰسِرِيْنَ ﴿٤٧﴾ قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ

برباد ہو جاؤں گا ﴿٤٧﴾ کہا گیا کہ اے نوح! اُترو ہماری طرف سے سلامتی

بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰۤى

کے ساتھ اور برکتوں کے ساتھ تم پر اور اُن گروہوں پر جو تمہارے ساتھ

اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ

ہیں، اور (اُن سے ظہور میں آنے والے) گروہ کہ ہم اُن کو فائدہ دیں

ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٤٨﴾

گے پھر اُن کو ہماری طرف سے ایک دردناک عذاب پکڑ لے گا ﴿٤٨﴾

تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ

یہ غیب کی خبریں ہیں جن کو ہم آپ کی طرف وحی

اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ

کر رہے ہیں ، اس سے پہلے نہ آپ اِن کو جانتے تھے

وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ فَاصْبِرْ ۛ

اور نہ آپ کی قوم ، پس صبر کریں

معانقة

اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ۴۹ وَاِلٰى عَادٍ

ع ۴

بے شک نیک انجام ڈرنے والوں کے لیے ہے ۴۹ اور عاد کی طرف ہم نے

اَخَاهُمْ هُوْدًا ۗ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا

اُن کے بھائی ہود (علیہ السلام) کو بھیجا، اُس نے کہا کہ اے میری قوم! اللہ کی

اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۗ اِنْ اَنْتُمْ

عبادت کرو، اُس کے سِوا تمہارا کوئی معبود نہیں ، تم نے محض

اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ۵۰ يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ

جھوٹ گھڑ رکھے ہیں ۵۰ اے میری قوم! میں اِس پر تم سے کوئی اجر

عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَى

نہیں مانگتا ، میرا اجر تو اُسی پر ہے جس نے

الَّذِیْ فَطَرَنِیْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾

مجھے پیدا کیا ہے ، کیا تم سمجھتے نہیں ﴿۵۱﴾

وَ یٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ

اور اے میری قوم ! اپنے رب سے معافی چاہو پھر

تُوْبُوْۤا اِلَیْهِ یُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ

اُس کی طرف پلٹو ، وہ تمہارے اوپر خوب بارشیں

مِّدْرَارًا وَّ یَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ

برسائے گا اور تمہاری قوت پر مزید قوت کا اضافہ کرے گا ،

وَ لَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِیْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا یٰهُوْدُ

اور تم مجرم ہو کر منہ نہ پھیرلو ﴿۵۲﴾ اُنہوں نے کہا کہ اے ہود! تم ہمارے

مَا جِئْتَنَا بِبَیِّنَةٍ وَّ مَا نَحْنُ بِتَارِكِیْۤ

پاس کوئی کھلی نشانی لے کر نہیں آئے ہو ، اور ہم تمہارے کہنے سے

اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ

اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں ہیں، اور ہم ہرگز تم کو ماننے

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٣﴾ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ

والے نہیں ہیں ﴿٥٣﴾ ہم تو یہی کہیں گے کہ تمہارے اوپر ہمارے

بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ

معبودوں میں سے کسی کی مار پڑ گئی ہے، ہود (علیہ السلام) نے کہا: میں

اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ

اللہ کو گواہ ٹھہراتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں بری ہوں

مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿٥٤﴾ لا مِنْ دُوْنِهٖ

اُن سے جن کو تم شریک کرتے ہو ﴿٥٤﴾ اُس کے سوا، پس تم سب

فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٥٥﴾

مِل کر میرے خلاف تدبیر کرو پھر مجھ کو مہلت نہ دو ﴿٥٥﴾

اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؕ

میں نے اللہ پر بھروسہ کیا جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے،

مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ
کوئی جاندار ایسا نہیں جس کی چوٹی اُس کے ہاتھ میں نہ ہو،

اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٦﴾
بے شک میرا رب سیدھی راہ پر ہے ﴿٥٦﴾

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ
اگر تم منہ موڑتے ہو تو میں نے تم کو وہ پیغام پہونچا دیا جس کو دے کر

بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا
مجھے تمہاری طرف بھیجا گیا تھا، اور میرا رب تمہاری جگہ تمہارے سوا

غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ
کسی اور گروہ کو جانشین (خلیفہ) بنائے گا اور تم اُس کا کچھ نہ بگاڑ

رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿٥٧﴾ وَلَمَّا
سکو گے، بے شک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے ﴿٥٧﴾ اور جب ہمارا

جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ
حکم آپہونچا تو ہم نے اپنی رحمت سے بچا لیا ہود کو اور اُن لوگوں کو

اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ

جو اُس کے ساتھ ایمان لائے تھے اور ہم نے اُن کو ایک سخت

مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۸﴾ وَتِلْكَ عَادٌ

عذاب سے بچا لیا ﴿۵۸﴾ اور یہ عاد تھے کہ اُنہوں نے

جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ

اپنے رب کی نشانیوں کا انکار کیا اور اُس کے رسولوں کو نہ مانا

وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾

اور ہر سرکش اور مخالف کی بات کی اتباع کی ﴿۵۹﴾

وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ

اور اُن کے پیچھے لعنت لگادی گئی اِس دُنیا میں اور

الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ

قیامت کے دن ، سُن لو ! عاد نے اپنے رب کا انکار کیا ،

ع ۵ / ۱۱ / ۵ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿۶۰﴾ ع وَاِلٰى ثَمُوْدَ

سُن لو! دوری ہے عاد کے لیے جو ہود کی قوم تھی ﴿۶۰﴾ اور ثمود کی طرف

وقف لازم

اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا

ہم نے اُن کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو بھیجا، اُس نے کہا: اے

اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ هُوَ

میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، اُس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں،

اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ

اُسی نے تم کو زمین سے بنایا اور اُس میں تم کو آباد کیا،

فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ

پس اُس سے معافی چاہو پھر اُس کی طرف رجوع کرو،

اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿٦١﴾ قَالُوْا

بے شک میرا رب قریب ہے، قبول کرنے والا ہے ﴿٦١﴾ اُنہوں نے کہا کہ

يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ

اے صالح! اِس سے پہلے ہم کو تم سے اُمید تھی،

هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ

کیا تم ہم کو اُن کی عبادت سے روکتے ہو جن کی عبادت

اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ

ہمارے باپ دادا کرتے تھے، اور جس چیز کی طرف تم ہم کو بلاتے ہو اُس کے بارے میں

اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿٦٢﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ

ہم کو سخت شبہ ہے، اور ہم بڑے شک میں ہیں ﴿٦٢﴾ اُس نے کہا کہ اے میری قوم! بتاؤ

اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ

اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہوں اور اُس نے

مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ

مجھ کو اپنے پاس سے رحمت دی ہے تو مجھ کو اللہ سے کون بچائے گا

اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۫ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ

اگر میں اُس کی نافرمانی کروں، پس تم کچھ نہیں بڑھاؤ گے میرا

غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿٦٣﴾ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ

سوائے نقصان کے ﴿٦٣﴾ اور اے میری قوم! یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے

اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ

لیے ایک نشانی ہے، پس اُس کو چھوڑ دو کہ وہ اللہ کی زمین میں کھائے

اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ
اور اُس کو کوئی تکلیف نہ پہونچاؤ ورنہ بہت جلد تم کو

عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿٦٤﴾ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ
عذاب پکڑ لے گا ﴿٦٤﴾ پھر اُنہوں نے اُس کے پاؤں کاٹ ڈالے،

تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ
تب صالح (علیہ السلام) نے کہا کہ تین دن اور اپنے گھروں میں فائدہ

وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿٦٥﴾ فَلَمَّا جَآءَ
اُٹھا لو، یہ ایک وعدہ ہے جو جھوٹا نہ ہوگا ﴿٦٥﴾ پھر جب ہمارا

اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
حکم آ گیا تو ہم نے اپنی رحمت سے صالح کو اور اُن لوگوں کو

مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ
جو اُس کے ساتھ ایمان لائے تھے بچا لیا اور اُس دن کی رُسوائی

يَوْمِئِذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ
سے (محفوظ رکھا)، بے شک آپ کا رب ہی طاقتور،

الْعَزِيْزُ ﴿٦٦﴾ وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا

زبردست ہے ﴿٦٦﴾ اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا اُن کو ایک

الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ

ہولناک آواز نے پکڑ لیا پھر صبح کو وہ اپنے گھروں میں اوندھے

جٰثِمِيْنَ ﴿٦٧﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ط

پڑے رہ گئے ﴿٦٧﴾ جیسے کہ وہ کبھی اُن میں بسے ہی نہیں ،

اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَاْ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ط اَلَا بُعْدًا

سُنو! ثمود نے اپنے رب کا انکار کیا ، سُنو ! پھٹکار ہے ثمود

لِّثَمُوْدَ ﴿٦٨﴾ ع وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ

کے لیے ﴿٦٨﴾ اور ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس ہمارے فرشتے خوش

اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ط

خبری لے کر آئے (اور) کہا کہ تم پر سلامتی ہو، ابراہیم (علیہ السلام) نے

قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ

کہا: تم پر بھی سلامتی ہو، پھر دیر نہ گزری کہ ابراہیم ایک بھنا ہوا

حَنِيْذٍ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ

بچھڑا لے آئے ﴿٦٩﴾ پھر جب دیکھا کہ اُن کے ہاتھ کھانے کی

اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ

طرف نہیں بڑھ رہے ہیں تو کھٹک گئے اور دِل ہی دِل میں

خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ

اُن سے ڈرے، اُنہوں نے کہا کہ ڈرو نہیں ہم لوط (علیہ السلام) کی

اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ﴿٧٠﴾ وَامْرَاَتُهٗ قَآىِٕمَةٌ

قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں ﴿٧٠﴾ اور ابراہیم (علیہ السلام) کی بیوی

فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ

کھڑی تھی وہ ہنس پڑی ، پس ہم نے اُس کو اسحاق

وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿٧١﴾

کی خوش خبری دی اور اسحاق کے آگے یعقوب کی ﴿٧١﴾

قَالَتْ يٰوَيْلَتٰۤى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ

اُس نے کہا: اے خرابی! کیا مجھے بچہ ہوگا حالانکہ میں تو بڑھیا ہوں

وَّ هٰذَا بَعْلِىْ شَيْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ

اور یہ میرے شوہر بھی بوڑھے ہیں، یہ تو ایک عجیب

عَجِيْبٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْۤا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ

بات ہے ﴿۷۲﴾ فرشتوں نے کہا: کیا تم اللہ کے حکم پر تعجب کرتی ہو،

اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ

ابراہیم کے گھر والو! تم پر اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہیں،

اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿۷۳﴾

بے شک اللہ نہایت قابلِ تعریف، بڑی شان والا ہے ﴿۷۳﴾

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ

پھر جب ابراہیم (علیہ السلام) کا خوف دور ہوا اور

وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِىْ قَوْمِ

اُن کو خوش خبری ملی تو وہ ہم سے قومِ لوط کے بارے میں

لُوْطٍ ﴿۷۴﴾ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ

بحث کرنے لگے ﴿۷۴﴾ بے شک ابراہیم بڑے بُردبار،

اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿۷۵﴾ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ

نرم دل اور رجوع کرنے والے تھے ﴿۷۵﴾ اے ابراہیم! اُس کو

عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ

چھوڑو، بے شک تمہارے رب کا حکم آچکا ہے

وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿۷۶﴾

اور اُن پر ایک ایسا عذاب آنے والا ہے جو لوٹایا نہیں جاتا ﴿۷۶﴾

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ

اور جب ہمارے فرشتے لوط (علیہ السلام) کے پاس پہونچے تو وہ

بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا

گھبرائے اور اُن کے آنے سے دل تنگ ہوا، اُس نے کہا: آج

يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿۷۷﴾ وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ

کا دن بڑا سخت ہے ﴿۷۷﴾ اور اُس کی قوم کے لوگ

يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا

دوڑتے ہوئے اُس کے پاس آئے، اور وہ پہلے سے

يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوْمِ

بُرے کام کررہے تھے، لوط (علیہ السلام) نے کہا: اے میری قوم!

هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ

یہ میری بیٹیاں ہیں وہ تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ ہیں،

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ؕ

پس تم اللہ سے ڈرو اور مجھ کو میرے مہمانوں کے سامنے رُسوا نہ کرو،

اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿۷۸﴾

کیا تم میں کوئی بھلا آدمی نہیں ہے ﴿۷۸﴾

قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ

اُنہوں نے کہا: تم جانتے ہو کہ ہم کو تمہاری بیٹیوں سے

مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿۷۹﴾

کچھ غرض نہیں اور تم جانتے ہو کہ ہم کیا چاہتے ہیں ﴿۷۹﴾

قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى

لوط (علیہ السلام) نے کہا: کاش! میرے پاس تم سے مقابلے کی قُوت ہوتی یا میں کسی مضبوط

رُكْنٍ شَدِيْدٍ ﴿٨٠﴾ قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا

سہارے کی پناہ لیتا ﴿٨٠﴾ فرشتوں نے کہا کہ اے لوط! ہم آپ

رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ

کے رب کے بھیجے ہوئے ہیں، وہ ہرگز آپ تک پہونچ نہ

بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ

سکیں گے، پس آپ اپنے لوگوں کو لے کر کچھ رات رہے نکل

مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ

جایئے اور تم میں سے کوئی مُڑ کر نہ دیکھے، مگر آپ کی بیوی کہ اُس

مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ

پر وہی کچھ گزرنے والا ہے جو اُن لوگوں پر گزرے گا،

الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿٨١﴾

اُن کے لیے صبح کا وقت مقرّر ہے، کیا صبح قریب نہیں ﴿٨١﴾

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا

پھر جب ہمارا حکم آ پہونچا تو ہم نے اُس بستی کو اُلٹ

سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً
پلٹ کر دیا اور اُس پر کنکریلے پتھر

مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ﴿۸۲﴾ مُّسَوَّمَةً
برسائے جو تہ بہ تہ تھے ﴿۸۲﴾ آپ کے

عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
رب کے پاس سے نشان لگائے ہوئے، اور وہ بستی اُن ظالموں

بِبَعِيْدٍ ﴿۸۳﴾ ع وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ
سے کچھ دور نہیں ﴿۸۳﴾ اور مدین کی طرف اُن کے بھائی

شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
شعیب (علیہ السلام) کو بھیجا، اُس نے کہا کہ اے میری قوم! اللہ کی

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ وَلَا تَنْقُصُوا
عبادت کرو اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، اور ناپ تول

الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ
میں اور وزن کرنے میں کمی نہ کرو، میں تم کو اچھے حال میں

النّصف ع ۱۵ ۷

بِخَيْرٍ وَّاِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

دیکھ رہا ہوں اور میں تم پر ایک گھیر لینے والے

عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿٨٤﴾ وَيٰقَوْمِ

دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿٨٤﴾ اور اے میری قوم !

اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ

ناپ تول کو اور وزن کو پورا کرو انصاف کے ساتھ ،

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ

اور لوگوں کو اُن کی چیزیں گھٹا کر نہ دو ،

وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٨٥﴾

اور زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو ﴿٨٥﴾

بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

جو اللہ کا دیا بچ رہے وہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ۚ۬ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ

مؤمن ہو، اور میں تمہارے اوپر

بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ

نگہبان نہیں ہوں ﴿۸۶﴾ اُنہوں نے کہا کہ اے شعیب! کیا تمہاری نماز تم

تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ

کو یہ سکھاتی ہے کہ ہم اُن چیزوں کو چھوڑ دیں جن کی عبادت ہمارے باپ

اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ

دادا کیا کرتے تھے یا اپنے مال میں اپنی مرضی کے مطابق تصرّف کرنا

اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾

چھوڑ دیں، بس تم ہی تو ایک عقلمند اور نیک چلن آدمی ہو ﴿۸۷﴾

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى

شعیب (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میری قوم! بتاؤ اگر میں اپنے رب کی

بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا

طرف سے ایک واضح دلیل پر ہوں اور اُس نے اپنی جانب سے مجھ

حَسَنًا ؕ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ

کو اچھا رزق بھی دیا، اور میں نہیں چاہتا کہ میں خود وہی کام کروں

اِلٰى مَآ اَنْهٰكُمْ عَنْهُ ؕ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا
جس سے میں تم کو روک رہا ہوں ، میں تو صرف اصلاح

الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ؕ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ
چاہتا ہوں جہاں تک ہو سکے، اور مجھے توفیق تو اللہ ہی سے ملے

اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ
گی، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور اُسی کی طرف میں رجوع

اُنِيْبُ ﴿٨٨﴾ وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ
کرتا ہوں ﴿٨٨﴾ اور اے میری قوم ! ایسا نہ ہو کہ میری ضد

اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ
کر کے تم پر وہ آفت آ پڑے جو قومِ

نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ
نوح یا قومِ ہود یا قومِ صالح پر آئی تھی ،

وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿٨٩﴾
اور لوط کی قوم تو تم سے دور بھی نہیں ﴿٨٩﴾

وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ

اور اپنے رب سے معافی مانگو پھر اُس کی طرف پلٹ آؤ،

اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا

بے شک میرا رب مہربان ہے، محبت والا ہے ﴿۹۰﴾ اُنہوں نے کہا

يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا

کہ اے شعیب! جو تم کہتے ہو اُس کا بہت سا حصّہ ہماری سمجھ

تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ

میں نہیں آتا اور ہم تو دیکھتے ہیں کہ تم ہم میں کمزور ہو،

وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۫ وَمَآ اَنْتَ

اور اگر تمہاری برادری نہ ہوتی تو ہم تم کو پتھر مار مار کر ہلاک کر دیتے اور

عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ

تم ہم پر کچھ بھاری نہیں ہو ﴿۹۱﴾ شعیب (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میری

اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ

قوم! کیا میری برادری تم پر اللہ سے زیادہ بھاری ہے اور اللہ کو تم نے

وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

پیٹھ پیچھے ڈال دیا ہے، بے شک میرے رب کے قابو میں ہے جو

مُحِیْطٌ ﴿۹۲﴾ وَیٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰی

کچھ تم کرتے ہو ﴿۹۲﴾ اور اے میری قوم! تم اپنے طریقے پر کام

مَكَانَتِكُمْ اِنِّیْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ

کیے جاؤ اور میں اپنے طریقے پر کام کرتا رہوں گا، جلد ہی تم کو

مَنْ یَّاْتِیْهِ عَذَابٌ یُّخْزِیْهِ وَمَنْ

معلوم ہو جائے گا کہ کس کے اوپر رُسوا کرنے والا عذاب آتا ہے

هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَارْتَقِبُوْۤا اِنِّیْ مَعَكُمْ

اور کون جھوٹا ہے، اور انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے

رَقِیْبٌ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا

والوں میں ہوں ﴿۹۳﴾ اور جب ہمارا حکم آیا ہم نے شعیب (علیہ السلام) کو

شُعَیْبًا وَّالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ

اور جو اُس کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی رحمت سے بچا لیا،

مِّنَّا ج وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا

اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا اُن کو کڑک نے پکڑ لیا

الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ

پس وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے

جٰثِمِيْنَ ۹۴ لا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ط

رہ گئے ۹۴ گویا کہ کبھی اُن میں بسے ہی نہ تھے ،

اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ

سُن لو ! پھٹکار ہے مدین کو جیسے پھٹکار ہوئی تھی

ثَمُوْدُ ۹۵ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا

ثمود کو ۹۵ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں

وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۹۶ لا اِلٰى فِرْعَوْنَ

اور واضح سند کے ساتھ بھیجا ۹۶ فرعون اور اُس کے

وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ج

سرداروں کی طرف ، پھر وہ فرعون کے حکم پر چلے؛

ع ۸ ۱۲ ۸

وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿٩٧﴾ يَقْدُمُ

حالانکہ فرعون کا کوئی حکم درست نہ تھا ﴿٩٧﴾ قیامت کے

قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ

دن وہ اپنی قوم کے آگے ہوگا اور اُن کو آگ پر پہونچائے گا،

وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿٩٨﴾ وَاُتْبِعُوْا

اور کیسا بُرا گھاٹ ہے جس پر وہ پہونچیں گے ﴿٩٨﴾ اور اِس

فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ بِئْسَ

دنیا میں اُن کے پیچھے لعنت لگادی گئی اور قیامت کے دن بھی،

الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿٩٩﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ

کیسا بُرا انعام ہے جو اُن کو مِلا ﴿٩٩﴾ یہ بستیوں کے کچھ حالات

الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ

ہیں جو ہم آپ کو سُنا رہے ہیں، اُن میں سے بعض اب تک قائم

وَّحَصِيْدٌ ﴿١٠٠﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ

ہیں اور بعض مِٹ گئیں ﴿١٠٠﴾ اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ

ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ

اُنہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا ، پھر جب آپ کے

اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

رب کا حکم آ گیا تو اُن کے وہ معبود اُن کے کچھ کام نہ آئے

اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ

جن کو وہ اللہ کے سِوا پکارتے تھے ، اور اُنہوں نے

وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿۱۰۱﴾

اُن کے حق میں بربادی کے سوا کچھ نہیں بڑھایا ﴿۱۰۱﴾

وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى

اور آپ کے رب کی پکڑ ایسی ہی ہے جب کہ وہ بستیوں کو

وَهِيَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ

اُن کے ظلم پر پکڑتا ہے، بے شک اُس کی پکڑ بڑی دردناک اور

شَدِيْدٌ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ

سخت ہے ﴿۱۰۲﴾ اِس میں اُن لوگوں کے لیے نشانی ہے

خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ

جو آخرت کے عذاب سے ڈریں ، وہ ایک ایسا دن ہے

مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ

جس میں سب لوگ جمع ہوں گے اور وہ حاضری

مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ

کا دن ہوگا ﴿۱۰۳﴾ اور ہم اُس کو ایک مدت تک کے لیے ٹال رہے ہیں جو

مَّعْدُوْدٍ ﴿۱۰۴﴾ؕ يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ

مقرر ہے ﴿۱۰۴﴾ جب وہ دن آئے گا تو کوئی جان اُس کی اجازت کے بغیر گفتگو

اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿۱۰۵﴾

نہ کر سکے گی، پس اُن میں کچھ بدنصیب ہوں گے اور کچھ خوش نصیب ﴿۱۰۵﴾

فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ

پس جو لوگ بدنصیب ہیں وہ آگ میں ہوں گے ،

فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ﴿۱۰۶﴾ۙ خٰلِدِيْنَ

اُن کو وہاں چیخنا ہے اور دہاڑنا ﴿۱۰۶﴾ وہ اُس میں رہیں گے

فِيۡهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالۡاَرۡضُ
جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں

اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ
مگر جو آپ کا رب چاہے، بے شک آپ کا رب کر ڈالتا

لِّمَا يُرِيۡدُ ﴿۱۰۷﴾ وَاَمَّا الَّذِيۡنَ سُعِدُوۡا
ہے جو چاہتا ہے ﴿۱۰۷﴾ اور جو لوگ خوش نصیب ہیں تو

فَفِى الۡجَـنَّةِ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا مَا دَامَتِ
وہ جنّت میں ہوں گے، وہ اُس میں رہیں گے جب تک

السَّمٰوٰتُ وَالۡاَرۡضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ
آسمان اور زمین قائم ہیں مگر جو آپ کا رب چاہے،

عَطَآءً غَيۡرَ مَجۡذُوۡذٍ ﴿۱۰۸﴾ فَلَا تَكُ
بخشش ہے بے انتہا ﴿۱۰۸﴾ پس آپ اُن چیزوں

فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّمَّا يَعۡبُدُ هٰٓؤُلَاۤءِ ؕ
سے شک میں نہ رہیں جن کی یہ لوگ عبادت کر رہے ہیں،

مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ

یہ تو بس اُسی طرح عبادت کر رہے ہیں جس طرح اِن سے پہلے اِن کے

مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ

باپ دادا عبادت کر رہے تھے، اور ہم اُن کا حصّہ پورا پورا دیں گے

غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿۱۰۹﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى ع ٩ ١٤ ٩

بغیر کسی کمی کے ﴿۱۰۹﴾ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی پھر اُس

الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ

میں پھوٹ پڑ گئی، اور اگر آپ کے رب کی طرف سے پہلے ہی ایک

سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ

بات نہ آ چکی ہوتی تو اُن کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا، اور یہ لوگ اُس

وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۱۰﴾

کے بارے میں (ابھی تک) سخت قسم کے شک میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۱۱۰﴾

وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ

اور یقیناً آپ کا رب ہر ایک کو اُس کے اعمال کا

اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ

پورا بدلہ دے گا ، وہ باخبر ہے اُس سے جو وہ کر رہے

خَبِيْرٌ ﴿١١١﴾ فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ

ہیں ﴿١١١﴾ پس آپ جمے رہیے جیسا کہ آپ کو حکم ہوا ہے

وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ

اور وہ بھی جنہوں نے آپ کے ساتھ توبہ کی ہے اور حد سے نہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١٢﴾ وَلَا تَرْكَنُوْٓا

بڑھو، بے شک وہ دیکھ رہا ہے جو تم کرتے ہو ﴿١١٢﴾ اور اُن کی طرف

اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ

نہ جھکو جنہوں نے ظلم کیا ورنہ تم کو آگ پکڑ

النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

لے گی اور اللہ کے سِوا تمہارا کوئی

مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿١١٣﴾

مددگار نہیں ، پھر تم کہیں مدد نہ پاؤ گے ﴿١١٣﴾

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا

اور نماز قائم کیجیے دن کے دونوں حصّوں میں اور

مِّنَ الَّيۡلِ ؕ اِنَّ الۡحَسَنٰتِ يُذۡهِبۡنَ

رات کے کچھ حصّے میں ، بے شک نیکیاں دور کرتی ہیں

السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكۡرٰى لِلذّٰكِرِيۡنَ ۚ ﴿۱۱۴﴾

بُرائیوں کو، یہ ایک نصیحت ہے اُن لوگوں کے لیے جو نصیحت مانیں ﴿۱۱۴﴾

وَاصۡبِرۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ

اور صبر کریں، بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر

الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۱۵﴾ فَلَوۡلَا كَانَ مِنَ

ضائع نہیں کرتا ﴿۱۱۵﴾ پس کیوں نہ ایسا ہوا کہ

الۡقُرُوۡنِ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ اُولُوۡا بَقِيَّةٍ

تم سے پہلے کی قوموں میں ایسے اہلِ خیر ہوتے

يَّنۡهَوۡنَ عَنِ الۡفَسَادِ فِى الۡاَرۡضِ

جو لوگوں کو زمین میں فساد کرنے سے روکتے ،

اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ج

ایسے تھوڑے لوگ نکلے جن کو ہم نے اُن میں سے بچا لیا،

وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا

اور ظالم لوگ تو اُسی عیش میں پڑے رہے

فِيْهِ وَ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿١١٦﴾ وَمَا كَانَ

جو اُنہیں مِلا تھا اور وہ مجرم تھے ﴿١١٦﴾ اور آپ کا رب ایسا نہیں کہ

رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا

وہ بستیوں کو ناحق تباہ کر دے؛ حالانکہ اُس کے رہنے والے

مُصْلِحُوْنَ ﴿١١٧﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ

اصلاح کرنے والے ہوں ﴿١١٧﴾ اور اگر آپ کا رب چاہتا تو

النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ

لوگوں کو ایک ہی اُمّت بنا دیتا مگر وہ ہمیشہ اختلاف

مُخْتَلِفِيْنَ ﴿١١٨﴾ لا اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ط

میں رہیں گے ﴿١١٨﴾ سِوائے اُن کے جن پر آپ کا رب رحم فرمائے،

وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ
اور اُس نے اِسی لیے اُن کو پیدا کیا ہے، اور آپ کے رب کی

لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ
بات پوری ہوئی کہ میں جہنم کو جِنّات اور انسانوں سے اکٹھے

اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ
بھر دوں گا ﴿۱۱۹﴾ اور ہم رسولوں کے احوال سے سب

اَنْۢبَاۗءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ
چیزیں آپ کو سُنا رہے ہیں جس سے آپ کے دل کو

وَجَاۗءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ
مضبوط کریں اور اُس میں تمہارے پاس حق آیا ہے

وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَقُلْ
اور مؤمنوں کے لیے نصیحت اور یاد دہانی ﴿۱۲۰﴾ اور جو لوگ

لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى
ایمان نہیں لائے اُن سے کہہ دیجیے کہ تم اپنے طریقے پر

مَكَانَتِكُمْ ۭ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ۱۲۱ۙ وَانْتَظِرُوْا ۚ

عمل کرتے رہو اور ہم (اپنے طریقے پر) عمل کر رہے ہیں ۱۲۱ اور انتظار کرو

اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۱۲۲ وَلِلّٰهِ غَيْبُ

ہم بھی منتظر ہیں ۱۲۲ اور آسمانوں اور زمین کی چھپی بات

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ

اللہ کے پاس ہے اور تمام امور اُسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں،

الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۭ

پس آپ اُسی کی عبادت کریں اور اُسی پر بھروسہ رکھیں ،

ع ۱۰ ۱۴

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۱۲۳ ع

اور آپ کا رب اُس سے بے خبر نہیں جو تم کر رہے ہو ۱۲۳

(سورہ یوسف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیتیں (۱، ۲، ۳ اور ۷) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (۱۱۱) آیتیں اور (۱۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۲) نمبر پر ہے اور سورہ ہود کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۱۶۰۰) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۷۱۶۶) حروف ہیں

الۤرٰ ۟ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۣ۟ ۱ قف

الۤرٰ، یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں ۱

إِنَّآ أَنزَلْنَٰهُ قُرْءَٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ

ہم نے اِس کو عربی قرآن بنا کر اُتارا ہے ؛ تاکہ

تَعْقِلُونَ ۝٢ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ

تم سمجھو ۝٢ ہم آپ کو بہترین واقعہ سناتے ہیں

أَحْسَنَ ٱلْقَصَصِ بِمَآ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ

اُس قرآن کی بدولت جو ہم نے آپ کی طرف

هَٰذَا ٱلْقُرْءَانَ وَإِن كُنتَ مِن قَبْلِهِۦ

وحی کیا ، ورنہ اِس سے پہلے بے شک آپ

لَمِنَ ٱلْغَٰفِلِينَ ۝٣ إِذْ قَالَ يُوسُفُ

بے خبروں میں سے تھے ۝٣ جب یوسف (علیہ السلام) نے

لِأَبِيهِ يَٰٓأَبَتِ إِنِّى رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ

اپنے والد سے کہا کہ ابا جان ! میں نے خواب میں گیارہ

كَوْكَبًا وَٱلشَّمْسَ وَٱلْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ

ستارے اور سورج اور چاند دیکھے ہیں، میں نے اُن کو دیکھا کہ

لِیْ سٰجِدِیْنَ ﴿۴﴾ قَالَ یٰبُنَیَّ
وہ مجھ کو سجدہ کر رہے ہیں ﴿۴﴾ اُس کے والد نے کہا کہ اے

لَا تَقْصُصْ رُءْیَاكَ عَلٰۤى اِخْوَتِكَ
میرے بیٹے ! تم اپنا یہ خواب اپنے بھائیوں کو نہ سُنانا

فَیَكِیْدُوْا لَكَ كَیْدًا ؕ اِنَّ الشَّیْطٰنَ
کہ وہ تمہارے خلاف کوئی سازش کرنے لگیں، بے شک شیطان

لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۵﴾ وَكَذٰلِكَ
انسان کا کُھلا ہوا دُشمن ہے ﴿۵﴾ اور اِسی طرح

یَجْتَبِیْكَ رَبُّكَ وَیُعَلِّمُكَ مِنْ
تمہارا رب تم کو منتخب کرے گا اور تم کو باتوں کی

تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ وَیُتِمُّ نِعْمَتَهٗ
حقیقت تک پہونچنا سِکھائے گا اور تم پر اور

عَلَیْكَ وَعَلٰۤى اٰلِ یَعْقُوْبَ كَمَاۤ اَتَمَّهَا
آلِ یعقوب پر اپنی نعمت پوری کرے گا جس طرح وہ اِس سے پہلے

عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ

تمہارے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق (علیہما السلام) پر اپنی نعمت پوری

وَاِسْحٰقَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۶ ع

کر چکا ہے، یقیناً تمہارا رب جاننے والا، حکمت والا ہے ۝۶

لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ

حقیقت یہ ہے کہ یوسف (علیہ السلام) اور اُس کے بھائیوں میں پوچھنے والوں

لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝۷ اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ

کے لیے بڑی نشانیاں ہیں ۝۷ جب اُس کے بھائیوں نے آپس میں کہا

وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ

کہ یوسف اور اُس کا بھائی ہمارے والد کو ہم سے زیادہ محبوب ہیں؛

عُصْبَةٌ ۭ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ

حالانکہ ہم ایک پوری جماعت ہیں، یقیناً ہمارے والد ایک کھلی ہوئی

مُّبِيْنِۨ ۝۸ۚۖ اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ

غلطی میں مبتلا ہیں ۝۸ یوسف کو قتل کر دو یا اُس کو کسی جگہ پھینک دو؛

اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ

تاکہ تمہارے والد کی توجّہ صرف تمہاری طرف ہو جائے

وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ﴿٩﴾

اور اُس کے بعد تم بالکل ٹھیک ہو جانا ﴿٩﴾

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ

اُن میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسف کو قتل نہ کرو،

وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ

اگر تم کچھ کرنے ہی والے ہو تو اُس کو کسی اندھے کنویں

بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿١٠﴾

میں ڈال دو، کوئی راہ چلتا قافلہ اُس کو نکال لے جائے گا ﴿١٠﴾

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى

اُنہوں نے والد سے کہا: اے ہمارے ابا جان! کیا بات ہے کہ آپ یوسف کے معاملے

يُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿١١﴾ اَرْسِلْهُ

میں ہم پر بھروسہ نہیں کرتے؛ حالانکہ ہم تو اُس کے خیر خواہ ہیں ﴿١١﴾ کل اُس کو

◆ یہاں ادغام کے ساتھ اشمام کرنا واجب ہے۔

مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ
ہمارے ساتھ بھیج دیجیے، خوب کھائے اور کھیلے اور ہم اُس کے

لَحٰفِظُوْنَ ﴿۱۲﴾ قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ
نگہبان ہیں ﴿۱۲﴾ والد نے کہا: میں اِس سے غمگین ہوتا ہوں کہ

تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ
تم اُس کو لے جاؤ اور مجھ کو اندیشہ ہے کہ اُس کو کوئی بھیڑیا کھا

وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳﴾ قَالُوْا لَئِنْ
جائے جب کہ تم اُس سے غافل ہو ﴿۱۳﴾ اُنھوں نے کہا کہ اگر اُس

اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ
کو بھیڑیا کھا گیا جب کہ ہم ایک پوری جماعت ہیں تو ہم

اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ
بڑے خسارے والے ثابت ہوں گے ﴿۱۴﴾ پھر جب وہ اُس کو

وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ
لے گئے اور یہ طے کر لیا کہ اُس کو ایک اندھے کنویں میں

الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ

ڈال دیں ، اور ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو وحی کی کہ تم اُن کو

بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٥﴾

اُن کا یہ کام جتاؤ گے اور وہ (تم کو) نہ جانیں گے ﴿١٥﴾

وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ﴿١٦﴾ ط

اور وہ شام کو اپنے والد کے پاس روتے ہوئے آئے ﴿١٦﴾

قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ

اُنہوں نے کہا: اے ہمارے ابا! ہم دوڑ کا مقابلہ کرنے لگے

وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ

اور یوسف کو ہم نے اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا پھر اُس کو

الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ

بھیڑیا کھا گیا ، اور آپ ہماری بات کا یقین نہ کریں گے

كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿١٧﴾ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ

چاہے ہم سچے ہوں ﴿١٧﴾ اور وہ یوسف کی قمیص پر

الثّلٰثة

بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ

جھوٹا خون لگا کر لے آئے، والد نے کہا: نہیں؛ بلکہ تمہارے

اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ

نفس نے تمہارے لیے ایک بات بنا دی ہے، اب صبر ہی بہتر ہے،

وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾

اور جو بات تم ظاہر کر رہے ہو اُس پر اللہ ہی سے مدد مانگتا ہوں ﴿۱۸﴾

وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ

اور ایک قافلہ آیا تو اُنہوں نے اپنا پانی بھرنے والا بھیجا، اُس

فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا

نے اپنا ڈول لٹکایا، اُس نے کہا: خوش خبری ہو! یہ تو ایک

غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ

لڑکا ہے اور اُس کو تجارت کا مال سمجھ کر محفوظ کر لیا، اور اللہ

عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَشَرَوْهُ

خوب جانتا تھا جو وہ کر رہے تھے ﴿۱۹﴾ اور اُنہوں نے اُس کو

بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ
تھوڑی سی قیمت چند درہم کے بدلے بیچ دیا،

وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزَّاهِدِيْنَ ﴿٢٠﴾ ع
اور وہ اُس سے بے رغبت تھے ﴿٢٠﴾

ع ٢ / ١٤ / ١٢

وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ
اور اہلِ مصر میں سے جس شخص نے اُس کو خریدا اُس نے

لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى
اپنی بیوی سے کہا کہ اِس کو اچھی طرح رکھو، اُمید ہے کہ

اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ
وہ ہمارے لیے مفید ہو یا ہم اُس کو بیٹا بنا لیں،

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ز
اور اِس طرح ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو اُس ملک میں جگہ دی

وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ
اور تاکہ ہم اُس کو باتوں کی تاویل سکھائیں،

وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰۤى اَمۡرِهٖ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ

اور اللہ اپنے کام پر غالب رہتا ہے لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا بَلَغَ

لوگ نہیں جانتے ﴿۲۱﴾ اور جب وہ اپنی بھرپور

اَشُدَّهٗۤ اٰتَيۡنٰهُ حُكۡمًا وَّعِلۡمًا ؕ وَكَذٰلِكَ

جوانی کو پہونچا تو ہم نے اُس کو حکم اور علم عطا کیا ، اور نیکی

نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۲۲﴾ وَرَاوَدَتۡهُ

کرنے والوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ﴿۲۲﴾ اور یوسف (علیہ السلام)

الَّتِىۡ هُوَ فِىۡ بَيۡتِهَا عَنۡ نَّفۡسِهٖ

جس عورت کے گھر میں تھے وہ اُس کو پھسلانے لگی

وَغَلَّقَتِ الۡاَبۡوَابَ وَقَالَتۡ هَيۡتَ لَكَ ؕ

اور ایک روز دروازے بند کردیے اور بولی کہ آجا ،

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّىۡۤ اَحۡسَنَ

یوسف نے کہا: اللہ کی پناہ! وہ میرا آقا ہے اُس نے مجھے اچھی طرح

مَثْوَایَ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾

رکھا ہے ، بے شک ظالم لوگ کبھی کامیابی نہیں پاتے ﴿۲۳﴾

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ وَهَمَّ بِهَا ۚ لَوْلَآ اَنْ

اور عورت نے اُس کا ارادہ کرلیا اور وہ بھی اُس کا ارادہ کرتا اگر وہ

رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ

اپنے رب کی دلیل نہ دیکھ لیتا، ایسا ہوا تاکہ ہم اُس سے بُرائی اور

السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا

بے حیائی کو دور کردیں ، بے شک وہ ہمارے چُنے ہوئے

الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۲۴﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ

بندوں میں سے تھا ﴿۲۴﴾ اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے اور

قَمِیْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَیَا سَیِّدَهَا لَدَا

عورت نے یوسف کا کُرتہ پیچھے سے پھاڑ دیا، اور دونوں نے اُس

الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ

کے شوہر کو دروازے پر پایا، عورت بولی کہ جو تیری گھر والی کے ساتھ

بِاَهۡلِكَ سُوۡٓءًا اِلَّاۤ اَنۡ يُّسۡجَنَ اَوۡ

بُرائی کا ارادہ کرے اُس کی سزا اِس کے سوا کیا ہے کہ اُسے قید کیا جائے

عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۲۵﴾ قَالَ هِىَ رَاوَدَتۡنِىۡ

یا اُسے سخت عذاب دیا جائے ﴿۲۵﴾ یوسف (علیہ السلام) نے کہا کہ اِسی نے

عَنۡ نَّفۡسِىۡ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنۡ اَهۡلِهَا‌ ۚ

مجھے پھسلانے کی کوشش کی، اور عورت کے کنبہ والوں میں سے ایک

اِنۡ كَانَ قَمِيۡصُهٗ قُدَّ مِنۡ قُبُلٍ فَصَدَقَتۡ

گواہی دینے والے نے گواہی دی کہ اگر اُس کا کُرتہ آگے سے پھٹا ہوا

وَهُوَ مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿۲۶﴾ وَاِنۡ كَانَ

ہو تو عورت سچی ہے اور وہ جھوٹا ہے ﴿۲۶﴾ اور اگر

قَمِيۡصُهٗ قُدَّ مِنۡ دُبُرٍ فَكَذَبَتۡ وَهُوَ

اُس کا کُرتہ پیچھے سے پھٹا ہو تو عورت جھوٹی ہے

مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۲۷﴾ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيۡصَهٗ قُدَّ

اور وہ سچا ہے ﴿۲۷﴾ پھر جب عزیز نے دیکھا کہ اُس کا کُرتہ پیچھے سے

مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ اِنَّ

پھٹا ہے تو اُس نے کہا کہ بے شک یہ تم عورتوں کی چال ہے، اور

كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ يُوْسُفُ اَعْرِضْ

تمہاری چالیں بہت بڑی ہوتی ہیں ﴿۲۸﴾ یوسف! اِس سے

عَنْ هٰذَا ۜ وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۚۖ

درگزر کرو، اور اے عورت! تو اپنی غلطی کی معافی مانگ،

اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِئِيْنَ ﴿۲۹﴾ ع وَقَالَ

ع ۳ ۹ ۱۳

بے شک تو ہی خطا کار تھی ﴿۲۹﴾ اور شہر کی

نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ

عورتوں میں چرچا ہونے لگا کہ عزیز کی بیوی اپنے (جوان) غلام کو اپنا مطلب

تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا

نکالنے کے لیے بہلانے پھسلانے میں لگی رہتی ہے، اُس کے دِل میں یوسف

حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾

کی محبت بیٹھ گئی ہے، ہمارے خیال میں تو وہ کھلی گمراہی میں ہے ﴿۳۰﴾

فَلَمَّا سَمِعَتۡ بِمَكۡرِهِنَّ اَرۡسَلَتۡ اِلَيۡهِنَّ

پھر جب اُس نے اُن کا فریب سُنا تو اُس نے اُن کو بُلا بھیجا

وَاَعۡتَدَتۡ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتۡ كُلَّ

اور اُن کے لیے ایک مجلس تیار کی اور اُن میں سے ہر ایک کو ایک

وَاحِدَةٍ مِّنۡهُنَّ سِكِّيۡنًا وَّقَالَتِ اخۡرُجۡ

ایک چھُری دی اور یوسف سے کہا کہ تم اِن کے سامنے آوٴ،

عَلَيۡهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيۡنَهٗۤ اَكۡبَرۡنَهٗ وَقَطَّعۡنَ

پھر جب عورتوں نے اُس کو دیکھا تو وہ دنگ رہ گئیں اور اُنہوں

اَيۡدِيَهُنَّ ۙ وَقُلۡنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا

نے اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے اور اُنہوں نے کہا: حاشا للہ!

بَشَرًا ؕ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيۡمٌ ﴿٣١﴾

(اللہ کی پناہ) یہ آدمی نہیں یہ تو کوئی بزرگ فرشتہ ہے ﴿٣١﴾

قَالَتۡ فَذٰلِكُنَّ الَّذِىۡ لُمۡتُنَّنِىۡ فِيۡهِ ؕ

اُس وقت عزیز مصر کی بیوی نے کہا: یہی ہے وہ جس کے بارے میں تم مجھے طعنے دے رہی تھیں،

وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ

میں نے ہر چند اُس سے اپنا مطلب حاصل کرنا چاہا لیکن یہ بال بال بچا رہا،

وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ

اور جو کچھ میں اُس سے کہہ رہی ہوں اگر یہ نہ کرے گا تو یقیناً قید کر دیا جائے

وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ

گا اور بے شک یہ بہت ہی بے عزت ہوگا ﴿۳۲﴾ یوسف (علیہ السلام) نے کہا: اے

السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ

میرے رب! قید خانہ مجھ کو اُس چیز سے زیادہ پسند ہے جس کی طرف یہ

اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ

مجھے بلا رہی ہیں، اور اگر آپ نے اُن کے فریب کو مجھ سے دور نہ کیا تو میں

اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾

اُن کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں سے ہو جاؤں گا ﴿۳۳﴾

فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ

پس اُس کے رب نے اُس کی دعا قبول کر لی اور اُن کے فریب کو اُس سے

كَيْدَهُنَّ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۳۴

دور کر دیا، بے شک وہ سُننے والا ، جاننے والا ہے ۳۴

ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ

پھر نشانیاں دیکھ لینے کے بعد اُن لوگوں کی سمجھ میں آیا

لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ۳۵ ع وَدَخَلَ مَعَهُ ع ۴ ۱۴

کہ ایک مدت کے لیے اُس کو قید کردیں ۳۵ اور قید خانے میں اُس کے ساتھ

السِّجْنَ فَتَيٰنِ ۭ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّىْٓ

دو اور نوجوان داخل ہوئے، اُن میں سے ایک نے (ایک روز) کہا کہ میں

اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّىْٓ

خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں، اور دوسرے نے کہا کہ

اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ

میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹی اُٹھائے ہوئے ہوں جس

الطَّيْرُ مِنْهُ ۭ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ

میں سے چڑیاں کھا رہی ہیں، ہم کو اِس کی تعبیر بتاؤ، ہم دیکھتے ہیں کہ تم

مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٦﴾ قَالَ لَا يَأْتِيْكُمَا
نیک لوگوں میں سے ہو ﴿۳۶﴾ یوسف (علیہ السلام) نے کہا: جو

طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ
کھانا تم کو ملتا ہے اُس کے آنے سے پہلے میں تمہیں اِن خوابوں

قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ
کی تعبیر بتا دوں گا، یہ اُس علم میں سے ہے جو میرے

رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ
رب نے مجھے سکھایا ہے، میں نے اُن لوگوں کے مذہب کو چھوڑا

بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٧﴾
جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور وہ لوگ آخرت کے منکر ہیں ﴿۳۷﴾

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ
اور میں نے اپنے بزرگوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام)

وَيَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ
کے مذہب کی پیروی کی، ہم کو یہ حق نہیں کہ ہم کسی چیز کو اللہ کا شریک

بِاللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ
ٹھہرائیں ، یہ اللہ کا فضل ہے

اللّٰهِ عَلَیْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ
ہمارے اوپر اور سب لوگوں کے اوپر مگر

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْكُرُوْنَ ۳۸
اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ۳۸

یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ
اے میرے جیل کے ساتھیو ! کیا جُدا جُدا

خَیْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ؕ ۳۹
کئی معبود بہتر ہیں یا اکیلا زبردست اللہ ؟ ۳۹

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسْمَآءً
تم اُس کے سِوا نہیں پوجتے مگر کچھ ناموں کو

سَمَّیْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ
جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں ،

اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ
اللہ نے اُس کی کوئی سند نہیں اُتاری ،

الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا
اقتدار صرف اللہ ہی کے لیے ہے، اُس نے حکم دیا ہے کہ

اِلَّآ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ
اُس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، یہی سیدھا دین ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾
مگر بہت سے لوگ نہیں جانتے ﴿۴۰﴾

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُ كُمَا
اے میرے قید خانے کے ساتھیو! تم میں سے ایک

فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ
اپنے آقا کو شراب پلائے گا، اور جو دوسرا ہے اُس کو

فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ
سولی دی جائے گی پھر پرندے اُس کے سر میں سے کھائیں گے،

قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ؕ﴿۴۱﴾

اُس معاملے کا فیصلہ ہوگیا جس کے بارے میں تم پوچھ رہے تھے ﴿۴۱﴾

وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا

اور یوسف نے اُس شخص سے کہا جس کے بارے میں اُس کا

اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ؗ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ

گمان تھا کہ وہ بچ جائے گا کہ اپنے آقا کے پاس میرا ذکر کرنا،

ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ

پھر شیطان نے اُس کو اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا، پس وہ قید خانے

سِنِيْنَ ﴿۴۲﴾ ع وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى ع ٥ ٧ ١٥

میں کئی سال ٹھہرا رہا ﴿۴۲﴾ اور بادشاہ نے کہا کہ میں خواب میں

سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ

دیکھتا ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں جن کو سات دُبلی گائیں

عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ

کھا رہی ہیں ، اور سات ہری بالیاں ہیں اور دوسری سات

يٰبِسٰتٍ ؕ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِىْ فِىْ

سوکھی ، اے دربار والو ! میرے خواب کی تعبیر

رُءْيَاىَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾

مجھے بتاؤ اگر تم خواب کے تعبیر دیتے ہو ﴿۴۳﴾

قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ

وہ بولے : یہ خیالی خواب ہیں ، اور ہم کو ایسے

بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَقَالَ

خوابوں کی تعبیر معلوم نہیں ﴿۴۴﴾ اُن دو قیدیوں میں سے جو شخص

الَّذِىْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ

بچ گیا تھا اور اُس کو ایک مُدت کے بعد یاد آیا، اُس نے کہا کہ میں تم لوگوں کو

اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾

اِس کی تعبیر بتاؤں گا پس مجھ کو (یوسف کے پاس) جانے دو ﴿۴۵﴾

يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِىْ سَبْعِ

اے سچے یوسف ! مجھے اِس خواب کا مطلب بتائیے کہ سات

بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ

موٹی گائیں ہیں جن کو سات دُبلی گائیں کھا رہی ہیں ،

وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ

اور سات بالیاں ہری ہیں اور دوسری سات سوکھی ؛

لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ

تاکہ میں اُن لوگوں کے پاس جاؤں تاکہ وہ

يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٦﴾ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ

جان لیں ﴿٤٦﴾ یوسف (علیہ السلام) نے کہا کہ تم سات سال تک

دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ

برابر کھیتی کرو گے، پس جو فصل تم کاٹو اُس کو اُس کی بالیوں

اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ

میں رہنے دو مگر تھوڑا سا جو تم کھاؤ ﴿٤٧﴾ پھر اُس کے

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ

بعد سات سخت سال آئیں گے، اُس زمانے میں وہ غلّہ

مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا
کھالیا جائے گا جو تم اُس وقت کے لیے جمع کرو گے، سوائے

تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ
تھوڑا سا جو تم محفوظ کرلو گے ﴿۴۸﴾ پھر اُس کے بعد ایک سال آئے

ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ
گا جس میں لوگوں پر بارش برسے گی اور وہ اُس میں رس

ع ۷ / ۱۶ يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ ع وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ
نچوڑیں گے ﴿۴۹﴾ اور بادشاہ نے کہا کہ اُس کو میرے پاس لاؤ،

بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ
پھر جب قاصد اُس کے پاس آیا تو اُس نے کہا کہ تم اپنے آقا کے پاس

اِلٰى رَبِّكَ فَسْــَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ
واپس جاؤ اور اُس سے پوچھو کہ اُن عورتوں کا معاملہ کیا ہے جنھوں نے

قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۭ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ
اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے، میرا رب تو اُن عورتوں کے فریب سے

عَلِيْمٌ ﴿٥٠﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ
خوب واقف ہے ﴿۵۰﴾ بادشاہ نے پوچھا: تمہارا کیا ماجرا ہے جب تم

يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ
نے یوسف کو پھسلانے کی کوشش کی تھی، انہوں نے کہا: حاشاللہ!

مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ قَالَتِ امْرَاَتُ
(اللہ کی پناہ) ہم نے اُس میں کچھ بُرائی نہیں پائی ،

الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ز اَنَا رَاوَدْتُّهٗ
عزیز کی بیوی نے کہا کہ اب حق کھل گیا، میں نے ہی اُس کو

عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٥١﴾
پھسلانے کی کوشش کی تھی اور وہ یقیناً سچا ہے ﴿۵۱﴾

ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ
یہ اِس لیے کہ (عزیزِ مصر) جان لے کہ میں نے اُس کے پیٹھ پیچھے اُس کی خیانت

وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿٥٢﴾
نہیں کی، اور بے شک اللہ خیانت کرنے والوں کی چال کو چلنے نہیں دیتا ﴿۵۲﴾

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفۡسِیۡ ۚ اِنَّ النَّفۡسَ

اور میں اپنے نفس کی براءت نہیں کرتا ، نفس تو

لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوۡٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیۡ ؕ

بُرائی ہی سکھاتا ہے مگر یہ کہ میرا رب رحم فرمائے ،

اِنَّ رَبِّیۡ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۵۳﴾ وَقَالَ الۡمَلِكُ

بے شک میرا رب بخشنے والا، مہربان ہے ﴿۵۳﴾ اور بادشاہ نے کہا کہ اُس کو

ائۡتُوۡنِیۡ بِهٖۤ اَسۡتَخۡلِصۡهُ لِنَفۡسِیۡ ۚ فَلَمَّا

میرے پاس لاؤ میں اُس کو خاص اپنے لیے رکھوں گا، پھر جب یوسف (علیہ السلام)

كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الۡیَوۡمَ لَدَیۡنَا مَكِیۡنٌ

نے اُس سے بات کی تو بادشاہ نے کہا: آج سے ہمارے پاس تمہارا بڑا مرتبہ ہوگا

اَمِیۡنٌ ﴿۵۴﴾ قَالَ اجۡعَلۡنِیۡ عَلٰی خَزَآئِنِ

اور تم پر پورا بھروسہ کیا جائے گا ﴿۵۴﴾ یوسف (علیہ السلام) نے کہا کہ مجھ کو ملک کے

الۡاَرۡضِ ۚ اِنِّیۡ حَفِیۡظٌ عَلِیۡمٌ ﴿۵۵﴾ وَكَذٰلِكَ

خزانوں پر مُقرّر کردو، میں نگہبان ہوں اور جاننے والا ہوں ﴿۵۵﴾ اور اِس طرح

مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا

ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو ملک میں با اختیار بنا دیا، وہ اُس

حَيْثُ يَشَآءُ ۭ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ

میں جہاں چاہے جگہ بنائے، ہم جس پر چاہیں اپنی عنایت متوجہ

نَّشَآءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾

کردیں اور ہم نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے ﴿۵۶﴾

وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور آخرت کا اجر کہیں زیادہ بڑھ کر ہے ایمان اور

وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ ع وَجَآءَ اِخْوَةُ

تقوے والوں کے لیے ﴿۵۷﴾ اور یوسف (علیہ السلام) کے بھائی (مصر)

يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ

آئے پھر اُس کے پاس پہونچے، پس یوسف (علیہ السلام) نے اُن کو پہچان

وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ

لیا اور اُنہوں نے یوسف کو نہیں پہچانا ﴿۵۸﴾ اور جب اُس نے اُن کا سامان

بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ
تیار کردیا تو کہا کہ اپنے سوتیلے بھائی کو بھی میرے پاس

مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْٓ اُوْفِي
لے آنا، تم دیکھتے نہیں ہو کہ میں غلّہ بھی پورا ناپ کر دیتا

الْكَيْلَ وَاَنَا۠ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۵۹﴾ فَاِنْ
ہوں اور میں بہترین میزبانی کرنے والا بھی ہوں ﴿۵۹﴾ اور اگر تم اُس کو

لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ
میرے پاس نہ لائے تو نہ میرے پاس تمہارے لیے غلّہ ہے اور نہ تم

وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ
میرے پاس آنا ﴿۶۰﴾ اُنہوں نے کہا کہ ہم اُس کے بارے میں اُس کے

اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ
والد کو راضی کرنے کی کوشش کریں گے، اور ہم کو یہ کام کرنا ہے ﴿۶۱﴾ اور اُس

اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ
نے اپنے نوکروں سے کہا کہ اُن کا مال اُن کی بوریوں میں رکھ دو؛

لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى
تا کہ جب وہ اپنے گھر کو پہونچیں تو اُس کو

اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٢﴾ فَلَمَّا
پہچان لیں ، شاید وہ پھر واپس آئیں ﴿٦٢﴾ پھر جب وہ اپنے

رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ
والد کے پاس لوٹے تو اُنہوں نے کہا کہ اے ہمارے ابا جان! ہم سے

مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا
غلّہ روک دیا گیا پس ہمارے بھائی (بنیامین) کو ہمارے ساتھ جانے

نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿٦٣﴾ قَالَ
دیجیے کہ ہم غلّہ لائیں اور ہم اُس کے نگہبان ہیں ﴿٦٣﴾ یعقوب (علیہ السلام) نے

هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ
کہا: کیا میں اُس کے بارے میں تمہارا ویسا ہی اعتبار کروں جیسا اِس سے

عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ خَيْرٌ
پہلے اُس کے بھائی کے بارے میں تمہارا اعتبار کر چکا ہوں، پس اللہ بہتر

حِفْظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَمَّا

نگہبان ہے اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے ﴿۶۴﴾ اور جب

فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ

اُنہوں نے اپنا سامان کھولا تو دیکھا کہ اُن کی پونجی بھی اُن کو لوٹا دی

رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ

گئی ہے، اُنہوں نے کہا: اے ہمارے ابا جان! ہم کو اور کیا چاہیے،

هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ

یہ ہماری پونجی بھی ہم کو لوٹا دی گئی ہے، اب ہم جائیں گے اور اپنے اہل وعیال

اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ

کے لیے اور غلّہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ایک اونٹ

ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿۶۵﴾ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ

کا بوجھ غلّہ اور زیادہ لائیں گے، یہ غلّہ تو تھوڑا ہے ﴿۶۵﴾ یعقوب (علیہ السلام) نے کہا:

مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ

میں اُس کو تمہارے ساتھ ہرگز نہ بھیجوں گا جب تک تم مجھ سے اللہ کے نام پر

اللّٰهِ لَتَاۡتُنَّنِىۡ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ يُّحَاطَ بِكُمۡ‌ۚ

یہ عہد نہ کرو کہ تم اُس کو ضرور میرے پاس لے آؤ گے سوائے اِس کے کہ تم

فَلَمَّاۤ اٰتَوۡهُ مَوۡثِقَهُمۡ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى

سب گھر جاؤ، پھر جب اُنہوں نے اُس کو اپنا پکّا قول دے دیا تو اُس نے کہا

مَا نَقُوۡلُ وَكِيۡلٌ ﴿۶۶﴾ وَقَالَ يٰبَنِىَّ

کہ جو کچھ ہم کہہ رہے ہیں اُس پر اللہ نگہبان ہے ﴿۶۶﴾ اور یعقوب (علیہ السلام)

لَا تَدۡخُلُوۡا مِنۡۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادۡخُلُوۡا

نے کہا کہ اے میرے بیٹو! تم سب ایک ہی دروازے سے

مِنۡ اَبۡوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ‌ ؕ وَمَاۤ اُغۡنِىۡ

داخل نہ ہونا بلکہ الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا، اور

عَنۡكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ شَىۡءٍ‌ ؕ اِنِ الۡحُكۡمُ

میں تم کو اللہ کی کسی بات سے بچا نہیں سکتا، حکم

اِلَّا لِلّٰهِ‌ ؕ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ‌ ۚ وَعَلَيۡهِ

تو بس اللہ ہی کا ہے، میں اُسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا
بھروسہ کرنے والوں کو اُسی پر بھروسہ کرنا چاہیے ﴿۶۷﴾ اور جب

مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ
وہ داخل ہوئے جہاں سے اُن کے والد نے اُن کو ہدایت کی تھی،

يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا
وہ اُن کو بچا نہیں سکتا تھا اللہ کی کسی بات سے، وہ بس

حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰهَا ؕ
یعقوب (علیہ السلام) کے دل میں ایک خیال تھا جو اُس نے پورا کیا،

وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ
بے شک وہ ہماری دی ہوئی تعلیم کی وجہ سے صاحبِ علم تھا

ع ۸/۱۱/۲ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَلَمَّا
مگر اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۶۸﴾ اور جب وہ یوسف (علیہ السلام)

دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَخَاهُ
کے پاس پہونچے تو اُس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس رکھا،

قَالَ اِنِّيْٓ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ

کہا کہ میں تمہارا بھائی (یوسف) ہوں پس غمگین نہ ہو

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ

اُس سے جو وہ کر رہے ہیں ﴿۶۹﴾ پھر جب اُن کا سامان تیار کروا دیا

بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ

تو پینے کا پیالہ اپنے بھائی کے سامان میں رکھ دیا ،

اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ

پھر ایک پکارنے والے نے پکارا کہ اے قافلے والو !

اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا

تم لوگ چور ہو ﴿۷۰﴾ اُنہوں نے اُن کی طرف متوجّہ ہو کر کہا :

عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾ قَالُوْا

تمہاری کیا چیز کھوئی گئی ہے ﴿۷۱﴾ اُنہوں نے کہا :

نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ

ہم بادشاہ کا پیالہ نہیں پا رہے ہیں ، اور جو اُس کو لائے گا

حِمۡلُ بَعِيۡرٍ وَّاَنَا۠ بِهٖ زَعِيۡمٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوۡا

اُس کے لیے ایک اونٹ بھر غلّہ ہے اور میں اِس کا ذمہ دار ہوں ﴿٧٢﴾ اُنہوں

تَاللّٰهِ لَقَدۡ عَلِمۡتُمۡ مَّا جِئۡنَا لِنُفۡسِدَ

نے کہا: اللہ کی قسم! تم کو معلوم ہے کہ ہم لوگ اِس ملک میں

فِى الۡاَرۡضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيۡنَ ﴿٧٣﴾ قَالُوۡا

فساد کرنے کے لیے نہیں آئے اور نہ ہم کبھی چور تھے ﴿٧٣﴾ اُنہوں نے کہا:

فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ كٰذِبِيۡنَ ﴿٧٤﴾ قَالُوۡا

اگر تم جھوٹے نکلے تو اُس چوری کرنے والے کی سزا کیا ہے؟ ﴿٧٤﴾ اُنہوں

جَزَآؤُهٗ مَنۡ وُّجِدَ فِىۡ رَحۡلِهٖ فَهُوَ

نے کہا: اُس کی سزا یہ ہے کہ جس شخص کے سامان میں ملے پس وہی شخص

جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجۡزِى الظّٰلِمِيۡنَ ﴿٧٥﴾

اپنی سزا ہے، ہم لوگ ظالموں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں ﴿٧٥﴾

فَبَدَاَ بِاَوۡعِيَتِهِمۡ قَبۡلَ وِعَآءِ اَخِيۡهِ

پھر اُس نے تلاشی لینا شروع کیا اُن کے سامان کی اُس کے (چھوٹے) بھائی

ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ

کے سامان سے پہلے پھر اُس کے بھائی کے تھیلے سے اُس

كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ

(پیالے) کو نکالا، اِس طرح ہم نے یوسف (علیہ السلام) کے لیے

لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ

تدبیر کی، وہ بادشاہ کے قانون کی رو سے اپنے بھائی کو نہیں لے

اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ

سکتا تھا مگر یہ کہ اللہ چاہے، ہم جس کے درجات چاہتے ہیں بلند

نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾

کر دیتے ہیں اور ہر علم والے سے بڑھ کر ایک علم والا ہے ﴿۷۶﴾

قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ

اُنہوں نے کہا: اگر یہ چوری کرے تو اِس سے پہلے اِس کا ایک بھائی بھی

مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ

چوری کر چکا ہے، پس یوسف (علیہ السلام) نے اِس بات کو اپنے دل میں رکھا

وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ

اور اُس کو اُن پر ظاہر نہیں کیا، اُس نے اپنے دل میں کہا کہ تم خود ہی

مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿٧٧﴾

بُرے لوگ ہو اور جو کچھ تم بیان کر رہے ہو اللہ اُس کو خوب جانتا ہے ﴿٧٧﴾

قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَيْخًا

اُنہوں نے کہا کہ اے عزیز! اس کا ایک بہت بوڑھا باپ ہے تو

كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ

آپ اِس کی جگہ ہم میں سے کسی اور کو رکھ لیں، ہم آپ کو

مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٧٨﴾ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ

بہت نیک دیکھتے ہیں ﴿٧٨﴾ اُس نے کہا: اللہ کی پناہ کہ ہم

اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا

کسی کو پکڑیں سوائے اُس کے جس کے پاس ہم نے اپنی چیز

عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿٧٩﴾ ع فَلَمَّا ع ٩ ١١ ٣

پائی ہے، اِس صورت میں ہم ضرور ظالم ٹھہریں گے ﴿٧٩﴾ جب

اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ قَالَ

وہ اُس سے نااُمید ہو گئے تو الگ ہو کر آپس میں مشورہ کرنے لگے، اُن کے

كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ

بڑے نے کہا: کیا تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے والد نے تم سے

عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا

اللہ کے نام پر پکّا اقرار لیا اور اِس سے پہلے یوسف کے معاملے میں جو زیادتی

فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ

تم کر چکے ہو وہ بھی تم کو معلوم ہے، پس میں اِس زمین سے ہرگز نہیں ٹلوں گا جب

حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ

تک کہ میرے والد مجھے اجازت نہ دیں یا اللہ میرے لیے کوئی فیصلہ نہ فرمادے،

وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى

اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۰﴾ تم لوگ اپنے

اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ

والد کے پاس جاؤ اور کہو کہ اے ہمارے ابا جان! آپ کے بیٹے نے

سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا

چوری کی اور ہم وہی بات کہہ رہے ہیں جو ہم کو معلوم ہوئی،

وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَسْـَٔلِ

ہم کچھ غیب کی حفاظت کرنے والے نہ تھے ﴿۸۱﴾ اور آپ اُس

الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ

بستی کے لوگوں سے پوچھ لیجیے جہاں ہم تھے اور اُس قافلے سے بھی

اَقْبَلْنَا فِيْهَا ۭ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾

پوچھ لیجیے جس کے ساتھ ہم آئے ہیں، اور ہم بالکل سچے ہیں ﴿۸۲﴾

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ

والد نے کہا: بلکہ تم نے اپنے دل میں ایک بات بنالی ہے،

فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ

پس میں صبر کروں گا ، امید ہے کہ اللہ اُن سب کو

بِهِمْ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ

میرے پاس لائے گا ، بے شک وہی جاننے والا ،

الْحَكِيْمُ ﴿۸۳﴾ وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ
حکمت والا ہے ﴿۸۳﴾ اور اُس نے اُن سے رُخ پھیر لیا اور کہا:

يٰٓاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ
ہائے یوسف! اور غم سے اُس کی آنکھیں سفید

مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾ قَالُوْا
پڑگئیں اور وہ غم کو دبائے ہوئے تھا ﴿۸۴﴾ اُنہوں نے کہا:

تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ
اللہ کی قسم! آپ تو یوسف ہی کی یاد میں رہو گے یہاں تک کہ

حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾ قَالَ
گُھل جاؤ گے یا ہلاک ہوجاؤ گے ﴿۸۵﴾ اُس نے کہا:

اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ
میں اپنی پریشانی اور اپنے غم کا شکوہ صرف اللہ سے کرتا ہوں اور میں اللہ کی

مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا
طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿۸۶﴾ اے میرے بیٹو! جاؤ

فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ

اور یوسف اور اُس کے بھائی کی تلاش کرو

وَلَا تَاْيْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ

اور اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو ، بے شک

لَا يَاْيْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ

اللہ کی رحمت سے صرف مُنکِر ہی نا اُمید

الْكٰفِرُوْنَ ۝۸۷ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ

ہوتے ہیں ۸۷ پھر جب وہ یوسف کے پاس پہونچے تو اُنہوں

قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا

نے کہا: اے عزیز! ہم کو اور ہمارے گھر والوں کو بڑی تکلیف

الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ

پہونچ رہی ہے اور ہم تھوڑی پونجی لے کر آئے ہیں تو آپ ہم کو

فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ

پورا غلّہ دے دیجیے اور ہم کو صدقہ بھی دے دیجیے ،

اِنَّ اللّٰهَ يَجۡزِى الۡمُتَصَدِّقِيۡنَ ﴿۸۸﴾

بے شک اللہ صدقہ کرنے والوں کو اُس کا بدلہ دیتا ہے ﴿۸۸﴾

قَالَ هَلۡ عَلِمۡتُمۡ مَّا فَعَلۡتُمۡ بِيُوۡسُفَ

اُس نے کہا: کیا تم کو خبر ہے کہ تم نے یوسف اور اُس کے بھائی

وَاَخِيۡهِ اِذۡ اَنۡتُمۡ جٰهِلُوۡنَ ﴿۸۹﴾ قَالُوۡۤا

کے ساتھ کیا کیا جب کہ تم کو سمجھ نہ تھی؟ ﴿۸۹﴾ اُنہوں نے کہا:

ءَاِنَّكَ لَاَنۡتَ يُوۡسُفُ ؕ قَالَ اَنَاۡ

کیا سچ مچ تم ہی یوسف ہو؟ اُس نے کہا: ہاں میں

يُوۡسُفُ وَهٰذَاۤ اَخِىۡ ‌ؗ قَدۡ مَنَّ اللّٰهُ

یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے، اللہ نے ہم پر

عَلَيۡنَا ؕ اِنَّهٗ مَنۡ يَّتَّقِ وَيَصۡبِرۡ فَاِنَّ

فضل فرمایا، جو شخص ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو

اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۹۰﴾

اللہ نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا ﴿۹۰﴾

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا

بھائیوں نے کہا: اللہ کی قسم! اللہ نے آپ کو ہمارے اوپر فضیلت

وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِــِٕيْنَ ﴿٩١﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ

دی اور بے شک ہم غلطی پر تھے ﴿٩١﴾ یوسف (علیہ السلام) نے کہا:

عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۭ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۡ وَهُوَ

آج تم پر کوئی الزام نہیں، اللہ تم کو معاف کرے اور وہ سب

اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٩٢﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ

مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے ﴿٩٢﴾ تم میرا یہ کُرتہ لے جاؤ اور

هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰي وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ

اِس کو میرے والد کے چہرے پر ڈال دو اُن کی آنکھوں کی روشنی

ع ١٠ ١٤ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٣﴾ ع

لوٹ آئے گی، اور تم اپنے گھر والوں کے ساتھ میرے پاس آجاؤ ﴿٩٣﴾

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ

اور جب قافلہ (مصر سے) چلا تو اُن کے والد نے (کنعان میں) کہا

اِنِّىْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْ لَآ اَنْ

کہ اگر تم مجھ کو بڑھاپے میں بہکی باتیں کرنے والا نہ سمجھو تو میں یوسف

تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِىْ

کی خوشبو محسوس کر رہا ہوں ﴿۹۴﴾ لوگوں نے کہا: اللہ کی قسم! تم تو ابھی تک

ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾ فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ ع

اپنے پرانے غلط خیال میں مبتلا ہو ﴿۹۵﴾ پس جب خوش خبری دینے

الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ

والا آیا تو اُس نے کرتہ یعقوب کے چہرے پر ڈال دیا پس اُس کی

بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّىْٓ

آنکھوں کی روشنی واپس آ گئی، اُس نے کہا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا

اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾

تھا کہ میں اللہ کی جانب سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿۹۶﴾

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا

یوسف کے بھائیوں نے کہا: اے ہمارے ابا جان! ہمارے گناہوں کی معافی کی دعا کیجیے،

كُنَّا خٰطِـِٕیْنَ ﴿۹۷﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ

بے شک ہم خطاوار تھے ﴿۹۷﴾ یعقوب (علیہ السلام) نے کہا: میں اپنے رب سے تمہارے

لَكُمْ رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿۹۸﴾

لیے مغفرت کی دعا کروں گا، بے شک وہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے ﴿۹۸﴾

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى یُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَیْهِ

پس جب وہ سب یوسف (علیہ السلام) کے پاس پہونچے تو اُس نے

اَبَوَیْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ

اپنے والدین کو اپنے پاس بٹھایا اور کہا کہ مصر میں ان شاء اللہ (اگر اللہ

اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ ﴿۹۹﴾ ؕ وَرَفَعَ اَبَوَیْهِ عَلَى

نے چاہا تو) امن چین سے رہو ﴿۹۹﴾ اور اُس نے اپنے والدین کو تخت پر

الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ

بٹھایا اور سب اُس کے لیے سجدے میں جُھک گئے، اور یوسف (علیہ السلام) نے

یٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِیْلُ رُءْیَایَ مِنْ قَبْلُ ز

کہا: اے ابا جان! یہ ہے میرے خواب کی تعبیر جو میں نے پہلے دیکھا تھا،

قَدْ جَعَلَهَا رَبِّیْ حَقًّا ؕ وَ قَدْ اَحْسَنَ بِیْۤ

میرے رب نے اُس کو سچا کر دیا اور اُس نے میرے ساتھ

اِذْ اَخْرَجَنِیْ مِنَ السِّجْنِ وَ جَآءَ بِكُمْ

احسان کیا کہ اُس نے مجھے قید سے نکالا اور تم سب کو

مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ

دیہات سے یہاں لایا بعد اِس کے کہ شیطان نے میرے

الشَّیْطٰنُ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ اِخْوَتِیْ ؕ اِنَّ

اور میرے بھائیوں کے درمیان فساد ڈال دیا تھا، بے شک

رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ

میرا رب جو کچھ چاہتا ہے اُس کی عمدہ تدبیر کرلیتا ہے، یقیناً وہی

الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿۱۰۰﴾ رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ

جاننے والا، حکمت والا ہے ﴿۱۰۰﴾ اے میرے رب! آپ نے

مِنَ الْمُلْكِ وَ عَلَّمْتَنِیْ مِنْ تَاْوِیْلِ

مجھ کو حکومت میں سے حصّہ دیا اور مجھ کو خوابوں کی تعبیر کرنا

الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۟

سِکھایا، اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! آپ ہی

اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ

میرا کام بنانے والے ہیں دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی، مجھ کو فرماں برداری

مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠١﴾

کی حالت میں وفات دیجیے اور مجھ کو نیک بندوں میں شامل فرمایئے ﴿١٠١﴾

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ

یہ غیب کی خبروں میں سے ہے جو ہم آپ پر وحی کر رہے ہیں، اور

اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا

آپ اُس وقت اُن کے پاس موجود نہ تھے جب یوسف کے بھائیوں

اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿١٠٢﴾ وَمَآ اَكْثَرُ

نے اپنا ارادہ پکّا کیا اور وہ تدبیریں کر رہے تھے ﴿١٠٢﴾ اور آپ خواہ کتنا

النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾

ہی چاہو لیکن اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں ﴿١٠٣﴾

وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ هُوَ

اور آپ اِس پر اُن سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتے ، یہ تو صرف

اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۞ ۱۰۴ وَكَاَيِّنْ مِّنْ

ایک نصیحت ہے تمام جہان والوں کے لیے ۞ ۱۰۴ اور آسمانوں

ع ۱۱ ۵

اٰيَةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ

اور زمین میں کتنی ہی نشانیاں ہیں جن پر سے اُن کا گذر ہوتا

عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ۞ ۱۰۵

رہتا ہے اور وہ اُن پر دھیان نہیں کرتے ۞ ۱۰۵

وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ

اور اکثر لوگ جو اللہ کو مانتے ہیں وہ اُس کے ساتھ دوسروں کو

مُّشْرِكُوْنَ ۞ ۱۰۶ اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ

شریک بھی ٹھہراتے ہیں ۞ ۱۰۶ کیا یہ لوگ اِس بات سے مطمئن ہیں

غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ

کہ اُن پر عذابِ الٰہی کی کوئی آفت آپڑے یا اچانک

السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾

اُن پر قیامت آجائے اور وہ اُس سے بے خبر ہوں ﴿۱۰۷﴾

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ قف

کہہ دیجیے کہ یہ میرا راستہ ہے، میں اللہ کی طرف بُلاتا ہوں

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ ط

سمجھ بوجھ کر، میں بھی اور وہ لوگ بھی جنہوں نے میری پیروی کی،

وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

اور اللہ پاک ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں ﴿۱۰۸﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا

اور ہم نے آپ سے پہلے مختلف بستی والوں میں سے جتنے رسول

نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۭ ط

بھیجے سب آدمی ہی تھے، ہم اُن کی طرف وحی کرتے تھے،

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا

کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ

كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ مِنۡ

اُن لوگوں کا انجام کیا ہوا جو اُن سے

قَبۡلِهِمۡ‌ؕ وَلَدَارُ الۡاٰخِرَةِ خَيۡرٌ لِّلَّذِيۡنَ

پہلے تھے ، اور آخرت کا گھر اُن لوگوں کے لیے بہتر ہے جو

اتَّقَوۡا‌ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ۞ ۱۰۹ حَتّٰٓى اِذَا

ڈرتے ہیں،کیا تم سمجھتے نہیں ۱۰۹ یہاں تک کہ جب

اسۡتَيۡـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ قَدۡ

پیغمبر مایوس ہو گئے اور وہ خیال کرنے لگے کہ اُن سے

كُذِبُوۡا جَآءَهُمۡ نَصۡرُنَا ۙ فَنُجِّىَ مَنۡ

جھوٹ کہا گیا تھا تو اُن کو ہماری مدد آپہونچی ، پس نجات

نَّشَآءُ‌ ؕ وَلَا يُرَدُّ بَاۡسُنَا عَنِ الۡقَوۡمِ

ملی جس کو ہم نے چاہا ، اور مجرم لوگوں سے ہمارا عذاب

الۡمُجۡرِمِيۡنَ ۞ ۱۱۰ لَقَدۡ كَانَ فِىۡ قَصَصِهِمۡ

ٹالا نہیں جاسکتا ۱۱۰ اِن کے قِصّوں میں

عِبۡرَةٌ لِّاُولِى الۡاَلۡبَابِ‌ؕ مَا كَانَ حَدِيۡثًا

سمجھدار لوگوں کے لیے بڑی عبرت ہے، یہ کوئی گھڑی ہوئی بات

يُّفۡتَرٰى وَلٰـكِنۡ تَصۡدِيۡقَ الَّذِىۡ بَيۡنَ

نہیں بلکہ تصدیق ہے اُس چیز کی جو اِس سے پہلے موجود

يَدَيۡهِ وَتَفۡصِيۡلَ كُلِّ شَىۡءٍ وَّهُدًى

ہے اور تفصیل ہے ہر چیز کی اور ہدایت

ع ١٢/١٧

وَّرَحۡمَةً لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿١١١﴾

اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے ﴿١١١﴾

(سورۂ رعد مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۴۳) آیات اور (۶) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۳) نمبر پر ہے اور سورۂ محمد کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۸۵۵) کلمات ہیں	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ	اس میں (۳۵۰۶) حروف ہیں

الٓمّٓرٰ‌ قف تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ‌ؕ وَالَّذِىۡۤ

الٓمّٓرٰ، یہ کتابِ الٰہی کی آیتیں ہیں، اور جو کچھ آپ کے

اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ الۡحَـقُّ

اوپر آپ کے رب کی طرف سے اُترا ہے وہ حق ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱﴾
مگر اکثر لوگ نہیں مانتے ﴿۱﴾

اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ
اللہ ہی ہے جس نے آسمان کو بلند کیا بغیر ایسے

عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى
ستون کے جو تمہیں نظر آئیں، پھر وہ اپنے عرش پر قائم ہوا اور

الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ
اُس نے سورج اور چاند کو ایک قانون کا پابند بنایا،

كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ
ہر ایک ایک مُقرر وقت پر چلتا ہے، اللہ ہی ہر کام کا انتظام کرتا

الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ
ہے، وہ نشانیوں کو کھول کھول کر بیان کرتا ہے؛ تاکہ تم اپنے

رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ﴿۲﴾ وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ
رب سے ملنے کا یقین کرو ﴿۲﴾ اور وہی ہے جس نے زمین کو

الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ

پھیلایا اور اُس میں پہاڑ اور ندیاں رکھ دیں

وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ

اور ہر قسم کے پھلوں کے جوڑے اُس میں پیدا کیے ،

اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ

وہ رات کو دن سے چھپا دیتا ہے ، بے شک اِن چیزوں

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۳

میں نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو غور کریں ۳

وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ

اور زمین میں مختلف ٹکڑے ایک دوسرے سے لگتے لگاتے ہیں اور انگوروں

مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ

کے باغات ہیں اور کھیت ہیں اور کھجوروں کے درخت ہیں ٹہنی والے ہیں اور

وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ قف

بعض ایسے ہیں جو بغیر ٹہنی کے ہیں ، سب ایک ہی پانی پلائے جاتے ہیں

وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِى الْاُكُلِ ؕ

پھر بھی ہم ایک کو ایک پر پھلوں میں برتری دیتے ہیں،

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۴﴾

اِس میں عقلمندوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں ﴿۴﴾

وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا

اور اگر آپ تعجّب کریں تو تعجّب کے قابل اُن کی یہ بات ہے کہ جب

كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِىْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ۵

ہم مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم نئے سرے سے پیدا کیے

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ

جائیں گے، یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا

وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِىْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ

اور یہ وہ لوگ ہیں جن کی گردنوں میں طوق پڑے ہوئے ہیں،

وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

وہ آگ والے لوگ ہیں ، وہ اُس میں

خٰلِدُوْنَ ۵ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ
ہمیشہ رہیں گے ۵ وہ بھلائی سے پہلے بُرائی کے لیے

قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ
جلدی کر رہے ہیں ؛ حالانکہ اُن سے پہلے مثالیں

قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ
گزر چکی ہیں، اور آپ کا رب لوگوں کے ظلم کے باوجود

مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ
اُن کو معاف کرنے والا ہے اور بے شک

رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۶ وَيَقُوْلُ
آپ کا رب سخت سزا دینے والا ہے ۶ اور جن لوگوں نے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ
انکار کیا وہ کہتے ہیں کہ اِس شخص پر اُس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی

مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ
کیوں نہیں اُتری، آپ تو صرف خبردار کر دینے والے ہو، اور ہر قوم

ع

قَوۡمٍ هَادٍ ﴿۷﴾ ع اَللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا تَحۡمِلُ

کے لیے ایک راہ بتانے والا ہے ﴿۷﴾ اللہ جانتا ہے ہر مادہ کے

كُلُّ اُنۡثٰى وَمَا تَغِيۡضُ الۡاَرۡحَامُ

حمل کو اور جو کچھ رحموں میں گھٹتا اور بڑھتا ہے

وَمَا تَزۡدَادُ ؕ وَكُلُّ شَىۡءٍ عِنۡدَهٗ

اُس کو بھی ، اور ہر چیز کا اُس کے یہاں ایک

بِمِقۡدَارٍ ﴿۸﴾ عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ

اندازہ ہے ﴿۸﴾ وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ہے ،

الۡكَبِيۡرُ الۡمُتَعَالِ ﴿۹﴾ سَوَآءٌ مِّنۡكُمۡ

سب سے بڑا ہے، (سب سے) بلند و بالا ہے ﴿۹﴾ تم میں سے

مَّنۡ اَسَرَّ الۡقَوۡلَ وَمَنۡ جَهَرَ بِهٖ

کوئی شخص چپکے سے بات کہے اور جو پکار کر کہے

وَمَنۡ هُوَ مُسۡتَخۡفٍۢ بِالَّيۡلِ وَسَارِبٌۢ

اور جو رات میں چھپا ہوا ہو اور جو دن میں چل رہا ہو

بِالنَّهَارِ ﴿١٠﴾ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنۡۢ بَيۡنِ

اللہ کے لیے سب برابر ہیں ﴿١٠﴾ ہر شخص کے آگے اور پیچھے اُس

يَدَيۡهِ وَمِنۡ خَلۡفِهٖ يَحۡفَظُوۡنَهٗ مِنۡ

کے نگران ہیں جو اللہ کے حکم سے اُس کی دیکھ بھال

اَمۡرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوۡمٍ

کر رہے ہیں، بے شک اللہ کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا جب

حَتّٰى يُغَيِّرُوۡا مَا بِاَنۡفُسِهِمۡ ؕ وَاِذَاۤ

تک کہ وہ اُس کو نہ بدل ڈالیں جو اُن کے جی میں ہے، اور جب

اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوۡمٍ سُوۡٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ

اللہ کسی قوم پر کوئی آفت لانا چاہتا ہے تو پھر اُس کے ہٹنے کی کوئی صورت

وَمَا لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّالٍ ﴿١١﴾

نہیں اور اللہ کے سوا اُس کے مقابلے میں کوئی اُن کا مددگار نہیں ﴿١١﴾

هُوَ الَّذِىۡ يُرِيۡكُمُ الۡبَرۡقَ خَوۡفًا وَّطَمَعًا

وہی ہے جو تم کو بجلی دِکھاتا ہے جس سے ڈر بھی پیدا ہوتا ہے اور اُمید بھی

وَيُنۡشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾ وَيُسَبِّحُ
اور وہی ہے جو پانی سے لدے ہوئے بادل کو اُٹھاتا ہے ﴿۱۲﴾ اور بجلی کی

الرَّعۡدُ بِحَمۡدِهٖ وَالۡمَلٰٓئِكَةُ مِنۡ خِيۡفَتِهٖ ۚ
گرج اُس کی حمد کے ساتھ اُس کی پاکی بیان کرتی ہے اور فرشتے بھی

وَيُرۡسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيۡبُ بِهَا مَنۡ
اُس کے خوف سے، اور وہ بجلیاں بھیجتا ہے پھر جس پر چاہے اُنہیں گرا

يَّشَآءُ وَهُمۡ يُجَادِلُوۡنَ فِى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ
دیتا ہے اور وہ لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں؛ حالانکہ وہ

شَدِيۡدُ الۡمِحَالِ ﴿۱۳﴾ لَهٗ دَعۡوَةُ الۡحَقِّ ؕ
زبردست ہے، قوت والا ہے ﴿۱۳﴾ اُسی کو پکارنا حق ہے،

وَالَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ
جو لوگ اوروں کو اُس کے سوا پکارتے ہیں وہ اُن

لَا يَسۡتَجِيۡبُوۡنَ لَهُمۡ بِشَىۡءٍ اِلَّا
(کی پکار) کا کچھ بھی جواب نہیں دیتے مگر

كَبَاسِطِ كَفَّيۡهِ اِلَى الۡمَآءِ لِيَبۡلُغَ فَاهُ

جیسے کوئی شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے ہوئے ہو کہ وہ اُس

وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الۡكٰفِرِيۡنَ

کے منہ میں پڑ جائے؛ حالانکہ وہ پانی کبھی اُس کے منہ میں پہونچنے والا نہیں،

اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾ وَلِلّٰهِ يَسۡجُدُ مَنۡ

اِن مُنکروں کی جتنی پکار ہے سب گمراہی میں ہے ﴿۱۴﴾ اور آسمانوں اور

فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ طَوۡعًا وَّكَرۡهًا

زمین میں جو بھی ہیں سب اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں خوشی سے یا

وَّظِلٰلُهُمۡ بِالۡغُدُوِّ وَالۡاٰصَالِ ۩ ﴿۱۵﴾

مجبوری سے اور اُن کے سائے بھی صبح اور شام ﴿۱۵﴾

قُلۡ مَنۡ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ

کہہ دیجیے کہ آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے ؟

قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلۡ اَفَاتَّخَذۡتُمۡ مِّنۡ

کہہ دیجیے کہ اللہ ہے، کہیے کہ کیا پھر بھی تم نے اُس کے سوا

دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ لَا يَمۡلِكُوۡنَ لِاَنۡفُسِهِمۡ
ایسے مددگار بنا رکھے ہیں جو خود اپنی ذات کے

نَفۡعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِى
نفع اور نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے، کہیے کہ کیا

الۡاَعۡمٰى وَالۡبَصِيۡرُ ۙ اَمۡ هَلۡ تَسۡتَوِى
اندھا اور آنکھوں والا دونوں برابر ہو سکتے ہیں، یا کیا اندھیرا اور

الظُّلُمٰتُ وَالنُّوۡرُ ۚ اَمۡ جَعَلُوۡا لِلّٰهِ
اُجالا دونوں برابر ہو جائیں گے، کیا اُنہوں نے اللہ کے ساتھ

شُرَكَآءَ خَلَقُوۡا كَخَلۡقِهٖ فَتَشَابَهَ
ایسے شریک ٹھہرائے ہیں انہوں نے بھی پیدا کیا جیسا کہ اللہ نے

الۡخَلۡقُ عَلَيۡهِمۡ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ
پیدا کیا پھر پیدائش اُن کی نظر میں مشتبہ ہو گئی، کہہ دیجیے کہ اللہ ہر

شَىۡءٍ وَّهُوَ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ﴿۱۶﴾ اَنۡزَلَ
چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہے اکیلا، زبردست ﴿۱۶﴾ اللہ نے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتۡ اَوۡدِيَةٌۢ
آسمان سے پانی اُتارا پھر نالے اپنی مقدار کے مُوافق بہہ نکلے،

بِقَدَرِهَا فَاحۡتَمَلَ السَّيۡلُ زَبَدًا
پھر سیلاب نے اُبھرتے جھاگ کو اُٹھا لیا

رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوۡقِدُوۡنَ عَلَيۡهِ فِى النَّارِ
اور اُسی طرح کا جھاگ اُن چیزوں میں بھی اُبھر آتا ہے جن کو

ابۡتِغَآءَ حِلۡيَةٍ اَوۡ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثۡلُهٗ ؕ
لوگ زیور یا سامان بنانے کے لیے آگ میں پگھلاتے ہیں،

كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡحَقَّ وَالۡبَاطِلَ ۙ۬
اِس طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان کرتا ہے،

فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذۡهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا
پس جھاگ تو سوکھ کر رہ جاتا ہے اور جو چیز

مَا يَنۡفَعُ النَّاسَ فَيَمۡكُثُ فِى الۡاَرۡضِ ؕ
انسانوں کو نفع پہونچانے والی ہے وہ زمین میں ٹھہر جاتی ہے،

كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ ؕ ﴿۱۷﴾

اللہ اِسی طرح مثالیں بیان کرتا ہے ﴿۱۷﴾

لِلَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمُ الۡحُسۡنٰیؔ ؕ

جن لوگوں نے اپنے رب کی پکار پر لبّیک کہا اُن کے لیے

وَالَّذِيۡنَ لَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهٗ لَوۡ اَنَّ

بھلائی ہے، اور جن لوگوں نے اُس کی پکار کو نہ مانا اگر اُن کے

لَهُمۡ مَّا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا وَّمِثۡلَهٗ

پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اُس کے برابر اور بھی

مَعَهٗ لَافۡتَدَوۡا بِهٖ ؕ اُولٰۤـئِكَ لَهُمۡ

تو وہ سب اپنی نجات کے لیے دے ڈالیں ، اُن لوگوں

سُوۡٓءُ الۡحِسَابِ ۙ وَمَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ

کا حساب سخت ہوگا اور اُن کا ٹھکانہ جہنم ہوگا،

وَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ﴿۱۸﴾ ع اَفَمَنۡ يَّعۡلَمُ اَنَّمَآ

اور وہ کیسا بُرا ٹھکانہ ہے ﴿۱۸﴾ جو شخص یہ جانتا ہے

أُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ

کہ جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر اُتارا گیا ہے وہ حق

هُوَ اَعْمٰی ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا

ہے کیا وہ اُس کے مانند ہوسکتا ہے جو اندھا ہے، نصیحت تو عقل

الْاَلْبَابِ ﴿١٩﴾ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ

والے لوگ ہی قبول کرتے ہیں ﴿١٩﴾ وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو پورا

وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿٢٠﴾ وَالَّذِيْنَ

کرتے ہیں اور اُس کے عہد کو نہیں توڑتے ﴿٢٠﴾ اور جو اُس کو

يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ

جوڑتے ہیں جس کو اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے

وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ

اور وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور وہ بُرے حساب کا

الْحِسَابِ ﴿٢١﴾ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ

اندیشہ رکھتے ہیں ﴿٢١﴾ اور جنہوں نے اپنے رب کی رضا کے لیے

وَجۡهِ رَبِّهِمۡ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنۡفَقُوۡا

صبر کیا اور نماز قائم کی اور ہمارے دیے ہوئے میں سے

مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدۡرَءُوۡنَ

چھپ کر اور کھلے عام خرچ کیا اور جو برائی کو

بِالۡحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ

بھلائی سے دفع کرتے ہیں، آخرت کا گھر انہیں لوگوں

عُقۡبَى الدَّارِۙ ﴿٢٢﴾ جَنّٰتُ عَدۡنٍ يَّدۡخُلُوۡنَهَا

کے لیے ہے ﴿٢٢﴾ ہمیشہ رہنے والے باغات جن میں وہ داخل ہوں گے

وَمَنۡ صَلَحَ مِنۡ اٰبَآئِهِمۡ وَاَزۡوَاجِهِمۡ

اور وہ بھی جو اُس کے اہل بنیں گے اُن کے باپ دادا اور اُن کی بیویوں

وَذُرِّيّٰتِهِمۡ وَالۡمَلٰٓئِكَةُ يَدۡخُلُوۡنَ

اور اُن کی اولاد میں سے، اور فرشتے ہر دروازے سے

عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ كُلِّ بَابٍ ﴿٢٣﴾ سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ

اُن کے پاس آئیں گے ﴿٢٣﴾ (کہیں گے کہ) تم لوگوں پر سلامتی ہو

بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٤﴾
اُس صبر کے بدلے جو تم نے کیا، پس کیا ہی خوب ہے یہ آخرت کا گھر ﴿٢٤﴾

وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ
اور جو لوگ اللہ کے عہد کو مضبوط کرنے کے بعد توڑتے ہیں

بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ
اور اُس کو کاٹتے ہیں جس کو اللہ نے جوڑنے کا حکم

بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي
دیا ہے اور زمین میں فساد پھیلاتے

الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ
ہیں، ایسے لوگوں پر اللہ کی لعنت ہے اور اُن کے لیے

سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿٢٥﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
بُرا گھر ہے ﴿٢٥﴾ اللہ جس کو چاہتا ہے روزی زیادہ دیتا ہے

لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ وَفَرِحُوْا
اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے، اور وہ دنیا کی

بِالۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ؕ وَمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا

زندگی پر خوش ہیں ؛ حالانکہ آخرت کے مقابلے میں

فِي الۡاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ۝۲۶ ع وَيَقُوۡلُ

دنیا نہایت (حقیر) پونجی ہے ۝۲۶ اور جنہوں نے انکار کیا

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَوۡلَآ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ اٰيَةٌ

وہ کہتے ہیں کہ اِس شخص پر اُس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں

مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ قُلۡ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنۡ يَّشَآءُ

نہیں اُتاری گئی، کہہ دیجیے کہ بے شک اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کردیتا

وَيَهۡدِيۡۤ اِلَيۡهِ مَنۡ اَنَابَ ۝۲۷ ۖ الَّذِيۡنَ

ہے اور وہ اپنا راستہ اُسی کو دِکھاتا ہے جو اُس کی طرف متوجّہ ہو ۝۲۷ وہ لوگ

اٰمَنُوۡا وَتَطۡمَئِنُّ قُلُوۡبُهُمۡ بِذِكۡرِ اللّٰهِ ؕ

جو ایمان لائے اور جن کے دل اللہ کی یاد سے مطمئن ہوتے ہیں،

اَلَا بِذِكۡرِ اللّٰهِ تَطۡمَئِنُّ الۡقُلُوۡبُ ۝۲۸ ؕ

سُن لو! اللہ کی یاد ہی سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے ۝۲۸

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى
جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے اچھے کام کیے اُن کے لیے

لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿٢٩﴾ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ
خوش خبری ہے اور اچھا ٹھکانہ ہے ﴿٢٩﴾ اِسی طرح ہم نے آپ کو بھیجا ہے

فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ
ایک اُمت میں جس سے پہلے بھی بہت سی اُمتیں گزر چکی ہیں؛ تاکہ

لِّتَتْلُوَاْ عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ
آپ لوگوں کو وہ پیغام سنا دیں جو ہم نے آپ کی طرف بھیجا ہے، اور وہ

وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ قُلْ هُوَ رَبِّيْ
مہربان اللہ کا انکار کر رہے ہیں، کہہ دیجیے کہ وہی میرا رب ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ
اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اُسی

مَتَابِ ﴿٣٠﴾ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ
کی طرف لوٹنا ہے ﴿٣٠﴾ اور اگر ایسا قرآن اُترتا جس سے پہاڑ

اَلۡجِبَالُ اَوۡ قُطِّعَتۡ بِهِ الۡاَرۡضُ اَوۡ كُلِّمَ

چلنے لگتے یا اُس سے زمین ٹکڑے ہو جاتی یا اُس سے مُردے

بِهِ الۡمَوۡتٰى ؕ بَلۡ لِّلّٰهِ الۡاَمۡرُ جَمِيۡعًا ؕ

بولنے لگتے (تب بھی ایمان نہ لاتے)؛ بلکہ سارا اختیار اللہ ہی کے لیے ہے،

اَفَلَمۡ يَايۡــَٔسِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ لَّوۡ

کیا ایمان لانے والوں کو اِس سے اطمینان نہیں کہ اگر

يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيۡعًا ؕ

اللہ چاہتا تو سارے لوگوں کو ہدایت دے دیتا ،

وَلَا يَزَالُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا تُصِيۡبُهُمۡ

اور انکار کرنے والوں پر کوئی نہ کوئی آفت آتی رہتی ہے

بِمَا صَنَعُوۡا قَارِعَةٌ اَوۡ تَحُلُّ قَرِيۡبًا

اُن کے اعمال کی وجہ سے یا اُن کی بستی کے قریب

مِّنۡ دَارِهِمۡ حَتّٰى يَاۡتِىَ وَعۡدُ اللّٰهِ ؕ

کہیں نازل ہوتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آجائے ،

ع ۱۵ ۱۰

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخۡلِفُ الۡمِيۡعَادَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ

یقیناً اللہ وعدے کے خلاف نہیں کرتا ﴿۳۱﴾ اور آپ سے

اسۡتُهۡزِئَ بِرُسُلٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ فَاَمۡلَيۡتُ

پہلے بھی رسولوں کا مذاق اُڑایا گیا تو میں نے

لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ثُمَّ اَخَذۡتُهُمۡ فَكَيۡفَ

انکار کرنے والوں کو ڈھیل دی پھر میں نے اُن کو پکڑ لیا، تو دیکھو

كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾ اَفَمَنۡ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ

کیسی تھی میری سزا ﴿۳۲﴾ پھر کیا جو ہر شخص سے اُس کے عمل کا

نَفۡسٍۢ بِمَا كَسَبَتۡ ۚ وَجَعَلُوۡا لِلّٰهِ

حساب کرنے والا ہے، اور لوگوں نے اللہ کے شریک بنا

شُرَكَآءَ ؕ قُلۡ سَمُّوۡهُمۡ ؕ اَمۡ تُنَبِّئُوۡنَهٗ بِمَا

لیے ہیں، کہہ دیجیے کہ اُن کا نام لو، کیا تم اللہ کو ایسی چیز کی

لَا يَعۡلَمُ فِى الۡاَرۡضِ اَمۡ بِظَاهِرٍ مِّنَ

خبر دے رہے ہو جس کو وہ زمین میں نہیں جانتا یا تم اوپر ہی

الۡقَوۡلِ ؕ بَلۡ زُيِّنَ لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مَكۡرُهُمۡ

اوپر باتیں کر رہے ہو؛ بلکہ انکار کرنے والوں کے لیے اُن کے دھوکے

وَصُدُّوۡا عَنِ السَّبِيۡلِ ؕ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ

خوبصورت بنا دیے گئے ہیں اور وہ (سیدھے) راستے سے روک دیے گئے ہیں،

اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ﴿۳۳﴾ لَهُمۡ عَذَابٌ

اور اللہ جس کو گمراہ کر دے اُس کو کوئی راہ بتانے والا نہیں ﴿۳۳﴾ اُن کے لیے

فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَلَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ

دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو

اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾

بہت سخت ہے اور کوئی اُن کو اللہ سے بچانے والا نہیں ﴿۳۴﴾

مَثَلُ الۡجَنَّةِ الَّتِىۡ وُعِدَ الۡمُتَّقُوۡنَ ؕ

اُس جنّت کی مثال جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے

تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ اُكُلُهَا

ایسی ہے کہ اُس کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، اُس کا پھل

دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ
اور سایہ ہمیشہ رہے گا ، یہ انجام اُن لوگوں کا ہے جو اللہ
اتَّقَوْا ۖۗ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾
سے ڈرے اور منکروں کا انجام آگ ہے ﴿۳۵﴾
وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ
اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی تھی وہ اُس چیز پر خوش ہیں جو آپ پر
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ
اُتاری گئی ہے، اور اُن گروہوں میں ایسے بھی ہیں جو اُس کے بعض حصّے
مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ
کا انکار کرتے ہیں ، کہہ دیجیے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی
اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيْهِ
عبادت کروں اور کسی کو اُس کا شریک نہ ٹھہراؤں، میں اُسی کی طرف
اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ
بُلاتا ہوں اور اُسی کی طرف میرا لوٹنا ہے ﴿۳۶﴾ اور اِسی طرح

اَنۡزَلۡنٰهُ حُكۡمًا عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعۡتَ

ہم نے اِس کو ایک حکم کی حیثیت سے عربی میں اُتارا ہے، اور اگر آپ اُن

اَهۡوَآءَهُمۡ بَعۡدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ ۙ

کی خواہشوں کی پیروی کرو بعد اِس کے کہ آپ کے پاس علم آچکا ہے تو

مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ع ﴿٣٧﴾

اللہ کے مقابلے میں آپ کا نہ کوئی مددگار ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا ﴿٣٧﴾

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا رُسُلًا مِّنۡ قَبۡلِكَ

اور ہم نے آپ سے پہلے کتنے رسول بھیجے

وَجَعَلۡنَا لَهُمۡ اَزۡوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ

اور ہم نے اُن کو بیویاں اور اولاد عطا کیں ،

وَمَا كَانَ لِرَسُوۡلٍ اَنۡ يَّاۡتِىَ بِاٰيَةٍ اِلَّا

اور کسی رسول کے لیے یہ ممکن نہیں کہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیر

بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿٣٨﴾

کوئی نشانی لے آئے ، ہر ایک وعدہ لکھا ہوا ہے ﴿٣٨﴾

ع ٥/٦ ١١

يَمۡحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثۡبِتُ ۚۖ

اللہ جس کو چاہے مٹا تا ہے اور جس کو چاہے باقی رکھتا ہے

وَعِنۡدَهٗۤ اُمُّ الۡكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَاِنۡ مَّا

اور اُسی کے پاس اصل کتاب ہے ﴿۳۹﴾ اور جس کا وعدہ ہم اُن

نُرِيَنَّكَ بَعۡضَ الَّذِىۡ نَعِدُهُمۡ اَوۡ

سے کر رہے ہیں اُس کا کچھ حصّہ ہم آپ کو دِکھا دیں یا ہم آپ کو

نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيۡكَ الۡبَلٰغُ

وفات دے دیں ، پس آپ کے اوپر صرف پہونچا دینا ہے

وَعَلَيۡنَا الۡحِسَابُ ﴿۴۰﴾ اَوَلَمۡ يَرَوۡا

اور ہمارے اوپر ہے حساب لینا ﴿۴۰﴾ کیا وہ دیکھتے نہیں کہ

اَنَّا نَاۡتِى الۡاَرۡضَ نَـنۡقُصُهَا مِنۡ

ہم زمین کو اُس کے اطراف سے کم کرتے چلے آ رہے

اَطۡرَافِهَا ‌ؕ وَاللّٰهُ يَحۡكُمُ لَا مُعَقِّبَ

ہیں ، اور اللہ فیصلہ کرتا ہے کوئی اُس کے فیصلے کو

لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾
ہٹانے والا نہیں اور وہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۴۱﴾

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ
جو اُن سے پہلے تھے اُنہوں نے بھی تدبیریں کیں مگر تمام

الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ
تدبیریں اللہ کے اختیار میں ہیں، وہ جانتا ہے کہ ہر ایک کیا کر رہا

نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى
ہے اور منکرین جلد جان لیں گے کہ آخرت کا گھر کس کے

الدَّارِ ﴿۴۲﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ
لیے ہے ﴿۴۲﴾ اور منکرین کہتے ہیں کہ آپ اللہ کے بھیجے ہوئے

مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ
نہیں ہو، کہہ دیجیے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ کی گواہی

وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾ ع
کافی ہے، اور اُس کی گواہی جس کے پاس کتاب کا علم ہے ﴿۴۳﴾

(سورۂ ابراہیم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۲۸، ۲۹) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہیں، اِس میں (۵۲) آیات اور (۷) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۲) نمبر پہ ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۴) نمبر پہ ہے اور سورہ نوح کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۸۶۱) کلمات ہیں	بسم اللہ الرحمن الرحیم	اس میں (۳۴۳۴) حروف ہیں

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ

الٓرٰ، یہ کتاب ہے جس کو ہم نے آپ کی طرف نازل کیا ہے؛ تاکہ

النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ۬ بِاِذْنِ

آپ لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر اُجالے کی طرف لائیں، اُن

رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ﴿۱﴾

کے رب کے حکم سے خدائے عزیز و حمید کے راستے کی طرف ﴿۱﴾

اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

اُس اللہ کی طرف کہ آسمانوں اور زمین میں

فِي الْاَرْضِ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ

جو کچھ ہے سب اُسی کا ہے، اور منکروں کے لیے ایک

عَذَابٍ شَدِيْدِ ۙ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ

سخت عذاب کی تباہی ہے ﴿۲﴾ جو کہ آخرت کے مقابلے میں

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ

دنیا کی زندگی کو پسند کرتے ہیں اور اللہ کے راستے روکتے ہیں اور

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ط

اُس میں کجی (ٹیڑھا پن) نکالنا چاہتے ہیں ،

اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ۳ وَمَآ اَرْسَلْنَا

یہ لوگ راستے سے بھٹک کر بہت دور جا پڑے ہیں ۳ اور ہم

مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ

نے جو پیغمبر بھی بھیجا اُس قوم کی زبان میں بھیجا تاکہ وہ اُن سے

لَهُمْ ط فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ

بیان کر دے ، پھر اللہ جس کو چاہتا ہے بھٹکا دیتا ہے

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ط وَهُوَ الْعَزِيْزُ

اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے ، وہ زبردست ہے ،

الْحَكِيْمُ ۴ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى

حکمت والا ہے ۴ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا

بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ

کہ اپنی قوم کو اندھیروں سے نکال کر

اِلَى النُّوْرِ ۙ۬ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ

اُجالے میں لائیے اور اُن کو اللہ کے دِنوں کی یاد دِلائیے ،

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

بے شک اُن کے اندر بڑی نشانیاں ہیں ہر اُس شخص کے لیے جو صبر اور

شَكُوْرٍ ۝۵ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ

شُکر کرنے والا ہو ۝۵ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے کہا

اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ

کہ اپنے اوپر اللہ کے اُس انعام کو یاد کرو جب کہ

اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ

اُس نے تم کو فرعون کی قوم سے چھڑایا جو تم کو سخت

سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ

تکلیفیں پہونچاتے تھے اور وہ تمہارے بیٹوں کو مار ڈالتے تھے

وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ

اور تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے تھے ، اور اُس میں

بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿٦﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ

تمہارے رب کی طرف سے بڑا امتحان تھا ﴿٦﴾ اور جب تمہارے

ع ٦ ۱۴

رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ

رب نے تم کو آگاہ کر دیا کہ اگر تم شکر کرو گے تو میں تم کو زیادہ

وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ﴿٧﴾

دوں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو میرا عذاب بڑا سخت ہے ﴿٧﴾

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ

اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ اگر تم انکار کرو

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ

اور زمین کے سارے لوگ بھی مُنکِر ہو جائیں تب بھی اللہ

لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿٨﴾ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا

بے نیاز ہے ، خوبیوں والا ہے ﴿٨﴾ کیا تم کو اُن لوگوں کی

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ
خبر نہیں پہونچی جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں قومِ نوح اور عاد

وَّثَمُوْدَ ۬ۛ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۬ۛ مع
اور ثمود اور جو لوگ اُن کے بعد ہوئے ہیں

لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتْهُمْ
جن کو اللہ کے سِوا کوئی نہیں جانتا، اُن کے

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ
پیغمبر اُن کے پاس دلائل لے کر آئے تو اُنہوں نے اپنے ہاتھ اُن کے

فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ
منھ میں دے دیے اور کہا کہ تم جو کچھ دے کر بھیجے گئے ہو ہم اُس کو نہیں

اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا
مانتے اور جس چیز کی طرف تم ہم کو بلاتے ہو ہم اُس کے بارے

تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ⑨ قَالَتْ الثلثة
میں سخت اُلجھن والے شک میں پڑے ہوئے ہیں ⑨ اُن کے

رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ

پیغمبروں نے کہا: کیا اللہ کے بارے میں شک ہے جو آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ

اور زمین کو وجود میں لانے والا ہے، وہ تم کو بلا رہا ہے کہ تمہارے

ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ

گناہوں کو معاف کردے اور تم کو ایک مقرر مدت تک مہلت دے،

قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ

اُنہوں نے کہا کہ تم اِس کے سوا کچھ نہیں کہ ہمارے جیسے ہی ایک آدمی

تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ

ہو، تم چاہتے ہو کہ ہم کو اُن چیزوں کی عبادت سے روک دو جن کی

يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ

عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے، تم ہمارے سامنے کوئی

مُّبِيْنٍ ﴿۱۰﴾ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ

کھلی سند لے آؤ (۱۰) اُن کے رسولوں نے اُن سے کہا کہ ہم

نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

اِس کے سوا کچھ نہیں کہ تمہارے ہی جیسے انسان ہیں مگر اللہ اپنے

يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ط

بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنا انعام فرماتا ہے

وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ

اور یہ ہمارے اختیار میں نہیں کہ ہم تم کو کوئی معجزہ دِکھائیں

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ط وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

بغیر اللہ کے حکم کے، اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾ وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ

کرنا چاہیے ﴿١١﴾ اور ہم کیوں نہ اللہ پر بھروسہ کریں

عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ط

جب کہ اُس نے ہم کو ہمارے راستے بتائے،

وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ط وَعَلَى

اور جو تکلیف تم ہمیں دو گے ہم اُس پر صبر کریں گے، اور

ع ۲ ۱۴

اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ع ﴿۱۲﴾ وَقَالَ

بھروسہ کرنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے ﴿۱۲﴾ اور

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ

انکار کرنے والوں نے اپنے پیغمبروں سے کہا کہ یا تو ہم تم کو اپنی

مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ط

زمین سے نکال دیں گے یا تم کو ہماری مِلّت میں واپس آنا ہوگا،

فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ

تو پیغمبروں کے رب نے اُن پر وحی بھیجی کہ ہم اِن ظالموں کو

الظّٰلِمِيْنَ لا ﴿۱۳﴾ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ

ہلاک کردیں گے ﴿۱۳﴾ اور اُن کے بعد تم کو زمین پر بسائیں گے،

مِنْ بَعْدِهِمْ ط ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ

یہ اُس شخص کے لیے ہے جو میرے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرے

مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾ وَاسْتَفْتَحُوْا

اور جو میری وعید سے ڈرے ﴿۱۴﴾ اور اُنہوں نے فیصلہ چاہا،

وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿١٥﴾ مِّنْ
اور ہر سرکش ضدّی نامُراد ہوا ﴿١٥﴾ اُس کے

وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ
آگے دوزخ ہے اور اُس کو پیپ کا پانی پینے کو

صَدِيْدٍ ﴿١٦﴾ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ
مِلے گا ﴿١٦﴾ وہ اُس کو گھونٹ گھونٹ پیے گا اور اُس کو حلق سے

يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ
مشکل سے اُتار سکے گا، موت ہر طرف سے اُس پر چھائی

مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ
ہوئی ہوگی مگر وہ کسی طرح نہیں مَرے گا اور اُس کے آگے

عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿١٧﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
سخت عذاب ہوگا ﴿١٧﴾ جن لوگوں نے اپنے رب کا انکار کیا

بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِۨ اشْتَدَّتْ بِهِ
اُن کے اعمال اُس راکھ کی طرح ہیں جس کو ایک

الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ۭ لَا يَقْدِرُوْنَ

طوفانی دن کی آندھی نے اُڑا دیا ہو ، وہ اپنے

مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰي شَيْءٍ ۭ ذٰلِكَ هُوَ

کیے میں سے کچھ بھی نہ پاسکیں گے ، یہی

الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝۱۸ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

دور کی گمراہی ہے ۝۱۸ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ

آسمانوں اور زمین کو بالکل ٹھیک پیدا کیا ہے ،

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ

اگر وہ چاہے تو تم لوگوں کو لے جائے اور ایک نئی

جَدِيْدٍ ۝۱۹ۙ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ

مخلوق لے آئے ۝۱۹ اور یہ اللہ پر ذرا بھی

بِعَزِيْزٍ ۝۲۰ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ

دُشوار نہیں ۝۲۰ اور اللہ کے سامنے سب پیش ہوں گے ، پھر

الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا

کمزور لوگ اُن لوگوں سے کہیں گے جو بڑائی والے تھے

لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا

کہ ہم تمہارے تابع تھے تو کیا تم اللہ کے

مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ

عذاب سے کچھ ہم کو بچاؤ گے، وہ کہیں گے کہ اگر اللہ ہم کو کوئی

هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ

راہ دکھاتا تو ہم تم کو بھی ضرور وہ راہ دکھا دیتے، اب ہمارے لیے

اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ

برابر ہے کہ ہم بے قرار ہوں یا صبر کریں، ہمارے بچنے کی کوئی

ع ٣ ٩ ١٥ مَّحِيْصٍ ﴿٢١﴾ ع وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا

صورت نہیں ﴿٢١﴾ اور جب معاملے کا فیصلہ ہو جائے گا تو

قُضِیَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ

شیطان کہے گا کہ اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا

وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ

اور میں نے تم سے وعدہ کیا تو میں نے اُس کی خلاف ورزی کی،

وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ

اور میرا تمہارے اوپر کوئی زور نہ تھا

اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ

مگر یہ کہ میں نے تم کو بلایا تو تم نے میری بات کو مان لیا،

فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ

پس تم مجھ کو الزام نہ دو اور تم اپنے آپ کو الزام دو ،

مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ

نہ میں تمہارا مددگار ہو سکتا ہوں اور نہ تم میرے مددگار ہو سکتے ہو،

اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ

میں خود اِس سے بیزار ہوں کہ تم اِس سے پہلے مجھ کو شریک

قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ

ٹھہراتے تھے ، بے شک ظالموں کے لیے دردناک

اَلِيْمٌ ﴿٢٢﴾ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
عذاب ہے ﴿٢٢﴾ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
اور جنہوں نے نیک عمل کیے وہ ایسے باغوں میں داخل کیے جائیں گے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، اُن میں وہ اپنے رب کے حکم

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا
سے ہمیشہ رہیں گے، وہ آپس میں ایک دوسرے کا استقبال سلام سے

سَلٰمٌ ﴿٢٣﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ
کریں گے ﴿٢٣﴾ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ کس طرح مثال بیان فرمائی

مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ
ہے اللہ نے کلمۂ طیبہ کی، وہ ایک پاکیزہ درخت کی مانند ہے جس کی جڑ

اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ۙ ﴿٢٤﴾
زمین میں جمی ہے اور جس کی ٹہنیاں آسمان تک پہونچی ہوئی ہیں ﴿٢٤﴾

تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ

وہ ہر وقت پر اپنا پھل دیتا ہے اپنے رب کے حکم سے،

وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان کرتا ہے؛ تاکہ وہ

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٥﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ

نصیحت حاصل کریں ﴿٢٥﴾ اور کلمۂ خبیثہ کی مثال ایک

كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ۨ اجْتُثَّتْ مِنْ

خراب درخت کی سی ہے جو زمین کے اوپر ہی سے

فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿٢٦﴾

اُکھاڑ لیا جائے کہ اُس میں ذرا بھی جماؤ نہ ہو ﴿٢٦﴾

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ

اللہ ایمان والوں کو ایک پکّی بات سے

الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

دنیا اور آخرت میں مضبوط

وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ قف
کرتا ہے ، اور اللہ ظالموں کو بھٹکا دیتا ہے ،

وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؑ ﴿٢٧﴾ اَلَمْ تَرَ
اور اللہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے ﴿٢٧﴾ کیا آپ نے اُن

اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا
لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کی نعمت کے بدلے کفر کیا

وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۙ ﴿٢٨﴾
اور جنہوں نے اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر جہنم میں پہونچا دیا ﴿٢٨﴾

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۭ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٢٩﴾
وہ اُس میں داخل ہوں گے، اور وہ کیسا بُرا ٹھکانہ ہے ﴿٢٩﴾

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ
اور اُنہوں نے اللہ کے مقابل ٹھہرائے؛ تا کہ وہ لوگوں کو اللہ کے

سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ
راستے سے بھٹکا دیں، کہہ دیجیے کہ چند دن کا فائدہ اُٹھالو، آخر کار

اِلَى النَّارِ ﴿٣٠﴾ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ

تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے ﴿۳۰﴾ میرے جو بندے ایمان لائے ہیں

اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا

اُن سے کہہ دیجیے کہ وہ نماز قائم کریں اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا

رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ

ہے اُس میں سے کھلے اور چھپے خرچ کریں اِس سے پہلے کہ وہ دن

يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿٣١﴾

آئے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی کام آئے گی ﴿۳۱﴾

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اللہ وہ ہے جس نے آسمان اور زمین بنائے

وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ

اور آسمان سے پانی اُتارا پھر اُس سے

بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ

مختلف پھل نکالے تمہاری روزی کے لیے ، اور

لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ
کشتی کو تمہارے لیے تابع کر دیا کہ سمندر میں اُس کے حکم سے

بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾ۚ
چلے اور اُس نے دریاؤں کو تمہارے لیے تابع کر دیا ﴿۳۲﴾

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
اور اُس نے سورج اور چاند کو تمہارے لیے تابع کر دیا کہ برابر

دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ
چلے جا رہے ہیں اور اُس نے رات اور دن کو

وَالنَّهَارَ ﴿۳۳﴾ۚ وَاٰتٰكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا
تمہارے لیے تابع کر دیا ﴿۳۳﴾ اور اُس نے تم کو ہر اُس چیز میں

سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ
سے دیا جو تم نے مانگا ، اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گنو تو تم

لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ
اُن کو گن نہیں سکتے ، بے شک انسان بہت بے انصاف ،

ع ۵ ۱۷

كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ

بڑا ناشکرا ہے ﴿۳۴﴾ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ اے

اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ

میرے رب! اِس شہر کو امن والا بنایئے اور مجھ کو اور میری اولاد کو

وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾ رَبِّ

اِس سے دور رکھیے کہ ہم بتوں کی عبادت کریں ﴿۳۵﴾ اے میرے

اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ

رب! اِن بتوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا، پس جس نے میری

فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ

پیروی کی وہ میرا ہے ، اور جس نے میرا کہا

عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۶﴾

نہ مانا تو آپ بخشنے والے ، مہربان ہیں ﴿۳۶﴾

رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ

اے ہمارے رب ! میں نے اپنی اولاد کو ایک

غَيْرِ ذِىْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ

بغیر کھیتی کی وادی میں آپ کے محترم گھر کے پاس بسایا ہے،

رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ

اے ہمارے رب ! تاکہ وہ نماز قائم کریں ،

اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ

پس آپ لوگوں کے دلوں کو اُن کی طرف مائل کر دیجیے

وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ

اور اُن کو پھلوں کی روزی عطا فرمایئے تاکہ وہ

يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٧﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ

شکر کریں ﴿٣٧﴾ اے ہمارے پیارے رب! آپ جانتے ہیں

مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ وَمَا يَخْفٰى

جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو کچھ ہم ظاہر کرتے ہیں ،

عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ

اور اللہ سے کوئی چیز چھپی نہیں نہ زمین میں

وَلَا فِى السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ

اور نہ آسمان میں ﴿۳۸﴾ شکر ہے اُس اللہ کا

وَهَبَ لِىْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ

جس نے مجھ کو بُڑھاپے میں اسماعیل

وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّىْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾

اور اسحاق (علیہما السلام) دیے، بے شک میرا رب دعا کا سُننے والا ہے ﴿۳۹﴾

رَبِّ اجْعَلْنِىْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ

اے میرے پیارے رب! مجھے نماز قائم کرنے والا بنایئے اور

ذُرِّيَّتِىْ ۖۗ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾

میری اولاد میں بھی اور اے میرے رب! میری دعا قبول فرمایئے ﴿۴۰﴾

رَبَّنَا اغْفِرْ لِىْ وَلِوَالِدَىَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

اے ہمارے رب! مجھے معاف فرمایئے اور میرے والدین کو اور مؤمنین کو

يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ ع وَلَا تَحْسَبَنَّ

اُس روز جب کہ حساب قائم ہوگا ﴿۴۱﴾ اور آپ ہرگز یہ خیال نہ کریں

ع ۷ ۱۸

اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۬ؕ اِنَّمَا

کہ اللہ اُس سے بے خبر ہے جو ظالم لوگ کر رہے ہیں، وہ اُن کو

يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ

اُس دن کے لیے ڈھیل دے رہا ہے جس دن آنکھیں پتھرا

الْاَبْصَارُ ۙ﴿۴۲﴾ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ

جائیں گی ﴿۴۲﴾ وہ سر اُٹھائے ہوئے بھاگ رہے ہوں گے اُن کی

لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْـِٕدَتُهُمْ

نظر اُن کی طرف پلٹ کر نہ آئے گی اور اُن کے دل بدحواس

هَوَآءٌ ﴿۴۳﴾ؕ وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ

ہوں گے ﴿۴۳﴾ اور لوگوں کو اُس دن سے ڈرایئے جس دن اُن پر عذاب

الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ

آجائے گا، اُس وقت ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب!

اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ

ہم کو تھوڑی مہلت اور دے دیجیے، ہم آپ کی دعوت قبول کر لیں گے

وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ

اور رسولوں کی پیروی کریں گے ، کیا تم نے اِس سے

مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۙ ﴿۴۴﴾

پہلے قسمیں نہیں کھائی تھیں کہ تم پر کچھ زوال آنا نہیں ہے ﴿۴۴﴾

وَّسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا

اور تم اُن لوگوں کی بستیوں میں آباد تھے جنہوں نے اپنی

اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا

جانوں پر ظلم کیا اور تم پر کھل چکا تھا کہ ہم نے

بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾

اُن کے ساتھ کیا کیا ، اور ہم نے تم سے مثالیں بیان کیں ﴿۴۵﴾

وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ

اور اُنہوں نے اپنی ساری تدبیریں کیں اور اُن کی تدبیریں اللہ

مَكْرُهُمْ ؕ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ

کے سامنے تھیں ، اگرچہ اُن کی تدبیریں ایسی تھیں کہ اُن سے

مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ

پہاڑ بھی ٹل جائیں ﴿۴۶﴾ پس آپ اللہ کو اپنے پیغمبروں سے

مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

وعدہ خلافی کرنے والا نہ سمجھیں، بے شک اللہ زبردست ہے،

ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ

بدلہ لینے والا ہے ﴿۴۷﴾ جس دن یہ زمین دوسری زمین

غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ

سے بدل جائے گی اور آسمان بھی اور سب ایک زبردست

الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ

اللہ کے سامنے پیش ہوں گے ﴿۴۸﴾ اور آپ اُس دن مجرموں

يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾ ج

کو زنجیروں میں جکڑا ہوا دیکھو گے ﴿۴۹﴾

سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى

اُن کے لباس تارکول کے ہوں گے اور اُن کے چہروں پر

وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ

آگ چھائی ہوئی ہوگی ﴿۵۰﴾ تاکہ اللہ ہر شخص کو اُس کے

نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ

کیے کا بدلہ دے ، بے شک اللہ جلد حساب

الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ

لینے والا ہے ﴿۵۱﴾ یہ لوگوں کے لیے ایک اعلان ہے

وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ

اور تاکہ اِس کے ذریعے وہ ڈرا دیے جائیں، اور تاکہ وہ جان لیں کہ

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾ ع ۷ / ۱۱ / ۱۹

وہی ایک معبود ہے اور تاکہ عقل مند لوگ نصیحت حاصل کریں ﴿۵۲﴾

(سورۂ حجر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۸۷) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۹۹) آیتیں اور (۶) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۵) نمبر پر ہے اور سورۂ یوسف کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اِس میں (۶۵۴) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اِس میں (۲۷۶۰) حروف ہیں

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾

الٓرٰ ، یہ آیتیں ہیں کتاب کی اور ایک واضح قرآن کی ﴿۱﴾

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا
وہ وقت آئے گا جب انکار کرنے والے لوگ تمنّا کریں گے کہ کاش وہ ماننے

مُسْلِمِيْنَ ۝٢ ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا
والے بنے ہوتے ۝٢ اُن کو چھوڑ دیجیے کہ وہ کھائیں اور فائدہ اُٹھائیں اور

وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝٣
خیالی اُمید اُن کو بھلاوے میں ڈالے رکھے پس آئندہ وہ جان لیں گے ۝٣

وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا
اور ہم نے اِس سے پہلے جس بستی کو بھی ہلاک کیا ہے اُس کا ایک

كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۝٤ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ
مقرّر وقت لکھا ہوا تھا ۝٤ کوئی قوم نہ اپنے مقرر وقت سے آگے

اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝٥ وَقَالُوْا
بڑھتی ہے اور نہ پیچھے ہٹتی ہے ۝٥ اور یہ لوگ کہتے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ
ہیں کہ اے وہ شخص جس پر نصیحت اُتری ہے تو بے شک

لَمَجْنُوْنٌ ﴿٦﴾ لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ
دیوانہ ہے ﴿٦﴾ اگر تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتوں

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٧﴾ مَا نُنَزِّلُ
کو کیوں نہیں لے آتا ﴿٧﴾ ہم فرشتوں کو

الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ مَا كَانُوْٓا
صرف فیصلے کے لیے اُتارتے ہیں اور اُس وقت لوگوں کو

اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ﴿٨﴾ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا
مہلت نہیں دی جاتی ﴿٨﴾ ہم نے ہی اِس قرآن کو نازل

الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ
کیا ہے اور ہم ہی اِس کے محافظ ہیں ﴿٩﴾ اور ہم آپ

اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٠﴾
سے پہلے گزری ہوئی قوموں میں رسول بھیج چکے ہیں ﴿١٠﴾

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا
اور جو رسول بھی اُن کے پاس آیا وہ

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۱﴾ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ
اُس کا مذاق اُڑاتے رہے ﴿۱۱﴾ اِسی طرح ہم یہ (مذاق) مجرمین

فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۲﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ
کے دلوں میں ڈال دیتے ہیں ﴿۱۲﴾ وہ اُس پر ایمان

بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَوْ
نہیں لائیں گے اور یہ دستور اگلوں سے ہوتا آیا ہے ﴿۱۳﴾ اور اگر

فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا
ہم اُن پر آسمان کا کوئی دروازہ کھول دیتے

فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿۱۴﴾ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ
جس پر وہ چڑھنے لگتے ﴿۱۴﴾ تب بھی وہ کہہ دیتے کہ ہماری

ع ۱۵ ۱ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿۱۵﴾
آنکھوں کو دھوکہ ہو رہا ہے؛ بلکہ ہم پر تو جادو کر دیا گیا ہے ﴿۱۵﴾

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا
اور ہم نے آسمان میں بُرج بنائے اور دیکھنے والوں کے لیے

لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ
اُسے رونق دی ﴿۱۶﴾ اور ہم نے اُس کو ہر شیطان

شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ
مردود سے محفوظ کیا ﴿۱۷﴾ کوئی چوری چھپے سُننے کے لیے

السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾
کان لگاتا ہے تو ایک روشن شعلہ اُس کا پیچھا کرتا ہے ﴿۱۸﴾

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا
اور ہم نے زمین کو پھیلایا اور اُس پر ہم نے

رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
پہاڑ رکھ دیے اور اُس میں ہر چیز ایک اندازے سے

مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا
اُگائی ﴿۱۹﴾ اور اُسی میں ہم نے تمہاری روزیاں

مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾
بنا دی ہیں اور جنہیں تم روزی دینے والے نہیں ہو ﴿۲۰﴾

وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ز

اور کوئی چیز ایسی نہیں جس کے خزانے ہمارے پاس نہ ہوں، اور

وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٢١﴾

ہم اُس کو ایک مُعیّن اندازے کے ساتھ ہی اُتارتے ہیں ﴿٢١﴾

وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا

اور ہم ہی ہواؤں کو بوجھل بنا کر چلاتے ہیں پھر ہم آسمان سے پانی

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ج

برساتے ہیں پھر اُس پانی سے تم کو سیراب کرتے ہیں، اور تمہارے بس

وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿٢٢﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ

میں نہ تھا کہ تم اُس کا ذخیرہ کرکے رکھتے ﴿٢٢﴾ اور بے شک ہم ہی زندہ

نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿٢٣﴾

کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہم ہی باقی رہ جائیں گے ﴿٢٣﴾

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ

اور ہم تمہارے اگلوں کو بھی جانتے ہیں

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَاِنَّ

اور تمہارے پچھلوں کو بھی جانتے ہیں ﴿۲۴﴾ اور بے شک

رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ

آپ کا رب اُن سب کو اکٹھا کرے گا ، وہ علم والا ،

عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ ع وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ

ع ۲ ۱۰

حکمت والا ہے ﴿۲۵﴾ یقیناً ہم نے انسان کو کالی

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾ ج

اور سڑی ہوئی کھنکھناتی ہوئی مٹّی سے پیدا کیا ہے ﴿۲۶﴾

وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ

اور اِس سے پہلے جنّات کو ہم نے آگ کی لپٹ سے

السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ

پیدا کیا ﴿۲۷﴾ اور جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ

اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ

میں کالی اور سڑی ہوئی کھنکھناتی ہوئی مٹّی سے

حَمَاٍ مَّسۡنُوۡنٍ ﴿۲۸﴾ فَاِذَا سَوَّیۡتُهٗ وَنَفَخۡتُ

ایک انسان پیدا کرنے والا ہوں ﴿۲۸﴾ جب میں اُس کو پورا بنا لوں اور اُس

فِیۡهِ مِنۡ رُّوۡحِیۡ فَقَعُوۡا لَهٗ سٰجِدِیۡنَ ﴿۲۹﴾

میں اپنی روح میں سے پھونک دوں تو تم اُس کے لیے سجدے میں گر پڑنا ﴿۲۹﴾

فَسَجَدَ الۡمَلٰٓئِکَةُ کُلُّهُمۡ اَجۡمَعُوۡنَ ﴿۳۰﴾

پس تمام فرشتوں نے سجدہ کیا ﴿۳۰﴾

اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ ؕ اَبٰۤی اَنۡ یَّکُوۡنَ مَعَ

مگر ابلیس کہ اُس نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ

السّٰجِدِیۡنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ یٰۤاِبۡلِیۡسُ مَا لَكَ

دینے سے انکار کر دیا ﴿۳۱﴾ اللہ نے کہا: اے ابلیس! تجھ کو کیا ہوا

اَلَّا تَکُوۡنَ مَعَ السّٰجِدِیۡنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ

کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا ﴿۳۲﴾ وہ بولا کہ

لَمۡ اَکُنۡ لِّاَسۡجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقۡتَهٗ

میں ایسا نہیں کہ اُس انسان کو سجدہ کروں جسے تو نے کالی اور

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٣٣﴾

سڑی ہوئی کھنکھناتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا ہے ﴿٣٣﴾

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿٣٤﴾ لا

اللہ نے کہا: تو یہاں سے نکل جا؛ کیونکہ تو مردود ہے ﴿٣٤﴾

وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ

اور تجھ پر میری پھٹکار ہے قیامت کے

الدِّيْنِ ﴿٣٥﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى

دن تک ﴿٣٥﴾ ابلیس نے کہا: اے میرے رب! تو مجھے اُس دن تک

يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿٣٦﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ

کے لیے مہلت دے جس دن لوگ اُٹھائے جائیں گے ﴿٣٦﴾ اللہ نے کہا

الْمُنْظَرِيْنَ ﴿٣٧﴾ لا اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ

کہ تجھے مہلت ہے ﴿٣٧﴾ اُس مقرر وقت کے

الْمَعْلُوْمِ ﴿٣٨﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ

دن تک ﴿٣٨﴾ ابلیس نے کہا: اے میرے رب! جیسا تو نے مجھ کو گمراہ کیا ہے

لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ

اُسی طرح میں زمین میں اُن کے لیے مزیّن کروں گا اور سب کو

اَجْمَعِيْنَ ﴿٣٩﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ

گمراہ کردوں گا ﴿٣٩﴾ سوائے اُس کے جو تیرے چُنے ہوئے

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٤٠﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ

بندے ہیں ﴿٤٠﴾ اللہ نے فرمایا: یہ ایک سیدھا راستہ ہے جو مجھ

مُسْتَقِيْمٌ ﴿٤١﴾ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ

تک پہونچتا ہے ﴿٤١﴾ بے شک جو میرے بندے ہیں اُن پر تیرا

عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ

زور نہیں چلے گا سوائے اُن کے جو گمراہوں میں سے تیری

الْغٰوِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ

پیروی کریں ﴿٤٢﴾ اور اُن سب کے لیے جہنم کا

اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٣﴾ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ؕ

وعدہ ہے ﴿٤٣﴾ اُس کے سات دروازے ہیں ،

ع ۳ ۱۹ ۴

لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ع ۴۴

ہر دروازے کے لیے اُن لوگوں کے الگ الگ حصّے ہیں ۴۴

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ط ۴۵

بے شک ڈرنے والے باغوں اور چشموں میں ہوں گے ۴۵

اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ۴۶ وَنَزَعْنَا

داخل ہو جاؤ اُن میں سلامتی اور امن کے ساتھ ۴۶ اور اُن کے

مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى

دِلوں میں جو کچھ رنجش و کینہ تھا ہم سب کچھ نکال دیں گے، وہ بھائی بھائی بنے

سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۴۷ لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا

ہوئے ایک دوسرے کے آمنے سامنے تختوں پر بیٹھے ہوں گے ۴۷ وہاں اُن کو

نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ۴۸

کوئی تکلیف نہیں پہونچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے ۴۸

نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ لا ۴۹

میرے بندوں کو خبر دے دیجیے کہ میں بخشنے والا، رحمت والا ہوں ۴۹

وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ۵۰

اور میری سزا درد ناک سزا ہے ۵۰

وقف لازم

وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ۵۱

اور اُن کو ابراہیم (علیہ السلام) کے مہمانوں سے آگاہ کیجیے ۵۱

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ

جب وہ اُس کے پاس آئے پھر اُنہوں سے سلام کیا، ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا

اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ۵۲ قَالُوْا لَا تَوْجَلْ

کہ ہمیں تو تم سے ڈر لگ رہا ہے ۵۲ اُنہوں نے کہا: ڈریے مت، ہم تو آپ

اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ۵۳ قَالَ

کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جو بڑا عالم ہوگا ۵۳ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: کیا

اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ

تم اِس بڑھاپے میں مجھ کو اولاد کی بشارت دیتے ہو، پس تم کس چیز کی بشارت مجھ کو

فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ۵۴ قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ

دے رہے ہو؟ ۵۴ اُنہوں نے کہا: ہم آپ کو حق کے ساتھ بشارت دیتے ہیں،

بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿٥٥﴾

پس آپ نااُمید ہونے والوں میں سے نہ بنیں ﴿٥٥﴾

قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ

ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ اپنے رب کی رحمت سے گمراہوں کے سوا اور

اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿٥٦﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ

کون نااُمید ہوسکتا ہے ﴿٥٦﴾ کہا کہ اے بھیجے ہوئے فرشتو! اب

اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٧﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ

تمہارا کیا کام ہے؟ ﴿٥٧﴾ اُنہوں نے کہا کہ ہم ایک مجرم قوم کی

اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٥٨﴾ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ

طرف بھیجے گئے ہیں ﴿٥٨﴾ مگر لوط (علیہ السلام) کے گھر والے

اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥٩﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ

کہ ہم اُن سب کو بچالیں گے ﴿٥٩﴾ سوائے اُن کی بیوی کے کہ

قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا ع ٤

ہم نے اندازہ کرلیا ہے کہ وہ ضرور مجرم لوگوں میں رہ جائے گی ﴿٦٠﴾ پھر جب

جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ۣالْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾ۙ قَالَ

بھیجے ہوئے فرشتے لوط (علیہ السلام) کے خاندان والوں کے پاس آئے ﴿۶۱﴾ اُنہوں

اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالُوْا بَلْ

نے کہا کہ تم لوگ اجنبی معلوم ہوتے ہو ﴿۶۲﴾ اُنہوں نے کہا: نہیں؛

جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۶۳﴾

بلکہ ہم آپ کے پاس وہ چیز لے کر آئے ہیں جس میں یہ لوگ شک کرتے ہیں ﴿۶۳﴾

وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾

اور ہم آپ کے پاس حق کے ساتھ آئے ہیں اور ہم بالکل سچے ہیں ﴿۶۴﴾

فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ

اب آپ اپنے خاندان سمیت اِس رات کے کسی حصے میں چل دیجیے اور

وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ

آپ اُن کے پیچھے رہنا، اور (خبردار) تم میں کوئی پیچھے مُڑ کر نہ دیکھے اور

وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَقَضَيْنَآ

جہاں کا تمہیں حکم کیا جارہا ہے وہاں چلے جانا ﴿۶۵﴾ اور ہم نے لوط (علیہ السلام)

اِلَيۡهِ ذٰلِكَ الۡاَمۡرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَاۤءِ

کے پاس یہ حکم بھیجا کہ صبح ہوتے ہی اِن لوگوں

مَقۡطُوۡعٌ مُّصۡبِحِيۡنَ ﴿۶۶﴾ وَجَآءَ اَهۡلُ

کی جڑ کٹ جائے گی ﴿۶۶﴾ اور شہر کے لوگ

الۡمَدِيۡنَةِ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ﴿۶۷﴾ قَالَ اِنَّ

خوش ہو کر آئے ﴿۶۷﴾ لوط (علیہ السلام) نے کہا: یہ لوگ

هٰٓؤُلَاۤءِ ضَيۡفِىۡ فَلَا تَفۡضَحُوۡنِ ۙ﴿۶۸﴾ وَاتَّقُوا

میرے مہمان ہیں پس تم لوگ مجھ کو رُسوا نہ کرو ﴿۶۸﴾ اور تم اللہ سے ڈرو

اللّٰهَ وَلَا تُخۡزُوۡنِ ﴿۶۹﴾ قَالُوۡۤا اَوَلَمۡ نَنۡهَكَ

اور مجھ کو ذلیل نہ کرو ﴿۶۹﴾ اُنہوں نے کہا: کیا ہم نے تم کو دنیا بھر

عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ هٰٓؤُلَاۤءِ بَنٰتِىۡۤ

کے لوگوں سے منع نہیں کر دیا ﴿۷۰﴾ اُس نے کہا: یہ میری بیٹیاں

اِنۡ كُنۡتُمۡ فٰعِلِيۡنَ ؕ﴿۷۱﴾ لَعَمۡرُكَ

ہیں اگر تم کو کرنا ہی ہے ﴿۷۱﴾ آپ کی جان کی قسم!

اِنَّهُمْ لَفِیْ سَكْرَتِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ﴿۷۲﴾

وہ تو اپنے نشے میں چور تھے ﴿۷۲﴾

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّیْحَةُ مُشْرِقِیْنَ ﴿۷۳﴾ لا

پس سورج نکلتے اُنہیں ایک بڑی زور کی آواز نے پکڑ لیا ﴿۷۳﴾

فَجَعَلْنَا عَالِیَهَا سَافِلَهَا وَ اَمْطَرْنَا

بالآخر ہم نے اُس شہر کو اُلٹ پلٹ کر دیا

عَلَیْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّیْلٍ ﴿۷۴﴾ ط

اور اُن لوگوں پر کنکروالے پتھر برسائے ﴿۷۴﴾

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِیْنَ ﴿۷۵﴾

بے شک اِس میں نشانیاں ہیں دھیان کرنے والوں کے لیے ﴿۷۵﴾

وَ اِنَّهَا لَبِسَبِیْلٍ مُّقِیْمٍ ﴿۷۶﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ

اور یہ بستی ایک سیدھی راہ پر واقع ہے ﴿۷۶﴾ بے شک اِس

لَاٰیَةً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۷۷﴾ ط وَ اِنْ كَانَ اَصْحٰبُ

میں نشانی ہے ایمان والوں کے لیے ﴿۷۷﴾ اور ایکہ والے

وقف لازم

اِلَّا یْكَةِ لَظٰلِمِیْنَ ﴿۷۸﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ

یقیناً ظالم لوگ تھے ﴿۷۸﴾ پس ہم نے اُن سے (بھی) انتقام لیا،

وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِیْنٍ ﴿۷۹﴾ؕ ۵ ع ۱۹ ۵ وَلَقَدْ

اور یہ دونوں بستیاں کھلے راستے پر واقع ہیں ﴿۷۹﴾ اور

كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۸۰﴾ۙ

حجر والوں نے بھی رسولوں کو جھٹلایا ﴿۸۰﴾

وَ اٰتَیْنٰهُمْ اٰیٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا

اور ہم نے اُن کو اپنی نشانیاں دیں مگر وہ اُن سے

مُعْرِضِیْنَ ﴿۸۱﴾ۙ وَكَانُوْا یَنْحِتُوْنَ مِنَ

منھ پھیرتے رہے ﴿۸۱﴾ اور وہ پہاڑوں کو کاٹ کر

الْجِبَالِ بُیُوْتًا اٰمِنِیْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَخَذَتْهُمُ

اُن میں گھر بناتے تھے کہ امن میں رہیں ﴿۸۲﴾ پس اُن کو صبح کے

الصَّیْحَةُ مُصْبِحِیْنَ ﴿۸۳﴾ۙ فَمَاۤ اَغْنٰى

وقت سخت آواز نے پکڑ لیا ﴿۸۳﴾ پس اُن کا کیا ہوا

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۘ ﴿۸۴﴾
اُن کے کچھ کام نہ آیا ﴿۸۴﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا
اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اُن کے

بَيْنَهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ السَّاعَةَ
درمیان ہے حکمت کے بغیر نہیں بنایا ، اور یقیناً قیامت

لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾
آنے والی ہے پس آپ خوبی کے ساتھ درگزر کیجیے ﴿۸۵﴾

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾
بے شک آپ کا رب ہی سب کا خالق ہے، جاننے والا ہے ﴿۸۶﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ
اور یقیناً ہم نے آپ کو سات آیتیں دے رکھی ہیں کہ دُہرائی جاتی ہیں

وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾ لَا تَمُدَّنَّ
اور عظمت والا قرآن بھی دے رکھا ہے ﴿۸۷﴾ اُس دُنیوی سامان کی طرف

عَيۡنَيۡكَ اِلٰى مَا مَتَّعۡنَا بِهٖۤ اَزۡوَاجًا

آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھیں جو ہم نے اُن میں سے مختلف لوگوں کو دیا

مِّنۡهُمۡ وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَيۡهِمۡ وَاخۡفِضۡ

ہے اور اُن پر غم نہ کریں ، اور ایمان والوں پر اپنی

جَنَاحَكَ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۸۸﴾ وَقُلۡ اِنِّىۡۤ اَنَا

شفقت کے بازو جھکا دیجیے ﴿۸۸﴾ اور کہیے کہ میں ایک

النَّذِيۡرُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۸۹﴾ ۚ كَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَى

کُھلا ہوا ڈرانے والا ہوں ﴿۸۹﴾ اِسی طرح ہم نے تقسیم کرنے

الۡمُقۡتَسِمِيۡنَ ﴿۹۰﴾ ۙ الَّذِيۡنَ جَعَلُوا الۡقُرۡاٰنَ

والوں پر بھی اُتارا تھا ﴿۹۰﴾ جنھوں نے (اپنے) قرآن کے

عِضِيۡنَ ﴿۹۱﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسۡـئَلَنَّهُمۡ

ٹکڑے ٹکڑے کر دیے ﴿۹۱﴾ پس آپ کے رب کی قسم! ہم اُن

اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۹۲﴾ ۙ عَمَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۳﴾

سب سے ضرور پوچھیں گے ﴿۹۲﴾ جو کچھ وہ کرتے تھے ﴿۹۳﴾

رکوع

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَ اَعْرِضْ

پس جس چیز کا آپ کو حکم مِلا ہے اُس کو کھول کر سُنا دیجیے اور

عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّا كَفَيْنٰكَ

مُشرکوں سے اعراض کیجیے ﴿۹۴﴾ ہم آپ کی طرف سے اِن مذاق

الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿۹۵﴾ الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ

اُڑانے والوں کے لیے کافی ہیں ﴿۹۵﴾ جو اللہ کے ساتھ دوسرے

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾

معبود کو شریک کرتے ہیں پس جلد ہی وہ جان لیں گے ﴿۹۶﴾

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ

اور ہم جانتے ہیں کہ جو کچھ وہ کہتے ہیں اُس سے آپ کا دِل

بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿۹۷﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

تنگ ہوتا ہے ﴿۹۷﴾ پس آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ اُس کی تسبیح کیجیے

وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَاعْبُدْ

اور سجدہ کرنے والوں میں سے بن جایئے ﴿۹۸﴾ اور اپنے رب کی

رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿٩٩﴾ ع ٢ ع ٢٠ ٦

عبادت کرتے رہیے یہاں تک کہ آپ کو موت آ جائے ﴿٩٩﴾

(سورہ نحل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر اخیر کی تین آیتیں مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہیں، اس میں (١٢٨) آیتیں اور (١٦) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٧٠) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (١٦) نمبر پر ہے اور سورہ کہف کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٢٨٤٠) کلمات ہیں | بسم اللہ الرحمن الرحیم | اس میں (٧٧٠٧) حروف ہیں

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ

آ گیا اللہ کا فیصلہ پس اُس کی جلدی نہ کرو ،

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١﴾

وہ پاک ہے اور برتر ہے اُس سے جس کو وہ شریک ٹھہراتے ہیں ﴿١﴾

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ

وہ فرشتوں کو اپنے حکم سے روح کے ساتھ اُتارتا ہے اپنے

عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا

بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے کہ لوگوں کو خبردار کر دو کہ

اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿٢﴾

میرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، پس تم مجھ سے ڈرو ﴿٢﴾

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ؕ تَعٰلٰى

اُس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے، وہ برتر

عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۳﴾ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ

ہے اُس شرک سے جو وہ کر رہے ہیں ﴿۳﴾ اُس نے انسان کو

مِنۡ نُّطۡفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيۡمٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۴﴾

ایک بوند سے بنایا، پھر وہ یکا یک کھلّم کھلّا جھگڑنے لگا ﴿۴﴾

وَالۡاَنۡعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَـكُمۡ فِيۡهَا دِفۡءٌ

اور اُس نے چوپایوں کو بنایا اُن میں تمہارے لیے پوشاک بھی ہے اور خوراک

وَّمَنَافِعُ وَمِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿۵﴾ وَلَـكُمۡ

بھی اور دوسرے فائدے بھی، اور اُن میں سے تم کھاتے بھی ہو ﴿۵﴾ اور اُن

فِيۡهَا جَمَالٌ حِيۡنَ تُرِيۡحُوۡنَ وَحِيۡنَ

میں تمہارے لیے رونق ہے جب کہ شام کے وقت اُن کو لاتے ہو اور جب

تَسۡرَحُوۡنَ ﴿۶﴾ ۖ وَتَحۡمِلُ اَثۡقَالَـكُمۡ اِلٰى

صبح کے وقت چھوڑتے ہو ﴿۶﴾ اور وہ تمہارے بوجھ

بَلَدٍ لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا بٰلِغِيۡهِ اِلَّا بِشِقِّ

ایسے مقامات تک پہونچاتے ہیں جہاں تم سخت محنت کے بغیر نہیں پہونچ

الۡاَنۡفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمۡ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ۙ ﴿۷﴾

سکتے تھے، بے شک تمہارا رب بڑا مہربان، رحم کرنے والا ہے ﴿۷﴾

وَّالۡخَيۡلَ وَالۡبِغَالَ وَالۡحَمِيۡرَ لِتَرۡكَبُوۡهَا

اور اُس نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کیے؛ تا کہ تم اُن پر سوار ہو اور

وَزِيۡنَةً ؕ وَيَخۡلُقُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸﴾

زینت کے لیے بھی، اور وہ ایسی چیزیں پیدا کرتا ہے جو تم نہیں جانتے ﴿۸﴾

وَعَلَى اللّٰهِ قَصۡدُ السَّبِيۡلِ وَمِنۡهَا

اور اللہ تک پہونچتی ہے سیدھی راہ ،

جَآئِرٌ ؕ وَلَوۡ شَآءَ لَهَدٰٮكُمۡ

اور بعض راستے ٹیڑھے بھی ہیں، اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو

اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۹﴾ ع هُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ مِنَ ع ٩ ٧

ہدایت دے دیتا ﴿۹﴾ وہی ہے جس نے آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ
پانی اُتارا جس سے تم پیتے ہو اور اُسی سے

وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ﴿۱۰﴾
درخت پیدا ہوتے ہیں جن میں تم چَراتے ہو ﴿۱۰﴾

يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ
وہ اُسی سے تمہارے لیے کھیتی اور زیتون

وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ
اور کھجور اور انگور اور ہر قِسم کے

الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ
پھل اُگاتا ہے، بے شک اِس کے اندر نشانی ہے اُن لوگوں کے

يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ
لیے جو غور کرتے ہیں ﴿۱۱﴾ اور اُس نے تمہارے کام میں لگا دیا

وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ
رات کو اور دن کو اور سورج اور چاند کو ، اور ستارے بھی

مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ

اُس کے حکم کے تابع ہیں ، بے شک اِس میں نشانیاں ہیں

لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۙ﴿۱۲﴾ وَ مَا ذَرَاَ

عقل مند لوگوں کے لیے ﴿۱۲﴾ اور زمین میں

لَكُمْ فِی الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ

جو چیزیں مختلف قِسم کی تمہارے لیے پھیلائیں ،

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾

بے شک اِس میں نشانی ہے اُن لوگوں کے لیے جو سبق حاصل کریں ﴿۱۳﴾

وَ هُوَ الَّذِیْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ

اور وہی ہے جس نے سمندر کو تمہارے کام میں لگا دیا ؛ تا کہ تم

لَحْمًا طَرِیًّا وَّ تَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْیَةً

اُس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اُس سے زیور نکالو

تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَ تَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ

جس کو تم پہنتے ہو ، اور تم کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ

فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ

اُس میں چیرتی ہوئی چلتی ہیں اور تاکہ تم اُس کا فضل تلاش کرو اور

تَشْكُرُونَ ﴿١٤﴾ وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ

تاکہ تم شکر کرو ﴿١٤﴾ اور اُس نے زمین میں پہاڑ رکھ دیے ؛

رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا

تاکہ وہ تم کو لے کر ڈگمگانے نہ لگے اور اُس نے نہریں اور راستے

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥﴾ وَعَلَامَاتٍ ۚ وَبِالنَّجْمِ

بنائے تاکہ تم راہ پاؤ ﴿١٥﴾ اور بہت سی دوسری علامتیں بھی ہیں، اور لوگ

هُمْ يَهْتَدُونَ ﴿١٦﴾ أَفَمَنْ يَخْلُقُ

تاروں سے بھی راستہ معلوم کرتے ہیں ﴿١٦﴾ پھر کیا جو پیدا کرتا ہے وہ

كَمَنْ لَا يَخْلُقُ ۗ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿١٧﴾

برابر ہے اُس کے جو کچھ پیدا نہیں کرسکتا، کیا تم سوچتے نہیں ﴿١٧﴾

وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ

اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گنو تو تم اُن کو گن نہ سکو گے ،

اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ

بے شک اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۱۸﴾ اور اللہ جانتا ہے

يَعۡلَمُ مَا تُسِرُّوۡنَ وَمَا تُعۡلِنُوۡنَ ﴿۱۹﴾

جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو ﴿۱۹﴾

وَالَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ

اور جن کو لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کسی چیز کو

لَا يَخۡلُقُوۡنَ شَيۡـًٔا وَّهُمۡ يُخۡلَقُوۡنَ ﴿۲۰﴾ؕ

پیدا نہیں کر سکتے اور وہ خود پیدا کیے ہوئے ہیں ﴿۲۰﴾

اَمۡوَاتٌ غَيۡرُ اَحۡيَآءٍ ۚ وَمَا يَشۡعُرُوۡنَ ۙ

وہ مُردہ ہیں جن میں جان نہیں ، اور وہ نہیں جانتے کہ وہ کب

اَيَّانَ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿۲۱﴾ ع اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ ع ۲ ۱۲ ۸

اُٹھائے جائیں گے ﴿۲۱﴾ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے

فَالَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ قُلُوۡبُهُمۡ

مگر جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے دِل

مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا جَرَمَ

منکر ہیں اور وہ تکبر کرتے ہیں ﴿۲۲﴾ اللہ یقیناً

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ؕ

جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں،

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ وَاِذَا

بے شک وہ تکبّر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۲۳﴾ اور جب اُن

قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا

سے کہا جائے کہ تمہارے رب نے کیا چیز اُتاری تو کہتے ہیں کہ

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ ۙ لِيَحْمِلُوْٓا

اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ﴿۲۴﴾ تاکہ وہ قیامت کے

اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ

دن اپنے بوجھ بھی پورے اُٹھائیں اور اُن لوگوں کے

اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ

بوجھ بھی جن کو وہ بغیر علم کے گمراہ کر رہے ہیں،

عِلۡمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوۡنَ ﴿٢٥﴾ ع قَدۡ

یاد رکھو! بہت بُرا ہے وہ بوجھ جس کو وہ اُٹھا رہے ہیں ﴿٢٥﴾ اُن سے

مَكَرَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَاَتَى اللّٰهُ

پہلے لوگوں نے بھی مکر کیا تھا (آخر) اللہ نے اُن (کے منصوبوں)

بُنۡيَانَهُمۡ مِّنَ الۡقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيۡهِمُ

کی عمارتوں کو جڑوں سے اُکھاڑ دیا اور اُن (کے سروں) پر

السَّقۡفُ مِنۡ فَوۡقِهِمۡ وَاَتٰٮهُمُ الۡعَذَابُ

(اُن کی) چھتیں اوپر سے گر پڑیں اور اُن کے پاس عذاب

مِنۡ حَيۡثُ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ

وہاں سے آ گیا جہاں کا اُنہیں وہم و گمان بھی نہ تھا ﴿٢٦﴾ پھر

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يُخۡزِيۡهِمۡ وَيَقُوۡلُ اَيۡنَ

قیامت کے دن اللہ اُن کو رُسوا کرے گا اور کہے گا کہ میرے وہ

شُرَكَآءِىَ الَّذِيۡنَ كُنۡتُمۡ تُشَآقُّوۡنَ

شریک کہاں ہیں جن کے لیے تم جھگڑا کیا کرتے تھے،

فِيهِمْ ؕ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ
جن کو علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے

إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوٓءَ عَلَى
کہ آج رُسوائی اور عذاب ہے

الْكٰفِرِينَ ﴿٢٧﴾ الَّذِينَ تَتَوَفّٰهُمُ
کافروں پر ﴿٢٧﴾ وہ جو اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں

الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيٓ أَنْفُسِهِمْ ۖ فَأَلْقَوُا
فرشتے جب اُن کی جان قبض کرنے لگتے ہیں

السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوٓءٍ ؕ
اُس وقت وہ جھک جاتے ہیں کہ ہم بُرائی نہیں کرتے ہیں،

بَلٰٓى إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ
کیوں نہیں! اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا ہے جو کچھ تم

تَعْمَلُونَ ﴿٢٨﴾ فَادْخُلُوٓا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ
کرتے تھے ﴿٢٨﴾ اب جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ مَثْوَى

اُس میں ہمیشہ ہمیشہ رہو ، پس کیسا بُرا ٹھکانہ ہے

الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا

تکبّر کرنے والوں کا ﴿٢٩﴾ اور جو تقوے والے ہیں اُن سے کہا گیا

مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ

کہ تمہارے رب نے کیا چیز اُتاری ہے تو اُنہوں نے کہا کہ

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا

نیک بات ، جن لوگوں نے بھلائی کی اُن کے لیے

حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ

اِس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر بہتر ہے ،

وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٠﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ

اور کیا خوب گھر ہے تقوے والوں کا ﴿٣٠﴾ ہمیشہ رہنے کے باغات

يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے ، اُن کے نیچے سے نہریں

الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ؕ

جاری ہوں گی، اُن کے لیے وہاں سب کچھ ہوگا جو وہ چاہیں گے،

كَذٰلِكَ يَجْزِى اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ۙ ﴿۳۱﴾

اللہ پرہیزگاروں کو ایسا ہی بدلہ دے گا ﴿۳۱﴾

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ

جن کی روح فرشتے اِس حالت میں قبض کرتے ہیں کہ وہ پاک ہیں،

يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا

فرشتے کہتے ہیں: تم پر سلامتی ہو، جنّت میں داخل ہو جاؤ

الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾ هَلْ

اپنے اعمال کے بدلے میں ﴿۳۲﴾ کیا یہ لوگ اِس کے

يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

منتظر ہیں کہ اُن کے پاس فرشتے آئیں

اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ

یا آپ کے رب کا حکم آ جائے، ایسا ہی اِن سے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ

پہلے والوں نے کیا ، اور اللہ نے اُن پر ظلم

اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٣٣﴾

نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے ﴿٣٣﴾

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ

پھر اُن کو اُن کے بُرے کام کی سزائیں مِلیں اور جس چیز کا

بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٤﴾ ع

وہ مذاق اُڑاتے تھے اُس نے اُن کو گھیر لیا ﴿٣٤﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا

اور جن لوگوں نے شرک کیا وہ کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو

عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ

ہم اُس کے سِوا کسی چیز کی عبادت نہ کرتے نہ ہم اور نہ ہمارے

وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ

باپ دادا ، اور نہ ہم اُس کے بغیر کسی چیز کو حرام ٹھہراتے ،

ع ۴ ۹ ۱۰

مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ

ایسا ہی اُن سے پہلے والوں نے کیا تھا ،

فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۵﴾

پس رسولوں کے ذِمّے تو صرف صاف صاف پہونچا دینا ہی ہے ﴿۳۵﴾

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ

اور ہم نے ہر اُمّت میں ایک رسول بھیجا کہ اللہ کی

اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ

عبادت کرو اور طاغوت (شیطان) سے بچو ،

فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ

پس اُن میں سے کچھ کو اللہ نے ہدایت دی

حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيْرُوْا فِي

اور اُن میں سے کسی پر گمراہی ثابت ہوئی ، پس

الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ جُھٹلانے والوں کا

الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى

انجام کیا ہوا ﴿۳۶﴾ اگر آپ اُن کی

هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ

ہدایت کے حریص ہو تو اللہ اُس کو ہدایت نہیں دیتا جس کو

يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۷﴾

وہ گمراہ کر دیتا ہے اور اُن کا کوئی مددگار نہیں ﴿۳۷﴾

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا

اور یہ لوگ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں سخت قسمیں کہ جو شخص

لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ۭ بَلٰى وَعْدًا

مر جائے گا اللہ اُس کو دوبارہ نہیں اُٹھائے گا ، کیوں نہیں ! یہ

عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

اُس کے اوپر ایک پکّا وعدہ ہے لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ ۙ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ

نہیں جانتے ﴿۳۸﴾ تاکہ اُن کے سامنے اُس چیز کو کھول دے

يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ

جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں اور انکار کرنے والے

كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّمَا

لوگ جان لیں کہ وہ جھوٹے تھے ﴿۳۹﴾ جب ہم

قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ

کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہمارا اتنا ہی کہنا کافی ہوتا ہے کہ ہم

كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۰﴾ ع وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي

اُس کو کہتے ہیں ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے ﴿۴۰﴾ اور جن لوگوں نے

ع ٥ / ٦

اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ

اللہ کے لیے اپنا وطن چھوڑا بعد اِس کے کہ اُن پر ظلم کیا گیا،

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ

ہم اُن کو دنیا میں بھی ضرور اچھا ٹھکانہ دیں گے اور آخرت کا

اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ لا الَّذِيْنَ

ثواب تو بہت بڑا ہے ، کاش وہ جانتے ﴿۴۱﴾ وہ

وقف لازم

صَبَرُوۡا وَعَلٰی رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ ﴿۴۲﴾

ایسے ہیں جو صبر کرتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿۴۲﴾

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ اِلَّا رِجَالًا

اور ہم نے آپ سے پہلے بھی آدمیوں ہی کو رسول بنا کر بھیجا جن

نُّوۡحِیۡۤ اِلَيۡهِمۡ فَسۡئَلُوۡۤا اَهۡلَ الذِّكۡرِ

کی طرف ہم وحی کرتے تھے، پس علم والوں سے پوچھ لو

اِنۡ كُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۴۳﴾ بِالۡبَيِّنٰتِ

اگر تم نہیں جانتے ﴿۴۳﴾ ہم نے اُنہیں بھیجا تھا دلائل

وَالزُّبُرِ ؕ وَاَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ الذِّكۡرَ

اور کتابوں کے ساتھ، اور ہم نے آپ پر بھی یاددہانی اُتاری؛

لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيۡهِمۡ

تاکہ آپ لوگوں پر اُس چیز کو واضح کردیں جو اُن کی طرف

وَلَعَلَّهُمۡ يَتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۴۴﴾ اَفَاَمِنَ

اُتاری گئی ہے اور تاکہ وہ غور کریں ﴿۴۴﴾ کیا وہ لوگ جو

النصف

اَلَّذِيۡنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنۡ يَّخۡسِفَ

بُری تدبیریں کر رہے ہیں وہ اِس بات سے بے فکر ہیں کہ

اللّٰهُ بِهِمُ الۡاَرۡضَ اَوۡ يَاۡتِيَهُمُ

اللہ اُن کو زمین میں دھنسا دے یا اُن پر

الۡعَذَابُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ۝٤٥

عذاب وہاں سے آئے جہاں سے اُن کو گمان بھی نہ ہو ۝٤٥

اَوۡ يَاۡخُذَهُمۡ فِىۡ تَقَلُّبِهِمۡ فَمَا هُمۡ

یا اُن کو چلتے پھرتے پکڑ لے تو وہ لوگ اللہ کو

بِمُعۡجِزِيۡنَ ۝٤٦ اَوۡ يَاۡخُذَهُمۡ عَلٰى

عاجز نہیں کر سکتے ۝٤٦ یا اُن کو اندیشے کی حالت میں

تَخَوُّفٍؕ فَاِنَّ رَبَّكُمۡ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ۝٤٧

پکڑ لے، پس تمہارا رب مہربان ہے، رحمت والا ہے ۝٤٧

اَوَلَمۡ يَرَوۡا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنۡ

کیا وہ نہیں دیکھتے کہ اللہ نے جو چیز بھی پیدا کی ہے

شَیۡءٍ یَّتَفَیَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الۡیَمِیۡنِ

اُس کے سائے دائیں طرف اور بائیں طرف جھک جاتے

وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمۡ دٰخِرُوۡنَ ﴿۴۸﴾

ہیں اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے اور وہ سب عاجز ہیں ﴿۴۸﴾

وَلِلّٰهِ یَسۡجُدُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی

اور اللہ ہی کو سجدہ کرتی ہیں جتنی چیزیں چلنے والی ہیں آسمانوں

الۡاَرۡضِ مِنۡ دَآبَّةٍ وَّالۡمَلٰٓئِکَةُ وَهُمۡ

میں اور زمین میں اور فرشتے بھی اور

لَا یَسۡتَکۡبِرُوۡنَ ﴿۴۹﴾ یَخَافُوۡنَ رَبَّهُمۡ

وہ تکبر نہیں کرتے ﴿۴۹﴾ وہ اپنے اوپر اپنے رب سے

مِّنۡ فَوۡقِهِمۡ وَیَفۡعَلُوۡنَ مَا یُؤۡمَرُوۡنَ ۩ ﴿۵۰﴾ ع ع ۱۲ ۶ سجدۃ ۳

ڈرتے ہیں اور وہی کرتے ہیں جس کا اُن کو حکم ملتا ہے ﴿۵۰﴾

وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوۡۤا اِلٰهَیۡنِ

اور اللہ نے فرمایا کہ دو معبود مت بناؤ ،

اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ

وہ ایک ہی معبود ہے تو مجھ ہی سے

فَارْهَبُوْنِ ﴿٥١﴾ وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

ڈرو ﴿٥١﴾ اور اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ؕ

اور زمین میں ہے ، اور اُسی کی اطاعت ہے ہمیشہ ،

اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَمَا بِكُمْ

تو کیا تم اللہ کے سوا اوروں سے ڈرتے ہو ﴿٥٢﴾ اور تمہارے پاس

مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ

جو بھی نعمت ہے وہ اللہ ہی کی طرف سے ہے ، پھر جب تم کو

الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ﴿٥٣﴾ ۚ ثُمَّ

تکلیف پہونچتی ہے تو اُسی سے فریاد کرتے ہو ﴿٥٣﴾ پھر

اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا

جب وہ تم سے تکلیف دور کر دیتا ہے

فَرِيقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٤﴾ لا

تو تم میں سے ایک گروہ اپنے رب کا شریک ٹھہرانے لگتا ہے ﴿٥٤﴾

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا قف

تاکہ مُنکِر ہو جائیں اُس چیز سے جو ہم نے اُن کو دی ہے، پس چند روز

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا

فائدے اُٹھا لو جلد ہی تم جان لو گے ﴿٥٥﴾ اور یہ لوگ ہماری دی ہوئی چیزوں

لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؕ

میں سے اُن کا حصّہ لگاتے ہیں جن کے متعلّق اُن کو کچھ علم نہیں،

تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٦﴾

اللہ کی قسم! جو جھوٹ تم باندھ رہے ہو اُس کے بارے میں ضرور تم سے پوچھ تاچھ ہوگی ﴿٥٦﴾

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ لا

اور وہ اللہ کے لیے بیٹیاں ٹھہراتے ہیں (حالانکہ) وہ اِس سے پاک ہے،

وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَإِذَا بُشِّرَ

اور اپنے لیے وہ جو دل چاہتا ہے ﴿٥٧﴾ اور جب اُن میں سے کسی کو بیٹی کی

اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا

خوش خبری دی جائے تو اُس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ جی ہی

وَّهُوَ كَظِيْمٌ ۚ ﴿٥٨﴾ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ

جی میں کُڑھتا ہے ﴿٥٨﴾ اِس بُری خبر کی وجہ سے لوگوں سے چھپا

سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ

چھپا پھرتا ہے، سوچتا ہے کہ کیا اِس کو ذِلّت کے ساتھ لیے ہوئے

اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ

ہی رہے یا اِسے مٹّی میں دبا دے، آہ! کیا ہی بُرے

مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿٥٩﴾ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

فیصلے کرتے ہیں ﴿٥٩﴾ بُری مثال ہے اُن لوگوں کے لیے جو

بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ

آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، اور اللہ کے لیے اعلیٰ مثالیں

ع ١٠/٧ ١٣ الْاَعْلٰى ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٠﴾ ع

ہیں اور وہ غالب ہے، حکمت والا ہے ﴿٦٠﴾

وَلَوۡ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلۡمِهِمۡ
اور اگر اللہ لوگوں کو اُن کے ظلم پر پکڑتا تو زمین پر کسی

مَّا تَرَكَ عَلَيۡهَا مِنۡ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنۡ
جاندار کو نہ چھوڑتا ، لیکن وہ ایک مُقرر وقت تک لوگوں کو

يُّؤَخِّرُهُمۡ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا
مہلت دیتا ہے ، پھر جب اُن کا مُقرر وقت آجائے

جَآءَ اَجَلُهُمۡ لَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ سَاعَةً
تو وہ نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکیں گے

وَّلَا يَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ﴿۶۱﴾ وَيَجۡعَلُوۡنَ لِلّٰهِ
اور نہ آگے بڑھ سکیں گے ﴿۶۱﴾ اور وہ اللہ کے لیے وہ چیز ٹھہراتے ہیں

مَا يَكۡرَهُوۡنَ وَتَصِفُ اَلۡسِنَتُهُمُ
جس کو اپنے لیے ناپسند کرتے ہیں اور اُن کی زبانیں

الۡكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الۡحُسۡنٰى ؕ لَا جَرَمَ
جھوٹ بیان کرتی ہیں کہ اُن کے لیے بھلائی ہے ، یقیناً

اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿٦٢﴾

اُن کے لیے دوزخ ہے اور وہ ضرور اُس میں پہونچا دیے جائیں گے ﴿٦٢﴾

تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰۤى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ

اللہ کی قسم! ہم نے آپ سے پہلے مختلف قوموں کی طرف رسول بھیجے،

فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ

پھر شیطان نے اُن کے کام اُن کو اچھے کر کے دِکھائے، پس وہی آج

وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾

اُن کا ساتھی ہے اور اُن کے لیے ایک دردناک عذاب ہے ﴿٦٣﴾

وَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ

اور ہم نے آپ پر کتاب صرف اِس لیے اُتاری ہے کہ آپ اُن کو وہ

لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى

چیز کھول کر سُنا دیں جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں، اور وہ ہدایت

وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَاللّٰهُ

اور رحمت ہے اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائیں ﴿٦٤﴾ اور اللہ نے

اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحۡيَا بِهِ
آسمان سے پانی اُتارا پھر اُس سے زمین کو اُس کے مُردہ ہو

الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ
جانے کے بعد زندہ کر دیا ، بے شک اِس میں

لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّسۡمَعُوۡنَ ﴿۶۵﴾ وَاِنَّ لَكُمۡ ع ۸ ۵ ۱۴
نشانی ہے اُن لوگوں کے لیے جو سُنتے ہیں ﴿۶۵﴾ اور بے شک

فِى الۡاَنۡعَامِ لَعِبۡرَةً ؕ نُسۡقِيۡكُمۡ مِّمَّا
تمہارے لیے چوپایوں میں سبق ہے، ہم اُن کے پیٹوں کے

فِىۡ بُطُوۡنِهٖ مِنۡۢ بَيۡنِ فَرۡثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا
اندر گوبر اور خون کے درمیان سے تم کو ایسا خالص دودھ

خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيۡنَ ﴿۶۶﴾ وَمِنۡ
پلاتے ہیں جو خوشگوار ہے پینے والوں کے لیے ﴿۶۶﴾ اور

ثَمَرٰتِ النَّخِيۡلِ وَالۡاَعۡنَابِ تَتَّخِذُوۡنَ
کھجور اور انگور کے پھلوں سے بھی ، تم اُن سے

مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
نشے کی چیزیں بھی بناتے ہو اور کھانے کی اچھی چیزیں بھی، بے شک اِس

لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَاَوْحٰى رَبُّكَ
میں نشانی ہے اُن لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں ﴿۶۷﴾ اور آپ کے رب

اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ
نے شہد کی مکھی کے دل میں یہ بات ڈالی کہ پہاڑوں میں، درختوں میں اور

بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿۶۸﴾ لا
لوگوں کی بنائی ہوئی اونچی اونچی ٹٹیوں میں اپنے گھر (چھتے) بنا ﴿۶۸﴾

ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ
پھر ہر قسم کے پھلوں کا رس چوس کر اور

سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ مِنْ
اپنے رب کی ہموار کی ہوئی راہوں پر چل ، اُس کے

بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ
پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے اُس کے رنگ مختلف ہیں،

فِيهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ
اُس میں لوگوں کے لیے شفا ہے، بے شک اِس میں نشانی ہے

لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَاللّٰهُ
اُن لوگوں کے لیے جو غور کرتے ہیں ﴿٦٩﴾ اور اللہ نے

خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ وَمِنْكُمْ مَّنْ
تم کو پیدا کیا پھر وہی تم کو وفات دیتا ہے، اور تم میں سے

يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَیْ لَا يَعْلَمَ
بعض وہ ہیں جو ناکارہ عمر تک پہونچائے جاتے ہیں کہ

بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ
جاننے کے بعد وہ کچھ نہ جانیں، بے شک اللہ علم والا،

قَدِيْرٌ ﴿٧٠﴾ وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى
قدرت والا ہے ﴿٧٠﴾ اور اللہ نے تم میں سے بعض کو

بَعْضٍ فِی الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا
بعض پر روزی میں بڑائی دی ہے، پس جن کو بڑائی دی گئی ہے

بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ

وہ اپنی روزی اپنے غلاموں کو نہیں دے دیتے کہ

اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ

وہ اُس میں برابر ہو جائیں ، پھر کیا وہ اللہ کی نعمت کا

اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ

انکار کرتے ہیں ﴿۷۱﴾ اور اللہ نے تمہارے لیے

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ

تم ہی میں سے بیویاں بنائیں اور تمہاری

مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ

بیویوں سے تمہارے لیے بیٹے اور پوتے پیدا کیے اور تم کو پاکیزہ

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ

چیزیں کھانے کے لیے دیں، پھر کیا یہ باطل پر ایمان لاتے ہیں

وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۲﴾ لا وَيَعْبُدُوْنَ

اور اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں ﴿۷۲﴾ اور وہ اللہ کے سوا

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمۡلِكُ لَهُمۡ
اُن چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ اُن کے لیے

رِزۡقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ شَيۡـًٔا
آسمان سے کسی روزی پر اختیار رکھتی ہے اور زمین سے

وَّلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ ۚ ﴿۷۳﴾ فَلَا تَضۡرِبُوۡا
اور نہ وہ قدرت رکھتی ہیں ﴿۷۳﴾ پس تم

لِلّٰهِ الۡاَمۡثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ
اللہ کے لیے مثالیں نہ بیان کرو، بے شک اللہ جانتا ہے

وَاَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۴﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ
اور تم نہیں جانتے ﴿۷۴﴾ اور اللہ مثال

مَثَلًا عَبۡدًا مَّمۡلُوۡكًا لَّا يَقۡدِرُ عَلٰى
بیان کرتا ہے ایک غلام مملوک کی جو کسی چیز پر اختیار نہیں رکھتا،

شَىۡءٍ وَّمَنۡ رَّزَقۡنٰهُ مِنَّا رِزۡقًا حَسَنًا
اور ایک شخص ہے جس کو ہم نے اپنے پاس سے اچھا رزق دیا ہے

فَهُوَ يُنۡفِقُ مِنۡهُ سِرًّا وَّجَهۡرًا ؕ

پس وہ اُس میں سے چھپا کر اور ظاہر کر کے خرچ کرتا ہے،

هَلۡ يَسۡتَوٗنَ ؕ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ بَلۡ

کیا یہ برابر ہوں گے، ساری تعریف اللہ کے لیے ہے لیکن

اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۵﴾ وَضَرَبَ

اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۷۵﴾ اور اللہ ایک اور

اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيۡنِ اَحَدُهُمَاۤ اَبۡكَمُ

مثال بیان کرتا ہے کہ دو شخص ہیں جن میں سے ایک گونگا ہے

لَا يَقۡدِرُ عَلٰى شَىۡءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوۡلٰٮهُ ۙ

کوئی کام نہیں کر سکتا ہے اور وہ اپنے مالک پر بوجھ ہے،

اَيۡنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاۡتِ بِخَيۡرٍ ؕ هَلۡ يَسۡتَوِىۡ

وہ اُس کو جہاں بھیجتا ہے وہ کوئی کام درست کر کے نہیں لاتا، کیا وہ اور ایسا

هُوَ ۙ وَمَنۡ يَّاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ

شخص برابر ہو سکتے ہیں جو انصاف کی تعلیم دیتا ہے اور وہ ایک سیدھی

ع ٢ ١٦

مُّسْتَقِيمٍ ﴿٧٦﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ

راہ پر ہے ﴿٧٦﴾ اور اللہ ہی کے لیے ہیں آسمانوں

وَالْاَرْضِ ۭ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ

اور زمین کی پوشیدہ باتیں ، اور قیامت کا معاملہ بس ایسا ہوگا

الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ

جیسے آنکھ جھپکنا بلکہ اُس سے بھی جلد ، بے شک اللہ

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٧٧﴾ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ

ہر چیز پر قادر ہے ﴿٧٧﴾ اور اللہ نے تم کو تمہاری ماؤں کے

بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ

پیٹ سے نکالا ، تم کسی چیز کو نہ جانتے تھے ،

وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ

اور اُس نے تمہارے لیے کان اور آنکھ اور دل بنائے

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾ اَلَمْ يَرَوْا اِلَى

تاکہ تم شکر کرو ﴿٧٨﴾ کیا لوگوں نے

اَلطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا

پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی فضا میں مسخّر ہورہے ہیں، اُن کو

يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

صرف اللہ تھامے ہوئے ہے، بے شک اِس میں نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ

اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائیں ﴿٧٩﴾ اور اللہ نے تمہارے

مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ

لیے تمہارے گھروں کو سکون کی جگہ بنایا اور تمہارے لیے

جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ

جانوروں کی کھال کے گھر بنائے جن کو تم اپنے سفر کے دن

ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ

اور قیام کے دن ہلکا پاتے ہو، اور اُن کے

اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا

اون اور اُن کے روئیں اور اُن کے بالوں سے گھر کا سامان

وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٨٠﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ

اور فائدے کی چیزیں ایک مدت تک کے لیے بنائیں ﴿٨٠﴾ اور اللہ نے

لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ

تمہارے لیے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور تمہارے

مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ

لیے پہاڑوں میں چھپنے کی جگہ بنائی اور تمہارے لیے ایسے

سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ

لباس بنائے جو تم کو گرمی سے بچاتے ہیں اور ایسے لباس بنائے

تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ

جو لڑائی میں تم کو بچاتے ہیں، اسی طرح اللہ تم پر اپنی نعمتیں

عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾ فَاِنْ

پوری کرتا ہے؛ تاکہ تم فرماں بردار بنو ﴿٨١﴾ پھر اگر وہ

تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٨٢﴾

منھ پھیر لیں تو آپ کے اوپر صرف صاف صاف پہونچا دینے کی ذمّے داری ہے ﴿٨٢﴾

يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا
وہ لوگ اللہ کی نعمت کو پہچانتے ہیں پھر وہ اُس کے مُنکِر ہو جاتے ہیں

وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٣﴾ ع وَيَوْمَ
اور اُن میں اکثر ناشکرے ہیں ﴿٨٣﴾ اور جس دن

ع ١٧/١١

نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ
ہم ہر اُمّت میں سے ایک گواہ اُٹھائیں گے ، پھر

لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ
انکار کرنے والوں کو ہدایت نہ دی جائے گی اور نہ اُن سے

يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ
توبہ لی جائے گی ﴿٨٤﴾ اور جب ظالم لوگ

ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ
عذاب کو دیکھیں گے تو وہ عذاب نہ اُن سے ہلکا کیا جائے گا

وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٥﴾ وَاِذَا رَاَ
اور نہ اُنہیں مہلت دی جائے گی ﴿٨٥﴾ اور جب مشرک لوگ

الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا
اپنے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ

رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ
اے ہمارے رب ! یہی ہمارے وہ شرکاء ہیں

كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْا
جن کو ہم تجھے چھوڑ کر پکارتے تھے، تب وہ بات

اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۚ ﴿۸۶﴾
اُن کے اوپر ڈال دیں گے کہ تم جھوٹے ہو ﴿۸۶﴾

وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ِۨ السَّلَمَ
اُس دن وہ سب (عاجز ہو کر) اللہ کے سامنے اطاعت کا اقرار پیش کریں گے

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۸۷﴾
اور جو جھوٹ وہ باندھا کرتے تھے وہ سب اُن سے گُم ہو جائے گا ﴿۸۷﴾

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ
جنہوں نے انکار کیا اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے

الثلثة

اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ
روکا ہم اُن کے عذاب پر عذاب کا اضافہ کریں گے

بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَيَوْمَ
اُس فساد کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے ﴿۸۸﴾ اور جس دن

نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ
ہم ہر اُمّت میں ایک گواہ اُنہیں میں سے اُٹھائیں گے

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا
اور آپ کو اُن لوگوں پر گواہ بنا کر لائیں گے ،

عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ
اور ہم نے آپ پر کتاب اُتاری ہے

تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً
ہر چیز کو کھول دینے کے لیے ، وہ ہدایت اور رحمت

ع ۱۲ / ۱۸ وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۸۹﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ
اور بشارت ہے فرماں برداروں کے لیے ﴿۸۹﴾ بے شک اللہ

يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ
حکم دیتا ہے عدل کا اور احسان کا اور رشتہ داروں کو
ذِی الْقُرْبٰی وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ
دینے کا ، اور اللہ روکتا ہے کُھلی بے حیائی سے
وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ
اور بُرائی سے اور سرکشی سے ، اللہ تم کو نصیحت کرتا ہے
تَذَكَّرُوْنَ ﴿٩٠﴾ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا
تاکہ تم سبق حاصل کرو ﴿٩٠﴾ اور تم اللہ کے عہد کو پورا کرو جب کہ تم
عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ
آپس میں عہد کرلو ، اور قسموں کو پکّا کرنے کے بعد
تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ
اُن کو نہ توڑو ؛ حالانکہ تم اللہ کو اپنے اوپر ضامن بھی بنا
كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٩١﴾
چکے ہو ، بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿٩١﴾

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا

اور تم اُس عورت کی مانند نہ بنو جس نے اپنی محنت سے کاتا ہوا

مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوْنَ

سوت ٹکڑے ٹکڑے کر کے توڑ دیا، تم اپنی قسموں کو

اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ

آپس میں فساد ڈالنے کا ذریعہ بناتے ہو محض اِس وجہ سے کہ ایک

اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ اِنَّمَا

گروہ دوسرے گروہ سے بڑھ جائے، اللہ اِس کے ذریعے

يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ

تمہاری آزمائش کرتا ہے اور وہ قیامت کے دن اُس چیز کو اچھی

الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٢﴾

طرح تم پر ظاہر کردے گا جس میں تم اختلاف کر رہے ہو ﴿٩٢﴾

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً

اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی اُمّت بنا دیتا

وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ
لیکن وہ بے راہ کر دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور ہدایت دے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ
دیتا ہے جس کو چاہتا ہے، اور ضرور تم سے تمہارے اعمال کی

تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ
پوچھ گچھ ہوگی ﴿۹۳﴾ اور تم اپنی قسموں کو آپس میں

دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ
فریب کا ذریعہ نہ بناؤ کہ کوئی قدم جمنے کے بعد

ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ
پھسل جائے اور تم اِس بات کی سزا چکھو کہ تم نے

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ
اللہ کی راہ سے روکا ، اور تمہارے لیے ایک

عَظِيْمٌ ﴿۹۴﴾ وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ
بڑا عذاب ہے ﴿۹۴﴾ اور اللہ کے عہد کو

ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ

تھوڑے فائدے کے لیے نہ بیچو، جو کچھ اللہ کے پاس ہے

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾ مَا

وہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو ﴿۹۵﴾ جو کچھ

عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ

تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے

وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ

وہ باقی رہنے والا ہے، اور جو لوگ صبر کریں گے ہم اُن کے

بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ مَنْ

اچھے کاموں کا اجر اُن کو ضرور دیں گے ﴿۹۶﴾ جو کوئی

عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ

نیک کام کرے گا چاہے وہ مَرد ہو یا عورت، بشرطیکہ

مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ج

وہ مؤمن ہو تو ہم اُس کو زندگی دیں گے ایک اچھی زندگی،

وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ
اور جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں اُس کا ہم اُن کو

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۷﴾ فَاِذَا قَرَاْتَ
بہترین بدلہ دیں گے ﴿۹۷﴾ پس جب آپ

الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ
قرآن کو پڑھیں تو شیطان مردود سے

الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۹۸﴾ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ
اللہ کی پناہ مانگیں ﴿۹۸﴾ اُس کا زور اُن لوگوں پر

سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى
نہیں چلتا جو ایمان والے ہیں اور اپنے

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ
رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿۹۹﴾ اُس کا زور تو صرف

عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ
اُن لوگوں پر چلتا ہے جو اُس سے تعلّق رکھتے ہیں اور جو

ع ۱۳ / ۱۱ / ۱۹

هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَاِذَا بَدَّلْنَآ

اللہ کے ساتھ شرک کرتے ہیں ﴿۱۰۰﴾ اور جب ہم

اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

ایک آیت کی جگہ دوسری آیت بدلتے ہیں، اور اللہ خوب جانتا

يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ۭ

ہے جو کچھ وہ اُتارتا ہے، تو وہ کہتے ہیں کہ تم گھڑ لائے ہو،

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ قُلْ

بلکہ اُن میں اکثر لوگ علم نہیں رکھتے ﴿۱۰۱﴾ کہہ دیجیے کہ

نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ

اُس کو روح القدس نے تمہارے رب کی طرف سے

بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

حق کے ساتھ اُتارا ہے؛ تا کہ وہ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے

وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

اور وہ ہدایت اور خوش خبری ہو فرماں برداروں کے لیے ﴿۱۰۲﴾

وَلَقَدۡ نَعۡلَمُ اَنَّهُمۡ يَقُوۡلُوۡنَ اِنَّمَا

اور ہم کو معلوم ہے کہ یہ لوگ کہتے ہیں کہ اِس کو تو

يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِىۡ

ایک آدمی سِکھاتا ہے ، جس شخص کی طرف

يُلۡحِدُوۡنَ اِلَيۡهِ اَعۡجَمِىٌّ وَّهٰذَا

وہ منسوب کرتے ہیں اُس کی زبان عجمی ہے اور یہ (قرآن)

لِسَانٌ عَرَبِىٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۰۳﴾ اِنَّ

صاف عربی زبان ہے ﴿۱۰۳﴾ بے شک

الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ

جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے

لَا يَهۡدِيۡهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمۡ عَذَابٌ

اللہ اُن کو کبھی راہ نہیں دِکھائے گا اور اُن کے لیے دردناک

اَلِيۡمٌ ﴿۱۰۴﴾ اِنَّمَا يَفۡتَرِى الۡكَذِبَ

سزا ہے ﴿۱۰۴﴾ جھوٹ تو وہ لوگ گھڑتے ہیں

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ
جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٥﴾ مَنْ
اور یہی لوگ جھوٹے ہیں ﴿١٠٥﴾ جو

كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا
شخص ایمان لانے کے بعد اللہ سے مُنکِر ہوگا سوائے اُس کے

مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ
جس پر زبردستی کی گئی ہو بشرطیکہ اُس کا دل ایمان پر جما ہوا ہو،

وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا
لیکن جو شخص دل کھول کر مُنکِر ہو جائے تو

فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ
ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہوگا اور اُن کو

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ
بڑی سزا ہوگی ﴿١٠٦﴾ یہ اِس واسطے کہ اُنہوں نے

اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى
آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو

الْاٰخِرَةِ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي
پسند کیا ، اور اللہ منکروں کو راستہ

الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
نہیں دِکھاتا ﴿١٠٧﴾ یہ وہ لوگ ہیں کہ

طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ
اللہ نے اُن کے دِلوں پر اور اُن کے کانوں پر اور اُن کی

وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٠٨﴾
آنکھوں پر مُہر کردی ، اور یہ لوگ بالکل غافل ہیں ﴿١٠٨﴾

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ
لازمی بات ہے کہ آخرت میں یہ لوگ

الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٠٩﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ
گھاٹے میں رہیں گے ﴿١٠٩﴾ پھر آپ کا رب

لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا

اُن لوگوں کے لیے جنہوں نے آزمائش میں ڈالے جانے کے

ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ

بعد ہجرت کی پھر جہاد کیا اور قائم رہے تو اِن باتوں کے بعد

ع ۱۴ ۱۰ ۲۰

مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ ع

بے شک آپ کا رب بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۱۱۰﴾

يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ

جس دن ہر شخص اپنی ہی طرف داری میں بولتا ہوا آئے گا

عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ

اور ہر شخص کو اُس کے کیے کا پورا بدلہ ملے گا

مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

اور اُن پر ظلم نہ کیا جائے گا ﴿۱۱۱﴾

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ

اور اللہ ایک بستی والوں کی مثال بیان کرتا ہے کہ وہ

اٰمِنَةً مُّطۡمَئِنَّةً يَّاۡتِيۡهَا رِزۡقُهَا

امن و اطمینان میں تھے ، اُن کو اُن کا رزق فراغت

رَغَدًا مِّنۡ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتۡ

کے ساتھ ہر طرف سے پہونچ رہا تھا پھر اُنہوں نے

بِاَنۡعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ

اللہ کی نعمتوں کی نا شکری کی تو اللہ نے

الۡجُوۡعِ وَالۡخَوۡفِ بِمَا كَانُوۡا

اُن کو اُن کے اعمال کی وجہ سے بھوک اور خوف کا

يَصۡنَعُوۡنَ ۱۱۲ وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ

مزہ چکھایا ۱۱۲ اور اُن کے پاس ایک

رَسُوۡلٌ مِّنۡهُمۡ فَكَذَّبُوۡهُ فَاَخَذَهُمُ

رسول اُنہیں میں سے آیا تو اُس کو اُنہوں نے جھوٹا بتایا پھر اُن کو

الۡعَذَابُ وَهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ۱۱۳ فَكُلُوۡا

عذاب نے پکڑ لیا اور وہ ظالم تھے ۱۱۳ پس جو چیزیں

مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ص

اللہ نے تم کو حلال اور پاکیزہ دی ہیں اُن میں سے کھاؤ

وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ

اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو اگر تم اُسی کی

اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ

عبادت کرتے ہو ﴿۱۱۴﴾ اُس نے تو تم پر صرف مُردار کو حرام

الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ

کیا ہے اور خون کو اور سُوّر کے گوشت کو

وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ج فَمَنِ اضْطُرَّ

اور جس پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو، پھر جو شخص مجبور ہو جائے

غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ

بشرطیکہ وہ نہ طالب ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو تو اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا

بخشنے والا، مہربان ہے ﴿۱۱۵﴾ اور اپنی زبانوں کے گھڑے ہوئے

تَصِفُ اَلۡسِنَتُكُمُ الۡكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ
جھوٹ کی بنا پر یہ نہ کہو کہ یہ حلال ہے

وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفۡتَرُوۡا عَلَى اللّٰهِ
اور یہ حرام ہے کہ تم اللہ پر جھوٹی

الۡكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى
تہمت لگاؤ ، بے شک جو لوگ اللہ پر

اللّٰهِ الۡكَذِبَ لَا يُفۡلِحُوۡنَ ؕ ١١٦
جھوٹی تہمت لگائیں گے وہ کامیاب نہیں ہوں گے ١١٦

مَتَاعٌ قَلِيۡلٌ ۖ وَّلَهُمۡ عَذَابٌ
وہ تھوڑا سے فائدہ اُٹھا لیں ، اور اُن کے لیے دردناک

اَلِيۡمٌ ١١٧ وَعَلَى الَّذِيۡنَ هَادُوۡا حَرَّمۡنَا
عذاب ہے ١١٧ اور یہودیوں پر ہم نے وہ چیزیں حرام کر دی

مَا قَصَصۡنَا عَلَيۡكَ مِنۡ قَبۡلُ ۚ
تھیں جو ہم اِس سے پہلے آپ کو بتا چکے ہیں ،

وَمَا ظَلَمۡنٰهُمۡ وَلٰـكِنۡ كَانُوۡۤا

اور ہم نے اُن پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ

اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۱۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ

وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے رہے ﴿۱۱۸﴾ پھر آپ کا رب

لِلَّذِيۡنَ عَمِلُوا السُّوۡٓءَ بِجَهَالَةٍ

اُن لوگوں کے لیے جنہوں نے جہالت کی وجہ سے

ثُمَّ تَابُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ

بُرائی کر لی پھر اُس کے بعد توبہ کی

وَاَصۡلَحُوۡۤا اِنَّ رَبَّكَ مِنۡۢ بَعۡدِهَا

اور اپنی اصلاح کی تو آپ کا رب اُس کے بعد

لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۱۹﴾ ع اِنَّ اِبۡرٰهِيۡمَ ع ۱۵ ۹ ۲۱

بخشنے والا، مہربان ہے ﴿۱۱۹﴾ بے شک ابراہیم (علیہ السلام) ایک اُمّت

كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيۡفًا ؕ

(کی طرح) تھے (جو) اللہ کے فرماں بردار (اور اُس کی طرف

وَلَمۡ يَكُ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ۙ﴿۱۲۰﴾

یکسو تھے، اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے ﴿۱۲۰﴾

شَاكِرًا لِّاَنۡعُمِهٖ ؕ اِجۡتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ

وہ اُس کی نعمتوں کا شکر کرنے والے تھے، اللہ نے اُس کو چُن لیا

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۱۲۱﴾ وَاٰتَيۡنٰهُ فِى

اور سیدھے راستے کی طرف اُس کی رہنمائی کی ﴿۱۲۱﴾ اور ہم نے

الدُّنۡيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ

اُس کو دنیا میں بھی بھلائی دی اور یقیناً آخرت میں بھی وہ

لَمِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۲۲﴾ ؕ ثُمَّ اَوۡحَيۡنَاۤ

اچھے لوگوں میں سے ہوگا ﴿۱۲۲﴾ پھر ہم نے آپ کی طرف وحی

اِلَيۡكَ اَنِ اتَّبِعۡ مِلَّةَ اِبۡرٰهِيۡمَ

کی کہ ابراہیم (علیہ السلام) کے طریقے کی پیروی کریں

حَنِيۡفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۱۲۳﴾

جو یکسو تھے اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے ﴿۱۲۳﴾

إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ

سنیچر کے دن کی عظمت تو صرف اُن لوگوں کے ذِمّے ہی ضروری

اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ

کی گئی تھی جنہوں نے اُس میں اختلاف کیا تھا، اور بے شک

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ

آپ کا رب قیامت کے دن اُن کے درمیان فیصلہ کر دے گا

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٢٤﴾ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ

جس بات میں وہ اختلاف کر رہے تھے ﴿١٢٤﴾ اپنے رب کے

بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ

راستے کی طرف حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ بلائیے اور اُن

وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

سے اچھے طریقے سے بحث کیجیے، بے شک آپ کا رب

هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ

خوب جانتا ہے کہ کون اُس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور وہ

اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿١٢٥﴾ وَاِنۡ عَاقَبۡتُمۡ

اُن کو بھی خوب جانتا ہے جو راہ پر چلنے والے ہیں ﴿١٢٥﴾ اور اگر تم

فَعَاقِبُوۡا بِمِثۡلِ مَا عُوۡقِبۡتُمۡ بِهٖ ؕ

بدلہ لو تو اُتنا ہی بدلہ لو جتنا تمہارے ساتھ کیا گیا ہے ،

وَلَئِنۡ صَبَرۡتُمۡ لَهُوَ خَيۡرٌ لِّلصّٰبِرِيۡنَ ﴿١٢٦﴾

اور اگر تم صبر کرو تو وہ صبر کرنے والوں کے لیے بہت بہتر ہے ﴿١٢٦﴾

وَاصۡبِرۡ وَمَا صَبۡرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اور صبر کیجیے، اور آپ کا صبر کرنا اللہ ہی کی توفیق سے ہے، اور آپ

وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَيۡهِمۡ وَلَا تَكُ فِىۡ ضَيۡقٍ

اُن پر غم نہ کریں اور جو کچھ تدبیریں وہ کر رہے ہیں اُس سے

مِّمَّا يَمۡكُرُوۡنَ ﴿١٢٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيۡنَ

تنگ دل نہ ہوں ﴿١٢٧﴾ بے شک اللہ اُن لوگوں کے ساتھ ہے

اتَّقَوْا وَّالَّذِيۡنَ هُمۡ مُّحۡسِنُوۡنَ ﴿١٢٨﴾ ع ١٦/٩/٢٢

جو پرہیز گار ہیں اور جو نیکی کرنے والے ہیں ﴿١٢٨﴾

(سورۂ بنی اسرائیل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیتیں (۲۶، ۳۲، ۳۳، ۵۷ اور ۷۳ سے ۸۰ تک) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہیں، اس میں (۱۱۱) آیتیں اور (۱۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۷) نمبر پر ہے اور سورۂ قصص کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۵۳۳) کلمات ہیں | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | اس میں (۳۴۶۰) حروف ہیں

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ

پاک ہے وہ اللہ جو اپنے بندے کو رات ہی رات میں

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا

مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ تک لے گیا جس کے پاس ہم نے

الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ

برکت دے رکھی ہے؛ اس لیے کہ ہم اُسے اپنی قدرت کے بعض

اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝۱

نمونے دِکھائیں، یقیناً اللہ ہی خوب سُننے والا، دیکھنے والا ہے ۝۱

وَاٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًی

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی اور اُس کو

لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ

بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا کہ میرے سوا کسی کو

دُوۡنِیۡ وَكِيۡلًا ؕ﴿۲﴾ ذُرِّيَّةَ مَنۡ حَمَلۡنَا مَعَ

اپنا کارساز نہ بناؤ ﴿۲﴾ تم اُن لوگوں کی اولاد ہو جن کو ہم نے نوح (علیہ السلام)

نُوۡحٍ‌ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبۡدًا شَكُوۡرًا ﴿۳﴾

کے ساتھ سوار کیا تھا، بے شک وہ ایک شُکر گزار بندے تھے ﴿۳﴾

وَقَضَيۡنَاۤ اِلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ فِى الۡكِتٰبِ

اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں بتا دیا تھا کہ

لَـتُفۡسِدُنَّ فِى الۡاَرۡضِ مَرَّتَيۡنِ وَلَتَعۡلُنَّ

تم دو مرتبہ زمین (مُلکِ شام) میں خرابی کرو گے اور بڑی

عُلُوًّا كَبِيۡرًا‏ ﴿۴﴾ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ اُوۡلٰٮہُمَا

سرکشی کرو گے ﴿۴﴾ پھر جب اُن میں سے پہلا وعدہ آیا

بَعَثۡنَا عَلَيۡكُمۡ عِبَادًا لَّنَاۤ اُولِىۡ بَاۡسٍ

تو ہم نے تم پر اپنے بندے بھیجے نہایت

شَدِيۡدٍ فَجَاسُوۡا خِلٰلَ الدِّيَارِ‌ ؕ وَكَانَ

زور والے پس وہ گھروں میں گُھس پڑے اور

وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ۵ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ
وعدہ پورا ہو کر رہا ۵ پھر ہم نے تمہاری

الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ
باری اُن پر لوٹا دی اور مال اور اولاد سے تمہاری مدد کی

وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ۶ اِنْ
اور تم کو زیادہ بڑی جماعت بنادیا ۶ اگر تم

اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۟ وَاِنْ
اچھے کام کروگے تو تم اپنے لیے اچھا کروگے اور اگر تم بُرے کام کروگے تب

اَسَاْتُمْ فَلَهَا ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ
بھی اپنے لیے بُرا کروگے، پھر جب دوسرے وعدے کا وقت آیا تو ہم نے

لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ
اور بندے بھیجے کہ وہ تمہارے چہروں کو بگاڑ دیں اور مسجد (بیت المقدس) میں

كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا
گُھس جائیں جس طرح اُس میں پہلی بار گُھسے تھے اور جس چیز پر اُن کا زور چلے اُس کو

تَتۡبِیۡرًا ﴿۷﴾ عَسٰی رَبُّکُمۡ اَنۡ یَّرۡحَمَکُمۡ ۚ

برباد کردیں ﴿۷﴾ قریب ہے کہ تمھارا رب تمھارے اوپر رحم کرے،

وَ اِنۡ عُدۡتُّمۡ عُدۡنَا ۘ وَ جَعَلۡنَا جَهَنَّمَ

اور اگر تم پھر وہی کرو گے تو ہم بھی وہی کریں گے، اور ہم نے جہنم

وقف لازم

لِلۡکٰفِرِیۡنَ حَصِیۡرًا ﴿۸﴾ اِنَّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ

کو منکرین کے لیے قید خانہ بنا دیا ہے ﴿۸﴾ بے شک یہ قرآن

یَهۡدِیۡ لِلَّتِیۡ هِیَ اَقۡوَمُ وَ یُبَشِّرُ

وہ راہ دِکھاتا ہے جو بالکل سیدھی ہے اور وہ خوش خبری دیتا ہے

الۡمُؤۡمِنِیۡنَ الَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ

ایمان والوں کو جو اچھے عمل کرتے ہیں کہ

اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا کَبِیۡرًا ﴿۹﴾ لا وَّ اَنَّ الَّذِیۡنَ

اُن کے لیے بڑا اجر ہے ﴿۹﴾ اور یہ کہ

لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ اَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ

جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے اُن کے لیے ہم نے ایک دردناک

ع ۱۰

عَذَابًا اَلِيۡمًا ۞ ۱۰ وَيَدۡعُ الۡاِنۡسَانُ

عذاب تیار کر رکھا ہے ۞ ۱۰ اور انسان بُرائی مانگتا ہے

بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالۡخَيۡرِ‌ؕ وَكَانَ الۡاِنۡسَانُ

جس طرح اُس کو بھلائی مانگنا چاہیے، اور انسان بڑا

عَجُوۡلًا ۞ ۱۱ وَجَعَلۡنَا الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيۡنِ

جلد باز ہے ۞ ۱۱ اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا

فَمَحَوۡنَاۤ اٰيَةَ الَّيۡلِ وَجَعَلۡنَاۤ اٰيَةَ النَّهَارِ

پھر ہم نے رات کی نشانی کو مِٹا دیا اور دن کی نشانی کو

مُبۡصِرَةً لِّتَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكُمۡ

ہم نے روشن کردیا؛ تاکہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو

وَلِتَعۡلَمُوۡا عَدَدَ السِّنِيۡنَ وَالۡحِسَابَ‌ؕ

اور تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کرو،

وَكُلَّ شَىۡءٍ فَصَّلۡنٰهُ تَفۡصِيۡلًا ۞ ۱۲ وَكُلَّ

اور ہم نے ہر چیز کو خوب کھول کر بیان کیا ہے ۞ ۱۲ اور

اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِیْ عُنُقِهٖ ؕ

ہم نے ہر انسان کی بُرائی بھلائی کو اُس کے گلے لگا دیا ہے،

وَنُخْرِجُ لَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ كِتٰبًا

اور ہم قیامت کے دن اُس کے لیے ایک کتاب نکالیں گے

یَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿۱۳﴾ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ

جس کو وہ کھلا ہوا پائے گا ﴿۱۳﴾ پڑھ اپنی کتاب ،

كَفٰى بِنَفْسِكَ الْیَوْمَ عَلَیْكَ حَسِیْبًا ﴿۱۴﴾ ؕ

آج اپنا حساب لینے کے لیے تو خود ہی کافی ہے ﴿۱۴﴾

مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ج

جو شخص ہدایت کی راہ چلتا ہے تو وہ اپنے ہی لیے چلتا ہے،

وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْهَا ؕ

اور جو شخص بے راہ ہوتا ہے وہ بھی اپنے ہی نقصان کے لیے بے راہ ہوتا ہے،

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَمَا كُنَّا

اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اُٹھائے گا، اور ہم سزا نہیں

اعتباط

مُعَذِّبِیۡنَ حَتّٰی نَبۡعَثَ رَسُوۡلًا ﴿۱۵﴾

دیتے جب تک کہ ہم کسی رسول کو نہ بھیجیں ﴿۱۵﴾

وَاِذَاۤ اَرَدۡنَاۤ اَنۡ نُّهۡلِكَ قَرۡيَةً اَمَرۡنَا

اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں تو اُس کے خوش عیش لوگوں

مُتۡرَفِيۡهَا فَفَسَقُوۡا فِيۡهَا فَحَقَّ

کو حکم دیتے ہیں پھر وہ اُس میں نافرمانی کرتے ہیں، تب اُن پر

عَلَيۡهَا الۡقَوۡلُ فَدَمَّرۡنٰهَا تَدۡمِيۡرًا ﴿۱۶﴾

بات ثابت ہوجاتی ہے پھر ہم اُس بستی کو تباہ و برباد کردیتے ہیں ﴿۱۶﴾

وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنَ الۡقُرُوۡنِ مِنۡۢ

اور نوح (علیہ السلام) کے بعد ہم نے کتنی ہی قومیں ہلاک

بَعۡدِ نُوۡحٍ‌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوۡبِ

کردیں، اور آپ کا رب کافی ہے اپنے بندوں کے گناہوں کو

عِبَادِهٖ خَبِيۡرًاۢ بَصِيۡرًا ﴿۱۷﴾ مَنۡ كَانَ

جاننے کے لیے (اور) اُن کو دیکھنے کے لیے ﴿۱۷﴾ جس کا

يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا

ارادہ صرف اِس جلدی والی دنیا (فوری فائدے) کا ہی ہوا سے ہم یہاں

نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ

جس قدر جس کے لیے چاہیں فوراً دے دیتے ہیں، بالآخر اُس کے لیے ہم

يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ⑱ وَمَنْ

جہنم مقرر کردیتے ہیں جہاں وہ بُرے حالوں دُھتکارا ہوا داخل ہوگا ⑱ اور

اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ

جس کا ارادہ آخرت کا ہو اور جیسی کوشش اُس کے لیے ہونی چاہیے وہ کرتا

مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ

بھی ہو اور وہ ایمان والا بھی ہو، پس یہی لوگ ہیں جن کی کوشش کی اللہ

مَّشْكُوْرًا ⑲ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ

کے پاس پوری قدردانی کی جائے گی ⑲ ہم ہر ایک کو آپ کے رب کی

مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ عَطَآءُ

بخشش میں سے پہونچاتے ہیں، اُن کو بھی اور اِن کو بھی، اور آپ کے رب کی

رَبِّكَ مَحۡظُوۡرًا ﴿۲۰﴾ اُنۡظُرۡ كَيۡفَ

بخشش کسی کے اوپر بند نہیں ﴿۲۰﴾ دیکھیے ہم نے اُن کے ایک کو

فَضَّلۡنَا بَعۡضَهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ ‌ؕ وَلَلۡاٰخِرَةُ

دوسرے پر کس طرح فوقیت دی ہے، اور یقیناً آخرت اور بھی

اَكۡبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكۡبَرُ تَفۡضِيۡلًا ﴿۲۱﴾

زیادہ بڑی ہے درجے کے اعتبار سے اور فضیلت کے اعتبار سے ﴿۲۱﴾

لَا تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقۡعُدَ

آپ اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بنایئے ورنہ آپ بدحال

ع ۲ ۱۲ ۲

مَذۡمُوۡمًا مَّخۡذُوۡلًا ﴿۲۲﴾ ع وَقَضٰى رَبُّكَ

اور بے کس ہو کر رہ جائیں گے ﴿۲۲﴾ اور آپ کے رب نے فیصلہ کر دیا

اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ وَبِالۡوَالِدَيۡنِ

ہے کہ تم اُس کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ

اِحۡسَانًا ‌ؕ اِمَّا يَبۡلُغَنَّ عِنۡدَكَ الۡكِبَرَ

اچھا سلوک کرو، اگر وہ تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہونچ جائیں

اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ

اُن میں سے کوئی ایک یا دونوں تو اُن کو

اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا

اُف نہ کہیں اور نہ اُن کو جھڑکیں اور اُن سے احترام کے

كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ

ساتھ بات کریں ﴿۲۳﴾ اور اُن کے سامنے نرمی سے عاجزی کے بازو

الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا

جُھکا دیں اور کہیے کہ اے میرے رب! اُن دونوں پر رحم فرمایئے

كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ؕ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ

جیسا کہ اُنہوں نے مجھے بچپن میں پالا ﴿۲۴﴾ تمہارا رب خوب جانتا

بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ

ہے کہ تمہارے دِلوں میں کیا ہے، اگر تم نیک رہو گے تو

فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾

وہ توبہ کرنے والوں کو معاف کر دینے والا ہے ﴿۲۵﴾

وَاٰتِ ذَا الۡقُرۡبٰى حَقَّهٗ وَالۡمِسۡكِيۡنَ

اور رشتے دار کو اُس کا حق دیجیے اور مسکین کو

وَابۡنَ السَّبِيۡلِ وَلَا تُبَذِّرۡ تَبۡذِيۡرًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ

اور مسافر کو اور فضول خرچی نہ کریں ﴿۲۶﴾ بے شک

الۡمُبَذِّرِيۡنَ كَانُوۡۤا اِخۡوَانَ الشَّيٰطِيۡنِ ؕ

فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں ،

وَكَانَ الشَّيۡطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوۡرًا ﴿۲۷﴾

اور شیطان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے ﴿۲۷﴾

وَاِمَّا تُعۡرِضَنَّ عَنۡهُمُ ابۡتِغَآءَ رَحۡمَةٍ

اور اگر آپ کو اپنے رب کے فضل کے انتظار میں جس کی آپ کو

مِّنۡ رَّبِّكَ تَرۡجُوۡهَا فَقُلۡ لَّهُمۡ قَوۡلًا

اُمید ہے اُن سے اعراض کرنا پڑے تو آپ اُن سے نرمی کی

مَّيۡسُوۡرًا ﴿۲۸﴾ وَلَا تَجۡعَلۡ يَدَكَ مَغۡلُوۡلَةً

بات کہیے ﴿۲۸﴾ اور نہ تو اپنا ہاتھ گردن سے باندھ لیں

اِلٰی عُنُقِكَ وَلَا تَبۡسُطۡهَا كُلَّ الۡبَسۡطِ

اور نہ اُس کو بالکل کھلا چھوڑ دیں کہ آپ بدحال

فَتَقۡعُدَ مَلُوۡمًا مَّحۡسُوۡرًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ

اور عاجز بن کر رہ جائیں ﴿۲۹﴾ بے شک آپ کا رب جس کو چاہتا ہے زیادہ

یَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَیَقۡدِرُ ؕ اِنَّهٗ

رزق دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے، بے شک

كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِیۡرًۢا بَصِیۡرًا ﴿۳۰﴾ ع وَلَا تَقۡتُلُوۡۤا ۳/۸ ع

وہ اپنے بندوں کو جاننے والا ، دیکھنے والا ہے ﴿۳۰﴾ اور اپنی

اَوۡلَادَكُمۡ خَشۡیَةَ اِمۡلَاقٍ ؕ نَحۡنُ

اولاد کو مفلسی کے اندیشے سے قتل نہ کرو ، ہم اُن کو بھی

نَرۡزُقُهُمۡ وَاِیَّاكُمۡ ؕ اِنَّ قَتۡلَهُمۡ كَانَ

رزق دیتے ہیں اور تم کو بھی ، بے شک اُن کو قتل کرنا

خِطۡاً كَبِیۡرًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَقۡرَبُوا الزِّنٰۤی اِنَّهٗ كَانَ

بڑا گناہ ہے ﴿۳۱﴾ اور زنا کے قریب بھی نہ جاؤ ، یقیناً وہ

فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِیْلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا تَقْتُلُوا
بے حیائی ہے اور بُرا راستہ ہے ﴿۳۲﴾ اور جس جان کو

النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ
اللہ نے محترم ٹھہرایا ہے اُس کو قتل مت کرو مگر حق پر ،

وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِیِّهٖ
اور جو شخص ناحق قتل کیا جائے تو ہم نے اُس کے وارث کو اختیار

سُلْطٰنًا فَلَا یُسْرِفْ فِّی الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ
دیا ہے پس وہ قتل میں حد سے نہ گزرے ، بے شک اُس کی

كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ
مدد کی جائے گی ﴿۳۳﴾ اور تم یتیم کے مال کے

الْیَتِیْمِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ حَتّٰی
پاس نہ جاؤ مگر جس طرح کہ بہتر ہو یہاں تک کہ

یَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ
وہ اپنی جوانی کی عمر کو پہونچ جائے ، اور عہد کو پورا کرو ،

اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۴﴾ وَاَوْفُوا

بے شک عہد کی پوچھ ہوگی ﴿۳۴﴾ اور جب ناپ کر

الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ

دو تو پورا پورا ناپو اور ٹھیک ترازو سے

الْمُسْتَقِيْمِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ

تول کر دو ، یہ بہتر طریقہ ہے اور اِس کا انجام بھی

تَاْوِيْلًا ﴿۳۵﴾ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ

اچھا ہے ﴿۳۵﴾ اور ایسی چیز کے پیچھے نہ لگیں جس کی

بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ

آپ کو خبر نہیں ، بے شک کان اور آنکھ

وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ

اور دل سب کی آدمی سے پوچھ

مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۶﴾ وَلَا تَمْشِ فِى الْاَرْضِ

ہوگی ﴿۳۶﴾ اور زمین میں اکڑ کر نہ چلیں ،

مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنۡ تَخۡرِقَ الۡاَرۡضَ

آپ زمین کو پھاڑ نہیں سکتے اور نہ ہی

وَلَنۡ تَبۡلُغَ الۡجِبَالَ طُوۡلًا ﴿۳۷﴾ كُلُّ

آپ پہاڑوں کی لمبائی کو پہونچ سکتے ہو ﴿۳۷﴾ یہ

ذٰلِكَ كَانَ سَيِّـئُهٗ عِنۡدَ رَبِّكَ

سارے بُرے کام آپ کے رب کے نزدیک

مَكۡرُوۡهًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ مِمَّاۤ اَوۡحٰۤى اِلَيۡكَ

ناپسندیدہ ہیں ﴿۳۸﴾ یہ وہ باتیں ہیں جو آپ کے رب نے حکمت

رَبُّكَ مِنَ الۡحِكۡمَةِ ؕ وَلَا تَجۡعَلۡ

میں سے آپ کی طرف وحی کی ہیں، اور (اے انسان)

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلۡقٰى فِىۡ جَهَنَّمَ

اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بنا، ورنہ تجھے ملامت کر کے دھکّے دے

مَلُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا ﴿۳۹﴾ اَفَاَصۡفٰكُمۡ رَبُّكُمۡ

کر دوزخ میں پھینک دیا جائے گا ﴿۳۹﴾ کیا تمہارے رب نے تم کو

بِالۡبَنِیۡنَ وَ اتَّخَذَ مِنَ الۡمَلٰٓئِکَۃِ اِنَاثًا ؕ

بیٹے چُن کر دیے اور اپنے لیے فرشتوں میں سے بیٹیاں بنا لیں،

اِنَّکُمۡ لَتَقُوۡلُوۡنَ قَوۡلًا عَظِیۡمًا ﴿۴۰﴾ وَ لَقَدۡ

بے شک تم بڑی سخت بات کہتے ہو ﴿۴۰﴾ اور ہم نے

ع ۴ ۴

صَرَّفۡنَا فِیۡ ہٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لِیَذَّکَّرُوۡا ؕ

اِس قرآن میں طرح طرح سے بیان کیا ہے تا کہ وہ یاد دہانی

وَ مَا یَزِیۡدُہُمۡ اِلَّا نُفُوۡرًا ﴿۴۱﴾ قُلۡ

حاصل کریں، لیکن اُن کی بیزاری بڑھتی ہی جا رہی ہے ﴿۴۱﴾ کہہ

لَّوۡ کَانَ مَعَہٗۤ اٰلِـہَۃٌ کَمَا یَقُوۡلُوۡنَ اِذًا

دیجیے کہ اگر اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہوتے جیسا کہ یہ لوگ

لَّابۡتَغَوۡا اِلٰی ذِی الۡعَرۡشِ سَبِیۡلًا ﴿۴۲﴾

کہتے ہیں تو وہ عرش والے کی طرف ضرور راستہ نکالتے ﴿۴۲﴾

سُبۡحٰنَہٗ وَ تَعٰلٰی عَمَّا یَقُوۡلُوۡنَ عُلُوًّا

اللہ پاک اور برتر ہے اُس سے جو یہ لوگ

كَبِيْرًا ﴿۴۳﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ

کہتے ہیں ﴿۴۳﴾ اُسی کی پاکی بیان کرتے ہیں

السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ

ساتوں آسمان اور زمین اور جو اُن میں ہیں ،

وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ

اور کوئی چیز ایسی نہیں جو تعریف کے ساتھ اُس کی

وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ

پاکی بیان نہ کرتی ہو مگر تم اُن کی تسبیح کو نہیں سمجھتے ،

اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾ وَاِذَا

بے شک وہ بُردبار ہے ، بخشنے والا ہے ﴿۴۴﴾ اور جب

قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ

آپ قرآن پڑھتے ہو تو ہم آپ کے اور اُن لوگوں کے

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا

درمیان ایک چھپا ہوا پردہ حائل کر دیتے ہیں جو آخرت کو

مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾ لا وَّجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ

نہیں مانتے ﴿۴۵﴾ اور ہم اُن کے دلوں پر پردہ رکھ دیتے ہیں کہ

اَکِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْٓ اٰذَانِهِمْ

وہ اُس کو نہ سمجھیں اور اُن کے کانوں میں گرانی پیدا کر دیتے

وَقْرًا ط وَاِذَا ذَکَرْتَ رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ

ہیں ، اور جب آپ قرآن میں تنہا اپنے رب کا

وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓی اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾

ذکر کرتے ہو تو وہ نفرت کے ساتھ پیٹھ پھیر لیتے ہیں ﴿۴۶﴾

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ

ہم جانتے ہیں کہ جب وہ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں تو وہ کس

یَسْتَمِعُوْنَ اِلَیْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓی

لیے سُنتے ہیں اور جب کہ وہ آپس میں کانا پھوسی کرتے ہیں

اِذْ یَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا

یہ ظالم لوگ کہتے ہیں کہ تم لوگ بس ایک جادو کیے ہوئے

رَجُلًا مَّسۡحُوۡرًا ﴿۴۷﴾ اُنۡظُرۡ كَيۡفَ ضَرَبُوۡا

انسان کے پیچھے چل رہے ہو ﴿۴۷﴾ دیکھیں تو سہی کہ وہ آپ کے

لَكَ الۡاَمۡثَالَ فَضَلُّوۡا فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ

لیے کیا کیا مثالیں بیان کرتے ہیں، پس وہ بہک رہے ہیں، اب

سَبِيۡلًا ﴿۴۸﴾ وَقَالُوۡۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا

تو راہ پانا اُن کے بس میں نہیں رہا ﴿۴۸﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ کیا

وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ خَلۡقًا

جب ہم ہڈی اور ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر سے

جَدِيۡدًا ﴿۴۹﴾ قُلۡ كُوۡنُوۡا حِجَارَةً اَوۡ

اُٹھائے جائیں گے ﴿۴۹﴾ کہہ دیجیے کہ تم پتھر یا

حَدِيۡدًا ﴿۵۰﴾ اَوۡ خَلۡقًا مِّمَّا يَكۡبُرُ فِىۡ

لوہا ہو جاؤ ﴿۵۰﴾ یا اور کوئی چیز جو تمہارے خیال میں اُن سے بھی زیادہ

صُدُوۡرِكُمۡ ۚ فَسَيَقُوۡلُوۡنَ مَنۡ يُّعِيۡدُنَا ط

مشکل ہو، پھر وہ کہیں گے کہ وہ کون ہے جو ہم کو دوبارہ زندہ کرے گا،

قُلِ الَّذِیْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ

آپ کہیے کہ وہی جس نے تم کو پہلی بار پیدا کیا ہے ،

فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ

پھر وہ آپ کے آگے اپنے سر ہلائیں گے

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ۭ قُلْ عَسٰٓى اَنْ

اور کہیں گے کہ یہ کب ہوگا، کہہ دیجیے کہ عجب نہیں کہ اُس کا وقت

يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿٥١﴾ يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ

قریب آ پہونچا ہو ﴿۵۱﴾ جس دن اللہ تم کو پکارے گا تو تم اُس کی

فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ

حمد کرتے ہوئے اُس کی پکار پر چلے آؤ گے اور تم یہ خیال کرو گے

اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٥٢﴾ ع وَقُلْ لِّعِبَادِيْ ع ۵ ۱۴ ۵

کہ تم بہت تھوڑی مدت رہے ﴿۵۲﴾ اور میرے بندوں سے

يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ

کہہ دیجیے کہ وہی بات کہیں جو بہتر ہو ، شیطان

يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ

اُن کے درمیان فساد ڈالتا ہے ، بے شک شیطان

لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۵۳﴾ رَبُّكُمْ

انسان کا کھلا ہوا دشمن ہے ﴿۵۳﴾ تمہارا رب تم کو

اَعْلَمُ بِكُمْ ۭ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ

خوب جانتا ہے، اگر وہ چاہے تو تم پر رحم کرے

اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ

یا اگر وہ چاہے تو تم کو عذاب دے ، اور ہم نے آپ کو اُن کا

عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۵۴﴾ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ

ذِمّہ دار بنا کر نہیں بھیجا ﴿۵۴﴾ اور آپ کا رب خوب جانتا ہے اُن کو

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا

جو آسمانوں اور زمین میں ہیں ، اور ہم نے بعض نبیوں کو

بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰي بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا

بعض پر فضیلت دی اور ہم نے داوٗد (علیہ السلام) کو

دَاوٗدَ زَبُوۡرًا ﴿۵۵﴾ قُلِ ادۡعُوا الَّذِیۡنَ

زبور دی ﴿۵۵﴾ کہہ دیجیے کہ اُن کو پکارو جن کو تم نے

زَعَمۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِہٖ فَلَا یَمۡلِکُوۡنَ

اللہ کے سوا معبود سمجھ رکھا ہے، وہ نہ تم سے کسی مصیبت کو دور

کَشۡفَ الضُّرِّ عَنۡکُمۡ وَلَا تَحۡوِیۡلًا ﴿۵۶﴾

کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ اُس کو بدل سکتے ہیں ﴿۵۶﴾

اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ یَبۡتَغُوۡنَ

جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ خود اپنے رب کا قُرب ڈھونڈتے

اِلٰی رَبِّہِمُ الۡوَسِیۡلَۃَ اَیُّہُمۡ اَقۡرَبُ

ہیں کہ اُن میں سے کون سب سے زیادہ قریب ہوجائے اور وہ

وَیَرۡجُوۡنَ رَحۡمَتَہٗ وَیَخَافُوۡنَ عَذَابَہٗ ط

اپنے رب کی رحمت کے اُمیدوار ہیں اور وہ اُس کے عذاب سے

اِنَّ عَذَابَ رَبِّکَ کَانَ مَحۡذُوۡرًا ﴿۵۷﴾

ڈرتے ہیں، واقعی آپ کے رب کا عذاب ڈرنے ہی کی چیز ہے ﴿۵۷﴾

وَاِنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ اِلَّا نَحۡنُ مُهۡلِكُوۡهَا
اور کوئی بستی ایسی نہیں جس کو ہم

قَبۡلَ يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ اَوۡ مُعَذِّبُوۡهَا عَذَابًا
قیامت سے پہلے ہلاک نہ کریں یا اُس کو سخت

شَدِيۡدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِى الۡكِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا ﴿۵۸﴾
عذاب نہ دیں ، یہ بات کتاب میں لکھی ہوئی ہے ﴿۵۸﴾

وَمَا مَنَعَنَاۤ اَنۡ نُّرۡسِلَ بِالۡاٰيٰتِ اِلَّاۤ
اور ہم کو نشانیاں بھیجنے سے نہیں روکا مگر اِس چیز نے کہ اگلوں نے

اَنۡ كَذَّبَ بِهَا الۡاَوَّلُوۡنَ ؕ وَاٰتَيۡنَا ثَمُوۡدَ
اُن کو جھٹلایا ، اور ہم نے قومِ ثمود کو اونٹنی دی تھی جو آنکھیں

النَّاقَةَ مُبۡصِرَةً فَظَلَمُوۡا بِهَا ؕ وَمَا
کھولنے کے لیے کافی تھی مگر اُنھوں نے اُس پر ظلم کیا ، اور ہم

نُرۡسِلُ بِالۡاٰيٰتِ اِلَّا تَخۡوِيۡفًا ﴿۵۹﴾
نشانیاں صرف ڈرانے کے لیے بھیجتے ہیں ﴿۵۹﴾

وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ

اور جب ہم نے آپ سے کہا کہ آپ کے رب نے لوگوں کو گھیرے میں لے لیا ہے،

وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا

اور وہ نظارہ جو ہم نے آپ کو دِکھایا وہ صرف لوگوں کی جانچ

فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ

کے لیے تھا اور اُس درخت کو بھی جس کی قرآن میں مذمّت

فِي الْقُرْاٰنِ ؕ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ

کی گئی ہے، اور ہم اُن کو ڈراتے ہیں لیکن اُن کی زبردست

اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿۶۰﴾ ع وَاِذْ قُلْنَا ع ۶ / ۸

سرکشی بڑھتی ہی جارہی ہے ﴿۶۰﴾ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا

کہ آدم (علیہ السلام) کو سجدہ کرو تو اُنہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ

نہیں کیا، اُس نے کہا: کیا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو

خَلَقْتَ طِيْنًا ۚ﴿۶۱﴾ قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا
تو نے مٹی سے بنایا ہے ﴿۶۱﴾ اُس نے کہا: ذرا دیکھ! یہ شخص جس

الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ ۫ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى
کو تو نے مجھ پر عزت دی ہے، اگر تو مجھ کو قیامت کے دن تک

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ
مہلت دے تو میں تھوڑے لوگوں کے سوا اُس کی تمام اولاد کو

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ
کھا جاؤں گا ﴿۶۲﴾ اللہ نے کہا کہ جا، اُن میں سے

مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً
جو بھی تیرا ساتھی بنا تو جہنم تم سب کا پورا پورا بدلہ

مَّوْفُوْرًا ﴿۶۳﴾ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ
ہے ﴿۶۳﴾ اور اُن میں سے جس پر تیرا بس چلے تو اپنی

مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ
آواز سے اُن کا قدم اُکھاڑ دے اور اُن پر اپنے سوار

بِخَیۡلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكۡهُمۡ فِی الۡاَمۡوَالِ

اور پیدل سپاہی چڑھا لا اور اُن کے مال اور اولاد میں اُن کا

وَالۡاَوۡلَادِ وَعِدۡهُمۡ ؕ وَمَا یَعِدُهُمُ

ساجھی بن جا اور اُن سے وعدہ کر، اور شیطان کا وعدہ ایک

الشَّیۡطٰنُ اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿۶۴﴾ اِنَّ عِبَادِیۡ

دھوکے کے سوا اور کچھ نہیں ﴿۶۴﴾ بے شک جو میرے بندے ہیں

لَیۡسَ لَكَ عَلَیۡهِمۡ سُلۡطٰنٌ ؕ وَكَفٰی

اُن پر تیرا زور نہیں چلے گا ، اور آپ کا

بِرَبِّكَ وَكِیۡلًا ﴿۶۵﴾ رَبُّكُمُ الَّذِیۡ

رب کام بنانے کے لیے کافی ہے ﴿۶۵﴾ تمہارا رب وہ ہے

یُزۡجِیۡ لَكُمُ الۡفُلۡكَ فِی الۡبَحۡرِ لِتَبۡتَغُوۡا

جو تمہارے لیے سمندر میں کشتی چلاتا ہے تاکہ تم اُس کا

مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمۡ رَحِیۡمًا ﴿۶۶﴾

فضل تلاش کرو، بے شک وہ تمہارے اوپر مہربان ہے ﴿۶۶﴾

وَ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِی الۡبَحۡرِ ضَلَّ مَنۡ

اور جب سمندر میں تم پر کوئی آفت آتی ہے تو تم اُن معبودوں کو

تَدۡعُوۡنَ اِلَّاۤ اِیَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمۡ

بھول جاتے ہو جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے تھے، پھر جب وہ تم کو

اِلَی الۡبَرِّ اَعۡرَضۡتُمۡ ؕ وَكَانَ الۡاِنۡسَانُ

خشکی کی طرف بچا لاتا ہے تو تم دوبارہ پھر جاتے ہو، اور انسان

كَفُوۡرًا ﴿۶۷﴾ اَفَاَمِنۡتُمۡ اَنۡ یَّخۡسِفَ

بڑا ہی ناشکرا ہے ﴿۶۷﴾ کیا تم اِس سے بے خوف ہو گئے کہ اللہ تم کو

بِكُمۡ جَانِبَ الۡبَرِّ اَوۡ یُرۡسِلَ عَلَیۡكُمۡ

خشکی کی طرف لا کر زمین میں دھنسا دے یا تم پر پتھر برسانے

حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا لَكُمۡ وَكِیۡلًا ۙ ﴿۶۸﴾

والی آندھی بھیج دے، پھر تم کسی کو اپنا کام بنانے والا نہ پاؤ ﴿۶۸﴾

اَمۡ اَمِنۡتُمۡ اَنۡ یُّعِیۡدَكُمۡ فِیۡهِ تَارَةً

یا تم اِس سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تم کو دوبارہ اُس (سمندر) میں لے جائے

اُخۡرٰی فَیُرۡسِلَ عَلَیۡکُمۡ قَاصِفًا مِّنَ الرِّیۡحِ
پھر تم پر ہوا کا سخت طوفان بھیج دے اور تم کو تمہارے
فَیُغۡرِقَکُمۡ بِمَا کَفَرۡتُمۡ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا
انکار کی وجہ سے غرق کر دے، پھر تم اُس پر کوئی ہمارا
لَکُمۡ عَلَیۡنَا بِهٖ تَبِیۡعًا ﴿۶۹﴾ وَ لَقَدۡ کَرَّمۡنَا
پیچھا کرنے والا نہ پاؤ ﴿۶۹﴾ اور ہم نے آدم (علیہ السلام) کی اولاد کو
بَنِیۡۤ اٰدَمَ وَ حَمَلۡنٰهُمۡ فِی الۡبَرِّ وَ الۡبَحۡرِ
عزّت دی اور ہم نے اُن کو خشکی اور تری میں سوار کیا
وَ رَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ وَ فَضَّلۡنٰهُمۡ
اور ہم نے اُن کو پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا، اور ہم نے
عَلٰی کَثِیۡرٍ مِّمَّنۡ خَلَقۡنَا تَفۡضِیۡلًا ﴿۷۰﴾ ع
اُن کو اپنی بہت سی مخلوقات پر فوقیت دی ﴿۷۰﴾
یَوۡمَ نَدۡعُوۡا کُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمۡ ۚ
جس دن ہم ہر گروہ کو اُس کے رہنما کے ساتھ بُلائیں گے،

ع ١٠/٧

فَمَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ فَاُولٰٓىِٕكَ
پس جس کا اعمال نامہ اُس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ

یَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَ لَا یُظْلَمُوْنَ
لوگ اپنا اعمال نامہ پڑھیں گے اور اُن کے ساتھ ذرا بھی ناانصافی

فَتِیْلًا ﴿۷۱﴾ وَمَنْ كَانَ فِیْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى
نہیں کی جائے گی ﴿۷۱﴾ اور جو شخص اِس دنیا میں اندھا رہا

فَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَ اَضَلُّ
وہ آخرت میں بھی اندھا رہے گا وہ بہت دور پڑا ہوگا

سَبِیْلًا ﴿۷۲﴾ وَاِنْ كَادُوْا لَیَفْتِنُوْنَكَ
راستے سے ﴿۷۲﴾ اور قریب تھا کہ یہ لوگ فتنے میں ڈال کر آپ کو اُس سے

عَنِ الَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ لِتَفْتَرِیَ
ہٹا دیں جو ہم نے آپ پر وحی کی ہے تاکہ آپ اُس کے سوا

عَلَیْنَا غَیْرَهٗ ۖۗ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ
ہماری طرف غلط بات منسوب کرو، اور تب وہ آپ کو اپنا دوست

خَلِیۡلًا ﴿٧٣﴾ وَلَوۡلَاۤ اَنۡ ثَبَّتۡنٰكَ لَقَدۡ

بنا لیتے ﴿٧٣﴾ اور اگر ہم نے آپ کو جمائے نہ رکھا ہوتا

كِدۡتَّ تَرۡكَنُ اِلَیۡهِمۡ شَیۡـًٔا قَلِیۡلًا ﴿٧٤﴾ لا ق

تو قریب تھا کہ آپ اُن کی طرف کچھ جُھک پڑتے ﴿٧٤﴾

اِذًا لَّاَذَقۡنٰكَ ضِعۡفَ الۡحَیٰوةِ وَضِعۡفَ

پھر ہم آپ کو زندگی اور موت دونوں کا دہرا (عذاب) چکھاتے

الۡمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَیۡنَا

پھر اُس کے بعد آپ ہمارے مقابلے میں اپنا کوئی مددگار

نَصِیۡرًا ﴿٧٥﴾ وَاِنۡ كَادُوۡا لَیَسۡتَفِزُّوۡنَكَ

نہ پاتے ﴿٧٥﴾ اور یہ لوگ اِس سرزمین سے آپ کے

مِنَ الۡاَرۡضِ لِیُخۡرِجُوۡكَ مِنۡهَا

قدم اُکھاڑنے لگے تھے تاکہ آپ کو اُس سے نکال دیں،

وَاِذًا لَّا یَلۡبَثُوۡنَ خِلٰفَكَ اِلَّا

پھر یہ بھی آپ کے بعد بہت ہی کم

قَلِيۡلًا ﴿۷۶﴾ سُنَّةَ مَنۡ قَدۡ اَرۡسَلۡنَا

ٹھہر پاتے ﴿۷۶﴾ جیسا کہ اُن رسولوں کے بارے میں ہمارا طریقہ

قَبۡلَكَ مِنۡ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا

رہا ہے جن کو ہم نے آپ سے پہلے بھیجا تھا اور آپ ہمارے

ع ۸ ۸ ۷

تَحۡوِيۡلًا ﴿۷۷﴾ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوۡكِ

طریقے میں تبدیلی نہ پاؤ گے ﴿۷۷﴾ نماز قائم کیجیے سورج

الشَّمۡسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيۡلِ وَقُرۡاٰنَ

ڈھلنے کے بعد سے رات کے اندھیرے تک اور خاص کر فجر کی

الۡفَجۡرِ ؕ اِنَّ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ كَانَ

قراءت ، یقیناً فجر کے وقت کا قرآن پڑھنا

مَشۡهُوۡدًا ﴿۷۸﴾ وَمِنَ الَّيۡلِ فَتَهَجَّدۡ بِهٖ

حاضر کیا گیا ہے ﴿۷۸﴾ اور رات کو تہجد پڑھیے یہ

نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰۤى اَنۡ يَّبۡعَثَكَ رَبُّكَ

نفل ہے آپ کے لیے ، اُمید ہے کہ آپ کا رب آپ کو

مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿٧٩﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ

مقامِ محمود پر کھڑا کرے ﴿٧٩﴾ اور کہیے کہ اے میرے رب!

مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ

مجھ کو داخل کیجیے سچا داخل کرنا اور مجھ کو نکالیے

صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ

سچا نکالنا ، اور مجھ کو اپنے پاس سے مددگار

سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴿٨٠﴾ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ

قوت عطا کیجیے ﴿٨٠﴾ اور کہہ دیجیے کہ حق آیا

وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ

اور باطل مٹ گیا ، بے شک باطل مٹنے ہی

زَهُوْقًا ﴿٨١﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ

والا تھا ﴿٨١﴾ اور ہم قرآن میں سے اُتارتے ہیں

مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۙ

جس میں شفا اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے ،

وَلَا يَزِيۡدُ الظّٰلِمِيۡنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿٨٢﴾

اور ظالموں کے لیے اُس سے نقصان کے سوا اور کچھ نہیں بڑھتا ﴿٨٢﴾

وَاِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَى الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ

اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ اعراض کرتا ہے

وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ‌ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ

اور پیٹھ پھیر لیتا ہے، اور جب اُس کو تکلیف پہونچتی ہے تو وہ

يَـئُوۡسًا ﴿٨٣﴾ قُلۡ كُلٌّ يَّعۡمَلُ عَلٰى

نا امید ہو جاتا ہے ﴿٨٣﴾ کہہ دیجیے کہ ہر ایک اپنے طریقے پر عمل

شَاكِلَتِهٖؕ فَرَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَنۡ هُوَ

کر رہا ہے، اب تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ کون زیادہ

اَهۡدٰى سَبِيۡلًا ﴿٨٤﴾ ع وَيَسۡـئَلُوۡنَكَ عَنِ

ٹھیک راستے پر ہے ﴿٨٤﴾ اور وہ آپ سے روح کے متعلّق

الرُّوۡحِ‌ؕ قُلِ الرُّوۡحُ مِنۡ اَمۡرِ رَبِّىۡ

پوچھتے ہیں، کہہ دیجیے کہ روح میرے رب کے حکم سے ہے،

ع ٩ ٧ ٩

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۵﴾
اور تم کو تو بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے ﴿۸۵﴾

وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ
اور اگر ہم چاہیں تو وہ سب کچھ تم سے چھین لیں جو ہم نے

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ
وحی کے ذریعے آپ کو دیا ہے، پھر آپ اُس کے لیے ہمارے

عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿۸۶﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ
مقابلے میں کوئی حمایتی نہ پاؤ ﴿۸۶﴾ مگر یہ صرف آپ کے

رَّبِّكَ ۭ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ
رب کی رحمت ہے، بے شک آپ کے اوپر اُس کا بڑا

كَبِيْرًا ﴿۸۷﴾ قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ
فضل ہے ﴿۸۷﴾ کہہ دیجیے کہ اگر تمام انسان

الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓي اَنْ يَّاْتُوْا
اور جنّات جمع ہو جائیں کہ وہ اِس جیسا

بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا یَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ

قرآن بنا لائیں تب بھی وہ اس کے جیسا نہ لاسکیں گے ؛

وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِیْرًا ﴿۸۸﴾

اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار بن جائیں ﴿۸۸﴾

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا

اور ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں

الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۫ فَاَبٰۤى

ہر قسم کا مضمون طرح طرح سے بیان کیا ہے ، پھر بھی

اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾ وَقَالُوْا

اکثر لوگ انکار ہی پر جمے رہے ﴿۸۹﴾ اور وہ کہتے ہیں

لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ

کہ ہم ہرگز تم پر ایمان نہ لائیں گے جب تک تم ہمارے

الْاَرْضِ یَنْۢبُوْعًا ﴿۹۰﴾ۙ اَوْ تَكُوْنَ

لیے زمین سے کوئی چشمہ جاری نہ کردو ﴿۹۰﴾ یا تمہارے پاس

لَكَ جَنَّةٌ مِّنۡ نَّخِيۡلٍ وَّعِنَبٍ

کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو جائے پھر تم

فَتُفَجِّرَ الۡاَنۡهٰرَ خِلٰلَهَا تَفۡجِيۡرًا ۙ ﴿٩١﴾

اُس باغ کے بیچ میں بہت سی نہریں جاری کردو ﴿٩١﴾

اَوۡ تُسۡقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمۡتَ عَلَيۡنَا

یا جیسا کہ تم کہتے ہو ہمارے اوپر آسمان سے ٹکڑے

كِسَفًا اَوۡ تَاۡتِىَ بِاللّٰهِ وَالۡمَلٰٓـئِكَةِ

گرا دو یا اللہ اور فرشتوں کو لا کر ہمارے سامنے کھڑا

قَبِيۡلًا ۙ ﴿٩٢﴾ اَوۡ يَكُوۡنَ لَكَ بَيۡتٌ

کر دو ﴿٩٢﴾ یا تمہارے پاس سونے کا کوئی گھر ہو جائے

مِّنۡ زُخۡرُفٍ اَوۡ تَرۡقٰى فِى السَّمَآءِ ‌ؕ

یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ ، اور ہم تمہارے

وَلَنۡ نُّـؤۡمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ

چڑھنے کو بھی نہ مانیں گے جب تک تم وہاں سے ہم پر

عَلَیْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ

کوئی کتاب نہ اُتار دو جسے ہم پڑھیں ، کہہ دیجیے کہ میرا

رَبِّیْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۳﴾ ع

رب پاک ہے، میں تو صرف ایک انسان ہوں اللہ کا رسول ﴿۹۳﴾

ع ۱۰ ۹

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ یُّؤْمِنُوْٓا اِذْ

اور جب اُن کے پاس ہدایت آگئی تو اُن کو ایمان لانے سے اِس

جَآءَهُمُ الْهُدٰٓی اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ

کے سوا اور کوئی چیز مانع نہیں ہوئی کہ اُنہوں نے کہا کہ کیا اللہ نے

اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۴﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ فِی

انسان کو رسول بنا کر بھیجا ہے ﴿۹۴﴾ کہہ دیجیے کہ اگر زمین میں

الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ یَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّیْنَ

فرشتے ہوتے کہ وہ اُس میں اطمینان کے ساتھ چلتے

لَنَزَّلْنَا عَلَیْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا

پھرتے تو البتہ ہم اُن پر آسمان سے فرشتے کو رسول بنا کر

رَّسُوۡلًا ﴿۹۵﴾ قُلۡ کَفٰی بِاللّٰہِ شَہِیۡدًۢا

بھیجتے ﴿۹۵﴾ کہیے کہ میرے اور تمہارے درمیان گواہی

بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَکُمۡ ؕ اِنَّہٗ کَانَ بِعِبَادِہٖ

کے لیے اللہ کافی ہے ، بے شک وہ اپنے بندوں کو

خَبِیۡرًۢا بَصِیۡرًا ﴿۹۶﴾ وَ مَنۡ یَّہۡدِ اللّٰہُ

جاننے والا ، دیکھنے والا ہے ﴿۹۶﴾ اللہ جس کو راہ دِکھائے وہی

فَہُوَ الۡمُہۡتَدِ ۚ وَ مَنۡ یُّضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَ

راہ پانے والا ہے ، اور جس کو وہ بے راہ کر دے تو آپ

لَہُمۡ اَوۡلِیَآءَ مِنۡ دُوۡنِہٖ ؕ وَ نَحۡشُرُہُمۡ

اُن کے لیے اللہ کے سوا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے ، اور ہم قیامت

یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ عَلٰی وُجُوۡہِہِمۡ عُمۡیًا

کے دن اُن کو اُن کے منھ کے بَل اندھے اور گونگے

وَّ بُکۡمًا وَّ صُمًّا ؕ مَاۡوٰىہُمۡ جَہَنَّمُ ؕ کُلَّمَا

اور بہرے اکٹھا کریں گے ، اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے ، جب جب

النّصف

خَبَتۡ زِدۡنٰهُمۡ سَعِيۡرًا ﴿۹۷﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمۡ

اُس کی آگ دھیمی ہوگی ہم اُس کو مزید بھڑکا دیں گے ﴿۹۷﴾ یہ ہے اُن کا بدلہ

بِاَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوۡۤا ءَاِذَا

اِس وجہ سے کہ اُنہوں نے ہماری نشانیوں کا انکار کیا اور کہا کہ

كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ

جب ہم ہڈی اور ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہم دوبارہ پیدا کر کے

خَلۡقًا جَدِيۡدًا ﴿۹۸﴾ اَوَلَمۡ يَرَوۡا

اُٹھائے جائیں گے ﴿۹۸﴾ کیا اُن لوگوں نے نہیں دیکھا کہ

اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ اِس پر

وَالۡاَرۡضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنۡ يَّخۡلُقَ

قادر ہے کہ اُن کے مانند دوبارہ پیدا کر دے، اور اُس نے

مِثۡلَهُمۡ وَجَعَلَ لَهُمۡ اَجَلًا لَّا رَيۡبَ

اُن کے لیے ایک مدت مقرر کر رکھی ہے جس میں کوئی شک نہیں،

فِيۡهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوۡنَ اِلَّا كُفُوۡرًا ﴿۹۹﴾ قُلْ

اِس پر بھی ظالم لوگ بے سبب انکار کیے نہ رہے ﴿۹۹﴾ کہہ دیجیے کہ

لَّوۡ اَنۡتُمۡ تَمۡلِكُوۡنَ خَزَآٮِٕنَ رَحۡمَةِ رَبِّىۡۤ

اگر تم لوگ میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو

اِذًا لَّاَمۡسَكۡتُمۡ خَشۡيَةَ الۡاِنۡفَاقِ ؕ وَكَانَ

اِس صورت میں تم خرچ ہو جانے کے اندیشے سے ضرور ہاتھ روک

الۡاِنۡسَانُ قَتُوۡرًا ﴿۱۰۰﴾ ع وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسٰى

لیتے، اور انسان بڑا ہی تنگ دل ہے ﴿۱۰۰﴾ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو

ع ۷

تِسۡعَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ فَسۡـَٔلۡ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ

نو کھلی نشانیاں دیں تو بنی اسرائیل سے پوچھ لیجیے جب کہ وہ اُن

اِذۡ جَآءَهُمۡ فَقَالَ لَهٗ فِرۡعَوۡنُ اِنِّىۡ

کے پاس آئے تو فرعون نے اُن سے کہا کہ اے موسیٰ! میرے

لَاَظُنُّكَ يٰمُوۡسٰى مَسۡحُوۡرًا ﴿۱۰۱﴾ قَالَ

خیال میں تو ضرور تم پر کسی نے جادو کر دیا ہے ﴿۱۰۱﴾ موسیٰ نے کہا:

لَقَدْ عَلِمْتَ مَاۤ اَنْزَلَ هٰۤؤُلَآءِ اِلَّا

تم خوب جانتے ہو کہ اِن کو آسمانوں اور زمین کے

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآىِٕرَ ۚ

رب ہی نے اُتارا ہے آنکھیں کھول دینے کے لیے ، اور

وَاِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾

اے فرعون! میں تو سمجھ رہا ہوں کہ تم یقیناً برباد و ہلاک کیے گئے ہو ﴿۱۰۲﴾

فَاَرَادَ اَنْ یَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

پھر فرعون نے چاہا کہ اُن کو اُس سرزمین سے اُکھاڑ دے ،

فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِیْعًا ﴿۱۰۳﴾ ۙ

پس ہم نے اُس کو اور جو اُس کے ساتھ تھے سب کو غرق کر دیا ﴿۱۰۳﴾

وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ

اور ہم نے اُس کے بعد بنی اسرائیل سے کہا کہ

اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ

تم زمین میں رہو ، پھر جب آخرت کا وعدہ آجائے گا

جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ۝١٠٤ؕ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ

تو ہم تم سب کو اکٹھا کر کے لائیں گے (۱۰۴) اور ہم نے قرآن کو حق کے ساتھ اُتارا ہے

وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا

اور وہ حق ہی کے ساتھ اُترا ہے، اور ہم نے آپ کو صرف خوش خبری دینے والا

وَّنَذِيْرًا ۝١٠٥ۘ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ

اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے (۱۰۵) اور ہم نے قرآن کو تھوڑا تھوڑا کر کے اُتارا؛ تاکہ آپ اُس

عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ۝١٠٦

کو لوگوں کے سامنے ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں، اور ہم نے اُس کو تھوڑا تھوڑا کر کے اُتارا ہے (۱۰۶)

قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ

کہہ دیجیے کہ تم اِس پر ایمان لاؤ یا ایمان نہ لاؤ، وہ لوگ جن کو اِس

اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ

سے پہلے علم دیا گیا تھا جب وہ اُن کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو وہ

يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۝١٠٧ۙ وَّيَقُوْلُوْنَ

ٹھوڑیوں کے بَل سجدے میں گر پڑتے ہیں (۱۰۷) اور وہ کہتے ہیں کہ

وقف لازم

سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ کَانَ وَعْدُ رَبِّنَا
ہمارا رب پاک ہے، بے شک ہمارے رب کا وعدہ ضرور

لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾ وَیَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ یَبْکُوْنَ
پورا ہوتا ہے ﴿۱۰۸﴾ اور وہ ٹھوڑیوں کے بل روتے ہوئے گرتے

وَیَزِیْدُھُمْ خُشُوْعًا ۩ ﴿۱۰۹﴾ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ
ہیں اور قرآن اُن کا خشوع بڑھا دیتا ہے ﴿۱۰۹﴾ کہیے کہ چاہے اللہ

اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ
کہہ کر پکارو یا پھر رحمان کہہ کر پکارو، جس نام سے بھی پکارو اُس

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ
کے لیے سب اچھے نام ہیں، اور آپ اپنی نماز نہ بہت پکار کر پڑھیں

وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِكَ
اور نہ بالکل چپکے چپکے پڑھیں اور دونوں کے درمیان کا طریقہ

سَبِیْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ
اختیار کریں ﴿۱۱۰﴾ اور کہیے کہ تمام خوبیاں اُس اللہ کے لیے ہیں

لَمۡ يَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّ لَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ

جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ بادشاہی میں کوئی اُس کا

شَرِيۡكٌ فِى الۡمُلۡكِ وَ لَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ وَلِىٌّ

شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے اُس کا کوئی

مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرۡهُ تَكۡبِيۡرًا ۱۱۱ ع

مددگار ہے، اور آپ اُس کی خوب بڑائی بیان کیجیے ۱۱۱

ع ۱۲ / ۱۲

(سورۂ کہف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ہے مگر آیت (۲۸) اور آیت نمبر (۸۳) سے (۱۰۱) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہیں، اس میں (۱۱۰) آیتیں اور (۱۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۸) نمبر پر ہے اور سورہ غاشیہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۵۷۷) کلمات ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اس میں (۶۳۶۰) حروف ہیں

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ عَلٰى عَبۡدِهِ

تمام تعریفیں اُسی اللہ کے لائق ہیں جس نے اپنے بندے پر

الۡكِتٰبَ وَلَمۡ يَجۡعَلۡ لَّهٗ عِوَجًا ؕ ۱ *سکتة

یہ قرآن اُتارا اور اُس میں کوئی کسر باقی نہ چھوڑی ۱

* یہاں پر سکتہ واجب ہے

قَيِّمًا لِّيُنۡذِرَ بَاۡسًا شَدِيۡدًا مِّنۡ

بالکل ٹھیک؛ تاکہ وہ اللہ کی طرف سے ایک سخت عذاب سے

لَّدُنْهُ وَیُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ
آگاہ کر دے اور ایمان والوں کو خوش خبری دے دے

یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا
جو نیک اعمال کرتے ہیں کہ اُن کے لیے اچھا

حَسَنًا ۙ ﴿۲﴾ مَّاكِثِیْنَ فِیْهِ اَبَدًا ۙ ﴿۳﴾
بدلہ ہے ﴿۲﴾ وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۳﴾

وَّیُنْذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۗ ﴿۴﴾
اور اُن لوگوں کو ڈرا دے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنایا ہے ﴿۴﴾

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآىِٕهِمْ ؕ
اُن کو اِس بات کا کوئی علم نہیں اور نہ اُن کے باپ دادا کو،

كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ
یہ بڑی بھاری بات ہے جو اُن کے منھ سے نکل رہی ہے،

اِنْ یَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾ فَلَعَلَّكَ
وہ صرف جھوٹ کہتے ہیں ﴿۵﴾ شاید آپ

بَاخِعٌ نَّفۡسَكَ عَلٰۤی اٰثَارِهِمۡ
اُن کے پیچھے غم سے اپنے آپ کو ہلاک

اِنۡ لَّمۡ یُؤۡمِنُوۡا بِهٰذَا الۡحَدِیۡثِ
کر ڈالو گے اگر وہ اِس بات پر ایمان

اَسَفًا ۝٦ اِنَّا جَعَلۡنَا مَا عَلَی الۡاَرۡضِ
نہ لائے ۝٦ روئے زمین پر جو کچھ ہے ہم نے اُسے زمین

زِیۡنَةً لَّهَا لِنَبۡلُوَهُمۡ اَیُّهُمۡ اَحۡسَنُ
کی رونق کا باعث بنایا ہے کہ ہم اُنہیں آزمالیں کہ اُن میں سے کون نیک

عَمَلًا ۝٧ وَاِنَّا لَجٰعِلُوۡنَ مَا عَلَیۡهَا
اعمال والا ہے ۝٧ اور (یہ بھی یقین رکھو کہ) روئے زمین پر جو کچھ ہے ایک

صَعِیۡدًا جُرُزًا ؕ ۝٨ اَمۡ حَسِبۡتَ اَنَّ
دن ہم اُسے ایک سپاٹ میدان بنادیں گے ۝٨ کیا آپ خیال کرتے ہو

اَصۡحٰبَ الۡكَهۡفِ وَالرَّقِیۡمِ كَانُوۡا مِنۡ
کہ کہف اور رقیم والے ہماری نشانیوں میں سے

اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝۹ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى

بہت عجیب نشانی تھے ۝۹ جب اُن نوجوانوں نے غار میں پناہ لی

الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ

پھر اُنہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب! ہم کو اپنے پاس سے رحمت

رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝۱۰

دیجیے اور ہمارے لیے ہمارے معاملے کو درست کر دیجیے ۝۱۰

فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ

پس ہم نے غار میں اُن کے کانوں پر سالہا سال کے لیے (نیند کا پردہ)

عَدَدًا ۝۱۱ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ

ڈال دیا ۝۱۱ پھر ہم نے اُن کو اُٹھایا تاکہ ہم معلوم کریں کہ دونوں

الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۝۱۲ ع ۱۲ ۱۳

گروہوں میں سے کون ٹھہرنے کی مدّت کا زیادہ ٹھیک شمار کرتا ہے ۝۱۲

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ط

ہم آپ کو اُن کا اصل قصّہ سناتے ہیں ،

اِنَّہُمۡ فِتۡیَۃٌ اٰمَنُوۡا بِرَبِّہِمۡ وَ زِدۡنٰہُمۡ

وہ کچھ نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے اُن کی

ہُدًی ﴿۱۳﴾ وَّ رَبَطۡنَا عَلٰی قُلُوۡبِہِمۡ

ہدایت میں مزید ترقّی دی ﴿۱۳﴾ اور ہم نے اُن کے دِلوں کو مضبوط کردیا

اِذۡ قَامُوۡا فَقَالُوۡا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ

جب کہ وہ اُٹھے اور کہا کہ ہمارا رب وہی ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب

وَ الۡاَرۡضِ لَنۡ نَّدۡعُوَا۠ مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اِلٰـہًا

ہے، ہم اُس کے سوا کسی دوسرے معبود کو نہ پکاریں گے، اگر ہم ایسا

لَّقَدۡ قُلۡنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ ہٰۤؤُلَآءِ قَوۡمُنَا

کریں تو ہم بہت بے جا بات کریں گے ﴿۱۴﴾ یہ ہماری قوم کے لوگوں

اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اٰلِہَۃً ؕ لَوۡ لَا یَاۡتُوۡنَ

نے اُس کے سوا دوسرے معبود بنا رکھے ہیں، یہ اُن کے حق میں

عَلَیۡہِمۡ بِسُلۡطٰنٍۭ بَیِّنٍ ؕ فَمَنۡ اَظۡلَمُ

کوئی واضح دلیل کیوں نہیں لاتے، پھر اُس شخص سے بڑا ظالم

مِمَّنِ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا ؕ﴿۱۵﴾ وَ اِذِ

اور کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے ﴿۱۵﴾ اور جب تم اُن لوگوں

اعۡتَزَلۡتُمُوۡہُمۡ وَ مَا یَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰہَ

سے الگ ہو گئے ہو اور اُن کے معبودوں سے جن کی وہ اللہ کی سوا

فَاۡوٗۤا اِلَی الۡکَہۡفِ یَنۡشُرۡ لَکُمۡ رَبُّکُمۡ

عبادت کرتے ہیں تو اب چل کر غار میں پناہ لو تمہارا رب تمہارے

مِّنۡ رَّحۡمَتِہٖ وَ یُہَیِّیٴۡ لَکُمۡ مِّنۡ اَمۡرِکُمۡ

او پر اپنی رحمت پھیلائے گا اور تمہارے کام کے لیے سر و سامان مہیا

مِّرۡفَقًا ﴿۱۶﴾ وَ تَرَی الشَّمۡسَ اِذَا طَلَعَتۡ

کرے گا ﴿۱۶﴾ اور آپ سورج کو دیکھتے ہو کہ جب وہ طلوع

تَّزٰوَرُ عَنۡ کَہۡفِہِمۡ ذَاتَ الۡیَمِیۡنِ وَ اِذَا

ہوتا ہے تو اُن کے غار سے دائیں جانب کو بچا رہتا ہے

غَرَبَتۡ تَّقۡرِضُہُمۡ ذَاتَ الشِّمَالِ

اور جب ڈوبتا ہے اُن سے بائیں طرف کو کترا جاتا ہے

وَهُمۡ فِىۡ فَجۡوَةٍ مِّنۡهُ ؕ ذٰ لِكَ مِنۡ اٰيٰتِ

اور وہ غار کے اندر ایک وسیع جگہ میں ہیں، یہ اللہ کی نشانیوں میں سے

اللّٰهِ ؕ مَنۡ يَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ الۡمُهۡتَدِ ۚ وَمَنۡ

ہے، جس کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت پانے والا ہے اور جس کو اللہ

يُّضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرۡشِدًا ۝۱۷ ع ۲/۵ ۱۴

بے راہ کر دے تو آپ اُس کے لیے کوئی مددگار، راہ بتانے والا نہ پاؤ گے ۝۱۷

وَتَحۡسَبُهُمۡ اَيۡقَاظًا وَّهُمۡ رُقُوۡدٌ ۖ ۗ

اور آپ اُنہیں دیکھ کر یہ سمجھتے کہ وہ جاگ رہے ہیں؛ حالانکہ وہ سو

وَّنُقَلِّبُهُمۡ ذَاتَ الۡيَمِيۡنِ وَذَاتَ

رہے تھے، ہم اُن کو دائیں اور بائیں کروٹ بدلواتے رہتے

الشِّمَالِ ۖ ۗ وَكَلۡبُهُمۡ بَاسِطٌ ذِرَاعَيۡهِ

تھے، اور اُن کا کتّا غار کے منہ پر دونوں ہاتھ پھیلائے بیٹھا تھا،

بِالۡوَصِيۡدِ ؕ لَوِ اطَّلَعۡتَ عَلَيۡهِمۡ لَوَلَّيۡتَ

اگر آپ اُن کو جھانک کر دیکھتے تو اُن سے پیٹھ پھیر کر بھاگ

مِنۡهُمۡ فِرَارًا وَّلَمُلِئۡتَ مِنۡهُمۡ رُعۡبًا ﴿۱۸﴾

کھڑے ہوتے اور آپ کے اندر اُن کی دہشت بیٹھ جاتی ﴿۱۸﴾

وَكَذٰلِكَ بَعَثۡنٰهُمۡ لِيَتَسَآءَلُوۡا بَيۡنَهُمۡ ؕ

اور اسی طرح ہم نے اُن کو جگایا تا کہ وہ آپس میں پوچھ گچھ کریں،

قَالَ قَآئِلٌ مِّنۡهُمۡ كَمۡ لَبِثۡتُمۡ ؕ قَالُوۡا

اُن میں سے ایک کہنے والے نے کہا: تم کتنی دیر یہاں ٹھہرے؟

لَبِثۡنَا يَوۡمًا اَوۡ بَعۡضَ يَوۡمٍ ؕ قَالُوۡا

اُنہوں نے کہا کہ ہم ایک دن یا ایک دن سے بھی کم ٹھہرے

رَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَا لَبِثۡتُمۡ ؕ فَابۡعَثُوۡۤا

ہوں گے، وہ بولے کہ تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ تم کتنی دیر

اَحَدَكُمۡ بِوَرِقِكُمۡ هٰذِهٖۤ اِلَى الۡمَدِيۡنَةِ

یہاں رہے پس اپنے میں سے کسی کو یہ چاندی کا سِکّہ دے کر شہر

فَلۡيَنۡظُرۡ اَيُّهَاۤ اَزۡكٰى طَعَامًا فَلۡيَاۡتِكُمۡ

بھیجو، پس وہ دیکھے کہ پاکیزہ کھانا کہاں ملتا ہے

بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ

اور تمہارے لیے اُس میں سے کچھ کھانا لائے، اور وہ نرمی سے

بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا

جائے اور کسی کو تمہاری خبر نہ ہونے دے ﴿۱۹﴾ اگر وہ تمہاری خبر

عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ

پا جائیں گے تو تم کو پتھروں سے مار ڈالیں گے یا تم کو اپنے

فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾

دین میں لوٹا لیں گے اور پھر تم کبھی کامیابی نہ پاؤ گے ﴿۲۰﴾

وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ

اور اس طرح ہم نے اُن پر لوگوں کو مطّلع کر دیا؛ تاکہ لوگ جان

وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ

لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت میں کوئی شک نہیں،

فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ

جب لوگ آپس میں اُن کے معاملے میں جھگڑ رہے تھے

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف بأن التاء بعد اللام من النصف الأول واللام الثانية من النصف الأخير

فَقَالُوا ابۡنُوۡا عَلَیۡہِمۡ بُنۡیَانًا ؕ رَبُّہُمۡ

پھر کہنے لگے کہ اُن کے غار پر ایک عمارت بنادو، اُن کا رب

اَعۡلَمُ بِہِمۡ ؕ قَالَ الَّذِیۡنَ غَلَبُوۡا عَلٰۤی

اُن کو خوب جانتا ہے، جو لوگ اُن کے معاملے میں غالب آئے

اَمۡرِہِمۡ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَیۡہِمۡ مَّسۡجِدًا ﴿۲۱﴾

اُنہوں نے کہا کہ ہم اُن کے غار پر ایک عبادت گاہ بنائیں گے ﴿۲۱﴾

سَیَقُوۡلُوۡنَ ثَلٰثَۃٌ رَّابِعُہُمۡ کَلۡبُہُمۡ ۚ

کچھ لوگ کہیں گے کہ وہ تین تھے اور چوتھا اُن کا کتّا تھا،

وَ یَقُوۡلُوۡنَ خَمۡسَۃٌ سَادِسُہُمۡ کَلۡبُہُمۡ

اور کچھ لوگ کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا اُن کا کتّا تھا، یہ لوگ

رَجۡمًۢا بِالۡغَیۡبِ ۚ وَ یَقُوۡلُوۡنَ سَبۡعَۃٌ

بے تحقیق بات کہہ رہے ہیں، اور کچھ لوگ کہیں گے کہ وہ سات تھے

وَّ ثَامِنُہُمۡ کَلۡبُہُمۡ ؕ قُلۡ رَّبِّیۡۤ اَعۡلَمُ

اور آٹھواں اُن کا کتّا تھا، کہہ دیجیے کہ میرا رب بہتر جانتا ہے کہ

بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۬ قف ۵

وہ کتنے تھے، تھوڑے ہی لوگ اُن کو جانتے ہیں،

فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۖ ص

پس آپ سرسری بات سے زیادہ اُن کے معاملے میں بحث نہ کریں

وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ؑ ۲۲

اور نہ اُن کے بارے میں اُن میں سے کسی سے پوچھیں ۲۲

ع ۳ ۵ ۱۵

وَ لَا تَقُوْلَنَّ لِشَاْىْءٍ اِنِّىْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ

اور آپ کسی کام کے بارے میں یوں نہ کہیں کہ میں اُس کو کل

غَدًا ۲۳ لا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ز وَاذْكُرْ

کردوں گا ۲۳ مگر یہ کہ اللہ چاہے، اور جب آپ بھول جائیں تو

رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰۤى اَنْ يَّهْدِيَنِ

اپنے رب کو یاد کریں اور کہیے کہ اُمید ہے کہ میرا رب مجھ کو

رَبِّىْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ۲۴ وَلَبِثُوْا

بھلائی کی اِس سے زیادہ قریب راہ دِکھا دے ۲۴ اور وہ لوگ

فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا

اپنے غار میں تین سو سال رہے اور (کچھ لوگ مدت کے شمار میں) نو سال

تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ

اور بڑھ گئے ﴿۲۵﴾ کہہ دیجیے کہ اللہ اُن کے رہنے کی مدّت کو زیادہ جانتا ہے،

لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ

آسمانوں اور زمین کا غیب اُس کے علم میں ہے، کیا خوب ہے وہ

بِهٖ وَاَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ

دیکھنے والا اور سُننے والا ، اللہ کے سِوا اُن کا کوئی مددگار

وَّلِيٍّ ؗ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾

نہیں اور نہ اللہ کسی کو اپنے اختیار میں شریک کرتا ہے ﴿۲۶﴾

وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ

اور آپ کے رب کی جو کتاب آپ پر وحی کی جارہی ہے اُس کو

رَبِّكَ ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚۛ وَلَنْ تَجِدَ

سُنائیے ، اللہ کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور اُس کے سِوا آپ

مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَاصْبِرْ
کوئی پناہ نہیں پا سکتے ﴿۲۷﴾ اور اپنے آپ کو

نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ
اُن لوگوں کے ساتھ جمائے رکھیے جو صبح و شام اپنے رب کو

بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ
پکارتے ہیں، وہ اُس کی رضا کے طالب ہیں، اور آپ کی

وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ
آنکھیں دنیوی زندگی کی رونق کی خاطر اُن سے ہٹنے نہ پائے،

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا
اور آپ ایسے شخص کا کہنا نہ مانیں جس کے دل کو ہم نے

قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ
اپنی یاد سے غافل کر دیا اور وہ اپنی خواہش پر چلتا ہے

وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الْحَقُّ
اور اُس کا معاملہ حد سے گزر گیا ہے ﴿۲۸﴾ اور کہہ دیجیے کہ یہ حق ہے

الثلثة

مِنْ رَّبِّكُمْ ۗ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ

تمہارے رب کی طرف سے، پس جو شخص چاہے اُسے مانے

وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۚ اِنَّآ اَعْتَدْنَا

اور جو شخص چاہے نہ مانے، ہم نے ظالموں کے لیے ایسی آگ تیار

لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ

کر رکھی ہے جس کی قناتیں اُن کو اپنے گھیرے میں لے لیں گی،

وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ

اور اگر وہ پانی کے لیے فریاد کریں گے تو اُن کی مدد ایسے پانی سے کی جائے

يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۭ بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ

گی جو تیل کی تلچھٹ کی طرح ہوگا جو چہروں کو بھون ڈالے گا، کیا بُرا پانی ہوگا

وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ۲۹ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور کیسا بُرا ٹھکانہ ۲۹ بے شک جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ

ایمان لائے اور اُنہوں نے اچھے کام کیے تو ہم ایسے لوگوں کا اجر

اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ۚ﴿۳۰﴾ اُولٰٓئِكَ

ضائع نہیں کریں گے جو اچھی طرح کام کریں ﴿۳۰﴾ یہ وہ لوگ ہیں

لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ

جن کے لیے ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں، اُن کے نیچے سے

الْاَنْهٰرُ یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ

نہریں بہتی ہوں گی ، اُن کو وہاں سونے کے

ذَهَبٍ وَّ یَلْبَسُوْنَ ثِیَابًا خُضْرًا مِّنْ

کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ اونچی مَسندوں پر

سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕیْنَ فِیْهَا عَلَى

تکیہ لگائے ہوئے باریک اور دبیز قِسم کے سبز کپڑے

الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ

پہنے ہوں گے ، کتنا بہترین اجر ہے اور کیسی حسین

مُرْتَفَقًا ۠﴿۳۱﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا ع ۴ ۱۶

آرام گاہ ہے ﴿۳۱﴾ اور اُنہیں دو شخصوں کی مثال بھی

رَّجُلَیۡنِ جَعَلۡنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَیۡنِ

سُنا دیجیے جن میں سے ایک کو ہم نے دو باغ انگوروں کے دے

مِنۡ اَعۡنَابٍ وَّ حَفَفۡنٰهُمَا بِنَخۡلٍ وَّ جَعَلۡنَا

رکھے تھے اور جنہیں ہم نے کھجور کے درختوں سے گھیر رکھا تھا اور

بَیۡنَهُمَا زَرۡعًا ﴿۳۲﴾ كِلۡتَا الۡجَنَّتَیۡنِ اٰتَتۡ

دونوں کے درمیان کھیتی لگا رکھی تھی ﴿۳۲﴾ دونوں باغ اپنا پورا پھل

اُكُلَهَا وَلَمۡ تَظۡلِمۡ مِّنۡهُ شَیۡـًٔا ۙ وَّ فَجَّرۡنَا

لائے اور اُن میں کچھ کمی نہیں کی، اور دونوں باغوں کے بیچ ہم

خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿۳۳﴾ ۙ وَّ كَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ

نے نہر جاری کر دی ﴿۳۳﴾ اور اُس کو خوب پھل مِلا تو اُس نے اپنے

لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ یُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكۡثَرُ مِنۡكَ

ساتھی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ میں تجھ سے مال میں زیادہ ہوں

مَالًا وَّ اَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ

اور تعداد میں بھی زیادہ طاقت ور ہوں ﴿۳۴﴾ وہ اپنے باغ میں داخل ہوا

وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ

اور وہ اپنے آپ پر ظلم کر رہا تھا، اُس نے کہا کہ میں نہیں

اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ﴿۳۵﴾ وَّمَآ اَظُنُّ

سمجھتا کہ یہ کبھی برباد ہوجائے گا ﴿۳۵﴾ اور میں نہیں سمجھتا کہ

السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى

قیامت کبھی آئے گی ، اور اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹا

رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾

دیا گیا تو ضرور اِس سے زیادہ اچھی جگہ مجھ کو ملے گی ﴿۳۶﴾

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ

اُس کے ساتھی نے اُس سے بات کرتے ہوئے کہا : کیا تم

اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ

اُس ذات سے انکار کررہے ہو جس نے تم کو مٹی سے بنایا

ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿۳۷﴾

پھر پانی کی ایک بوند سے پھر تم کو پورا آدمی بنایا ﴿۳۷﴾

لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيۡ وَلَاۤ اُشۡرِكُ بِرَبِّيۡۤ

لیکن میرا رب تو وہی اللہ ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک

اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوۡلَاۤ اِذۡ دَخَلۡتَ جَنَّتَكَ

نہیں ٹھہراتا ﴿۳۸﴾ اور جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے کیوں نہ

قُلۡتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ

کہا کہ جو اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے، اللہ کے بغیر کسی میں کوئی قوت نہیں،

اِنۡ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنۡكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۚ﴿۳۹﴾

اگر تم دیکھتے ہو کہ میں مال اور اولاد میں تم سے کم ہوں ﴿۳۹﴾

فَعَسٰى رَبِّيۡۤ اَنۡ يُّؤۡتِيَنِ خَيۡرًا مِّنۡ

تو اُمید ہے کہ میرا رب مجھ کو تمہارے باغ سے بہتر

جَنَّتِكَ وَيُرۡسِلَ عَلَيۡهَا حُسۡبَانًا مِّنَ

باغ دے دے اور تمہارے باغ پر آسمان سے کوئی آفت

السَّمَآءِ فَتُصۡبِحَ صَعِيۡدًا زَلَقًا ۙ﴿۴۰﴾

بھیج دے جس سے وہ باغ صاف میدان ہو کر رہ جائے ﴿۴۰﴾

اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ

یا اُس کا پانی خشک ہو جائے پھر تم اُس کو کسی طرح

لَهٗ طَلَبًا ﴿٤١﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ

نہ پاسکو ﴿٤١﴾ اور اُس کے (سارے) پھل گھیر لیے گئے، پس

يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا

وہ اپنے اُس خرچ پر ہاتھ مَلنے لگا جو اُس نے اُس میں کیا تھا

وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ

اور وہ باغ تو اوندھا اُلٹا پڑا تھا، اور وہ شخص کہہ رہا تھا کہ

يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿٤٢﴾

کاش! میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ کرتا ﴿٤٢﴾

وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ

اُس کی حمایت میں کوئی جماعت نہ اُٹھی کہ اللہ سے اُس کا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿٤٣﴾ ط

بچاؤ کرتی اور نہ وہ خود ہی بدلہ لینے والا بن سکا ﴿٤٣﴾

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ
یہاں سارا اختیار صرف خدائے برحق کا ہے ، وہ بہترین

ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ع ﴿۴۴﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ ع ۵ ۱۴ ۱۷
اجر اور بہترین انجام والا ہے ﴿۴۴﴾ اور اُن کو دنیا کی زندگی کی

مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ
مثال سنائیے جیسے کہ پانی جس کو ہم نے آسمان سے اُتارا

مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ
پھر اُس سے زمین کے نباتات خوب گھنی ہو گئیں

الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ
پھر وہ ریزہ ریزہ ہو گئیں جس کو ہوائیں اُڑاتی

الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
پھرتی ہیں ، اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے

مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ
والا ہے ﴿۴۵﴾ مال اور اولاد دنیوی

اَلْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَالْبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ

زندگی کی رونق ہیں، اور باقی رہنے والی نیکیاں آپ کے رب کی

خَیْرٌ عِنْدَ رَبِّکَ ثَوَابًا وَّخَیْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾

نزدیک ثواب کے اعتبار سے اور توقّع کے اعتبار سے بہتر ہیں ﴿۴۶﴾

وَیَوْمَ نُسَیِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَی الْاَرْضَ

اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور آپ دیکھو گے زمین کو بالکل

بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ

کھلی ہوئی اور ہم اُن سب کو جمع کریں گے پھر ہم اُن میں سے کسی کو نہ چھوڑیں

اَحَدًا ﴿۴۷﴾ ج وَعُرِضُوْا عَلٰی رَبِّکَ صَفًّا ؕ لَقَدْ

گے ﴿۴۷﴾ اور سب لوگ آپ کے رب کے سامنے صف باندھ کر پیش کیے جائیں گے،

جِئْتُمُوْنَا کَمَا خَلَقْنٰکُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ بَلْ

تم ہمارے پاس آ گئے جس طرح ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا؛ بلکہ تم نے یہ

زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَکُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾

گمان کیا کہ ہم تمہارے لیے کوئی وعدے کا وقت مقرّر نہیں کریں گے ﴿۴۸﴾

وَ وُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِیْنَ

اور رجسٹر رکھا جائے گا تو آپ مجرموں کو دیکھو گے کہ اُس میں

مُشْفِقِیْنَ مِمَّا فِیْهِ وَیَقُوْلُوْنَ

جو کچھ ہے وہ اُس سے ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے کہ

یٰوَیْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا یُغَادِرُ

ہائے ہماری خرابی! کیسی ہے یہ کتاب کہ اِس نے نہ کوئی

صَغِیْرَةً وَّلَا كَبِیْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ

چھوٹی بات درج کرنے سے چھوڑی ہے اور نہ کوئی بڑی بات،

وَ وَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ

اور جو کچھ اُنہوں نے کیا ہے وہ سب سامنے پائیں گے،

ع ۶/۵/۱۸ وَلَا یَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ ع وَاِذْ قُلْنَا

اور آپ کا رب کسی کے اوپر ظلم نہ کرے گا ﴿۴۹﴾ اور جب ہم نے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا

فرشتوں سے کہا کہ آدم (علیہ السلام) کو سجدہ کرو تو اُنہوں نے سجدہ کیا

اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ ؕ کَانَ مِنَ الۡجِنِّ فَفَسَقَ

مگر ابلیس نے نہ کیا، وہ جنّات میں سے تھا پس اُس نے اپنے

عَنۡ اَمۡرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوۡنَهٗ

رب کے حکم کی نافرمانی کی ، اب کیا تم اُس کو اور اُس کی

وَذُرِّیَّتَهٗۤ اَوۡلِیَآءَ مِنۡ دُوۡنِیۡ وَهُمۡ

اولاد کو میرے سوا اپنا دوست بناتے ہو ؛ حالانکہ وہ

لَكُمۡ عَدُوٌّ ؕ بِئۡسَ لِلظّٰلِمِیۡنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾

تمہارے دشمن ہیں، یہ ظالموں کے لیے بہت بُرا بدل ہے ﴿۵۰﴾

مَاۤ اَشۡهَدۡتُّهُمۡ خَلۡقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ

میں نے اُن کو نہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے کے وقت

وَلَا خَلۡقَ اَنۡفُسِهِمۡ ۪ وَمَا كُنۡتُ

بُلایا اور نہ خود اُن کے پیدا کرنے کے وقت بُلایا، اور میں ایسا

مُتَّخِذَ الۡمُضِلِّیۡنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَیَوۡمَ

نہیں کہ گمراہ کرنے والوں کو اپنا مددگار بناؤں ﴿۵۱﴾ اور جس دن

يَقُوۡلُ نَادُوۡا شُرَكَآءِیَ الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ
اللہ کہے گا کہ جن کو تم میرا شریک سمجھتے تھے اُن کو پکارو، پس وہ اُن کو

فَدَعَوۡهُمۡ فَلَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهُمۡ وَجَعَلۡنَا
پکاریں گے مگر وہ اُن کو کوئی جواب نہ دیں گے اور ہم اُن کے درمیان

بَيۡنَهُمۡ مَّوۡبِقًا ﴿۵۲﴾ وَرَاَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ النَّارَ
ہلاکت کا سامان کردیں گے ﴿۵۲﴾ اور مجرم لوگ آگ کو دیکھیں گے

فَظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ مُّوَاقِعُوۡهَا وَلَمۡ يَجِدُوۡا
اور سمجھ لیں گے کہ وہ اُس میں گرنے والے ہیں اور وہ اُس سے بچنے کی

ع ۴ ۱۹ عَنۡهَا مَصۡرِفًا ﴿۵۳﴾ وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا فِىۡ
کوئی راہ نہ پائیں گے ﴿۵۳﴾ اور ہم نے اِس قرآن میں

هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لِلنَّاسِ مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ ؕ
لوگوں کی ہدایت کے لیے ہر قسم کی مثالیں بیان کی ہیں،

وَكَانَ الۡاِنۡسَانُ اَكۡثَرَ شَىۡءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾
اور انسان سب سے زیادہ جھگڑالو ہے ﴿۵۴﴾

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ یُّؤۡمِنُوۡۤا اِذۡ جَآءَهُمُ
اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آچکی تو اب اُنہیں ایمان لانے اور

الۡهُدٰی وَیَسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ
اپنے رب سے معافی مانگنے سے اِس (مطالبے) کے سوا کوئی اور چیز

تَاۡتِیَهُمۡ سُنَّةُ الۡاَوَّلِیۡنَ اَوۡ یَاۡتِیَهُمُ
نہیں روک رہی کہ اُن کے ساتھ بھی پچھلے لوگوں جیسے واقعات پیش آجائیں

الۡعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾ وَمَا نُرۡسِلُ الۡمُرۡسَلِیۡنَ
یا عذاب اُن کے بالکل سامنے آکھڑا ہو ﴿۵۵﴾ اور رسولوں کو ہم صرف

اِلَّا مُبَشِّرِیۡنَ وَمُنۡذِرِیۡنَ ۚ وَیُجَادِلُ
خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجتے ہیں، اور منکر لوگ ناحق

الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِالۡبَاطِلِ لِیُدۡحِضُوۡا
کی باتیں لے کر جھوٹا جھگڑا کرتے ہیں؛ تاکہ اُس کے ذریعے سے حق کو

بِهِ الۡحَقَّ وَاتَّخَذُوۡۤا اٰیٰتِیۡ وَمَاۤ اُنۡذِرُوۡا
نیچا کر دیں، اور اُنہوں نے میری نشانیوں کو اور جو ڈر سنائے گئے اُن کو

هُزُوًا ﴿۵۶﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ
مذاق بنا دیا ﴿۵۶﴾ اور اُس سے بڑا ظالم کون ہوگا جس کو اُس کے رب کی

رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِیَ مَا قَدَّمَتْ
آیات کے ذریعے یاددہانی کی جائے تو وہ اُس سے منہ پھیر لے اور

يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً
اپنے ہاتھوں کے عمل کو بھول جائے، ہم نے اُن کے دِلوں پر پردے

اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ
ڈال دیے ہیں کہ وہ اُس کو نہ سمجھیں اور اُن کے کانوں میں بوجھ ہے،

تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْۤا اِذًا
اور اگر آپ اُن کو ہدایت کی طرف بلاؤ تو وہ کبھی راہ پر آنے والے

اَبَدًا ﴿۵۷﴾ وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ
نہیں ہیں ﴿۵۷﴾ اور آپ کا رب بخشنے والا، رحمت والا ہے، اگر

يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ
وہ اُن کے کیے پر اُنہیں پکڑے تو فوراً اُن پر عذاب

الْعَذَابَ ط بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا

بھیج دے، مگر اُن کے لیے ایک مقرر وقت ہے (اور) وہ اُس کے

مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿۵۸﴾ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى

مقابلے میں کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے ﴿۵۸﴾ اور یہ بستیاں ہیں جن کو ہم

اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ

نے ہلاک کردیا جب کہ وہ ظالم ہوگئے، اور ہم نے اُن کی ہلاکت کا ایک

مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾ ع وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ ۸ ع ۲۰

وقت مقرر کیا تھا ﴿۵۹﴾ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے شاگرد سے کہا کہ میں

لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ

چلتا رہوں گا یہاں تک کہ یا تو دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ پر پہونچ جاؤں یا

اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ

اِسی طرح برسوں تک چلتا رہوں ﴿۶۰﴾ پس جب وہ دریاؤں کے ملنے کی جگہ

بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ

پہونچے تو وہ اپنی مچھلی کو بھول گئے، اور مچھلی نے دریا میں

فِی الۡبَحۡرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ

اپنی راہ بنالی ﴿٦١﴾ پھر جب وہ آگے بڑھے تو موسیٰ (علیہ السلام) نے

لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدۡ لَقِیۡنَا مِنۡ

اپنے شاگرد سے کہا کہ ہمارا کھانا لاؤ، ہمارے اِس سفر سے

سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾ قَالَ اَرَءَیۡتَ اِذۡ

ہم کو بڑی تکان ہوگئی ہے ﴿٦٢﴾ شاگرد نے کہا: کیا آپ نے

اَوَیۡنَاۤ اِلَی الصَّخۡرَةِ فَاِنِّیۡ نَسِیۡتُ

دیکھا جب ہم اُس پتھر کے پاس ٹھہرے تھے تو میں مچھلی کو

الۡحُوۡتَ ۫ وَمَاۤ اَنۡسٰنِیۡهُ اِلَّا الشَّیۡطٰنُ

بھول گیا، اور مجھ کو شیطان نے بھلا دیا کہ میں اُس کا

اَنۡ اَذۡكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِیۡلَهٗ فِی الۡبَحۡرِ ۖۗ

ذِکر کرتا، اور مچھلی عجیب طریقے سے نکل کر دریا میں

عَجَبًا ﴿٦٣﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبۡغِ ۖۗ

چلی گئی ﴿٦٣﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اُسی موقع کی تو ہمیں تلاش تھی،

فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۶۴﴾ فَوَجَدَا

پس دونوں اپنے قدموں کے نشان دیکھتے ہوئے واپس لوٹے ﴿۶۴﴾ تو اُنہوں نے

عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ

وہاں ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو پایا جس کو ہم نے اپنے

عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾

پاس سے رحمت دی تھی اور جس کو ہم نے اپنے پاس سے علم سِکھایا تھا ﴿۶۵﴾

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ

موسیٰ (علیہ السلام) نے اُس سے کہا: کیا میں آپ کے ساتھ رہ سکتا ہوں؛ تاکہ

تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾ قَالَ اِنَّكَ

آپ مجھے اُس علم میں سے سِکھا دیں جو آپ کو سِکھایا گیا ہے ﴿۶۶﴾ اُس نے

لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾ وَكَيْفَ

کہا کہ تم میرے ساتھ صبر نہیں کر سکتے ﴿۶۷﴾ اور تم اُس چیز پر کیسے

تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾

صبر کر سکتے ہو جو تمہاری جانکاری کے دائرے سے باہر ہے ﴿۶۸﴾

قَالَ سَتَجِدُنِیۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: ان شاء اللہ آپ مجھ کو صبر کرنے والا پائیں گے

وَّلَاۤ اَعۡصِیۡ لَكَ اَمۡرًا ﴿۶۹﴾ قَالَ فَاِنِ

اور میں کسی بات میں آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا ﴿۶۹﴾ اُس نے کہا

اتَّبَعۡتَنِیۡ فَلَا تَسۡـَٔلۡنِیۡ عَنۡ شَیۡءٍ حَتّٰۤی

کہ اگر تم میرے ساتھ چلتے ہو تو مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب

ع ۹ ۱۱ ۲۱

اُحۡدِثَ لَكَ مِنۡهُ ذِكۡرًا ﴿۷۰﴾ فَانۡطَلَقَا ۫

تک کہ میں خود تم سے اُس کا ذِکر نہ کروں ﴿۷۰﴾ پھر دونوں چلے،

حَتّٰۤی اِذَا رَكِبَا فِی السَّفِیۡنَةِ خَرَقَهَا ؕ

یہاں تک کہ جب وہ کشتی میں سوار ہوئے تو اُس شخص نے کشتی میں سوراخ کر دیا، موسیٰ

قَالَ اَخَرَقۡتَهَا لِتُغۡرِقَ اَهۡلَهَا ۚ لَقَدۡ

(علیہ السلام) نے کہا: کیا آپ نے اِس کشتی میں اِس لیے سوراخ کیا ہے کہ کشتی والوں کو غرق کر

جِئۡتَ شَیۡـًٔا اِمۡرًا ﴿۷۱﴾ قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ

دیں، یہ تو آپ نے بڑی سخت چیز کر ڈالی ﴿۷۱﴾ اُس نے کہا: میں نے تم سے

اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا ﴿٧٢﴾

نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے ﴿٧٢﴾

قَالَ لَا تُؤَاخِذۡنِىۡ بِمَا نَسِيۡتُ

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: میری بھول پر مجھ کو نہ پکڑیے

وَ لَا تُرۡهِقۡنِىۡ مِنۡ اَمۡرِىۡ عُسۡرًا ﴿٧٣﴾

اور میرے معاملے میں سختی سے کام نہ لیجیے ﴿٧٣﴾

فَانۡطَلَقَا ۔ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا

پھر وہ دونوں چلے، یہاں تک کہ وہ ایک لڑکے سے ملے تو اُس

فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلۡتَ نَفۡسًا

شخص نے اُس کو مار ڈالا، موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: کیا آپ نے

زَكِيَّةًۢ بِغَيۡرِ نَفۡسٍ ؕ لَقَدۡ جِئۡتَ

ایک معصوم جان کو مار ڈالا حالانکہ اُس نے کسی کا خون نہیں کیا تھا،

شَيۡـًٔـا نُّكۡرًا ﴿٧٤﴾

بے شک آپ نے تو بڑی ناپسندیدہ حرکت کی ﴿٧٤﴾

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ
اُس شخص نے کہا کہ کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم میرے

مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾ قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ
ساتھ صبر نہ کر سکو گے ﴿٧٥﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ اِس کے بعد اگر میں

شَيْءٍۭ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ
آپ سے کسی چیز کے متعلق پوچھوں تو آپ مجھ کو ساتھ نہ رکھیں، آپ

بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿٧٦﴾ فَانْطَلَقَا ۫
میری طرف سے عذر کی حد کو پہونچ گئے ﴿٧٦﴾ پھر دونوں چلے

حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨ اسْتَطْعَمَآ
یہاں تک کہ وہ ایک بستی والوں کے پاس پہونچے تو وہاں والوں

اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا
سے کھانے کو مانگا مگر اُنہوں نے اُن کی میزبانی سے انکار کر دیا،

فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ
پھر اُن کو وہاں ایک دیوار ملی جو گرنے ہی والی تھی تو اُس نے اُس (دیوار)

فَاَقَامَهٗ ۭ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ

کو سیدھا کر دیا، موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اگر آپ چاہتے تو اِس پر

عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ

کچھ اُجرت لے لیتے ﴿٧٧﴾ اُس نے کہا کہ اب یہ

بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا

میرے اور تمہارے درمیان جدائی (کا موقع) ہے، میں تم کو اُن

لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ

چیزوں کی حقیقت بتاؤں گا جن پر تم صبر نہ کر سکے ﴿٧٨﴾ کشتی کا معاملہ

فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ

یہ ہے کہ وہ چند مسکینوں کی تھی جو دریا میں محنت کرتے تھے،

فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ

تو میں نے چاہا کہ اُس کو عیب دار کردوں، اور اُن کے آگے

مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾

ایک بادشاہ تھا جو ہر کشتی کو زبردستی چھین کر لے لیتا تھا ﴿٧٩﴾

وَاَمَّا الۡغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤۡمِنَيۡنِ

اور لڑکے کا معاملہ یہ ہے کہ اُس کے ماں باپ ایمان دار تھے

فَخَشِيۡنَاۤ اَنۡ يُّرۡهِقَهُمَا طُغۡيَانًا

پس ہم کو اندیشہ ہوا کہ وہ بڑا ہو کر اپنی سرکشی اور کفر سے اُن کو

وَّكُفۡرًا ۝٨٠ فَاَرَدۡنَاۤ اَنۡ يُّبۡدِلَهُمَا رَبُّهُمَا

تنگ کرے گا ۝٨٠ پس ہم نے چاہا کہ اُن کا رب اُن کو اُس کی جگہ ایسی

خَيۡرًا مِّنۡهُ زَكٰوةً وَّاَقۡرَبَ رُحۡمًا ۝٨١

اولاد دے جو پاکیزگی میں اُس سے بہتر ہو اور شفقت کرنے والی ہو ۝٨١

وَاَمَّا الۡجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيۡنِ يَتِيۡمَيۡنِ

اور دیوار کا معاملہ یہ ہے کہ وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی

فِى الۡمَدِيۡنَةِ وَكَانَ تَحۡتَهٗ كَنۡزٌ لَّهُمَا

اور اُس دیوار کے نیچے اُن کا ایک خزانہ دفن تھا اور اُن کا

وَكَانَ اَبُوۡهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ

باپ ایک نیک آدمی تھا ، پس آپ کے رب نے چاہا کہ

اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا
وہ دونوں اپنی جوانی کی عمر کو پہونچیں اور اپنا خزانہ

كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا
نکالیں ، یہ آپ کے رب کی رحمت سے ہوا اور میں نے

فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِىْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَالَمْ
اس کو اپنی رائے سے نہیں کیا ، یہ ہے حقیقت اُن باتوں کی

تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ؕ ﴿٨٢﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ
جن پر آپ صبر نہ کرسکے ﴿٨٢﴾ اور وہ آپ سے

ذِى الْقَرْنَيْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ
ذوالقرنین کا حال پوچھتے ہیں، کہہ دیجیے کہ میں اُس کا کچھ حال تمہارے

ذِكْرًا ﴿٨٣﴾ ؕ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِى الْاَرْضِ
سامنے بیان کروں گا ﴿٨٣﴾ ہم نے اُس کو زمین میں اقتدار دیا تھا

وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾ لا فَاَتْبَعَ
اور ہم نے اُس کو ہر چیز کا سامان دیا تھا ﴿٨٤﴾ جس کے نتیجے میں وہ ایک راستے

ع ١٢ ١

سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ
کے پیچھے چل پڑا ﴿٨٥﴾ یہاں تک کہ جب وہ سورج کے غروب ہونے کے

وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِیْ عَیْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ
مقام تک پہونچ گیا تو اُس نے سورج کو دیکھا کہ وہ ایک کالے پانی میں

عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ قُلْنَا یٰذَا الْقَرْنَیْنِ
ڈوب رہا ہے اور وہاں اُس کو ایک قوم ملی، ہم نے کہا کہ اے ذوالقرنین!

اِمَّاۤ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّاۤ اَنْ تَتَّخِذَ
تم چاہو تو اِن کو سزا دو اور چاہو تو اِن کے ساتھ

فِیْهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ
اچھا سلوک کرو ﴿٨٦﴾ اُس نے کہا کہ جو اِن میں سے ظلم کرے گا

فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ یُرَدُّ اِلٰی رَبِّهٖ
ہم اُس کو سزا دیں گے پھر وہ اپنے رب کے پاس پہونچایا جائے گا

فَیُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَاَمَّا مَنْ
پھر وہ اُس کو سخت سزا دے گا ﴿٨٧﴾ اور جو شخص

اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ِۨالْحُسْنٰىۚ

ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا اُس کے لیے اچھا بدلہ ہے

وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًاؕ ﴿٨٨﴾ ثُمَّ

اور ہم بھی اُس کے ساتھ آسان معاملہ کریں گے ﴿٨٨﴾ پھر

اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ

وہ ایک راہ پر چلا ﴿٨٩﴾ یہاں تک کہ جب وہ سورج نکلنے کی جگہ

الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ

پہونچا تو اُس نے سورج کو ایسی قوم پر طلوع ہوتے ہوئے پایا

لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًاۙ ﴿٩٠﴾

جن کے لیے ہم نے سورج کے اوپر کوئی آڑ نہیں رکھی تھی ﴿٩٠﴾

كَذٰلِكَؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ

یہ اِسی طرح ہے ، اور ہم ذوالقرنین کے احوال سے

خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتّٰۤى اِذَا

باخبر ہیں ﴿٩١﴾ پھر وہ ایک راہ پر چلا ﴿٩٢﴾ یہاں تک کہ جب

بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا

وہ دو پہاڑوں کے درمیان پہونچا تو اُن کے پاس اُس نے

قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾

ایک قوم کو پایا جو کوئی بات سمجھ نہیں پاتی تھی ﴿٩٣﴾

قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ

اُنہوں نے کہا: اے ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج اِس زمین

مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ

میں فساد پھیلانے والے لوگ ہیں تو کیا ہم آپ کو کچھ مال کی

لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا

پیشکش کر سکتے ہیں جس کے بدلے آپ ہمارے اور اُن کے

وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ

درمیان کوئی دیوار بنا دیں ﴿٩٤﴾ ذوالقرنین نے جواب دیا کہ جو کچھ میرے

رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ

رب نے مجھے دیا ہے وہ بہت ہے، تم محنت سے میری مدد کرو میں تمہارے

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۙ ﴿٩٥﴾ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ

اور اُن کے درمیان ایک دیوار بنادوں گا ﴿٩٥﴾ تم مجھے لوہے کے

الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ

تختے لاکر دو، یہاں تک کہ جب اُس نے دونوں کے درمیانی خلا

الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰٓى اِذَا

کو بھر دیا تو لوگوں سے کہا کہ آگ دہکاؤ، یہاں تک کہ جب

جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ

اُس کو آگ کر دیا تو کہا کہ لاؤ اب میں اُس پر پگھلا ہوا تانبہ ڈال

قِطْرًا ؕ ﴿٩٦﴾ فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ

دوں ﴿٩٦﴾ پس یاجوج و ماجوج نہ اُس پر چڑھ سکتے تھے

وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هٰذَا

اور نہ اُس میں سوراخ کر سکتے تھے ﴿٩٧﴾ ذوالقرنین نے کہا کہ یہ

رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ

میرے رب کی رحمت ہے، پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا

جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿٩٨﴾ ؕ

تو وہ اِس کو ڈھا کر برابر کر دے گا اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے ﴿٩٨﴾

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ

اور اُس دن ہم لوگوں کو چھوڑ دیں گے، وہ موجوں کی طرح ایک

بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ

دوسرے میں گھسیں گے اور صور پھونکا جائے گا پس ہم سب کو

جَمْعًا ﴿٩٩﴾ لا وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ

ایک ساتھ جمع کریں گے ﴿٩٩﴾ اور اُس دن ہم جہنم کو

لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضَا ﴿١٠٠﴾ لا الَّذِيْنَ كَانَتْ

منکروں کے سامنے لائیں گے ﴿١٠٠﴾ جن کی

اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا

آنکھوں پر ہماری یاد دہانی سے پردہ پڑا رہا اور وہ

ع ١١ ١٩ ٢ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ ع اَفَحَسِبَ

کچھ سُننے کے لیے تیار نہ تھے ﴿١٠١﴾ کیا انکار کرنے والے

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ
یہ سمجھتے ہیں کہ وہ میرے سوا میرے بندوں کو

مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ
اپنا دوست بنائیں گے، ہم نے کافروں کی مہمانی کے لیے جہنم

لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ
تیار کر رکھی ہے ﴿١٠٢﴾ کہہ دیجیے کہ میں تم کو بتادوں کہ اپنے اعمال کے

بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ ۭ اَلَّذِيْنَ
اعتبار سے سب سے زیادہ گھاٹے میں کون لوگ ہیں ﴿١٠٣﴾ یہ وہ لوگ

ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ
ہیں کہ دُنیوی زندگی میں اُن کی ساری دوڑ دھوپ سیدھے راستے

يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾
سے بھٹکی رہی اور وہ سمجھتے رہے کہ وہ بہت اچھا کام کر رہے ہیں ﴿١٠٤﴾

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ
یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں کا

وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ

اور اُس کے سامنے پیش ہونے کا انکار کیا،اِس لیے اُن کا سارا کیا دھرا غارت ہو

لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ

گیا؛ چنانچہ قیامت کے دن ہم اُن کا کوئی وزن شمار نہیں کریں گے ﴿١٠٥﴾ یہ

جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا

جہنم اُن کا بدلہ ہے اِس لیے کہ اُنہوں نے انکار کیا اور میری

اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

نشانیوں اور میرے رسولوں کا مذاق اُڑایا ﴿١٠٦﴾ بے شک جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ

اور اُنہوں نے نیک عمل کیے اُن کے لیے فردوس کے

الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۙ﴿١٠٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

باغوں کی مہمانی ہے ﴿١٠٧﴾ اُس میں وہ ہمیشہ رہیں گے ،

لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ

وہاں سے کبھی نکلنا نہ چاہیں گے ﴿١٠٨﴾ کہہ دیجیے کہ اگر

الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ

سمندر میرے رب کی نشانیوں کو لکھنے کے لیے روشنائی ہو جائے تو سمندر

الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ

ختم ہو جائے گا اِس سے پہلے کہ میرے رب کی باتیں ختم ہوں، اگرچہ

جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا

ہم اُس کے ساتھ اُسی کے مانند اور سمندر ملا دیں ﴿١٠٩﴾ کہہ دیجیے کہ

بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ

میں تمھاری ہی طرح ایک آدمی ہوں، مجھ پر وحی آتی ہے کہ تمھارا

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ

معبود صرف ایک ہی معبود ہے، پس جس کو اپنے رب سے ملنے کی

رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ

اُمید ہو اُس کو چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت

بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾ ع ١٢/٩/٢

میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے ﴿١١٠﴾

(سورہ مریم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (٥٨) اور (٧١) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (٩٨) آیتیں اور (٦) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٤٤) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (١٩) نمبر پر ہے اور سورۂ فاطر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٧٨٠) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اس میں (٣٧٨٠) حروف ہیں

كٓهٰيٓعٓصٓ ١ ذِكۡرُ رَحۡمَتِ رَبِّكَ

كٓهٰيٓعٓصٓ ١ یہ اُس رحمت کا ذکر ہے جو آپ کے رب نے

عَبۡدَهٗ زَكَرِيَّآ ۚ ٢ اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗ

اپنے بندے زکریا پر کی ٢ جب اُس نے اپنے رب کو

نِدَآءً خَفِيًّا ٣ قَالَ رَبِّ اِنِّىۡ وَهَنَ

چھپی آواز سے پکارا ٣ زکریا (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب! میری

الۡعَظۡمُ مِنِّىۡ وَاشۡتَعَلَ الرَّاۡسُ شَيۡبًا

ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں اور سر کے بالوں میں سفیدی پھیل گئی ہے

وَّلَمۡ اَكُنۡۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ٤

اور اے میرے رب! میں آپ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا ٤

وَاِنِّىۡ خِفۡتُ الۡمَوَالِىَ مِنۡ وَّرَآءِىۡ

اور میں اپنے بعد رشتہ داروں کی طرف سے اندیشہ رکھتا ہوں

وَكَانَتِ امْرَاَتِىْ عَاقِرًا فَهَبْ لِىْ مِنْ

اور میری بیوی بانجھ ہے، پس مجھ کو اپنے پاس سے

لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙ ﴿٥﴾ يَّرِثُنِىْ وَيَرِثُ مِنْ

ایک وارث دیجیے ﴿٥﴾ جو میری جگہ لے اور

اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿٦﴾

آلِ یعقوب کی بھی، اور میرے رب! اُس کو اپنا پسندیدہ بنایئے ﴿٦﴾

يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ

اے زکریا! ہم تم کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا،

لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿٧﴾ قَالَ

ہم نے اِس سے پہلے اِس نام کا کوئی آدمی نہیں بنایا ﴿٧﴾ اُس نے کہا:

رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِىْ

اے میرے رب! میرے یہاں لڑکا کیسے ہوگا جب کہ میری بیوی

عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿٨﴾

بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کے انتہائی درجے کو پہونچ چکا ہوں ﴿٨﴾

قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ

جواب ملا کہ ایسا ہی ہوگا، آپ کا رب فرماتا ہے کہ یہ میرے لیے

وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ

آسان ہے، میں نے اِس سے پہلے آپ کو پیدا کیا؛ حالانکہ آپ کچھ بھی

شَيْـًٔا ﴿٩﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ

نہ تھے ﴿٩﴾ زکریا (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے رب! میرے لیے کوئی نشانی مقرر کر

قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ

دیجیے، فرمایا کہ آپ کی نشانی یہ ہے کہ آپ تین شب و روز لوگوں سے بات نہ کرسکو

لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿١٠﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ

گے حالانکہ آپ تندرست رہو گے ﴿١٠﴾ پھر زکریا (علیہ السلام) محرابِ

مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ

عبادت سے نکل کر لوگوں کے پاس آئے اور اُن سے اشارے

سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿١١﴾ يٰيَحْيٰى

سے کہا کہ تم صبح و شام اللہ کی پاکی بیان کرو ﴿١١﴾ اے یحییٰ!

خُذِ الۡكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَيۡنٰهُ الۡحُكۡمَ
کتاب کو مضبوطی سے پکڑو، اور ہم نے اُس کو بچپن ہی میں دین کی

صَبِيًّا ۙ﴿۱۲﴾ وَّحَنَانًا مِّنۡ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ؕ
سمجھ عطا کی ﴿۱۲﴾ اور اپنی طرف سے اُس کو نرم دلی اور پاکیزگی عطا کی

وَكَانَ تَقِيًّا ۙ﴿۱۳﴾ وَّبَرًّا ۢ بِوَالِدَيۡهِ وَلَمۡ يَكُنۡ
اور وہ پرہیزگار تھے ﴿۱۳﴾ اور اپنے والدین کے خدمت گزار تھے اور وہ

جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿۱۴﴾ وَسَلٰمٌ عَلَيۡهِ يَوۡمَ وُلِدَ
سرکش اور نافرمان نہ تھے ﴿۱۴﴾ اور اُس پر سلامتی ہے جس دن وہ پیدا ہوا

وَيَوۡمَ يَمُوۡتُ وَيَوۡمَ يُبۡعَثُ حَيًّا ﴿۱۵﴾ ع
اور جس دن وہ مرے گا اور جس دن وہ زندہ کر کے اُٹھایا جائے گا ﴿۱۵﴾ ع ۱۵/۴

وَاذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ مَرۡيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتۡ وقف لازم
اور کتاب میں مریمؑ کا ذِکر کیجیے جب کہ وہ اپنے لوگوں سے

مِنۡ اَهۡلِهَا مَكَانًا شَرۡقِيًّا ۙ﴿۱۶﴾ فَاتَّخَذَتۡ
الگ ہو کر شرقی مکان میں چلی گئی ﴿۱۶﴾ پھر اُس نے اپنے آپ کو

مِنۡ دُوۡنِهِمۡ حِجَابًا ۖ فَاَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهَا

اُن سے پردے میں کر لیا، پھر ہم نے اُس کے پاس اپنا

رُوۡحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿۱۷﴾

فرشتہ بھیجا جو اُس کے سامنے ایک پورا آدمی بن کر ظاہر ہوا ﴿۱۷﴾

قَالَتۡ اِنِّىۡۤ اَعُوۡذُ بِالرَّحۡمٰنِ مِنۡكَ اِنۡ

مریمؑ نے کہا: میں تجھ سے خدائے رحمان کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو

كُنۡتَ تَقِيًّا ﴿۱۸﴾ قَالَ اِنَّمَاۤ اَنَا رَسُوۡلُ

اللہ سے ڈرنے والا ہے ﴿۱۸﴾ اُس نے کہا: میں آپ کے رب کا

رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿۱۹﴾ قَالَتۡ

بھیجا ہوا ہوں؛ تا کہ آپ کو ایک پاکیزہ لڑکا دوں ﴿۱۹﴾ مریمؑ نے کہا:

اَنّٰى يَكُوۡنُ لِىۡ غُلٰمٌ وَّلَمۡ يَمۡسَسۡنِىۡ بَشَرٌ

میرے یہاں لڑکا کیسے ہوگا جب کہ مجھ کو کسی آدمی نے نہیں چھوا

وَّلَمۡ اَكُ بَغِيًّا ﴿۲۰﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ

اور نہ میں بدکار ہوں ﴿۲۰﴾ فرشتے نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا، آپ کا رب

رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجۡعَلَهٗۤ اٰيَةً

فرماتا ہے کہ یہ میرے لیے آسان ہے اور تاکہ ہم اُس کو لوگوں

لِّلنَّاسِ وَرَحۡمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمۡرًا

کے لیے نشانی بنادیں اور اپنی جانب سے ایک رحمت، اور یہ

مَّقۡضِيًّا ﴿٢١﴾ فَحَمَلَتۡهُ فَانۡتَبَذَتۡ بِهٖ

ایک طے شدہ بات ہے ﴿٢١﴾ پس مریمؑ نے اُس کا حمل اُٹھالیا

مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾ فَاَجَآءَهَا الۡمَخَاضُ اِلٰى

اور وہ اُس کو لے کر ایک دور کی جگہ چلی گئی ﴿٢٢﴾ پھر دردِ زہ اُس کو

جِذۡعِ النَّخۡلَةِ ۚ قَالَتۡ يٰلَيۡتَنِىۡ مِتُّ

کھجور کے درخت کی طرف لے گیا، اُس نے کہا: کاش! میں

قَبۡلَ هٰذَا وَكُنۡتُ نَسۡيًا مَّنۡسِيًّا ﴿٢٣﴾

اِس سے پہلے مَر جاتی اور بھولی بسری چیز ہو جاتی ﴿٢٣﴾

فَنَادٰٮهَا مِنۡ تَحۡتِهَاۤ اَلَّا تَحۡزَنِىۡ قَدۡ

پھر مریمؑ کو اُس نے نیچے سے آواز دی کہ غمگین نہ ہو،

جَعَلَ رَبُّكِ تَحۡتَكِ سَرِيًّا ﴿۲۴﴾ وَهُزِّيۡۤ

آپ کے رب نے آپ کے نیچے ایک چشمہ جاری کردیا ہے ﴿۲۴﴾ اور آپ

اِلَيۡكِ بِجِذۡعِ النَّخۡلَةِ تُسٰقِطۡ عَلَيۡكِ

کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلایئے اُس سے آپ کے اوپر

رُطَبًا جَنِيًّا ﴿۲۵﴾ فَكُلِىۡ وَاشۡرَبِىۡ وَقَرِّىۡ

پکی ہوئی کھجوریں گریں گی ﴿۲۵﴾ پس کھاؤ اور پیو اور آنکھیں

عَيۡنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الۡبَشَرِ اَحَدًا ۙ

ٹھنڈی کرو، پھر اگر تم کوئی آدمی دیکھو تو اُس سے کہہ دو کہ

فَقُوۡلِىۡۤ اِنِّىۡ نَذَرۡتُ لِلرَّحۡمٰنِ صَوۡمًا

میں نے رحمان کا روزہ مان رکھا ہے تو آج میں کسی

فَلَنۡ اُكَلِّمَ الۡيَوۡمَ اِنۡسِيًّا ﴿۲۶﴾ فَاَتَتۡ بِهٖ

انسان سے نہیں بولوں گی ﴿۲۶﴾ پھر وہ اُس کو گود میں لیے ہوئے

قَوۡمَهَا تَحۡمِلُهٗ ؕ قَالُوۡا يٰمَرۡيَمُ لَقَدۡ

اپنی قوم کے پاس آئی، لوگوں نے کہا: اے مریم! تم نے تو

جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾ يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ

بڑا طوفان کر ڈالا ﴿٢٧﴾ اے ہارون کی بہن!

مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ

نہ تمہارا باپ کوئی بُرا آدمی تھا اور نہ تمہاری ماں بدکار

بَغِيًّا ﴿٢٨﴾ فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ۚ قَالُوْا كَيْفَ

تھی ﴿٢٨﴾ پھر مریمؑ نے اُس (بچّہ) کی طرف اشارہ کیا، لوگوں

نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾

نے کہا کہ ہم اُس سے کیسے بات کریں گے جو کہ گود میں بچّہ ہے ﴿٢٩﴾

قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۚ اٰتٰىنِيَ الْكِتٰبَ

بچّہ بولا: میں اللہ کا بندہ ہوں، اُس نے مجھے کتاب دی

وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ﴿٣٠﴾ وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا

اور مجھ کو نبی بنایا ﴿٣٠﴾ اور میں جہاں کہیں بھی ہوں اُس نے مجھ کو

اَيْنَ مَا كُنْتُ ۖ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ

برکت والا بنایا ہے اور اُس نے مجھ کو نماز اور زکوٰۃ کی

وَالزَّكٰوةِ مَا دُمۡتُ حَيًّا ۝۳۱ وَّبَرًّاۢ

تاکید کی ہے جب تک میں زندہ رہوں ۝۳۱ اور مجھ کو

بِوَالِدَتِىۡ وَلَمۡ يَجۡعَلۡنِىۡ جَبَّارًا

میری ماں کا خدمت گزار بنایا ہے اور مجھ کو سرکش و بدبخت نہیں

شَقِيًّا ۝۳۲ وَالسَّلٰمُ عَلَىَّ يَوۡمَ وُلِدْتُّ

بنایا ہے ۝۳۲ اور مجھ پر سلامتی ہے جس دن میں پیدا ہوا

وَيَوۡمَ اَمُوۡتُ وَيَوۡمَ اُبۡعَثُ حَيًّا ۝۳۳ ذٰلِكَ

اور جس دن میں مروں گا اور جس دن میں زندہ کر کے اُٹھایا جاؤں گا ۝۳۳ یہ

عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ ۚ قَوۡلَ الۡحَـقِّ الَّذِىۡ

ہے عیسیٰ ابن مریم ، سچّی بات جس میں لوگ

فِيۡهِ يَمۡتَرُوۡنَ ۝۳۴ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنۡ

جھگڑ رہے ہیں ۝۳۴ اللہ ایسا نہیں کہ وہ کوئی

يَّتَّخِذَ مِنۡ وَّلَدٍ ۙ سُبۡحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰٓى

اولاد بنائے ، وہ پاک ہے ، جب وہ کسی کام کا فیصلہ

اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ؕ ۳۵
کرتا ہے تو کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے ۳۵

وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّىۡ وَرَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ ‌ؕ
اور بے شک اللہ میرا رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے پس تم اُسی کی عبادت کرو،

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ۳۶ فَاخۡتَلَفَ
یہی سیدھا راستہ ہے ۳۶ پھر اُن کے فِرقوں نے آپس میں

الۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَيۡنِهِمۡ‌ۚ فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ
اختلاف کیا، پس انکار کرنے والوں کے لیے ایک بڑے دن

كَفَرُوۡا مِنۡ مَّشۡهَدِ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ۳۷
کے آنے سے خرابی ہے جس دن یہ لوگ ہمارے پاس آئیں گے ۳۷

اَسۡمِعۡ بِهِمۡ وَاَبۡصِرۡ ۙ يَوۡمَ يَاۡتُوۡنَنَا
وہ خوب سُنتے اور خوب دیکھتے ہوں گے جس دن وہ

لٰكِنِ الظّٰلِمُوۡنَ الۡيَوۡمَ فِىۡ ضَلٰلٍ
ہمارے پاس آئیں گے ، مگر آج یہ ظالم کُھلی ہوئی

مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ

گمراہی میں ہیں ﴿٣٨﴾ اور اُن لوگوں کو اُس حسرت کے دن سے ڈرائیے

وقف لازم

اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ م وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ

جب معاملے کا فیصلہ کر دیا جائے گا اور وہ غفلت میں ہیں اور وہ

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ

ایمان نہیں لا رہے ہیں ﴿٣٩﴾ بے شک ہم ہی زمین اور زمین کے رہنے

ع ٢ ٢٥ ٥

وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٤٠﴾ ع

والوں کے وارث ہوں گے اور لوگ ہماری ہی طرف لوٹائے جائیں گے ﴿٤٠﴾

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ط اِنَّهٗ

اور کتاب میں ابراہیم (علیہ السلام) کا ذِکر کیجیے ، بے شک

كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٤١﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ

وہ سچے تھے اور نبی تھے ﴿٤١﴾ جب اُس نے اپنے والد سے کہا کہ

يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ

اے میرے ابا! آپ ایسی چیز کی عبادت کیوں کرتے ہو جو نہ سُنے

وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِىْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿٤٢﴾

اور نہ دیکھے اور نہ تمہارے کچھ کام آسکے ﴿٤٢﴾

يٰۤاَبَتِ اِنِّىْ قَدْ جَآءَنِىْ مِنَ الْعِلْمِ

اے میرے ابا! میرے پاس ایسا علم آیا ہے جو تمہارے پاس

مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِىْۤ اَهْدِكَ صِرَاطًا

نہیں ہے تو تم میرے کہنے پر چلو، میں تم کو سیدھا راستہ

سَوِيًّا ﴿٤٣﴾ يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ

دکھاؤں گا ﴿٤٣﴾ اے میرے والد! آپ شیطان کی عبادت نہ کرو،

اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿٤٤﴾

بے شک شیطان خدائے رحمٰن کی نافرمانی کرنے والا ہے ﴿٤٤﴾

يٰۤاَبَتِ اِنِّىْۤ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ

اے میرے والد! مجھ کو ڈر ہے کہ تم کو خدائے رحمٰن کا

مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ

کوئی عذاب پکڑ لے اور تم شیطان کے

وَلِيًّا ﴿٤٥﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ

ساتھی بن کر رہ جاؤ ﴿٤٥﴾ والد نے کہا کہ اے ابراہیم! کیا تم میرے معبودوں

يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ

سے پھر گئے ہو، اگر تم باز نہ آئے تو میں تم کو پتھروں سے ماروں گا

وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿٤٦﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ

اور تم مجھ سے ہمیشہ کے لیے دور ہو جاؤ ﴿٤٦﴾ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: تم پر سلامتی ہو

سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ

میں اپنے رب سے تمہارے لیے بخشش کی دعا کروں گا، بے شک وہ مجھ پر

حَفِيًّا ﴿٤٧﴾ وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ

مہربان ہے ﴿٤٧﴾ اور میں تم لوگوں کو چھوڑتا ہوں اور اُن کو بھی جنہیں تم

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ڮ عَسٰٓى

اللہ کے سوا پکارتے ہو اور میں اپنے رب ہی کو پکاروں گا، اُمید

اَلَّآ اَكُوْنَ بِدُعَاۗءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿٤٨﴾ فَلَمَّا

ہے کہ میں اپنے رب کو پکار کر محروم نہیں رہوں گا ﴿٤٨﴾ پس جب

اَعۡتَزَلَهُمۡ وَمَا يَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ

وہ لوگوں سے جُدا ہو گیا اور اُن سے جن کو وہ اللہ کے سوا پوجتے

اللّٰهِ ۙ وَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ ؕ وَكُلًّا

تھے تو ہم نے اُس کو اسحاق اور یعقوب (علیہما السلام) عطا کیے اور ہم نے

جَعَلۡنَا نَبِيًّا ﴿۴۹﴾ وَوَهَبۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ

اُن میں سے ہر ایک کو نبی بنایا ﴿۴۹﴾ اور اُن کو اپنی

رَّحۡمَتِنَا وَجَعَلۡنَا لَهُمۡ لِسَانَ صِدۡقٍ

رحمت کا حصّہ دیا اور ہم نے اُن کا نام نیک

عَلِيًّا ﴿۵۰﴾ ع وَاذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ مُوۡسٰٓى ۚ اِنَّهٗ

اور بلند کیا ﴿۵۰﴾ اور کتاب میں موسیٰ (علیہ السلام) کا ذِکر کیجیے، بے شک

كَانَ مُخۡلَصًا وَّكَانَ رَسُوۡلًا نَّبِيًّا ﴿۵۱﴾

وہ چُنے ہوئے تھے اور رسول و نبی تھے ﴿۵۱﴾

وَنَادَيۡنٰهُ مِنۡ جَانِبِ الطُّوۡرِ الۡاَيۡمَنِ

اور ہم نے اُس کو کوہِ طور کی داہنی جانب سے پُکارا

ع ۳ ۱۰ ۲

وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿۵۲﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ

اور اُس کو ہم نے راز کی باتیں کرنے کے لیے قریب کیا ﴿۵۲﴾ اور اپنی رحمت

رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿۵۳﴾ وَاذْكُرْ

سے ہم نے اُس کے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو نبی بنا کر اُسے دیا ﴿۵۳﴾ اور

فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ

کتاب میں اسماعیل (علیہ السلام) کا ذِکر کیجیے، وہ وعدے کے

الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۚ ﴿۵۴﴾ وَكَانَ

سچے تھے اور رسول و نبی تھے ﴿۵۴﴾ اور وہ

يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۪ وَكَانَ

اپنے لوگوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتے تھے اور اپنے

عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿۵۵﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ

رب کے نزدیک پسندیدہ تھے ﴿۵۵﴾ اور کتاب میں

اِدْرِيْسَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۙ ﴿۵۶﴾

ادریس (علیہ السلام) کا ذِکر کیجیے، بے شک وہ سچے تھے اور نبی تھے ﴿۵۶﴾

وَّرَفَعۡنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ

اور ہم نے اُس کو بلند مرتبے تک پہونچایا ﴿٥٧﴾ یہ وہ لوگ ہیں

اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنۡ

جن پر اللہ نے پیغمبروں میں سے اپنا فضل فرمایا آدم (علیہ السلام) کی اولاد میں

ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَمِمَّنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوۡحٍ ز

سے اور اُن لوگوں میں سے جن کو ہم نے نوح (علیہ السلام) کے ساتھ سوار کیا تھا،

وَّمِنۡ ذُرِّيَّةِ اِبۡرٰهِيۡمَ وَاِسۡرَآءِيۡلَ ز

اور ابراہیم اور اسرائیل (علیہما السلام) کی نسل سے اور اُن لوگوں میں

وَمِمَّنۡ هَدَيۡنَا وَاجۡتَبَيۡنَا ؕ اِذَا تُتۡلٰى

سے جن کو ہم نے ہدایت بخشی اور اُن کو مقبول بنایا، جب اُن کو

عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُ الرَّحۡمٰنِ خَرُّوۡا سُجَّدًا

خدائے رحمٰن کی آیتیں سنائی جاتیں تو وہ سجدہ کرتے ہوئے

وَّبُكِيًّا ۩ ﴿٥٨﴾ فَخَلَفَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ

اور روتے ہوئے گر پڑتے ﴿٥٨﴾ پھر اُن کے بعد ایسے ناخلف جانشین ہوئے

سجدة ٥

خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ

جنہوں نے نماز کو کھو دیا اور خواہشوں کے پیچھے پڑ گئے

فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿٥٩﴾ اِلَّا مَنْ

پس بہت جلد وہ اپنی خرابی کو دیکھیں گے ﴿٥٩﴾ البتہ جس نے

تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ

توبہ کی اور ایمان لے آیا اور نیک کام کیا تو یہی لوگ جنّت میں داخل

يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ﴿٦٠﴾

ہوں گے اور اُن کی ذرا بھی حق تلفی نہیں کی جائے گی ﴿٦٠﴾

جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ

اُن کے لیے ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں جن کا رحمان نے اپنے

بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿٦١﴾

بندوں سے غائبانہ وعدہ کر رکھا ہے، اور یہ وعدہ پورا ہو کر رہنا ہے ﴿٦١﴾

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ

اُس میں وہ لوگ کوئی فضول بات نہیں سُنیں گے سِوائے سلام کے،

وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿٦٢﴾

اور اُس میں اُن کا رزق صبح و شام ملے گا ﴿٦٢﴾

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا

یہ وہ جنّت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے اُن کو بنائیں گے

مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾ وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ

جو اللہ سے ڈرنے والے ہوں ﴿٦٣﴾ اور ہم نہیں اُترتے مگر آپ کے رب

رَبِّكَ ۚ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا

کے حکم سے، اُسی کا ہے جو ہمارے آگے ہے اور جو ہمارے پیچھے ہے

وَمَا بَيْنَ ذَٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾ ج

اور جو اُس کے بیچ میں ہے، اور آپ کا رب بھولنے والا نہیں ﴿٦٤﴾

رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

وہ رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جو اُن کے بیچ میں ہے

فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ ۚ ط هَلْ

پس آپ اُسی کی عبادت کیجیے اور اُس کی عبادت پر قائم رہیے، کیا

ع ١٥

تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ

آپ اُس کا کوئی ہم صِفت جانتے ہو ﴿٦٥﴾ اور انسان کہتا ہے کہ

ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾

کیا جب میں مر جاؤں گا تو پھر زندہ کر کے نکالا جاؤں گا ﴿٦٦﴾

اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ

کیا انسان کو یاد نہیں آتا کہ ہم نے اُس کو اِس سے پہلے پیدا کیا

قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ﴿٦٧﴾ فَوَرَبِّكَ

اور وہ کچھ بھی نہ تھا ﴿٦٧﴾ پس آپ کے رب کی قسم!

لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ

ہم اُن کو جمع کریں گے اور شیطانوں کو بھی پھر اُن کو جہنم کے گرد اِس طرح حاضر کریں

حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ

گے کہ وہ گھٹنوں کے بل گرے ہوں گے ﴿٦٨﴾ پھر ہم ہر گروہ میں سے اُن لوگوں کو جدا

كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾

کریں گے جو رحمان کے مقابلے میں سب سے زیادہ سرکش بنے ہوئے تھے ﴿٦٩﴾

ثُمَّ لَنَحۡنُ اَعۡلَمُ بِالَّذِيۡنَ هُمۡ اَوۡلٰى بِهَا

پھر ہم ایسے لوگوں کو خوب جانتے ہیں جو جہنم میں داخل ہونے کے زیادہ

صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَاِنۡ مِّنۡكُمۡ اِلَّا وَارِدُهَا‌ ۚ كَانَ

مستحق ہیں ﴿٧٠﴾ اور تم میں سے کوئی نہیں جس کا اُس پر سے گزر نہ ہو، یہ

عَلٰى رَبِّكَ حَتۡمًا مَّقۡضِيًّا‌ ۚ ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّى

آپ کے رب کے اوپر لازم ہے جو پورا ہو کر رہے گا ﴿٧١﴾ پھر ہم

الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيۡنَ فِيۡهَا

اُن لوگوں کو بچا لیں گے جو ڈرتے تھے اور ظالموں کو اُس میں

جِثِيًّا ﴿٧٢﴾ وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا

گرا ہوا چھوڑ دیں گے ﴿٧٢﴾ اور جب اُن کو ہماری کھلی آیتیں

بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ

سُنائی جاتی ہیں تو انکار کرنے والے ایمان لانے والوں سے

اٰمَنُوۡۤا ۙ اَىُّ الۡفَرِيۡقَيۡنِ خَيۡرٌ مَّقَامًا

کہتے ہیں کہ دونوں گروہوں میں سے کون بہتر حالت میں ہے

وَّاَحۡسَنُ نَدِيًّا ﴿۷۳﴾ وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ

اور کس کی مجلس زیادہ اچھی ہے ﴿۷۳﴾ اور اُن سے پہلے ہم نے کتنی ہی قومیں ہلاک

مِّنۡ قَرۡنٍ هُمۡ اَحۡسَنُ اَثَاثًا وَّرِءۡيًا ﴿۷۴﴾

کر دیں جو اُن سے زیادہ اسباب والی اور اُن سے زیادہ شان والی تھیں ﴿۷۴﴾

قُلۡ مَنۡ كَانَ فِى الضَّلٰلَةِ فَلۡيَمۡدُدۡ لَهُ

کہہ دیجیے کہ جو شخص گمراہ ہوتا ہے تو رحمان اُس کو

الرَّحۡمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰۤى اِذَا رَاَوۡا مَا

ڈھیل دیا کرتا ہے یہاں تک کہ جب وہ دیکھ لیں گے

يُوۡعَدُوۡنَ اِمَّا الۡعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ؕ

اُس چیز کو جس کا اُن سے وعدہ کیا جا رہا ہے عذاب یا قیامت تو

فَسَيَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضۡعَفُ

اُن کو معلوم ہو جائے گا کہ کس کا حال بُرا ہے اور کس کا لشکر

جُنۡدًا ﴿۷۵﴾ وَيَزِيۡدُ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اهۡتَدَوۡا

کمزور ہے ﴿۷۵﴾ اور اللہ ہدایت پانے والوں کی ہدایت میں

هُدًىؕ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ
اضافہ کرتا ہے اور باقی رہنے والی نیکیاں آپ کے رب کے نزدیک اجر کے

رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ۝٧٦ اَفَرَءَيْتَ
اعتبار سے بہتر ہیں اور انجام کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں ۝٧٦ کیا آپ نے

الَّذِىْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ
اُس کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور کہا کہ مجھ کو

مَالًا وَّوَلَدًا ۝٧٧ؕ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ
مال اور اولاد مل کر رہیں گے ۝٧٧ کیا اُس نے غیب میں جھانک کر

اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝٧٨ۙ كَلَّاؕ
کر دیکھا ہے یا اُس نے اللہ سے کوئی عہد لے لیا ہے ۝٧٨ ہرگز نہیں!

سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ
جو کچھ وہ کہتا ہے اُس کو ہم لکھ لیں گے اور اُس کی سزا میں اضافہ

الْعَذَابِ مَدًّا ۝٧٩ۙ وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ
کریں گے ۝٧٩ اور جن چیزوں کا وہ مدعی ہے اُس کے وارث ہم بنیں گے

وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿۸۰﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ

اور وہ ہمارے پاس اکیلا آئے گا ﴿۸۰﴾ اور اُنہوں نے اللہ کے سوا

اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿۸۱﴾ كَلَّا ط

معبود بنائے ہیں تا کہ وہ اُن کے لیے مدد بنیں ﴿۸۱﴾ ہرگز نہیں!

سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ

وہ اُن کی عبادت کا انکار کریں گے اور اُن کے

ع ۵/۱۷/۸ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿۸۲﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا

مخالف بن جائیں گے ﴿۸۲﴾ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ

الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ

ہم نے منکروں پر شیطانوں کو چھوڑ دیا ہے وہ اُن کو خوب اُبھار

اَزًّا ﴿۸۳﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ط اِنَّمَا نَعُدُّ

رہے ہیں ﴿۸۳﴾ پس آپ اُن کے لیے جلدی نہ کریں، ہم اُن کی گنتی پوری

لَهُمْ عَدًّا ﴿۸۴﴾ ج يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى

کر رہے ہیں ﴿۸۴﴾ جس دن ہم ڈرنے والوں کو رحمان کی طرف

الرَّحۡمٰنِ وَفۡدًا ﴿۸۵﴾ وَّنَسُوۡقُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ

مہمان بنا کر جمع کریں گے ﴿۸۵﴾ اور مجرموں کو جہنم کی طرف

اِلٰى جَهَنَّمَ وِرۡدًا ﴿۸۶﴾ لَا يَمۡلِكُوۡنَ الشَّفَاعَةَ

پیاسا ہانکیں گے ﴿۸۶﴾ کسی کو شفاعت کا اختیار نہ ہوگا

وقف لازم

اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنۡدَ الرَّحۡمٰنِ عَهۡدًا ﴿۸۷﴾

مگر اُس کو جس نے رحمان کے پاس سے اجازت لی ہو ﴿۸۷﴾

وقف لازم

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحۡمٰنُ وَلَدًا ﴿۸۸﴾ لَقَدۡ

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ رحمان نے کسی کو بیٹا بنایا ہے ﴿۸۸﴾ یہ تم نے

جِئۡتُمۡ شَيۡـًٔا اِدًّا ﴿۸۹﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ

بڑی سنگین بات کہی ہے ﴿۸۹﴾ قریب ہے کہ اُس سے آسمان

يَتَفَطَّرۡنَ مِنۡهُ وَتَنۡشَقُّ الۡاَرۡضُ وَتَخِرُّ

پھٹ پڑیں اور زمین ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے اور پہاڑ ٹوٹ

الۡجِبَالُ هَدًّا ﴿۹۰﴾ اَنۡ دَعَوۡا لِلرَّحۡمٰنِ وَلَدًا ﴿۹۱﴾

کر گر پڑیں ﴿۹۰﴾ اِس پر کہ لوگ رحمان کی طرف اولاد کی نسبت کرتے ہیں ﴿۹۱﴾

وَمَا يَنۡۢبَغِيۡ لِلرَّحۡمٰنِ اَنۡ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ؕ ﴿٩٢﴾

حالانکہ رحمان کی یہ شان نہیں کہ وہ اولاد اختیار کرے ﴿٩٢﴾

اِنۡ كُلُّ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ اِلَّاۤ اٰتِى

آسمانوں اور زمین میں کوئی نہیں جو رحمان کا بندہ

الرَّحۡمٰنِ عَبۡدًا ؕ ﴿٩٣﴾ لَقَدۡ اَحۡصٰىهُمۡ وَعَدَّهُمۡ

ہو کر نہ آئے ﴿٩٣﴾ اُس کے پاس اُن کا شمار ہے اور اُس نے اُن کو

عَدًّا ؕ ﴿٩٤﴾ وَكُلُّهُمۡ اٰتِيۡهِ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ

اچھی طرح گن رکھا ہے ﴿٩٤﴾ اور اُن میں سے ہر ایک قیامت کے

فَرۡدًا ﴿٩٥﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا

دن اُس کے سامنے اکیلا آئے گا ﴿٩٥﴾ البتہ جو لوگ ایمان لائے اور

الصّٰلِحٰتِ سَيَجۡعَلُ لَهُمُ الرَّحۡمٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾

جنھوں نے نیک عمل کیے اُن کے لیے اللہ محبت پیدا کر دے گا ﴿٩٦﴾

فَاِنَّمَا يَسَّرۡنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ

پس ہم نے اِس قرآن کو آپ کی زبان میں اِس لیے آسان کر دیا ہے کہ آپ پرہیزگاروں کو

اَلۡمُتَّقِيۡنَ وَتُنۡذِرَ بِهٖ قَوۡمًا لُّدًّا ﴿۹۷﴾ وَكَمۡ

خوش خبری سنا دیں اور ہٹ دھرم لوگوں کو ڈرائیں ﴿۹۷﴾ اور اِن

اَهۡلَـكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ ؕ هَلۡ تُحِسُّ

سے پہلے ہم کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں، کیا آپ

مِنۡهُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ اَوۡ تَسۡمَعُ لَهُمۡ رِكۡزًا ﴿۹۸﴾ ع

اُن میں سے کسی کو دیکھتے ہو یا اُن کی کوئی آہٹ سُنتے ہو ﴿۹۸﴾

النصف ع ۱۶ ۹

(سورۂ طٰہٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۱۳۰ اور ۱۳۱) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۱۳۵) آیتیں اور (۸) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲۰) نمبر پر ہے اور سورۂ مریم کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اِس میں (۱۶۴۱) کلمات ہیں | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | اِس میں (۵۲۴۲) حروف ہیں

طٰهٰ ﴿۱﴾ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ

طٰہٰ ﴿۱﴾ ہم نے آپ پر قرآن اِس لیے نہیں اُتارا کہ آپ

لِتَشۡقٰٓى ﴿۲﴾ لا اِلَّا تَذۡكِرَةً لِّمَنۡ

مصیبت میں پڑ جاؤ ﴿۲﴾ بلکہ ایسے شخص کی نصیحت کے لیے

يَّخۡشٰى ﴿۳﴾ لا تَنۡزِيۡلًا مِّمَّنۡ خَلَقَ الۡاَرۡضَ

جو ڈرتا ہو ﴿۳﴾ یہ اُس کی طرف سے اُتارا گیا ہے جس نے زمین کو

وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ﴿٤﴾ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى

اور اونچے آسمانوں کو پیدا کیا ہے ﴿٤﴾ وہ رحمت والا ہے

الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿٥﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

عرش پر قائم ہے ﴿٥﴾ اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا

اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو اُن دونوں کے درمیان ہے اور جو

تَحْتَ الثَّرٰى ﴿٦﴾ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ

کچھ زمین کے نیچے ہے ﴿٦﴾ اور آپ چاہے اپنی بات پکار کر کہیے وہ چپکے سے

فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ﴿٧﴾ اَللّٰهُ

کہی ہوئی بات کو جانتا ہے اور اُس سے زیادہ چھپی بات کو بھی ﴿٧﴾ وہ اللہ ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ﴿٨﴾

اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ، تمام اچھے نام اُسی کے ہیں ﴿٨﴾

وقف لازم

وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿٩﴾

اور کیا آپ کو موسیٰ (علیہ السلام) کی بات پہونچی ﴿٩﴾

اِذۡ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهۡلِهِ امۡكُثُوۡۤا اِنِّىۡۤ

جب کہ اُس نے ایک آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا کہ ٹھہرو

اٰنَسۡتُ نَارًا لَّعَلِّىۡۤ اٰتِيۡكُمۡ مِّنۡهَا

میں نے ایک آگ دیکھی ہے، شاید میں اُس میں سے تمہارے لیے

بِقَبَسٍ اَوۡ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿۱۰﴾

ایک انگارہ لاؤں یا اُس آگ پر مجھے راستے کا پتہ مل جائے ﴿۱۰﴾

فَلَمَّاۤ اَتٰٮهَا نُوۡدِىَ يٰمُوۡسٰى ﴿۱۱﴾ اِنِّىۡۤ اَنَا۠

پھر جب وہ اُس کے پاس پہونچا تو آواز دی گئی کہ اے موسیٰ! ﴿۱۱﴾ میں ہی

رَبُّكَ فَاخۡلَعۡ نَعۡلَيۡكَ‌ ۚ اِنَّكَ بِالۡوَادِ

تمہارا رب ہوں پس تم اپنے جوتے اُتار دو کیوں کہ تم طُویٰ کی

الۡمُقَدَّسِ طُوًى ﴿۱۲﴾ وَاَنَا اخۡتَرۡتُكَ

مقدّس وادی میں ہو ﴿۱۲﴾ اور میں نے تم کو چُن لیا ہے

فَاسۡتَمِعۡ لِمَا يُوۡحٰى ﴿۱۳﴾ اِنَّنِىۡۤ اَنَا اللّٰهُ

پس جو وحی کی جا رہی ہے اُس کو سُنو ﴿۱۳﴾ میں ہی اللہ ہوں

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ

میرے سوا کوئی معبود نہیں، پس تم میری ہی عبادت کرو اور میری

الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ۝۱۴ اِنَّ السَّاعَةَ

یاد کے لیے نماز قائم کرو ۝۱۴ بے شک قیامت آنے والی ہے

اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ

میں اُس کو چھپائے رکھنا چاہتا ہوں تا کہ ہر شخص کو اُس کے

نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعٰى ۝۱۵ فَلَا يَصُدَّنَّكَ

کیے کا بدلہ ملے ۝۱۵ پس اُس سے تم کو وہ شخص غافل نہ کر دے

عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ

جو اُس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہشوں پر چلتا ہے کہ

هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ۝۱۶ وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ

تم ہلاک ہو جاؤ ۝۱۶ اور یہ تمہارے ہاتھ میں کیا ہے

يٰمُوْسٰى ۝۱۷ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا

اے موسیٰ ۝۱۷ اُس نے کہا: یہ میری لاٹھی ہے میں اُس پر ٹیک لگاتا ہوں

عَلَيۡهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِىۡ وَلِىَ

اور اُس سے اپنی بکریوں کے لیے پتّے جھاڑتا ہوں اور اِس

فِيۡهَا مَاٰرِبُ اُخۡرٰى ﴿۱۸﴾ قَالَ اَلۡقِهَا

میں میرے لیے دوسرے بھی کام ہیں ﴿۱۸﴾ فرمایا کہ اے موسیٰ! اُس

يٰمُوۡسٰى ﴿۱۹﴾ فَاَلۡقٰٮهَا فَاِذَا هِىَ حَيَّةٌ

کو زمین پر ڈال دو ﴿۱۹﴾ اُس نے اُس کو ڈال دیا تو یکایک وہ ایک

تَسۡعٰى ﴿۲۰﴾ قَالَ خُذۡهَا وَلَا تَخَفۡ ۚ

دوڑتا ہوا سانپ بن گیا ﴿۲۰﴾ فرمایا کہ اُس کو پکڑ لو اور مت ڈرو،

سَنُعِيۡدُهَا سِيۡرَتَهَا الۡاُوۡلٰى ﴿۲۱﴾ وَاضۡمُمۡ

ہم دوبارہ اُس کو اُس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے ﴿۲۱﴾ اور تم اپنا

يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخۡرُجۡ بَيۡضَآءَ مِنۡ

ہاتھ اپنی بغل سے ملا لو تو وہ چمکتا ہوا نکلے گا بغیر کسی

غَيۡرِ سُوۡٓءٍ اٰيَةً اُخۡرٰى ﴿۲۲﴾ لِنُرِيَكَ مِنۡ

عیب کے، یہ دوسری نشانی ہے ﴿۲۲﴾ تاکہ ہم اپنی بڑی نشانیوں

اٰیٰتِنَا الْكُبْرٰى ۚ ﴿۲۳﴾ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ

میں سے بعض نشانیاں تمہیں دِکھائیں ﴿۲۳﴾ تم فرعون کے پاس جاؤ، وہ

اِنَّهٗ طَغٰى ۧ ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ

حد سے نکل گیا ہے ﴿۲۴﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب! میرے سینے کو میرے لیے

صَدْرِیْ ۙ ﴿۲۵﴾ وَیَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ ۙ ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ

کھول دیجیے ﴿۲۵﴾ اور میرے کام کو میرے لیے آسان فرما دیجیے ﴿۲۶﴾ اور میری

عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ۙ ﴿۲۷﴾ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ۪ ﴿۲۸﴾

زبان کی گرہ کو کھول دیجیے ﴿۲۷﴾ تاکہ لوگ میری بات سمجھیں ﴿۲۸﴾

وَاجْعَلْ لِّیْ وَزِیْرًا مِّنْ اَهْلِیْ ۙ ﴿۲۹﴾

اور میرے خاندان سے میرے لیے ایک مددگار مُقرّر کر دیجیے ﴿۲۹﴾

هٰرُوْنَ اَخِی ۙ ﴿۳۰﴾ اشْدُدْ بِهٖۤ اَزْرِیْ ۙ ﴿۳۱﴾

ہارون (علیہ السلام) کو جو میرا بھائی ہے ﴿۳۰﴾ اُس کے ذریعے سے میری کمر مضبوط کیجیے ﴿۳۱﴾

وَاَشْرِكْهُ فِیْۤ اَمْرِیْ ۙ ﴿۳۲﴾ كَیْ نُسَبِّحَكَ

اور اُس کو میرے کام میں شریک کیجیے ﴿۳۲﴾ تاکہ ہم دونوں کثرت سے

كَثِيْرًا ﴿۳۳﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿۳۴﴾ اِنَّكَ

آپ کی پاکی بیان کریں ﴿۳۳﴾ اور کثرت سے آپ کا ذِکر کریں ﴿۳۴﴾ بے شک

كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿۳۵﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ

آپ ہم کو دیکھ رہے ہیں ﴿۳۵﴾ فرمایا کہ اے موسیٰ! تم نے جو کچھ

سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿۳٦﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا

مانگا وہ تمہیں دے دیا گیا ﴿۳٦﴾ اور ہم نے تمہارے اوپر

عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿۳۷﴾ اِذْ اَوْحَيْنَآ

ایک بار اور احسان کیا ﴿۳۷﴾ جب کہ ہم نے تمہاری

اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ﴿۳۸﴾ اَنِ اقْذِفِيْهِ

ماں کی طرف وحی کی جو وحی کی جا رہی ہے ﴿۳۸﴾ کہ اُس کو

فِى التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِى الْيَمِّ

صندوق میں رکھو پھر اُس کو دریا میں ڈال دو، پھر دریا

فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ

اُس کو کنارے پر ڈال دے، اُس کو ایک شخص

عَدُوٌّ لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ

اٹھالے گا جو میرا بھی دشمن ہے اور اُس کا بھی دشمن ہے، اور میں نے اپنی طرف

مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ۝۳۹

سے تم پر ایک محبت ڈال دی اور تاکہ تم میری نگرانی میں پرورش پاؤ (۳۹)

وقف لازم

اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ

جب کہ تمہاری بہن چلتی ہوئی آئی پھر وہ کہنے لگی: کیا میں تم لوگوں کو اُس

عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ ؕ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى

کا پتہ دوں جو اِس بچّے کی پرورش اچھی طرح کرے، پس ہم نے تم کو

اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ؕ۬

تمہاری ماں کی طرف لوٹا دیا تا کہ اُس کی آنکھ ٹھنڈی ہو اور اُس کو غم نہ

وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ

رہے، اور تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا پھر ہم نے تم کو اُس غم

وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۬ ۫ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ

سے نجات دی اور ہم نے تم کو خوب جانچا، پھر تم کئی سال

فِيۡۤ اَهۡلِ مَدۡيَنَ ۙ ثُمَّ جِئۡتَ عَلٰى

مدین والوں میں رہے پھر تم ایک اندازے پر

قَدَرٍ يّٰمُوۡسٰى ۝۴۰ وَاصۡطَنَعۡتُكَ

آ گئے اے موسیٰ ۝۴۰ اور میں نے تم کو اپنے لیے

لِنَفۡسِىۡ ۝۴۱ ۚ اِذۡهَبۡ اَنۡتَ وَاَخُوۡكَ

منتخب کیا ۝۴۱ جاؤ تم اور تمہارا بھائی میری نشانیوں کے

بِاٰيٰتِىۡ وَلَا تَنِيَا فِىۡ ذِكۡرِىۡ ۝۴۲ ۚ اِذۡهَبَاۤ

ساتھ اور تم دونوں میری یاد میں سستی نہ کرنا ۝۴۲ تم دونوں

اِلٰى فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝۴۳ ۚۖ فَقُوۡلَا لَهٗ

فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہوگیا ہے ۝۴۳ پس اُس سے

قَوۡلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوۡ يَخۡشٰى ۝۴۴

نرمی سے بات کرنا شاید وہ نصیحت قبول کرے یا ڈر جائے ۝۴۴

قَالَا رَبَّنَاۤ اِنَّنَا نَخَافُ اَنۡ يَّفۡرُطَ

دونوں نے کہا کہ اے ہمارے رب! ہم کو اندیشہ ہے کہ وہ ہم پر زیادتی کرے

عَلَيۡنَآ اَوۡ اَنۡ يَّطۡغٰى ﴿٤٥﴾ قَالَ لَا تَخَافَآ

یا سرکشی کرنے لگے ﴿٤٥﴾ فرمایا کہ تم اندیشہ نہ کرو، میں تم

اِنَّنِىۡ مَعَكُمَاۤ اَسۡمَعُ وَاَرٰى ﴿٤٦﴾ فَاۡتِيٰهُ

دونوں کے ساتھ ہوں سُن رہا ہوں اور دیکھ رہا ہوں ﴿٤٦﴾ پس تم

فَقُوۡلَاۤ اِنَّا رَسُوۡلَا رَبِّكَ فَاَرۡسِلۡ مَعَنَا

اُس کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم دونوں تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں

بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبۡهُمۡ ؕ

پس تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے دے اور اُن کو نہ ستا،

قَدۡ جِئۡنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ وَالسَّلٰمُ

ہم تیرے رب کے پاس سے ایک نشانی بھی لائے ہیں، اور سلامتی

عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الۡهُدٰى ﴿٤٧﴾ اِنَّا قَدۡ

اُس شخص کے لیے ہے جو ہدایت کی پیروی کرے ﴿٤٧﴾ ہم پر

اُوۡحِىَ اِلَيۡنَاۤ اَنَّ الۡعَذَابَ عَلٰى مَنۡ

یہ وحی کی گئی ہے کہ اُس شخص پر عذاب ہوگا جو

كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٤٨﴾ قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا

جھٹلائے اور منہ موڑ لے ﴿٤٨﴾ فرعون نے کہا: پھر تم دونوں کا رب کون ہے

يٰمُوْسٰى ﴿٤٩﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى

اے موسیٰ ﴿٤٩﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر

كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿٥٠﴾ قَالَ

چیز کو اُس کی صورت عطا کی پھر رہنمائی فرمائی ﴿٥٠﴾ فرعون نے کہا:

فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿٥١﴾ قَالَ عِلْمُهَا

پھر اگلی قوموں کا کیا حال ہے ﴿٥١﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اُس کا علم

عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ

میرے رب کے پاس ایک دفتر میں ہے، میرا رب نہ غلطی کرتا ہے

وَلَا يَنْسَى ﴿٥٢﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ

اور نہ بھولتا ہے ﴿٥٢﴾ وہی ہے جس نے تمہارے لیے

الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا

زمین کا فرش بنایا اور اُس میں تمہارے لیے راہیں نکالیں

وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؕ فَاَخْرَجْنَا
اور آسمان سے پانی اُتارا پھر ہم نے اُس کے ذریعے سے
بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿٥٣﴾ كُلُوْا
مختلف قِسم کی نباتات پیدا کیں ﴿٥٣﴾ کھاؤ
وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
اور اپنے مویشیوں کو چَراؤ، بے شک اِس کے اندر عقل والوں
لِّاُولِي النُّهٰى ﴿٥٤﴾ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا
کے لیے نشانیاں ہیں ﴿٥٤﴾ اِسی سے ہم نے تم کو پیدا کیا ہے اور
نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً
اِسی میں ہم تم کو لوٹائیں گے اور اِسی سے ہم تم کو دوبارہ نکالیں
اُخْرٰى ﴿٥٥﴾ وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا
گے ﴿٥٥﴾ اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دِکھائیں تو اُس نے
فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿٥٦﴾ قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا
جھٹلایا اور انکار کیا ﴿٥٦﴾ اُس نے کہا کہ اے موسیٰ! کیا تم اِس لیے ہمارے پاس آئے ہو

ع ٢ / ١١

مِنۡ اَرۡضِنَا بِسِحۡرِكَ يٰمُوۡسٰى ﴿۵۷﴾

کہ اپنے جادو سے ہم کو ہمارے ملک سے نکال دو ﴿۵۷﴾

فَلَنَاۡتِيَنَّكَ بِسِحۡرٍ مِّثۡلِهٖ فَاجۡعَلۡ

تو ہم تمہارے مقابلے میں ایسا ہی جادو لائیں گے پس تم

بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكَ مَوۡعِدًا لَّا نُخۡلِفُهٗ

ہمارے اور اپنے درمیان ایک وعدہ مقرر کرلو، نہ ہم اُس کے خلاف

نَحۡنُ وَلَاۤ اَنۡتَ مَكَانًا سُوًى ﴿۵۸﴾ قَالَ

کریں اور نہ تم، یہ مقابلہ ایک ہموار میدان میں ہو ﴿۵۸﴾ موسیٰ (علیہ السلام)

مَوۡعِدُكُمۡ يَوۡمُ الزِّيۡنَةِ وَاَنۡ يُّحۡشَرَ

نے کہا: تمہارے لیے وعدے کا دن میلے والا دن ہے اور یہ کہ لوگ دن

النَّاسُ ضُحًى ﴿۵۹﴾ فَتَوَلّٰى فِرۡعَوۡنُ فَجَمَعَ

چڑھے جمع کیے جائیں ﴿۵۹﴾ فرعون وہاں سے ہٹا پھر اپنے سارے داؤ

كَيۡدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿۶۰﴾ قَالَ لَهُمۡ مُّوۡسٰى

جمع کیے اُس کے بعد وہ مقابلے پر آیا ﴿۶۰﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا:

وَيۡلَكُمۡ لَا تَفۡتَرُوۡا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

تمہارا بُرا ہو، اللہ پر جھوٹ نہ باندھو کہ وہ تم کو کسی

فَيُسۡحِتَكُمۡ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدۡ خَابَ

آفت سے غارت کردے، اور جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا

مَنِ افۡتَرٰى ﴿٦١﴾ فَتَنَازَعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ

وہ ناکام ہوا ﴿٦١﴾ پھر اُنہوں نے اپنے معاملے میں اختلاف کیا

بَيۡنَهُمۡ وَاَسَرُّوا النَّجۡوٰى ﴿٦٢﴾ قَالُوۡۤا

اور اُنہوں نے چُپکے چُپکے باہم مشورہ کیا ﴿٦٢﴾ اُنہوں نے کہا:

اِنۡ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيۡدٰنِ اَنۡ

یہ دونوں یقیناً جادوگر ہیں وہ چاہتے ہیں کہ

يُّخۡرِجٰكُمۡ مِّنۡ اَرۡضِكُمۡ بِسِحۡرِهِمَا

اپنے جادو کے زور سے تم کو تمہارے ملک سے نکال دیں

وَيَذۡهَبَا بِطَرِيۡقَتِكُمُ الۡمُثۡلٰى ﴿٦٣﴾

اور تمہارے عمدہ طریقے کا خاتمہ کر دیں ﴿٦٣﴾

فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ

پس تم اپنی تدبیریں اکٹھا کرو پھر متحد ہو کر آؤ ،

وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿٦٤﴾

اور وہی جیت گیا جو آج غالب رہا ﴿٦٤﴾

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ

اُنہوں نے کہا کہ اے موسیٰ ! یا تو تم ڈالو یا ہم

نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿٦٥﴾ قَالَ بَلْ

پہلے ڈالنے والے بنیں ﴿٦٥﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ تم ہی

اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ

پہلے ڈالو، تو یکایک اُن کی رسیاں اور اُن کی لاٹھیاں اُن کے جادو

اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿٦٦﴾

کے زور سے اُس کو اِس طرح دِکھائی دیں گویا کہ وہ دوڑ رہی ہیں ﴿٦٦﴾

فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿٦٧﴾

پس موسیٰ (علیہ السلام) اپنے دِل میں کچھ ڈر گئے ﴿٦٧﴾

قُلۡنَا لَا تَخَفۡ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡاَعۡلٰى ﴿۶۸﴾

ہم نے کہا کہ تم ڈرو نہیں، تم ہی غالب رہو گے ﴿۶۸﴾

وَاَلۡقِ مَا فِىۡ يَمِيۡنِكَ تَلۡقَفۡ مَا صَنَعُوۡا ؕ

اور جو تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اُس کو ڈال دو وہ اُس کو نگل جائے گا

اِنَّمَا صَنَعُوۡا كَيۡدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا يُفۡلِحُ

جو اُنہوں نے بنایا ہے، یہ جو کچھ اُنہوں نے بنایا ہے یہ جادوگر کا فریب ہے،

السّٰحِرُ حَيۡثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾ فَاُلۡقِىَ السَّحَرَةُ

اور جادوگر کبھی کامیاب نہیں ہوتا چاہے وہ کیسے ہی آئے ﴿۶۹﴾ پس جادوگر

سُجَّدًا قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوۡنَ

سجدے میں گر پڑے، اُنہوں نے کہا کہ ہم ہارون اور موسیٰ (علیہما السلام)

وَمُوۡسٰى ﴿۷۰﴾ قَالَ اٰمَنۡتُمۡ لَهٗ قَبۡلَ

کے رب پر ایمان لائے ﴿۷۰﴾ فرعون نے کہا کہ تم نے اُس کو مان لیا

اَنۡ اٰذَنَ لَكُمۡ ؕ اِنَّهٗ لَكَبِيۡرُكُمُ الَّذِىۡ

اِس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دیتا، وہی تمہارا بڑا ہے جس نے

عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ

تم کو جادو سکھایا ہے، تو اب میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف

وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ

سمتوں سے کٹواؤں گا اور میں تم کو کھجور کے تنوں پر سولی دوں گا

فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ز وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ

اور تم جان لو گے کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت

اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ﴿۷۱﴾ قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ

ہے اور زیادہ دیر تک رہنے والا ہے ﴿۷۱﴾ جادوگروں نے کہا کہ

عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ

ہم تجھ کو ہرگز اُن دلائل پر ترجیح نہیں دیں گے جو ہمارے

فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ط

پاس آئے ہیں اور نہ اُس ذات پر جس نے ہم کو پیدا کیا ہے،

اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۷۲﴾ ط

پس تجھ کو جو کرنا ہے اُسے کر ڈال، تم اِسی دنیا کی زندگی کا کر سکتے ہو ﴿۷۲﴾

اِنَّاۤ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا

ہم اپنے رب پر ایمان لائے تا کہ وہ ہمارے گناہوں کو بخش

وَمَاۤ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ

دے اور اُس جادو کو بھی جس پر تم نے ہمیں مجبور کیا ،

وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۷۳﴾ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ

اور اللہ بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے ﴿۷۳﴾ بے شک جو شخص مجرم بن کر اپنے

مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ

رب کے سامنے حاضر ہوگا تو اُس کے لیے جہنم ہے، اُس میں وہ نہ مرے گا

فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿۷۴﴾ وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا

اور نہ جیے گا ﴿۷۴﴾ اور جو شخص اپنے رب کے پاس مؤمن ہو کر آئے گا

قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ

جس نے نیک عمل کیے ہوں تو ایسے لوگوں کے لیے بڑے

الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿۷۵﴾ لا جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ

اونچے درجے ہیں ﴿۷۵﴾ اُن کے لیے ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں جن کے نیچے

الثلثۃ

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ

نہریں جاری ہوں گی، وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے ،

وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿٧٦﴾ ع وَلَقَدْ

اور یہ بدلہ ہے اُس شخص کا جو پاکیزگی اختیار کرے ﴿٧٦﴾ اور ہم

٣ ع ٢٢ ١٢

اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ

نے موسیٰ (علیہ السلام) کو وحی کی کہ رات کے وقت میرے بندوں کو

فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ

لے کر نکلو پھر اُن کے لیے سمندر میں سوکھا راستہ بنا لو ،

يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿٧٧﴾

تم نہ پیچھا کیے جانے سے گھبراؤ اور نہ کسی اور چیز سے ڈرو ﴿٧٧﴾

فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ

پھر فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ اُن کا پیچھا کیا پھر اُن کو سمندر

مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿٧٨﴾ ؕ وَاَضَلَّ

کے پانی نے ڈھانپ لیا جیسا کہ ڈھانپ لیا ﴿٧٨﴾ اور فرعون نے

فِرۡعَوۡنُ قَوۡمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿٧٩﴾ يٰبَنِىۡۤ

اپنی قوم کو گمراہ کیا اور اُس کو صحیح راہ نہ دِکھائی ﴿٧٩﴾ اے بنی

اِسۡرَآءِيۡلَ قَدۡ اَنۡجَيۡنٰكُمۡ مِّنۡ عَدُوِّكُمۡ

اسرائیل ! ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے نجات دی

وَوٰعَدۡنٰكُمۡ جَانِبَ الطُّوۡرِ الۡاَيۡمَنَ

اور تم سے طور کے دائیں جانب وعدہ ٹھہرایا

وَنَزَّلۡنَا عَلَيۡكُمُ الۡمَنَّ وَالسَّلۡوٰى ﴿٨٠﴾

اور ہم نے تمہارے اوپر منّ و سلویٰ اُتارا ﴿٨٠﴾

كُلُوۡا مِنۡ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ وَلَا تَطۡغَوۡا

کھاؤ ہماری دی ہوئی پاک روزی اور اُس میں

فِيۡهِ فَيَحِلَّ عَلَيۡكُمۡ غَضَبِىۡ ۚ وَمَنۡ

سرکشی نہ کرو کہ تمہارے اوپر میرا غضب نازل ہو ، اور

يَّحۡلِلۡ عَلَيۡهِ غَضَبِىۡ فَقَدۡ هَوٰى ﴿٨١﴾

جس پر میرا غضب اُترا وہ تباہ ہوا ﴿٨١﴾

وَاِنِّیۡ لَغَفَّارٌ لِّمَنۡ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ

البتہ جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے اور سیدھی راہ پر رہے تو اُس

صَالِحًا ثُمَّ اهۡتَدٰى ﴿۸۲﴾ وَمَاۤ اَعۡجَلَكَ

کے لیے میں بہت زیادہ بخشنے والا ہوں ﴿۸۲﴾ اور اے موسیٰ! اپنی قوم کو چھوڑ کر جلد

عَنۡ قَوۡمِكَ يٰمُوۡسٰى ﴿۸۳﴾ قَالَ هُمۡ اُولَاۤءِ

آنے پر آپ کو کس چیز نے اُبھارا ﴿۸۳﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: وہ لوگ بھی میرے پیچھے ہی

عَلٰۤى اَثَرِیۡ وَعَجِلۡتُ اِلَيۡكَ رَبِّ لِتَرۡضٰى ﴿۸۴﴾

ہیں، اور میں اے میرے رب! آپ کی طرف جلدی آ گیا تاکہ آپ راضی ہو جائیں ﴿۸۴﴾

قَالَ فَاِنَّا قَدۡ فَتَنَّا قَوۡمَكَ مِنۡۢ

فرمایا: تو ہم نے آپ کی قوم کو آپ کے بعد ایک

بَعۡدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِیُّ ﴿۸۵﴾

فتنے میں ڈال دیا ہے اور سامری نے اُن کو گمراہ کر دیا ﴿۸۵﴾

فَرَجَعَ مُوۡسٰۤى اِلٰى قَوۡمِهٖ غَضۡبَانَ

پھر موسیٰ (علیہ السلام) اپنی قوم کی طرف غصّے اور رنج میں بھرے

اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ

ہوئے لوٹے، اُنہوں نے کہا کہ اے میری قوم! کیا تم سے

رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۬ؕ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ

تمہارے رب نے ایک اچھا وعدہ نہیں کیا تھا، کیا تم پر زیادہ

الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ

زمانہ گزر گیا یا تم نے چاہا کہ تمہارے اوپر

غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ

تمہارے رب کا غضب نازل ہو اِس لیے تم نے مجھ سے وعدہ

مَّوْعِدِيْ ﴿٨٦﴾ قَالُوْا مَاۤ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ

خلافی کی ﴿٨٦﴾ اُنہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے اختیار سے آپ کے

بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَاۤ اَوْزَارًا مِّنْ

ساتھ وعدہ خلافی نہیں کی بلکہ قوم کے زیورات کا بوجھ ہم سے اُٹھوایا

زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى

گیا تھا تو ہم نے اُس کو پھینک دیا، پھر اِس طرح سامری نے

السَّامِرِيُّ ۙ ۝۸۷ فَاَخۡرَجَ لَهُمۡ عِجۡلًا

ڈھال لیا ۝۸۷ پس اُس نے اُن کے لیے ایک بچھڑا برآمد کر دیا ایک ڈھانچہ جس

جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوۡا هٰذَاۤ اِلٰهُكُمۡ

سے بیل کی سی آواز نکلتی تھی پس (اُس کے بارے میں) لوگوں نے کہا کہ یہ تمہارا

وَاِلٰهُ مُوۡسٰى ۙ۬ فَنَسِىَ ؕ ۝۸۸ اَفَلَا يَرَوۡنَ

معبود ہے اور موسیٰ کا بھی (یہی) معبود ہے لیکن موسیٰ اُسے بھول گئے ۝۸۸ کیا وہ

اَلَّا يَرۡجِعُ اِلَيۡهِمۡ قَوۡلًا ۙ وَّلَا يَمۡلِكُ

دیکھتے نہ تھے کہ نہ وہ کسی بات کا جواب دیتا ہے اور نہ کوئی

لَهُمۡ ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا ۝۸۹ ۧ وَلَقَدۡ قَالَ ع ۱۳ ۱۴

نفع یا نقصان پہونچا سکتا ہے ۝۸۹ اور ہارون (علیہ السلام) نے

لَهُمۡ هٰرُوۡنُ مِنۡ قَبۡلُ يٰقَوۡمِ اِنَّمَا

اُن سے پہلے ہی کہا تھا کہ اے میری قوم! تم اِس بچھڑے

فُتِنۡتُمۡ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحۡمٰنُ

کے ذریعے سے بہک گئے ہو اور تمہارا رب تو رحمان ہے

فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿٩٠﴾ قَالُوْا

پس میری پیروی کرو اور میری بات مانو ﴿٩٠﴾ اُنہوں نے کہا کہ ہم

لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ

تو اُسی کی عبادت میں لگے رہیں گے جب تک کہ موسیٰ ہمارے پاس

اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿٩١﴾ قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ

لوٹ نہ آئے ﴿٩١﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ اے ہارون! جب تم نے دیکھا کہ

اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿٩٢﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ

وہ بہک گئے ہیں تو تم کو کس چیز نے روکا ﴿٩٢﴾ کہ تم میری پیروی کرو،

اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿٩٣﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ

کیا تم نے میرے کہنے کے خلاف کیا ﴿٩٣﴾ ہارون (علیہ السلام) نے کہا: اے میری

لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ

ماں کے بیٹے! آپ میری داڑھی نہ پکڑیں اور نہ میرا سَر، مجھے

خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ

یہ ڈر تھا کہ آپ کہو گے کہ تم نے بنی اسرائیل کے درمیان

اِسْرَآءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾ قَالَ

پھوٹ ڈال دی اور میری بات کا لحاظ نہ کیا ﴿٩٤﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا

فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾ قَالَ بَصُرْتُ

کہ اے سامری! تمہارا کیا معاملہ ہے؟ ﴿٩٥﴾ اُس نے کہا کہ مجھ کو وہ

بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً

چیز نظر آئی جو دوسروں کو نظر نہیں آئی تو میں نے رسول کے نقشِ قدم

مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ

سے ایک مُٹھی اُٹھائی اور وہ اُس میں ڈال دی اور میرے

سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿٩٦﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ

نفس نے مجھ کو ایسا ہی سمجھایا ﴿٩٦﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ دور ہو،

لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ص

اب تیرے لیے زندگی بھر یہ ہے کہ تو کہے کہ مجھ کو نہ چھونا،

وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ

اور تیرے لیے ایک وعدہ ہے جو تجھ سے ٹلنے والا نہیں، اور تو

اِلٰى اِلٰهِكَ الَّذِىْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ؕ
اپنے اُس معبود کو دیکھ جس پر تو برابر اڑا رہتا تھا کہ

لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِى الْيَمِّ
ہم اُس کو جلائیں گے پھر اُس کو دریا میں بکھیر کر بہا

نَسْفًا ﴿٩٧﴾ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ
دیں گے ﴿٩٧﴾ تمہارا معبود تو صرف اللہ ہے اُس کے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَىْءٍ
سوا کوئی معبود نہیں ، اُس کا علم ہر چیز پر

عِلْمًا ﴿٩٨﴾ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ
حاوی ہے ﴿٩٨﴾ اِسی طرح ہم آپ کو اُن کے احوال سناتے ہیں

اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ
جو پہلے گزر چکے ، اور ہم نے آپ کو اپنے پاس سے

مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٩﴾ۖۚ مَّنْ اَعْرَضَ عَنْهُ
ایک نصیحت نامہ دیا ہے ﴿٩٩﴾ جو اُس سے منہ موڑے گا

فَاِنَّهٗ يَحۡمِلُ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وِزۡرًا ۙ﴿۱۰۰﴾
وہ قیامت کے دن ایک بھاری بوجھ اُٹھائے گا ﴿۱۰۰﴾

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهِ ‌ؕ وَسَآءَ لَهُمۡ يَوۡمَ
وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے دن

الۡقِيٰمَةِ حِمۡلًا ۙ﴿۱۰۱﴾ يَّوۡمَ يُنۡفَخُ
اُن کے لیے بہت بُرا ہوگا ﴿۱۰۱﴾ جس دن صور میں پھونک

فِى الصُّوۡرِ وَنَحۡشُرُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ
ماری جائے گی اور مجرموں کو ہم اِس حال میں جمع کریں گے کہ

يَوۡمَئِذٍ زُرۡقًا ۖۚ ﴿۱۰۲﴾ يَّتَخَافَتُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ
خوف سے اُن کی آنکھیں نیلی ہوں گی ﴿۱۰۲﴾ آپس میں چپکے چپکے کہتے

اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا عَشۡرًا ﴿۱۰۳﴾ نَحۡنُ اَعۡلَمُ
ہوں گے کہ تم صرف دس دن رہے ہوگے ﴿۱۰۳﴾ ہم خوب جانتے

بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ اِذۡ يَقُوۡلُ اَمۡثَلُهُمۡ
ہیں جو کچھ وہ کہیں گے، جب کہ اُن کا سب سے زیادہ واقف کار

ع ٥ ١٥ ١٤

طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ ع

کہے گا کہ تم صرف ایک دن ٹھہرے ﴿١٠٤﴾

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ

اور لوگ آپ سے پہاڑوں کے بارے میں پوچھتے ہیں، کہہ دیجیے

يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿١٠٥﴾ لا فَيَذَرُهَا قَاعًا

کہ میرا رب اُن کو اُڑا کر بکھیر دے گا ﴿١٠٥﴾ پھر زمین کو صاف میدان

صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾ لا لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا

بنا کر چھوڑ دے گا ﴿١٠٦﴾ آپ اُس میں نہ کوئی کجی (ٹیڑھا پن) دیکھو

وَّلَآ اَمْتًا ﴿١٠٧﴾ ط يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ

گے اور نہ کوئی اونچائی ﴿١٠٧﴾ اُس دن سب پکارنے والے کے پیچھے

لَا عِوَجَ لَهٗ ج وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ

چل پڑیں گے ذرا بھی کجی نہ ہوگی، اور تمام آوازیں رحمان کے آگے

لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾

دب جائیں گی پس آپ ایک سرسراہٹ کے سوا کچھ نہ سُنو گے ﴿١٠٨﴾

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ
اُس دن سفارش نفع نہ دے گی مگر ایسا شخص جس کو

اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾
رحمان نے اجازت دی ہو اور اُس کے لیے بولنا پسند کیا ہو ﴿١٠٩﴾

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وہ سب کے اگلے اور پچھلے احوال کو جانتا ہے

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿١١٠﴾ وَعَنَتِ
اور اُن کا علم اُس کا احاطہ نہیں کر سکتا ﴿١١٠﴾ اور تمام چہرے اُس زندہ

الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ؕ وَقَدْ خَابَ
وقائم رہنے والی ذات کے سامنے جھکے ہوں گے، اور ایسا شخص

مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ
ناکام رہے گا جو ظلم لے کر آیا ہوگا ﴿١١١﴾ اور جس نے نیک کام کیے

الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ
ہوں گے اور وہ ایمان بھی رکھتا ہوگا تو اُس کو نہ کسی کی

ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿١١٢﴾ وَكَذٰلِكَ
زیادتی کا اندیشہ ہوگا اور نہ کسی کمی کا ﴿١١٢﴾ اور اسی طرح

اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا
ہم نے عربی کا قرآن اُتارا ہے اور اُس میں ہم نے

فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ
طرح طرح سے وعید بیان کی ہے؛ تاکہ لوگ ڈریں یا وہ اُن

اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ
کے دل میں کچھ سوچ ڈال دے ﴿١١٣﴾ پس بلند ہے اللہ

الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ
حقیقی بادشاہ، اور آپ قرآن کے لینے میں جلدی نہ کریں

مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ز
جب تک اُس کی وحی تکمیل کو نہ پہونچ جائے ،

وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ
اور کہیے کہ اے میرے رب! میرا علم زیادہ کردیجیے ﴿١١٤﴾ اور ہم نے

اِلٰۤى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِیَ وَ لَمْ نَجِدْ

آدم (علیہ السلام) کو اِس سے پہلے حکم دیا تھا تو وہ بھول گئے اور ہم نے

لَهٗ عَزْمًا ﴿۱۱۵﴾ وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓىٕكَةِ ع ۶ / ۱۱ / ۱۵

اُس میں عزم نہ پایا ﴿۱۱۵﴾ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ

آدم کو سجدہ کرو تو اُنہوں نے سجدہ کیا مگر

اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰى ﴿۱۱۶﴾ فَقُلْنَا یٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا

ابلیس کہ اُس نے انکار کیا ﴿۱۱۶﴾ پھر ہم نے کہا کہ اے آدم! یقیناً یہ

عَدُوٌّ لَّكَ وَ لِزَوْجِكَ فَلَا یُخْرِجَنَّكُمَا

تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے تو کہیں وہ تم دونوں کو جنّت سے

مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿۱۱۷﴾ اِنَّ لَكَ

نکلوا نہ دے پھر تم محروم ہو کر رہ جاؤ ﴿۱۱۷﴾ یہاں تمہارے لیے

اَلَّا تَجُوْعَ فِیْهَا وَ لَا تَعْرٰى ﴿۱۱۸﴾ لا

یہ ہے کہ تم نہ بھوکے رہو گے اور نہ تم ننگے ہو گے ﴿۱۱۸﴾

وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾

اور تم یہاں نہ پیاسے ہوگے اور نہ تم کو دھوپ لگے گی ﴿١١٩﴾

فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰاٰدَمُ

پھر شیطان نے اُن کو بہکایا، اُس نے کہا کہ اے آدم!

هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ

کیا میں تم کو ہیشگی کا درخت نہ بتاؤں اور ایسی بادشاہی کہ

لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا

جس میں کبھی کمزوری نہ آئے ﴿١٢٠﴾ پس اُن دونوں نے اُس درخت کا پھل کھالیا تو

سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا

اُن دونوں کے ستر ایک دوسرے کے سامنے کُھل گئے اور دونوں اپنے آپ کو

مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ز وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ

جنّت کے پتّوں سے ڈھانپنے لگے، اور آدم نے اپنے رب کے حکم کی خلاف

فَغَوٰى ﴿١٢١﴾ ۖ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ

ورزی کی تو بہک گئے ﴿١٢١﴾ پھر اُس کے رب نے اُس کو نوازا، پس اُس کی توبہ

احتیاط

عَلَيۡهِ وَهَدٰى ﴿۱۲۲﴾ قَالَ اهۡبِطَا مِنۡهَا

قبول کی اور اُس کو ہدایت دی ﴿۱۲۲﴾ اللہ نے کہا کہ تم دونوں یہاں

جَمِيۡعًاۢ بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا

سے اُترو، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو گے پھر اگر تمہارے پاس

يَاۡتِيَنَّكُمۡ مِّنِّىۡ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ

میری طرف سے ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی

هُدَاىَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشۡقٰى ﴿۱۲۳﴾

پیروی کرے گا وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ محروم رہے گا ﴿۱۲۳﴾

وَمَنۡ اَعۡرَضَ عَنۡ ذِكۡرِىۡ فَاِنَّ لَهٗ

اور جو شخص میری نصیحت سے منہ موڑے گا تو اُس کے لیے

مَعِيۡشَةً ضَنۡكًا وَّنَحۡشُرُهٗ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ

تنگی کا جینا ہوگا اور قیامت کے دن ہم اُس کو اندھا

اَعۡمٰى ﴿۱۲۴﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرۡتَنِىۡۤ

اُٹھائیں گے ﴿۱۲۴﴾ وہ کہے گا کہ اے میرے رب! آپ نے مجھے اندھا کیوں

اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿۱۲۵﴾ قَالَ

اُٹھایا میں تو آنکھوں والا تھا ﴿۱۲۵﴾ ارشاد ہوگا کہ اِسی طرح

كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ

تمہارے پاس ہماری نشانیاں آئیں تو تم نے اُن کا کچھ خیال نہ کیا

وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿۱۲۶﴾ وَكَذٰلِكَ

تو اُسی طرح آج تمہارا کچھ خیال نہ کیا جائے گا ﴿۱۲۶﴾ اور اِسی طرح

نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ

ہم بدلہ دیں گے اُس کو جو حد سے گزر جائے اور اپنے رب

بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ

کی نشانیوں پر ایمان نہ لائے، اور آخرت کا عذاب بڑا سخت ہے

وَاَبْقٰى ﴿۱۲۷﴾ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا

اور بہت باقی رہنے والا ہے ﴿۱۲۷﴾ کیا لوگوں کو اِس بات سے سمجھ نہ آئی کہ

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ

اُن سے پہلے ہم نے کتنے گروہ ہلاک کر دیے، یہ اُن کی بستیوں میں

مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي

چلتے ہیں، بے شک اِس میں عقل مندوں کے لیے بڑی نشانیاں

النُّهٰى ﴿١٢٨﴾ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ ع ١٢ ١٦

ہیں ﴿١٢٨﴾ اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے طے نہ ہو چکی ہوتی

رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾ ط

اور مہلت کی ایک مدت مقرر نہ ہوتی تو ضرور اُن کا فیصلہ چکا دیا جاتا ﴿١٢٩﴾

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ

پس جو یہ کہتے ہیں اُس پر صبر کریں اور اپنے رب کی حمد

رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ

کے ساتھ اُس کی تسبیح کیجیے سورج نکلنے سے پہلے اور اُس کے

غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ

ڈوبنے سے پہلے، اور رات کے اوقات میں بھی تسبیح کیجیے

وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿١٣٠﴾

اور دن کے کناروں پر بھی تاکہ تم راضی ہو جاؤ ﴿١٣٠﴾

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ

اور ہرگز اُن چیزوں کی طرف آنکھ اُٹھا کر بھی نہ دیکھیے

اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ۬

جن کو ہم نے اُن کے کچھ گروہوں کو اُن کی آزمائش کے لیے

لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ

اُنہیں دے رکھا ہے، اور آپ کے رب کا رزق زیادہ بہتر ہے

وَّاَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ

اور باقی رہنے والا ہے ﴿۱۳۱﴾ اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دیجیے

وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْئَلُكَ رِزْقًا ؕ

اور اُس کے پابند رہیے، ہم آپ سے کوئی رزق نہیں مانگتے،

نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾

رزق تو ہم آپ کو دیں گے، اور بہتر انجام تو تقوے ہی کے لیے ہے ﴿۱۳۲﴾

وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ

اور لوگ کہتے ہیں کہ یہ اپنے رب کے پاس سے ہمارے لیے کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے،

اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِى الصُّحُفِ

کیا اُن کو اگلی کتابوں کی دلیل نہیں

الْاُوْلٰى ﴿۱۳۳﴾ وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ

پہونچی ﴿۱۳۳﴾ اور اگر ہم اُن کو اِس سے پہلے کسی عذاب سے ہلاک

مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْ لَآ اَرْسَلْتَ

کر دیتے تو وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! آپ نے

اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ

ہمارے پاس کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رُسوا ہونے

اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿۱۳۴﴾ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ

سے پہلے آپ کی نشانیوں کی پیروی کرتے ﴿۱۳۴﴾ کہہ دیجیے کہ ہر

فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ

ایک منتظر ہے تو تم بھی انتظار کرو، آئندہ تم جان لو گے کہ

الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿۱۳۵﴾ ع ۸ ۷ ۱۷

کون سیدھی راہ والا ہے اور کون منزل تک پہونچا ہے ﴿۱۳۵﴾

(سورہ انبیاء مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ہے، اس میں (١١٢) آیتیں اور (٧) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٧٣) نمبر پہ ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٢١) نمبر پہ ہے اور سورہ ابراہیم کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (٤٨٩٠) حروف ہیں	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ	اس میں (١١٨٦) کلمات ہیں

اِقۡتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمۡ وَهُمۡ فِىۡ
لوگوں کے لیے اُن کا حساب نزدیک آ پہونچا اور وہ

غَفۡلَةٍ مُّعۡرِضُوۡنَ ۚ ﴿١﴾ مَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ
غفلت میں پڑے ہوئے منھ پھیر رہے ہیں ﴿١﴾ اُن کے رب

ذِكۡرٍ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ مُّحۡدَثٍ اِلَّا اسۡتَمَعُوۡهُ
کی طرف سے جو بھی نئی نصیحت اُن کے پاس آتی ہے وہ اُس کو

وَهُمۡ يَلۡعَبُوۡنَ ۙ ﴿٢﴾ لَاهِيَةً قُلُوۡبُهُمۡ ؕ
ہنسی کرتے ہوئے سُنتے ہیں ﴿٢﴾ اُن کے دل غفلت میں پڑے

وَاَسَرُّوا النَّجۡوَى ۖ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ۖ
ہوئے ہیں اور ظالموں نے آپس میں یہ کانا پھوسی کی کہ

هَلۡ هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ ۚ اَفَتَاۡتُوۡنَ
یہ شخص تو تمہارے ہی جیسا ایک آدمی ہے، پھر تم

السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿٣﴾ قٰلَ رَبِّيْ

کیوں آنکھوں دیکھے اُس کے جادو میں پھنستے ہو ﴿٣﴾ رسول نے کہا

يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۡ

کہ میرا رب ہر بات کو جانتا ہے چاہے وہ آسمان میں ہو یا زمین میں،

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٤﴾ بَلْ قَالُوْٓا

اور وہ سُننے والا ، جاننے والا ہے ﴿٤﴾ بلکہ وہ کہتے ہیں کہ

اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۭ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ

یہ اِدھر اُدھر کے خیالات ہیں بلکہ اِس کو اِنہوں نے گھڑ لیا ہے بلکہ وہ ایک

شَاعِرٌ ۚۖ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ

شاعر ہے، پس اُن کو چاہیے کہ ہمارے پاس اُس طرح کی کوئی نشانی لائیں جس

الْاَوَّلُوْنَ ﴿٥﴾ مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ

طرح کی نشانیوں کے ساتھ پچھلے رسول بھیجے گئے تھے ﴿٥﴾ اُن سے پہلے کسی بستی کے

قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٦﴾

لوگ بھی جن کو ہم نے ہلاک کیا ایمان نہیں لائے تو کیا یہ لوگ ایمان لائیں گے ﴿٦﴾

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوۡحِىۡۤ

اور آپ سے پہلے بھی جس کو ہم نے رسول بنا کر بھیجا آدمیوں ہی میں

اِلَيۡهِمۡ فَسۡـَٔلُوۡۤا اَهۡلَ الذِّكۡرِ اِنۡ كُنۡتُمۡ

سے بھیجا، ہم اُن کی طرف وحی بھیجتے تھے، پس تم اہلِ کتاب سے پوچھ لو

لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۷ وَمَا جَعَلۡنٰهُمۡ جَسَدًا

اگر تم نہیں جانتے ۷ اور ہم نے اُن رسولوں کو ایسے جسم نہیں دیے

لَّا يَاۡكُلُوۡنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوۡا خٰلِدِيۡنَ ۸

کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور وہ ہمیشہ رہنے والے نہ تھے ۸

ثُمَّ صَدَقۡنٰهُمُ الۡوَعۡدَ فَاَنۡجَيۡنٰهُمۡ

پھر ہم نے اُن سے وعدہ پورا کیا پس اُن کو اور جس جس کو ہم نے

وَمَنۡ نَّشَآءُ وَاَهۡلَكۡنَا الۡمُسۡرِفِيۡنَ ۹

چاہا بچا لیا اور ہم نے حد سے گزرنے والوں کو ہلاک کر دیا ۹

لَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكُمۡ كِتٰبًا فِيۡهِ ذِكۡرُكُمۡ ؕ

ہم نے تمہاری طرف ایک کتاب اُتاری ہے جس میں تمہاری یاد دہانی ہے،

ع ١

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝١٠ وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ

پھر کیا تم سمجھتے نہیں ۝١٠ اور کتنی ہی ظالم بستیاں ہیں

قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا

جن کو ہم نے پیس ڈالا اور اُن کے بعد ہم نے

قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝١١ فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ

دوسری قوم کو اٹھایا ۝١١ پس جب اُنہوں نے ہمارا

اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ۝١٢ لَا تَرْكُضُوْا

عذاب آتے دیکھا تو وہ اُس سے بھاگنے لگے ۝١٢ بھاگو مت،

وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ

اور اپنے سامانِ عیش کی طرف اور اپنے مکانوں کی

وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ۝١٣ قَالُوْا

طرف واپس چلو؛ تاکہ تم سے پوچھا جائے ۝١٣ اُنہوں نے کہا:

يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝١٤ فَمَا زَالَتْ

ہائے ہماری کم بختی! بے شک ہم ظالم لوگ تھے ۝١٤ پس وہ یہی

تِلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا

پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے اُن کو ایسا کردیا جیسے کھیتی کٹ گئی ہو

خٰمِدِيْنَ ﴿١٥﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ

اور آگ بجھ گئی ہو ﴿١٥﴾ اور ہم نے آسمان اور زمین کو

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿١٦﴾ لَوْ

اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے کھیل کے طور پر نہیں بنایا ﴿١٦﴾ اگر

اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ

ہم کوئی کھیل بنانا چاہتے تو اُس کو ہم اپنے پاس سے

مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٧﴾ بَلْ

بنا لیتے ، اگر ہم کو یہ کرنا ہوتا ﴿١٧﴾ بلکہ ہم

نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ

حق کو باطل پر ماریں گے تو وہ اُس کا سر توڑ دے گا تو

فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا

وہ یکا یک جاتا رہے گا ، اور تمہارے لیے اُن باتوں سے

تَصِفُوْنَ ﴿١٨﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

بڑی خرابی ہے جو تم بیان کرتے ہو ﴿١٨﴾ اور اُسی کے ہیں جو

وَالْاَرْضِ ؕ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ

آسمانوں اور زمین میں ہیں اور جو اُس کے پاس ہیں وہ

عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿١٩﴾ ج

اُس کی عبادت سے منہ نہیں پھیرتے اور نہ سُستی کرتے ہیں ﴿١٩﴾

يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿٢٠﴾

وہ رات دن اُس کو یاد کرتے ہیں کبھی نہیں تھکتے ﴿٢٠﴾

اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ

کیا اُنہوں نے زمین میں سے معبود ٹھہرائے ہیں جو کسی کو زندہ

يُنْشِرُوْنَ ﴿٢١﴾ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا

کرتے ہوں ﴿٢١﴾ اگر اُن دونوں میں اللہ کے سوا معبود ہوتے

اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ

تو دونوں درہم برہم ہو جاتے ، پس اللہ عرش کا مالک

الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٢٢﴾ لَا يُسْـَٔلُ

اُن باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں ﴿٢٢﴾ وہ جو کچھ

عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿٢٣﴾ اَمِ

کرتا ہے اُس پر وہ پوچھا نہ جائے گا اور اُن سے پوچھ ہوگی ﴿٢٣﴾ کیا

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ قُلْ هَاتُوْا

اُنہوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنائے ہیں، اُن سے کہہ دیجیے

بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ

کہ تم اپنی دلیل لاؤ، یہی بات اُن لوگوں کی ہے جو میرے ساتھ ہیں اور

مَنْ قَبْلِيْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ

یہی بات اُن لوگوں کی ہے جو مجھ سے پہلے ہوئے، بلکہ اُن میں سے اکثر

الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا

حق کو نہیں جانتے پس وہ منہ موڑ رہے ہیں ﴿٢٤﴾ اور ہم نے آپ سے

مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ

پہلے کوئی ایسا پیغمبر نہیں بھیجا جس کی طرف ہم نے یہ وحی نہ کی ہو کہ

اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعۡبُدُوۡنِ ﴿۲۵﴾

میرے سوا کوئی معبود نہیں ، پس تم میری عبادت کرو ﴿۲۵﴾

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحۡمٰنُ وَلَدًا سُبۡحٰنَهٗ ؕ

اور وہ کہتے ہیں کہ رحمان نے اولاد بنائی ہے، وہ اِس سے پاک ہے؛

بَلۡ عِبَادٌ مُّكۡرَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾ لَا يَسۡبِقُوۡنَهٗ

بلکہ وہ (فرشتے) تو معزز بندے ہیں ﴿۲۶﴾ وہ اُس سے آگے بڑھ کر

بِالۡقَوۡلِ وَهُمۡ بِاَمۡرِهٖ يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۷﴾

بات نہیں کرتے اور وہ اُسی کے حکم کے مطابق عمل کرتے ہیں ﴿۲۷﴾

يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ

اللہ اُن کے اگلے اور پچھلے احوال کو جانتا ہے

وَلَا يَشۡفَعُوۡنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارۡتَضٰى وَهُمۡ

اور وہ سفارش نہیں کر سکتے مگر اُس کے لیے جس کو اللہ پسند کرے

مِّنۡ خَشۡيَتِهٖ مُشۡفِقُوۡنَ ﴿۲۸﴾ وَمَنۡ

اور وہ اُس کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں ﴿۲۸﴾ اور اُن میں سے

يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ

جو شخص کہے گا کہ اُس کے سوا میں معبود ہوں تو

نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي

ہم اُس کو جہنم کی سزا دیں گے ، ہم ظالموں کو ایسی ہی سزا

ع ٢ ١٩ ٢ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ ع اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

دیتے ہیں ﴿٢٩﴾ کیا انکار کرنے والوں نے نہیں دیکھا کہ

اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا

آسمان اور زمین دونوں بند تھے پھر ہم نے اُن کو

فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ

کھول دیا ، اور ہم نے پانی سے ہر جاندار چیز

شَيْءٍ حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَجَعَلْنَا

کو بنایا پھر بھی وہ ایمان نہیں لاتے ﴿٣٠﴾ اور ہم نے

فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ

زمین میں پہاڑ بنائے کہ وہ اُن کو لے کر جھک نہ جائے

وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ

اور اُس میں ہم نے چوڑے راستے بنائے تا کہ لوگ

يَهْتَدُوْنَ ﴿٣١﴾ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا

راہ پائیں ﴿٣١﴾ اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت

مَّحْفُوْظًا ۚۖ وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا

بنایا ، اور وہ اُس کے نشانیوں سے منہ موڑے

مُعْرِضُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ

ہوئے ہیں ﴿٣٢﴾ اور وہی ہے جس نے رات

وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِيْ

اور دن اور سورج اور چاند بنائے، سب ایک ایک

فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ

مدار میں تیر رہے ہیں ﴿٣٣﴾ اور ہم نے آپ سے پہلے بھی کسی انسان کو

مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اَفَاۡئِنْ مِّتَّ فَهُمُ

ہمیشہ کی زندگی نہیں دی ، تو کیا اگر آپ کو موت آ جائے تو وہ

الْخٰلِدُوْنَ ﴿٣٤﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ

ہمیشہ رہنے والے ہیں ﴿٣٤﴾ ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے،

وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ

اور ہم تم کو بُری حالت اور اچھی حالت سے آزماتے ہیں پرکھنے

وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ

کے لیے، اور تم سب ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿٣٥﴾ اور جب

كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ

منکر لوگ آپ کو دیکھتے ہیں تو وہ سب آپ کو مذاق بنالیتے ہیں،

اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ

کیا یہی ہے جو تمہارے معبودوں کا ذِکر کیا کرتا ہے، اور خود

بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٦﴾ خُلِقَ

یہ لوگ رحمان کے ذِکر کا انکار کرتے ہیں ﴿٣٦﴾ انسان

الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ

جلد باز مخلوق ہے، میں تم کو جلد ہی اپنی نشانیاں دِکھاؤں گا

فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿٣٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى

پس تم مجھ سے جلدی نہ کرو ﴿٣٧﴾ اور لوگ کہتے ہیں کہ

هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾

یہ وعدہ کب آئے گا اگر تم سچے ہو ﴿٣٨﴾

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ

کاش ! اُن منکروں کو اُس وقت کی خبر ہوتی جب کہ

لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ

وہ آگ کو نہ اپنے سامنے سے روک سکیں گے

وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٣٩﴾

اور نہ اپنے پیچھے سے اور نہ اُن کو مدد پہونچے گی ﴿٣٩﴾

بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ

بلکہ وہ اچانک اُن پر آجائے گی پس اُن کو بدحواس کردے گی

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ

پھر وہ نہ اُس کو ہٹا سکیں گے اور نہ اُن کو

يُنۡظَرُوۡنَ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدِ اسۡتُهۡزِئَ بِرُسُلٍ

مہلت دی جائے گی ﴿۴۰﴾ اور آپ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق

مِّنۡ قَبۡلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيۡنَ سَخِرُوۡا

اڑایا گیا پھر جن لوگوں نے اُن میں سے مذاق اڑایا تھا

مِنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۴۱﴾ ع

اُن کو اُس چیز نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے ﴿۴۱﴾

قُلۡ مَنۡ يَّكۡلَؤُكُمۡ بِالَّيۡلِ وَالنَّهَارِ

کہہ دیجیے کہ کون ہے جو رات اور دن میں رحمان سے

مِنَ الرَّحۡمٰنِ ؕ بَلۡ هُمۡ عَنۡ ذِكۡرِ رَبِّهِمۡ

تمہاری حفاظت کرتا ہے، بلکہ وہ لوگ اپنے رب کی یاد سے

مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۴۲﴾ اَمۡ لَهُمۡ اٰلِهَةٌ تَمۡنَعُهُمۡ

منہ موڑ رہے ہیں ﴿۴۲﴾ کیا اُن کے لیے ہمارے سوا کچھ معبود ہیں

مِّنۡ دُوۡنِنَا ؕ لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ نَصۡرَ

جو اُن کو بچا لیتے ہیں، وہ خود اپنی حفاظت کی قدرت نہیں

اَنۡفُسِهِمۡ وَلَا هُمۡ مِّنَّا يُصۡحَبُوۡنَ ﴿۴۳﴾

رکھتے اور نہ ہمارے مقابلے میں کوئی اُن کا ساتھ دے سکتا ہے ﴿۴۳﴾

بَلۡ مَتَّعۡنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمۡ حَتّٰى

بلکہ ہم نے اُن کو اور اُن کے باپ دادا کو دنیا کا سامان دیا یہاں

طَالَ عَلَيۡهِمُ الۡعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوۡنَ اَنَّا

تک کہ اِس حال میں اُن پر لمبی مدت گزر گئی، کیا وہ نہیں دیکھتے

نَاۡتِى الۡاَرۡضَ نَـنۡقُصُهَا مِنۡ اَطۡرَافِهَا ؕ

کہ ہم زمین کو اُس کے کناروں سے گھٹاتے چلے جا رہے ہیں،

اَفَهُمُ الۡغٰلِبُوۡنَ ﴿۴۴﴾ قُلۡ اِنَّمَاۤ اُنۡذِرُكُمۡ

پھر کیا یہی لوگ غالب رہنے والے ہیں ﴿۴۴﴾ کہہ دیجیے کہ میں بس

بِالۡوَحۡىِ ۖ وَلَا يَسۡمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ

وحی کے ذریعے سے تم کو ڈراتا ہوں، اور بہرے پکار کو نہیں سُنتے

اِذَا مَا يُنۡذَرُوۡنَ ﴿۴۵﴾ وَلَئِنۡ مَّسَّتۡهُمۡ

جب کہ اُنھیں ڈرایا جائے ﴿۴۵﴾ اور اگر آپ کے رب کے

نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ

عذاب کا ایک جھونکا بھی اُنہیں لگ جائے تو کہنے لگیں گے کہ

يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَنَضَعُ

ہائے ہماری بدبختی ! بے شک ہم ظالم تھے ﴿٤٦﴾ اور ہم

الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ

قیامت کے دن انصاف کی ترازو رکھیں گے

فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ كَانَ

پس کسی جان پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا ، اور اگر رائی کے دانے

مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ

کے برابر بھی کسی کا عمل ہوگا تو ہم اُس کو حاضر کر دیں گے ،

وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا

اور ہم حساب لینے کے لیے کافی ہیں ﴿٤٧﴾ یہ بالکل سچ ہے کہ ہم نے

مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا

موسیٰ و ہارون (علیہما السلام) کو فیصلہ کرنے والی نورانی اور پرہیزگاروں کے لیے وعظ و نصیحت والی

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٨﴾ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

کتاب عطا کی ہے ﴿٤٨﴾ جو بن دیکھے اپنے رب سے

بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿٤٩﴾

ڈرتے ہیں اور وہ قیامت کا خوف رکھنے والے ہیں ﴿٤٩﴾

وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ

اور یہ ایک بابرکت یاددہانی ہے جو ہم نے اُتاری ہے، تو کیا تم

مُنْكِرُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ

اِس کے منکر ہو ﴿٥٠﴾ اور ہم نے اِس سے پہلے ابراہیم (علیہ السلام)

رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾

کو اُس کی ہدایت عطا کی اور ہم اُس کو خوب جانتے تھے ﴿٥١﴾

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ

جب اُس نے اپنے والد اور اپنی قوم سے کہا کہ یہ کیا

التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿٥٢﴾

مورتیاں ہیں جن پر تم جمے بیٹھے ہو ﴿٥٢﴾

ع ٩

قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿٥٣﴾

اُنھوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اِن کی عبادت کرتے ہوئے پایا ہے ﴿٥٣﴾

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ

ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ بے شک تم اور تمہارے باپ دادا ایک

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٥٤﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ

کھلی گمراہی میں مبتلا رہے ﴿٥٤﴾ انھوں نے کہا: کیا تم ہمارے پاس سچی

اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿٥٥﴾ قَالَ بَلْ

بات لائے ہو یا تم مذاق کر رہے ہو ﴿٥٥﴾ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: بلکہ

رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ

تمہارا رب وہ ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے جس نے

فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ

اُن کو پیدا کیا ، اور میں اِس بات کی گواہی دینے

الشّٰهِدِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ

والا ہوں ﴿٥٦﴾ اور اللہ کی قسم! میں تمہارے بتوں کے ساتھ

اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٥٧﴾

ایک تدبیر کروں گا جب کہ تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے ﴿٥٧﴾

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ

پس اُس نے اُن کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا سوائے اُن کے ایک

لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٨﴾ قَالُوْا مَنْ

بڑے کے تا کہ وہ اُس کی طرف رجوع کریں ﴿٥٨﴾ اُنہوں نے

فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ

کہا کہ کس نے ہمارے بُتوں کے ساتھ ایسا کیا ہے، بے شک وہ

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٩﴾ قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى

بڑا ظالم ہے ﴿٥٩﴾ لوگوں نے کہا کہ ہم نے ایک نوجوان کو اُن کا

يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ؕ ﴿٦٠﴾

تذکرہ کرتے ہوئے سُنا تھا جس کو ابراہیم کہا جاتا ہے ﴿٦٠﴾

قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ

اُنہوں نے کہا کہ اُس کو سب آدمیوں کے سامنے حاضر کرو

لَعَلَّهُمۡ يَشۡهَدُوۡنَ ﴿٦١﴾ قَالُوۡۤا ءَاَنۡتَ

تاکہ وہ دیکھیں ﴿٦١﴾ اُنہوں نے کہا کہ اے ابراہیم!

فَعَلۡتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ ﴿٦٢﴾ؕ

کیا ہمارے معبودوں کے ساتھ تم نے ایسا کیا ہے؟ ﴿٦٢﴾

قَالَ بَلۡ فَعَلَهٗ ‌ۖ كَبِيۡرُهُمۡ هٰذَا

ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: بلکہ اُن کے اِس بڑے نے ایسا

فَسۡـَٔلُوۡهُمۡ اِنۡ كَانُوۡا يَنۡطِقُوۡنَ ﴿٦٣﴾

کیا ہے تو اُن سے پوچھ لو اگر یہ بولتے ہوں ﴿٦٣﴾

فَرَجَعُوۡۤا اِلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ فَقَالُوۡۤا اِنَّكُمۡ

پھر اُنہوں نے اپنے جی میں سوچا پھر کہنے لگے کہ

اَنۡتُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿٦٤﴾ۙ ثُمَّ نُكِسُوۡا عَلٰى

حقیقت میں تم ہی ناحق پر ہو ﴿٦٤﴾ پھر اپنے سروں کو جھکا لیا

رُءُوۡسِهِمۡ‌ۚ لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَا هٰۤؤُلَاۤءِ

(اور کہا کہ) اے ابراہیم! تم جانتے ہو کہ یہ

يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ
بولتے نہیں ﴿٦٥﴾ ابراہیم نے کہا: کیا تم اللہ کے سوا ایسی

دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا
چیزوں کی عبادت کرتے ہو جو تم کو نہ فائدہ پہونچا سکیں

وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا
اور نہ کوئی نقصان ﴿٦٦﴾ افسوس ہے تم پر اور اُن چیزوں پر بھی

تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾
جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو، کیا تم سمجھتے نہیں ﴿٦٧﴾

قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ
اُنہوں نے کہا کہ اِس کو آگ میں جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو،

كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا
اگر تم کو کچھ کرنا ہے ﴿٦٨﴾ ہم نے کہا کہ اے آگ! تو ابراہیم کے

وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ لا وَاَرَادُوْا
لیے ٹھنڈک اور سلامتی بن جا ﴿٦٩﴾ اور اُنہوں نے اُس کے ساتھ

بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿٧٠﴾ۚ

بُرائی کرنا چاہا تو ہم نے اُنہیں لوگوں کو ناکام بنادیا ﴿٧٠﴾

وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِىْ

اور ہم نے اُس کو اور لوط (علیہ السلام) کو اُس زمین کی طرف نجات دے دی

بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ

جس میں ہم نے دنیا والوں کے لیے برکتیں رکھی ہیں ﴿٧١﴾ اور ہم نے اُس کو

اِسْحٰقَ ؕ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا

اسحاق دیا اور اُس سے زیادہ کے طور پر یعقوب، اور ہم نے اُن

جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً

سب کو نیک بنایا ﴿٧٢﴾ اور ہم نے اُن کو امام بنایا

يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِمْ

جو ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے اور ہم نے

فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ

اُن کو نیک عملی اور نماز کی اقامت اور زکوٰۃ کی

الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿٧٣﴾ۙ وَلُوْطًا

ادائیگی کا حکم بھیجا اور وہ ہماری عبادت کرنے والے تھے ﴿٧٣﴾ اور

اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ

لوط (علیہ السلام) کو ہم نے حکمت اور علم عطا کیا اور اُس کو

الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ

اُس بستی سے نجات دی جو گندے کام کرتی تھی ،

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ﴿٧٤﴾ۙ

یقیناً وہ بہت بُرے ، فاسق لوگ تھے ﴿٧٤﴾

وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ

اور ہم نے اُس کو اپنی رحمت میں داخل کیا ، بے شک وہ

الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾ؑ وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ ع ٥ ٢٥ ٥

نیکوں میں سے تھے ﴿٧٥﴾ اور نوح (علیہ السلام) کو جب کہ اِس سے پہلے اُس نے

قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ

پکارا تو ہم نے اُس کی دعا قبول کی پس ہم نے اُس کو اور اُس کے لوگوں کو

مِنَ الۡكَرۡبِ الۡعَظِيۡمِ ﴿٧٦﴾ وَنَصَرۡنٰهُ مِنَ

بہت بڑے غم سے نجات دی ﴿٧٦﴾ اور ہم نے اُن لوگوں کے مقابلے

الۡقَوۡمِ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا

میں اُس کی مدد کی جنھوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا، بے شک

قَوۡمَ سَوۡءٍ فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿٧٧﴾

وہ بہت بُرے لوگ تھے پس ہم نے اُن سب کو غرق کر دیا ﴿٧٧﴾

وَدَاوٗدَ وَسُلَيۡمٰنَ اِذۡ يَحۡكُمٰنِ فِى

اور داوٗد اور سلیمان (علیہما السلام) جب وہ دونوں کھیت کے بارے میں

الۡحَـرۡثِ اِذۡ نَفَشَتۡ فِيۡهِ غَنَمُ

فیصلہ کر رہے تھے جب کہ اُس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات

الۡقَوۡمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكۡمِهِمۡ شٰهِدِيۡنَ ﴿٧٨﴾ ۙ

کے وقت جا پڑیں، اور ہم اُن کے فیصلے کو دیکھ رہے تھے ﴿٧٨﴾

فَفَهَّمۡنٰهَا سُلَيۡمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيۡنَا حُكۡمًا

پس ہم نے سلیمان (علیہ السلام) کو اُس کی سمجھ دے دی، اور ہم نے دونوں کو حکمت

وَّعَلَّمْنَا ز وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ

اور علم عطا کیا تھا اور ہم نے داوٗد (علیہ السلام) کے ساتھ تابع کر دیا تھا پہاڑوں کو کہ وہ

يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾

اُس کے ساتھ تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو بھی، اور ہم ہی کرنے والے تھے ﴿۷۹﴾

وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ

اور ہم نے اُس کو تمہارے لیے جنگی لباس کی کاریگری سکھائی

مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾

تاکہ وہ تم کو لڑائی میں محفوظ رکھے، تو کیا تم شکر کرنے والے ہو ﴿۸۰﴾

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ

اور ہم نے سلیمان (علیہ السلام) کے لیے تیز ہوا کو تابع کر دیا جو اُس کے

بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ

حکم سے اُس سرزمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکتیں رکھی ہیں،

وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَمِنَ

اور ہم ہر چیز کو جاننے والے ہیں ﴿۸۱﴾ اور

الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ

شیاطین میں سے بھی ہم نے اُس کے تابع کردیا تھا جو اُس کے لیے غوطہ لگاتے تھے

عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ۙ ﴿٨٢﴾

اور اُس کے سوا دوسرے کام کرتے تھے اور ہم اُن کو سنبھالنے والے تھے ﴿٨٢﴾

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ

اور ایوب (علیہ السلام) کو جب کہ اُس نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھ کو بیماری لگ گئی

الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۚۖ ﴿٨٣﴾

ہے اور آپ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں ﴿٨٣﴾

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ

تو ہم نے اُس کی دعا قبول کی اور اُس کو جو تکلیف تھی اُس کو دور کردیا اور

ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ

ہم نے اُس کو اُس کا کُنبہ عطا کیا، اور اُسی کے ساتھ اُس کے برابر اور بھی

رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿٨٤﴾

اپنی طرف سے رحمت اور نصیحت عبادت کرنے والوں کے لیے ﴿٨٤﴾

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ

اور اسماعیل اور ادریس اور ذوالکفل (علیہم السلام) کو ،

كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ۚۖ ﴿٨٥﴾ وَاَدْخَلْنٰهُمْ

یہ سب صبر کرنے والوں میں سے تھے ﴿٨٥﴾ اور ہم نے اُن کو اپنی

فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٦﴾

رحمت میں داخل کیا، بے شک وہ نیک عمل کرنے والوں میں سے تھے ﴿٨٦﴾

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ

اور مچھلی والے (یونس) کو جب کہ وہ اپنی قوم سے ناراض ہو کر چلے گئے

اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ

پھر اُس نے یہ سمجھا کہ ہم اُس کو نہ پکڑیں گے پھر اُس نے

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖق

اندھیرے میں پکارا کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ،

اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۚۖ ﴿٨٧﴾

آپ پاک ہیں بے شک میں قصوروار ہوں ﴿٨٧﴾

احتیاط

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ

تو ہم نے اُس کی دعا قبول کی اور اُس کو غم سے نجات

الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾

دی ، اور اِسی طرح ہم ایمان والوں کو نجات دیتے ہیں ﴿۸۸﴾

وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ

اور زکریا (علیہ السلام) کو جب کہ اُس نے اپنے رب کو پکارا کہ اے میرے رب!

فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۸۹﴾ ۚۖ

آپ مجھ کو اکیلا نہ چھوڑیں ، اور آپ بہترین وارث ہیں ﴿۸۹﴾

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۫ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى

تو ہم نے اُس کی دعا قبول کی اور اُس کو یحییٰ (علیہ السلام) عطا کیا

وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا

اور اُس کی بیوی کو اُس کے لیے درست کردیا ، یہ لوگ

يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا

نیک کاموں میں دوڑتے تھے اور ہم کو امید

رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿٩٠﴾

اور خوف کے ساتھ پکارتے تھے اور ہمارے آگے جھکے ہوئے تھے ﴿٩٠﴾

وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا

اور وہ خاتون جس نے اپنی عصمت کو بچایا تو ہم نے اُس کے

فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ

اندر اپنی روح پھونک دی اور اُس کو اور اُس کے بیٹے کو دنیا

اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ

والوں کے لیے ایک نشانی بنا دیا ﴿٩١﴾ اور یہ تمہاری امت ایک ہی

اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾

امت ہے اور میں ہی تمہارا رب ہوں تو تم میری عبادت کرو ﴿٩٢﴾

وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ؕ كُلٌّ اِلَيْنَا

اور اُنہوں نے اپنا دین اپنے اندر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا، سب

رٰجِعُوْنَ ﴿٩٣﴾ ع فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ ع ١٨/٦

ہمارے پاس آنے والے ہیں ﴿٩٣﴾ پس جو شخص نیک عمل

الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ
کرے گا اور وہ ایمان والا ہوگا تو اُس کی محنت کی

لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿٩٤﴾
ناقدری نہ ہوگی اور ہم اُس کو لکھ لیتے ہیں ﴿٩٤﴾

وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ
اور جس بستی والوں کے لیے ہم نے ہلاکت مقدّر کردی ہے اُن

لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٩٥﴾ حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ
کے لیے حرام ہے کہ وہ رجوع کریں ﴿٩٥﴾ یہاں تک کہ جب

يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ
یاجوج اور ماجوج کھول دیے جائیں گے اور وہ ہر

حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ
بلندی سے نکل پڑیں گے ﴿٩٦﴾ اور سچّا وعدہ نزدیک

الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ
آ لگے گا تو اچانک اُن لوگوں کی نگاہیں پھٹی رہ جائیں گی

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ

جنہوں نے انکار کیا تھا ، ہائے ہماری کم بختی !

غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۹۷﴾

ہم اِس سے غفلت میں پڑے رہے بلکہ ہم ظالم تھے ﴿۹۷﴾

اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

بے شک تم اور جن کو تم اللہ کے سِوا پوجتے تھے

حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿۹۸﴾

سب جہنم کا ایندھن ہیں ، وہیں تم کو جانا ہے ﴿۹۸﴾

لَوْ كَانَ هٰۤؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ وَكُلٌّ

اگر یہ واقعی معبود ہوتے تو اِس میں نہ پڑتے ، اور سب اُس میں

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۹۹﴾ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ

ہمیشہ رہیں گے ﴿۹۹﴾ اُس میں اُن کے لیے چلّانا ہے

وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور وہ اُس میں کچھ نہ سُنیں گے ﴿۱۰۰﴾ بے شک جن کے لیے

سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰۤی ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا

ہماری طرف سے بھلائی کا فیصلہ ہوچکا ہے وہ اُس سے

مُبْعَدُوْنَ ﴿١٠١﴾ لَا یَسْمَعُوْنَ حَسِیْسَهَا ۚ

دور رکھے جائیں گے ﴿١٠١﴾ وہ اُس کی آہٹ بھی نہ سُنیں گے

وَهُمْ فِیْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ

اور وہ اپنی پسندیدہ چیزوں میں ہمیشہ

خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٢﴾ لَا یَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ

رہیں گے ﴿١٠٢﴾ اُن کو بڑی گھبراہٹ غم میں

الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ هٰذَا

نہ ڈالے گی اور فرشتے اُن کا استقبال کریں گے، یہ ہے

یَوْمُكُمُ الَّذِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾

تمہارا وہ دن جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا ﴿١٠٣﴾

یَوْمَ نَطْوِی السَّمَآءَ كَطَیِّ السِّجِلِّ

جس دن ہم آسمان کو لپیٹ دیں گے جس طرح خطوں کا انبار

لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ

لپیٹ لیتے ہیں، جس طرح پہلے ہم نے تخلیق کی ابتدا کی تھی اُسی

نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا

طرح ہم پھر اُس کا اعادہ کریں گے، یہ ہمارے ذِمّے وعدہ ہے اور ہم

فٰعِلِيْنَ ﴿١٠٤﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ

اُس کو کر کے رہیں گے ﴿١٠٤﴾ اور زبور میں ہم نصیحت

مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا

کے بعد لکھ چکے ہیں کہ زمین کے وارث ہمارے

عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿١٠٥﴾ اِنَّ فِيْ هٰذَا

نیک بندے ہوں گے ﴿١٠٥﴾ اِس میں ایک بڑی

لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ؕ﴿١٠٦﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ

خبر ہے عبادت گزار لوگوں کے لیے ﴿١٠٦﴾ اور ہم نے آپ کو تو بس

اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ اِنَّمَا

دنیا والوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے ﴿١٠٧﴾ کہہ دیجیے کہ

يُوْحٰٓى اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ

میرے پاس جو وحی آتی ہے وہ یہ ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے،

فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٨﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا

تو کیا تم اطاعت گزار بنتے ہو ﴿١٠٨﴾ پس اگر وہ منھ پھیر لیں تو

فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ وَاِنْ اَدْرِیْٓ

کہہ دیجیے کہ میں تم کو صاف طور پر اطلاع کر چکا ہوں اور میں نہیں جانتا

اَقَرِیْبٌ اَمْ بَعِیْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٩﴾

کہ وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جارہا ہے قریب ہے یا دور ﴿١٠٩﴾

اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَیَعْلَمُ

بے شک وہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور اُس بات کو بھی جس کو تم

مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿١١٠﴾ وَاِنْ اَدْرِیْ لَعَلَّهٗ

چھپاتے ہو ﴿١١٠﴾ اور مجھ کو نہیں معلوم شاید وہ تمہارے لیے

فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِیْنٍ ﴿١١١﴾ قٰلَ

امتحان ہو اور فائدہ اٹھالینے کی ایک مہلت ہو ﴿١١١﴾ پیغمبر نے کہا کہ

رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ

اے میرے رب! حق کے ساتھ فیصلہ کردیجیے اور ہمارا رب رحمان ہے،

الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع النصف ع ۱۹

اُسی سے ہم اُن باتوں پر مدد مانگتے ہیں جو تم بیان کرتے ہو ﴿۱۱۲﴾

(سورہ حج مدینہ منورہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۵۲) سے (۵۵) تک مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بیچ میں نازل ہوئی ہیں۔ اس میں (۷۸) آیتیں اور (۱۰) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲۲) نمبر پر ہے اور سورہ نور کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۱۲۹۱) کلمات ہیں | بسم الله الرحمن الرحيم | اس میں (۵۰۷۵) حروف ہیں

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، بے شک قیامت کا زلزلہ

السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ﴿۱﴾ يَوْمَ تَرَوْنَهَا

بڑی بھاری چیز ہے ﴿۱﴾ جس دن تم دیکھو گے کہ

تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ

ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچّے کو بھول جائے گی

وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى

اور ہر حمل والی اپنا حمل ڈال دے گی اور لوگ

النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى
آپ کو مدہوش نظر آئیں گے؛ حالانکہ وہ مدہوش نہ ہوں گے

وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ﴿٢﴾ وَمِنَ
بلکہ اللہ کا عذاب بڑا ہی سخت ہے ﴿٢﴾ اور لوگوں میں

النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ
کوئی ایسا بھی ہے جو علم کے بغیر اللہ کے بارے میں

عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ﴿٣﴾
جھگڑتا ہے اور ہر سرکش شیطان کی پیروی کرنے لگتا ہے ﴿٣﴾

كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ
اُس کی نسبت یہ لکھ دیا گیا ہے کہ جو شخص اُس کو دوست بنائے گا

يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿٤﴾
وہ اُس کو بے راہ کر دے گا اور اُس کو جہنم کا راستہ دِکھائے گا ﴿٤﴾

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ
اے لوگو! اگر تم دوبارہ زندہ کیے جانے کے متعلق

الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ
شک میں ہو تو ہم نے تم کو مٹّی سے پیدا کیا ہے پھر

مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ
نطفے سے پھر خون کے لوتھڑے سے پھر گوشت کی

مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ
بوٹی سے شکل والی اور بغیر شکل والی بھی تا کہ ہم تم پر

لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ
واضح کریں، اور ہم (ماؤں کے) رحموں میں ٹھہرا دیتے ہیں

مَا نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ
جو چاہتے ہیں ایک معیّن مدت تک پھر ہم تم کو بچّہ بنا کر

نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ
باہر لاتے ہیں پھر تا کہ تم اپنی پوری جوانی تک پہونچ جاؤ،

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ
اور تم میں سے کوئی شخص پہلے ہی مر جاتا ہے اور کوئی شخص

يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ
بد ترین عمر تک پہونچا دیا جاتا ہے تاکہ

مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ وَتَرَى
وہ جان لینے کے بعد پھر کچھ نہ جانے، اور آپ

الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا
زمین کو دیکھتے ہو کہ خشک پڑی ہے پھر جب ہم اُس پر

الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ
پانی برساتے ہیں تو وہ تازہ ہوگئی اور اُبھر آئی اور وہ طرح طرح

كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ ۝۵ ذٰلِكَ بِاَنَّ
کی خوش نما چیزیں اُگاتی ہے ۝۵ یہ اِس لیے کہ

اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى
اللہ ہی حق ہے اور بے جانوں میں جان ڈالتا ہے ،

وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ ۝۶ وَّاَنَّ
اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۝۶ اور یہ کہ

السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ

قیامت آنے والی ہے اُس میں کوئی شک نہیں، اور اللہ ضرور

اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿٧﴾ وَمِنَ

اُن لوگوں کو اُٹھائے گا جو قبروں میں ہیں ﴿٧﴾ اور لوگوں

النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ

میں کوئی شخص ہے جو اللہ کی بات میں جھگڑتا ہے

عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۙ ﴿٨﴾

علم اور ہدایت اور روشن کتاب کے بغیر ﴿٨﴾

ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

تکبّر کرتے ہوئے تاکہ وہ اللہ کی راہ سے بے راہ کردے،

لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ

اُس کے لیے دنیا میں رُسوائی ہے اور قیامت کے دن

الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٩﴾ ذٰلِكَ بِمَا

ہم اُس کو جلتی آگ کا عذاب چکھائیں گے ﴿٩﴾ یہ تمہارے

قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ
ہاتھ کے کیے ہوئے کاموں کا بدلہ ہے اور اللہ

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ع ﴿١٠﴾ وَمِنَ النَّاسِ
اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ﴿١٠﴾ اور لوگوں میں سے کوئی

مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ج فَاِنْ
ہے جو کنارے پر رہ کر اللہ کی عبادت کرتا ہے، پس اگر

اَصَابَهٗ خَيْرُ نِ اطْمَاَنَّ بِهٖ ج وَاِنْ
اُس کو کوئی فائدہ پہونچا تو وہ اُس عبادت پر قائم ہو گیا، اور اگر

اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ نِ انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ قف ج
کوئی آزمائش پیش آئی تو اُلٹا پھر گیا،

خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ط ذٰلِكَ هُوَ
اُس نے دنیا بھی کھو دی اور آخرت بھی، یہی

الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿١١﴾ يَدْعُوْا مِنْ
کھلا ہوا نقصان ہے ﴿١١﴾ وہ اللہ کے سوا

ع ١٠ / ٨

دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ

ایسی چیز کو پکارتا ہے جو نہ اُس کو نقصان پہونچا سکتی ہے اور نہ اُس کو نفع پہونچا سکتی

ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۚ ﴿۱۲﴾ يَدْعُوْا

ہے ، یہ انتہا درجے کی گمراہی ہے ﴿۱۲﴾ وہ ایسی چیز کو

لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ

پکارتا ہے جس کا نقصان اُس کے نفع سے قریب تر ہے، کیسا برا

الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿۱۳﴾ اِنَّ

کارساز ہے اور کیسا برا رفیق ہے ﴿۱۳﴾ بے شک

اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اللہ اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے

الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۱۴﴾

نہریں بہتی ہوں گی ، اللہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے ﴿۱۴﴾

مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي

جو شخص یہ گمان رکھتا ہو کہ اللہ دنیا اور آخرت میں اُس کی مدد نہیں

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ

کرے گا تو اُس کو چاہیے کہ ایک رسّی آسمان تک تانے

اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ

پھر اُس کو کاٹ ڈالے اور دیکھے کہ کیا

هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ﴿١٥﴾

اُس کی تدبیر اُس کے غصّے کو دور کرنے والی بنتی ہے ﴿١٥﴾

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ

اور اِس طرح ہم نے قرآن کو کُھلی کُھلی دلیلوں کے ساتھ اُتارا ہے

وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿١٦﴾

اور بے شک اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دے دیتا ہے ﴿١٦﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا

اِس میں کوئی شک نہیں کہ جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے یہودیت اختیار کی

وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ

اور صابی اور نصاریٰ اور مجوس اور جنہوں نے

وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ

شرک کیا، اللہ ان سب کے درمیان

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى

قیامت کے روز فیصلہ فرمائے گا ، بے شک اللہ

كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۷﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

ہر چیز سے واقف ہے ﴿۱۷﴾ کیا آپ نہیں دیکھتے کہ اللہ ہی کے

يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِى

آگے سجدہ کرتے ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو

الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ

زمین میں ہیں اور سورج اور چاند اور ستارے

وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ

اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے اور بہت سے

مِّنَ النَّاسِ ؕ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ

انسان، اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے،

وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ

اور جس کو اللہ ذلیل کر دے تو اُس کو کوئی عزّت دینے والا نہیں،

اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۩ ﴿١٨﴾ هٰذٰنِ

بے شک اللہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے ﴿١٨﴾ یہ دو گروہ ہیں

خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ؗ فَالَّذِيْنَ

جنہوں نے اپنے رب کے بارے میں جھگڑا کیا، پس جنہوں نے

كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ؕ

انکار کیا اُن کے لیے آگ کے کپڑے تیار کیے جائیں گے،

يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ۚ ﴿١٩﴾

اُن کے سروں کے اوپر سے کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا ﴿١٩﴾

يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ؕ ﴿٢٠﴾

اُس سے اُن کے پیٹ کی چیزیں تک گل جائیں گی اور کھالیں بھی ﴿٢٠﴾

وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿٢١﴾ كُلَّمَآ
اور اُن کے لیے وہاں لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے ﴿٢١﴾ جب

اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ
بھی وہ گھبرا کر اُس سے باہر نکلنا چاہیں گے تو پھر اُس میں

غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۗ وَذُوْقُوْا عَذَابَ
دھکیل دیے جائیں گے اور (کہا جائے گا) چکھتے رہو

الْحَرِيْقِ ﴿٢٢﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ ع ٢ ١٢ ٩
جلنے کا عذاب ﴿٢٢﴾ بے شک جو لوگ ایمان

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
لائے اور نیک عمل کیے اللہ اُن کو ایسے باغات میں داخل کرے گا

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا
جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی ، اُن کو وہاں

مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ط
سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے

وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿٢٣﴾ وَهُدُوْٓا اِلَى
اور وہاں اُن کا لباس ریشم ہوگا ﴿۲۳﴾ اور اُن کو

الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوْٓا اِلٰى
پاکیزہ قول کی ہدایت بخشی گئی تھی اور اُن کو خدائے حمید کا

صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿٢٤﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
راستہ دِکھایا گیا تھا ﴿۲۴﴾ بے شک جن لوگوں نے انکار کیا ہے

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ
اور وہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے اور مسجد حرام سے روکتے ہیں جس کو

الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨ
ہم نے لوگوں کے لیے بنایا ہے جس میں مقامی باشندے اور

الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ۭ وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ
باہر سے آنے والے برابر ہیں، اور جو اُس مسجد میں انصاف سے

بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ
ہٹ کر ظلم کا راستہ اختیار کرے گا اُس کو ہم دردناک عذاب کا مزہ

ع ۳ ۱۰

اَلِيْمٍ ﴿٢٥﴾ ع وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ

چکھائیں گے ﴿۲۵﴾ اور جب ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو بیت اللہ کی جگہ

الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا وَّطَهِّرْ

بتادی کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرنا اور میرے گھر کو پاک رکھنا

بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ

طواف کرنے والوں کے لیے اور قیام کرنے والوں کے لیے اور رکوع

السُّجُوْدِ ﴿٢٦﴾ وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ

اور سجدہ کرنے والوں کے لیے ﴿۲۶﴾ اور لوگوں میں حج کا اعلان کیجیے

يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ

وہ آپ کے پاس آئیں گے پیروں پر چل کر اور دُبلے اونٹوں پر

مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿٢٧﴾ لا لِّيَشْهَدُوْا

سوار ہو کر جو کہ دور دراز راستوں سے آئیں گے ﴿۲۷﴾ تاکہ وہ

مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ

اپنے فائدے کی جگہوں پر پہونچیں اور چند معلوم دنوں میں

اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ
اُن چوپایوں پر اللہ کا نام لیں جو اُس نے

مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا
اُنہیں بخشے ہیں ، پس اُس میں سے کھاؤ

وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿٢٨﴾ ثُمَّ
اور مصیبت زدہ محتاج کو کھلاؤ ﴿٢٨﴾ تو چاہیے کہ

لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ
وہ اپنا میل کچیل ختم کر دیں اور اپنی نذریں پوری کریں

وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٢٩﴾
اور اُس قدیم گھر کا طواف کریں ﴿٢٩﴾

ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ
یہ بات ہوچکی، اور جو شخص اللہ کے حُرمتوں کی تعظیم کرے گا تو وہ اُس کے حق میں اُس

خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۗ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ
کے رب کے نزدیک بہتر ہے، اور تمہارے لیے چوپائے حلال کردیے گئے ہیں

الۡاَنۡعَامُ اِلَّا مَا يُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ فَاجۡتَنِبُوا
سوائے اُن کے جو تم کو پڑھ کر سنائے جا چکے

الرِّجۡسَ مِنَ الۡاَوۡثَانِ وَاجۡتَنِبُوۡا قَوۡلَ
ہیں ، تو تم بتوں کی گندگی سے بچو اور جھوٹی بات

الزُّوۡرِ ۝٣٠ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيۡرَ مُشۡرِكِيۡنَ
سے بچو ۝٣٠ اللہ کی طرف یکسو ہو کر رہو، اُس کے ساتھ کسی کو

بِهٖ ؕ وَمَنۡ يُّشۡرِكۡ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ
شریک نہ ٹھہراؤ، اور جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے تو گویا وہ

مِنَ السَّمَآءِ فَتَخۡطَفُهُ الطَّيۡرُ اَوۡ
آسمان سے گر پڑا پھر چڑیاں اُس کو اُچک لیں یا ہوا

تَهۡوِىۡ بِهِ الرِّيۡحُ فِىۡ مَكَانٍ سَحِيۡقٍ ۝٣١
اُس کو کسی دور دراز مقام پر لے جا کر ڈال دے ۝٣١

ذٰلِكَ ۖ وَمَنۡ يُّعَظِّمۡ شَعَآئِرَ اللّٰهِ
یہ بات ہو چکی ، اور جو شخص اللہ کی یادگار نشانیوں کا پورا لحاظ رکھے گا

فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿٣٢﴾ لَكُمْ

تو یہ دل کے تقوے کی بات ہے ﴿٣٢﴾ تم کو

فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ

اُن سے ایک مقرر وقت تک فائدہ اُٹھانا ہے پھر اُن کو

ع ٤ ٨ ١١

مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٣٣﴾ وَلِكُلِّ

قربانی کے لیے قدیم گھر کی طرف لے جانا ہے ﴿٣٣﴾ اور ہم نے ہر

اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ

امت کے لیے قربانی کرنا مقرر کیا تاکہ وہ اُن چوپایوں پر

اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ

اللہ کا نام لیں جو اُس نے اُن کو عطا کیے

الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

ہیں ، پس تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو تم اُسی کے

فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ؕ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿٣٤﴾ لا

ہوکر رہو اور عاجزی کرنے والوں کو بشارت دے دیجیے ﴿٣٤﴾

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ

جن کا حال یہ ہے کہ جب اللہ کا ذِکر کیا جاتا ہے تو اُن کے دل کانپ اُٹھتے ہیں

وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي

اور جو اُن پر پڑے اُس کو سہنے والے اور نماز کی پابندی کرنے والے

الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣٥﴾

اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے وہ اُس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿٣٥﴾

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ

اور قربانی کے اونٹوں کو ہم نے تمہارے لیے اللہ کی یادگار نشانی

اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ

بنایا ہے ، اُن میں تمہارے لیے بھلائی ہے ، پس اُن کو

اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ

کھڑا کر کے اُن پر اللہ کا نام لو، پھر جب وہ کروٹ کے

جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ

بل گر پڑیں تو اُن میں سے کھاؤ اور بے سوال محتاج اور

وَالْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ

سائل کو کھلاؤ ، اِس طرح ہم نے اُن جانوروں کو تمہارے

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٣٦﴾ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ

لیے تابع کر دیا ہے؛ تاکہ تم شکر ادا کرو ﴿٣٦﴾ اور اللہ کو نہ اُن کا

لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ

گوشت پہونچتا ہے اور نہ اُن کا خون ؛ بلکہ اللہ کو صرف تمہارا

التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا

تقویٰ پہونچتا ہے، اِس طرح اللہ نے اُن کو تمہارے لیے تابع

لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ

کر دیا ہے تاکہ تم اللہ کی بخشی ہوئی ہدایت پر اُس کی بڑائی بیان کرو

وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ

اور نیکی کرنے والوں کو خوش خبری دے دیجیے ﴿٣٧﴾ بے شک اللہ اُن لوگوں کی

عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

جانب سے دفاع کرتا ہے جو ایمان لائے ، بے شک اللہ بدعہدوں

الربع ٥ ع ٥ ١٢

كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿٣٨﴾ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ
اور ناشکروں کو پسند نہیں کرتا ﴿٣٨﴾ اجازت دے دی گئی اُن لوگوں کو جن

يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى
سے لڑائی کی جارہی ہے اِس وجہ سے کہ اُن پر ظلم کیا گیا ہے، اور بے شک

نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۨ ﴿٣٩﴾ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا
اللہ اُن کی مدد پر قادر ہے ﴿٣٩﴾ وہ لوگ جو اپنے گھروں سے

مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّاۤ اَنْ يَّقُوْلُوْا
بے وجہ نکالے گئے صرف اِس لیے کہ وہ کہتے ہیں کہ

رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ
ہمارا رب اللہ ہے ، اور اگر اللہ لوگوں کو

بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ
ایک دوسرے کے ذریعے دفع نہ کرتا رہے تو خانقاہیں

وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ
اور گرجا اور عبادت خانے اور مسجدیں جن میں اللہ کا نام

فِيهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيرًا ؕ وَلَيَنْصُرَنَّ

کثرت سے لیا جاتا ہے ڈھا دیے جاتے، اور اللہ ضرور اُس کی

اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ

مدد کرے گا جو اللہ کی مدد کرے، بے شک اللہ زبردست ہے،

عَزِيزٌ ﴿٤٠﴾ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي

زور والا ہے ﴿٤٠﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن کو اگر ہم

الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ

زمین میں غلبہ دیں تو وہ نماز کا اہتمام کریں گے اور زکوٰۃ ادا

وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ

کریں گے اور نیکی کا حکم دیں گے اور بُرائی سے روکیں گے،

وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿٤١﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ

اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے ﴿٤١﴾ اور اگر وہ

فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ

آپ کو جھٹلائیں تو اُن سے پہلے قومِ نوح اور عاد

وَّثَمُوْدُ ۙ﴿٤٢﴾ وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ

اور ثمود جھٹلا چکے ہیں ﴿٤٢﴾ اور قومِ ابراہیم اور قومِ

لُوْطٍ ۙ﴿٤٣﴾ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ

لوط ﴿٤٣﴾ اور مدین کے لوگ بھی ، اور موسیٰ کو

مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ

جھٹلایا گیا پھر میں نے منکروں کو ڈھیل دی پھر میں نے

اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٤٤﴾

اُن کو پکڑ لیا پس کیسا ہوا میرا عذاب ﴿٤٤﴾

فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ

پس کتنی ہی بستیاں ہیں جن کو ہم نے ہلاک کردیا اور وہ

ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ز

ظالم تھیں، پس اب وہ اپنی چھتوں پر اُلٹی پڑی ہیں اور کتنے ہی

وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿٤٥﴾

بیکار کنوئیں اور کتنے پختہ محل جو ویران پڑے ہوئے ہیں ﴿٤٥﴾

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ

کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ اُن کے

لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ

دل ایسے ہو جاتے کہ وہ اُن سے سمجھتے یا اُن کے

يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى

کان ایسے ہو جاتے کہ وہ اُن سے سُنتے ، کیوں کہ آنکھیں

الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ

اندھی نہیں ہوتیں بلکہ وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں

فِي الصُّدُوْرِ ﴿۴۶﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ

جو سینوں میں ہیں ﴿۴۶﴾ اور یہ لوگ آپ سے عذاب کے لیے جلدی کیے

بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ؕ

ہوئے ہیں، اور اللہ ہرگز اپنے وعدے کے خلاف کرنے والا نہیں ہے،

وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ

اور آپ کے رب کے یہاں کا ایک دن تمہارے شمار کے اعتبار سے ایک ہزار سال کے

مِّمَّا تَعُدُّوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ

برابر ہوتا ہے ﴿۴۷﴾ اور کتنی ہی بستیاں ہیں

اَمۡلَيۡتُ لَهَا وَهِىَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذۡتُهَا ۚ

جن کو ہم نے ڈھیل دی اور وہ ظالم تھیں، پھر میں نے اُن کو پکڑ لیا

وَاِلَىَّ الۡمَصِيۡرُ ﴿۴۸﴾ ع قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

اور میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ﴿۴۸﴾ کہہ دیجیے کہ اے لوگو!

اِنَّمَاۤ اَنَا۠ لَـكُمۡ نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ۚ ﴿۴۹﴾

میں تمہارے لیے ایک کھلا ہوا ڈرانے والا ہوں ﴿۴۹﴾

فَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ

پس جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اُن کے لیے

مَّغۡفِرَةٌ وَّرِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ﴿۵۰﴾ وَالَّذِيۡنَ

مغفرت ہے اور عزّت کی روزی ﴿۵۰﴾ اور جو لوگ ہماری

سَعَوۡا فِىۡۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيۡنَ اُولٰۤـئِكَ

آیتوں کو نیچا دِکھانے کے لیے دوڑے وہی

ع ۱۰ / ۱۴

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿٥١﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا
دوزخ والے ہیں ﴿٥١﴾ اور ہم نے آپ سے

مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ
پہلے جو بھی رسول اور نبی بھیجا تو جب اُس نے

اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ
کچھ پڑھا تو شیطان نے اُس کے پڑھنے میں مِلا

اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي
دیا ، پھر اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے کو مٹا

الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ؕ
دیتا ہے پھر اللہ اپنی آیتوں کو پختہ کردیتا ہے ،

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٥٢﴾ لِّيَجْعَلَ مَا
اور اللہ علم والا، حکمت والا ہے ﴿٥٢﴾ تاکہ جو کچھ شیطان نے

يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ
مِلایا ہے اُس سے وہ اُن لوگوں کو جانچے جن کے دلوں

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ؕ

میں روگ ہے اور جن کے دل سخت ہیں ،

وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ۙ﴿۵۳﴾

اور ظالم لوگ مخالفت میں بہت دور نکل گئے ہیں ﴿۵۳﴾

وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ

اور تاکہ وہ لوگ جن کو علم ملا ہے جان لیں کہ یہ حقیقت میں

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ

آپ کے رب کی طرف سے ہے پھر وہ اُس پر یقین لائیں

لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ

اور اُن کے دل اُس کے آگے جھک جائیں ، اور اللہ

اٰمَنُوْۤا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾

ایمان لانے والوں کو ضرور سیدھا راستہ دِکھاتا ہے ﴿۵۴﴾

وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ

اور انکار کرنے والے لوگ ہمیشہ اُس کی طرف سے شک میں پڑے رہیں گے

مِّنۡهُ حَتّٰى تَاۡتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغۡتَةً

یہاں تک کہ اچانک اُن پر قیامت آجائے

اَوۡ يَاۡتِيَهُمۡ عَذَابُ يَوۡمٍ عَقِيۡمٍ ﴿٥٥﴾

یا ایک منحوس دن کا عذاب آجائے ﴿٥٥﴾

اَلۡمُلۡكُ يَوۡمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ ؕ

اُس دن سارا اختیار صرف اللہ کو ہوگا، وہ اُن کے درمیان فیصلہ فرمائے گا،

فَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِىۡ

پس جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے

جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ﴿٥٦﴾ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

وہ نعمت کے باغوں میں ہوں گے ﴿٥٦﴾ اور جنھوں نے انکار کیا

وَكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ

اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو اُن کے لیے ذِلّت کا

مُّهِيۡنٌ ﴿٥٧﴾ ع وَالَّذِيۡنَ هَاجَرُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ

عذاب ہے ﴿٥٧﴾ اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں اپنا وطن چھوڑا

ع ۹/۷ ۱۴

اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ
پھر وہ قتل کردیے گئے یا وہ مر گئے اللہ ضرور اُن کو
اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ
اچھا رزق دے گا ، اور بے شک اللہ ہی سب سے بہتر
الرّٰزِقِيْنَ ﴿٥٨﴾ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا
رزق دینے والا ہے ﴿٥٨﴾ وہ اُن کو ایسی جگہ پہونچائے گا جس سے
يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿٥٩﴾
وہ راضی ہوں گے، اور بے شک اللہ جاننے والا، بردبار ہے ﴿٥٩﴾
ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ
یہ ہو چکا، اور جو شخص بدلہ لے ویسا ہی جیسا اُس کے ساتھ کیا گیا تھا اور
بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ
پھر اُس پر زیادتی کی جائے تو اللہ ضرور اُس کی مدد کرے گا، بے شک
اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿٦٠﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ
اللہ معاف کرنے والا، درگزر کرنے والا ہے ﴿٦٠﴾ یہ اِس لیے کہ اللہ رات کو

اَلَّيۡلَ فِي النَّهَارِ وَيُوۡلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيۡلِ
دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے،

وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ ۢ بَصِيۡرٌ ﴿٦١﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ
اور اللہ سُننے والا، دیکھنے والا ہے ﴿٦١﴾ یہ اِس لیے کہ اللہ ہی

هُوَ الۡحَـقُّ وَاَنَّ مَا يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ
ہے اور وہ سب باطل ہیں جنہیں اللہ کو چھوڑ کر لوگ پکارتے ہیں،

هُوَ الۡبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡعَلِىُّ الۡكَبِيۡرُ ﴿٦٢﴾
اور بے شک اللہ ہی سب سے اوپر ہے، سب سے بڑا ہے ﴿٦٢﴾

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ
کیا آپ نہیں دیکھتے کہ اللہ نے آسمان سے

مَآءً ز فَتُصۡبِحُ الۡاَرۡضُ مُخۡضَرَّةً ؕ
پانی برسایا پھر زمین سرسبز ہو گئی،

اِنَّ اللّٰهَ لَطِيۡفٌ خَبِيۡرٌ ﴿٦٣﴾ ج لَهٗ
بے شک اللہ باریک بین ہے، خبر رکھنے والا ہے ﴿٦٣﴾ اُسی کا ہے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، بے شک اللہ

لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۶۴﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ ۸ع ۷ ۱۵

ہی ہے جو بے نیاز ہے، تعریفوں والا ہے ﴿۶۴﴾ کیا آپ دیکھتے نہیں کہ اللہ

سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ

نے زمین کی چیزوں کو تمہارے کام میں لگا رکھا ہے اور کشتی کو بھی

تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ وَيُمْسِكُ

کہ وہ اُس کے حکم سے سمندر میں چلتی ہے، اور وہ آسمان کو

السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ

زمین پر گرنے سے تھامے ہوئے ہے مگر یہ کہ اُس کے حکم سے،

اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۵﴾

بے شک اللہ لوگوں پر نرمی کرنے والا، مہربان ہے ﴿۶۵﴾

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ۫ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ

اور وہی ہے جس نے تم کو زندگی دی پھر وہ تم کو موت دیتا ہے پھر

يُحۡيِيۡكُمۡ ؕ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَكَفُوۡرٌ ﴿٦٦﴾
وہ تم کو زندہ کرے گا، بے شک انسان بڑا ہی ناشکرا ہے ﴿٦٦﴾

لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلۡنَا مَنۡسَكًا هُمۡ
اور ہم نے ہر امت کے لیے ایک طریقہ مقرر کیا کہ وہ اُس کی

نَاسِكُوۡهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِى الۡاَمۡرِ
پیروی کرتے تھے، پس وہ اِس معاملے میں آپ سے جھگڑا نہ

وَادۡعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى
کریں اور آپ اپنے رب کی طرف بُلایئے ، یقیناً آپ

مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿٦٧﴾ وَاِنۡ جٰدَلُوۡكَ فَقُلِ
سیدھے راستے پر ہو ﴿٦٧﴾ اگر وہ آپ سے جھگڑا کریں تو کہہ

اللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿٦٨﴾ اَللّٰهُ
دیجیے کہ اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو ﴿٦٨﴾ اللہ

يَحۡكُمُ بَيۡنَكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا
قیامت کے دن تمہارے درمیان اُس چیز کا فیصلہ کر دے گا

كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ

جس میں تم اختلاف کر رہے ہو ﴿٦٩﴾ کیا آپ نہیں جانتے

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ

کہ آسمان و زمین کی ہر چیز اللہ کے علم میں ہے ،

اِنَّ ذٰلِكَ فِىْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

سب کچھ ایک کتاب میں ہے ، بے شک یہ اللہ کے لیے

يَسِيْرٌ ﴿٧٠﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

آسان ہے ﴿٧٠﴾ اور وہ اللہ کے سوا اُن کی عبادت کرتے ہیں

مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ

جن کے حق میں اللہ نے کوئی دلیل نہیں اُتاری اور نہ

لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ

اُن کے بارے میں اُن کو کوئی علم ہے ، اور ظالموں کا کوئی

نَّصِيْرٍ ﴿٧١﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا

مددگار نہیں ﴿٧١﴾ اور جب اُن کو ہماری واضح آیتیں پڑھ کر سنائی

بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا

تو آپ منکروں کے چہروں پر بُرے آثار دیکھتے ہو گویا کہ

الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ

وہ اُن لوگوں پر حملہ کر دیں گے جو اُن کو ہماری آیتیں

يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ

پڑھ کر سنا رہے ہیں، کہہ دیجیے کہ کیا میں تم کو بتاؤں کہ اِس سے

بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ

بدتر چیز کیا ہے، وہ آگ ہے جس کا اللہ نے اُن لوگوں سے وعدہ

ع ۹ ۸ ۱۶ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۲﴾

کیا ہے جنھوں نے انکار کیا اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے ﴿۷۲﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا

اے لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے تو اُس کو غور سے

لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

سُنو ، تم لوگ اللہ کے سوا جس چیز کو پکارتے ہو

اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا
وہ ایک مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے اگرچہ سب کے سب اُس کے

لَهٗ ؕ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا
لیے جمع ہو جائیں، اور اگر مکھی اُن سے کچھ چھین لے تو وہ اُس کو

لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ
اُس سے چھڑا نہیں سکتے، مدد چاہنے والے بھی کمزور اور جن سے

وَالْمَطْلُوْبُ ﴿٧٣﴾ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ
مدد چاہی گئی وہ بھی کمزور ﴿٧٣﴾ اُنہوں نے اللہ کی قدر نہ پہچانی جیسا

قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٧٤﴾
کہ اُس کے پہچاننے کا حق ہے، بے شک اللہ طاقت ور ہے، غالب ہے ﴿٧٤﴾

اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا
اللہ فرشتوں میں سے اپنا پیغام پہونچانے والا چنتا ہے

وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ
اور انسانوں میں سے بھی ، بے شک اللہ سُننے والا ،

بَصِيْرٌ ﴿٧٥﴾ ج يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

دیکھنے والا ہے ﴿٧٥﴾ وہ جانتا ہے جو کچھ اُن کے آگے ہے

وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ

اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے، اور اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں

الْاُمُوْرُ ﴿٧٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

سارے معاملات ﴿٧٦﴾ اے ایمان والو!

ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ

رکوع اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو

وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ سجدة ﴿٧٧﴾ ج

اور بھلائی کے کام کرو؛ تاکہ تم کامیاب ہو ﴿٧٧﴾

سجدة

یہاں امام شافعیؒ کے نزدیک سجدہ ہے۔

وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ

اور اللہ کی راہ میں کوشش کرو جیسا کہ کوشش کرنے کا حق ہے، اُس

اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي

نے تم کو چنا ہے اور اُس نے دین کے معاملے میں تم پر

الدِّيۡنِ مِنۡ حَرَجٍ‌ ؕ مِلَّةَ اَبِيۡكُمۡ

کوئی تنگی نہیں رکھی ، تمہارے باپ

اِبۡرٰهِيۡمَ‌ ؕ هُوَ سَمّٰٮكُمُ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ۙ

ابراہیم (علیہ السلام) کا دین ، اُسی نے تمہارا نام مُسلم رکھا ،

مِنۡ قَبۡلُ وَفِىۡ هٰذَا لِيَكُوۡنَ الرَّسُوۡلُ

اِس سے پہلے اور اِس قرآن میں بھی تاکہ رسول

شَهِيۡدًا عَلَيۡكُمۡ وَتَكُوۡنُوۡا شُهَدَآءَ

تم پر گواہ ہو اور تم لوگوں

عَلَى النَّاسِ‌ ۖۚ فَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا

پر گواہ بنو ، پس نماز قائم کرو اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ وَاعۡتَصِمُوۡا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوۡلٰٮكُمۡ‌ ۚ

ادا کرو اور اللہ کو مضبوط پکڑو ، وہی تمہارا مالک ہے،

فَنِعۡمَ الۡمَوۡلٰى وَنِعۡمَ النَّصِيۡرُ ﴿۷۸﴾ ع ١٠ / ٦ / ١٧

پس کیسا اچھا مالک ہے اور کیسا اچھا مددگار ہے ﴿۷۸﴾

(سورہ مومنون مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اس میں (١١٨) آیتیں اور (٦) رکوع ہیں ، نازل ہونے کے اعتبار سے (٧٤) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٢٣) نمبر پر ہے اور سورۃ انبیاء کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (١٨٤٠) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (٤٨٠٢) حروف ہیں

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿١﴾ الَّذِيْنَ هُمْ
یقیناً فلاح پائی ایمان والوں نے ﴿١﴾ جو اپنی

فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ﴿٢﴾ وَالَّذِيْنَ
نماز میں جھکنے والے ہیں ﴿٢﴾ اور جو لغو

هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۙ﴿٣﴾ وَالَّذِيْنَ
باتوں سے اعراض کرتے ہیں ﴿٣﴾ اور جو

هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۙ﴿٤﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ
زکوۃ ادا کرنے والے ہیں ﴿٤﴾ اور جو اپنی

لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ﴿٥﴾ اِلَّا عَلٰٓى
شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں ﴿٥﴾ سوائے اپنی

اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ
بیویوں کے اور اُن باندیوں کے جو اُن کے قبضے میں ہو

فَاِنَّهُمۡ غَيۡرُ مَلُوۡمِيۡنَ ۚ ﴿۶﴾ فَمَنِ ابۡتَغٰى

کہ اُن پر وہ قابلِ ملامت نہیں ﴿۶﴾ البتّہ جو

وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡعٰدُوۡنَ ۚ ﴿۷﴾

اِس کے علاوہ چاہیں تو وہی زیادتی کرنے والے ہیں ﴿۷﴾

وَالَّذِيۡنَ هُمۡ لِاَمٰنٰتِهِمۡ وَعَهۡدِهِمۡ

اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کا خیال

رٰعُوۡنَ ۙ ﴿۸﴾ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ عَلٰى صَلَوٰتِهِمۡ

رکھنے والے ہیں ﴿۸﴾ اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے

يُحَافِظُوۡنَ ۘ ﴿۹﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡوٰرِثُوۡنَ ۙ ﴿۱۰﴾ وقف لازم

ہیں ﴿۹﴾ یہی لوگ وارث ہونے والے ہیں ﴿۱۰﴾

الَّذِيۡنَ يَرِثُوۡنَ الۡفِرۡدَوۡسَ ؕ هُمۡ فِيۡهَا

جو فردوس کی وراثت پائیں گے ، وہ اُس میں

خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۱﴾ وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ

ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۱﴾ اور ہم نے انسان کو مٹّی کے

مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ﴿١٢﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ

خلاصے سے پیدا کیا ﴿١٢﴾ پھر ہم نے پانی کی ایک

نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿١٣﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا

بوند کی شکل میں اُس کو ایک محفوظ ٹھکانے میں رکھا ﴿١٣﴾ پھر ہم نے

النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً

پانی کی بوند کو ایک جمے ہوئے خون کی شکل دی پھر اُس جمے ہوئے خون کو

فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ

گوشت کا ایک لوتھڑا بنایا، پس لوتھڑے کے اندر ہڈیاں پیدا کی پھر ہم نے

لَحْمًا ۗ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ۭ

ہڈیوں پر گوشت چڑھا دیا، پھر ہم نے اُس کو ایک نئی صورت میں بنا کر کھڑا کیا،

فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿١٤﴾

پس بڑا ہی با برکت ہے اللہ، بہترین پیدا کرنے والا ﴿١٤﴾

ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ﴿١٥﴾

پھر اُس کے بعد تم کو ضرور مرنا ہے ﴿١٥﴾

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ

پھر تم قیامت کے دن اُٹھائے جاؤ گے ﴿١٦﴾ اور ہم

خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا

نے تمہارے اوپر سات راستے بنائے اور ہم مخلوق

عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿١٧﴾ وَاَنْزَلْنَا مِنَ

سے بے خبر نہیں ہوئے ﴿١٧﴾ اور ہم نے آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي

پانی برسایا ایک اندازے کے ساتھ پھر ہم نے اُس کو

الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ

زمین میں ٹھہرا دیا ، اور ہم اُس کو واپس لینے پر

لَقٰدِرُوْنَ ﴿١٨﴾ ج فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ

قادر ہیں ﴿١٨﴾ پھر ہم نے اُس سے تمہارے لیے

جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ

کھجور اور انگور کے باغات پیدا کیے ، تمہارے لیے

وقف لازم

فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَأْكُلُوْنَ ۙ﴿١٩﴾

اُن میں بہت سے پھل ہیں اور تم اُن میں سے کھاتے ہو ﴿١٩﴾

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ

اور ہم نے وہ درخت پیدا کیا جو طورِ سینا سے نکلتا ہے، وہ تیل

تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿٢٠﴾

لیے ہوئے اُگتا ہے اور کھانے والوں کے لیے سالن بھی ﴿٢٠﴾

وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ

اور تمہارے لیے مویشیوں میں سبق ہے ،

نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ

ہم تم کو اُن کے پیٹ کی چیز سے پلاتے ہیں اور تمہارے

فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا

لیے اُن میں بہت سے فائدے ہیں ، اور تم اُن کو

تَأْكُلُوْنَ ۙ﴿٢١﴾ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ

کھاتے ہو ﴿٢١﴾ اور تم اُن پر اور کشتیوں پر

ع ٢٢

تُحْمَلُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى

سواری کرتے ہو﴿٢٢﴾ اور ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اُس کی قوم کی

قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

طرف بھیجا تو اُس نے کہا کہ اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٢٣﴾

کرو، اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، کیا تم ڈرتے نہیں ﴿٢٣﴾

فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ

تو اُس کی قوم کے سردار جنہوں نے انکار کیا تھا اُنہوں نے کہا کہ

مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ

یہ تو بس تمہارے جیسا ایک آدمی ہے ، وہ چاہتا ہے کہ

اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

تمہارے اوپر برتری حاصل کرے ، اور اگر اللہ چاہتا تو

لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۚۖ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ

وہ فرشتے بھیجتا ، ہم نے یہ بات اپنے

اٰبَآىِٕنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾ ج صلے اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ

پچھلے بڑوں میں نہیں سُنی ﴿٢٤﴾ یہ تو بس ایک شخص ہے جس کو

بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٢٥﴾

جنون ہو گیا ہے، پس ایک وقت تک اُس کا انتظار کرو ﴿٢٥﴾

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿٢٦﴾

نوح (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے رب! آپ میری مدد فرمائیے کہ انہوں نے مجھ کو جھٹلا دیا ﴿٢٦﴾

فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ

تو ہم نے اُس کو وحی کی کہ تم کشتی تیار کرو ہماری نگرانی

بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا

میں اور ہماری ہدایت کے مطابق، تو جب ہمارا حکم آ جائے

وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ

اور زمین سے پانی اُبل پڑے تو ہر قسم کے جانوروں میں سے ایک ایک

كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا

جوڑا لے کر اُس میں سوار ہو جاؤ اور اپنے گھر والوں کو بھی، سوائے اُن کے

مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ج

جن کے بارے میں پہلے فیصلہ ہو چکا ہے ،

وَلَا تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ج اِنَّهُمْ

اور جنہوں نے ظلم کیا ہے اُن کے معاملے میں مجھ سے بات نہ کرنا، بے شک

مُّغْرَقُوْنَ ﴿٢٧﴾ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ

اُن کو تو ڈوبنا ہے ﴿٢٧﴾ پھر جب آپ اور آپ کے ساتھی

مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

کشتی میں بیٹھ جائیں تو کہیے کہ شکر ہے اللہ کا

الَّذِیْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿٢٨﴾

جس نے ہم کو ظالم لوگوں سے نجات دی ﴿٢٨﴾

وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا

اور کہیے کہ اے میرے رب! آپ مجھے اُتاریے برکت کا اُتارنا

وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿٢٩﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ

اور آپ ہی بہتر اُتارنے والے ہیں ﴿٢٩﴾ بے شک اِس میں

لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ

نشانیاں ہیں اور بے شک ہم بندوں کو آزماتے ہیں ﴿٣٠﴾ پھر

اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿٣١﴾ ج

ہم نے اُن کے بعد دوسرا گروہ پیدا کیا ﴿٣١﴾

فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ

پھر اُن میں ایک رسول اُنہیں میں سے بھیجا

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط

کہ تم اللہ کی عبادت کرو، اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں،

ع ٢ / ١٠ / ٢ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣٢﴾ ع وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ

کیا تم ڈرتے نہیں ﴿٣٢﴾ اور اُس کی قوم کے سرداروں نے

قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ

جنہوں نے انکار کیا اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا

الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لا

اور اُن کو ہم نے دنیا کی زندگی میں آسودگی دی تھی

مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ
کہا کہ یہ تو تمہارے جیسا ہی ایک آدمی ہے، وہی کھاتا ہے

مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا
جو تم کھاتے ہو اور وہی پیتا ہے جو

تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا
تم پیتے ہو ﴿۳۳﴾ اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے ایک آدمی

مِّثْلَكُمْ ۙ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾
کی بات مانی تو تم بڑے گھاٹے میں رہو گے ﴿۳۴﴾

اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا
کیا یہ شخص تم سے کہتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور مٹی

وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَيْهَاتَ
اور ہڈیاں ہو جاؤ گے تو پھر تم نکالے جاؤ گے ﴿۳۵﴾ بہت ہی دور کی بات ہے

هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ هِيَ
اور بہت ہی ناممکن بات ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے ﴿۳۶﴾ زندگی تو

اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنۡيَا نَمُوۡتُ وَنَحۡيَا

یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے، یہیں ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں،

وَمَا نَحۡنُ بِمَبۡعُوۡثِيۡنَ ۞۳۷ اِنۡ هُوَ اِلَّا

اور ہم دوبارہ اُٹھائے جانے والے نہیں ہیں ۞۳۷ یہ تو بس ایک

رَجُلُ ۨافۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحۡنُ

ایسا شخص ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے اور ہم

لَهٗ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ۞۳۸ قَالَ رَبِّ انۡصُرۡنِىۡ بِمَا

اُس کو ماننے والے نہیں ۞۳۸ رسول نے کہا: اے میرے رب! میری مدد فرمائیے کہ

كَذَّبُوۡنِ ۞۳۹ قَالَ عَمَّا قَلِيۡلٍ لَّيُصۡبِحُنَّ

اُنہوں نے مجھ کو جھٹلا دیا ۞۳۹ فرمایا کہ یہ لوگ جلد ہی

نٰدِمِيۡنَ ۞۴۰ فَاَخَذَتۡهُمُ الصَّيۡحَةُ

پچھتائیں گے ۞۴۰ پس اُن کو ایک سخت آواز نے حق کے

بِالۡحَـقِّ فَجَعَلۡنٰهُمۡ غُثَآءً ۚ فَبُعۡدًا

مطابق پکڑ لیا، پھر ہم نے اُن کو کوڑا کرکٹ بنا کر رکھ دیا، پس دور ہو

لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤١﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ

ظالم قوم ﴿٤١﴾ پھر ہم نے اُن کے

بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿٤٢﴾ؕ مَا تَسْبِقُ

بعد دوسری قومیں پیدا کیں ﴿٤٢﴾ کوئی قوم نہ اپنے

مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿٤٣﴾ؕ

وعدے سے آگے جاتی ہے اور نہ اُس سے پیچھے رہتی ہے ﴿٤٣﴾

ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ؕ كُلَّمَا جَآءَ

پھر ہم نے لگاتار اپنے رسول بھیجے ، جب بھی کسی

اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا

قوم کے پاس اُس کا رسول آیا تو اُنہوں نے اُس کو جھٹلایا تو ہم

بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ

نے ایک کے بعد ایک کو لگا دیا اور ہم نے اُن کو کہانیاں بنا دیا ،

فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٤٤﴾ ثُمَّ

پس دور ہوں وہ لوگ جو ایمان نہیں لاتے ﴿٤٤﴾ پھر

اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ۬ بِاٰيٰتِنَا

ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور اُس کے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو بھیجا اپنی

وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۙ ۴۵ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ

نشانیوں اور کُھلی دلیل کے ساتھ ۴۵ فرعون اور اُس کے درباریوں

فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ۚ ۴۶

کے پاس تو اُنہوں نے تکبّر کیا اور وہ مغرور لوگ تھے ۴۶

فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا

پس اُنہوں نے کہا: کیا ہم اپنے جیسے دو آدمیوں کی بات مان لیں

وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ۚ ۴۷ فَكَذَّبُوْهُمَا

حالانکہ اُن کی قوم کے لوگ ہمارے تابع دار ہیں ۴۷ پس اُنہوں

فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ۴۸ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا

نے اُن کو جُھٹلا دیا پھر وہ ہلاک کر دیے گئے ۴۸ اور ہم نے

مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۴۹

موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی تاکہ وہ راہ پائیں ۴۹

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً
اور ہم نے مریمؑ کے بیٹے کو اور اُس کی ماں کو ایک نشانی بنا دیا

وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ
اور ہم نے اُن کو ایک اونچی زمین پر ٹھکانہ دیا جو سکون کی جگہ تھی

وَّمَعِيْنٍ ﴿٥٠﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ
اور وہاں چشمہ جاری تھا ﴿٥٠﴾ اے پیغمبرو ! پاکیزہ

ع ١٨/٣/٤

الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّىْ بِمَا
چیزیں کھاؤ اور نیک کام کرو ، میں جانتا ہوں

تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٥١﴾ۭ وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ
جو کچھ تم کرتے ہو ﴿٥١﴾ اور یہ تمہارا دین ایک ہی

اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿٥٢﴾
دین ہے اور میں تمہارا رب ہوں تو تم مجھ سے ڈرو ﴿٥٢﴾

فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ كُلُّ
پھر لوگوں نے اپنے دین کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر لیا ، ہر

حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَذَرْهُمْ

گروہ کے پاس جو کچھ ہے اُسی پر وہ خوش ہے ﴿٥٣﴾ پس اُن کو

فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٥٤﴾ اَيَحْسَبُوْنَ

اُن کی بے ہوشی میں کچھ دن چھوڑ دیجیے ﴿٥٤﴾ کیا وہ

اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿٥٥﴾

سمجھتے ہیں کہ ہم اُن کو جو مال اور اولاد دیے جا رہے ہیں ﴿٥٥﴾

نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ

تو ہم اُن کو فائدہ پہونچانے میں سرگرم ہیں ، بلکہ

لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ

وہ بات کو نہیں سمجھتے ﴿٥٦﴾ بے شک جو لوگ اپنے

خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَالَّذِيْنَ

رب کی ہیبت سے ڈرتے ہیں ﴿٥٧﴾ اور جو لوگ

هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٨﴾ وَالَّذِيْنَ

اپنے رب کی آیتوں پر یقین رکھتے ہیں ﴿٥٨﴾ اور جو لوگ

هُمۡ بِرَبِّهِمۡ لَا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۵۹﴾ وَالَّذِيۡنَ

اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے ﴿۵۹﴾ اور جو لوگ

يُؤۡتُوۡنَ مَاۤ اٰتَوْا وَّقُلُوۡبُهُمۡ وَجِلَةٌ اَنَّهُمۡ

دیتے ہیں جو کچھ دیتے ہیں اور اُن کے دل کانپتے ہیں کہ

اِلٰى رَبِّهِمۡ رٰجِعُوۡنَ ﴿۶۰﴾ اُولٰٓـئِكَ

وہ اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں ﴿۶۰﴾ یہ لوگ

يُسٰرِعُوۡنَ فِى الۡخَيۡرٰتِ وَهُمۡ لَهَا

بھلائیوں کی راہ میں سبقت کر رہے ہیں اور وہ اُن پر پہونچنے والے ہیں

سٰبِقُوۡنَ ﴿۶۱﴾ وَلَا نُكَلِّفُ نَفۡسًا اِلَّا

سب سے آگے ﴿۶۱﴾ اور ہم کسی پر اُس کی طاقت سے زیادہ بوجھ

وُسۡعَهَا وَلَدَيۡنَا كِتٰبٌ يَّنۡطِقُ بِالۡحَقِّ

نہیں ڈالتے، اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو بالکل ٹھیک بولتی

وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۶۲﴾ بَلۡ قُلُوۡبُهُمۡ فِىۡ

ہے اور اُن پر ظلم نہ ہوگا ﴿۶۲﴾ بلکہ اُن کے دل

غَمۡرَةٍ مِّنۡ هٰذَا وَلَهُمۡ اَعۡمَالٌ مِّنۡ
اُس کی طرف سے غفلت میں ہیں، اور اُن کے کچھ کام

دُوۡنِ ذٰلِكَ هُمۡ لَهَا عٰمِلُوۡنَ ﴿٦٣﴾ حَتّٰٓى
اِس کے علاوہ ہیں وہ اُن کو کرتے رہیں گے ﴿٦٣﴾ یہاں تک کہ

اِذَآ اَخَذۡنَا مُتۡرَفِيۡهِمۡ بِالۡعَذَابِ اِذَا
جب ہم اُن کے آسودہ لوگوں کو عذاب میں پکڑیں گے

هُمۡ يَجۡـَٔـرُوۡنَ ﴿٦٤﴾ؕ لَا تَجۡـَٔـرُوا الۡيَوۡمَ قف
تو وہ فریاد کرنے لگیں گے ﴿٦٤﴾ اب فریاد نہ کرو ،

اِنَّكُمۡ مِّنَّا لَا تُنۡصَرُوۡنَ ﴿٦٥﴾ قَدۡ كَانَتۡ
اب ہماری طرف سے تمہاری کوئی مدد نہ ہوگی ﴿٦٥﴾ تم کو

اٰيٰتِىۡ تُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ فَكُنۡتُمۡ عَلٰٓى
میری آیتیں سُنائی جاتی تھیں تو تم

اَعۡقَابِكُمۡ تَنۡكِصُوۡنَ ﴿٦٦﴾ۙ مُسۡتَكۡبِرِيۡنَ ۖۚ
پیٹھ پیچھے بھاگتے تھے ﴿٦٦﴾ اُس سے تکبّر کر کے ،

بِهٖ سٰمِرًا تَهۡجُرُوۡنَ ﴿۶۷﴾ اَفَلَمۡ يَدَّبَّرُوا

گویا کسی قصہ سنانے والے کو چھوڑ رہے ہوں ﴿۶۷﴾ پھر کیا انہوں

الۡقَوۡلَ اَمۡ جَآءَهُمۡ مَّا لَمۡ يَاۡتِ

نے اِس کلام پر غور نہیں کیا یا اُن کے پاس ایسی چیز آئی جو اُن کے

اٰبَآءَهُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۶۸﴾ اَمۡ لَمۡ يَعۡرِفُوۡا

اگلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی ﴿۶۸﴾ یا اُنہوں نے اپنے

رَسُوۡلَهُمۡ فَهُمۡ لَهٗ مُنۡكِرُوۡنَ ﴿۶۹﴾ اَمۡ

رسول کو پہچانا نہیں، اِس وجہ سے وہ اُس کو نہیں مانتے ﴿۶۹﴾ یا وہ

يَقُوۡلُوۡنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلۡ جَآءَهُمۡ

کہتے ہیں کہ اُس کو جنون ہے، بلکہ وہ اُن کے پاس حق لے کر

بِالۡحَقِّ وَاَكۡثَرُهُمۡ لِلۡحَقِّ كٰرِهُوۡنَ ﴿۷۰﴾

آیا ہے اور اُن میں سے اکثر کو حق بات بُری لگتی ہے ﴿۷۰﴾

وَلَوِ اتَّبَعَ الۡحَقُّ اَهۡوَآءَهُمۡ لَفَسَدَتِ

اور اگر حق اُن کی خواہشوں کے تابع ہوتا تو آسمان

السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ بَلْ

اور زمین اور جو اُن میں ہے سب تباہ ہو جاتے ، بلکہ

اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ

ہم نے اُن کے پاس اُن کی نصیحت بھیجی ہے تو وہ اپنی نصیحت

مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧١﴾ ؕ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا

سے اعراض کر رہے ہیں ﴿٧١﴾ کیا آپ اُن سے کوئی مال مانگ

فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ ق وَّهُوَ خَيْرُ

رہے ہو تو آپ کے رب کا مال تمہارے لیے بہتر ہے، اور وہ

الرّٰزِقِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى

بہترین روزی دینے والا ہے ﴿٧٢﴾ اور یقیناً آپ اُن کو

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٣﴾ وَاِنَّ الَّذِيْنَ

ایک سیدھے راستے کی طرف بُلاتے ہو ﴿٧٣﴾ اور جو لوگ

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ

آخرت پر یقین نہیں رکھتے وہ راستے سے

لَنٰكِبُوۡنَ ﴿۷۴﴾ وَلَوۡ رَحِمۡنٰهُمۡ وَكَشَفۡنَا
ہٹ گئے ہیں ﴿۷۴﴾ اور اگر ہم اُن پر رحم کریں اور اُن پر جو تکلیف

مَا بِهِمۡ مِّنۡ ضُرٍّ لَّلَجُّوۡا فِىۡ طُغۡيَانِهِمۡ
ہے وہ دور کر دیں تب بھی وہ اپنی سرکشی میں لگے رہیں گے

يَعۡمَهُوۡنَ ﴿۷۵﴾ وَلَقَدۡ اَخَذۡنٰهُمۡ
بہکے ہوئے ﴿۷۵﴾ اور ہم نے اُن کو عذاب

بِالۡعَذَابِ فَمَا اسۡتَكَانُوۡا لِرَبِّهِمۡ
میں پکڑا لیکن نہ وہ اپنے رب کے آگے جھکے

وَمَا يَتَضَرَّعُوۡنَ ﴿۷۶﴾ حَتّٰٓى اِذَا فَتَحۡنَا
اور نہ اُنہوں نے عاجزی کی ﴿۷۶﴾ یہاں تک کہ جب ہم

عَلَيۡهِمۡ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيۡدٍ اِذَا
اُن پر سخت عذاب کا دروازہ کھول دیں گے تو اُس وقت

هُمۡ فِيۡهِ مُبۡلِسُوۡنَ ﴿۷۷﴾ ع وَهُوَ الَّذِىۡۤ ع ۴ ۲۷ ۴
وہ حیرت زدہ رہ جائیں گے ﴿۷۷﴾ اور وہی ہے جس نے

اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ
تمہارے لیے کان اور آنکھیں

وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾
اور دل بنائے ، تم بہت کم شکر ادا کرتے ہو ﴿٧٨﴾

وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ
اور وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلایا

وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ
اور تم اُسی کی طرف جمع کیے جاؤ گے ﴿٧٩﴾ اور وہی ہے جو زندہ کرتا

وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ
ہے اور مارتا ہے اور اُسی کے اختیار میں ہے رات اور دن کا بدلنا،

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٨٠﴾ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا
تو کیا تم سمجھتے نہیں ﴿٨٠﴾ بلکہ اُنہوں نے وہی بات کہی

قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿٨١﴾ قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا
جو اگلوں نے کہی تھی ﴿٨١﴾ اُنہوں نے کہا کہ کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہم

تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾
مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم دوبارہ اُٹھائے جائیں گے ﴿۸۲﴾

لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ
اِس کا وعدہ ہم کو اور اِس سے پہلے ہمارے باپ دادا کو

قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸۳﴾
بھی دیا گیا، یہ محض اگلوں کے افسانے ہیں ﴿۸۳﴾

قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ
کہہ دیجیے کہ زمین اور جو کوئی اُس میں ہے یہ کس کا ہے،

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۚ قُلْ
اگر تم جانتے ہو ﴿۸۴﴾ وہ کہیں گے کہ اللہ کا ہے، کہیے کہ

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ
پھر تم سوچتے نہیں ﴿۸۵﴾ کہیے کہ کون مالک ہے

السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾
ساتوں آسمانوں کا اور کون مالک ہے عرشِ عظیم کا ﴿۸۶﴾

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٨٧﴾

وہ کہیں گے کہ سب اللہ کا ہے، کہہ دیجیے کہ پھر کیا تم ڈرتے نہیں ﴿٨٧﴾

قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ

کہیے کہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا اختیار ہے اور وہ پناہ

يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ

دیتا ہے اور اُس کے مقابلے میں کوئی پناہ نہیں دے سکتا، اگر تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٨﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى

جانتے ہو ﴿٨٨﴾ وہ کہیں گے کہ یہ اللہ کے لیے ہے، کہیے کہ پھر کہاں

تُسْحَرُوْنَ ﴿٨٩﴾ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ

سے تم جادو کیے جاتے ہو ﴿٨٩﴾ بلکہ ہم اُن کے پاس حق لائے ہیں

وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٩٠﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ

اور بے شک وہ جھوٹے ہیں ﴿٩٠﴾ اللہ نے کوئی بیٹا نہیں

وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ

بنایا اور اُس کے ساتھ کوئی اور معبود نہیں، ایسا ہوتا تو ہر معبود

كُلُّ اِلٰهٍۭ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى

اپنی مخلوق کو لے کر الگ ہو جاتا اور ایک دوسرے پر چڑھائی

بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۙ﴿٩١﴾

کرتا ، اللہ پاک ہے اُس سے جو وہ بیان کرتے ہیں ﴿٩١﴾

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا

وہ کُھلے اور چُھپے کا جاننے والا ہے، وہ بہت اوپر ہے اُس سے جس

يُشْرِكُوْنَ ﴿٩٢﴾ ع قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّىْ ع ١٥ ٥ ٥

کو یہ شریک بناتے ہیں ﴿٩٢﴾ کہہ دیجیے کہ اے میرے رب! اگر آپ مجھ کو

مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ﴿٩٣﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِىْ فِى

دِکھا دیں جس کا اُن سے وعدہ کیا جا رہا ہے ﴿٩٣﴾ تو اے میرے رب!

الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ

مجھ کو ظالم لوگوں میں شامل نہ کیجیے ﴿٩٤﴾ اور بے شک ہم قادر ہیں کہ ہم

مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿٩٥﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِىْ

اُن سے جو وعدہ کر رہے ہیں وہ آپ کو دِکھا دیں ﴿٩٥﴾ آپ بُرائی کو

هِیَ اَحۡسَنُ السَّیِّئَۃَ ؕ نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا

اُس طریقے سے دفع کریں جو بہتر ہو، ہم خوب جانتے ہیں

یَصِفُوۡنَ ﴿۹۶﴾ وَ قُلۡ رَّبِّ اَعُوۡذُ بِکَ مِنۡ

جو یہ لوگ کہتے ہیں ﴿۹۶﴾ اور کہیے کہ اے میرے رب! میں پناہ مانگتا ہوں

ہَمَزٰتِ الشَّیٰطِیۡنِ ﴿ۙ۹۷﴾ وَ اَعُوۡذُ بِکَ رَبِّ

شیطانوں کے وسوسوں سے ﴿۹۷﴾ اور اے میرے رب! میں آپ سے پناہ

اَنۡ یَّحۡضُرُوۡنِ ﴿۹۸﴾ حَتّٰۤی اِذَا جَآءَ

مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں ﴿۹۸﴾ یہاں تک کہ جب اُن میں سے کسی

اَحَدَہُمُ الۡمَوۡتُ قَالَ رَبِّ ارۡجِعُوۡنِ ﴿ۙ۹۹﴾

پر موت آتی ہے تو وہ کہتا ہے کہ اے میرے رب! مجھ کو واپس بھیج دیجیے ﴿۹۹﴾

لَعَلِّیۡۤ اَعۡمَلُ صَالِحًا فِیۡمَا تَرَکۡتُ

تاکہ جس کو میں چھوڑ آیا ہوں اُس میں کچھ نیکی کماؤں،

کَلَّا ؕ اِنَّہَا کَلِمَۃٌ ہُوَ قَآئِلُہَا ؕ وَ مِنۡ

ہرگز نہیں! یہ ایک بات ہے کہ وہی وہ کہتا ہے، اور اُن کے

وَّرَآءِهِمۡ بَرۡزَخٌ اِلٰى يَوۡمِ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿١٠٠﴾
آگ ایک پردہ ہے اُس دن تک کے لیے جب کہ وہ اُٹھائے جائیں گے ﴿١٠٠﴾

فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوۡرِ فَلَاۤ اَنۡسَابَ
پھر جب صور پھونکا جائے گا تو پھر اُس دن

بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوۡنَ ﴿١٠١﴾
اُن کے درمیان نہ کوئی رشتہ رہے گا اور نہ کوئی کسی کو پوچھے گا ﴿١٠١﴾

فَمَنۡ ثَقُلَتۡ مَوَازِيۡنُهٗ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ
پس جن کے پلڑے بھاری ہوں گے وہی لوگ

الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿١٠٢﴾ وَمَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِيۡنُهٗ
کامیاب ہوں گے ﴿١٠٢﴾ اور جن کے پلڑے ہلکے ہوں گے

فَاُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ
تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا ،

فِىۡ جَهَنَّمَ خٰلِدُوۡنَ ﴿١٠٣﴾ؕ تَلۡفَحُ وُجُوۡهَهُمُ
وہ جہنم میں ہمیشہ رہیں گے ﴿١٠٣﴾ اُن کے چہروں کو آگ جُھلس

النَّارُ وَهُمۡ فِيۡهَا كٰلِحُوۡنَ ﴿١٠٤﴾ اَلَمۡ تَكُنۡ

دے گی اور وہ اُس میں بدشکل ہو رہے ہوں گے ﴿۱۰۴﴾ کیا تم کو

اٰيٰتِىۡ تُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ فَكُنۡتُمۡ بِهَا

میری آیتیں پڑھ کر نہیں سُنائی جاتی تھیں تو تم اُن کو

تُكَذِّبُوۡنَ ﴿١٠٥﴾ قَالُوۡا رَبَّنَا غَلَبَتۡ عَلَيۡنَا

جھٹلاتے تھے ﴿۱۰۵﴾ وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب!

شِقۡوَتُنَا وَكُنَّا قَوۡمًا ضَآلِّيۡنَ ﴿١٠٦﴾

ہماری بدبختی نے ہم کو گھیر لیا تھا اور ہم گمراہ لوگ تھے ﴿۱۰۶﴾

رَبَّنَاۤ اَخۡرِجۡنَا مِنۡهَا فَاِنۡ عُدۡنَا

اے ہمارے رب! ہم کو اِس سے نکال دیجیے، پھر اگر ہم ایسا دوبارہ کریں تو

فَاِنَّا ظٰلِمُوۡنَ ﴿١٠٧﴾ قَالَ اخۡسَـُٔوۡا فِيۡهَا

بے شک ہم ظالم ہیں ﴿۱۰۷﴾ اللہ کہے گا کہ دور ہو، اُسی میں پڑے رہو

وَلَا تُكَلِّمُوۡنِ ﴿١٠٨﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيۡقٌ مِّنۡ

اور مجھ سے بات نہ کرو ﴿۱۰۸﴾ میرے بندوں میں سے

عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا

ایک گروہ تھا جو کہتا تھا کہ اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے پس آپ ہم کو

وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ ج صلے

بخش دیجیے اور ہم پر رحم فرمائیے اور آپ بہترین رحم فرمانے والے ہیں ﴿١٠٩﴾

فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ

پس تم نے اُن کو مذاق بنا لیا، یہاں تک کہ اُن کے پیچھے

ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿١١٠﴾

تم نے ہماری یاد بُھلادی اور تم اُن پر ہنستے رہے ﴿١١٠﴾

اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا ۙ لا

میں نے اُن کو آج اُن کے صبر کا بدلہ دیا کہ

اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿١١١﴾ قٰلَ كَمْ

وہی ہیں کامیاب ہونے والے ﴿١١١﴾ اللہ کہے گا کہ

لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿١١٢﴾

برسوں کے شمار سے تم کتنی مدت زمین میں رہے ﴿١١٢﴾

قَالُوۡا لَبِثۡنَا يَوۡمًا اَوۡ بَعۡضَ يَوۡمٍ

وہ کہیں گے کہ ہم ایک دن رہے یا ایک دن سے بھی کم ،

فَسۡـَٔلِ الۡعَآدِّيۡنَ ۝۱۱۳ قٰلَ اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ

پس گنتی کرنے والوں سے پوچھ لیجیے ۝۱۱۳ ارشاد ہوگا کہ

اِلَّا قَلِيۡلًا لَّوۡ اَنَّكُمۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ۝۱۱۴

تم تھوڑی ہی مدت رہے ، کاش تم جانتے ہوتے ۝۱۱۴

اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰكُمۡ عَبَثًا وَّاَنَّكُمۡ

پس کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے مقصد پیدا کیا ہے

اِلَيۡنَا لَا تُرۡجَعُوۡنَ ۝۱۱۵ فَتَعٰلَى اللّٰهُ

اور تم ہمارے پاس نہیں لائے جاؤ گے ۝۱۱۵ پس بہت برتر ہے

الۡمَلِكُ الۡحَـقُّ‌ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ‌ ۚ

اللہ جو حقیقی بادشاہ ہے ، اُس کے سِوا کوئی معبود نہیں ،

رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡكَرِيۡمِ ۝۱۱۶ وَمَنۡ يَّدۡعُ

وہ مالک ہے عرشِ عظیم کا ۝۱۱۶ اور جو شخص اللہ کے ساتھ

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ

کسی اور معبود کو پکارے جس کے حق میں اُس کے پاس کوئی دلیل نہیں

فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ

تو اُس کا حساب اُس کے رب کے پاس ہے، بے شک

لَا یُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ

منکروں کو کامیابی نہیں ملے گی ﴿۱۱۷﴾ اور کہہ دیجیے کہ اے میرے رب!

اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۱۱۸﴾ ع

مجھے بخش دیجیے اور مجھ پر رحم فرمایئے، آپ بہترین رحم فرمانے والے ہیں ﴿۱۱۸﴾

(سورۂ نور مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۶۴) آیتیں اور (۹) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۲) نمبر پہ ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲۴) نمبر پہ ہے اور سورۂ حشر کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۱۳۱۶) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (۵۹۸۰) حروف ہیں

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا

یہ ایک سورت ہے جس کو ہم نے اُتارا ہے اور اُس کو ہم نے فرض کیا ہے

فِیْهَاۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱﴾

اور اُس میں ہم نے صاف صاف آیتیں اُتاری ہیں؛ تاکہ تم یاد رکھو ﴿۱﴾

اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ
زنا کرنے والی عورت اور زنا کرنے والے مرد

مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۪ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ
دونوں میں سے ہر ایک کو سو کوڑے مارو ، اور تم کو اُن

بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ
دونوں پر اللہ کے دین کے معاملے میں رحم نہ آنا چاہیے

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ
اگر تم اللہ پر اور آخرت پر ایمان رکھتے ہو،

وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ
اور چاہیے کہ دونوں کی سزا کے وقت مسلمانوں کا ایک

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢﴾ اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا
گروہ موجود رہے ﴿٢﴾ زانی نکاح نہ کرے مگر

زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۫ وَّالزَّانِيَةُ
زانیہ کے ساتھ یا مُشرکہ کے ساتھ اور زانیہ سے

لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ
نکاح نہ کرے مگر زانی یا مُشرک ، اور یہ حرام

ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ③ وَالَّذِيْنَ
کر دیا گیا اہلِ ایمان پر ③ اور جو لوگ

يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا
پاک دامن عورتوں پر عیب لگائیں پھر

بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ
چار گواہ نہ لے آئیں اُن کو اَسّی کوڑے

جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ
مارو اور اُن کی گواہی کبھی قبول نہ کرو ،

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ④ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ
یہی لوگ نافرمان ہیں ④ لیکن جو لوگ

تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ
اُس کے بعد توبہ کریں اور اصلاح کر لیں تو

اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿٥﴾ وَالَّذِيۡنَ يَرۡمُوۡنَ

اللہ بخشنے والا ہے، مہربان ہے ﴿٥﴾ اور جو لوگ اپنی

اَزۡوَاجَهُمۡ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهُمۡ شُهَدَآءُ

بیویوں پر عیب لگائیں اور اُن کے پاس اُن کے اپنے

اِلَّاۤ اَنۡفُسُهُمۡ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمۡ

سوا اور گواہ نہ ہوں تو ایسے شخص کی گواہی کی صورت یہ ہے کہ

اَرۡبَعُ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ

وہ چار بار اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ بے شک وہ

الصّٰدِقِيۡنَ ﴿٦﴾ وَالۡخَامِسَةُ اَنَّ لَعۡنَتَ

سچا ہے ﴿٦﴾ اور پانچویں بار یہ کہے کہ

اللّٰهِ عَلَيۡهِ اِنۡ كَانَ مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿٧﴾

اُس پر اللہ کی لعنت ہو اگر وہ جھوٹا ہو ﴿٧﴾

وَيَدۡرَؤُا عَنۡهَا الۡعَذَابَ اَنۡ تَشۡهَدَ

اور عورت سے سزا اِس طرح ٹل جائے گی کہ وہ چار بار

اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ

اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ یہ شخص

الْكٰذِبِيْنَ ﴿۸﴾ وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ

جھوٹا ہے ﴿۸﴾ اور پانچویں بار یہ کہے کہ مجھ پر

اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۹﴾

اللہ کا غضب ہو اگر یہ شخص سچا ہو ﴿۹﴾

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ

اور اگر تم لوگوں پر اللہ کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی

وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ ع ۱ / ۷

اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا، حکمت والا ہے ﴿۱۰﴾ جن لوگوں

جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ؕ

نے یہ طوفان برپا کیا وہ تمہارے اندر ہی کی ایک جماعت ہے،

لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ بَلْ هُوَ

تم اِس کو اپنے حق میں بُرا نہ سمجھو بلکہ یہ

خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا

تمہارے لیے بہتر ہے، اُن میں سے ہر آدمی کے لیے وہ ہے

اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى

جتنا اُس نے گناہ کمایا، اور جس نے اُس میں سب سے

كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١١﴾

بڑا حصّہ لیا اُس کے لیے بڑا عذاب ہے ﴿١١﴾

لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ

جب تم لوگوں نے اُس کو سُنا تو مسلمان مَردوں

وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا

اور مسلمان عورتوں نے ایک دوسرے کے بارے میں نیک گمان

هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٢﴾ لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ

کیوں نہ کیا اور کیوں نہ کہا کہ یہ کُھلا ہوا بہتان ہے ﴿١٢﴾ یہ لوگ

بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا

اُس پر چار گواہ کیوں نہ لائے ، پس جب وہ

بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ

گواہ نہ لائے تو اللہ کے نزدیک وہی

الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٣﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

جھوٹے ہیں ﴿١٣﴾ اور اگر تم لوگوں پر دنیا اور آخرت میں

وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ

اللہ کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی تو جن باتوں میں تم

فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٤﴾ ج

پڑ گئے تھے اُس کی وجہ سے تم پر کوئی بڑی آفت آ جاتی ﴿١٤﴾

اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ

جب کہ تم اُس کو اپنی زبانوں سے نقل کر رہے تھے اور اپنے منھ

بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ

سے ایسی بات کہہ رہے تھے جس کا تمھیں کوئی علم نہ تھا

وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ

اور تم اُس کو ایک معمولی بات سمجھ رہے تھے حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک

عَظِيْمٌ ۝۱۵ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ

بہت بھاری بات ہے ۱۵ اور جب تم نے اُس کو سُنا تو یوں

قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ

کیوں نہ کہا کہ ہم کو زیبا نہیں کہ ہم ایسی بات منہ سے

بِهٰذَا ۖق سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ

نکالیں ، معاذ اللہ ! یہ بہت بڑا

عَظِيْمٌ ۝۱۶ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا

بہتان ہے ۱۶ اللہ تم کو نصیحت کرتا ہے کہ

لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱۷ ج

پھر کبھی ایسا نہ کرنا اگر تم مؤمن ہو ۱۷

وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

اللہ تم سے صاف صاف احکام بیان کرتا ہے، اور اللہ جاننے والا،

حَكِيْمٌ ۝۱۸ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ

حکمت والا ہے ۱۸ بے شک جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ

تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مسلمانوں میں بے حیائی کا چرچا ہو

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ
اُن کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک سزا ہے،

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٩﴾
اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿١٩﴾

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ
اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی اور یہ کہ

اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ النصف ٢ ع ١٠ ٨
اللہ نرمی کرنے والا، رحمت کرنے والا ہے ﴿٢٠﴾ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ وَمَنْ
تم شیطان کے قدموں پر نہ چلو ، اور جو شخص

يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ
شیطان کے قدموں پر چلے گا تو وہ اُس کو

بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ

بے حیائی اور بدی ہی کے کام کرنے کو کہے گا، اور اگر تم پر اللہ کا فضل

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ

اور اُس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی شخص کبھی پاک

اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّىْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

نہ ہو سکتا لیکن اللہ ہی جس کو چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے،

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ وَلَا يَاْتَلِ

اور اللہ سُننے والا، جاننے والا ہے ﴿۲۱﴾ اور تم میں سے جو لوگ

اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ

فضل والے اور وسعت والے ہیں وہ اِس بات کی

اَنْ يُّؤْتُوْۤا اُولِى الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ

قسم نہ کھائیں کہ وہ اپنے رشتے داروں اور مسکینوں

وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ

اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو نہ دیں گے،

وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ

اور چاہیے کہ وہ معاف کردیں اور درگزر کریں، کیا تم نہیں چاہتے

اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

کہ اللہ تم کو معاف کرے ، اور اللہ بخشنے والا ،

رَّحِيْمٌ ﴿٢٢﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ

مہربان ہے ﴿٢٢﴾ بے شک جو لوگ پاک دامن ،

الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ

بے خبر ایمان والی عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں

لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۪ وَلَهُمْ

اُن پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی گئی اور اُن کے لیے

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾ ۙ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ

بڑا عذاب ہے ﴿٢٣﴾ اُس دن جب کہ اُن کی زبانیں اُن کے

اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا

خلاف گواہی دیں گی اور اُن کے ہاتھ اور اُن کے پاؤں بھی اُن

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ

کاموں کی جو کہ یہ لوگ کیا کرتے تھے ﴿۲۴﴾ اُس دن اللہ اُن کو

اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ

اُن کا واجبی بدلہ پورا پورا دے گا ، اور وہ جان لیں گے

اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿۲۵﴾ اَلْخَبِيْثٰتُ

اللہ ہی حق ہے ، کھولنے والا ہے ﴿۲۵﴾ گندی عورتیں گندے

لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ

مَردوں کے لیے ہیں اور گندے مَرد گندی عورتوں کے لیے ہیں ،

وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ

اور پاک باز عورتیں پاک باز مَردوں کے لیے ہیں اور پاک باز مَرد پاک باز عورتوں

اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ

کے لیے ہیں، وہ لوگ بَری ہیں اُن باتوں سے جو یہ کہتے ہیں ،

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۶﴾ ع

اُن کے لیے بخشش ہے اور عزت کی روزی ہے ﴿۲۶﴾

ع ۳ ۲ ۹

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَدۡخُلُوۡا بُیُوۡتًا غَیۡرَ

اے ایمان والو! تم اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل

بُیُوۡتِکُمۡ حَتّٰی تَسۡتَاۡنِسُوۡا وَتُسَلِّمُوۡا

نہ ہو جب تک اجازت حاصل نہ کرلو اور گھر والوں کو سلام

عَلٰۤی اَهۡلِهَا ؕ ذٰلِکُمۡ خَیۡرٌ لَّکُمۡ لَعَلَّکُمۡ

نہ کرلو ، یہ تمہارے لیے بہتر ہے تاکہ تم

تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۲۷﴾ فَاِنۡ لَّمۡ تَجِدُوۡا فِیۡهَاۤ

یاد رکھو ﴿۲۷﴾ پھر اگر وہاں کسی کو نہ پاؤ تو اُن میں

اَحَدًا فَلَا تَدۡخُلُوۡهَا حَتّٰی یُؤۡذَنَ

داخل نہ ہو جب تک تم کو اجازت نہ دی جائے ،

لَکُمۡ ۚ وَاِنۡ قِیۡلَ لَکُمُ ارۡجِعُوۡا

اور اگر تم سے کہا جائے کہ لوٹ جاؤ تو تم

فَارۡجِعُوۡا هُوَ اَزۡکٰی لَکُمۡ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا

لوٹ جاؤ ، یہ تمہارے لیے بہتر ہے ، اور اللہ

تَعۡمَلُوۡنَ عَلِيۡمٌ ﴿٢٨﴾ لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ

جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿٢٨﴾ تم پر اِس میں کچھ گناہ

جُنَاحٌ اَنۡ تَدۡخُلُوۡا بُيُوۡتًا غَيۡرَ

نہیں کہ تم اُن گھروں میں داخل ہو جن میں کوئی نہ رہتا ہو

مَسۡكُوۡنَةٍ فِيۡهَا مَتَاعٌ لَّكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ

(اور) اُن میں تمہارے فائدے کی کوئی چیز ہو، اور اللہ

يَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا تَكۡتُمُوۡنَ ﴿٢٩﴾

جانتا ہے جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو ﴿٢٩﴾

قُلۡ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ يَغُضُّوۡا مِنۡ اَبۡصَارِهِمۡ

مؤمن مردوں سے کہہ دیجیے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں

وَيَحۡفَظُوۡا فُرُوۡجَهُمۡ ؕ ذٰلِكَ اَزۡكٰى لَهُمۡ ؕ

اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں، یہ اُن کے لیے پاکیزہ ہے،

اِنَّ اللّٰهَ خَبِيۡرٌۢ بِمَا يَصۡنَعُوۡنَ ﴿٣٠﴾ وَقُلۡ

بے شک اللہ باخبر ہے اُس سے جو وہ کرتے ہیں ﴿٣٠﴾ اور

لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ

مؤمن عورتوں سے کہہ دیجیے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں

وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ

اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کو

زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ

ظاہر نہ کریں مگر جو اُس میں سے ظاہر ہو جائے اور اپنے

بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ص وَلَا يُبْدِيْنَ

دوپٹے اپنے سینے پر ڈالے رہیں ، اور اپنے زینت کو

زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ

ظاہر نہ کریں مگر اپنے شوہروں پر یا اپنے والد پر

اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ

یا اپنے شوہر کے والد پر یا اپنے بیٹوں پر یا

اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ

اپنے شوہر کے بیٹوں پر یا اپنے بھائیوں پر

بَنِیْۤ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِیْۤ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ

یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں پر یا اپنی بہنوں کے بیٹوں پر یا

نِسَآىِٕهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُنَّ

اپنی عورتوں پر یا اپنے مملوک پر

اَوِ التّٰبِعِیْنَ غَیْرِ اُولِی الْاِرْبَةِ مِنَ

یا ایسے خدمت گزاروں پر جو کچھ جنسی خواہش نہیں رکھتے یا

الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِیْنَ لَمْ یَظْهَرُوْا

ایسے لڑکوں پر جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے

عَلٰی عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۪ وَلَا یَضْرِبْنَ

ابھی ناواقف ہوں ، اور وہ اپنے پاؤں زور سے

بِاَرْجُلِهِنَّ لِیُعْلَمَ مَا یُخْفِیْنَ مِنْ

نہ ماریں کہ اُن کی چھپی ہوئی زینت معلوم

زِیْنَتِهِنَّ ؕ وَتُوْبُوْۤا اِلَی اللّٰهِ جَمِیْعًا

ہو جائے ، اور اے ایمان والو ! تم سب مل کر

اَیُّہَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ لَعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۳۱﴾
اللہ کی طرف رجوع کرو تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۳۱﴾

وَ اَنۡکِحُوا الۡاَیَامٰی مِنۡکُمۡ وَ الصّٰلِحِیۡنَ
اور تم میں جو بے نکاح ہوں اُن کا نکاح کر دو اور تمہارے

مِنۡ عِبَادِکُمۡ وَ اِمَآئِکُمۡ ؕ اِنۡ یَّکُوۡنُوۡا
غلاموں اور لونڈیوں میں سے جو نکاح کے لائق ہوں اُن کا بھی،

فُقَرَآءَ یُغۡنِہِمُ اللّٰہُ مِنۡ فَضۡلِہٖ ؕ
اگر وہ غریب ہوں گے تو اللہ اُن کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا،

وَ اللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۳۲﴾ وَ لۡیَسۡتَعۡفِفِ
اور اللہ وسعت والا ، جاننے والا ہے ﴿۳۲﴾ اور جو نکاح

الَّذِیۡنَ لَا یَجِدُوۡنَ نِکَاحًا حَتّٰی
کا موقع نہ پائیں اُن کو چاہیے کہ وہ ضبط کریں یہاں تک

یُغۡنِیَہُمُ اللّٰہُ مِنۡ فَضۡلِہٖ ؕ وَ الَّذِیۡنَ
کہ اللہ اپنے فضل سے اُن کو غنی کر دے ، اور

يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

تمہارے غلاموں میں سے جو آزادی حاصل کرنا چاہتے ہوں تو

فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖ

اُن سے آزادی کا معاملہ طے کرلو اگر تم اُن میں صلاحیت پاؤ،

وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ۭ

اور اُن کو اُس مال میں سے دو جو اللہ نے تمہیں دیا ہے،

وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَاۗءِ اِنْ

اور اپنی لونڈیوں کو بدکاری کے پیشے پر مجبور نہ کرو جب کہ وہ

اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ

پاک دامن رہنا چاہتی ہوں، محض اِس لیے کہ دنیوی زندگی کا

الدُّنْيَا ۭ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ

کچھ فائدہ تم کو حاصل ہوجائے، اور جو شخص اُن کو مجبور کرے گا تو

مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٣٣

اللہ اِس جبر کے بعد بخشنے والا ، مہربان ہے ۝٣٣

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ اٰیٰتٍ مُّبَیِّنٰتٍ

اور بے شک ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں اُتاری ہیں

وَّ مَثَلًا مِّنَ الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ

اور اُن لوگوں کی مثالیں بھی جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں

وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۳۴﴾ اَللّٰهُ نُوْرُ ع ٨ ١٠

اور ڈرنے والوں کے لیے نصیحت بھی ﴿۳۴﴾ اللہ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ

اور زمین کی روشنی ہے، اُس کی روشنی کی مثال ایسی ہے

كَمِشْكٰوةٍ فِیْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ

جیسے ایک طاق اُس میں ایک چراغ ہے، چراغ ایک شیشے

فِیْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ

کے اندر ہے، شیشہ ایسا ہے جیسے ایک چمک دار تارہ، وہ زیتون

دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ

کے ایک ایسے مبارک درخت کے تیل سے روشن کیا جاتا ہے

زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ

جو نہ شرقی ہے اور نہ غربی ، اُس کا تیل

زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ

ایسا ہے گویا آگ کے چھوئے بغیر ہی خود بخود جل اُٹھے گا ،

نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ

روشنی کے اوپر روشنی ، اللہ اپنی روشنی کی راہ دکھاتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ

جس کو چاہتا ہے ، اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان

لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ۙ ﴿٣٥﴾

کرتا ہے ، اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے ﴿٣٥﴾

فِىْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ

ایسے گھروں میں جن کی نسبت اللہ نے حکم دیا ہے کہ وہ بلند

فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ

کیے جائیں اور اُن میں اُس کے نام کا ذکر کیا جائے اُن میں صبح

وَالۡاٰصَالِ ﴿۳۶﴾ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلۡهِيۡهِمۡ

و شام اللہ کی یاد کرتے رہیں ﴿۳۶﴾ وہ لوگ جن کو

تِجَارَةٌ وَّلَا بَيۡعٌ عَنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ

تجارت اور خرید وفروخت اللہ کی یاد سے غافل نہیں کرتی اور نہ

الصَّلٰوةِ وَاِيۡتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوۡنَ يَوۡمًا

نماز کو قائم کرنے سے اور زکوٰۃ کی ادائیگی سے، وہ اُس دن

تَتَقَلَّبُ فِيۡهِ الۡقُلُوۡبُ وَالۡاَبۡصَارُ ﴿۳۷﴾

سے ڈرتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں اُلٹ جائیں گی ﴿۳۷﴾

لِيَجۡزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحۡسَنَ مَا عَمِلُوۡا

کہ اللہ اُنہیں اُن کے عمل کا بہترین بدلہ دے

وَيَزِيۡدَهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَرۡزُقُ

اور اُن کو مزید اپنے فضل سے نوازے ، اور اللہ

مَنۡ يَّشَآءُ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيۡنَ

جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے ﴿۳۸﴾ اور جن

كَفَرُوۡۤا اَعۡمَالُهُمۡ كَسَرَابٍۢ بِقِيۡعَةٍ

لوگوں نے انکار کیا اُن کے اعمال ایسے ہیں

يَّحۡسَبُهُ الظَّمۡاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰٓى اِذَا

جیسے چٹیل میدان میں سراب، پیاسا اُس کو پانی خیال کرتا ہے یہاں

جَآءَهٗ لَمۡ يَجِدۡهُ شَيۡـًٔـا وَّوَجَدَ اللّٰهَ

تک کہ جب وہ اُس کے پاس آیا تو اُس کو کچھ نہ پایا اور اُس نے

عِنۡدَهٗ فَوَفّٰٮهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيۡعُ

وہاں اللہ کو موجود پایا پس اُس نے اُس کا حساب چُکا دیا، اور اللہ جلد

الۡحِسَابِ ۙ﴿٣٩﴾ اَوۡ كَظُلُمٰتٍ فِىۡ بَحۡرٍ لُّـجِّىٍّ

حساب چکانے والا ہے ﴿٣٩﴾ یا جیسے ایک گہرے سمندر میں

يَّغۡشٰٮهُ مَوۡجٌ مِّنۡ فَوۡقِهٖ مَوۡجٌ مِّنۡ

اندھیرا ہو موج کے اوپر موج اُٹھ رہی ہو (اور) اوپر سے

فَوۡقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعۡضُهَا فَوۡقَ

بادل چھائے ہوئے ہوں، اوپر تلے بہت سے اندھیرے،

بَعۡضٍ ؕ اِذَاۤ اَخۡرَجَ يَدَهٗ لَمۡ يَكَدۡ

اگر کوئی اپنا ہاتھ نکالے تو اُس کو بھی نہ دیکھ

يَرٰٮهَا ؕ وَمَنۡ لَّمۡ يَجۡعَلِ اللّٰهُ لَهٗ

پائے ، اور جس کو اللہ روشنی نہ دے تو

نُوۡرًا فَمَا لَهٗ مِنۡ نُّوۡرٍ ؏ ﴿۴۰﴾ اَلَمۡ تَرَ اَنَّ ع ۵ ۲ ۱۱

اُس کے لیے کوئی روشنی نہیں ﴿۴۰﴾ کیا آپ نے

اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ

نہیں دیکھا کہ اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں جو آسمانوں اور

وَالۡاَرۡضِ وَالطَّيۡرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدۡ

زمین میں ہیں اور چڑیاں بھی پر کو پھیلائے ہوئے ، ہر ایک

عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسۡبِيۡحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ ۢ

اپنی نماز کو اور تسبیح کو جانتا ہے ، اور اللہ کو معلوم ہے

بِمَا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۴۱﴾ وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ

جو کچھ وہ کرتے ہیں ﴿۴۱﴾ اور اللہ ہی کی حکومت ہے آسمانوں

وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿٤٢﴾

اور زمین میں، اور اللہ ہی کی طرف ہے سب کی واپسی ﴿٤٢﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ بادلوں کو چلاتا ہے پھر اُن کو

بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ

آپس میں ملا دیتا ہے پھر اُن کو تہہ بہ تہہ کر دیتا ہے پھر آپ بارش

يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ

کو دیکھتے ہو کہ اُس کے بیچ سے نکلتی ہے، اور وہ آسمان سے اُس

مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ

کے اندر پہاڑوں سے اولے برساتا ہے پھر اُن کو جس پر

بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ

چاہتا ہے گراتا ہے اور جس سے چاہتا ہے اُن کو ہٹا

يَّشَآءُ ۭ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ

دیتا ہے، اُس کی بجلی کی چمک معلوم ہوتا ہے کہ نگاہوں کو اُچک

بِالْاَبْصَارِ ﴿۴۳﴾ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ

لے جائے گی ﴿۴۳﴾ اللہ رات اور دن کو بدلتا رہتا

وَالنَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي

ہے ، بے شک اِس میں سبق ہے آنکھ والوں کے

الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ

لیے ﴿۴۴﴾ اور اللہ نے ہر جاندار کو پانی سے

مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى

پیدا کیا پھر اُن میں سے کوئی اپنے پیٹ کے بَل

بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى

چلتا ہے، اور اُن میں سے کوئی دو پاؤں پر

رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى

چلتا ہے اور اُن میں سے کوئی چار پیروں پر چلتا

اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ

ہے ، اللہ پیدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے ،

اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۴۵﴾ لَقَدۡ

بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۴۵﴾ ہم نے

اَنۡزَلۡنَاۤ اٰیٰتٍ مُّبَیِّنٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ یَهۡدِیۡ

کھول کر بتانے والی آیتیں اُتار دی ہیں ، اور اللہ

مَنۡ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۴۶﴾

جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ کی ہدایت دیتا ہے ﴿۴۶﴾

وَیَقُوۡلُوۡنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوۡلِ

اور وہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور رسول پر ایمان لائے

وَاَطَعۡنَا ثُمَّ یَتَوَلّٰی فَرِیۡقٌ مِّنۡهُمۡ

اور ہم نے اطاعت کی ، مگر اُن میں سے ایک گروہ اُس کے

مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَاۤ اُولٰٓئِكَ

بعد پھر جاتا ہے ، اور یہ لوگ ایمان لانے

بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۴۷﴾ وَاِذَا دُعُوۡۤا اِلَی اللّٰهِ

والے نہیں ہیں ﴿۴۷﴾ اور جب اُن کو اللہ

وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ
اور رسول کی طرف بُلایا جاتا ہے تاکہ اللہ کا رسول اُن کے درمیان فیصلہ

مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَاِنْ يَّكُنْ
کرے تو اُن میں سے ایک گروہ منہ پھیر لیتا ہے ﴿٤٨﴾ اور اگر حق اُن

لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿٤٩﴾ ط
کو ملنے والا ہو تو وہ اُس کی طرف فرماں بردار بن کر آ جاتے ہیں ﴿٤٩﴾

اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ
کیا اُن کے دِلوں میں بیماری ہے یا وہ شک میں پڑے

يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
ہوئے ہیں یا اُن کو اندیشہ ہے کہ اللہ اور اُس کا

وَرَسُوْلُهٗ ط بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع
رسول اُن کے ساتھ ظلم کریں گے، بلکہ یہی لوگ ظالم ہیں ﴿٥٠﴾

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا
ایمان والوں کا قول تو یہ ہے کہ جب وہ اللہ اور

اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ

اُس کے رسول کی طرف بُلائے جائیں تا کہ رسول اُن کے درمیان

يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؕ وَاُولٰٓئِكَ

فیصلہ کرے تو وہ کہیں کہ ہم نے سُنا اور ہم نے مانا، اور یہی لوگ

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٥١ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ

فلاح پانے والے ہیں ۝٥١ اور جو شخص اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرے

وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ

اور وہ اللہ سے ڈرے اور وہ اُس کی مخالفت سے بچے تو

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝٥٢ وَاَقْسَمُوْا

یہی لوگ ہیں جو کامیاب ہوں گے ۝٥٢ اور وہ اللہ کی

بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ

قسمیں کھاتے ہیں بڑی سخت قسمیں کہ اگر تم اُن کو حکم دو تو وہ ضرور

لَيَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ

نکلیں گے ، کہہ دیجیے کہ قسمیں نہ کھاؤ، دستور کے مطابق

مَّعْرُوْفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۳﴾

اطاعت چاہیے، بے شک اللہ کو معلوم ہے جو تم کرتے ہو ﴿۵۳﴾

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ

کہہ دیجیے کہ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو،

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ

پھر اگر تم منہ موڑ لو گے تو رسول پر وہ بوجھ ہے جو اُس پر ڈالا گیا ہے اور تم پر

مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ

وہ بوجھ ہے جو تم پر ڈالا گیا ہے، اور اگر تم اُس کی اطاعت کرو گے تو ہدایت پاؤ گے،

وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۵۴﴾

اور رسول کے ذِمّے صرف صاف صاف پہونچا دینا ہے ﴿۵۴﴾

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ

اللہ نے وعدہ فرمایا ہے تم میں سے اُن لوگوں کے ساتھ جو ایمان

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ

لائیں اور نیک عمل کریں کہ وہ اُن کو زمین میں

فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ

اقتدار دے گا جیسا کہ اُن سے پہلے لوگوں کو اقتدار

قَبْلِهِمْ ۖ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ

دیا تھا اور اُن کے لیے اُن کے دین کو جما دے گا

الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ

جس کو اُن کے لیے پسند کیا ہے، اور اُن کی خوف کی حالت کے

مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِيْ

بعد اُس کو امن سے بدل دے گا، وہ صرف میری عبادت کریں گے

لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ؕ وَمَنْ كَفَرَ

اور کسی چیز کو میرا شریک نہ بنائیں گے، اور جو اِس کے

بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٥٥﴾

بعد انکار کرے تو ایسے ہی لوگ نا فرمان ہیں ﴿٥٥﴾

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رسول کی

الرَّسُوۡلَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۵۶﴾ لَا تَحۡسَبَنَّ

اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۵۶﴾ جو لوگ انکار کر رہے ہیں اُن

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مُعۡجِزِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ‌ ۚ

کے بارے میں یہ گمان نہ کریں کہ وہ زمین میں اللہ کو عاجز کر دیں گے،

وَمَاۡوٰٮهُمُ النَّارُ‌ ؕ وَلَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۵۷﴾ ع

اور اُن کا ٹھکانہ آگ ہے اور وہ نہایت بُرا ٹھکانہ ہے ﴿۵۷﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لِيَسۡتَاۡذِنۡكُمُ الَّذِيۡنَ

اے ایمان والو ! تمہارے غلاموں کو

مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ وَالَّذِيۡنَ لَمۡ يَبۡلُغُوا

اور تم میں جو بلوغ کو نہیں پہونچے اُن کو

الۡحُلُمَ مِنۡكُمۡ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ‌ ؕ مِنۡ

تین وقتوں میں اجازت لینا چاہیے ، فجر

قَبۡلِ صَلٰوةِ الۡفَجۡرِ وَحِيۡنَ تَضَعُوۡنَ

کی نماز سے پہلے اور دوپہر کو جب تم اپنے کپڑے

ع ٧ ١٣

ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ

اُتارتے ہو اور عشاء کی

صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۗ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ

نماز کے بعد، یہ تین وقت تمہارے لیے پردے کے ہیں،

لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ

اُن کے بعد نہ تم پر کوئی گناہ ہے اور نہ ہی

بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ

اُن پر، تم ایک دوسرے کے پاس کثرت سے آتے جاتے

عَلٰى بَعْضٍ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ

رہتے ہو ، اِس طرح اللہ تمہارے لیے اپنی آیتوں کی

الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٥٨﴾

وضاحت کرتا ہے اور اللہ جاننے والا ، حکمت والا ہے ﴿٥٨﴾

وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ

اور جب تمہارے بچّے عقل کی حد کو پہونچ جائیں

فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ

تو وہ بھی اُسی طرح اجازت لیں جس طرح اُن کے اگلے اجازت لیتے

قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ

رہے ہیں، اِس طرح اللہ تمھارے لیے اپنی آیتوں کی وضاحت کرتا ہے

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ

اور اللہ جاننے والا ، حکمت والا ہے ﴿۵۹﴾ اور بڑی بوڑھی

النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ

عورتیں جو نکاح کی اُمید نہیں رکھتیں اُن پر کوئی گناہ

عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ

نہیں اگر وہ اپنی چادریں اُتار کر رکھ دیں بشرطیکہ وہ

مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ ؕ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ

زینت کی نمائش کرنے والی نہ ہوں، اور اگر وہ بھی احتیاط کریں تو

خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾

اُن کے لیے بہتر ہے، اور اللہ سُننے والا ، جاننے والا ہے ﴿۶۰﴾

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى
اندھے پر کوئی تنگی نہیں اور لنگڑے

الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ
پر کوئی تنگی نہیں اور بیمار پر کوئی تنگی نہیں

حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا
اور نہ تم لوگوں پر کوئی تنگی ہے کہ تم اپنے گھروں

مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ
سے کھاؤ یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے یا

بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ
اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے

اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ
یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے

اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ
یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے

اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗۤ

یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا جس گھر کی کنجیوں کے تم مالک

اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

ہو یا اپنے دوستوں کے گھروں سے، تم پر کوئی گناہ

اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا

نہیں کہ تم لوگ مل کر کھاؤ یا الگ الگ، پھر جب تم

دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ

گھروں میں داخل ہو تو اپنے لوگوں کو سلام کرو

تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ

جو بابرکت و پاکیزہ دعا ہے اللہ کی طرف سے،

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ

اس طرح اللہ تمہارے لیے آیتوں کی وضاحت کرتا ہے

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٦١﴾ ع اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ ع ۸ ۱۴

تاکہ تم سمجھو ﴿٦١﴾ ایمان والے وہ ہیں

اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَاِذَا كَانُوۡا

جو اللہ اور اُس کے رسول پر یقین رکھیں ، اور جب کسی

مَعَهٗ عَلٰۤى اَمۡرٍ جَامِعٍ لَّمۡ يَذۡهَبُوۡا

اجتماعی کام کے موقع پر رسول کے ساتھ ہوں تو

حَتّٰى يَسۡتَاۡذِنُوۡهُ‌ ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ

جب تک اُس (رسول) سے اجازت نہ لے لیں وہاں سے نہ

يَسۡتَاۡذِنُوۡنَكَ اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ

جائیں، جو لوگ آپ سے اجازت لیتے ہیں وہی اللہ اور اُس کے

بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ‌ ۚ فَاِذَا اسۡتَاۡذَنُوۡكَ

رسول پر ایمان رکھتے ہیں، پس جب وہ اپنے کسی کام کے لیے

لِبَعۡضِ شَاۡنِهِمۡ فَاۡذَنۡ لِّمَنۡ شِئۡتَ

آپ سے اجازت مانگیں تو آپ اُن میں سے جسے چاہیں اجازت

مِنۡهُمۡ وَاسۡتَغۡفِرۡ لَهُمُ اللّٰهَ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

دے دیجیے اور اُن کے لیے اللہ سے معافی مانگیے ، بے شک اللہ

غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۶۲﴾ لَا تَجۡعَلُوۡا دُعَآءَ

معاف کرنے والا، رحم کرنے والا ہے ﴿۶۲﴾ تم لوگ رسول کے

الرَّسُوۡلِ بَیۡنَکُمۡ کَدُعَآءِ بَعۡضِکُمۡ

بُلانے کو اِس طرح کا بُلانا نہ سمجھو جس طرح تم آپس میں ایک

بَعۡضًا ؕ قَدۡ یَعۡلَمُ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ

دوسرے کو بُلاتے ہو، اللہ تم میں سے اُن لوگوں کو جانتا ہے جو

یَتَسَلَّلُوۡنَ مِنۡکُمۡ لِوَاذًا ۚ فَلۡیَحۡذَرِ

ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے چُپکے سے چلے جاتے ہیں، پس

الَّذِیۡنَ یُخَالِفُوۡنَ عَنۡ اَمۡرِہٖۤ اَنۡ

جو لوگ اُس کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں اُن کو

تُصِیۡبَہُمۡ فِتۡنَۃٌ اَوۡ یُصِیۡبَہُمۡ عَذَابٌ

ڈرنا چاہیے کہ اُن پر کوئی آزمائش آجائے یا اُن کو ایک دردناک

اَلِیۡمٌ ﴿۶۳﴾ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

عذاب پکڑ لے ﴿۶۳﴾ یاد رکھو کہ جو کچھ آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ قَدْ یَعْلَمُ مَاۤ اَنْتُمْ عَلَیْهِ ؕ

اور زمین میں ہے سب اللہ کا ہے، اللہ اُس حالت کو جانتا ہے جس پر تم ہو،

وَیَوْمَ یُرْجَعُوْنَ اِلَیْهِ فَیُنَبِّئُهُمْ بِمَا

اور جس دن لوگ اُس کی طرف لائے جائیں گے تو جو کچھ اُنہوں نے کیا تھا

ع ۹ ۴ ۱۵ عَمِلُوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿٦٤﴾ ع

وہ اُس سے اُن کو باخبر کردے گا، اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے ﴿٦٤﴾

(سورۂ فرقان مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی لیکن آیت (٦٨، ٦٩، ٧٠) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اِس میں (٧٧) آیتیں اور (٦) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٤٢) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٢٥) نمبر پر ہے اور سورہ یٰس کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٨٩٢) کلمات ہیں | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | اس میں (٣٧٠٣) حروف ہیں

تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ

بڑی بابرکت ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے پر فرقان اُتارا

لِیَكُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرَا ﴿١﴾ الَّذِیْ

تاکہ وہ جہان والوں کے لیے ڈرانے والا ہو ﴿١﴾ وہ جس کے

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ یَتَّخِذْ

لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور اُس نے کوئی بیٹا

وَلَدًا وَّلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ شَرِيۡكٌ فِى الۡمُلۡكِ

نہیں بنایا اور بادشاہی میں کوئی اُس کا شریک نہیں ،

وَخَلَقَ كُلَّ شَىۡءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقۡدِيۡرًا ﴿۲﴾

اور اُس نے ہر چیز کو پیدا کیا اور اُس کا ایک اندازہ مقرر کیا ﴿۲﴾

وَاتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا يَخۡلُقُوۡنَ

اور لوگوں نے اُس کے سوا ایسے معبود بنائے جو کسی چیز کو پیدا نہیں

شَيۡــًٔا وَّهُمۡ يُخۡلَقُوۡنَ وَلَا يَمۡلِكُوۡنَ

کرتے بلکہ وہ خود پیدا کیے جاتے ہیں، اور وہ خود اپنے لیے نہ کسی

لِاَنۡفُسِهِمۡ ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا وَّلَا يَمۡلِكُوۡنَ

نقصان کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ کسی نفع کا اور نہ وہ کسی کے مَرنے کا اختیار

مَوۡتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوۡرًا ﴿۳﴾ وَقَالَ

رکھتے ہیں اور نہ کسی کے جینے کا اور نہ کسی کو دوبارہ زندہ کرنے کا ﴿۳﴾ اور مُنکر

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفۡكُ اۨفۡتَرٰٮهُ

لوگ کہتے ہیں کہ یہ تو صرف ایک جھوٹ ہے جس کو اِس نے گھڑا ہے

وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۛۚ فَقَدْ

اور کچھ دوسرے لوگوں نے اِس میں اُس کی مدد کی ہے، پس یہ

جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ۚ ﴿٤﴾ وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ

معانقة ١٠

لوگ ظلم اور جھوٹ کے مُرتکب ہوئے ﴿٤﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ

الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ

اگلوں کی بے سند باتیں ہیں جن کو اُس نے لکھوا لیا ہے، پس وہ

بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٥﴾ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ

اُس کو صبح و شام سُنائی جاتی ہیں ﴿٥﴾ کہہ دیجیے کہ اِس کو اُس نے

يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ

اُتارا ہے جو آسمانوں اور زمین کے بھید کو جانتا ہے، بے شک

كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٦﴾ وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا

وہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے ﴿٦﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ

الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي

کیسا رسول ہے جو کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں

الْاَسْوَاقِ ؕ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ
چلتا پھرتا ہے، کیوں نہ اُس کے پاس کوئی فرشتہ بھیجا گیا کہ

فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝۷ اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ
وہ اُس کے ساتھ رہ کر ڈراتا ۝۷ یا اُس کے لیے کوئی خزانہ اُتارا

كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ؕ
جاتا یا اُس کے لیے کوئی باغ ہوتا جس میں سے وہ کھاتا،

وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا
اور ظالموں نے کہا کہ تم لوگ تو ایک جادو کیے ہوئے آدمی

مَّسْحُوْرًا ۝۸ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ
کی پیروی کر رہے ہو ۝۸ دیکھیے کہ وہ کیسی کیسی مثالیں

الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
آپ کے لیے بیان کر رہے ہیں، پس وہ بہک گئے ہیں پھر وہ

سَبِيْلًا ۝۹ ع تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ ع ۱ ۹ ۱۶
راہ نہیں پاسکتے ۝۹ بڑا بابرکت ہے وہ اگر وہ چاہے

جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ

تو آپ کو اُس سے بھی بہتر چیز دے دے ایسے باغات

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ

جن کے نیچے نہریں جاری ہوں اور آپ کو بہت سے

لَّكَ قُصُوْرًا ۝١٠ بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ

محل دے دے ۝١٠ بلکہ اُنہوں نے قیامت کو جھٹلا دیا ہے،

وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ

اور ہم نے ایسے شخص کے لیے جو قیامت کو جھٹلائے دوزخ تیار

سَعِيْرًا ۝١١ اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۢ

کر رکھی ہے ۝١١ جب وہ اُن کو دور سے دیکھے گی

بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ۝١٢

تو وہ اُس کا بپھرنا اور دھاڑنا سُنیں گے ۝١٢

وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا

اور جب وہ اُس کی کسی تنگ جگہ میں باندھ کر ڈال دیے جائیں گے

مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ۚ ﴿۱۳﴾

تو وہ وہاں موت کو پکاریں گے ﴿۱۳﴾

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا

آج ایک موت کو نہ پکارو ؛ بلکہ بہت سی موت

ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۴﴾ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ

کو پکارو ﴿۱۴﴾ کہیے کہ کیا یہ بہتر ہے یا

جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ

ہمیشہ کی جنّت جس کا وعدہ اللہ سے ڈرنے والوں سے کیا گیا ہے،

كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ﴿۱۵﴾ لَهُمْ

وہ اُن کے لیے بدلہ اور ٹھکانہ ہوگی ﴿۱۵﴾ اُس میں اُن کے لیے وہ

فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ؕ كَانَ

سب ہوگا جو وہ چاہیں گے، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے، یہ آپ

عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿۱۶﴾ وَيَوْمَ

کے رب کے ذِمّے ایک وعدہ ہے واجب الاداء ﴿۱۶﴾ اور جس دن

يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

وہ اُن کو جمع کرے گا اور اُن کو بھی جن کی وہ اللہ کے سِوا

اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ

عبادت کرتے ہیں پھر وہ کہے گا کہ کیا تم نے میرے اِن بندوں

هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۱۷﴾ قَالُوْا

کو گمراہ کیا یا وہ خود راستہ بھٹک گئے ﴿۱۷﴾ وہ کہیں گے کہ

سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ

پاک ہے آپ کی ذات! ہمارے لیے مناسب نہ تھا کہ ہم آپ

نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ

کے سِوا دوسروں کو کارساز تجویز کریں، مگر آپ نے اُن کو اور اُن کے

مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ

باپ دادا کو دنیا کا سامان دیا یہاں تک کہ وہ نصیحت کو بھول گئے

وَكَانُوْا قَوْمًا بُوْرًا ﴿۱۸﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ

اور ہلاک ہونے والے بنے ﴿۱۸﴾ پس اُنہوں نے تم کو تمہاری باتوں میں

بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا

جھوٹا ٹھہرا دیا ، اب نہ تم خود ٹال سکتے ہو اور نہ کوئی مدد

وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ

پا سکتے ہو، اور تم میں سے جو شخص ظلم کرے گا ہم اُس کو

عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿١٩﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ

ایک بڑا عذاب چکھائیں گے ﴿١٩﴾ اور ہم نے آپ سے پہلے

مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ

جتنے بھی پیغمبر بھیجے سب کے سب کھانا

الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ

کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے ،

وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ؕ

اور ہم نے تم کو ایک دوسرے کے لیے آزمائش بنایا ہے ،

اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿٢٠﴾ ع

کیا تم صبر کرتے ہو، اور آپ کا رب سب کچھ دیکھتا ہے ﴿٢٠﴾

ع ٢ ١١ ١٧

وَقَالَ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا

اور جو لوگ ہمارے سامنے پیش ہونے کی امید نہیں رکھتے

لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَیْنَا الْمَلٰٓىِٕكَةُ اَوْ نَرٰى

وہ کہتے ہیں کہ ہمارے اوپر فرشتے کیوں نہیں اُتارے گئے یا ہم

رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِیْٓ اَنْفُسِهِمْ

اپنے رب کو دیکھ لیتے ، اُنہوں نے اپنے جی میں اپنے کو بڑا سمجھا

وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِیْرًا ﴿۲۱﴾ یَوْمَ یَرَوْنَ

اور وہ سرکشی میں حد سے گزر گئے ہیں ﴿۲۱﴾ جس دن وہ

الْمَلٰٓىِٕكَةَ لَا بُشْرٰى یَوْمَىِٕذٍ لِّلْمُجْرِمِیْنَ

فرشتوں کو دیکھیں گے اُس دن مجرموں کے لیے کوئی خوش خبری

وَیَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾ وَقَدِمْنَآ

نہ ہوگی اور وہ کہیں گے کہ پناہ پناہ ﴿۲۲﴾ اور ہم اُن کے ہر عمل کی

اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً

طرف بڑھیں گے جو اُنہوں نے کیا تھا اور پھر اُس کو اُڑتی ہوئی خاک

مَّنۡثُوۡرًا ﴿٢٣﴾ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ يَوۡمَئِذٍ

بنا دیں گے ﴿٢٣﴾ جنّت والے اُس دن بہترین

خَيۡرٌ مُّسۡتَقَرًّا وَّاَحۡسَنُ مَقِيۡلًا ﴿٢٤﴾

ٹھکانے میں ہوں گے اور نہایت اچھی آرام گاہ میں ﴿٢٤﴾

وَيَوۡمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالۡغَمَامِ وَنُزِّلَ

اور جس دن آسمان بادل سے پھٹ جائے گا اور فرشتے

الۡمَلٰٓئِكَةُ تَنۡزِيۡلًا ﴿٢٥﴾ اَلۡمُلۡكُ يَوۡمَئِذِ ۨ

لگاتار اُتارے جائیں گے ﴿٢٥﴾ اُس دن حقیقی بادشاہت

الۡحَقُّ لِلرَّحۡمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوۡمًا عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ

صرف رحمان کی ہوگی ، اور وہ دن منکروں پر بڑا

عَسِيۡرًا ﴿٢٦﴾ وَيَوۡمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى

سخت ہوگا ﴿٢٦﴾ اور جس دن ظالم اپنے ہاتھوں کو

يَدَيۡهِ يَقُوۡلُ يٰلَيۡتَنِى اتَّخَذۡتُ مَعَ

کاٹے گا ، وہ کہے گا کہ کاش ! میں نے رسول کے ساتھ

الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِىْ

رہ کر راہ اختیار کی ہوتی ﴿٢٧﴾ ہائے افسوس !

لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾ لَقَدْ

کاش میں فلاں شخص کو دوست نہ بناتا ﴿٢٨﴾ اُس نے مجھ کو

اَضَلَّنِىْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِىْ ؕ

نصیحت سے بہکا دیا بعد اِس کے کہ وہ میرے پاس آ چکی تھی،

وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾

اور شیطان ہے ہی انسان کو رُسوا کرنے والا ﴿٢٩﴾

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِى اتَّخَذُوْا

اور رسول کہے گا کہ اے میرے رب ! میری قوم نے

هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾ وَكَذٰلِكَ

اِس قرآن کو بالکل نظر انداز کر دیا ﴿٣٠﴾ اور اِسی طرح

جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِىٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ

ہم نے مجرموں میں سے ہر نبی کے دشمن بنائے

وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿٣١﴾ وَقَالَ

اور آپ کا رب کافی ہے رہنمائی کے لیے اور مدد کرنے کے لیے ﴿٣١﴾ اور

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ

انکار کرنے والوں نے کہا کہ اِس کے اوپر پورا قرآن کیوں نہیں

جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ مع

اُتارا گیا، ایسا اِس لیے ہے تاکہ اِس کے ذریعے سے ہم آپ کے دل کو

فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿٣٢﴾ وَلَا يَاْتُوْنَكَ

مضبوط کریں اور ہم نے اِس کو ٹھہر ٹھہر کر اُتارا ہے ﴿٣٢﴾ اور یہ لوگ کیسا ہی

بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ

عجیب سوال آپ کے سامنے لائیں مگر ہم اُس کا ٹھیک جواب اور بہترین

تَفْسِيْرًا ﴿٣٣﴾ ط اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ

وضاحت آپ کو بتادیں گے ﴿٣٣﴾ جو لوگ اپنے منہ کے

عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ

بل جہنم کی طرف لے جائے جائیں گے ، اُنھیں کا

ع ٣ / ١٤

شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيۡلًا ۟ ۳۴ وَلَقَدۡ

بُرا ٹھکانہ ہے اور وہی ہیں راہ سے بہت بھٹکے ہوئے ۳۴ اور ہم

اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ وَجَعَلۡنَا مَعَهٗۤ

نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی اور اُس کے ساتھ اُس کے بھائی

اَخَاهُ هٰرُوۡنَ وَزِيۡرًا ۚ ۟ ۳۵ فَقُلۡنَا اذۡهَبَاۤ

ہارون (علیہ السلام) کو مددگار بنایا ۳۵ پھر ہم نے اُن سے کہا کہ تم دونوں

اِلَى الۡقَوۡمِ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا ؕ

اُن لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلا دیا ہے،

فَدَمَّرۡنٰهُمۡ تَدۡمِيۡرًا ؕ ۟ ۳۶ وَقَوۡمَ نُوۡحٍ

پھر ہم نے اُن کو بالکل تباہ کر دیا ۳۶ اور نوح (علیہ السلام) کی قوم کو بھی

لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغۡرَقۡنٰهُمۡ

ہم نے ڈبو دیا جب کہ اُنہوں نے رسولوں کو جھٹلایا اور ہم نے اُن

وَجَعَلۡنٰهُمۡ لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ وَاَعۡتَدۡنَا

کو لوگوں کے لیے ایک نشانی بنا دیا، اور ہم نے ظالموں کے لیے

لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۚ ﴿٣٧﴾ وَّعَادًا

درد ناک عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿٣٧﴾ اور عاد

وَّثَمُوْدَاۡ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًاۢ

اور ثمود کو اور اصحاب الرّس (کنویں والوں) کو اور اُن کے

بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿٣٨﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ

درمیان بہت سی قوموں کو ﴿٣٨﴾ اور ہم نے اُن میں سے ہر ایک کو

الْاَمْثَالَ ۫ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿٣٩﴾

مثالیں سنائیں اور ہم نے ہر ایک کو بالکل برباد کر دیا ﴿٣٩﴾

وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ

اور یہ لوگ اُس بستی پر سے گذرے ہیں جس پر بُری طرح

مَطَرَ السَّوْءِ ؕ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ

پتھر برسائے گئے، کیا وہ اُس کو دیکھتے نہیں رہے ہیں،

بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿٤٠﴾ وَاِذَا

بلکہ وہ لوگ دوبارہ اُٹھائے جانے کی امید نہیں رکھتے ﴿٤٠﴾ اور وہ جب

رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا
آپ کو دیکھتے ہیں تو وہ آپ کا مذاق بنا لیتے ہیں ، کیا

الَّذِیْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿٤١﴾ اِنْ كَادَ
یہی ہے جس کو اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے ﴿٤١﴾ اِس نے تو

لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْ لَاۤ اَنْ صَبَرْنَا
ہم کو ہمارے معبودوں سے ہٹا ہی دیا ہوتا اگر ہم اُن پر جمے نہ

عَلَيْهَا ؕ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ
رہتے ، اور جلد ہی اُن کو معلوم ہو جائے گا جب وہ عذاب کو

الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٢﴾ اَرَءَيْتَ
دیکھیں گے کہ سب سے زیادہ بے راہ کون ہے ﴿٤٢﴾ کیا آپ نے

مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ
اُس شخص کو نہیں دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا رکھا ہے پس

تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿٤٣﴾ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ
کیا آپ اُس کا ذِمّہ لے سکتے ہو ﴿٤٣﴾ یا آپ خیال کرتے ہو کہ

اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ اِنْ

اُن میں سے اکثر سُنتے اور سمجھتے ہیں ، وہ تو

هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ

محض جانوروں کی طرح ہیں بلکہ وہ اُن سے بھی زیادہ

سَبِيْلًا ۟ع ﴿۴۴﴾ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ ع ۱۰ ۲

بے راہ ہیں ﴿۴۴﴾ کیا آپ نے اپنے رب کی (قدرت کی) طرف نہیں دیکھا

الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ

کہ وہ کس طرح سائے کو پھیلا دیتا ہے اور اگر وہ چاہتا تو وہ اُس کو ٹھہرا دیتا،

ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ۙ ﴿۴۵﴾

پھر ہم نے سورج کو اُس پر دلیل بنایا ﴿۴۵﴾

ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿۴۶﴾

پھر ہم نے آہستہ آہستہ اُس کو اپنی طرف سمیٹ لیا ﴿۴۶﴾

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا

اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات کو پردہ

وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿٤٧﴾

اور نیند کو راحت اور دن کو جی اُٹھنے کا وقت بنایا ﴿٤٧﴾

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ

اور وہی ہے جو اپنی رحمت سے پہلے ہواؤں کو خوش خبری

يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ

لانے والیاں بنا کر بھیجتا ہے اور ہم آسمان سے پاک پانی

مَآءً طَهُوْرًا ﴿٤٨﴾ لِّنُحْيِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا

اُتارتے ہیں ﴿٤٨﴾ تاکہ اُس کے ذریعے سے مُردہ زمین میں جان ڈال دیں،

وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ

اور اُس کو پلائیں اپنی مخلوقات میں سے بہت سے جانوروں اور

كَثِيْرًا ﴿٤٩﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ

انسانوں کو ﴿٤٩﴾ اور ہم نے اِس کو اُن کے درمیان طرح طرح

لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا

سے بیان کیا تاکہ وہ سوچیں، پھر بھی اکثر لوگ ناشکری کیے بغیر

كُفُوْرًا ﴿٥٠﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ

نہیں رہتے ﴿٥٠﴾ اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک

قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿٥١﴾ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ

ڈرانے والا بھیج دیتے ﴿٥١﴾ پس آپ منکروں کی بات نہ مانیے

وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿٥٢﴾ وَهُوَ

اور اِس کے ذریعے اُن کے ساتھ بڑا جہاد کیجیے ﴿٥٢﴾ اور وہی

الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ

ہے جس نے دو سمندروں کو مِلا یا، یہ میٹھا ہے

فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ

پیاس بجھانے والا اور یہ کھارا ہے کڑوا ، اور اُس نے

بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٥٣﴾

اُن کے درمیان ایک پردہ رکھ دیا اور ایک مضبوط آڑ ﴿٥٣﴾

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا

اور وہی ہے جس نے انسان کو پانی سے پیدا کیا

فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ وَكَانَ رَبُّكَ

پھر اُس کو خاندان اور سُسرال والا بنایا، اور آپ کا رب بڑی

قَدِيْرًا ﴿٥٤﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

قدرت والا ہے ﴿٥٤﴾ اور وہ اللہ کو چھوڑ کر اُن چیزوں کی عبادت

مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ؕ وَكَانَ

کرتے ہیں جو اُن کو نہ نفع پہونچا سکتی ہیں اور نہ نقصان، اور کافر تو

الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿٥٥﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ

اپنے رب کے خلاف مددگار بنا ہوا ہے ﴿٥٥﴾ اور ہم نے آپ کو صرف خوش

اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿٥٦﴾ قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ

خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے ﴿٥٦﴾ آپ کہہ دیجیے کہ

عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ

میں تم سے اِس پر کوئی اُجرت نہیں مانگتا مگر یہ کہ جو چاہے وہ اپنے

اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٥٧﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ

رب کا راستہ پکڑ لے ﴿٥٧﴾ اور اُس خدا پر بھروسہ رکھیے جو زندہ ہے

الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ۚ وَكَفَىٰ بِهِ

کبھی مرنے والا نہیں اور اُس کی تعریف کے ساتھ اُس کی پاکیزگی بیان کیجیے، اور وہ

بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا ﴿٥٨﴾ الَّذِي خَلَقَ

اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر رہنے کے لیے کافی ہے ﴿٥٨﴾ وہی ہے جس نے

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي

پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے

سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ مع ٨

چھ دن میں پھر وہ تخت پر متمکّن ہوا ،

الرَّحْمَٰنُ فَاسْأَلْ بِهِ خَبِيرًا ﴿٥٩﴾ وَإِذَا

وہ رحمان ہے پس اُس کو کسی جاننے والے سے پوچھیے ﴿٥٩﴾ اور جب

قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَٰنِ ۚ قَالُوا

اُن سے کہا جاتا ہے کہ رحمان کو سجدہ کرو تو وہ کہتے ہیں کہ

وَمَا الرَّحْمَٰنُ ۚ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا

رحمان کیا ہے، کیا ہم اُس کو سجدہ کریں جس کو تم ہم سے کہو؟

ع ٥ (۱۲) ۴ سجدة

وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ۩ ﴿٦٠﴾ تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ

اور اُن کا بدکنا اور بڑھ جاتا ہے ﴿٦٠﴾ بڑی بابرکت ہے وہ ذات

فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا

جس نے آسمان میں برج بنائے اور اُس میں ایک چراغ

سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿٦١﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

(سورج) اور ایک چمکتا چاند رکھا ﴿٦١﴾ اور وہی ہے جس نے

جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ

رات اور دن کو ایک کے بعد ایک آنے والا بنایا اُس شخص

اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾

کے لیے جو سبق لینا چاہے اور شکر گزار بننا چاہے ﴿٦٢﴾

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى

اور رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی کے

الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ

ساتھ چلتے ہیں، اور جب جاہل لوگ اُن سے بات کرتے ہیں

قَالُوْا سَلٰمًا ﴿٦٣﴾ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ

تو وہ کہہ دیتے ہیں کہ تم کو سلام ﴿٦٣﴾ اور جو اپنے رب کے آگے

لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿٦٤﴾ وَالَّذِيْنَ

سجدے اور قیام میں راتیں گزارتے ہیں ﴿٦٤﴾ اور جو کہتے ہیں

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ

کہ اے ہمارے پیارے رب! جہنم کے عذاب کو ہم سے دور

جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾ۖ

رکھیے ، بے شک اُس کا عذاب پوری تباہی ہے ﴿٦٥﴾

اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾

بے شک وہ بُرا ٹھکانہ ہے اور بُری جگہ ہے ﴿٦٦﴾

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا

اور وہ لوگ کہ جب وہ خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں

وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ

اور نہ تنگی کرتے ہیں، اور اُن کا خرچ اُس کے درمیانی

قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ

طریقے پر ہوتا ہے ﴿٦٧﴾ اور جو اللہ کے سوا کسی دوسرے معبود کو

اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ

نہیں پکارتے ، اور وہ اللہ کی حرام کی ہوئی کسی جان کو

الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ

قتل نہیں کرتے مگر حق پر ، اور وہ بدکاری نہیں کرتے ،

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾ لا

اور جو شخص ایسے کام کرے گا تو وہ سزا سے دوچار ہوگا ﴿٦٨﴾

يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

قیامت کے دن اُس کا عذاب بڑھتا چلا جائے گا

وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ قلے اِلَّا مَنْ تَابَ

اور وہ اُس میں ہمیشہ ذلیل ہو کر رہے گا ﴿٦٩﴾ مگر جو شخص توبہ کرے

وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ

اور ایمان لائے اور نیک کام کرے تو اللہ ایسے لوگوں

يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ

کی بُرائیوں کو بھلائیوں سے بدل دے گا اور اللہ

اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾ وَمَنْ تَابَ

بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿٧٠﴾ اور جو شخص توبہ کرے

وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ

اور نیک کام کرے تو وہ درحقیقت اللہ کی طرف رجوع کر

مَتَابًا ﴿٧١﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ

رہا ہے ﴿٧١﴾ اور جو لوگ جھوٹے کام میں شامل نہیں ہوتے ،

وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾

اور جب کسی بے ہودہ چیز سے اُن کا گزر ہوتا ہے تو سنجیدگی کے ساتھ گزر جاتے ہیں ﴿٧٢﴾

وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ

اور وہ ایسے ہیں کہ جب اُن کو اُن کے رب کی آیتوں کے ذریعے

لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾

نصیحت کی جاتی ہے تو وہ اُن پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے ﴿٧٣﴾

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا

اور جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے پیارے رب! ہم کو ہماری

مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ

بیویوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرمایئے

وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾ اُولٰٓئِكَ

اور ہم کو پرہیزگاروں کا امام بنایئے ﴿٧٤﴾ یہ لوگ ہیں کہ اُن کو

يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ

بالاخانے ملیں گے اِس لیے کہ اُنہوں نے صبر کیا، اور اُن میں

فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿٧٥﴾ خٰلِدِيْنَ

اُن کا استقبال دعا اور سلام کے ساتھ ہوگا ﴿٧٥﴾ وہ اُن میں ہمیشہ

فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٧٦﴾

رہیں گے، وہ خوب جگہ ہے ٹھہرنے کی اور خوب جگہ ہے رہنے کی ﴿٧٦﴾

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ

کہہ دیجیے کہ میرا رب تمہاری پروا نہیں رکھتا اگر تم اُس کو نہ پکارو،

فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾ ع

پس تم جُھٹلا چکے تو وہ چیز جلد ہی ہو کر رہے گی ﴿٧٧﴾

(سورہ شعراء مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی لیکن آیت (١٩٧) اور (٢٢٤) سے آخر سورت تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہیں، اس میں (٢٢٧) آیتیں اور (١١) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٤٧) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٢٦) نمبر پر ہے اور سورہ واقعہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (١٢٧٩) کلمات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اس میں (٥٥٤٠) حروف ہیں

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾ یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں ﴿٢﴾

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا

شاید آپ اپنے آپ کو ہلاک کر ڈالو گے اِس پر کہ

مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ

وہ ایمان نہیں لاتے ﴿٣﴾ اگر ہم چاہیں تو اُن پر

مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ

آسمان سے نشانی اُتار دیں ، پھر اُن کی گردنیں

لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿٤﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ

اُن کے آگے جُھک جائیں ﴿٤﴾ اُن کے پاس رحمان کی

ربع ١٧/٣

الْمَنْزِلُ الْخَامِسُ (٥)

ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا

طرف سے کوئی بھی نصیحت ایسی نہیں آتی جس سے

عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ۝٥ فَقَدْ كَذَّبُوْا

وہ بے رُخی نہ کرتے ہوں ۝٥ پس اُنہوں نے جُھٹلا دیا

فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ

تو اب جلد ہی اُن کو اُس چیز کی حقیقت معلوم ہو جائے گی جس کا

يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٦ اَوَ لَمْ يَرَوْا اِلَى

وہ مذاق اڑاتے تھے ۝٦ کیا اُنہوں نے زمین

الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ

کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اُس میں کس قدر طرح طرح کی

زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝٧ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ

عُمدہ چیزیں اُگائی ہیں ۝٧ بے شک اِس میں نشانی ہے،

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝٨

اور اُن میں سے اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ۝٨

ع ٩/٥

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٩﴾ ع

اور بے شک آپ کا رب ہی غالب ہے، رحم کرنے والا ہے ﴿٩﴾

وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ

اور جب آپ کے رب نے موسیٰ (علیہ السلام) کو پکارا کہ

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠﴾ لا قَوْمَ فِرْعَوْنَ ط

تم ظالم قوم کے پاس جاؤ ﴿١٠﴾ فرعون کی قوم کے پاس،

اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿١١﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ

کیا وہ نہیں ڈرتے ﴿١١﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب!

اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿١٢﴾ ط وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ

مجھ کو اندیشہ ہے کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے ﴿١٢﴾ اور میرا سینہ تنگ ہوتا ہے

وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى

اور میری زبان نہیں چلتی، پس آپ ہارون کے پاس پیغام بھیج

هٰرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ فَاَخَافُ

دیجیے ﴿١٣﴾ اور میرے اوپر اُن کا ایک جرم بھی ہے پس میں ڈرتا ہوں کہ

اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿١٤﴾ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا

وہ مجھے قتل کردیں ﴿١٤﴾ فرمایا: کبھی نہیں، پس تم دونوں ہماری

بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿١٥﴾

نشانیوں کے ساتھ جاؤ، ہم تمہارے ساتھ سُننے والے ہیں ﴿١٥﴾

فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ

پس تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم تمام جہانوں کے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا

پروردگار کے رسول ہیں ﴿١٦﴾ کہ تم بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٧﴾ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ

جانے دو ﴿١٧﴾ فرعون نے کہا: کیا ہم نے تم کو بچپن میں

فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ

اپنے درمیان نہیں پالا اور تم نے اپنی عمر کے کئی سال ہمارے

سِنِيْنَ ﴿١٨﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ

یہاں گزارے ﴿١٨﴾ اور تم نے وہ کام کیا جو تم نے

فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾ قَالَ

ہی کیا، اور تم ناشکروں میں سے ہو ﴿١٩﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا:

فَعَلْتُهَاۤ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّاۤلِّيْنَ ﴿٢٠﴾

وہ غلطی میں نے اُس وقت کی تھی جب میں ناواقف تھا ﴿٢٠﴾

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ

پھر جب مجھے تم لوگوں سے ڈر لگا تو میں تمہارے درمیان سے

لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ

نکل گیا، پھر مجھ کو میرے رب نے سمجھ داری عطا فرمائی اور مجھ کو

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢١﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا

رسولوں میں سے بنادیا ﴿٢١﴾ اور یہ احسان ہے جو تم مجھ پر

عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٢﴾

جتا رہے ہو کہ تم نے بنی اسرائیل کو غلام بنا لیا ﴿٢٢﴾

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٣﴾

فرعون نے کہا کہ یہ ربّ العالمین کیا ہے ؟ ﴿٢٣﴾

قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ آسمانوں اور زمین کا رب اور اُن سب کا جو

بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿٢٤﴾ قَالَ

اُن کے درمیان ہیں، اگر تم یقین لانے والے ہو ﴿٢٤﴾ فرعون نے اپنے

لِمَنْ حَوْلَهٗۤ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَ

اردگرد والوں سے کہا: کیا تم سُنتے نہیں ہو؟ ﴿٢٥﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا:

رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٦﴾ قَالَ

وہ تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے اگلے بزرگوں کا بھی ﴿٢٦﴾ فرعون نے

اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْۤ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ

کہا: تمہارا یہ رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے

لَمَجْنُوْنٌ ﴿٢٧﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ

مجنون ہے ﴿٢٧﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا: مشرق

وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ

و مغرب کا رب اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے، اگر تم

تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۲۸﴾ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذۡتَ اِلٰهًا
عقل رکھتے ہو ﴿۲۸﴾ فرعون نے کہا : اگر تم نے میرے

غَيۡرِىۡ لَاَجۡعَلَنَّكَ مِنَ الۡمَسۡجُوۡنِيۡنَ ﴿۲۹﴾
سِوا کسی کو معبود بنایا تو میں تم کو قید کر دوں گا ﴿۲۹﴾

قَالَ اَوَلَوۡ جِئۡتُكَ بِشَىۡءٍ مُّبِيۡنٍ‌ۚ ﴿۳۰﴾
موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا: کیا اگر میں کوئی واضح دلیل پیش کروں تب بھی؟ ﴿۳۰﴾

قَالَ فَاۡتِ بِهٖۤ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ
فرعون نے کہا : پھر اُس کو پیش کرو اگر تم

الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۳۱﴾ فَاَلۡقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ
سچے ہو ﴿۳۱﴾ پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا عصا ڈال دیا تو یکا یک

ثُعۡبَانٌ مُّبِيۡنٌ‌ ۖ‌ۚ ﴿۳۲﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا
وہ ایک واضح اژدہا تھا ﴿۳۲﴾ اور اُس نے اپنا ہاتھ کھینچا تو یکا یک وہ

هِىَ بَيۡضَآءُ لِلنّٰظِرِيۡنَ ﴿۳۳﴾ قَالَ لِلۡمَلَاِ ع ۲ ۲۴
دیکھنے والوں کے لیے چمک رہا تھا ﴿۳۳﴾ فرعون نے اپنے اِرد گرد کے

حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾

سرداروں سے کہا: یقیناً یہ شخص ایک ماہر جادوگر ہے ﴿٣٤﴾

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ

وہ چاہتا ہے کہ اپنے جادو سے تم کو تمہارے ملک سے

بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ قَالُوْٓا

نکال دے، پس تم کیا مشورہ دیتے ہو ﴿٣٥﴾ درباریوں نے کہا کہ

اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ

اِس کو اور اِس کے بھائی کو مہلت دیجیے اور شہروں میں جمع

حٰشِرِيْنَ ﴿٣٦﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ

کرنے والے بھیجیے ﴿٣٦﴾ کہ وہ آپ کے پاس تمام ماہر جادوگروں

عَلِيْمٍ ﴿٣٧﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ

کو لائیں ﴿٣٧﴾ پس جادوگر ایک دن مقررہ وقت پر

يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٣٨﴾ وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ

اکٹھا کیے گئے ﴿٣٨﴾ اور لوگوں سے کہا گیا کہ

اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿٣٩﴾ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ

کیا تم لوگ جمع ہوگے ؟ ﴿٣٩﴾ تاکہ ہم جادوگروں کا

السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤٠﴾

ساتھ دیں اگر وہ غالب رہنے والے ہوں ﴿٤٠﴾

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ

پھر جب جادوگر آئے تو اُنہوں نے فرعون سے کہا :

اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ

کیا ہمارے لیے کوئی انعام ہے اگر ہم غالب

الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤١﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا

رہیں ﴿٤١﴾ اُس نے کہا: ہاں، اور تم اِس صورت میں قریبی لوگوں

لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٢﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى

میں شامل ہو جاؤ گے ﴿٤٢﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے اُن سے فرمایا کہ

اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَاَلْقَوْا

تم کو جو کچھ ڈالنا ہو ڈالو ﴿٤٣﴾ پس اُنہوں نے اپنی

حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ

رسّیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہا کہ فرعون کی عظمت کی قسم!

اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَاَلْقٰى مُوْسٰى

ہم ہی غالب رہیں گے ﴿۴۴﴾ پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا عصا ڈالا تو

عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۴۵﴾

اچانک وہ اُس جھوٹ موٹ کے کرتب کو نگلنے لگا جو اُنہوں نے بنایا تھا ﴿۴۵﴾

فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالُوْٓا

پھر جادوگر سجدے میں گر پڑے ﴿۴۶﴾ اُنہوں نے کہا کہ

اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾ رَبِّ مُوْسٰى

ہم ایمان لائے ربُّ العالمین پر ﴿۴۷﴾ جو موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام)

وَهٰرُوْنَ ﴿۴۸﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ

کا رب ہے ﴿۴۸﴾ فرعون نے کہا: تم نے اُس کو مان لیا اِس سے

اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ

پہلے کہ میں تم کو اجازت دوں، بے شک وہی تمہارا استاد ہے

عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۚ۬
جس نے تم کو جادو سکھایا ہے، پس اب تم کو معلوم ہو جائے گا،

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ
میں تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹوں گا

وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۚ ﴿٤٩﴾ قَالُوْا
اور تم سب کو سولی پر چڑھاؤں گا ﴿٤٩﴾ اُنہوں نے کہا کہ

لَا ضَيْرَ ۫ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۚ ﴿٥٠﴾
کچھ حرج نہیں، ہم اپنے مالک کے پاس پہونچ جائیں گے ﴿٥٠﴾

اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ
ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہماری خطاؤں کو معاف کردے گا،

اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ ﴿٥١﴾ ع وَاَوْحَيْنَآ ع ٣ ١٨
اِس لیے کہ ہم پہلے ایمان لانے والے بنے ﴿٥١﴾ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو

اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ
وحی بھیجی کہ میرے بندوں کو لے کر رات کو نکل جاؤ، بے شک تمہارا

مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٥٢﴾ فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي

پیچھا کیا جائے گا ﴿٥٢﴾ پس فرعون نے

الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ

شہروں میں جمع کرنے والے بھیجے ﴿٥٣﴾ کہ یہ لوگ

لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿٥٤﴾ وَاِنَّهُمْ لَنَا

تھوڑی سی جماعت ہیں ﴿٥٤﴾ اور اُنہوں نے ہم کو

لَغَآئِظُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿٥٦﴾

غصّہ دلایا ہے ﴿٥٥﴾ اور ہم ایک تیّار جماعت ہیں ﴿٥٦﴾

فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٥٧﴾

پس ہم نے اُن کو باغوں اور چشموں سے نکالا ﴿٥٧﴾

وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿٥٨﴾ كَذٰلِكَ ؕ

اور خزانوں اور عمدہ مکانات سے ﴿٥٨﴾ یہ ہوا ،

وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٥٩﴾

اور ہم نے بنی اسرائیل کو اُن چیزوں کا وارث بنادیا ﴿٥٩﴾

فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا

پس اُنہوں نے سورج نکلنے کے وقت اُن کا پیچھا کیا ﴿٦٠﴾ پھر جب دونوں

تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰۤى

جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں تو موسیٰ (علیہ السلام) کے ساتھیوں نے کہا کہ

اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِیَ

ہم تو پکڑے گئے ﴿٦١﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا: ہرگز نہیں، بے شک میرا

رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ ﴿٦٢﴾ فَاَوْحَیْنَاۤ اِلٰى

رب میرے ساتھ ہے، وہ مجھ کو راستہ بتائے گا ﴿٦٢﴾ پھر ہم نے

مُوْسٰۤى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ

موسیٰ (علیہ السلام) کو وحی کی کہ اپنا عصا دریا پر ماریں ،

فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ

پس وہ پھٹ گیا اور ہر حصّہ ایسا ہوگیا جیسے بڑا

الْعَظِیْمِ ﴿٦٣﴾ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِیْنَ ﴿٦٤﴾

پہاڑ ﴿٦٣﴾ اور ہم نے پیچھے آنے والوں کو بھی اُن کے قریب پہونچادیا ﴿٦٤﴾

وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿٦٥﴾ ج

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اور اُن سب کو جو اُس کے ساتھ تھے بچالیا ﴿٦٥﴾

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٦﴾ ط اِنَّ فِيْ

پھر دوسروں کو ڈبو دیا ﴿٦٦﴾ بے شک اِس کے

ذٰلِكَ لَاٰيَةً ط وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

اندر نشانی ہے ، اور اُن میں سے اکثر ماننے والے

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

نہیں ہیں ﴿٦٧﴾ اور بے شک آپ کا رب زبردست ہے ،

الرَّحِيْمُ ﴿٦٨﴾ ع وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ م

وقف لازم ع ٥ ١٧

رحمت والا ہے ﴿٦٨﴾ اور اُن کو ابراہیم (علیہ السلام) کا قصہ سنائیے ﴿٦٩﴾

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٠﴾

جب کہ اُس نے اپنے والد سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو ﴿٧٠﴾

قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا

اُنہوں نے کہا کہ ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں اور برابر اُس پر

عٰكِفِيْنَ ﴿٧١﴾ قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ

جمے رہیں گے ﴿٧١﴾ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: کیا یہ تمہاری سنتے ہیں جب

تَدْعُوْنَ ﴿٧٢﴾ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿٧٣﴾

تم اُن کو پکارتے ہو ﴿٧٢﴾ یا وہ تم کو نفع یا نقصان پہونچاتے ہیں؟ ﴿٧٣﴾

قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ

اُنہوں نے کہا: بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسا ہی کرتے ہوئے

يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ

پایا ہے ﴿٧٤﴾ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: کیا تم نے اُن چیزوں کو دیکھا بھی

تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٥﴾ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ

ہے جن کی تم عبادت کرتے ہو ﴿٧٥﴾ تم بھی اور تمہارے اگلے

الْاَقْدَمُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا

بڑے بھی ﴿٧٦﴾ یہ سب میرے دشمن ہیں سوائے

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٧﴾ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ

ایک ربُّ العالمین کے ﴿٧٧﴾ جس نے مجھے پیدا کیا

فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿٧٨﴾ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ

پھر وہی میری رہنمائی فرماتا ہے ﴿٧٨﴾ اور جو مجھ کو کھلاتا ہے

وَيَسْقِيْنِ ﴿٧٩﴾ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ

اور پلاتا ہے ﴿٧٩﴾ اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھ کو

يَشْفِيْنِ ﴿٨٠﴾ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ

شفا دیتا ہے ﴿٨٠﴾ اور جو مجھ کو موت دے گا پھر مجھ کو

يُحْيِيْنِ ﴿٨١﴾ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ

زندہ کرے گا ﴿٨١﴾ اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ بدلے

خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٨٢﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ

کے دن وہ میری خطا معاف کرے گا ﴿٨٢﴾ اے میرے رب! مجھ کو

حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٣﴾

حکمت عطا فرمایئے اور مجھ کو نیک لوگوں میں شامل فرمایئے ﴿٨٣﴾

وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٨٤﴾

اور میرا بول سچا رکھیے بعد کے آنے والوں میں ﴿٨٤﴾

وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿٨٥﴾

اور مجھے نعمت کے باغ کے وارثوں میں سے بنائیے ﴿٨٥﴾

وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٨٦﴾

اور میرے والد کو معاف فرمائیے، بے شک وہ گمراہوں میں سے ہیں ﴿٨٦﴾

وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾ يَوْمَ

اور مجھ کو اُس دن رُسوا نہ کیجیے جب کہ لوگ اُٹھائے جائیں گے ﴿٨٧﴾ جس دن

لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿٨٨﴾ اِلَّا مَنْ

نہ مال کام آئے گا اور نہ اولاد ﴿٨٨﴾ مگر وہ جو

اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاُزْلِفَتِ

اللہ کے پاس صاف ستھرا دل لے کر آئے ﴿٨٩﴾ اور جنّت ڈرنے

الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٩٠﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ

والوں کے قریب لائی جائے گی ﴿٩٠﴾ اور جہنم گمراہوں کے لیے

لِلْغٰوِيْنَ ﴿٩١﴾ وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا

ظاہر کی جائے گی ﴿٩١﴾ اور اُن سے کہا جائے گا کہ کہاں ہیں

كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٩٢﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ
وہ جن کی تم عبادت کرتے تھے ﴿٩٢﴾ اللہ کے سوا ،

هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٩٣﴾ ؕ
کیا وہ تمہاری مدد کریں گے یا کیا وہ اپنا بچاؤ کر سکتے ہیں ﴿٩٣﴾

فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿٩٤﴾ وَجُنُوْدُ
پھر اُس میں اوندھے منہ ڈال دیے جائیں گے وہ اور گمراہ لوگ ﴿٩٤﴾ اور ابلیس

اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿٩٥﴾ ؕ قَالُوْا وَهُمْ
کا لشکر سب کے سب ﴿٩٥﴾ وہ اُس میں آپس میں

فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٩٦﴾ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا
جھگڑتے ہوئے کہیں گے ﴿٩٦﴾ اللہ کی قسم ! ہم

لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٧﴾ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ
کھلی ہوئی گمراہی میں تھے ﴿٩٧﴾ جب کہ ہم تم کو

بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا
ربُّ العالمین کے برابر کرتے تھے ﴿٩٨﴾ اور ہم کو تو بس مجرموں نے

الْمُجْرِمُونَ ﴿٩٩﴾ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِينَ ﴿١٠٠﴾ لا

راستے سے بھٹکایا ﴿٩٩﴾ پس اب ہمارا کوئی سفارشی نہیں ﴿١٠٠﴾

وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَوْ أَنَّ لَنَا

اور نہ کوئی مخلص دوست ﴿١٠١﴾ پس کاش ہم کو

كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٢﴾ إِنَّ

پھر واپس جانا ہو کہ ہم ایمان والوں میں سے بنیں ﴿١٠٢﴾ بے شک

فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ط وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

اِس میں نشانی ہے، اور اُن میں اکثر لوگ ایمان

مُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

لانے والے نہیں ﴿١٠٣﴾ اور بے شک آپ کا رب زبردست ہے،

الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾ ع كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٠٥﴾ ج صلے ع ٥ ٣٦ ٩

رحمت والا ہے ﴿١٠٤﴾ نوح (علیہ السلام) کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا ﴿١٠٥﴾

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٠٦﴾ ج

جب کہ اُن کے بھائی نوح (علیہ السلام) نے اُن سے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ ﴿١٠٦﴾

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝١٠٧ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں ۝١٠٧ پس تم لوگ اللہ سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ۝١٠٨ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

اور میری بات مانو ۝١٠٨ اور میں اِس پر تم سے کوئی اجر نہیں

اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٠٩

مانگتا، میرا اجر تو صرف اللہ ربُّ العالمین کے ذِمّے ہے ۝١٠٩

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝١١٠ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ

پس تم اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو ۝١١٠ اُنہوں نے کہا: کیا ہم تم کو مان لیں؛

لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ۝١١١ قَالَ وَمَا

حالانکہ تمہاری پیروی کمتر لوگوں نے کی ہے ۝١١١ نوح (علیہ السلام)

عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١١٢ اِنْ

نے کہا کہ مجھ کو کیا خبر جو وہ کرتے رہے ہیں ۝١١٢ اُن کا

حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰي رَبِّيْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ۝١١٣

حساب تو میرے رب کے ذِمّے ہے اگر تم سمجھو ۝١١٣

وَمَآ اَنَاۡ بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٤﴾ اِنْ اَنَاۡ

اور میں مؤمنوں کو دور کرنے والا نہیں ہوں ﴿١١٤﴾ میں تو بس ایک

اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٥﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ

کھلا ہوا ڈرانے والا ہوں ﴿١١٥﴾ اُنہوں نے کہا کہ اے نوح! اگر تم

يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿١١٦﴾

باز نہ آئے تو ضرور تمہیں پتھر مار کر ختم کر دیا جائے گا ﴿١١٦﴾

قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿١١٧﴾ فَافْتَحْ

نوح (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے رب! میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے ﴿١١٧﴾ پس

بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ

آپ میرے اور اُن کے درمیان واضح فیصلہ فرما دیجیے اور مجھ کو اور جو مؤمن

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ

میرے ساتھ ہیں اُن کو نجات دیجیے ﴿١١٨﴾ پھر ہم نے اُس کو اور اُس کے ساتھیوں کو

فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١١٩﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا

ایک بھری ہوئی کشتی میں بچا لیا ﴿١١٩﴾ پھر اُس کے بعد ہم نے

النصف

ع ١٨ / ١٠

بَعْدُ الْبَاقِيْنَ ﴿١٢٠﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ

باقی لوگوں کو ڈبو دیا ﴿١٢٠﴾ یقیناً اِس کے اندر نشانی ہے،

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٢١﴾ وَاِنَّ

اور اُن میں سے اکثر لوگ ماننے والے نہیں ﴿١٢١﴾ اور بے شک

رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٢﴾ كَذَّبَتْ

آپ کا رب ہی زبردست ہے، رحمت والا ہے ﴿١٢٢﴾ عاد نے

عَادُ ۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ

رسولوں کو جھٹلایا ﴿١٢٣﴾ جب کہ اُن کے بھائی ہود (علیہ السلام) نے اُن

هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ

سے کہا کہ کیا تم لوگ ڈرتے نہیں ﴿١٢٤﴾ میں تمہارے لیے ایک

اَمِيْنٌ ﴿١٢٥﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٢٦﴾

معتبر رسول ہوں ﴿١٢٥﴾ پس اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو ﴿١٢٦﴾

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ

اور میں اِس پر تم سے کوئی بدلہ نہیں مانگتا، میرا بدلہ

اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝١٢٧ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ

تو صرف ربُّ العالمین کے ذِمّے ہے ١٢٧ کیا تم ہر اونچی زمین پر بغیر

رِیْعٍ اٰیَةً تَعْبَثُوْنَ ۝١٢٨ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ

فائدے کی ایک عمارت بناتے ہو ١٢٨ اور بڑے بڑے محل تعمیر کرتے ہو،

لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ۝١٢٩ وَاِذَا بَطَشْتُمْ

گویا تمھیں ہمیشہ رہنا ہے ١٢٩ اور جب کسی پر ہاتھ ڈالتے ہو

بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ ۝١٣٠ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

تو سخت بن کر ہاتھ ڈالتے ہو ١٣٠ پس تم اللہ سے ڈرو

وَاَطِیْعُوْنِ ۝١٣١ وَاتَّقُوا الَّذِیْٓ اَمَدَّكُمْ

اور میری بات مانو ١٣١ اور اُس اللہ سے ڈرو جس نے اُن چیزوں سے تمھیں مدد پہونچائی

بِمَا تَعْلَمُوْنَ ۝١٣٢ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ

جن کو تم جانتے ہو ١٣٢ اُس نے تمھاری مدد کی چوپایوں سے

وَّبَنِیْنَ ۝١٣٣ وَجَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ۝١٣٤ اِنِّیْٓ

اور اولاد سے ١٣٣ اور باغوں سے اور چشموں سے ١٣٤ میں

اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٣٥﴾

تمہارے اوپر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿١٣٥﴾

قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ

اُنہوں نے کہا: ہمارے لیے برابر ہے چاہے تم نصیحت کرو

لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿١٣٦﴾ اِنْ هٰذَآ

یا نصیحت کرنے والوں میں سے نہ بنو ﴿١٣٦﴾ یہ تو بس

اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣٧﴾ وَمَا نَحْنُ

اگلے لوگوں کی ایک عادت ہے ﴿١٣٧﴾ اور ہم پر ہرگز عذاب آنے

بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿١٣٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ

والا نہیں ہے ﴿١٣٨﴾ پس اُنہوں نے اُس کو جھٹلا دیا پھر ہم نے اُن کو ہلاک کر دیا،

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ

بے شک اِس کے اندر نشانی ہے، اور اُن میں سے

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ

اکثر لوگ ماننے والے نہیں ہیں ﴿١٣٩﴾ اور بے شک آپ کا رب ہی

ع ١٨ ١١

لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٤٠﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ

زبردست ہے ، رحمت والا ہے ﴿١٤٠﴾ ثمود نے رسولوں کو

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٤١﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ

جھٹلایا ﴿١٤١﴾ جب اُن کے بھائی صالح (علیہ السلام) نے

صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٤٢﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ

اُن سے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں ﴿١٤٢﴾ میں تمہارے لیے ایک معتبر

اَمِيْنٌ ﴿١٤٣﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٤٤﴾

رسول ہوں ﴿١٤٣﴾ پس تم اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو ﴿١٤٤﴾

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ

اور میں تم سے اِس پر کوئی بدلہ نہیں مانگتا ، میرا

اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٥﴾

بدلہ صرف ربُّ العالمین کے ذِمّے ہے ﴿١٤٥﴾

اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿١٤٦﴾

کیا تم کو اِن چیزوں میں بے فکری سے رہنے دیا جائے گا جو یہاں ہیں ﴿١٤٦﴾

فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٤٧﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا

باغوں اور چشموں میں ﴿١٤٧﴾ اور کھیتوں اور رس بھرے خوشوں

هَضِيْمٌ ﴿١٤٨﴾ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ

والی کھجوروں میں ﴿١٤٨﴾ اور تم پہاڑ کھود کر فخر کرتے ہوئے

بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿١٤٩﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٥٠﴾

مکان بناتے ہو ﴿١٤٩﴾ پس اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو ﴿١٥٠﴾

وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٥١﴾ الَّذِيْنَ

اور حد سے گزرنے والوں کی بات نہ مانو ﴿١٥١﴾ جو زمین میں

يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿١٥٢﴾

خرابی کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے ﴿١٥٢﴾

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٥٣﴾

اُنہوں نے کہا: تم پر تو کسی نے جادو کر دیا ہے ﴿١٥٣﴾

مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚۖ فَاْتِ بِاٰيَةٍ

تم صرف ہمارے جیسے ایک آدمی ہو، پس تم کوئی نشانی لاؤ

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٥٤﴾ قَالَ
اگر تم سچے ہو ﴿١٥٤﴾ صالح نے کہا :

هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ
یہ ایک اونٹنی ہے، اِس کے لیے پانی پینے کی ایک باری ہے اور

يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿١٥٥﴾ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ
ایک مقرر دن کی باری تمہارے لیے ہے ﴿١٥٥﴾ اور اِس کو بُرائی کے ارادے

فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥٦﴾
سے مت چھیڑنا ورنہ ایک بڑے دن کا عذاب تم کو پکڑ لے گا ﴿١٥٦﴾

فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿١٥٧﴾
پھر انہوں نے اُس اونٹنی کو مار ڈالا پھر افسوس کرنے والے بن کر رہ گئے ﴿١٥٧﴾

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ
پھر اُن کو عذاب نے پکڑ لیا، بے شک اِس میں نشانی ہے،

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾ وَاِنَّ
اور اُن میں سے اکثر ماننے والے نہیں ﴿١٥٨﴾ اور بے شک

ع ٨ ١٩ ١٢

رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾ ع كَذَّبَتْ

آپ کا رب ہی زبردست ہے، رحمت والا ہے ﴿١٥٩﴾ لوط (علیہ السلام)

قَوْمُ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾ ج صلے اِذْ قَالَ

کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا ﴿١٦٠﴾ جب اُن کے

لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾ ج

بھائی لوط (علیہ السلام) نے اُن سے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں ﴿١٦١﴾

اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٦٢﴾ لا فَاتَّقُوا

میں تمہارے لیے ایک معتبر رسول ہوں ﴿١٦٢﴾ پس اللہ سے

اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٦٣﴾ ج وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ

ڈرو اور میری بات مانو ﴿١٦٣﴾ میں اِس پر تم سے کوئی

مِنْ اَجْرٍ ج اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ

بدلہ نہیں مانگتا، میرا بدلہ تو ربُّ العالمین کے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٤﴾ ط اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ

ذِمّے ہے ﴿١٦٤﴾ کیا تم دنیا والوں میں مَردوں کے پاس

الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٥﴾ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ

جاتے ہو ﴿١٦٥﴾ اور تمہارے رب نے تمہارے لیے

رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ

جو بیویاں پیدا کی ہیں اُن کو چھوڑتے ہو، بلکہ تم

قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿١٦٦﴾ قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ

حد سے گزر جانے والے لوگ ہو ﴿١٦٦﴾ اُنھوں نے کہا کہ

يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿١٦٧﴾

اے لوط! اگر تم باز نہ آئے تو ضرور تم نکال دیے جاؤ گے ﴿١٦٧﴾

قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿١٦٨﴾ ۭ

لوط (علیہ السلام) نے کہا: میں تمہارے عمل سے سخت بیزار ہوں ﴿١٦٨﴾

رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٩﴾

اے میرے رب! آپ مجھ کو اور میرے گھر والوں کو اِن کے عمل سے نجات دے دیجیے ﴿١٦٩﴾

فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٧٠﴾ اِلَّا عَجُوْزًا

پس ہم نے اُس کو اور اُس کے سب گھر والوں کو بچا لیا ﴿١٧٠﴾ مگر ایک بڑھیا کہ وہ

فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٧١﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٧٢﴾

رہنے والوں میں رہ گئی ﴿١٧١﴾ پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا ﴿١٧٢﴾

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ

اور ہم نے اُن پر ایک بارش برسائی، پس کیسی بُری بارش تھی جو اُن

الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٣﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ

لوگوں پر برسی جن کو ڈرایا گیا تھا ﴿١٧٣﴾ بے شک اِس میں نشانی ہے،

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧٤﴾ وَاِنَّ

اور اُن میں سے اکثر ماننے والے نہیں ﴿١٧٤﴾ اور بے شک

ع ٩ ١٢ ١٤

رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٧٥﴾ كَذَّبَ

آپ کا رب ہی زبردست ہے، رحمت والا ہے ﴿١٧٥﴾ اَیکہ

اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧٦﴾ اِذْ

والوں نے رسولوں کو جھٹلایا ﴿١٧٦﴾ جب

قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾

شعیب (علیہ السلام) نے اُن سے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں ﴿١٧٧﴾

اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۷۸﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
میں تمہارے لیے ایک معتبر رسول ہوں ﴿۱۷۸﴾ پس اللہ سے ڈرو

وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۱۷۹﴾ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ
اور میری بات مانو ﴿۱۷۹﴾ اور میں اِس پر تم سے کوئی

اَجْرٍ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۸۰﴾
بدلہ نہیں مانگتا ، میرا بدلہ ربُّ العالمین کے ذِمّے ہے ﴿۱۸۰﴾

اَوْفُوا الْكَیْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِیْنَ ﴿۱۸۱﴾
تم لوگ پورا پورا ناپو اور نقصان دینے والوں میں سے نہ بنو ﴿۱۸۱﴾

وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ ﴿۱۸۲﴾
اور سیدھی ترازو سے تولو ﴿۱۸۲﴾

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا
اور لوگوں کو اُن کی چیزیں گھٹا کر نہ دو

فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ﴿۱۸۳﴾ وَاتَّقُوا الَّذِیْ
اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ ﴿۱۸۳﴾ اور اُس ذات سے ڈرو

خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٨٤﴾ قَالُوْٓا

جس نے تم کو پیدا کیا ہے اور گزشتہ نسلوں کو بھی ﴿١٨٤﴾ اُنہوں نے کہا:

اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٨٥﴾ وَمَآ

تم پر تو کسی نے جادو کر دیا ہے ﴿١٨٥﴾ اور تم

اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ

ہمارے ہی جیسے ایک آدمی ہو اور ہم تو تم کو جھوٹے

الْكٰذِبِيْنَ ﴿١٨٦﴾ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ

لوگوں میں سے خیال کرتے ہیں ﴿١٨٦﴾ پس ہمارے اوپر

السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٨٧﴾

آسمان سے کوئی ٹکڑا گراؤ اگر تم سچے ہو ﴿١٨٧﴾

قَالَ رَبِّیْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ

شعیب (علیہ السلام) نے کہا: میرا رب خوب جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو ﴿١٨٨﴾

فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ؕ اِنَّهٗ

پس اُنہوں نے اُس کو جھٹلا دیا، پھر اُن کو بادل والے دن کے عذاب نے پکڑ لیا، بے شک وہ

كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٨٩﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

ایک بڑے دن کا عذاب تھا ﴿١٨٩﴾ بے شک اس میں

لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٠﴾

نشانی ہے ، اور اُن میں سے اکثر ماننے والے نہیں ﴿١٩٠﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٩١﴾ ع

اور بے شک آپ کا رب ہی زبردست ہے، رحمت والا ہے ﴿١٩١﴾

ع ١٠/١٤

وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٩٢﴾ ؕ نَزَلَ

اور بے شک یہ ربّ العالمین کا اُتارا ہوا کلام ہے ﴿١٩٢﴾ اِس کو

بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿١٩٣﴾ لا عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ

امانت دار فرشتہ لے کر اُترا ہے ﴿١٩٣﴾ آپ کے دل پر؛ تاکہ آپ

مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿١٩٤﴾ لا بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿١٩٥﴾ ؕ

ڈرانے والوں میں سے بنو ﴿١٩٤﴾ صاف عربی زبان میں ﴿١٩٥﴾

اجتماع ١

وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٩٦﴾ اَوَلَمْ يَكُنْ

اور اُس کا ذکر اگلے لوگوں کی کتابوں میں ہے ﴿١٩٦﴾ اور کیا اُن کے لیے

لَهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ

یہ نشانی نہیں ہے کہ اُس کو بنی اسرائیل کے

اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٩٧﴾ؕ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ

علماء جانتے ہیں ﴿١٩٧﴾ اور اگر ہم اِس کو کسی عجمی پر

الْاَعْجَمِيْنَ ﴿١٩٨﴾ۙ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا

اُتارتے ﴿١٩٨﴾ پھر وہ اُن کو پڑھ کر سُناتا تو وہ اُس پر ایمان

بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٩﴾ؕ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ

لانے والے نہ بنتے ﴿١٩٩﴾ اِسی طرح ہم نے ایمان نہ لانے کو

قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٠٠﴾ؕ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ

مجرموں کے دلوں میں ڈال رکھا ہے ﴿٢٠٠﴾ یہ لوگ ایمان نہ لائیں گے

حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٢٠١﴾ۙ فَيَاْتِيَهُمْ

جب تک سخت عذاب نہ دیکھ لیں ﴿٢٠١﴾ پس وہ اُن پر

بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾ۙ فَيَقُوْلُوْا

اچانک آجائے گا اور اُن کو خبر بھی نہ ہوگی ﴿٢٠٢﴾ پھر وہ کہیں گے

هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾ اَفَبِعَذَابِنَا

کہ کیا ہم کو کچھ مہلت مل سکتی ہے ﴿۲۰۳﴾ کیا وہ ہمارے عذاب کو

يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٢٠٤﴾ اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ

جلد مانگ رہے ہیں ﴿۲۰۴﴾ بتاؤ کہ اگر ہم اُن کو چند سال تک فائدہ پہونچاتے

سِنِيْنَ ﴿٢٠٥﴾ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾

رہیں ﴿۲۰۵﴾ پھر اُن پر وہ چیز آ جائے جس سے اُنہیں ڈرایا جا رہا ہے ﴿۲۰۶﴾

مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿٢٠٧﴾

تو یہ فائدہ مندی اُن کے کس کام آئے گی ﴿۲۰۷﴾

وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿٢٠٨﴾

اور ہم نے کسی بستی کو بھی ہلاک نہیں کیا مگر اُس کے لیے ڈرانے والے تھے ﴿۲۰۸﴾

ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٠٩﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ مع

یاد دلانے کے لیے، اور ہم ظالم نہیں ہیں ﴿۲۰۹﴾ اور اُس کو شیطان

بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢١٠﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ

لے کر نہیں اُترے ہیں ﴿۲۱۰﴾ نہ یہ اُن کے لیے لائق ہے،

وَمَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ ؕ﴿۲۱۱﴾ اِنَّهُمۡ عَنِ السَّمۡعِ

اور نہ وہ ایسا کر سکتے ہیں ﴿۲۱۱﴾ وہ اُس کو سُننے سے روک

لَمَعۡزُوۡلُوۡنَ ؕ﴿۲۱۲﴾ فَلَا تَدۡعُ مَعَ اللّٰهِ

دیے گئے ہیں ﴿۲۱۲﴾ پس آپ اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو

اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوۡنَ مِنَ الۡمُعَذَّبِيۡنَ ۚ﴿۲۱۳﴾

نہ پُکاریئے کہ آپ بھی سزا پانے والوں میں سے ہو جائیں ﴿۲۱۳﴾

وَاَنۡذِرۡ عَشِيۡرَتَكَ الۡاَقۡرَبِيۡنَ ۙ﴿۲۱۴﴾

اور اپنے قریبی رشتے داروں کو ڈرایئے ﴿۲۱۴﴾

وَاخۡفِضۡ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ

اور اُن لوگوں کے لیے اپنے بازو جھکائے رکھیے جو مؤمنین میں داخل ہو کر

الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۚ﴿۲۱۵﴾ فَاِنۡ عَصَوۡكَ فَقُلۡ اِنِّىۡ

آپ کی پیروی کریں ﴿۲۱۵﴾ پس اگر وہ آپ کی نافرمانی کریں تو کہہ دیجیے

بَرِىۡٓءٌ مِّمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ۚ﴿۲۱۶﴾ وَتَوَكَّلۡ عَلَى

کہ جو کچھ تم کر رہے ہو میں اُس سے بَری ہوں ﴿۲۱۶﴾ اور بھروسہ رکھیے

الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٢١٧﴾ الَّذِىْ يَرٰىكَ حِيْنَ

اُس اللہ پر جو زبردست ہے، مہربان ہے ﴿٢١٧﴾ جو دیکھتا ہے آپ کو جب

تَقُوْمُ ﴿٢١٨﴾ وَتَقَلُّبَكَ فِى السّٰجِدِيْنَ ﴿٢١٩﴾

کہ آپ اُٹھتے ہو ﴿٢١٨﴾ اور نمازیوں کے ساتھ آپ کی نقل و حرکت کو ﴿٢١٩﴾

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٢٠﴾ هَلْ

بے شک وہ سننے والا، جاننے والا ہے ﴿٢٢٠﴾ کیا

اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢٢١﴾

میں تمہیں بتاؤں کہ شیاطین کس پر اُترتے ہیں ﴿٢٢١﴾

تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٢٢﴾ يُّلْقُوْنَ

وہ ہر جھوٹے گنہ گار پر اُترتے ہیں ﴿٢٢٢﴾ وہ کان

السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿٢٢٣﴾ وَالشُّعَرَآءُ

لگاتے ہیں اور اُن میں سے اکثر جھوٹے ہیں ﴿٢٢٣﴾ اور شاعروں

يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿٢٢٤﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِىْ

کے پیچھے بے راہ لوگ چلتے ہیں ﴿٢٢٤﴾ کیا آپ نہیں دیکھتے کہ وہ

كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿٢٢٥﴾ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ

ہر وادی میں بھٹکتے ہیں ﴿٢٢٥﴾ اور وہ کہتے ہیں

مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٢٢٦﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جو وہ خود نہیں کرتے ﴿٢٢٦﴾ مگر جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا

اور اچھے کام کیے اور اُنہوں نے اللہ کو بہت یاد کیا

وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَسَيَعْلَمُ

اور اُنہوں نے بدلہ لیا بعد اِس کے کہ اُن پر ظلم ہوا، اور ظلم کرنے

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿٢٢٧﴾ ع

والوں کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ اُن کو کیسی جگہ لوٹ کر جانا ہے ﴿٢٢٧﴾

ع ١١ ٢٦ ١٥

سورۂ نمل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (٩٣) آیتیں اور (٧) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٤٨) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٢٧) نمبر پر ہے اور سورۂ شعراء کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (٤٧٩٩) حروف ہیں	بسم الله الرحمن الرحيم	اس میں (١٣١٧) کلمات ہیں

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ

طٰسٓ ، یہ آیتیں ہیں قرآن کی اور ایک واضح

مُّبِيْنٍ ﴿١﴾ هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢﴾

کتاب کی ﴿١﴾ رہنمائی اور خوش خبری ایمان والوں کے لیے ﴿٢﴾

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ

جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٣﴾

دیتے ہیں اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں ﴿٣﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے کاموں کو ہم نے اُن

لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٤﴾ اُولٰٓئِكَ

کے لیے خوش نما بنا دیا ہے، پس وہ بھٹک رہے ہیں ﴿٤﴾ یہ لوگ

الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي

ہیں جن کے لیے بُری سزا ہے اور وہ

الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿٥﴾ وَاِنَّكَ

آخرت میں سخت خسارے میں ہوں گے ﴿٥﴾ اور بے شک

لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ

قرآن آپ کو ایک حکمت والے، جاننے والے کی طرف سے

عَلِيْمٍ ﴿٦﴾ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ

دیا جارہا ہے ﴿٦﴾ جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے گھروالوں سے کہا

اٰنَسْتُ نَارًا ؕ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ

کہ میں نے ایک آگ دیکھی ہے، میں وہاں سے کوئی خبر

اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ

لاتا ہوں یا آگ کا کوئی انگارا لاتا ہوں تاکہ تم گرمی

تَصْطَلُوْنَ ﴿٧﴾ فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ

حاصل کرو ﴿٧﴾ پھر جب وہ اُس کے پاس پہونچے تو آواز دی گئی

بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ

کہ مبارک ہے وہ جو آگ میں ہے اور جو اُس کے پاس ہے،

وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨﴾ يٰمُوْسٰٓى

اور پاک ہے اللہ جو سارے جہانوں کا رب ہے ﴿٨﴾ اے موسیٰ!

اِنَّهٗۤ اَنَا اللّٰهُ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۙ‏ ﴿٩﴾

یہ میں ہوں اللہ، زبردست اور حکمت والا ﴿٩﴾

وَاَلۡقِ عَصَاكَ‌ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهۡتَزُّ كَاَنَّهَا

اور تم اپنا عصا ڈال دو، پھر جب اُس نے اُس کو اِس طرح حرکت کرتے

جَآنٌّ وَّلّٰى مُدۡبِرًا وَّلَمۡ يُعَقِّبۡ‌ ؕ يٰمُوۡسٰى

دیکھا جیسے وہ سانپ ہو تو وہ پیچھے کو مڑا اور پلٹ کر نہ دیکھا، اے موسیٰ!

لَا تَخَفۡ قف اِنِّىۡ لَا يَخَافُ لَدَىَّ

ڈرو نہیں، میرے حضور پیغمبر ڈرا نہیں

الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿١٠﴾ ق صلے اِلَّا مَنۡ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ

کرتے ﴿١٠﴾ مگر جس نے زیادتی کی پھر اُس نے بُرائی کے بعد

حُسۡنًاۢ بَعۡدَ سُوۡٓءٍ فَاِنِّىۡ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿١١﴾

اُس کو بھلائی سے بدل دیا، تو میں بخشنے والا، مہربان ہوں ﴿١١﴾

وَاَدۡخِلۡ يَدَكَ فِىۡ جَيۡبِكَ تَخۡرُجۡ بَيۡضَآءَ

اور تم اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو، وہ کسی عیب کے بغیر

مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ

سفید نکلے گا ، یہ دونوں مل کر نو نشانیوں کے ساتھ فرعون

وَقَوْمِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۱۲﴾

اور اُس کی قوم کے پاس جاؤ، بے شک وہ نافرمان لوگ ہیں ﴿۱۲﴾

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا

پس جب اُن کے پاس ہماری واضح نشانیاں آئیں تو اُنہوں نے کہا

هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾ۚ وَجَحَدُوْا بِهَا

کہ یہ کُھلا ہوا جادو ہے ﴿۱۳﴾ اور اُنہوں نے ظلم

وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ

اور گھمنڈ کی وجہ سے اُن کا انکار کیا؛ حالانکہ اُن کے دلوں نے اُن

عِ ۱۴ ۱۶ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴﴾ع

کا یقین کرلیا تھا، پس دیکھیے کیسا برا انجام ہوا فساد پھیلانے والوں کا ﴿۱۴﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ

اور ہم نے داوٗد اور سلیمان (علیہما السلام) کو علم عطا کیا

وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ فَضَّلَنَا عَلٰی

اور اُن دونوں نے کہا کہ شکر ہے اللہ کے لیے جس نے ہم کو

كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٥﴾

اپنے بہت سے ایمان والے بندوں پر فضیلت عطا فرمائی ﴿١٥﴾

وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰۤاَيُّهَا

اور داوٗد (علیہ السلام) کے وارث سلیمان (علیہ السلام) ہوئے اور کہا کہ

النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا

اے لوگو ! ہم کو پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہم کو

مِنْ كُلِّ شَیْءٍ ؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ

ہر قِسم کی چیز دی گئی ہے ، بے شک یہ کُھلا ہوا

الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ

فضل ہے ﴿١٦﴾ اور سلیمان (علیہ السلام) کے لیے اُس کا لشکر

مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ

جمع کیا گیا جن اور انسان اور پرندے پھر اُن کی

يُوْزَعُوْنَ ﴿١٧﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ

جماعتیں بنائی جاتیں ﴿١٧﴾ یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کی

النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ

وادی پر پہونچے تو ایک چیونٹی نے کہا : اے چیونٹیو !

ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ

اپنے سوراخوں میں داخل ہوجاؤ کہیں ایسا نہ ہو کہ سلیمان (علیہ السلام)

سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٨﴾

اور اُس کا لشکر تم کو کچل ڈالیں اور اُن کو خبر بھی نہ ہو ﴿١٨﴾

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ

پس سلیمان (علیہ السلام) اُس کی بات پر مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اور کہا:

رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ

اے میرے رب ! مجھے توفیق دیجیے کہ میں آپ کی نعمت کا شکر

الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ

کروں جو آپ نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی ہے

وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِیْ

اور یہ کہ میں نیک کام کروں جو آپ کو پسند ہو اور اپنی

بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿١٩﴾

رحمت سے آپ مجھ کو اپنے نیک بندوں میں داخل فرما دیجیے ﴿١٩﴾

وَتَفَقَّدَ الطَّیْرَ فَقَالَ مَالِیَ لَاۤ اَرَى

اور سلیمان (علیہ السلام) نے پرندوں کا جائزہ لیا تو کہا: کیا بات ہے کہ

الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآىِٕبِیْنَ ﴿٢٠﴾

میں ہُد ہُد کو نہیں دیکھ رہا ہوں، کیا وہ کہیں غائب ہو گیا ہے؟ ﴿٢٠﴾

لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِیْدًا اَوْ لَاۡاَذْبَحَنَّهٗۤ

میں اُس کو سخت سزا دوں گا یا اُس کو ذبح کر دوں گا

اَوْ لَیَاْتِیَنِّیْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿٢١﴾ فَمَكَثَ

یا وہ میرے سامنے کوئی صاف حُجّت لائے ﴿٢١﴾ زیادہ دیر نہیں

غَیْرَ بَعِیْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ

گزری تھی کہ اُس نے آ کر کہا کہ میں ایک چیز کی خبر لایا ہوں جس کی آپ کو خبر نہ تھی

بِهٖ وَجِئۡتُكَ مِنۡ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ يَّقِيۡنٍ ﴿٢٢﴾

اور میں ''سبا'' سے ایک یقینی خبر لے کر آیا ہوں ﴿٢٢﴾

اِنِّىۡ وَجَدْتُّ امۡرَاَةً تَمۡلِكُهُمۡ وَاُوۡتِيَتۡ

میں نے پایا کہ ایک عورت اُن پر بادشاہت کرتی ہے

مِنۡ كُلِّ شَىۡءٍ وَّلَهَا عَرۡشٌ عَظِيۡمٌ ﴿٢٣﴾

اور اُس کو سب چیز ملی ہوئی ہے اور اُس کا ایک بڑا تخت ہے ﴿٢٣﴾

وَجَدْتُّهَا وَقَوۡمَهَا يَسۡجُدُوۡنَ لِلشَّمۡسِ

میں نے اُس کو اور اُس کی قوم کو پایا کہ سورج کو سجدہ کرتے ہیں

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيۡطٰنُ

اللہ کے سوا ، اور شیطان نے اُن کے اعمال اُن کے لیے

اَعۡمَالَهُمۡ فَصَدَّهُمۡ عَنِ السَّبِيۡلِ

خوش نما بنادیے پھر اُن کو راستے سے روک دیا پس

فَهُمۡ لَا يَهۡتَدُوۡنَ ﴿٢٤﴾ اَلَّا يَسۡجُدُوۡا لِلّٰهِ

وہ راہ نہیں پاتے ﴿٢٤﴾ (اِس بات کی طرف کہ) وہ اللہ کو سجدہ کریں

الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ
جو آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی چیز کو نکالتا ہے

وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا
اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر

تُعْلِنُوْنَ ۝٢٥ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ
کرتے ہو ۝٢٥ وہ اللہ کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۩ ۝٢٦ قَالَ سَنَنْظُرُ
جو عرشِ عظیم کا مالک ہے ۝٢٦ سلیمان (علیہ السلام) نے کہا کہ ہم

سجدۃ ٨

اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝٢٧
دیکھیں گے کہ تم نے سچ کہا یا تم جھوٹوں میں سے ہو ۝٢٧

اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ
میرا یہ خط لے کر جاؤ پھر اُس کو اُن لوگوں کی طرف ڈال دو پھر اُن

تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ۝٢٨
سے ہٹ جانا، پھر دیکھنا کہ وہ کیا ردّ عمل ظاہر کرتے ہیں ۝٢٨

قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ اُلْقِيَ اِلَيَّ

ملکۂ سبا نے کہا کہ اے دربار والو ! میری طرف ایک

كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ

اہمیت والا خط ڈالا گیا ہے ﴿٢٩﴾ وہ سلیمان کی طرف سے ہے

وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٣٠﴾ لا

اور وہ ہے شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے ﴿٣٠﴾

اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ ع

کہ تم میرے مقابلے میں سرکشی نہ کرو اور فرماں بردار ہو کر میرے پاس آجاؤ ﴿٣١﴾

ع ٢ ١٧ ١٧

قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْٓ

ملکہ نے کہا کہ اے درباریو ! میرے معاملے میں مجھے

اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى

رائے دو ، میں کسی معاملے کا فیصلہ نہیں کرتی جب تک تم

تَشْهَدُوْنِ ﴿٣٢﴾ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ

لوگ موجود نہ ہو ﴿٣٢﴾ اُنہوں نے کہا: ہم لوگ طاقت والے ہیں

وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ۬ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ

اور سخت لڑائی والے ہیں ، اور فیصلہ آپ کے اختیار میں ہے

فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿۳۳﴾ قَالَتْ اِنَّ

پس آپ دیکھ لیں کہ آپ کیا حکم دیتی ہیں ﴿۳۳﴾ ملکہ نے کہا کہ

الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا

بادشاہ لوگ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اُس کو خراب کردیتے

وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ

ہیں اور اُس کے عزّت والوں کو ذلیل کردیتے ہیں ، اور یہی یہ

يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ

لوگ کریں گے ﴿۳۴﴾ اور میں اُن کی طرف ایک ہدیہ بھیجتی ہوں

فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا

پھر دیکھتی ہوں کہ سفیر کیا جواب لاتے ہیں ﴿۳۵﴾ پھر جب سفیر

جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۫

سلیمان (علیہ السلام) کے پاس پہونچا تو اُس نے کہا: کیا تم لوگ مال سے میری مدد کرنا چاہتے ہو؟

فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ

پس اللہ نے جو کچھ مجھے دیا ہے وہ اُس سے بہتر ہے جو اُس نے تم کو دیا ہے؛ بلکہ

اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِرْجِعْ

تم ہی اپنے تحفے سے خوش ہو ﴿۳۶﴾ اُن کے پاس واپس جاؤ،

اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ

ہم اُن پر ایسے لشکر لے کر آئیں گے جن کا مقابلہ وہ نہ کر سکیں

لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً

گے اور ہم اُن کو وہاں سے بے عزّت کر کے نکال دیں گے

وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا

اور وہ رُسوا ہوں گے ﴿۳۷﴾ سلیمان (علیہ السلام) نے کہا کہ اے دربار والو! تم میں

اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِىْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِىْ

سے کون اُس کا تخت میرے پاس لاتا ہے اِس سے پہلے کہ وہ لوگ فرماں

مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ

بردار ہو کر میرے پاس آئیں ﴿۳۸﴾ جِنّات میں سے ایک دیو نے کہا:

الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ
میں اُس کو آپ کے پاس لے آؤں گا اِس سے پہلے کہ آپ

مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ
اپنی جگہ سے اُٹھیں ، اور میں اِس پر قدرت رکھنے والا ،

اَمِيْنٌ ﴿٣٩﴾ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ
امانت دار ہوں ﴿٣٩﴾ جس کے پاس کتاب کا ایک علم تھا اُس نے کہا:

الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ
میں آپ کے پاس آپ کے پلک جھپکنے سے پہلے

اِلَيْكَ طَرْفُكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا
اُس کو لا دوں گا ، پھر جب اُس نے تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا

عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۖ قف
دیکھا تو اُس نے کہا : یہ میرے رب کا فضل ہے ؛

لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ؕ وَمَنْ شَكَرَ
تا کہ وہ مجھے جانچے کہ میں شکر ادا کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں ، اور جو شخص شکر کرے

فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ

تو اپنے ہی لیے شکر کرتا ہے اور جو شخص نا شکری کرے تو

رَبِّیْ غَنِیٌّ كَرِیْمٌ ۝٤٠ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا

میرا رب بے نیاز ہے، کرم کرنے والا ہے ۝٤٠ سلیمان (علیہ السلام) نے کہا

عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِیْۤ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ

کہ اُس کے تخت کا روپ بدل دو، دیکھیں وہ سمجھ پاتی ہے یا اُن لوگوں

الَّذِیْنَ لَا یَهْتَدُوْنَ ۝٤١ فَلَمَّا جَآءَتْ

میں سے ہو جاتی ہے جن کو سمجھ نہیں ۝٤١ پس جب وہ آئی تو کہا گیا:

قِیْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ قَالَتْ كَاَنَّهٗ

کیا تمہارا تخت ایسا ہی ہے؟ اُس نے کہا: گویا کہ یہ وہی ہے،

هُوَ ۚ وَاُوْتِیْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا

اور ہم کو اِس سے پہلے معلوم ہو چکا تھا اور ہم فرماں برداروں

مُسْلِمِیْنَ ۝٤٢ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ

میں تھے ۝٤٢ اور اُس کو روک رکھا تھا اُن چیزوں نے جن کو وہ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ
اللہ کے سوا پوجتی تھی ، یقیناً وہ منکر لوگوں میں سے

كٰفِرِيْنَ ﴿۴۳﴾ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ
تھی ﴿۴۳﴾ اُس سے کہا گیا کہ محل میں داخل ہو جاؤ ،

فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ
پس جب اُس نے دیکھا تو اُس نے خیال کیا کہ وہ گہرا پانی ہے اور اپنی

عَنْ سَاقَيْهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ
دونوں پنڈلیاں کھول دیں، سلیمان (علیہ السلام) نے کہا: یہ تو ایک محل ہے جو

مِّنْ قَوَارِيْرَ ؕ۵ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ
شیشوں سے بنایا گیا ہے، اُس نے کہا کہ اے میرے رب! میں نے

نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ
اپنی جان پر ظلم کیا اور میں سلیمان کے ساتھ ہو کر اللہ ربُّ العالمین

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۴﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى ثَمُوْدَ ۳ ع ۱۴ ۱۸
پر ایمان لائی ﴿۴۴﴾ اور ہم نے ثمود کی طرف اُن کے

اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا

بھائی صالح (علیہ السلام) کو بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو، پھر وہ

هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٥﴾ قَالَ يٰقَوْمِ

دو گروہ بن کر آپس میں جھگڑنے لگے ﴿٤٥﴾ اُس نے کہا کہ اے میری قوم!

لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ

تم بھلائی سے پہلے بُرائی کے لیے کیوں جلدی کر رہے ہو،

لَوْ لَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٦﴾

تم اللہ سے معافی کیوں نہیں چاہتے کہ تم پر رحم کیا جائے ﴿٤٦﴾

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ۭ قَالَ

اُنہوں نے کہا: ہم تو تم کو اور تمہارے ساتھ والوں کو منحوس سمجھتے ہیں، اُس نے کہا:

طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ

تمہاری بُری قسمت اللہ کے پاس ہے؛ بلکہ تم تو

تُفْتَنُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ

آزمائے جا رہے ہو ﴿٤٧﴾ اور شہر میں نو خاندان تھے

يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿٤٨﴾

جو زمین میں فساد مچاتے تھے اور اصلاح کا کام نہ کرتے تھے ﴿٤٨﴾

قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ

اُنہوں نے کہا کہ تم لوگ اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم اُس کو اور اُس کے لوگوں کو چپکے

ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ

سے ہلاک کر دیں گے پھر اُس کے ولی سے کہہ دیں گے کہ ہم اُس کے گھر والوں

اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا

کی ہلاکت کے وقت موجود نہ تھے، اور بےشک ہم سچے ہیں ﴿٤٩﴾ اور اُنہوں نے ایک تدبیر کی

وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٠﴾

اور ہم نے بھی ایک تدبیر کی اور اُن کو خبر بھی نہ ہوئی ﴿٥٠﴾

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ

پس دیکھیے کیسا ہوا اُن کی تدبیر کا انجام ،

اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥١﴾

ہم نے اُن کو اور اُن کی پوری قوم کو ہلاک کر دیا ﴿٥١﴾

فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا ۗ

پس یہ ہیں اُن کے گھر ویران پڑے ہوئے اُن کے ظلم کے سبب سے،

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٥٢﴾

بے شک اِس میں سبق ہے اُن لوگوں کے لیے جو جانیں ﴿٥٢﴾

وَأَنجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٥٣﴾

اور ہم نے اُن لوگوں کو بچالیا جو ایمان لائے اور جو ڈرتے تھے ﴿٥٣﴾

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ

اور لوط (علیہ السلام) کو جب کہ اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم بے حیائی

وَأَنتُمْ تُبْصِرُونَ ﴿٥٤﴾ أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ

کرتے ہو حالانکہ تم دیکھتے ہو ﴿٥٤﴾ کیا تم مردوں کے ساتھ

شَهْوَةً مِّن دُونِ النِّسَاءِ ۚ بَلْ أَنتُمْ

شہوت پوری کرتے ہو عورتوں کو چھوڑ کر ؛ بلکہ تم لوگ

قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿٥٥﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ

بے سمجھ ہو ﴿٥٥﴾ پھر اُس کی قوم کا جواب

اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ

اِس کے سوا کچھ نہ تھا کہ اُنہوں نے کہا کہ لوط کے گھر والوں کو

قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٥٦﴾

اپنی بستی سے نکال دو، یہ لوگ پاک صاف بنتے ہیں ﴿٥٦﴾

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا

پھر ہم نے اُس کو اور اُس کے لوگوں کو نجات دی سوائے اُس کی بیوی کے جس کا

مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٥٧﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

پیچھے رہ جانا ہم نے طے کر دیا تھا ﴿٥٧﴾ اور ہم نے اُن پر برسایا ایک ہولناک

مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٥٨﴾ ع قُلِ ع ١٤ ١٩

برسانا، پس کیسا بُرا برساؤ تھا اُن پر جن کو آگاہ کیا جا چکا تھا ﴿٥٨﴾ کہہ دیجیے کہ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ

تعریف ہے اللہ کے لیے اور سلام اُس کے اُن بندوں پر جن کو

اصْطَفٰى ۭ ءٰٓاللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾ ط

اُس نے چُن لیا، کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جن کو وہ شریک کرتے ہیں ﴿٥٩﴾

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ
بھلا وہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور

لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ
تمہارے لیے آسمان سے پانی اُتارا، پھر ہم نے اُس سے

حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ
رونق والے باغ اُگائے، تمہارے بس میں نہ تھا کہ

اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ
تم اُن کے درختوں کو اُگا سکتے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟

بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ؕ ﴿٦٠﴾ اَمَّنْ جَعَلَ
بلکہ وہ راہ سے ہٹ جانے والے لوگ ہیں ﴿٦٠﴾ بھلا کس نے

الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا
زمین کو ٹھہرنے کے لائق بنایا اور اُس کے درمیان ندیاں جاری کیں

وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ
اور اُس کے لیے اُس نے پہاڑ بنائے اور دو سمندروں کے درمیان

حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
پردہ ڈال دیا، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ اُن کے اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ؕ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ
نہیں جانتے ﴿۶۱﴾ کون ہے جو بے بس کی پکار کو سُنتا ہے

اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ
اور اُس کے دُکھ کو دور کردیتا ہے اور تم کو زمین کا جانشین

خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ
بناتا ہے ، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے ؟

قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ؕ اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ
تم بہت کم نصیحت پکڑتے ہو ﴿۶۲﴾ کون ہے جو تم کو خشکی اور سمندر

فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ
کے اندھیروں میں راستہ دِکھاتا ہے اور کون اپنی رحمت کے

الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ
آگے ہواؤں کو خوش خبری لانے والا بنا کر بھیجتا ہے، کیا اللہ کے

مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿٦٣﴾
ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ اللہ بہت برتر ہے اُس سے جن کو وہ شریک ٹھہراتے ہیں ﴿٦٣﴾

اَمَّنۡ يَّبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ وَمَنۡ
کون ہے جو پیدائش کی ابتدا کرتا ہے اور پھر اُسے دوبارہ لوٹاتا ہے

يَّرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ ءَاِلٰهٌ
اور کون تم کو آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہے، کیا اللہ کے ساتھ

مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلۡ هَاتُوۡا بُرۡهَانَكُمۡ اِنۡ
کوئی اور معبود ہے ؟ کہہ دیجیے کہ اپنی دلیل لاؤ اگر

كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿٦٤﴾ قُلۡ لَّا يَعۡلَمُ مَنۡ
تم سچے ہو ﴿٦٤﴾ کہہ دیجیے کہ اللہ کے سوا

فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ الۡغَيۡبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ
آسمانوں اور زمین میں کوئی غیب کا علم نہیں رکھتا،

وَمَا يَشۡعُرُوۡنَ اَيَّانَ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿٦٥﴾
اور وہ نہیں جانتے کہ وہ کب اُٹھائے جائیں گے ﴿٦٥﴾

بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۫ بَلْ هُمْ فِيْ
بلکہ آخرت کے باب میں اُن کا علم اُلجھ گیا ہے؛ بلکہ وہ اُس کی

شَكٍّ مِّنْهَا ۫ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ٦٦ ع ٥ ٨ ـا
طرف سے شک میں ہیں بلکہ وہ اُس سے اندھے ہیں ٦٦

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا
اور انکار کرنے والوں نے کہا: کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے

وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ٦٧ لَقَدْ وُعِدْنَا
اور ہمارے باپ دادا بھی تو کیا ہم (زمین سے) نکالے جائیں گے؟ ٦٧ اِس کا وعدہ

هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ هٰذَآ
ہمیں بھی دیا گیا اور اِس سے پہلے ہمارے باپ دادا کو بھی، یہ

اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ٦٨ قُلْ سِيْرُوْا
محض اگلوں کی کہانیاں ہیں ٦٨ کہہ دیجیے کہ

فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
زمین میں چلو پھرو پس دیکھو کہ مجرموں کا

اَلۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿٦٩﴾ وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَيۡهِمۡ

انجام کیا ہوا ﴿٦٩﴾ اور آپ اُن پر غم نہ کریں

وَلَا تَكُنۡ فِىۡ ضَيۡقٍ مِّمَّا يَمۡكُرُوۡنَ ﴿٧٠﴾

اور دل تنگ نہ کریں اُن تدبیروں پر جو وہ کررہے ہیں ﴿٧٠﴾

وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ

اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب ہے اگر تم

صٰدِقِيۡنَ ﴿٧١﴾ قُلۡ عَسٰٓى اَنۡ يَّكُوۡنَ رَدِفَ

سچے ہو ﴿٧١﴾ کہہ دیجیے کہ جس چیز کی تم جلدی کر رہے ہو

لَـكُمۡ بَعۡضُ الَّذِىۡ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿٧٢﴾

شاید اُس میں سے کچھ تمہارے پاس آ لگا ہو ﴿٧٢﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى النَّاسِ

اور بے شک آپ کا رب لوگوں پر بڑے فضل والا ہے

وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿٧٣﴾ وَاِنَّ

مگر اُن میں سے اکثر شکر نہیں کرتے ﴿٧٣﴾ اور بے شک

رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ
آپ کا رب خوب جانتا ہے جو اُن کے سینے چھپائے ہوئے ہیں

وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي
اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں ﴿٧٤﴾ اور آسمان اور زمین کی کوئی

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٥﴾
پوشیدہ چیز نہیں ہے جو ایک واضح کتاب میں درج نہ ہو ﴿٧٥﴾

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل پر بہت سی چیزوں کو

اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٧٦﴾
واضح کررہا ہے جن میں وہ اختلاف رکھتے ہیں ﴿٧٦﴾

وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾
اور وہ ہدایت اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے ﴿٧٧﴾

اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ
بے شک آپ کا رب اپنے حکم کے ذریعے اُن کے درمیان فیصلہ کرے گا،

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٨﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى

اور وہ زبردست ہے، جاننے والا ہے ﴿٧٨﴾ پس اللہ پر بھروسہ

اللّٰهِ ۭ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿٧٩﴾ اِنَّكَ

کیجیے ، بے شک آپ واضح حق پر ہیں ﴿٧٩﴾ آپ

لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ

نہ مُردوں کو سُنا سکتے ہو اور نہ آپ بہروں کو

الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٨٠﴾ وَمَآ

اپنی پُکار سُنا سکتے ہو جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر چلے جائیں ﴿٨٠﴾ اور نہ

اَنْتَ بِهٰدِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ

آپ اندھوں کو اُن کی گمراہی سے بچا کر راستہ دکھانے والے ہو،

اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ

آپ تو صرف اُن کو سُنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں پھر

مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾ وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ

فرماں بردار بن جاتے ہیں ﴿٨١﴾ اور جب اُن پر بات آپڑے گی

أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ

تو ہم اُن کے لیے زمین سے ایک جانور نکالیں گے جو اُن سے

أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ﴿٨٢﴾ ع ۶

کلام کرے گا کہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہیں رکھتے تھے ﴿۸۲﴾

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّن

اور جس دن ہم ہر اُمّت میں سے ایک گروہ اُن لوگوں کا جمع کریں گے

يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿٨٣﴾ حَتَّىٰ

جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے پھر اُن کی جماعت بندی کی جائے گی ﴿۸۳﴾ یہاں تک

إِذَا جَاءُوا قَالَ أَكَذَّبْتُم بِآيَاتِي وَلَمْ

کہ جب وہ آ جائیں گے تو اللہ پوچھے گا کہ کیا تم ہی نے میری آیتوں کو جھٹلایا

تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّاذَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾

حالانکہ تمہارا علم اُن کا احاطہ بھی نہ کر سکا، یا بولو کہ تم کیا کرتے تھے ﴿۸۴﴾

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِم بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ

اور اُن پر بات پوری ہو جائے گی اِس وجہ سے کہ اُنہوں نے ظلم کیا، پس وہ

لَا يَنۡطِقُوۡنَ ﴿٨٥﴾ اَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا جَعَلۡنَا

کچھ نہ بول سکیں گے ﴿٨٥﴾ کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات بنائی

الَّيۡلَ لِيَسۡكُنُوۡا فِيۡهِ وَالنَّهَارَ مُبۡصِرًا ؕ

تا کہ لوگ اُس میں آرام کریں اور دن (بنایا) کہ اُس میں دیکھیں،

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿٨٦﴾

بے شک اِس میں نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو یقین کرتے ہیں ﴿٨٦﴾

وَيَوۡمَ يُنۡفَخُ فِى الصُّوۡرِ فَفَزِعَ مَنۡ

اور جس دن صور پھونکا جائے گا تو گھبرا اُٹھیں گے

فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ اِلَّا

جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں مگر وہ جس کو اللہ

مَنۡ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوۡهُ دٰخِرِيۡنَ ﴿٨٧﴾

چاہے، اور سب چلے آئیں گے اُس کے آگے عاجزی سے ﴿٨٧﴾

وَتَرَى الۡجِبَالَ تَحۡسَبُهَا جَامِدَةً

اور آپ پہاڑوں کو دیکھ کر گمان کرتے ہو کہ وہ جمے ہوئے ہیں

وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنۡعَ اللّٰهِ

اور وہ چلیں گے جیسے بادل ، یہ اللہ کی کاریگری ہے

الَّذِيۡۤ اَتۡقَنَ كُلَّ شَيۡءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيۡرٌۢ

جس نے ہر چیز کو پختہ بنایا ہے ، بے شک وہ جانتا ہے

بِمَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۸۸﴾ مَنۡ جَآءَ بِالۡحَسَنَةِ

جو تم کرتے ہو ﴿۸۸﴾ جو شخص بھلائی لے کر آئے گا تو اُس

فَلَهٗ خَيۡرٌ مِّنۡهَا ۚ وَهُمۡ مِّنۡ فَزَعٍ يَّوۡمَئِذٍ

کے لیے اُس سے بہتر ہے ، اور وہ اُس دن گھبراہٹ سے

اٰمِنُوۡنَ ﴿۸۹﴾ وَمَنۡ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتۡ

محفوظ ہوں گے ﴿۸۹﴾ اور جو شخص بُرائی لے کر آیا تو ایسے لوگ

وُجُوۡهُهُمۡ فِي النَّارِ ؕ هَلۡ تُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا

اوندھے منہ آگ میں ڈال دیے جائیں گے ، تم وہی بدلہ پار ہے

كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَاۤ اُمِرۡتُ اَنۡ

ہو جو تم کرتے تھے ﴿۹۰﴾ مجھ کو یہی حکم دیا گیا ہے کہ

اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِیْ حَرَّمَهَا

میں اِس شہر کے رب کی عبادت کروں جس نے اُس کو محترم ٹھہرایا

وَلَهٗ كُلُّ شَیْءٍ ز وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ

اور ہر چیز اُسی کی ہے، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرماں برداری

مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۙ﴿۹۱﴾ وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ

کرنے والوں میں سے بنوں ﴿۹۱﴾ اور یہ کہ میں قرآن کی تلاوت کروں،

فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ

پھر جو شخص راہ پر آئے گا تو وہ اپنے لیے راہ پر آئے گا،

وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ ﴿۹۲﴾

اور جو گمراہ ہوا تو کہہ دیجیے کہ میں تو صرف ڈرانے والوں میں سے ہوں ﴿۹۲﴾

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَیُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ

اور کہہ دیجیے کہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے، وہ تم کو اپنی نشانیاں دکھائے گا تو تم اُن کو

ع ٧ ١١ ٣ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ ع

پہچان لوگے، اور تمہارا رب اُس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو ﴿۹۳﴾

(سورۂ قصص مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۵۲) سے (۵۵) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں اور آیت (۸۵) ہجرت کے وقت جُحفہ میں نازل ہوئی اس میں
(۸۸) آیتیں اور (۹) رکوع ہیں نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲۸) نمبر پر ہے اور سورۂ نمل کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۴۴۱) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۵۸۰۰) حروف ہیں

طٰسٓمّٓ ① تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ

طٰسٓمّٓ ① یہ واضح کتاب کی آیتیں

الْمُبِيْنِ ② نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ

ہیں ② ہم موسیٰ (علیہ السلام) اور فرعون کا کچھ حال آپ کو

مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ

ٹھیک ٹھیک سُناتے ہیں اُن لوگوں کے لیے

يُّؤْمِنُوْنَ ③ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي

جو ایمان لائیں ③ بے شک فرعون نے زمین میں

الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا

سرکشی کی اور اُس نے اُس کے رہنے والوں کو گروہوں میں تقسیم کر دیا،

يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ

اُن میں سے ایک گروہ کو اُس نے کمزور کر رکھا تھا، وہ اُن کے لڑکوں کو

اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ؕ اِنَّهٗ

ذبح کرتا تھا اور اُن کی عورتوں کو زندہ رکھتا تھا ، بے شک

كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ④ وَنُرِيْدُ اَنْ

وہ فساد کرنے والوں میں سے تھا ④ اور ہم چاہتے تھے کہ اُن

نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِى الْاَرْضِ

لوگوں پر احسان کریں جو زمین میں کمزور کردیے گئے تھے

وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ⑤ۙ

اور اُن کو پیشوا بنائیں اور اُن کو وارث بنادیں ⑤

وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِى الْاَرْضِ وَنُرِىَ فِرْعَوْنَ

اور اُن کو زمین میں اقتدار عطا کریں اور فرعون

وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا

اور ہامان اور اُن کی فوجوں کو اُن سے وہی دکھا دیں جس سے وہ

يَحْذَرُوْنَ ⑥ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى

ڈرتے تھے ⑥ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی والدہ کو الہام کیا

اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ

کہ اُس کو دودھ پلاؤ ، پھر جب تم کو اُس کے متعلق

فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ ۚ

ڈر ہو تو اُس کو دریا میں ڈال دو اور نہ اندیشہ کرو اور نہ غمگین ہو،

اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ

ہم اُس کو تمہارے پاس لوٹا کر لائیں گے اور اُس کو پیغمبروں

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٧﴾ فَالْتَقَطَهٗ اٰلُ فِرْعَوْنَ

میں سے بنائیں گے ﴿٧﴾ پھر اُس کو فرعون کے گھر والوں نے اُٹھالیا

لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ۭ اِنَّ

تاکہ وہ اُن کے لیے دشمن ہو اور غم کا باعث بنے ، بے شک

فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا

فرعون اور ہامان اور اُن کے لشکر

خٰطِـِٕيْنَ ﴿٨﴾ وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ

خطا کار تھے ﴿٨﴾ اور فرعون کی بیوی نے کہا

قُرَّتُ عَيۡنٍ لِّیۡ وَلَكَ ؕ لَا تَقۡتُلُوۡهُ ۖۗ

کہ یہ آنکھ کی ٹھنڈک ہے میرے لیے اور تمہارے لیے، اِس کو قتل نہ کرو،

عَسٰۤی اَنۡ یَّنۡفَعَنَاۤ اَوۡ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا

ممکن ہے کہ یہ ہم کو نفع دے یا ہم اِس کو بیٹا بنا لیں

وَّهُمۡ لَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿٩﴾ وَاَصۡبَحَ فُؤَادُ

اور وہ سمجھتے نہ تھے ﴿٩﴾ اور موسیٰ (علیہ السلام) کی والدہ کا دل

اُمِّ مُوۡسٰی فٰرِغًا ؕ اِنۡ كَادَتۡ لَتُبۡدِیۡ

بے چین ہوگیا ، قریب تھا کہ وہ اُس کو ظاہر کردے

بِهٖ لَوۡ لَاۤ اَنۡ رَّبَطۡنَا عَلٰی قَلۡبِهَا لِتَكُوۡنَ

اگر ہم اُس کے دل کو نہ سنبھالتے ؛ تاکہ وہ

مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿١٠﴾ وَقَالَتۡ لِاُخۡتِهٖ

یقین کرنے والوں میں سے رہے ﴿١٠﴾ اور اُس نے اُس کی بہن سے کہا کہ

قُصِّیۡهِ ۫ فَبَصُرَتۡ بِهٖ عَنۡ جُنُبٍ

تو اُس کے پیچھے پیچھے جا، تو وہ اُس کو اجنبی بن کر دیکھتی رہی

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١١﴾ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ

اور اُن لوگوں کو خبر نہیں ہوئی ﴿١١﴾ اور ہم نے پہلے ہی موسیٰ (علیہ السلام)

الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ

سے دائیوں کو روک رکھا تھا تو لڑکی نے کہا: کیا میں تم کو ایسے گھر

عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ

والوں کا پتہ بتاؤں جو اِس کو تمہارے لیے پالیں اور وہ اُس کی

نٰصِحُوْنَ ﴿١٢﴾ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ

خیر خواہی کریں ﴿١٢﴾ پس ہم نے اُس کو اُس کی ماں کی طرف لوٹا دیا؛

عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

تا کہ اُس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غمگین نہ ہو اور تا کہ وہ

حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾ ع ركوع ١٣/٢

جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے، مگر اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿١٣﴾

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا

اور جب موسیٰ (علیہ السلام) اپنی جوانی کو پہونچے اور پورے ہو گئے تو ہم نے اُس کو حکمت

وَّعِلۡمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۴﴾

اور علم عطا کیا، اور ہم اِسی طرح بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو ﴿۱۴﴾

وَدَخَلَ الۡمَدِيۡنَةَ عَلٰى حِيۡنِ غَفۡلَةٍ مِّنۡ

اور شہر میں وہ ایسے وقت داخل ہوا جب کہ شہر والے غفلت

اَهۡلِهَا فَوَجَدَ فِيۡهَا رَجُلَيۡنِ يَقۡتَتِلٰنِ ۚ

میں تھے تو اُس نے وہاں دو آدمیوں کو لڑتے ہوئے پایا،

هٰذَا مِنۡ شِيۡعَتِهٖ وَهٰذَا مِنۡ عَدُوِّهٖ ۚ

ایک اُس کی اپنی قوم کا تھا اور دوسرا دشمنوں میں سے تھا،

فَاسۡتَغَاثَهُ الَّذِىۡ مِنۡ شِيۡعَتِهٖ عَلَى

تو جو اُس کی قوم میں سے تھا اُس نے اُس کے خلاف مدد طلب

الَّذِىۡ مِنۡ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوۡسٰى

کی جو اُس کے دشمنوں میں سے تھا پس موسیٰ (علیہ السلام) نے اُس کو

فَقَضٰى عَلَيۡهِ ۚ قَالَ هٰذَا مِنۡ عَمَلِ

گھونسہ مارا پھر اُس کا کام تمام کر دیا، موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ یہ تو

الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾

شیطانی کام ہے، بے شک وہ دشمن ہے، کُھلا گمراہ کرنے والا ہے ﴿۱۵﴾

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ

اُس نے کہا کہ اے میرے رب! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے پس آپ مجھ کو

فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶﴾

بخش دیجیے تو اللہ نے اُس کو بخش دیا، بے شک وہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے ﴿۱۶﴾

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ

اُس نے کہا کہ اے میرے رب! جیسا آپ نے میرے اوپر

ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ فَاَصْبَحَ فِي

فضل کیا تو میں کبھی مجرموں کا مددگار نہیں بنوں گا ﴿۱۷﴾ پھر صبح کو وہ

الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي

شہر میں اُٹھا ڈرتا ہوا (اور) خبر لیتا ہوا تو دیکھا کہ وہی شخص جس

اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ

نے کل اُس سے مدد مانگی تھی وہی آج پھر اُس کو مدد کے لیے پکار رہا ہے،

قَالَ لَهٗ مُوْسٰۤى اِنَّكَ لَغَوِیٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۱۸﴾

موسیٰ (علیہ السلام) نے اُس سے کہا: بے شک تم صریح گمراہ ہو ﴿۱۸﴾

فَلَمَّاۤ اَنْ اَرَادَ اَنْ یَّبْطِشَ بِالَّذِیْ

پھر جب اُس نے چاہا کہ اُس کو پکڑے جو اُن دونوں کا

هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ یٰمُوْسٰۤى اَتُرِیْدُ

دشمن تھا تو اُس نے کہا کہ اے موسیٰ! کیا تم مجھ کو

اَنْ تَقْتُلَنِیْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا

قتل کرنا چاہتے ہو جس طرح تم نے کل ایک شخص کو

بِالْاَمْسِ ۖۗ اِنْ تُرِیْدُ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ

قتل کیا ؟ تم تو زمین میں

جَبَّارًا فِی الْاَرْضِ وَمَا تُرِیْدُ اَنْ

سرکش بن کر رہنا چاہتے ہو اور تم صلح کرنے

تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِیْنَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ

والوں میں سے بننا نہیں چاہتے ﴿۱۹﴾ اور ایک شخص

رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ز
شہر کے کنارے سے دوڑتا ہوا آیا ،

قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ
اُس نے کہا کہ اے موسیٰ ! دربار والے مشورہ کررہے ہیں کہ

بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ
آپ کو مار ڈالیں پس آپ نکل جایئے ، میں آپ کے

النّٰصِحِيْنَ ﴿٢٠﴾ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا
خیرخواہوں میں سے ہوں ﴿٢٠﴾ پھر وہ وہاں سے نکلا ڈرتا ہوا

يَّتَرَقَّبُ ز قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ
خبر لیتا ہوا ، اُس نے کہا کہ اے میرے رب! مجھے ظالم

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢١﴾ ع وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ ع ۲ ۸ ۵
لوگوں سے نجات دیجیے ﴿٢١﴾ اور جب اُس نے مدین کا رُخ کیا

قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ
تو اُس نے کہا : امید ہے کہ میرا رب مجھ کو سیدھا راستہ

السَّبِيْلِ ﴿٢٢﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ

دِکھا دے ﴿٢٢﴾ اور جب وہ مدین کے پانی پر پہونچا تو

وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۖ

وہاں لوگوں کی ایک جماعت کو پانی پلاتے ہوئے پایا،

وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ

اور اُن سے الگ ایک طرف دو عورتوں کو دیکھا کہ وہ اپنی بکریوں کو روکے کھڑی ہیں،

قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ؕ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى

موسیٰ (علیہ السلام) نے اُن سے پوچھا کہ تمہارا کیا ماجرا ہے، اُنہوں نے کہا: ہم پانی نہیں پلاتے

يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ۫ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿٢٣﴾

جب تک چرواہے اپنی بکریاں نہ ہٹا لیں، اور ہمارے والد بہت بوڑھے ہیں ﴿٢٣﴾

فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ

تو اُس نے اُن کے جانوروں کو پانی پلایا پھر سائے کی طرف ہٹ گیا، پھر کہا کہ

رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ

اے میرے رب! آپ جو چیز میری طرف خیر میں سے اُتاریں میں اُس کا

فَقِيْرٌ ﴿٢٤﴾ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِىْ عَلَى

محتاج ہوں ﴿۲۴﴾ پھر اُن دونوں میں سے ایک آئی شرم سے

اسْتِحْيَآءٍ ز قَالَتْ اِنَّ اَبِىْ يَدْعُوْكَ

چلتی ہوئی، اُس نے کہا کہ میرے والد آپ کو بُلا رہے ہیں کہ

لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ط فَلَمَّا

آپ نے ہماری خاطر جو پانی پلایا اُس کا آپ کو بدلہ دیں، پھر

جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ لا قَالَ

جب وہ اُس کے پاس آیا اور اُس سے سارا قصہ بیان کیا تو اُس

لَا تَخَفْ قف نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٥﴾

نے کہا کہ اندیشہ نہ کرو، تم ظالموں سے نجات پا چکے ﴿۲۵﴾

قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ز

اُن میں سے ایک نے کہا کہ اے ابا جان! اِس کو ملازم رکھ لیجیے،

اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِىُّ

بہترین آدمی جسے آپ ملازم رکھیں وہی ہے جو مضبوط ہو،

الْاَمِيْنُ ﴿٢٦﴾ قَالَ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ

امانت دار ہو ﴿٢٦﴾ اُس نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنی

اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى

اِن دولڑکیوں میں سے ایک کا نکاح تمہارے ساتھ کردوں

اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ

اِس شرط پر کہ تم آٹھ سال میری ملازمت کرو، پھر اگر تم

اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ

دس سال پورے کردو تو وہ تمہاری طرف سے ہے،

وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ؕ سَتَجِدُنِيْٓ

اور میں تم پر مشقّت ڈالنا نہیں چاہتا،

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾

اللہ نے چاہا تو تم مجھ کو بھلا آدمی پاؤ گے ﴿٢٧﴾

قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ؕ اَيَّمَا

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ یہ بات میرے اور آپ کے درمیان طے ہے، اِن دونوں

الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ط

مدّتوں میں سے جو بھی میں پوری کروں تو مجھ پر کوئی جبر نہ ہوگا،

وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿٢٨﴾ ع

اور اللہ ہمارے قول و قرار پر گواہ ہے ﴿٢٨﴾

ركوع ٣/٧

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ

پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) نے مدّت پوری کردی اور وہ اپنے گھر والوں

بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ج

کے ساتھ روانہ ہوا تو اُس نے طور کی طرف سے ایک آگ دیکھی،

قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا

اُس نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ تم ٹھہرو، میں نے ایک آگ

لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ

دیکھی ہے ، شاید میں وہاں سے کوئی خبر لے آؤں یا

مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿٢٩﴾ فَلَمَّآ

آگ کا کوئی انگارہ ؛ تاکہ تم تاپو ﴿٢٩﴾ پھر جب

اَتٰىهَا نُوْدِیَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَیْمَنِ
وہ وہاں پہونچا تو وادی کے داہنے کنارے سے

فِی الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ
برکت والے حصے میں (موجود) درخت سے پکارا گیا کہ

یّٰمُوْسٰۤی اِنِّیْۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿٣٠﴾
اے موسیٰ! میں اللہ ہوں سارے جہانوں کا مالک ﴿٣٠﴾

وَ اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ
اور یہ کہ تم اپنا عصا ڈال دو، تو جب اُس نے اُس کو حرکت کرتے

كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰی مُدْبِرًا وَّ لَمْ یُعَقِّبْ ؕ
ہوئے دیکھا کہ گویا وہ سانپ ہو تو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگا اور اُس

یّٰمُوْسٰۤی اَقْبِلْ وَ لَا تَخَفْ ۫ اِنَّكَ
نے مُڑ کر نہ دیکھا، اے موسیٰ! آگے آؤ اور نہ ڈرو، تم

مِنَ الْاٰمِنِیْنَ ﴿٣١﴾ اُسْلُكْ یَدَكَ فِیْ
بالکل محفوظ ہو ﴿٣١﴾ اپنا ہاتھ گریبان میں

جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ

ڈالو وہ چمکتا ہوا نکلے گا بغیر کسی بیماری کے اور خوف کے واسطے

سُوْٓءٍ ز وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ

اپنا بازو اپنی طرف ملا لو، پس یہ تمہارے رب کی طرف سے

الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى

دو سندیں ہیں فرعون اور اُس کے درباریوں کے

فِرْعَوْنَ وَمَلَاْئِهٖ ط اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا

پاس جانے کے لیے ، بے شک وہ نافرمان

فٰسِقِيْنَ ﴿٣٢﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ

لوگ ہیں ﴿٣٢﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب! میں نے اُن

مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿٣٣﴾

میں سے ایک شخص کو قتل کیا ہے تو میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے مار ڈالیں گے ﴿٣٣﴾

وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا

اور میرا بھائی ہارون وہ مجھ سے زیادہ فصیح ہے زبان میں ،

فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيٓ ۡ اِنِّيٓ

پس آپ اُس کو میرے ساتھ مددگار کی حیثیت سے بھیجیے کہ وہ میری تائید کرے،

اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿٣٤﴾ قَالَ سَنَشُدُّ

میں ڈرتا ہوں کہ وہ لوگ مجھے جھٹلا دیں گے ﴿٣٤﴾ فرمایا کہ ہم تمہارے

عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا

بھائی کے ذریعے تمہارے بازو کو مضبوط کر دیں گے اور ہم تم دونوں کو غلبہ

فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا

دیں گے تو وہ تم لوگوں تک نہ پہونچ سکیں گے، ہماری نشانیوں کے ساتھ تم

وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا

دونوں اور تمہاری پیروی کرنے والے ہی غالب رہیں گے ﴿٣٥﴾ پھر جب

جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا

موسیٰ (علیہ السلام) اُن لوگوں کے پاس ہماری واضح نشانیوں کے ساتھ پہونچے تو

مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا

اُنہوں نے کہا کہ یہ محض گھڑا ہوا جادو ہے، اور یہ بات ہم نے

مُعَانَقَةٌ ١١

بِهٰذَا فِیۡۤ اٰبَآئِنَا الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿٣٦﴾ وَقَالَ

اپنے اگلے باپ دادا میں نہیں سُنی ﴿٣٦﴾ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے

مُوۡسٰی رَبِّیۡۤ اَعۡلَمُ بِمَنۡ جَآءَ بِالۡهُدٰی

کہا: میرا رب خوب جانتا ہے اُس کو جو اُس کی طرف سے

مِنۡ عِنۡدِهٖ وَمَنۡ تَكُوۡنُ لَهٗ عَاقِبَةُ

ہدایت لے کر آیا اور جس کو آخرت کا گھر

الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفۡلِحُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿٣٧﴾

ملے گا ، بے شک ظالم کامیابی نہ پائیں گے ﴿٣٧﴾

وَقَالَ فِرۡعَوۡنُ یٰۤاَیُّهَا الۡمَلَاُ مَا عَلِمۡتُ

اور فرعون نے کہا کہ اے دربار والو! میں تمہارے لیے

لَكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَیۡرِیۡ ۚ فَاَوۡقِدۡ لِیۡ

اپنے سوا کسی معبود کو نہیں جانتا ، تو اے ہامان!

یٰهَامٰنُ عَلَی الطِّیۡنِ فَاجۡعَلۡ لِّیۡ صَرۡحًا

میرے لیے مٹی کو آگ دے پھر میرے لیے ایک اونچی عمارت بنا؛

لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ

تاکہ میں موسیٰ کے رب کو جھانک کر دیکھوں ، اور میں تو

لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٣٨﴾ وَاسْتَكْبَرَ

اُس کو ایک جھوٹا آدمی سمجھتا ہوں ﴿٣٨﴾ اور اُس نے اور اُس کی

هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

فوجوں نے زمین میں ناحق گھمنڈ کیا اور اُنہوں نے

وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٣٩﴾

سمجھا کہ اُن کو ہماری طرف لوٹ کر آنا نہیں ہے ﴿٣٩﴾

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ

تو ہم نے اُس کو اور اُس کی فوجوں کو پکڑا پھر اُن کو سمندر

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٠﴾

میں پھینک دیا ، تو دیکھیے کہ ظالموں کا انجام کیا ہوا ﴿٤٠﴾

وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ

اور ہم نے اُن کو سردار بنایا کہ آگ کی طرف بُلاتے ہیں ، اور

الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿٤١﴾ وَاَتْبَعْنٰهُمْ
قیامت کے دن اُن کو مدد نہیں ملے گی ﴿٤١﴾ اور ہم نے

فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ
اِس دنیا میں بھی اُن کے پیچھے لعنت لگا دی اور قیامت

الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿٤٢﴾ ع
کے دن وہ بدحال لوگوں میں سے ہوں گے ﴿٤٢﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ
اور ہم نے اگلی اُمّتوں کو ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ (علیہ السلام)

مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ
کو کتاب دی ، لوگوں کے لیے بصیرت کا سامان

لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ
اور ہدایت اور رحمت تاکہ وہ نصیحت

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٣﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ
پکڑیں ﴿٤٣﴾ اور آپ پہاڑ کے مغربی جانب

الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى

موجود نہ تھے جب کہ ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو

الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٤٤﴾ لا

احکام دیے اور نہ آپ شاہدین میں شامل تھے ﴿٤٤﴾

وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ

لیکن ہم نے بہت سی نسلیں پیدا کیں پھر اُن پر

عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ج وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا

بہت زمانہ گزر گیا ، اور آپ مدیَن والوں میں نہ

فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا لا

رہتے تھے کہ اُن کو ہماری آیتیں سُناتے ،

وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَمَا كُنْتَ

مگر ہم ہیں پیغمبر بھیجنے والے ﴿٤٥﴾ اور آپ طور کے

بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ

کنارے نہ تھے جب ہم نے (موسیٰ کو) پکارا لیکن

رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

یہ آپ کے رب کا انعام ہے؛ تاکہ آپ ایک ایسی قوم کو ڈرا دیں

مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ

جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تاکہ وہ

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ

نصیحت پکڑیں ﴿٤٦﴾ اور اگر ایسا نہ ہوتا کہ اُن پر اُن کے اعمال

مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا

کے سبب سے کوئی آفت آئی تو وہ کہیں گے کہ اے ہمارے

رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ

رب! آپ نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہیں بھیجا کہ ہم

اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾

آپ کی آیتوں کی پیروی کرتے اور ہم ایمان والوں میں سے ہوتے ﴿٤٧﴾

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا

پھر جب اُن کے پاس ہماری طرف سے حق آیا

قَالُوْا لَوْ لَاۤ اُوْتِیَ مِثْلَ مَاۤ اُوْتِیَ

تو اُنہوں نے کہا کہ کیوں نہ اِس کو ویسا ملا جیسا موسیٰ کو

مُوْسٰی ؕ اَوَلَمْ یَكْفُرُوْا بِمَاۤ اُوْتِیَ مُوْسٰی

ملا تھا، کیا لوگوں نے اُس کا انکار نہیں کیا جو اِس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کو

مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۫

دیا گیا تھا، اُنہوں نے کہا کہ دونوں جادو ہیں ایک دوسرے کے مددگار،

وَقَالُوْۤا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ

اور اُنہوں نے کہا کہ ہم دونوں کا انکار کرتے ہیں ﴿۴۸﴾ کہہ دیجیے

فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰی

کہ تم اللہ کے پاس سے کوئی کتاب لے آؤ جو ہدایت کرنے میں

مِنْهُمَاۤ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۴۹﴾

اِن دونوں سے بہتر ہو میں اُس کی پیروی کروں گا، اگر تم سچے ہو ﴿۴۹﴾

فَاِنْ لَّمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا

پس اگر یہ لوگ آپ کا کہا نہ کرسکیں تو جان لیں کہ وہ

يَتَّبِعُوۡنَ اَهۡوَآءَهُمۡ‌ؕ وَمَنۡ اَضَلُّ مِمَّنِ

صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کر رہے ہیں، اور اُس سے زیادہ گمراہ

اتَّبَعَ هَوٰٮهُ بِغَيۡرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ‌ ؕ

کون ہوگا جو اللہ کی ہدایت کے بغیر اپنی خواہش کی پیروی کرے،

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿٥٠﴾ ع ٥ ٨

بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿٥٠﴾

وَلَقَدۡ وَصَّلۡنَا لَهُمُ الۡقَوۡلَ لَعَلَّهُمۡ

اور ہم نے اُن لوگوں کے لیے پے در پے اپنا کلام بھیجا؛ تاکہ وہ

يَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿٥١﴾ؕ اَلَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ النصف

نصیحت پکڑیں ﴿٥١﴾ جن لوگوں کو ہم نے اِس سے پہلے کتاب دی

مِنۡ قَبۡلِهٖ هُمۡ بِهٖ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿٥٢﴾ وَاِذَا

ہے وہ اِس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں ﴿٥٢﴾ اور جب وہ اُن کو

يُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِهٖۤ اِنَّهُ الۡحَـقُّ

سُنایا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اِس پر ایمان لائے، بے شک یہ حق ہے

مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿۵۳﴾

ہمارے رب کی طرف سے، ہم تو پہلے ہی سے اِس کو ماننے والے ہیں ﴿۵۳﴾

اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا

یہ لوگ ہیں کہ اُن کو اُن کا اجر دُہرا دیا جائے گا اِس پر کہ اُنہوں

صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ

نے صبر کیا اور وہ بُرائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہیں، اور ہم نے

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاِذَا

جو کچھ اُن کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿۵۴﴾ اور جب

سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا

وہ لغو بات سُنتے ہیں تو اُس سے اعراض کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ

لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۫ سَلٰمٌ

ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال، تم کو

عَلَيْكُمْ ۫ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾

سلام ، ہم بے سمجھ لوگوں سے اُلجھنا نہیں چاہتے ﴿۵۵﴾

اِنَّكَ لَا تَهْدِیْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ

(اے پیارے نبی) آپ جس کو چاہو ہدایت نہیں دے سکتے بلکہ اللہ

اللّٰهَ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ

جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، اور وہی خوب جانتا ہے اُن کو جو ہدایت

بِالْمُهْتَدِیْنَ ﴿٥٦﴾ وَقَالُوْۤا اِنْ نَّتَّبِعِ

قبول کرنے والے ہیں ﴿٥٦﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے ساتھ ہو کر

الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ

اِس ہدایت پر چلنے لگیں تو ہم اپنی زمین سے اُچک لیے جائیں گے،

اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا یُّجْبٰۤى

کیا ہم نے اُن کو امن وامان والے حرم میں جگہ نہیں دی جہاں ہر

اِلَیْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَیْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا

قِسم کے پھل کھِنچے چلے آتے ہیں ہماری طرف سے رزق کے طور پر،

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَكَمْ

لیکن اُن میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿٥٧﴾ اور

اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ

ہم نے کتنی بستیاں ہلاک کردیں جو اپنے سامانِ زندگی پر نازاں تھیں،

فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ

پس یہ ہیں اُن کی بستیاں جو اُن کے بعد آباد نہیں ہوئیں

بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ؕ وَكُنَّا نَحْنُ

مگر بہت کم ، اور ہم ہی اُن کے وارث

الْوٰرِثِيْنَ ﴿٥٨﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ

ہوئے ﴿٥٨﴾ اور آپ کا رب بستیوں کو ہلاک کرنے والا نہ تھا

الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْۤ اُمِّهَا رَسُوْلًا

جب تک اُن کی بڑی بستی میں کسی پیغمبر کو نہ بھیج دے

يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا

جو اُن کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائے، اور ہم ہرگز بستیوں کو ہلاک

مُهْلِكِي الْقُرٰۤى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿٥٩﴾

کرنے والے نہیں مگر جب کہ وہاں کے لوگ ظالم ہوں ﴿٥٩﴾

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ

اور جو چیز بھی تم کو دی گئی ہے تو وہ بس دنیا کی زندگی کا سامان

الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ

اور اُس کی رونق ہے، اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ بہتر ہے

وَّاَبْقٰى ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ

اور باقی رہنے والا ہے، پھر کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿٦٠﴾ بھلا وہ شخص جس

وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ

سے ہم نے اچھا وعدہ کیا ہے پھر وہ اُس کو پانے والا ہے کیا اُس

مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ

شخص جیسا ہو سکتا ہے جس کو ہم نے صرف دنیوی زندگی کا فائدہ دیا ہے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٦١﴾

پھر قیامت کے دن وہ حاضر کیے جانے والوں میں سے ہے ﴿٦١﴾

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ

اور جس دن اللہ اُن کو پکارے گا پھر کہے گا کہ کہاں ہیں میرے وہ شریک

ركوع ٦

الَّذِيۡنَ كُنۡتُمۡ تَزۡعُمُوۡنَ ﴿۶۲﴾ قَالَ الَّذِيۡنَ

جن کا تم دعویٰ کرتے تھے ﴿۶۲﴾ جن پر بات ثابت ہو چکی ہوگی

حَقَّ عَلَيۡهِمُ الۡقَوۡلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَاۤءِ الَّذِيۡنَ

وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! یہ لوگ ہیں جنھوں نے ہم کو بہکایا،

اَغۡوَيۡنَا‌ۚ اَغۡوَيۡنٰهُمۡ كَمَا غَوَيۡنَا‌ۚ تَبَرَّاۡنَاۤ

ہم نے اُن کو اُسی طرح بہکایا جس طرح ہم خود بہکے، ہم اُن سے

اِلَيۡكَ‌ مَا كَانُوۡۤا اِيَّانَا يَعۡبُدُوۡنَ ﴿۶۳﴾

براءت کرتے ہیں کہ یہ لوگ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے ﴿۶۳﴾

وَقِيۡلَ ادۡعُوۡا شُرَكَآءَكُمۡ فَدَعَوۡهُمۡ

اور کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ تو وہ اُن کو پکاریں گے تو

فَلَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهُمۡ وَرَاَوُا الۡعَذَابَ‌ۚ

وہ اُن کو جواب نہ دیں گے اور وہ عذاب کو دیکھیں گے،

لَوۡ اَنَّهُمۡ كَانُوۡا يَهۡتَدُوۡنَ ﴿۶۴﴾ وَيَوۡمَ

کاش! وہ ہدایت اختیار کرنے والے ہوتے ﴿۶۴﴾ اور جس دن

يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ

اللہ اُن کو پکارے گا اور فرمائے گا کہ تم نے پیغام پہونچانے

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦٥﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ

والوں کو کیا جواب دیا تھا ﴿٦٥﴾ پھر اُس دن اُن کی تمام باتیں گم

يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ فَاَمَّا

ہو جائیں گی تو وہ آپس میں بھی نہ پوچھ سکیں گے ﴿٦٦﴾ البتہ جس نے

مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى

توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیا تو امید ہے کہ

اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَرَبُّكَ

وہ کامیابی پانے والوں میں سے ہوگا ﴿٦٧﴾ اور آپ کا رب

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ

پیدا کرتا ہے جو چاہے اور وہ پسند کرتا ہے جس کو چاہے، اُن کے

لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى

ہاتھ میں نہیں پسند کرنا ، اللہ پاک اور برتر ہے

عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۶۸﴾ وَرَبُّكَ يَعۡلَمُ مَا

اُس سے جس کو وہ شریک ٹھہراتے ہیں ﴿۶۸﴾ اور آپ کا رب جانتا ہے

تُكِنُّ صُدُوۡرُهُمۡ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ﴿۶۹﴾

جو کچھ اُن کے سینے چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں ﴿۶۹﴾

وَهُوَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الۡحَمۡدُ

اور وہی اللہ ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اُسی کے لیے حمد ہے

فِى الۡاُوۡلٰى وَالۡاٰخِرَةِ ۡ وَلَهُ الۡحُكۡمُ

دنیا میں اور آخرت میں اور اُسی کے لیے فیصلہ ہے

وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۷۰﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ

اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۷۰﴾ کہہ دیجیے کہ

اِنۡ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمُ الَّيۡلَ

بتاؤ اگر اللہ قیامت کے دن تک

سَرۡمَدًا اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ مَنۡ

تم پر ہمیشہ کے لیے رات کر دے

اِلٰهٌ غَيۡرُ اللّٰهِ يَاۡتِيۡكُمۡ بِضِيَآءٍ ؕ

تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمہارے لیے روشنی لے آئے،

اَفَلَا تَسۡمَعُوۡنَ ﴿۷۱﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ

تو کیا تم لوگ سنتے نہیں ﴿۷۱﴾ کہہ دیجیے کہ بتاؤ

جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمُ النَّهَارَ سَرۡمَدًا

اگر اللہ قیامت تک تم پر ہمیشہ کے لیے دن کردے تو

اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ مَنۡ اِلٰهٌ غَيۡرُ اللّٰهِ

اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمہارے لیے

يَاۡتِيۡكُمۡ بِلَيۡلٍ تَسۡكُنُوۡنَ فِيۡهِ ؕ

رات کو لے آئے جس میں تم سکون حاصل کرتے ہو،

اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۷۲﴾ وَمِنۡ رَّحۡمَتِهٖ

کیا تم لوگ دیکھتے نہیں ﴿۷۲﴾ اور اُس نے اپنی رحمت سے تمہارے

جَعَلَ لَـكُمُ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ لِتَسۡكُنُوۡا

لیے رات اور دن کو بنایا؛ تاکہ تم اُس میں سکون حاصل کرو

فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ

اور تاکہ تم اُس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ

شکر کرو ﴿٧٣﴾ اور جس دن اللہ اُن کو پکارے گا

فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ

پھر کہے گا کہ کہاں ہیں میرے شریک جن کا

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَنَزَعْنَا مِنْ

تم گمان رکھتے تھے ﴿٧٤﴾ اور ہم ہر اُمّت میں سے

كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا

ایک گواہ نکال کر لائیں گے پھر لوگوں سے کہیں گے کہ

بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ

اپنی دلیل لاؤ، تب وہ جان لیں گے کہ حق اللہ کی طرف ہے

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ ع

اور وہ باتیں اُن سے گم ہو جائیں گی جو وہ گھڑتے تھے ﴿٧٥﴾

ع ١٥/٧ ١٠

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى

بے شک قارون موسیٰ (علیہ السلام) ہی کی قوم میں سے تھا پھر وہ

فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ص وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ

اُن کے خلاف سرکش ہو گیا، اور ہم نے اُس کو اِتنے خزانے

مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي

دیے تھے کہ اُن کی کنجیاں اُٹھانے سے کئی طاقتور مرد تھک جاتے

الْقُوَّةِ ق اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ

تھے ، جب اُس کی قوم نے اُس سے کہا کہ اِتراؤ مت ،

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿٧٦﴾

یقیناً اللہ اِترانے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿٧٦﴾

وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ

اور جو کچھ اللہ نے تم کو دیا ہے اُس میں آخرت کے

الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ

طالب بنو اور دنیا میں سے اپنے حصّے کو نہ بھولو ،

الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ

اور لوگوں کے ساتھ بھلائی کرو جس طرح اللہ نے تمہارے ساتھ

اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ط

بھلائی کی ہے اور زمین میں فساد کے طالب نہ بنو،

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٧٧﴾

بے شک اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿٧٧﴾

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ط

اُس نے کہا: یہ مال مجھ کو ایک علم کی بنا پر ملا ہے جو میرے پاس ہے،

اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ

کیا اُس نے یہ نہیں جانا کہ اللہ اُس سے پہلے کتنی ہی

قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ

جماعتوں کو ہلاک کر چکا ہے جو اُس سے زیادہ

قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ط وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ

قوت اور جمعیت رکھتی تھیں، اور مجرموں سے

ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾ فَخَرَجَ

اُن کے گناہ پوچھے نہیں جاتے ﴿۷۸﴾ پس وہ

عَلٰى قَوْمِهٖ فِیْ زِیْنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِیْنَ

اپنی قوم کے سامنے اپنی پوری آرائش کے ساتھ نکلا، جو لوگ

یُرِیْدُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا یٰلَیْتَ لَنَا

دنیوی زندگی کے طالب تھے اُنہوں نے کہا: کاش ! ہم کو

مِثْلَ مَاۤ اُوْتِیَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ

بھی وہی ملتا جو قارون کو دیا گیا ہے ، بے شک وہ بڑی

حَظٍّ عَظِیْمٍ ﴿۷۹﴾ وَقَالَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا

قسمت والا ہے ﴿۷۹﴾ اور جن لوگوں کو علم ملا تھا اُنہوں نے کہا:

الْعِلْمَ وَیْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَیْرٌ لِّمَنْ

تمہارا بُرا ہو ، اللہ کا ثواب بہتر ہے اُس شخص کے لیے

اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا یُلَقّٰىهَاۤ

جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے، اور یہ اُنہیں کو ملتا ہے

اِلَّا الصّٰبِرُوۡنَ ﴿۸۰﴾ فَخَسَفۡنَا بِهٖ
جو صبر کرنے والے ہیں ﴿۸۰﴾ پھر ہم نے اُس کو اور اُس کے

وَبِدَارِهِ الۡاَرۡضَ ۟ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنۡ
گھر کو زمین میں دھنسا دیا، پھر اُس کے لیے کوئی جماعت

فِئَةٍ يَّنۡصُرُوۡنَهٗ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۗ
نہ اُٹھی جو اللہ کے مقابلے میں اُس کی مدد کرتی

وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُنۡتَصِرِيۡنَ ﴿۸۱﴾ وَاَصۡبَحَ
اور نہ وہ خود ہی اپنے کو بچا سکا ﴿۸۱﴾ اور جو لوگ کل

الَّذِيۡنَ تَمَنَّوۡا مَكَانَهٗ بِالۡاَمۡسِ
اُس کے جیسا ہونے کی تمنّا کر رہے تھے وہ کہنے لگے کہ افسوس!

يَقُوۡلُوۡنَ وَيۡكَاَنَّ اللّٰهَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ
بے شک اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے رزق

لِمَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ وَيَقۡدِرُ ۚ
کو کشادہ کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے،

لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ

اگر اللہ نے ہم پر احسان نہ کیا ہوتا تو ہم کو بھی زمین میں دھنسا

بِنَا ؕ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع ٨ ١١

دیتا، افسوس! بے شک انکار کرنے والے فلاح نہیں پائیں گے ﴿٨٢﴾

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ

یہ آخرت کا گھر ہم اُن لوگوں کو دیں گے

لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ

جو زمین میں نہ بڑا بننا چاہتے ہیں اور

وَلَا فَسَادًا ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٨٣﴾

نہ فساد کرنا، اور آخری انجام ڈرنے والوں کے لیے ہے ﴿٨٣﴾

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ

جو شخص نیکی لے کر آئے گا اُس کے لیے اُس سے بہتر ہے،

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى

اور جو شخص بُرائی لے کر آئے گا تو جو لوگ

الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا

بُرائی کرتے ہیں اُن کو وہی ملے گا جو اُنہوں

يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾ اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ

نے کیا ﴿۸۴﴾ بے شک جس نے آپ پر قرآن کو فرض

الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّيْٓ

کیا ہے وہ آپ کو ایک اچھے انجام تک پہونچا کر رہے گا، کہہ دیجیے کہ

اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ

میرا رب خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت لے کر آیا ہے اور کون

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۸۵﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا

کُھلی ہوئی گمراہی میں ہے ﴿۸۵﴾ اور آپ کو یہ امید نہ تھی کہ

اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً

آپ پر کتاب اُتاری جائے گی مگر آپ کے

مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا

رب کی مہربانی ہے ، پس آپ منکروں کے

لِّلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿٨٦﴾ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنۡ

مددگار نہ بنیں ﴿٨٦﴾ اور وہ آپ کو اللہ کی

اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعۡدَ اِذۡ اُنۡزِلَتۡ اِلَيۡكَ

آیتوں سے روک نہ دیں جب کہ وہ آپ کی طرف اُتاری

وَادۡعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ

جا چکی ہیں، اور آپ اپنے رب کی طرف بُلایئے اور مشرکوں میں

الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿٨٧﴾ۚ وَلَا تَدۡعُ مَعَ اللّٰهِ

سے نہ بنیں ﴿٨٧﴾ اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو

اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۣ قف كُلُّ شَىۡءٍ

نہ پکاریں، ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے

هَالِكٌ اِلَّا وَجۡهَهٗ ؕ لَهُ الۡحُكۡمُ

اُس کی ذات کے ، فیصلہ اُسی کے لیے ہے

وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿٨٨﴾ ع

اور تم لوگ اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿٨٨﴾

وقف لازم

الثلثة ٩ ع ٦ ١٢

(سورۂ عنکبوت مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۱) سے (۱۱) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (۶۹) آیتیں اور (۷) رکوع ہیں نازل ہونے کے اعتبار سے (۸۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲۹) نمبر پر ہے اور سورۂ روم کے بعد نازل ہوئی ہے ۔)

اس میں (۹۸۰) کلمات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اس میں (۴۱۶۵) حروف ہیں

الٓمّٓ ﴿١﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا

الٓمّٓ ① کیا لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ محض یہ کہنے پر چھوڑ دیے

اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ﴿٢﴾

جائیں گے کہ ہم ایمان لائے اور اُن کو جانچا نہ جائے گا ②

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اور ہم نے اُن لوگوں کو جانچا ہے جو اِن سے پہلے تھے،

فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا

پس اللہ اُن لوگوں کو جان کر رہے گا جو سچے ہیں

وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٣﴾ اَمْ حَسِبَ

اور وہ جھوٹوں کو بھی ضرور معلوم کرے گا ③ کیا جو لوگ

الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ

بُرائیاں کررہے ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ

يَّسۡبِقُوۡنَا ؕ سَآءَ مَا يَحۡكُمُوۡنَ ﴿۴﴾ مَنۡ

وہ ہم سے بچ جائیں گے، بہت برا فیصلہ ہے جو وہ کر رہے ہیں ﴿۴﴾ جو

كَانَ يَرۡجُوۡا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ

شخص اللہ سے ملنے کی امید رکھتا ہے تو اللہ کا وعدہ

اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۵﴾

ضرور آنے والا ہے، اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے ﴿۵﴾

وَمَنۡ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفۡسِهٖ ؕ

اور جو شخص محنت کرے تو وہ اپنے ہی لیے محنت کرتا ہے،

اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِىٌّ عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۶﴾

بے شک اللہ جہان والوں سے بے نیاز ہے ﴿۶﴾

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنھوں نے نیک کام کیے تو

لَنُكَفِّرَنَّ عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ وَلَنَجۡزِيَنَّهُمۡ

ہم اُن کی برائیاں اُن سے ضرور دور کر دیں گے اور اُن کو

اَحۡسَنَ الَّذِیۡ كَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷﴾

اُن کے عمل کا بہترین بدلہ دیں گے ﴿۷﴾

وَوَصَّیۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَیۡهِ حُسۡنًا ؕ

اور ہم نے انسان کو تاکید کی کہ وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرے،

وَاِنۡ جَاهَدٰكَ لِتُشۡرِكَ بِیۡ مَا لَیۡسَ

اور اگر وہ تجھ پر دباؤ ڈالیں کہ تو ایسی چیز کو میرا شریک ٹھہرائے

لَكَ بِهٖ عِلۡمٌ فَلَا تُطِعۡهُمَا ؕ اِلَیَّ

جس کا تجھ کو کوئی علم نہیں تو اُن کی اطاعت نہ کر، تم سب

مَرۡجِعُكُمۡ فَاُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ

کو میرے پاس لوٹ کر آنا ہے پھر میں تم کو بتادوں گا جو کچھ تم

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸﴾ وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا

کرتے تھے ﴿۸﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک

الصّٰلِحٰتِ لَنُدۡخِلَنَّهُمۡ فِی الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۹﴾

کام کیے تو ہم اُن کو ضرور نیک بندوں میں داخل کریں گے ﴿۹﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

اور لوگوں میں سے کوئی ایسا ہے جو کہتا ہے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے ،

فَاِذَآ اُوْذِیَ فِی اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ

پھر جب اللہ کی راہ میں اُس کو ستایا جاتا ہے تو وہ لوگوں کے ستانے کو اللہ

كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ

کے عذاب کی طرح سمجھ لیتا ہے، اور اگر آپ کے رب کی طرف سے کوئی

رَّبِّكَ لَیَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَلَیْسَ

مدد آجائے تو وہ کہیں گے کہ ہم تو تمہارے ساتھ تھے ، کیا اللہ

اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِیْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿١٠﴾

اُس سے اچھی طرح باخبر نہیں جو لوگوں کے دلوں میں ہے ﴿١٠﴾

وَلَیَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَیَعْلَمَنَّ

اور اللہ ضرور معلوم کرے گا اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور وہ

الْمُنٰفِقِیْنَ ﴿١١﴾ وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

ضرور معلوم کرے گا مُنافقین کو ﴿١١﴾ اور منکر لوگ

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا

ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ تم ہمارے راستے پر چلو

وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ

اور ہم تمہارے گناہوں کو اُٹھالیں گے، اور وہ اُن کے گناہوں

مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ اِنَّهُمْ

میں سے کچھ بھی اُٹھانے والے نہیں ہیں ، بے شک

لَكٰذِبُوْنَ ⑫ وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ

وہ جھوٹے ہیں ⑫ اور وہ ضرور اپنے بوجھ اُٹھائیں گے اور اپنے بوجھ

وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ز وَلَيُسْـَٔلُنَّ

کے ساتھ کچھ اور بوجھ بھی ، اور یہ لوگ جو جھوٹی باتیں بناتے ہیں

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ⑬ ع

قیامت کے دن اُس کے بارے میں ضرور اُن سے پوچھ ہوگی ⑬

ع ١٣ ١٣

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ

اور ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اُس کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ

فِيۡهِمۡ اَلۡفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمۡسِيۡنَ عَامًا ؕ

اُن کے اندر پچاس سال کم ایک ہزار سال رہا،

فَاَخَذَهُمُ الطُّوۡفَانُ وَهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۴﴾

پھر اُن کو طوفان نے پکڑ لیا اور وہ ظالم تھے ﴿۱۴﴾

فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَاَصۡحٰبَ السَّفِيۡنَةِ

پھر ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اور کشتی والوں کو بچا لیا

وَجَعَلۡنٰهَاۤ اٰيَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۵﴾ وَاِبۡرٰهِيۡمَ

اور ہم نے اِس واقعے کو دنیا والوں کے لیے ایک نشانی بنادیا ﴿۱۵﴾ اور ابراہیم (علیہ السلام)

اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوۡهُ ؕ

کو جب کہ اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو

ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّـكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۶﴾

اور اُس سے ڈرو، یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو ﴿۱۶﴾

اِنَّمَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ

تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر محض بتوں کو

اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ

پوجتے ہو اور تم جھوٹی باتیں گھڑتے ہو، اللہ کے سوا تم جن کی

تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ

عبادت کرتے ہو وہ تم کو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے،

لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ

پس تم اللہ کے پاس رزق تلاش کرو اور اُس کی

الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ

عبادت کرو اور اُس کا شکر ادا کرو، اُسی کی طرف تم لوٹائے

تُرْجَعُوْنَ ﴿١٧﴾ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ

جاؤ گے ﴿١٧﴾ اور اگر تم جھٹلاؤ گے تو تم سے پہلے بہت سی

اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا

قومیں جھٹلا چکی ہیں، اور رسول پر صاف صاف پہونچا دینے کے

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٨﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ

سوا کوئی ذمے داری نہیں ﴿١٨﴾ کیا لوگوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح

يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ

خلق کو شروع کرتا ہے پھر وہ اُس کو دہرائے گا ،

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿١٩﴾ قُلْ

بے شک یہ اللہ پر آسان ہے ﴿١٩﴾ کہہ دیجیے کہ

سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ

زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ اللہ نے کس طرح

الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ

خلق کو شروع کیا پھر اللہ ہی اُس کو دوبارہ اُٹھائے گا ،

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾ ۚ يُعَذِّبُ

بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿٢٠﴾ وہ جس کو چاہے گا

مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ

عذاب دے گا اور جس پر چاہے گا رحم کرے گا، اور اُسی کی طرف

تُقْلَبُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ

تم لوٹائے جاؤ گے ﴿٢١﴾ اور تم نہ زمین میں

فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ز وَمَا لَكُمْ

عاجز کرنے والے ہو اور نہ آسمان میں ، اور تمہارے لیے

ع ٢ ٩ ١٤ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٢٢﴾

اللہ کے سوا نہ کوئی کارساز ہے اور نہ کوئی مددگار ﴿٢٢﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کا اور اُس سے

وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ

ملنے کا انکار کیا تو وہی میری رحمت سے محروم ہوئے

وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٣﴾

اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿٢٣﴾

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا

پھر اُس کی قوم کا جواب اِس کے سوا کچھ نہ تھا کہ اُنہوں نے کہا

اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ

کہ اِس کو قتل کردو یا اِس کو جلادو، تو اللہ نے اُس کو آگ سے

النَّارِ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ
بچا لیا، بے شک اِس کے اندر نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے

یُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۲۴﴾ وَ قَالَ اِنَّمَا اتَّخَذۡتُمۡ مِّنۡ
جو ایمان لائیں ﴿۲۴﴾ اور اُس نے کہا کہ تم نے اللہ کے سوا

دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَیۡنِكُمۡ فِی
جو بت بنائے ہیں بس وہ تمہارے باہمی دنیا کے تعلقات کی وجہ

الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا ۚ ثُمَّ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ یَكۡفُرُ
سے ہے، پھر قیامت کے دن تم میں سے ہر ایک دوسرے کا انکار

بَعۡضُكُمۡ بِبَعۡضٍ وَّ یَلۡعَنُ بَعۡضُكُمۡ
کرے گا اور ایک دوسرے پر لعنت

بَعۡضًا ۫ وَّ مَاۡوٰىكُمُ النَّارُ وَ مَا لَكُمۡ
کرے گا ، اور آگ ہی تمہارا ٹھکانہ ہوگی اور کوئی تمہارا

مِّنۡ نّٰصِرِیۡنَ ﴿۲۵﴾ۙ قف صلے فَاٰمَنَ لَهٗ لُوۡطٌ ۘ
مددگار نہ ہوگا ﴿۲۵﴾ پھر لوط (علیہ السلام) نے اُس کو مانا

وقف لازم

وَقَالَ اِنِّیْ مُهَاجِرٌ اِلٰی رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ

اور کہا کہ میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرتا ہوں، بے شک

هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿٢٦﴾ وَوَهَبْنَا

وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿٢٦﴾ اور ہم نے عطا کیے

لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِیْ

اُس کو اسحاق اور یعقوب (علیہما السلام) اور اُس کی

ذُرِّیَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَیْنٰهُ

نسل میں نبوت اور کتاب رکھ دی، اور ہم نے دنیا میں

اَجْرَهٗ فِی الدُّنْیَا ۚ وَاِنَّهٗ فِی الْاٰخِرَةِ

اُس کو اجر عطا کیا اور آخرت میں یقیناً وہ

لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿٢٧﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ

صالحین میں سے ہوگا ﴿٢٧﴾ اور لوط (علیہ السلام) کو جب کہ اُس نے

لِقَوْمِهٖۤ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ز

اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کرتے ہو

مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ
کہ تم سے پہلے دنیا والوں میں سے کسی نے اُس کو

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ
نہیں کیا ﴿۲۸﴾ کیا تم مَردوں کے پاس جاتے ہو

وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ وَتَاْتُوْنَ فِيْ
اور ڈاکے ڈالتے ہو اور اپنی مجلس میں

نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ
بُرا کام کرتے ہو ، پس اُس کی قوم کا جواب

قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ
اِس کے سوا کچھ نہ تھا کہ اُنہوں نے کہا اگر تم

اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾
سچے ہو تو ہمارے اوپر اللہ کا عذاب لاؤ ﴿۲۹﴾

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ
لوط (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے رب! فساد مچانے والے لوگوں کے مقابلے میں

ع ٣ ٨ ١٥

اَلْمُفْسِدِيْنَ ﴿٣٠﴾ وَلَمَّا جَآءَتْ

میری مدد فرمائیے ﴿٣٠﴾ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے)

رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا

ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس بشارت لے کر پہونچے تو اُنہوں نے

اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ

کہا کہ ہم اِس بستی کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں،

اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ ۚۖ قَالَ

بے شک اِس کے لوگ ظالم ہیں ﴿٣١﴾ ابراہیم نے کہا کہ

اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ؕ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ

اُس میں تو لوط (علیہ السلام) بھی ہیں، اُنہوں نے کہا کہ ہم خوب جانتے ہیں

بِمَنْ فِيْهَا ۫ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا

کہ وہاں کون ہے، ہم اُس کو اور اُس کے گھر والوں کو بچالیں گے

امْرَاَتَهٗ ۫ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٣٢﴾

مگر اُس کی بیوی کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی ﴿٣٢﴾

وَلَمَّاۤ اَنۡ جَآءَتۡ رُسُلُنَا لُوۡطًا سِىۡٓءَ
پھر جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لوط (علیہ السلام) کے پاس

بِهِمۡ وَضَاقَ بِهِمۡ ذَرۡعًا وَّقَالُوۡا
آئے تو وہ اُن سے پریشان ہوا اور دل تنگ ہوا، اور اُنہوں نے

لَا تَخَفۡ وَلَا تَحۡزَنۡ قف اِنَّا مُنَجُّوۡكَ
کہا کہ تم نہ ڈرو اور غم نہ کرو، ہم تم کو اور تمہارے

وَاَهۡلَكَ اِلَّا امۡرَاَتَكَ كَانَتۡ مِنَ
گھر والوں کو بچا لیں گے مگر تمہاری بیوی کہ وہ پیچھے رہ جانے

الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا مُنۡزِلُوۡنَ عَلٰٓى اَهۡلِ
والوں میں سے ہوگی ﴿۳۳﴾ ہم اِس بستی کے رہنے والوں پر

هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ
ایک آسمانی عذاب اُن کی بدکاریوں کی سزا میں نازل

بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدۡ تَّرَكۡنَا
کرنے والے ہیں ﴿۳۴﴾ اور ہم نے اِس بستی کے کچھ واضح نشان

مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٣٥﴾
رہنے دیے ہیں اُن لوگوں کی عبرت کے لیے جو عقل رکھتے ہیں ﴿٣٥﴾

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ
اور مدین کی طرف اُن کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو، پس اُس

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ
نے کہا کہ اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اور آخرت کے دن

وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٣٦﴾
کی امید رکھو اور زمین میں فساد پھیلانے والے نہ بنو ﴿٣٦﴾

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا
تو اُنہوں نے اُس کو جھٹلا دیا پس زلزلے نے اُن کو آ پکڑا پھر وہ

فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٣٧﴾ وَعَادًا وَّثَمُوْدَاۡ
اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿٣٧﴾ اور عاد اور ثمود کو،

وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۣ وَزَيَّنَ
اور تم پر حال کھل چکا ہے اُن کے گھروں سے، اور اُن کے اعمال کو

لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ

شیطان نے اُن کے لیے خوش نما بنا دیا پھر اُن کو

عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ۳۸ لا

راستے سے روک دیا اور وہ ہوشیار لوگ تھے ۳۸

وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ قف

اور قارون کو اور فرعون کو اور ہامان کو ،

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ

اور موسیٰ (علیہ السلام) اُن کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو

فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا

اُنہوں نے زمین میں گھمنڈ کیا اور وہ ہم سے بھاگ جانے

سٰبِقِيْنَ ۳۹ ج فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْبِهٖ ج

والے نہ تھے ۳۹ پس ہم نے ہر ایک کو اُس کے گناہ میں پکڑا ،

فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ج

پھر اُن میں سے بعض پر ہم نے پتھراؤ کرنے والی ہوا بھیجی

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اَخَذَتۡهُ الصَّيۡحَةُ ۚ
اور اُن میں سے بعض کو کڑک نے آ پکڑا ،

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ خَسَفۡنَا بِهِ الۡاَرۡضَ ۚ
اور اُن میں سے بعض کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اَغۡرَقۡنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ
اور اُن میں سے بعض کو ہم نے غرق کر دیا، اور اللہ اُن پر

لِيَظۡلِمَهُمۡ وَلٰـكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ
ظلم کرنے والا نہ تھا مگر وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کر رہے

يَظۡلِمُوۡنَ ﴿٤٠﴾ مَثَلُ الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ
تھے ﴿٤٠﴾ جن لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرے حمایتی بنائے

دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡلِيَآءَ كَمَثَلِ الۡعَنۡكَبُوۡتِ ۚ
ہیں اُن کی مثال مکڑی کی سی ہے ، اُس نے ایک

اِتَّخَذَتۡ بَيۡتًا ؕ وَاِنَّ اَوۡهَنَ الۡبُيُوۡتِ
گھر بنایا، اور بے شک تمام گھروں سے زیادہ کمزور گھر

وقف لازم

لَبَیۡتُ الۡعَنۡکَبُوۡتِ ۘ لَوۡ کَانُوۡا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۱﴾

مکڑی کا گھر ہے ، کاش کہ لوگ جانتے ﴿۴۱﴾

اِنَّ اللّٰہَ یَعۡلَمُ مَا یَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِہٖ

بے شک اللہ جانتا ہے اُن چیزوں کو جن کو وہ اُس کے سوا

مِنۡ شَیۡءٍ ؕ وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۴۲﴾

پکارتے ہیں ، اور وہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿۴۲﴾

وَ تِلۡکَ الۡاَمۡثَالُ نَضۡرِبُہَا لِلنَّاسِ ۚ

اور یہ مثالیں ہیں جن کو ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے رہے ہیں

وَ مَا یَعۡقِلُہَاۤ اِلَّا الۡعٰلِمُوۡنَ ﴿۴۳﴾ خَلَقَ

اور اِن کو وہی لوگ سمجھتے ہیں جو علم والے ہیں ﴿۴۳﴾ اللہ نے

اللّٰہُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ؕ

آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے،

اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۴۴﴾ ع

بے شک اِس میں نشانی ہے ایمان والوں کے لیے ﴿۴۴﴾

ع ۴ ۱۶

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ

آپ اُس کتاب کو پڑھیے جو آپ پر وحی کی گئی ہے

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى

اور نماز قائم کیجیے ، بے شک نماز بے حیائی

عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ

اور بُرے کاموں سے روکتی ہے ، اور اللہ کی یاد

اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿٤٥﴾

بڑی چیز ہے ، اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿٤٥﴾

وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ

اور تم اہلِ کتاب سے بحث نہ کرو مگر اُس طریقے پر

هِيَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

جو بہتر ہے مگر جو اُن میں بے انصاف

مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ

ہیں ، اور کہو کہ ہم ایمان لائے اُس چیز پر جو ہماری طرف بھیجی گئی

اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ

اور اُس پر جو تمہاری طرف بھیجی گئی ہے، اور ہمارا اور تمہارا معبود

وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَكَذٰلِكَ

ایک ہے اور ہم اُسی کی فرماں برداری کرنے والے ہیں ﴿٤٦﴾ اور

اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ

اِسی طرح ہم نے آپ کے اوپر کتاب اُتاری، تو جن لوگوں کو

اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ

ہم نے کتاب دی ہے وہ اُس پر ایمان لاتے ہیں ، اور اُن

هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا يَجْحَدُ

لوگوں میں سے بھی بعض ایمان لاتے ہیں ، اور ہماری

بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَمَا كُنْتَ

آیتوں کا انکار صرف کافر ہی کرتے ہیں ﴿٤٧﴾ اور آپ اِس سے

تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ

پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اُس کو اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے،

بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾

ایسی حالت میں باطل پرست لوگ شبہ میں پڑتے ﴿۴۸﴾

بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ

بلکہ یہ کُھلی ہوئی آیتیں ہیں اُن لوگوں کے سینوں میں جن کو

اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ

علم عطا ہوا ہے ، اور ہماری آیتوں کا انکار نہیں کرتے

اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ

مگر وہ جو ظالم ہیں ﴿۴۹﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ اِس پر اُس کے رب کی

عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ

طرف سے نشانیاں کیوں نہیں اُتاری گئیں؟ کہہ دیجیے کہ نشانیاں

عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾

تو اللہ کے پاس ہیں اور میں صرف ایک کھلا ہوا ڈرانے والا ہوں ﴿۵۰﴾

اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ

کیا اُن کے لیے یہ کافی نہیں ہے کہ ہم نے آپ پر کتاب اُتاری

الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

جو اُن کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے ، بے شک اُس میں

لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾ ع

رحمت اور یاددہانی ہے اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں ﴿٥١﴾

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ

کہہ دیجیے کہ اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہی کے لیے کافی ہے،

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ

وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، اور جو لوگ

اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ

باطل پر ایمان لائے اور جنہوں نے انکار کیا وہی

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ

خسارے میں رہنے والے ہیں ﴿٥٢﴾ اور یہ لوگ آپ سے

بِالْعَذَابِ ؕ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ

عذاب جلد مانگ رہے ہیں ، اور اگر ایک وقت مقرر نہ ہوتا

الْعَذَابُ ؕ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ

تو اُن پر عذاب آجاتا، اور یقیناً وہ اُن پر اچانک آئے گا اور اُن کو

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٣﴾ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ

خبر بھی نہ ہوگی ﴿٥٣﴾ وہ آپ سے عذاب

بِالْعَذَابِ ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ

جلد مانگ رہے ہیں، اور یقیناً جہنم منکروں کو گھیرے

بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٤﴾ يَوْمَ يَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ

ہوئے ہے ﴿٥٤﴾ جس دن عذاب اُن کو اوپر سے

مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ

ڈھانک لے گا اور پاؤں کے نیچے سے بھی

وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٥﴾

اور کہے گا کہ چکھو اُس کو جو تم کرتے تھے ﴿٥٥﴾

يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ

اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو! بے شک میری زمین

وَاسِعَةٌ فَاِیَّایَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾ كُلُّ نَفْسٍ

وسیع ہے تو تم میری ہی عبادت کرو ﴿٥٦﴾ ہر جان کو

ذَآىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۫ ثُمَّ اِلَیْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٧﴾

موت کا مزہ چکھنا ہے، پھر تم ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿٥٧﴾

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِیْ مِنْ

اُن کو ہم جنت کے بالاخانوں میں جگہ دیں گے، جن کے نیچے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ نِعْمَ

نہریں جاری ہوں گی وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے، کیا ہی اچھا

اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ﴿٥٨﴾ ۖ الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى

اجر ہے عمل کرنے والوں کا ﴿٥٨﴾ جنہوں نے صبر کیا اور جو

رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَكَاَیِّنْ مِّنْ

اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿٥٩﴾ اور کتنے

دَآبَّةٍ لَّا تَحۡمِلُ رِزۡقَهَا ۖۗ اَللّٰهُ يَرۡزُقُهَا

جانور ہیں جو اپنا رزق اُٹھائے نہیں پھرتے، اللہ اُن کو رزق دیتا

وَاِيَّاكُمۡ ‌ۖ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۶۰﴾

ہے اور تم کو بھی، اور وہ سُننے والا ، جاننے والا ہے ﴿۶۰﴾

وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اور اگر آپ اُن سے پوچھو کہ کس نے پیدا کیا آسمانوں

وَالۡاَرۡضَ وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ

اور زمین کو اور مُسخّر کیا سورج کو اور چاند کو تو وہ ضرور

لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۶۱﴾

کہیں گے کہ اللہ نے، پھر وہ کہاں سے پھیر دیے جاتے ہیں ﴿۶۱﴾

اَللّٰهُ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ

اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جس کا چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا

عِبَادِهٖ وَيَقۡدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ

ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے، بے شک اللہ ہر چیز کا

شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿۶۲﴾ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَہُمۡ مَّنۡ نَّزَّلَ
جاننے والا ہے ﴿۶۲﴾ اور اگر آپ اُن سے پوچھو کہ کس نے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحۡیَا بِہِ الۡاَرۡضَ
آسمان سے پانی اُتارا پھر اُس سے زمین کو زندہ کیا اُس کے

مِنۡۢ بَعۡدِ مَوۡتِہَا لَیَقُوۡلُنَّ اللّٰہُ ؕ قُلِ
مر جانے کے بعد تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے، کہہ دیجیے کہ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ ؕ بَلۡ اَکۡثَرُہُمۡ لَا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۳﴾ ع
ساری تعریف اللہ کے لیے ہے؛ بلکہ اُن میں سے اکثر لوگ نہیں سمجھتے ﴿۶۳﴾ ۲ ع ۱۲ ۲

وَمَا ہٰذِہِ الۡحَیٰوۃُ الدُّنۡیَاۤ اِلَّا لَہۡوٌ وَّلَعِبٌ ؕ
اور یہ دنیا کی زندگی کچھ نہیں ہے مگر ایک کھیل اور دل کا بہلاوا،

وَاِنَّ الدَّارَ الۡاٰخِرَۃَ لَہِیَ الۡحَیَوَانُ ۘ وقف لازم
اور بے شک آخرت کا گھر ہی اصل زندگی کی جگہ ہے،

لَوۡ کَانُوۡا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۴﴾ فَاِذَا رَکِبُوۡا
کاش کہ وہ جانتے ﴿۶۴﴾ پس جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں

فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

تو اللہ کو پکارتے ہیں اُسی کے لیے دین کو خالص کرتے

الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ

ہوئے، پھر جب وہ اُن کو نجات دے کر خشکی کی طرف لے جاتا ہے تو وہ فوراً

يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٥﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ

شرک کرنے لگتے ہیں ﴿٦٥﴾ تاکہ ہم نے جو نعمت اُن کو دی ہے اُس کی ناشکری

وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ اَوَلَمْ

کریں اور چند دن فائدہ اُٹھالیں، پس وہ جلد ہی جان لیں گے ﴿٦٦﴾ کیا وہ

يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ

دیکھتے نہیں کہ ہم نے ایک پُرامن حرم بنایا اور اُن کے آس پاس سے

النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ

لوگ اُچک لیے جاتے ہیں، تو کیا وہ باطل کو

يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿٦٧﴾

مانتے ہیں اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں ﴿٦٧﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا

اور اُس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے

اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِیْ

یا حق کو جھٹلائے جب کہ وہ اُس کے پاس آ چکا ، کیا

جَهَنَّمَ مَثْوًی لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَالَّذِيْنَ

منکروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہ ہوگا ﴿۶۸﴾ اور جو لوگ ہماری خاطر

جٰهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ

مشقت اُٹھائیں گے اُن کو ہم اپنے راستے دِکھائیں گے ،

وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۶۹﴾ ع ۷ ۶ ۲

اور یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿۶۹﴾

سورۂ روم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۱۷) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ، اِس میں (۶۰) آیتیں اور (۶) رکوع ہیں ، نازل ہونے کے اعتبار سے (۸۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۰) نمبر پر ہے اور سورۂ انشقاق کے بعد نازل ہوئی ہے ۔

اس میں (۸۱۹) کلمات ہیں | بسم اللہ الرحمن الرحیم | اس میں (۳۵۳۴) حروف ہیں

الٓمّٓ ﴿۱﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿۲﴾ فِیْۤ اَدْنَی

الٓمّٓ ﴿۱﴾ روم والے مغلوب ہو گئے ﴿۲﴾ پاس کے علاقے میں

الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ

اور وہ اپنی مغلوبیت کے بعد جلد ہی

سَيَغْلِبُوْنَ ﴿٣﴾ فِیْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۬ۗ لِلّٰهِ

غالب ہوں گے ﴿٣﴾ چند برسوں میں ، اللہ ہی کے

الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ۭ وَيَوْمَىِٕذٍ

ہاتھ میں سب کام ہیں ، پہلے بھی اور پیچھے بھی ، اور اُس دن

يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٤﴾ بِنَصْرِ اللّٰهِ ۭ يَنْصُرُ

ایمان والے خوش ہوں گے ﴿٤﴾ اللہ کی مدد سے ، وہ جس کی

مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٥﴾

چاہتا ہے مدد کرتا ہے، اور وہ زبردست ہے، رحمت والا ہے ﴿٥﴾

وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ

اللہ کا وعدہ ہے ، اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا؛

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦﴾ يَعْلَمُوْنَ

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿٦﴾ وہ دنیا

ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚۖ وَهُمْ

کی زندگی کے صرف ظاہر کو جانتے ہیں اور

عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٧﴾ اَوَلَمْ

وہ آخرت سے بے خبر ہیں ﴿٧﴾ کیا اُنہوں نے

يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۗ مَا خَلَقَ اللّٰهُ

اپنے آپ میں غور نہیں کیا ، اللہ نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ

اور زمین کو اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے برحق پیدا کیا ہے

وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ

اور صرف ایک مقرر مدت کے لیے ، اور لوگوں میں

النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿٨﴾

بہت سے ہیں جو اپنے رب سے ملاقات کے منکر ہیں ﴿٨﴾

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا

کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ وہ دیکھتے کہ

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ
کیسا انجام ہوا اُن لوگوں کا جو اُن سے

قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً
پہلے تھے ، وہ اُن سے زیادہ طاقت رکھتے تھے

وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ
اور اُنہوں نے زمین کو بویا اور اُس کو اُس سے زیادہ

مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
آباد کیا جتنا اِنہوں نے آباد کیا ہے، اور اُن کے پاس رسول واضح

بِالْبَيِّنٰتِ ؕ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ
نشانیاں لے کر آئے ، پس اللہ اُن پر ظلم کرنے والا نہ تھا

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ؕ ﴿۹﴾
مگر وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے ﴿۹﴾

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا
پھر جن لوگوں نے بُرا کام کیا تھا

السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

اُن کا انجام بُرا ہوا اِس وجہ سے کہ اُنہوں نے اللہ کی آیتوں کو

وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٠﴾ ع اَللّٰهُ

جھٹلایا اور وہ اُن کی ہنسی اُڑاتے تھے ﴿١٠﴾ اللہ

ع ۴

يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ

خلق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اُس کو دوبارہ پیدا کرے گا

تُرْجَعُوْنَ ﴿١١﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ

پھر تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿١١﴾ اور جس دن قیامت برپا ہوگی

يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿١٢﴾ وَلَمْ يَكُنْ

اُس دن مجرم لوگ حیرت زدہ رہ جائیں گے ﴿١٢﴾ اور اُن کے

لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا

شریکوں میں اُن کا کوئی سفارشی نہ ہوگا اور وہ اپنے

بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿١٣﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ

شریکوں کے منکر ہوجائیں گے ﴿١٣﴾ اور جس دن قیامت برپا ہوگی

السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿١٤﴾ فَاَمَّا

اُس دن سب لوگ جدا جدا ہو جائیں گے ﴿١٤﴾ پس جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے

فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿١٥﴾ وَاَمَّا

وہ ایک باغ میں مسرور ہوں گے ﴿١٥﴾ اور جن

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

لوگوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو

وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ

اور آخرت کے پیش آنے کو جھٹلایا تو وہ عذاب میں پکڑے

مُحْضَرُوْنَ ﴿١٦﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ

ہوئے ہوں گے ﴿١٦﴾ پس تم پاک اللہ کی یاد کرو جب تم

تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿١٧﴾ وَلَهُ

شام کرتے ہو اور جب تم صبح کرتے ہو ﴿١٧﴾ اور

الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا

آسمانوں اور زمین میں اُسی کے لیے حمد ہے اور شام کے پہر میں

وَّحِیْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ یُخْرِجُ الْحَیَّ

اور جب تم ظہر کرتے ہو ﴿۱۸﴾ وہ زندہ کو

مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ

مُردے سے نکالتا ہے اور مُردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور وہ

الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

زمین کو اُس کے مُردہ ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے

وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ ع وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ

اور اِسی طرح تم لوگ نکالے جاؤ گے ﴿۱۹﴾ اور اُس کی نشانیوں میں

اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ

سے یہ ہے کہ اُس نے تم کو مٹّی سے پیدا کیا ہے پھر یکایک تم

بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ

بشر بن کر پھیل جاتے ہو ﴿۲۰﴾ اور اُس کی نشانیوں میں سے یہ ہے

ع ۲ ۹ ۵

خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا

کہ اُس نے تمھاری جنس سے تمھارے لیے جوڑے پیدا کیے؛

لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً

تاکہ تم اُن سے سکون حاصل کرو، اور اُس نے تمھارے درمیان محبت

وَّرَحْمَةً ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

اور رحمت رکھ دی، بے شک اِس میں بہت سی نشانیاں ہیں اُن لوگوں

يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ

کے لیے جو غور کرتے ہیں ﴿۲۱﴾ اور اُس کی نشانیوں میں سے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ

آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور تمھاری بولیوں اور تمھارے رنگوں کا

وَاَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾

اختلاف ہے، بے شک اِس میں بہت سی نشانیاں ہیں علم والوں کے لیے ﴿۲۲﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ

اور اُس کی نشانیوں میں سے تمھارا رات اور دن میں سونا

وَابۡتِغَآؤُكُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ

اور تمہارا اُس کے فضل کو تلاش کرنا ہے، بے شک اِس میں

لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّسۡمَعُوۡنَ ﴿۲۳﴾ وَمِنۡ اٰیٰتِهٖ

بہت سی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو سُنتے ہیں ﴿۲۳﴾ اور اُس کی نشانیوں

یُرِیۡكُمُ الۡبَرۡقَ خَوۡفًا وَّطَمَعًا وَّیُنَزِّلُ

میں سے یہ ہے کہ وہ تم کو بجلی دِکھاتا ہے خوف کے ساتھ اور اُمید کے ساتھ،

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَیُحۡیٖ بِهِ الۡاَرۡضَ

اور وہ آسمان سے پانی اُتارتا ہے پھر اُس سے زمین کو زندہ کرتا ہے

بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ

اُس کے مُردہ ہو جانے کے بعد، بے شک اِس میں نشانیاں ہیں اُن لوگوں

یَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنۡ اٰیٰتِهٖۤ اَنۡ تَقُوۡمَ

کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿۲۴﴾ اور اُس کے نشانیوں میں سے یہ ہے

السَّمَآءُ وَالۡاَرۡضُ بِاَمۡرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا

کہ آسمان اور زمین اُس کے حکم سے قائم ہے، پھر جب وہ

دَعَاكُمۡ دَعۡوَةً ۖ مِّنَ الۡاَرۡضِ اِذَاۤ اَنۡتُمۡ

تم کو ایک بار پکارے گا تو تم اُسی وقت زمین سے

تَخۡرُجُوۡنَ ﴿۲۵﴾ وَلَهٗ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ

نکل پڑو گے ﴿۲۵﴾ اور آسمانوں اور زمین میں

وَالۡاَرۡضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوۡنَ ﴿۲۶﴾ وَهُوَ

جو بھی ہے اُسی کا ہے، سب اُسی کے تابع ہیں ﴿۲۶﴾ اور وہی ہے

الَّذِىۡ يَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ وَهُوَ

جو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ پیدا

اَهۡوَنُ عَلَيۡهِ ؕ وَلَهُ الۡمَثَلُ الۡاَعۡلٰى فِى

کرے گا، اور یہ اُس کے لیے زیادہ آسان ہے، اور آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ

میں اُسی کے لیے سب سے برتر صفت ہے، اور وہ زبردست ہے،

الۡحَكِيۡمُ ﴿۲۷﴾ ع ضَرَبَ لَكُمۡ مَّثَلًا مِّنۡ

حکمت والا ہے ﴿۲۷﴾ وہ تمہارے لیے خود تمہاری ذات سے ایک مثال

الربع ع ۳ ۸

اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ

بیان کرتا ہے، کیا تمھارے غلاموں میں کوئی تمھارے اُس مال

اَیْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِیْ مَا رَزَقْنٰكُمْ

میں شریک ہے جو ہم نے تم کو دیا ہے کہ تم اور وہ اُس میں برابر ہوں،

فَاَنْتُمْ فِیْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِیْفَتِكُمْ

اور جس طرح تم اپنوں کا لحاظ کرتے ہو اُسی طرح اُن کا بھی لحاظ

اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ

کرتے ہو، اِس طرح ہم آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں اُن

لِقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِیْنَ

لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿۲۸﴾ بلکہ اپنی جانوں پر

ظَلَمُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ بِغَیْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ

ظلم کرنے والوں نے بلا دلیل اپنے خیالات کی پیروی کر رکھی ہے تو

یَّهْدِیْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ

اُس کو کون ہدایت دے سکتا ہے جس کو اللہ نے بھٹکا دیا ہو، اور کوئی

مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ
اُن کا مددگار نہیں ﴿٢٩﴾ پس آپ یکسو ہو کر اپنا رخ

لِلدِّیْنِ حَنِیْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِیْ
اِس دین کی طرف رکھو ،اللہ کی فطرت

فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْهَا ؕ لَا تَبْدِیْلَ
جس پر اُس نے لوگوں کو بنایا ہے، اُس کے بنائے ہوئے

لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ ۙۗ
کو بدلنا نہیں ، یہی سیدھا دین ہے،

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿٣٠﴾ ۙقلا
لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿٣٠﴾

مُنِیْبِیْنَ اِلَیْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ
اُسی کی طرف متوجہ ہو کر اور اُسی سے ڈرو اور نماز قائم کرو

وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿٣١﴾ ۙ
اور مشرکین میں سے نہ بنو ﴿٣١﴾

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ

جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کرلیا اور وہ بہت سے گروہ ہوگئے، ہر

حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَاِذَا

گروہ اپنے طریقے پر خوش ہے جو اُس کے پاس ہے ﴿٣٢﴾ اور جب

مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ

لوگوں کو کوئی تکلیف پہونچتی ہے تو وہ اپنے رب کو پکارتے ہیں اُسی کی

اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا

طرف متوجہ ہوکر، پھر جب وہ اپنی طرف سے اُن کو مہربانی چکھاتا ہے تو اُن

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾ لا

میں سے ایک گروہ اپنے رب کا شریک ٹھہرانے لگتا ہے ﴿٣٣﴾

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا وقفة

کہ جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے اُس کے منکر ہو جائیں، تو چند دن فائدہ اُٹھالو،

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٤﴾ اَمْ اَنْزَلْنَا

جلد ہی تم کو معلوم ہو جائے گا ﴿٣٤﴾ کیا ہم نے اُن پر

عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا

کوئی سند اُتاری ہے کہ وہ اُن کو اللہ کے ساتھ

بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ

شرک کرنے کو کہہ رہی ہے ﴿۳۵﴾ اور جب ہم لوگوں کو

رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ

مہربانی چکھاتے ہیں تو وہ اُس سے خوش ہوجاتے ہیں، اور اگر اُن کے

سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ

اعمال کے سبب سے اُن کو کوئی تکلیف پہونچتی ہے تو یکا یک وہ

يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ

مایوس ہوجاتے ہیں ﴿۳۶﴾ کیا وہ دیکھتے نہیں کہ اللہ جس کو چاہے

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ

زیادہ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہے کم، بے شک اِس میں

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾

نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں ﴿۳۷﴾

فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰی حَقَّهٗ وَالْمِسْكِیْنَ وَابْنَ

پس رشتے دار کو اُس کا حق دو اور مسکین کو اور

السَّبِیْلِ ؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ یُرِیْدُوْنَ

مسافر کو ، یہ بہتر ہے اُن لوگوں کے لیے جو اللہ کی رضا

وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۳۸

چاہتے ہیں اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ۳۸

وَمَآ اٰتَیْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّیَرْبُوَاۡ فِیْۤ اَمْوَالِ

اور جو سود تم دیتے ہو تا کہ لوگوں کے مال میں شامل ہو کر

النَّاسِ فَلَا یَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ

وہ بڑھ جائے تو اللہ کے نزدیک وہ نہیں بڑھتا ، اور جو

اٰتَیْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِیْدُوْنَ وَجْهَ

زکوٰۃ تم دو گے اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے تو یہی لوگ ہیں

اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ۳۹

جو اللہ کے یہاں اپنے مال کو بڑھانے والے ہیں ۳۹

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ

اللہ ہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر اُس نے تم کو روزی دی پھر وہ

یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ

تم کو موت دیتا ہے پھر وہ تم کو زندہ کرے گا، کیا تمہارے

شُرَكَآىٕكُمْ مَّنْ یَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ

شریکوں میں سے کوئی ایسا ہے جو اِن میں سے کوئی کام

ع ۴ ۱۳ شَیْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾

کرتا ہو، وہ پاک ہے اور برتر ہے اُس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں ﴿۴۰﴾

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ

خشکی اور تری میں فساد پھیل گیا لوگوں کے

اَیْدِی النَّاسِ لِیُذِیْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِیْ

اپنے ہاتھوں کی کمائی سے؛ تاکہ اللہ مزہ چکھائے اُن کو اُن کے

عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ

بعض اعمال کا ، شاید کہ وہ باز آئیں ﴿۴۱﴾ کہہ دیجیے کہ

سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ
زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ اُن

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ
لوگوں کا انجام کیا ہوا جو اِس سے پہلے گزرے ہیں، اُن میں

اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿۴۲﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ
سے اکثر مشرک تھے ﴿۴۲﴾ پس آپ اپنا رخ

لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ
دینِ قیّم کی طرف سیدھا رکھو قبل اِس کے کہ اللہ کی طرف سے

يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ
ایسا دن آجائے جس کے لیے واپسی نہیں، اُس دن لوگ جدا جدا

يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ
ہوجائیں گے ﴿۴۳﴾ جس نے انکار کیا تو اُس کا انکار اُسی پر پڑے گا،

وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ
اور جس نے نیک عمل کیے تو یہ لوگ اپنے ہی لیے سامان

يَمۡهَدُوۡنَ ۴۴ لِيَجۡزِىَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
کررہے ہیں ۴۴ تا کہ اللہ ایمان لانے والوں کو

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ
اور نیک عمل کرنے والوں کو اپنے فضل سے جزا دے،

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الۡكٰفِرِيۡنَ ۴۵ وَمِنۡ
بے شک اللہ منکروں کو پسند نہیں کرتا ۴۵ اور اُس کی

اٰيٰتِهٖۤ اَنۡ يُّرۡسِلَ الرِّيٰحَ مُبَشِّرٰتٍ
نشانیوں میں سے یہ ہے کہ وہ ہوائیں بھیجتا ہے خوش خبری دینے کے لیے

وَّلِيُذِيۡقَكُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِهٖ وَلِتَجۡرِىَ
اور تا کہ وہ تم کو اپنی رحمت سے نوازے، اور تا کہ کشتیاں

الۡفُلۡكُ بِاَمۡرِهٖ وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ
اُس کے حکم سے چلیں اور تا کہ تم اُس کا فضل تلاش کرو

وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ۴۶ وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا
اور تا کہ تم اُس کا شکر ادا کرو ۴۶ اور ہم نے آپ سے پہلے رسولوں کو بھیجا

مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ

اُن کی قوم کی طرف، پس وہ اُن کے پاس

فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ

کھلی نشانیاں لے کر آئے تو ہم نے اُن لوگوں سے انتقام لیا

الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا

جنہوں نے جرم کیا تھا، اور ہم پر یہ حق تھا کہ

نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ

ہم مومنوں کی مدد کریں ﴿٤٧﴾ اللہ ہی ہے جو

الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ

ہواؤں کو بھیجتا ہے پس وہ بادل کو اُٹھاتی ہیں پھر اللہ اُن کو

فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ

آسمان میں پھیلا دیتا ہے جس طرح چاہتا ہے اور وہ اُن کو

كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ

تہہ بہ تہہ کرتا ہے، پھر آپ بارش کو دیکھتے ہو کہ اُس کے اندر سے

خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ

نکلتی ہے، پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ ۚ ﴿۴۸﴾

اُسے پہونچا دیتا ہے تو یکایک وہ خوش ہو جاتے ہیں ﴿۴۸﴾

وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ یُّنَزَّلَ عَلَیْهِمْ

اور وہ اُس کے نازل کیے جانے سے قبل

مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِیْنَ ﴿۴۹﴾ فَانْظُرْ اِلٰۤی

خوشی سے پہلے نااُمید تھے ﴿۴۹﴾ پس اللہ کی رحمت کے

اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَیْفَ یُحْیِ الْاَرْضَ

آثار کو دیکھیے کہ وہ کس طرح زمین کو زندہ کرتا ہے اُس کے

بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْیِ الْمَوْتٰی ۚ

مُردہ ہو جانے کے بعد، بے شک وہی مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے،

وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۵۰﴾ وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۵۰﴾ اور اگر ہم ایک

رِیۡحًا فَرَاَوۡهُ مُصۡفَرًّا لَّظَلُّوۡا مِنۡۢ
ہوا بھیج دیں پھر وہ کھیتی کو زرد ہوتی دیکھیں تو اُس کے
بَعۡدِهٖ یَکۡفُرُوۡنَ ﴿۵۱﴾ فَاِنَّكَ لَا تُسۡمِعُ
بعد وہ انکار کرنے لگیں گے ﴿۵۱﴾ تو آپ مُردوں کو نہیں سُنا سکتے
الۡمَوۡتٰى وَلَا تُسۡمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا
اور نہ آپ بہروں کو اپنی پُکار سُنا سکتے جب کہ
وَلَّوۡا مُدۡبِرِیۡنَ ﴿۵۲﴾ وَمَاۤ اَنۡتَ بِهٰدِ الۡعُمۡیِ
وہ پیٹھ پھیر کر چلے جا رہے ہوں ﴿۵۲﴾ اور نہ آپ اندھوں کو اُن کی گمراہی
عَنۡ ضَلٰلَتِهِمۡ ؕ اِنۡ تُسۡمِعُ اِلَّا مَنۡ یُّؤۡمِنُ
سے نکال کر راہ پر لا سکتے ہو، آپ صرف اُس کو سُنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر
بِاٰیٰتِنَا فَهُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۵۳﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِیۡ ع ۵/۱۴ ۸
ایمان لانے والا ہو، پس یہی لوگ اطاعت کرنے والے ہیں ﴿۵۳﴾ اللہ ہی ہے
خَلَقَكُمۡ مِّنۡ ضُعۡفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنۡۢ
جس نے تم کو کمزوری سے پیدا کیا پھر کمزوری کے

امام حفصؒ سے ان تینوں کلمات میں ضاد کا ضمہ اور فتحہ دونوں مروی ہے، لیکن ضمہ مختار ہے۔

بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ

بعد قوت دی پھر قوت کے بعد ضعف اور بڑھاپا

قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ

طاری کر دیا ، وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے

وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ

اور وہ علم والا، قدرت والا ہے ﴿۵۴﴾ اور جس دن قیامت برپا ہوگی

السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ۬ مَا لَبِثُوْا

مجرم قسم کھا کر کہیں گے کہ وہ ایک گھڑی سے زیادہ

غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾

نہیں رہے ، اِس طرح وہ پھیرے جاتے تھے ﴿۵۵﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ

اور جن لوگوں کو علم اور ایمان عطا ہوا تھا وہ کہیں گے

لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ

کہ اللہ کی کتاب میں تو تم روز حشر تک

الْبَعْثِ ۫ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ
پڑے رہے ، پس یہ حشر کا دن ہے

كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَيَوْمَئِذٍ
لیکن تم جانتے نہ تھے ﴿۵۶﴾ پس اُس دن

لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ
ظالموں کو اُن کی معذرت کچھ نفع نہ دے گی

وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا
اور نہ اُن سے معافی مانگنے کے لیے کہا جائے گا ﴿۵۷﴾ اور ہم نے

لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ
اِس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر قِسم کی مثالیں بیان

مَثَلٍ ؕ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ
کی ہیں، اور اگر آپ اُن کے پاس کوئی نشانی لے آؤ تو جن

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾
لوگوں نے انکار کیا ہے وہ یہی کہیں گے کہ تم سب باطل پر ہو ﴿۵۸﴾

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ
اِس طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے اُن لوگوں کے دلوں پر

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ
جو نہیں جانتے ﴿۵۹﴾ پس آپ صبر کیجیے، بے شک اللہ کا وعدہ

اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ
سچا ہے اور آپ کو کمزور نہ کردیں وہ لوگ

لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع
جو یقین نہیں رکھتے ﴿۶۰﴾

ع ۶ ۷

(سورۂ لقمان مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیتیں (۲۷، ۲۸، ۲۹) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (۳۴) آیتیں اور (۴) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۱) نمبر پر ہے اور سورۂ صافات کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۵۴۸) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۲۱۱۰) حروف ہیں

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾
الٓمّٓ ﴿۱﴾ یہ حکمت بھری کتاب کی آیتیں ہیں ﴿۲﴾

هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳﴾
ہدایت اور رحمت نیکی کرنے والوں کے لیے ﴿۳﴾

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ
جو کہ نماز قائم کرتے ہیں اور زکوۃ

الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۴ ط
ادا کرتے ہیں اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں ۝۴

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ
یہ لوگ اپنے رب کے سیدھے راستے پر ہیں اور یہی لوگ

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ
فلاح پانے والے ہیں ۝۵ اور لوگوں میں کوئی ایسا ہے جو اُن

يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ
باتوں کا خریدار بنتا ہے جو غافل کرنے والی ہیں ؛ تاکہ

سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖق وَّيَتَّخِذَهَا
اللہ کی راہ سے گمراہ کرے بغیر کسی علم کے اور اُس کی ہنسی اُڑائے ،

هُزُوًا ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۶
ایسے لوگوں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے ۝۶

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا

اور جب اُس کو ہماری آیتیں سُنائی جاتی ہیں تو وہ تکبّر کرتا ہوا منھ موڑ لیتا ہے

كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ

جیسے اُس نے سُنا ہی نہیں جیسے اُس کے کانوں میں بہرا پن

وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ⑦

ہے، تو اُس کو ایک دردناک عذاب کی خوش خبری دے دیجیے ⑦

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اُنھوں نے نیک کام کیے

لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ⑧ خٰلِدِيْنَ

اُن کے لیے نعمت کے باغ ہیں ⑧ اُن میں وہ ہمیشہ

فِيْهَا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

رہیں گے، یہ اللہ کا پکّا وعدہ ہے، اور وہ زبردست ہے،

الْحَكِيْمُ ⑨ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ

حکمت والا ہے ⑨ اللہ نے آسمانوں کو پیدا کیا ایسے ستونوں کے

عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ

بغیر جو تم کو نظر آئیں اور اُس نے زمین میں پہاڑ رکھ دیے

رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا

کہ وہ تم کو لے کر جُھک نہ جائے اور اُس میں

مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ

ہر قِسم کے جاندار پھیلا دیے ، اور ہم نے آسمان سے

مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ

پانی اُتارا پھر زمین میں ہر قِسم کی عمدہ چیزیں

كَرِيْمٍ ﴿١٠﴾ هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ

اُگائیں ﴿١٠﴾ یہ ہے اللہ کی تخلیق تو تم مجھ کو دکھاؤ کہ

مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ

اُس کے سِوا جو ہیں اُنہوں نے کیا پیدا کیا ہے ، بلکہ

الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿١١﴾ ع وَلَقَدْ ع ١١/١٠

ظالم لوگ کُھلی گمراہی میں ہیں ﴿١١﴾ اور ہم نے

اٰتَیْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ

لقمان کو حکمت عطا فرمائی کہ اللہ کا شکر ادا کرو ،

وَمَنْ یَّشْكُرْ فَاِنَّمَا یَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ

اور جو شخص شکر کرے گا تو وہ اپنے ہی لیے شکر کرے گا ،

وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ﴿۱۲﴾

اور جو ناشکری کرے گا تو اللہ بے نیاز ہے، خوبیوں والا ہے ﴿۱۲﴾

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ یَعِظُهٗ یٰبُنَیَّ

اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ اے میرے بیٹے !

لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕؔ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ

اللہ کے ساتھ شریک نہ ٹھہرانا، بے شک شرک بہت بڑا

وقف النّبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

عَظِیْمٌ ﴿۱۳﴾ وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ ۚ

ظلم ہے ﴿۱۳﴾ اور ہم نے انسان کو اُس کے ماں باپ کے معاملے میں تاکید کی،

حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰی وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِیْ

اُس کی ماں نے دُکھ پر دُکھ اُٹھا کر اُس کو پیٹ میں رکھا اور دو برس

عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ

میں اُس کا دودھ چھڑانا ہوا، کہ تو میرا شکر کر اور اپنے والدین کا،

اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿١٤﴾ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤى اَنْ

میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ﴿١٤﴾ اور اگر وہ دونوں تجھ پر زور ڈالیں کہ

تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ

تو میرے ساتھ ایسی چیز کو شریک ٹھہرائے جو تجھ کو معلوم نہیں

فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا

تو اُن کی بات نہ ماننا ، اور دنیا میں اُن کے ساتھ

مَعْرُوْفًا ۫ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ

نیک برتاؤ کرنا، اور تم اُس شخص کے راستے کی پیروی کرنا جس نے میری

اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ

طرف رجوع کیا ہے پھر تم سب کو میرے پاس آنا ہے پھر میں تم کو بتا

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٥﴾ يٰبُنَيَّ اِنَّهَاۤ اِنْ

دوں گا جو کچھ تم کرتے رہے ﴿١٥﴾ اے میرے بیٹے ! اگر کوئی عمل

النصف

تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ
رائی کے دانے کے برابر ہو پھر وہ کسی پتھر کے

فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ
اندر ہو یا آسمانوں میں ہو یا زمین میں ہو، اللہ اُس کو

يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾
حاضر کردے گا، بے شک اللہ باریک بیں ہے، باخبر ہے ﴿۱۶﴾

يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ
اے میرے بیٹے ! نماز قائم کرو، اچھے کام کی نصیحت کرو

وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ؕ
اور بُرائی سے روکو اور جو مصیبت تم کو پہونچے اُس پر صبر کرو،

اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَا تُصَعِّرْ
بے شک یہ ہمّت کے کاموں میں سے ہے ﴿۱۷﴾ اور لوگوں سے

خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ
بے رخی نہ کرو اور زمین میں اکڑ کر نہ

مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ
چلو، بے شک اللہ کسی اکڑنے والے اور فخر کرنے والے کو

فَخُوْرٍ ۚ ﴿۱۸﴾ وَاقْصِدْ فِیْ مَشْیِكَ وَاغْضُضْ
پسند نہیں کرتا ﴿۱۸﴾ اور اپنی چال میں درمیانی طریقہ اختیار کرو

مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ
اور اپنی آواز کو پست رکھو، بے شک سب سے بُری آواز گدھے

الْحَمِیْرِ ۧ ﴿۱۹﴾ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ
کی آواز ہے ﴿۱۹﴾ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ نے تمہارے کام میں

ع ٢ ٨ ١١

لَكُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ
لگا دیا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے،

وَاَسْبَغَ عَلَیْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ
اور اُس نے اپنی کُھلی اور چھپی نعمتیں تم پر تمام کر دیں ،

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ
اور لوگوں میں ایسے بھی ہیں جو اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں

بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّلَا ھُدًی وَّلَا کِتٰبٍ مُّنِیْرٍ ﴿۲۰﴾

کسی علم اور کسی ہدایت اور کسی روشن کتاب کے بغیر ﴿۲۰﴾

وَاِذَا قِیْلَ لَھُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ تم پیروی کرو اُس چیز کی جو اللہ نے اُتاری ہے

قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَیْہِ

تو وہ کہتے ہیں کہ نہیں ہم تو اُس چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے

اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ کَانَ الشَّیْطٰنُ یَدْعُوْھُمْ

اپنے باپ دادا کو پایا ہے، کیا اگر شیطان اُن کو آگ کے عذاب

اِلٰی عَذَابِ السَّعِیْرِ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ یُّسْلِمْ

کی طرف بلا رہا ہو تب بھی ؟ ﴿۲۱﴾ اور جو شخص اپنا رخ

وَجْھَہٗٓ اِلَی اللّٰہِ وَھُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ

اللہ کی طرف جُھکا دے اور وہ نیک عمل کرنے والا بھی ہو

اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی ؕ وَاِلَی اللّٰہِ

تو اُس نے مضبوط رسّی پکڑ لی ، اور اللہ ہی کی طرف ہے

عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ

تمام معاملات کا انجام کار ﴿۲۲﴾ اور جس نے انکار کیا تو اُس کا انکار

كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ

آپ کو غمگین نہ کرے، ہماری ہی طرف ہے اُن کی واپسی تو ہم

بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ

اُن کو بتادیں گے جو کچھ اُنہوں نے کیا، بے شک اللہ دلوں کی

الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ

بات سے بھی واقف ہے ﴿۲۳﴾ ہم اُن کو تھوڑی مدّت فائدہ دیں گے

نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾

پھر اُن کو ایک سخت عذاب کی طرف کھینچ لائیں گے ﴿۲۴﴾

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اور اگر آپ اُن سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا

وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ

تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے ، کہہ دیجیے کہ سب تعریف

لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۲۵ لِلّٰهِ

اللہ کے لیے ہے؛ بلکہ اُن میں سے اکثر نہیں جانتے ۲۵ اللہ ہی

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، بے شک اللہ

هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝۲۶ وَلَوْ اَنَّمَا فِي

بے نیاز ہے، خوبیوں والا ہے ۲۶ اور اگر زمین میں

الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ

جو درخت ہیں وہ قلم بن جائیں اور سمندر مزید

يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا

سات سمندروں کے ساتھ روشنائی بن جائیں تب بھی

نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں، بے شک اللہ زبردست ہے،

حَكِيْمٌ ۝۲۷ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ

حکمت والا ہے ۲۷ تم سب کا پیدا کرنا اور دوبارہ زندہ کرنا

اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ

بس ایسا ہی ہے جیسا ایک شخص کا، بے شک اللہ سننے والا،

بَصِيْرٌ ﴿٢٨﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ

دیکھنے والا ہے ﴿٢٨﴾ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ رات کو

فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ

دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے،

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؗ كُلٌّ يَّجْرِيْٓ

اور اُس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے، ہر ایک چلتا ہے

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

ایک مقررہ وقت تک، اور یہ کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے

خَبِيْرٌ ﴿٢٩﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ

باخبر ہے ﴿٢٩﴾ یہ اِس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی حق ہے اور اُس کے

مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ

سوا جن چیزوں کو وہ پکارتے ہیں وہ باطل ہیں اور بے شک

اللّٰهَ هُوَ الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ ﴿٣٠﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ

اللہ برتر ہے، بڑا ہے ﴿٣٠﴾ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ

الْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ

کشتی سمندر میں اللہ کے فضل سے چلتی ہے؛ تا کہ وہ تم کو

لِیُرِیَكُمْ مِّنْ اٰیٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ

اپنی نشانیاں دکھائے، بے شک اِس میں نشانیاں ہیں

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿٣١﴾ وَ اِذَا غَشِیَهُمْ

ہر صبر کرنے والے، شکر کرنے والے کے لیے ﴿٣١﴾ اور جب موج اُن کے سَر

مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ

پر بادل کی طرح چھا جاتی ہے تو وہ اللہ کو پکارتے ہیں اُس کے لیے

لَهُ الدِّیْنَ ۚ۬ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ

دین کو خالص کرتے ہوئے، پھر جب وہ اُن کو نجات دے کر خشکی کی طرف

فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَ مَا یَجْحَدُ

لے آتا ہے تو اُن میں کچھ اعتدال پر رہتے ہیں، اور ہماری نشانیوں

بِاٰیٰتِنَآ اِلَّا کُلُّ خَتَّارٍ کَفُوْرٍ ﴿٣٢﴾
کا انکار وہی لوگ کرتے ہیں جو بدعہد ہیں، ناشکرے ہیں ﴿٣٢﴾

یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمْ وَاخْشَوْا
اے لوگو! اپنے رب (کے غصّے) سے بچو اور اُس دن سے ڈرو

یَوْمًا لَّا یَجْزِیْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ز
جب کہ کوئی باپ اپنے بیٹے کی طرف سے بدلہ نہ دے گا

وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَیْـًٔا ط
اور نہ کوئی بیٹا اپنے باپ کی طرف سے کچھ بدلہ دینے والا ہوگا،

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّکُمُ
بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ

الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا وقفة وَلَا یَغُرَّنَّکُمْ بِاللّٰهِ
ڈالے اور نہ دھوکے باز تم کو اللہ کے بارے میں دھوکہ

الْغَرُوْرُ ﴿٣٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ
دینے پائے ﴿٣٣﴾ بے شک اللہ ہی کو قیامت کا

السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ
علم ہے اور وہی بارش برساتا ہے اور وہ جانتا ہے

مَا فِي الْأَرْحَامِ ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ
جو کچھ رحم میں ہے ، اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کل

مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِي
وہ کیا کمائی کرے گا اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ

نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ
وہ کس زمین میں مرے گا، بے شک اللہ

ع ۴ ۱۴ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿٣٤﴾
جاننے والا، باخبر ہے ﴿۳۴﴾

(سورۂ سجدہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۱۶) سے آیت (۲۰) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (۳۰) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۲) نمبر پر ہے اور سورۂ مومنون کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۳۸۰) کلمات ہیں | بسم اللہ الرحمن الرحیم | اس میں (۱۵۱۸) حروف ہیں

الٓمٓ ﴿١﴾ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ
الٓمٓ ﴿۱﴾ یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے ، اس میں کوئی

فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۭ ﴿٢﴾ اَمْ

شبہ نہیں ، خداوند عالم کی طرف سے ہے ﴿٢﴾ کیا وہ

يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ

کہتے ہیں کہ اِس شخص نے اِس کو خود گھڑ لیا ہے؛ بلکہ یہ حق ہے آپ کے

رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ

رب کی طرف سے تاکہ آپ اُن لوگوں کو ڈرا دو جن کے پاس آپ سے

مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٣﴾ اَللّٰهُ

پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا؛ تاکہ وہ راہ پر آجائیں ﴿٣﴾ اللہ

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا

ہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور

بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى

جو اُن کے درمیان ہے چھ دنوں میں پھر وہ عرش

الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ

پر قائم ہوا ، اُس کے سوا نہ کوئی تمہارا مددگار ہے

وَّلَا شَفِيْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾ يُدَبِّرُ
اور نہ کوئی سفارش کرنے والا، تو کیا تم دھیان نہیں کرتے ﴿۴﴾ وہ

الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ
آسمان سے زمین تک تمام معاملات کی تدبیر کرتا ہے پھر

يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗۤ
وہ اُس کی طرف لوٹتے ہیں ایک ایسے دن میں جس کی مقدار

اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۵﴾ ذٰلِكَ عٰلِمُ
تمہاری گنتی سے ہزار سال کے برابر ہے ﴿۵﴾ وہی ہے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۶﴾ لا
پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا، زبردست ہے، رحمت والا ہے ﴿۶﴾

الَّذِيْۤ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ
اُس نے جو چیز بھی بنائی خوب بنائی، اور اُس نے

خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷﴾ ج ثُمَّ جَعَلَ
انسان کی تخلیق کی ابتدا مٹّی سے کی ﴿۷﴾ پھر اُس کی

نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۚ ﴿٨﴾
نسل حقیر پانی کے خلاصے سے چلائی ﴿٨﴾

ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ
پھر اُس کے اعضاء درست کیے اور اُس میں اپنی روح پھونکی

وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ
اور تمہارے لیے کان اور آنکھیں

وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٩﴾
اور دل بنائے ، تم لوگ بہت کم شکر کرتے ہو ﴿٩﴾

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا
اور اُنہوں نے کہا کہ کیا جب ہم زمین میں گم ہوجائیں گے

لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ڛ بَلْ هُمْ بِلِقَاۗءِ
تو ہم پھر نئے سرے سے پیدا کیے جائیں گے؟ بلکہ وہ اپنے

رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٠﴾ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ
رب کی ملاقات کے منکر ہیں ﴿١٠﴾ کہہ دیجیے کہ

مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ

موت کا فرشتہ تمہاری جان قبض کرتا ہے جو تم پر مقرر کیا گیا ہے،

ع ١١ ١٤

اِلٰی رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَلَوْ تَرٰۤی

پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿۱۱﴾ اور کاش آپ

اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ

دیکھو جب کہ یہ مجرم لوگ اپنے رب کے سامنے سر جھکائے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَاۤ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا

ہوں گے، اے ہمارے رب! ہم نے دیکھ لیا اور ہم نے سُن لیا

فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾

پس آپ ہم کو واپس بھیج دیجیے کہ ہم نیک کام کریں، ہم یقین کرنے والے بن گئے ﴿۱۲﴾

وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَیْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا

اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو اُس کی ہدایت دے دیتے ؛

وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّیْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ

لیکن میری بات ثابت ہو چکی کہ میں ضرور جہنم کو

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٣﴾ فَذُوْقُوْا

جنّات اور انسانوں سے بھر دوں گا ﴿١٣﴾ تو اب

بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا

مزہ چکھو اِس بات کا کہ تم نے اِس دن کی ملاقات کو بُھلا دیا، ہم

نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا

نے بھی تم کو بُھلا دیا اور (اب) اپنے کیے کی بدولت ہمیشہ کا

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا

عذاب چکھو ﴿١٤﴾ ہماری آیتوں پر وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا

اُن کو اُن کے ذریعے یاددہانی کی جاتی ہے تو وہ سجدے میں گر

وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ

پڑتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ اُس کی تسبیح کرتے ہیں

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۩ ﴿١٥﴾ ۚ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ

اور وہ تکبّر نہیں کرتے ﴿١٥﴾ اُن کے پہلو بستروں سے

عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا

الگ رہتے ہیں، وہ اپنے رب کو پکارتے ہیں ڈر سے اور

وَّطَمَعًا ۫ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾

اُمید سے، اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿۱۶﴾

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ

تو کسی کو خبر نہیں کہ اُن لوگوں کے لیے

مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

اُن کے اعمال کے صلے میں آنکھوں کی کیا ٹھنڈک

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا

چھپا رکھی گئی ہے ﴿۱۷﴾ تو کیا جو مؤمن ہے وہ اُس شخص

كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾

جیسا ہوگا جو نافرمان ہے، دونوں برابر نہیں ہو سکتے ﴿۱۸﴾

وقف غفران

اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے اچھے کام کیے

فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۫ نُزُلًاۢ بِمَا كَانُوْا
تو اُن کے لیے جنّت کی قیام گاہیں ہیں، مہمان نوازی کے طور پر

يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا
اُن کاموں کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے ﴿١٩﴾ اور جن لوگوں نے

فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ
نافرمانی کی تو اُن کا ٹھکانہ آگ ہے، وہ لوگ جب اُس سے

يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ
نکلنا چاہیں گے تو پھر اُسی میں دھکیل دیے جائیں گے اور اُن سے

لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ
کہا جائے گا کہ آگ کا عذاب چکھو جس کو تم

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ
جھٹلاتے تھے ﴿٢٠﴾ اور ہم اُن کو بڑے

مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ
عذاب سے پہلے قریب کا عذاب ضرور

الۡاَكۡبَرِ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿٢١﴾ وَمَنۡ
چکھائیں گے شاید کہ وہ باز آجائیں ﴿٢١﴾ اور اُس شخص سے

اَظۡلَمُ مِمَّنۡ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ
زیادہ ظالم کون ہوگا جس کو اُس کے رب کی آیتوں کے ذریعے نصیحت کی جائے

اَعۡرَضَ عَنۡهَا ؕ اِنَّا مِنَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ
پھر وہ اُن سے منہ موڑے ، ہم ایسے مجرموں سے ضرور

ع ٢ ١١ ١٥ مُنۡتَقِمُوۡنَ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى
بدلہ لیں گے ﴿٢٢﴾ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو

الۡكِتٰبَ فَلَا تَكُنۡ فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّنۡ لِّقَآئِهٖ
کتاب دی تو آپ اُس کے ملنے میں کچھ شک نہ کریں ،

وَجَعَلۡنٰهُ هُدًى لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ۚ ﴿٢٣﴾
اور ہم نے اُس کو بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا ﴿٢٣﴾

وَجَعَلۡنَا مِنۡهُمۡ اَئِمَّةً يَّهۡدُوۡنَ
اور ہم نے اُن میں پیشوا بنائے جو ہمارے حکم سے لوگوں کی رہنمائی کرتے

بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا
تھے جب کہ اُنہوں نے صبر کیا، اور وہ ہماری آیتوں پر

يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ
یقین رکھتے تھے ﴿۲۴﴾ بے شک آپ کا رب قیامت کے دن اُن

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ
کے درمیان اُن امور میں فیصلہ کردے گا جن میں وہ آپس

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ
میں اختلاف کرتے تھے ﴿۲۵﴾ کیا اُن کے لیے یہ چیز ہدایت دینے

اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ
والی نہ بنی کہ اُن سے پہلے ہم نے کتنی قوموں کو ہلاک کردیا،

يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
جن کی بستیوں میں یہ لوگ آتے جاتے تھے، بے شک اِس میں

لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا
نشانیاں ہیں، کیا یہ لوگ سُنتے نہیں؟ ﴿۲۶﴾ کیا اُنہوں نے

أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ

نہیں دیکھا کہ ہم پانی کو چٹیل زمین کی طرف ہانک کر لے جاتے ہیں

فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ

پھر ہم اُس سے کھیتی نکالتے ہیں جس سے اُن کے چوپائے کھاتے ہیں

الثلثة

وَأَنْفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ﴿٢٧﴾ وَيَقُولُونَ

اور وہ خود بھی، پھر کیا وہ دیکھتے نہیں؟ ﴿٢٧﴾ اور وہ کہتے ہیں

مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٨﴾

کہ یہ فیصلہ کب ہوگا ، اگر تم سچے ہو ﴿٢٨﴾

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ

کہہ دیجیے کہ فیصلے کے دن اُن لوگوں کا ایمان نفع نہ دے گا

كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٢٩﴾

جنہوں نے انکار کیا اور نہ اُن کو مہلت دی جائے گی ﴿٢٩﴾

فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ

تو اُن سے اعراض کیجیے اور منتظر رہیے ،

اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿٣٠﴾ ع ٣ ٨ ١٦

یہ بھی منتظر ہیں ﴿٣٠﴾

(سورۂ احزاب مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (٧٣) آیتیں اور (٩) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٩٠)
نمبر پہ ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٣٣) نمبر پہ ہے اور سورۂ آلِ عمران کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (١٢٨٠) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (٥٧٩٠) حروف ہیں

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ

اے پیارے نبی! اللہ سے ڈریئے اور کافروں

الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور منافقوں کی اطاعت نہ کیجیے، بے شک

كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿١﴾ وَّاتَّبِعْ مَا

اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے ﴿١﴾ اور پیروی کیجیے اُس چیز کی جو

يُوْحٰۤى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

آپ کے رب کی طرف سے آپ پر وحی کی جارہی ہے، بے شک

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۙ﴿٢﴾ وَّتَوَكَّلْ عَلَى

اللہ باخبر ہے اُس سے جو تم لوگ کرتے ہو ﴿٢﴾ اور اللہ پر بھروسہ

اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝۳ مَا جَعَلَ

رکھیے، اور اللہ کارساز ہونے کے لیے کافی ہے ۝۳ اللہ نے

اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ

کسی آدمی کے سینے میں دو دل نہیں رکھے

وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ

اور نہ تمہاری بیویوں کو جن سے تم ظِہار کرتے ہو

مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ

تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے اپنے

اَدْعِيَاۗءَكُمْ اَبْنَاۗءَكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ

منھ بولے بیٹوں کو تمہارا بیٹا بنادیا ، یہ سب تمہارے اپنے

بِاَفْوَاهِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ

منھ کی باتیں ہیں ، اور اللہ حق بات کہتا ہے

وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ۝۴ اُدْعُوْهُمْ

اور وہ سیدھا راستہ دِکھاتا ہے ۝۴ منھ بولے بیٹوں کو اُن کے

لِاٰبَآىِٕهِمۡ هُوَ اَقۡسَطُ عِنۡدَ اللّٰهِ ۚ
باپوں کی نسبت سے پکارو یہ اللہ کے نزدیک زیادہ منصفانہ بات ہے،

فَاِنۡ لَّمۡ تَعۡلَمُوۡۤا اٰبَآءَهُمۡ فَاِخۡوَانُكُمۡ
پھر اگر تم اُن کے باپ کو نہ جانو تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں

فِى الدِّيۡنِ وَمَوَالِيۡكُمۡ ؕ وَلَيۡسَ
اور تمہارے رفیق ہیں ، اور جس چیز میں تم سے

عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ فِيۡمَاۤ اَخۡطَاۡتُمۡ بِهٖ ۙ
بھول چوک ہو جائے تو اُس کا تم پر کچھ گناہ نہیں

وَلٰكِنۡ مَّا تَعَمَّدَتۡ قُلُوۡبُكُمۡ ؕ
مگر جو تم دل سے ارادہ کرکے کرو ،

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ۝٥ اَلنَّبِىُّ
اور اللہ معاف کرنے والا، رحم کرنے والا ہے ۝٥ اور نبی کا حق

اَوۡلٰى بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ مِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ
مؤمنوں پر اُن کی اپنی جان سے بھی زیادہ ہے

وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ
اور نبی کی بیویاں اُن کی مائیں ہیں ، اور رشتہ دار

بَعْضُهُمْ اَوْلٰی بِبَعْضٍ فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ
اللہ کی کتاب میں دوسرے

مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُهٰجِرِیْنَ اِلَّآ اَنْ
مؤمنین اور مہاجرین کی بہ نسبت ایک دوسرے سے زیادہ تعلق

تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓی اَوْلِیٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ
رکھتے ہیں مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے کچھ سلوک کرنا چاہو، یہ

ذٰلِكَ فِی الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۶﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا
کتاب میں لکھا ہوا ہے ﴿۶﴾ اور جب ہم نے

مِنَ النَّبِیّٖنَ مِیْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ
پیغمبروں سے اُن کا عہد لیا اور آپ سے اور

نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰی وَعِیْسَی
نوح سے اور ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ

ابْنِ مَرْيَمَ ۪ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا

ابن مریم (علیہم السلام) سے ، اور ہم نے اُن سے پختہ

غَلِيْظًا ۝۷ لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ

عہد لیا ۝۷ تاکہ اللہ سچے لوگوں سے اُن کی سچائی کے بارے

عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا

میں سوال کرے ، اور منکروں کے لیے اُس نے دردناک

اَلِيْمًا ۝۸ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا ع ۸/۱۷

عذاب تیار کر رکھا ہے ۝۸ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے

نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ

اوپر اللہ کے احسان کو یاد کرو جب تم پر فوجیں چڑھ آئیں تو ہم

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۭ

نے اُن پر ایک آندھی بھیجی اور ایسی فوج جو تم کو دکھائی نہ دیتی تھی ،

وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝۹ ۚ

اور اللہ دیکھنے والا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ۝۹

اِذۡ جَآءُوۡكُمۡ مِّنۡ فَوۡقِكُمۡ وَمِنۡ اَسۡفَلَ
جب کہ وہ تم پر چڑھ آئے تمہارے اوپر کی طرف سے اور تمہارے

مِنۡكُمۡ وَاِذۡ زَاغَتِ الۡاَبۡصَارُ وَبَلَغَتِ
نیچے کی طرف سے اور جب آنکھیں پتھرا گئیں اور دل

الۡقُلُوۡبُ الۡحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوۡنَ بِاللّٰهِ
گلوں تک پہونچ گئے اور تم اللہ کے ساتھ طرح طرح کے گمان

الظُّنُوۡنَا ﴿۱۰﴾ هُنَالِكَ ابۡتُلِیَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ
کرنے لگے ﴿۱۰﴾ اُس وقت ایمان والے امتحان میں ڈالے گئے

وَزُلۡزِلُوۡا زِلۡزَالًا شَدِيۡدًا ﴿۱۱﴾ وَاِذۡ يَقُوۡلُ
اور بالکل ہلا دیے گئے ﴿۱۱﴾ اور جب منافقین

الۡمُنٰفِقُوۡنَ وَالَّذِيۡنَ فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ
اور وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ ہے کہتے تھے کہ

مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗۤ اِلَّا
اللہ اور اُس کے رسول نے جو وعدہ ہم سے کیا تھا وہ صرف

غُرُوْرًا ﴿١٢﴾ وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ

دھوکہ تھا ﴿١٢﴾ اور جب اُن میں سے ایک گروہ نے کہا کہ

يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ

اے یثرب والو! تمہارے لیے ٹھہرنے کا موقع نہیں تو تم لوٹ چلو،

وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ

اور اُن میں سے ایک گروہ پیغمبر سے اجازت مانگتا تھا

يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ؕ وَمَا هِيَ

وہ کہتا تھا کہ ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں حالانکہ وہ

بِعَوْرَةٍ ۚ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿١٣﴾ ملع

غیر محفوظ نہیں، وہ صرف بھاگنا چاہتے تھے ﴿١٣﴾

وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ

اور اگر مدینہ کے اطراف سے اُن پر کوئی گھس آتا

سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوْا

اور اُن کو فتنے کی دعوت دیتا تو وہ مان لیتے

بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا

اور وہ اُس میں بہت کم باقی رہتے ﴿۱۴﴾ اور اُنہوں نے اِس سے پہلے

اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ

اللہ سے عہد کیا تھا کہ وہ پیٹھ نہ پھیریں گے ،

وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُوْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ

اور اللہ سے کیے ہوئے عہد کی پوچھ ہوگی ﴿۱۵﴾ کہہ دیجیے کہ

لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ

اگر تم موت سے یا قتل سے بھاگو تو یہ بھاگنا تمہارے کچھ کام نہ

الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ

آئے گا ، اور اِس حالت میں تم کو صرف تھوڑے دنوں فائدہ

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ

اُٹھانے کا موقع ملے گا ﴿۱۶﴾ کہہ دیجیے کہ کون ہے

يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ

جو تم کو اللہ سے بچائے گا اگر وہ تم کو

سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَلَا يَجِدُوْنَ

نقصان پہونچانا چاہے یا وہ تم پر رحمت کرنا چاہے، اور وہ اپنے

لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿١٧﴾

لیے اللہ کے مقابلے میں کوئی حمایتی اور مددگار نہ پائیں گے ﴿١٧﴾

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ

اللہ تم میں سے اُن لوگوں کو جانتا ہے جو تم میں سے روکنے والے ہیں

لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ

اور جو اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس آجاؤ، اور وہ لڑائی میں

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٨﴾ اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖۚ فَاِذَا

کم ہی آتے ہیں ﴿١٨﴾ وہ تم سے بخل کرتے ہیں، پس جب خوف پیش

جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ

آتا ہے تو آپ دیکھتے ہو کہ وہ آپ کی طرف اِس طرح دیکھنے لگتے

تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ

ہیں کہ اُن کی آنکھیں اُس شخص کی آنکھوں کی طرح گردش کر رہی ہیں

مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ

جس پر موت کی بے ہوشی طاری ہو، پھر جب خطرہ دور ہو جاتا

سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى

ہے تو وہ مال کی حرص میں تم سے تیز زبانی کے ساتھ

الْخَيْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ

ملتے ہیں ، یہ لوگ یقین نہیں لائے تو اللہ نے اُن کے

اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى

اعمال بے کار کردیے، اور یہ اللہ کے لیے

اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿١٩﴾ يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ

آسان ہے ﴿١٩﴾ وہ سمجھتے ہیں کہ فوجیں ابھی گئی

لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ

نہیں ہیں ، اور اگر فوجیں آجائیں تو یہ لوگ یہی پسند کریں

يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ

کہ کاش ہم بدوؤں کے ساتھ دیہات میں ہوں

یَسۡاَلُوۡنَ عَنۡ اَنۡۢبَآئِکُمۡ ؕ وَلَوۡ کَانُوۡا
تمہاری خبریں پوچھتے رہیں ، اور اگر وہ

فِیۡکُمۡ مَّا قٰتَلُوۡۤا اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿٢٠﴾ ع لَقَدۡ
تمہارے ساتھ ہوتے تو لڑائی میں کم ہی حصہ لیتے ﴿٢٠﴾ یقیناً

ع ٢ ١٢ ١٨

کَانَ لَکُمۡ فِیۡ رَسُوۡلِ اللّٰہِ اُسۡوَۃٌ
تمہارے لیے اللہ کے رسول میں بہترین

حَسَنَۃٌ لِّمَنۡ کَانَ یَرۡجُوا اللّٰہَ
نمونہ تھا ، اُس شخص کے لیے جو اللہ کا

وَالۡیَوۡمَ الۡاٰخِرَ وَذَکَرَ اللّٰہَ کَثِیۡرًا ﴿٢١﴾ ؕ
اور آخرت کے دن کا امیدوار ہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے ﴿٢١﴾

وَلَمَّا رَاَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الۡاَحۡزَابَ ۙ قَالُوۡا
اور جب ایمان والوں نے فوجوں کو دیکھا تو اُنہوں نے کہا کہ

ھٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰہُ وَرَسُوۡلُہٗ
یہ وہی ہے جس کا اللہ نے اور اُس کے رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا،

وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ز وَمَا زَادَهُمْ

اور اللہ اور اُس کے رسول نے سچ کہا، اور اِس نے اُن کے

اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ط ﴿۲۲﴾ مِنَ

ایمان اور اطاعت میں اضافہ کر دیا ﴿۲۲﴾ ایمان والوں

الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا

میں ایسے لوگ بھی ہیں جنھوں نے اللہ سے کیے ہوئے عہد کو پورا

اللّٰهَ عَلَيْهِ ج فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ

کر دکھایا، پس اُن میں سے کوئی اپنا ذِمّہ پورا کر چکا

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ز صلے وَمَا بَدَّلُوْا

اور اُن میں سے کوئی منتظر ہے، اور اُنھوں نے ذرا بھی

تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ لا لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ

تبدیلی نہیں کی ﴿۲۳﴾ تاکہ اللہ سچوں کو اُن کی سچّائی کا

بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ

بدلہ دے اور منافقوں کو عذاب دے اگر چاہے

شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

یا اُن کی توبہ قبول کرے ، بے شک اللہ

كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۚ ﴿٢٤﴾ وَرَدَّ اللّٰهُ

بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿٢٤﴾ اور اللہ نے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا

منکروں کو اُن کے غصّے کے ساتھ پھیر دیا کہ اُن کی کچھ بھی مُراد

خَيْرًا ۭ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۭ

پوری نہ ہوئی، اور مؤمنین کی طرف سے اللہ لڑنے کے لیے کافی ہو گیا،

وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۚ ﴿٢٥﴾ وَاَنْزَلَ

اور اللہ قوت والا، زبردست ہے ﴿٢٥﴾ اور اللہ نے

الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ

اُن اہلِ کتاب کو جنہوں نے حملہ آوروں کا ساتھ دیا

الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ

اُن کے قلعوں سے اُتارا اور اُس نے اُن کے

قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ

دلوں میں رعب ڈال دیا، تم اُن کے ایک گروہ کو قتل کر رہے ہو

وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ۚ ﴿٢٦﴾ وَاَوْرَثَكُمْ

اور ایک گروہ کو قید کر رہے ہو ﴿٢٦﴾ اور اُس نے اُن کی زمین

اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا

اور اُن کے گھروں اور اُن کے مالوں کا تم کو وارث بنا دیا اور ایسی

لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ

زمین کا بھی جس پر تم نے قدم نہیں رکھا، اور اللہ ہر چیز پر

ع ٣ ٧ ١٩ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿٢٧﴾ ۧ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ

قدرت رکھنے والا ہے ﴿٢٧﴾ اے (پیارے) نبی! اپنی بیویوں

لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ

سے کہہ دیجیے کہ اگر تم دنیا کی زندگی

الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ

اور اُس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ میں تم کو کچھ

وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿٢٨﴾ وَاِنْ
مال ومتاع دے کر خوبی کے ساتھ رخصت کر دوں ﴿٢٨﴾ اور اگر

كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ
تم اللہ اور اُس کے رسول کو اور آخرت کے گھر کو

الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ
چاہتی ہو تو اللہ نے تم میں سے نیک کرداروں کے لیے

مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ
بڑا اجر مُہیّا کر رکھا ہے ﴿٢٩﴾ اے (پیارے) نبی کی بیویو!

مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ
تم میں سے جو کسی کُھلی بے حیائی کا ارتکاب

يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ
کرے گی اُس کو دُہرا عذاب دیا جائے گا ،

وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿٣٠﴾
اور یہ اللہ کے لیے آسان ہے ﴿٣٠﴾

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
اور تم میں سے جو اللہ اور اُس کے رسول کی فرماں برداری

وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا
کرے گی اور نیک عمل کرے گی تو ہم اُس کو اُس کا دوہرا اجر دیں

مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿٣١﴾
گے، اور ہم نے اُس کے لیے باعزّت روزی تیار کر رکھی ہے ﴿٣١﴾

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ
اے پیارے نبی کی بیویو! تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو،

النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ
اگر تم اللہ سے ڈرو تو تم لہجے میں نرمی اختیار نہ کرو

بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ
کہ جس کے دل میں بیماری ہے وہ لالچ میں پڑ جائے

وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿٣٢﴾ ج وَقَرْنَ
اور مناسب طریقے کے مطابق بات کہو ﴿٣٢﴾ اور تم اپنے گھروں میں

فِىۡ بُيُوۡتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجۡنَ تَبَرُّجَ

جمی رہو اور سابقہ جاہلیت کی طرح دِکھلاتی

الۡجَاهِلِيَّةِ الۡاُوۡلٰى وَاَقِمۡنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيۡنَ

نہ پھرو ، اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ وَاَطِعۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ؕ اِنَّمَا

ادا کرو اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو ، اللہ

يُرِيۡدُ اللّٰهُ لِيُذۡهِبَ عَنۡكُمُ الرِّجۡسَ

تو چاہتا ہے کہ تم اہلِ بیت سے گندگی کو

اَهۡلَ الۡبَيۡتِ وَيُطَهِّرَكُمۡ تَطۡهِيۡرًا ۚ‏ ﴿٣٣﴾

دور کرے اور تم کو پوری طرح پاک کردے ﴿٣٣﴾

وَاذۡكُرۡنَ مَا يُتۡلٰى فِىۡ بُيُوۡتِكُنَّ

اور تمہارے گھروں میں اللہ کی آیات

مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالۡحِكۡمَةِ ؕ اِنَّ

اور حکمت کی جو تعلیم ہوتی ہے اُس کو یاد رکھو ، بے شک

ع ۴ ۱

اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿٣٤﴾ اِنَّ

اللہ بھید جاننے والا ہے، خبر رکھنے والا ہے ﴿٣٤﴾ بے شک

الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ

اطاعت کرنے والے مرد اور اطاعت کرنے والی عورتیں، ایمان لانے والے مرد

وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ

اور ایمان لانے والی عورتیں، فرماں برداری کرنے والے مرد اور فرماں برداری کرنے والی عورتیں،

وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ

سچ بولنے والے مرد اور سچ بولنے والی عورتیں، صبر کرنے والے مرد

وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ

اور صبر کرنے والی عورتیں، خشوع اختیار کرنے والے مرد اور خشوع اختیار کرنے والی عورتیں،

وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ

صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں ،

وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ

روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں، اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے

فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ
مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے

اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ
والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں ، اِن کے لیے اللہ نے

مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٣٥﴾ وَمَا كَانَ
مغفرت اور بڑا اجر تیار کر رکھا ہے ﴿٣٥﴾ اور کسی

لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ
مؤمن مرد یا کسی مؤمن عورت کے لیے گنجائش نہیں ہے کہ

وَرَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ
جب اللہ اور اُس کا رسول کسی معاملے کا فیصلہ کردیں

الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ
تو پھر اُن کے لیے اُس میں اختیار باقی رہے، اور جو شخص اللہ

وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿٣٦﴾
اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو وہ کھلی گمراہی میں پڑ گیا ﴿٣٦﴾

وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِیْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ

اور جب آپ اُس شخص سے کہہ رہے تھے جس پر اللہ نے انعام کیا

وَاَنْعَمْتَ عَلَیْهِ اَمْسِكْ عَلَیْكَ زَوْجَكَ

اور آپ نے بھی احسان کیا کہ اپنی بیوی کو روکے رکھو

وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِیْ فِیْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ

اور اللہ سے ڈرو، اور آپ اپنے دل میں وہ بات چھپائے ہوئے تھے

مُبْدِیْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ

جس کو اللہ ظاہر کرنے والا تھا، اور آپ لوگوں سے ڈر رہے تھے؛

اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ فَلَمَّا قَضٰى زَیْدٌ مِّنْهَا

حالانکہ اللہ زیادہ حقدار ہے کہ آپ اُس سے ڈرو، پھر جب زید اُس سے

وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَیْ لَا یَكُوْنَ عَلَى

اپنی غرض تمام کر چکا تو ہم نے آپ سے اُس کا نکاح کر دیا؛ تاکہ

الْمُؤْمِنِیْنَ حَرَجٌ فِیْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِیَآىِٕهِمْ

مسلمانوں پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں کچھ تنگی نہ رہے

اِذَا قَضَوۡا مِنۡهُنَّ وَطَرًا ؕ وَكَانَ اَمۡرُ
جب کہ وہ اُن سے اپنی غرض تمام کر لیں ، اور اللہ کا حکم

اللّٰهِ مَفۡعُوۡلًا ۝۳۷ مَا كَانَ عَلَى النَّبِىِّ مِنۡ
ہونے والا ہی تھا ۝۳۷ پیغمبر کے لیے اُس میں کوئی حرج

حَرَجٍ فِيۡمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ
نہیں جو اللہ نے اُس کے لیے مقرر کر دیا ہو، یہی اللہ کی سنت

فِى الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلُ ؕ وَكَانَ اَمۡرُ
اُن پیغمبروں کے معاملے میں رہی ہے جو پہلے گزر چکے ہیں، اور

اللّٰهِ قَدَرًا مَّقۡدُوۡرَا ۝۳۸ الَّذِيۡنَ يُبَلِّغُوۡنَ
اللہ کا حکم ایک قطعی فیصلہ ہوتا ہے ۝۳۸ وہ (پیغمبر) اللہ کے پیغاموں

رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخۡشَوۡنَهٗ وَلَا يَخۡشَوۡنَ
کو پہونچاتے تھے اور اُسی سے ڈرتے تھے اور اللہ کے سوا کسی

اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيۡبًا ۝۳۹
سے نہیں ڈرتے تھے، اور اللہ حساب لینے کے لیے کافی ہے ۝۳۹

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں

وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ط

لیکن وہ اللہ کے رسول اور نبیوں کے خاتم ہیں ،

ع ٥ ٦ ٢

وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ع ﴿٤٠﴾

اور اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے ﴿٤٠﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ

اے ایمان والو ! اللہ کو بہت

ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿٤١﴾ لا وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً

زیادہ یاد کرو ﴿٤١﴾ اور اُس کی تسبیح کرو صبح

وَّاَصِيْلًا ﴿٤٢﴾ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ

اور شام ﴿٤٢﴾ وہی ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے

وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ

اور اُس کے فرشتے بھی ؛ تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر

اِلَى النُّوْرِؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿٤٣﴾

روشنی میں لائے ، اور وہ مؤمنوں پر بہت مہربان ہے ﴿٤٣﴾

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ وَّاَعَدَّ

جس روز وہ اُس سے ملیں گے اُن کا استقبال سلام سے ہوگا، اور اُس نے

لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿٤٤﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ

اُن کے لیے باعزّت صِلہ تیار کر رکھا ہے ﴿٤٤﴾ اے (پیارے) نبی!

اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا

ہم نے آپ کو گواہی دینے والا اور خوش خبری دینے والا اور

وَّنَذِيْرًا ﴿٤٥﴾ لا وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ

ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے ﴿٤٥﴾ اور اللہ کی طرف اُس کے حکم سے دعوت

وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿٤٦﴾ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

دینے والا اور ایک روشن چراغ ﴿٤٦﴾ اور مؤمنوں کو بشارت دے

بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿٤٧﴾

دیجیے کہ اُن کے لیے اللہ کی طرف سے بہت بڑا فضل ہے ﴿٤٧﴾

وَلَا تُطِعِ الۡكٰفِرِيۡنَ وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ

اور آپ کافروں اور منافقوں کی بات نہ مانیے

وَدَعۡ اَذٰىهُمۡ وَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ‌ؕ وَكَفٰى

اور اُن کے ستانے کو نظر انداز کیجیے اور اللہ پر بھروسہ رکھیے، اور

بِاللّٰهِ وَكِيۡلًا ﴿۴۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا

اللہ بھروسے کے لیے کافی ہے ﴿۴۸﴾ اے ایمان والو! جب تم

اِذَا نَكَحۡتُمُ الۡمُؤۡمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقۡتُمُوۡهُنَّ

مؤمن عورتوں سے نکاح کرو پھر اُن کو ہاتھ لگانے سے

مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَمَسُّوۡهُنَّ فَمَا لَكُمۡ

پہلے طلاق دے دو تو اُن کے بارے میں

عَلَيۡهِنَّ مِنۡ عِدَّةٍ تَعۡتَدُّوۡنَهَا‌ ۚ

تم پر کوئی عدّت لازم نہیں ہے جس کا تم شمار کرو،

فَمَتِّعُوۡهُنَّ وَسَرِّحُوۡهُنَّ سَرَاحًا

پس اُن کو کچھ سامان دے دو اور خوبی کے ساتھ اُن کو

جَمِیۡلًا ﴿۴۹﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَحۡلَلۡنَا

رخصت کر دو ﴿۴۹﴾ اے (پیارے) نبی! ہم نے آپ کے لیے حلال کر

لَكَ اَزۡوَاجَكَ الّٰتِیۡۤ اٰتَیۡتَ اُجُوۡرَهُنَّ

دیں آپ کی وہ بیویاں جن کا مہر آپ دے چکے ہو اور وہ عورتیں بھی

وَمَا مَلَكَتۡ یَمِیۡنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ

جو آپ کی مملوکہ ہیں، جو اللہ نے غنیمت کے طور پر آپ کو دی

عَلَیۡكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ

ہیں، اور آپ کے چچا کی بیٹیاں اور آپ کی پھوپھیوں کی بیٹیاں

وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِیۡ

اور آپ کے ماموؤں کی بیٹیاں اور آپ کی خالاؤں کی بیٹیاں

هَاجَرۡنَ مَعَكَ ۫ وَامۡرَاَةً مُّؤۡمِنَةً اِنۡ

جنھوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی ہو، اور اُس مسلمان عورت

وَّهَبَتۡ نَفۡسَهَا لِلنَّبِیِّ اِنۡ اَرَادَ النَّبِیُّ

کو بھی جو اپنے آپ کو پیغمبر کو دے دے؛ بشرطیکہ پیغمبر اُس کو

اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ
نکاح میں لانا چاہے، یہ خصوصیت صرف آپ کے لیے ہے نہ کہ

دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ قَدْ عَلِمْنَا مَا
دوسرے مومنوں کے لیے، ہم کو معلوم ہے جو ہم نے

فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْۤ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا
اُن پر اُن کی بیویوں اور اُن کی

مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ
لونڈیوں کے باب میں فرض کیا ہے؛ تاکہ آپ پر کوئی

حَرَجٌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٥٠﴾
تنگی نہ رہے، اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے ﴿٥٠﴾

تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِيْۤ
آپ اُن میں سے جس کو چاہو دور رکھو اور جس کو چاہو

اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ
اپنے پاس رکھو، اور جن کو دور کیا تھا

مِمَّنۡ عَزَلۡتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكَ‌ ؕ ذٰ لِكَ

اُن میں سے پھر کسی کو طلب کرو تب بھی آپ پر کوئی گناہ نہیں، اِس

اَدۡنٰٓى اَنۡ تَقَرَّ اَعۡيُنُهُنَّ وَلَا يَحۡزَنَّ

میں زیادہ توقع ہے کہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی اور وہ غمگین نہ

وَيَرۡضَيۡنَ بِمَاۤ اٰتَيۡتَهُنَّ كُلُّهُنَّ‌ ؕ وَاللّٰهُ

ہوں گی، اور وہ اُس پر راضی رہیں گی جو آپ اُن سب کو دو، اور اللہ

يَعۡلَمُ مَا فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ‌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے، اور اللہ

عَلِيۡمًا حَلِيۡمًا ﴿۵۱﴾ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ

جاننے والا، بردبار ہے ﴿۵۱﴾ اِن کے علاوہ اور عورتیں آپ کے

مِنۡۢ بَعۡدُ وَلَاۤ اَنۡ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنۡ

لیے حلال نہیں ہیں، اور نہ یہ درست ہے کہ آپ اِن کی جگہ

اَزۡوَاجٍ وَّلَوۡ اَعۡجَبَكَ حُسۡنُهُنَّ اِلَّا

دوسری بیویاں کرلیں، اگرچہ اُن کی صورت آپ کو اچھی لگے مگر

ع ١٢ / ٤

مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى

جو آپ کی مملوکہ ہو ، اور اللہ ہر

كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ع ﴿٥٢﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

چیز پر نگران ہے ﴿٥٢﴾ اے ایمان

اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّاۤ

والو ! نبی کے گھروں میں مت جایا کرو مگر

اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ

جس وقت تم کو کھانے کے لیے اجازت دی جائے ، ایسے طور پر

نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ

کہ اُس کی تیاری کے منتظر نہ رہو ، لیکن جب تم کو بلایا جائے تو

فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا

داخل ہو جاؤ ، پھر جب تم کھا چکو تو اُٹھ کر چلے جاؤ

وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ؕ اِنَّ

اور باتوں میں لگے ہوئے بیٹھے نہ رہو ، اِس بات سے

ذٰلِكُمۡ كَانَ يُؤۡذِى النَّبِىَّ فَيَسۡتَحۡىٖ

نبی کو ناگواری ہوتی ہے مگر وہ تمہارا لحاظ کرتے

مِنۡكُمۡ وَاللّٰهُ لَا يَسۡتَحۡىٖ مِنَ الۡحَـقِّ ‌ؕ

ہیں ، اور اللہ حق بات کہنے میں کسی کا لحاظ نہیں کرتا ،

وَاِذَا سَاَلۡتُمُوۡهُنَّ مَتَاعًا فَسۡـئَلُوۡهُنَّ

اور جب تم رسول کی بیویوں سے کوئی چیز مانگو تو

مِنۡ وَّرَآءِ حِجَابٍ‌ ؕ ذٰ لِكُمۡ اَطۡهَرُ

پردے کی اوٹ سے مانگو ، یہ طریقہ تمہارے دلوں کے لیے

لِقُلُوۡبِكُمۡ وَقُلُوۡبِهِنَّ‌ ؕ وَمَا كَانَ

زیادہ پاکیزہ ہے اور اُن کے دلوں کے لیے بھی ، اور تمہارے

لَـكُمۡ اَنۡ تُؤۡذُوۡا رَسُوۡلَ اللّٰهِ وَلَاۤ اَنۡ

لیے جائز نہیں کہ تم اللہ کے رسول کو تکلیف دو اور نہ

تَـنۡكِحُوۡۤا اَزۡوَاجَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِهٖۤ اَبَدًا ‌ؕ

یہ جائز ہے کہ تم اُن کے بعد اُن کی بیویوں سے کبھی نکاح کرو ،

اِنَّ ذٰلِكُمۡ كَانَ عِنۡدَ اللّٰهِ عَظِيۡمًا ﴿۵۳﴾

یہ اللہ کے نزدیک بڑی بھاری بات ہے ﴿۵۳﴾

اِنۡ تُبۡدُوۡا شَيۡـئًا اَوۡ تُخۡفُوۡهُ فَاِنَّ اللّٰهَ

تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اُس کو چھپاؤ تو اللہ

كَانَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمًا ﴿۵۴﴾ لَا جُنَاحَ

ہر چیز کو جاننے والا ہے ﴿۵۴﴾ پیغمبر کی

عَلَيۡهِنَّ فِىۡۤ اٰبَآئِهِنَّ وَلَاۤ اَبۡنَآئِهِنَّ

بیویوں پر اپنے باپوں کے بارے میں کوئی گناہ نہیں ہے اور نہ اپنے بیٹوں

وَلَاۤ اِخۡوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبۡنَآءِ اِخۡوَانِهِنَّ

کے بارے میں اور نہ اپنے بھائیوں کے بارے میں اور نہ اپنے بھتیجوں کے

وَلَاۤ اَبۡنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ

بارے میں اور نہ اپنے بھانجوں کے بارے میں اور نہ اپنی عورتوں کے

وَلَا مَا مَلَـكَتۡ اَيۡمَانُهُنَّ‌ ۚ وَاتَّقِيۡنَ

بارے میں اور نہ اپنی لونڈیوں کے بارے میں، اور تم اللہ سے ڈرتی

اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

رہو ، بے شک اللہ ہر چیز پر نگاہ

شَهِيْدًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰۗىِٕكَتَهٗ

رکھتا ہے ﴿۵۵﴾ بے شک اللہ اور اُس کے فرشتے

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

نبی پر رحمت بھیجتے ہیں ، اے ایمان والو !

اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾

تم بھی اُس پر درود و سلام بھیجو ﴿۵۶﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

بے شک جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول کو اذیت دیتے ہیں ،

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اللہ نے اُن پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی اور اُن کے لیے

وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ

ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۵۷﴾ اور جو لوگ

يُؤۡذُوۡنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ بِغَيۡرِ

مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کو اذیت دیتے ہیں بغیر

مَا اكۡتَسَبُوۡا فَقَدِ احۡتَمَلُوۡا بُهۡتَانًا

اِس کے کہ اُنہوں نے کچھ کیا ہو تو اُنہوں نے بہتان کا

ع ۷ ۴

وَّاِثۡمًا مُّبِيۡنًا ۵۸ يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلۡ

اور صریح گناہ کا بوجھ اُٹھایا ۵۸ اے (پیارے) نبی! اپنی

لِّاَزۡوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ

بیویوں سے اور اپنی بیٹیوں سے اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ

يُدۡنِيۡنَ عَلَيۡهِنَّ مِنۡ جَلَابِيۡبِهِنَّ ‌ؕ ذٰلِكَ

دیجیے کہ اپنے اوپر اپنی چادریں تھوڑی سی نیچے کرلیا کریں، اِس

اَدۡنٰٓى اَنۡ يُّعۡرَفۡنَ فَلَا يُؤۡذَيۡنَ‌ ؕ وَكَانَ

سے اُن کی پہچان جلدی ہو جائے گی تو وہ ستائی نہ جائیں گی، اور

اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ۵۹ لَئِنۡ لَّمۡ يَنۡتَهِ

اللہ بخشنے والا، مہربان ہے ۵۹ منافقین اور وہ لوگ

الۡمُنٰفِقُوۡنَ وَالَّذِیۡنَ فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ

جن کے دلوں میں روگ ہے اور جو مدینہ میں جھوٹی خبریں

مَّرَضٌ وَّالۡمُرۡجِفُوۡنَ فِی الۡمَدِیۡنَةِ

پھیلانے والے ہیں، اگر وہ باز نہ آئے تو ہم آپ کو اُن کے

لَنُغۡرِیَنَّكَ بِهِمۡ ثُمَّ لَا یُجَاوِرُوۡنَكَ

پیچھے لگادیں گے پھر وہ تمہارے ساتھ مدینہ میں

فِیۡهَاۤ اِلَّا قَلِیۡلًا ۖۚ ﴿۶۰﴾ مَّلۡعُوۡنِیۡنَ ۛۚ مُعانقة ۱۲

بہت کم رہنے پائیں گے ﴿۶۰﴾ پھٹکارے ہوئے ،

اَیۡنَمَا ثُقِفُوۡۤا اُخِذُوۡا وَقُتِّلُوۡا تَقۡتِیۡلًا ﴿۶۱﴾

جہاں پائے جائیں گے پکڑے جائیں گے اور بُری طرح مارے جائیں گے ﴿۶۱﴾

سُنَّةَ اللّٰهِ فِی الَّذِیۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلُ ۚ

یہ اللہ کا دستور ہے اُن لوگوں کے بارے میں جو پہلے گزر چکے ہیں،

وَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبۡدِیۡلًا ﴿۶۲﴾ الربع

اور آپ اللہ کے دستور میں کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے ﴿۶۲﴾

يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلْ اِنَّمَا

لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں، کہہ دیجیے کہ

عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ

اُس کا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے ، اور آپ کو کیا خبر

السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿٦٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ

شاید قیامت قریب آ لگی ہو ﴿٦٣﴾ بے شک اللہ نے

لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ۙ﴿٦٤﴾

منکروں کو رحمت سے دور کر دیا ہے اور اُن کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے ﴿٦٤﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا

اُس میں وہ ہمیشہ رہیں گے ، وہ نہ کوئی حامی پائیں گے

وَّلَا نَصِيْرًا ۚ﴿٦٥﴾ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ

اور نہ کوئی مددگار ﴿٦٥﴾ جس دن اُن کے چہرے آگ میں اُلٹ پلٹ

فِى النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ

کیے جائیں گے، وہ کہیں گے: اے کاش! ہم نے اللہ کی اطاعت کی ہوتی

وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿٦٦﴾ وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ

اور ہم نے رسول کی اطاعت کی ہوتی ﴿٦٦﴾ اور وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب!

اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا

ہم نے اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کا کہنا مانا تو اُنہوں نے

السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ

ہم کو راستے سے بھٹکا دیا ﴿٦٧﴾ اے ہمارے رب! اُن کو دوہرا

الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾ ع

عذاب دے اور اُن پر بھاری لعنت کر ﴿٦٨﴾

ع ٨/١٠ ٥

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

اے ایمان والو! تم اُن لوگوں کی طرح نہ بنو جنہوں نے

اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ط

موسیٰ (علیہ السلام) کو اذیت پہونچائی تو اللہ نے اُس کو اُن باتوں سے بَری ثابت کیا،

وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور وہ اللہ کے نزدیک باعزّت تھے ﴿٦٩﴾ اے ایمان والو!

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۙ﴿۷۰﴾

اللہ سے ڈرو اور درست بات کہو ﴿۷۰﴾

يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

وہ تمہارے لیے تمہارے اعمال سُدھارے گا اور تم سے تمہارے گناہوں

ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

کو بخش دے گا، اور جو شخص اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرے،

فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۱﴾ اِنَّا عَرَضْنَا

اُس نے بڑی کامیابی حاصل کی ﴿۷۱﴾ ہم نے امانت کو

الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ

آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا تو

فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا

اُنہوں نے اُس کو تھامنے سے انکار کیا اور وہ اُس سے ڈر گئے،

وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا

اور انسان نے اُس کو اُٹھا لیا ، بے شک وہ ظالم

جَهُوْلًا ۙ﴿٧٢﴾ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ

اور جاہل تھا ﴿٧٢﴾ تاکہ اللہ منافق مردوں

وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ

اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو سزا

وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ

دے، اور مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں پر توجہ فرمائے ،

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٣﴾ ع

اور اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿٧٣﴾

ع ٩ ٥ ٦

(سورہ سبا مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (٦) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (٥٤) آیتیں اور (٦) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٥٨) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٣٤) نمبر پر ہے اور سورہ لقمان کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (٨٣٣) کلمات | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (١٥١٢) حروف ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جس کا وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں میں

وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ

ہے اور جو زمین میں ہے اور اُسی کی تعریف ہے آخرت میں،

وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ① يَعْلَمُ مَا يَلِجُ
اور وہ حکمت والا ، جاننے والا ہے ① وہ جانتا ہے جو کچھ

فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا
زمین کے اندر داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اُس سے نکلتا ہے

يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ
اور جو آسمان سے اُترتا ہے اور جو اُس میں چڑھتا ہے ،

وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ② وَقَالَ
اور وہ رحمت والا ، بخشنے والا ہے ② اور جنہوں نے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ؕ
انکار کیا وہ کہتے ہیں کہ ہم پر قیامت نہیں آئے گی ،

قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ
کہہ دیجیے کہ کیوں نہیں، قسم ہے غیب کو جاننے والے میرے

الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ
پروردگار کی! وہ ضرور تم پر آئے گی، اُس سے ذرّہ برابر کوئی چیز

ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ
مخفی نہیں ، نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں ،

وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا
اور نہ کوئی چیز اُس سے چھوٹی اور نہ بڑی ، مگر وہ

فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣﴾ لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ
ایک کھلی کتاب میں ہے ﴿٣﴾ تاکہ وہ اُن لوگوں کو بدلہ دے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
جو ایمان لائے اور نیک کام کیے یہی لوگ ہیں جن کے لیے

مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٤﴾ وَالَّذِيْنَ
معافی ہے اور عزّت کی روزی ﴿٤﴾ اور جن لوگوں نے

سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ
ہماری آیتوں کو عاجز کرنے کی کوشش کی ، اُن کے لیے

لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿٥﴾
سختی بھرا دردناک عذاب ہے ﴿٥﴾

وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ

اور جن کو علم دیا گیا ہے وہ اُس چیز کو

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ

جو آپ کے رب کی طرف سے آپ کے پاس بھیجا گیا ہے،

وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿٦﴾

جانتے ہیں کہ وہ حق ہے اور وہ خدائے عزیز وحمید کا راستہ دکھاتا ہے ﴿٦﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ

اور جنہوں نے انکار کیا وہ کہتے ہیں : کیا ہم تم کو ایک

عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ

ایسا آدمی بتائیں جو تم کو خبر دیتا ہے کہ جب تم بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ

مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿٧﴾ ج

گے تو پھر تم کو (قیامت کے دن) نئے سرے سے بننا ہے ﴿٧﴾

اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ

کیا اُس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے یا اُس کو کسی طرح کا جنون ہے؟

بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
بلکہ جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے

فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ﴿٨﴾
وہی عذاب میں اور دور کی گمراہی میں مبتلا ہیں ﴿٨﴾

اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا
تو کیا اُنہوں نے آسمان اور زمین کی طرف نظر نہیں کی

خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنْ
جو اُن کے آگے ہے اور اُن کے پیچھے بھی ، اگر

نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ
ہم چاہیں تو اُن کو زمین میں دھنسا دیں یا

عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِيْ
اُن پر آسمان سے ٹکڑے گرا دیں ، بے شک اِس میں

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿٩﴾ ع
نشانی ہے ہر اُس بندے کے لیے جو متوجہ ہونے والا ہو ﴿٩﴾

ع ١ ۹ ٧

وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضۡلًا ؕ

اور ہم نے داوٗد (علیہ السلام) کو اپنی طرف سے بڑی نعمت دی،

يٰجِبَالُ اَوِّبِىۡ مَعَهٗ وَالطَّيۡرَ ۚ وَاَلَنَّا

اے پہاڑو! تم بھی اُس کے ساتھ تسبیح کرنے میں شرکت کرو، اور اسی طرح پرندوں کو بھی حکم دیا،

لَـهُ الۡحَدِيۡدَ ۙ‏ ﴿١٠﴾ اَنِ اعۡمَلۡ سٰبِغٰتٍ

اور ہم نے اُس کے لیے لوہے کو نرم کر دیا ﴿١٠﴾ کہ تم کشادہ زِرہیں بناؤ

وَّقَدِّرۡ فِى السَّرۡدِ وَاعۡمَلُوۡا صَالِحًا ؕ

اور کڑیوں کو اندازے سے جوڑو اور نیک عمل کرو،

اِنِّىۡ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ‏ ﴿١١﴾ وَلِسُلَيۡمٰنَ

جو کچھ تم کرتے ہو اُس کو میں دیکھ رہا ہوں ﴿١١﴾ اور سلیمان (علیہ السلام)

الرِّيۡحَ غُدُوُّهَا شَهۡرٌ وَّرَوَاحُهَا

کے لیے ہم نے ہوا کو تابع کر دیا، اُس کی صبح کی منزل ایک مہینے کی ہوتی اور اُس

شَهۡرٌ ۚ وَاَسَلۡنَا لَهٗ عَيۡنَ الۡقِطۡرِ ؕ

کی شام کی منزل ایک مہینے کی، اور ہم نے اُس کے لیے تانبے کا چشمہ بہا دیا،

وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ
اور جِنّات میں سے ایسے تھے جو اُس کے رب کے حکم سے اُس

بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ
کے آگے کام کرتے تھے، اور اُن میں سے جو کوئی ہمارے

اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿١٢﴾
حکم سے پھرے تو ہم اُس کو آگ کا عذاب چکھائیں گے ﴿١٢﴾

يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ
وہ اُس کے لیے بناتے جو وہ چاہتا، عمارتیں

وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ
اور تصویریں اور حوض جیسے لگن اور جمی ہوئی

رّٰسِيٰتٍ ؕ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ
دیگیں، اے آلِ داوٗد! شکر گزاری کے ساتھ عمل کرو،

وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿١٣﴾
اور میرے بندوں میں کم ہی شکر گزار ہیں ﴿١٣﴾

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ

پھر جب ہم نے اُس پر موت کا فیصلہ نافذ کیا تو کسی چیز نے اُن کو

عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ

اُس کے مرنے کا پتہ نہیں دیا مگر زمین کے کیڑے نے

مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ

جو اُس کے عصا کو کھاتا تھا، پس جب وہ گر پڑا

اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا

تب جِنّات پر کُھلا کہ اگر وہ غیب کو جانتے تو

فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۱۴﴾ لَقَدْ كَانَ

اِس ذِلّت کی مصیبت میں نہ رہتے ﴿۱۴﴾ سبا کے لیے

لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ

اُن کے اپنے مَسکن میں نشانی تھی، دو باغ

عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۥ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ

دائیں اور بائیں، اپنے رب کے رزق سے

رَبِّكُمۡ وَاشۡكُرُوۡا لَهٗ ؕ بَلۡدَةٌ طَيِّبَةٌ
کھاؤ اور اُس کا شکر کرو ، عمدہ شہر

وَّرَبٌّ غَفُوۡرٌ ﴿۱۵﴾ فَاَعۡرَضُوۡا فَاَرۡسَلۡنَا
اور بخشنے والا رب ﴿۱۵﴾ پس اُنہوں نے منہ پھیرا

عَلَيۡهِمۡ سَيۡلَ الۡعَرِمِ وَبَدَّلۡنٰهُمۡ
تو ہم نے اُن پر بند کا سیلاب بھیج دیا اور اُن کے

بِجَنَّتَيۡهِمۡ جَنَّتَيۡنِ ذَوَاتَىۡ اُكُلٍ خَمۡطٍ
باغوں کو دو ایسے باغوں سے بدل دیا جن میں بدمزہ پھل

وَّاَثۡلٍ وَّشَىۡءٍ مِّنۡ سِدۡرٍ قَلِيۡلٍ ﴿۱۶﴾ ذٰلِكَ
اور جھاؤ کے درخت اور کچھ تھوڑے سے بیر تھے ﴿۱۶﴾ یہ ہم نے

جَزَيۡنٰهُمۡ بِمَا كَفَرُوۡا ؕ وَهَلۡ نُجٰزِىۡۤ
اُن کی ناشکری کا بدلہ دیا، اور ایسا بدلہ ہم اُسی کو دیتے ہیں

اِلَّا الۡكَفُوۡرَ ﴿۱۷﴾ وَجَعَلۡنَا بَيۡنَهُمۡ وَبَيۡنَ
جو ناشکرا ہو ﴿۱۷﴾ اور ہم نے اُن کے اور اُن کی بستیوں کے

اَلْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً

درمیان جہاں ہم نے برکت رکھی تھی ایسی بستیاں آباد کیں جو نظر آتی تھیں،

وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ؕ سِيْرُوْا فِيْهَا

اور ہم نے اُن کے درمیان سفر کی منزلیں ٹھہرا دیں، اُن میں

لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿١٨﴾ فَقَالُوْا رَبَّنَا

رات دن امن کے ساتھ چلو (١٨) پھر اُنہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب!

بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

ہمارے سفروں کے درمیان دوری ڈال دے، اور اُنہوں نے

فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ

اپنی جانوں پر ظلم کیا تو ہم نے اُن کو افسانہ بنا دیا اور ہم نے اُن کو

مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ

بالکل تتر بتر کردیا، بے شک اِس میں نشانیاں ہیں

صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿١٩﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ

ہر صبر کرنے والے، شکر کرنے والے کے لیے (١٩) اور ابلیس نے

عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا

اُن کے اوپر اپنا گمان سچ کر دکھایا، پس اُنہوں نے اُس کی

فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَمَا كَانَ

پیروی کی مگر ایمان والوں کا ایک گروہ ﴿٢٠﴾ اور ابلیس کو اُن کے

لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ

اوپر کوئی اختیار نہ تھا، مگر یہ کہ ہم معلوم کر لیں اُن لوگوں کو جو

مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ

آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اُن لوگوں سے (الگ کر کے) جو اُس کی

شَكٍّ ؕ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿٢١﴾ ع ۲ ۱۲ ۸

طرف سے شک میں ہیں، اور آپ کا رب ہر چیز پر نگران ہے ﴿٢١﴾

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ

کہہ دیجیے کہ اُن کو پکارو جن کو تم نے اللہ کے سوا معبود

اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي

سمجھ رکھا ہے، وہ نہ آسمانوں میں ذرّہ برابر

السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ

اختیار رکھتے ہیں اور نہ زمین میں اور نہ اِن دونوں

فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ

میں اُن کی کوئی شرکت ہے اور نہ اِن میں سے کوئی اُس کا

ظَهِيْرٍ ﴿٢٢﴾ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ

مددگار ہے ﴿٢٢﴾ اور اُس کے سامنے کوئی شفاعت کام نہیں آتی

اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ

مگر اُس کے لیے جس کے لیے وہ اجازت دے، یہاں تک کہ جب اُن کے

قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ؕ

دلوں سے گھبراہٹ دور ہوگی تو وہ پوچھیں گے کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا؟

قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٢٣﴾

وہ کہیں گے کہ حق بات کا حکم فرمایا، اور وہ سب سے اوپر ہے، سب سے بڑا ہے ﴿٢٣﴾

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ

کہہ دیجیے کہ کون تم کو آسمانوں اور زمین سے

وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ

رزق دیتا ہے؟ کہہ دیجیے کہ اللہ، اور ہم میں اور تم میں سے کوئی

لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾ قُلْ

ایک ہدایت پر ہے یا کھلی ہوئی گمراہی میں ﴿٢٤﴾ کہیے کہ

لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ

جو قصور ہم نے کیا اُس کی کوئی پوچھ تم سے نہ ہوگی اور جو کچھ تم کر رہے ہو اُس کے

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٥﴾ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا

متعلق ہم سے نہیں پوچھا جائے گا ﴿٢٥﴾ کہہ دیجیے کہ ہمارا رب ہم کو جمع کرے گا

ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ وَهُوَ الْفَتَّاحُ

پھر ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ فرمائے گا، اور وہ فیصلہ فرمانے والا،

الْعَلِيْمُ ﴿٢٦﴾ قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ

علم والا ہے ﴿٢٦﴾ کہہ دیجیے کہ مجھے اُن کو دِکھاؤ جن کو تم نے

اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلْ هُوَ اللّٰهُ

شریک بنا کر اللہ کے ساتھ ملا کر رکھا ہے، ہرگز نہیں! بلکہ وہ اللہ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٧﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا

زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿٢٧﴾ اور ہم نے آپ کو تمام

كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ

انسانوں کے لیے خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے،

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَيَقُوْلُوْنَ

مگر اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿٢٨﴾ اور وہ کہتے ہیں

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾

کہ یہ وعدہ کب ہوگا اگر تم سچے ہو؟ ﴿٢٩﴾

قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ

کہہ دیجیے کہ تمہارے لیے ایک خاص دن کا وعدہ ہے کہ اُس سے نہ

عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٠﴾ ع

ایک ساعت پیچھے ہٹ سکتے ہو اور نہ آگے بڑھ سکتے ہو ﴿٣٠﴾

النّصف ع ٩ ٣ ٩

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا

اور جن لوگوں نے انکار کیا وہ کہتے ہیں کہ ہم ہرگز نہ اِس قرآن کو

الۡقُرۡاٰنِ وَلَا بِالَّذِىۡ بَيۡنَ يَدَيۡهِ ؕ وَلَوۡ
مانیں گے اور نہ اُس کو جو اِس کے آگے ہے ، اور اگر

تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوۡنَ مَوۡقُوۡفُوۡنَ عِنۡدَ
آپ اُس وقت کو دیکھو جب کہ یہ ظالم اپنے رب کے

رَبِّهِمۡ ۖۚ يَرۡجِعُ بَعۡضُهُمۡ اِلٰى بَعۡضِ ِۨ
سامنے کھڑے کیے جائیں گے ، ایک دوسرے پر بات

الۡقَوۡلَ ۚ يَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا
ڈالتا ہوگا ، جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے

لِلَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا لَوۡلَاۤ اَنۡتُمۡ لَـكُنَّا
وہ بڑا بننے والوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور

مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿٣١﴾ قَالَ الَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا
ایمان والے ہوتے ﴿٣١﴾ بڑا بننے والے کمزور

لِلَّذِيۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡۤا اَنَحۡنُ صَدَدۡنٰكُمۡ
لوگوں کو جواب دیں گے کہ کیا ہم نے تم کو ہدایت سے

عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ
روکا تھا جب کہ وہ تم کو پہونچ چکی تھی ؟ بلکہ

كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ
تم خود مجرم ہو ﴿۳۲﴾ اور کمزور

اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ
لوگ بڑے لوگوں سے کہیں گے : نہیں ؛ بلکہ

مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ
تمہاری رات دن کی تدبیروں سے، جب کہ تم ہم سے کہتے تھے

اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ
کہ ہم اللہ کے ساتھ کفر کریں اور اُس کے شریک ٹھہرائیں،

وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ؕ
اور وہ اپنی پشیمانی کو چھپائیں گے جب کہ وہ عذاب دیکھیں گے،

وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ
اور ہم منکروں کی گردن میں طوق

كَفَرُوْا ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا
ڈالیں گے ، وہ وہی بدلہ پائیں گے جو وہ کرتے

يَعْمَلُوْنَ ۝۳۳ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ
تھے ۝۳۳ اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی

مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ
ڈرانے والا بھیجا تو اُس کے خوش حال لوگوں نے یہی کہا کہ

اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝۳۴
ہم تو اُس کے منکر ہیں جو دے کر تم بھیجے گئے ہو ۝۳۴

وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ
اور اُنہوں نے کہا کہ ہم مال اور اولاد میں زیادہ ہیں

وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝۳۵ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ
اور ہم کبھی سزا پانے والے نہیں ۝۳۵ کہہ دیجیے کہ میرا رب جس کو

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ
چاہتا ہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے کم کر دیتا ہے،

ع ٤/٦ ١٠

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ ع

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿٣٦﴾

وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ

اور تمہارے مال اور تمہاری اولاد وہ چیز نہیں جو درجے میں

تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ

تم کو ہمارا مقرّب بنا دے؛ البتہ جو ایمان لایا

وَعَمِلَ صَالِحًا ز فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ

اور اُس نے نیک عمل کیا، ایسے لوگوں کے لیے اُن کے عمل کا

الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ

دوگنا بدلہ ہے، اور وہ بالاخانوں میں اطمینان سے

اٰمِنُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ

رہیں گے ﴿٣٧﴾ اور جو لوگ ہماری آیتوں کو نیچا

اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ

دِکھانے کے لیے سرگرم ہیں وہ عذاب میں

مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٨﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ

داخل کیے جائیں گے ﴿٣٨﴾ کہہ دیجیے کہ میرا رب اپنے بندوں

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ

میں سے جس کو چاہتا ہے کشادہ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہتا

لَهٗ ؕ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ

ہے تنگ کردیتا ہے، اور جو چیز بھی تم خرچ کروگے تو وہ اُس کا بدلہ

يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَيَوْمَ

دے گا ، اور وہ بہتر رزق دینے والا ہے ﴿٣٩﴾ اور جس دن

يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ

وہ اُن سب کو جمع کرے گا پھر وہ فرشتوں سے پوچھے گا کہ

اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿٤٠﴾

کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کرتے تھے ؟ ﴿٤٠﴾

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ

وہ کہیں گے: پاک ہے آپ کی ذات، ہمارا تعلق آپ سے ہے نہ کہ اِن لوگوں سے،

بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ

بلکہ یہ جنّات کی عبادت کرتے تھے، اُن میں سے اکثر لوگ

بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿٤١﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ

اُنہیں پر ایمان رکھنے والے تھے ﴿٤١﴾ پس آج تم میں سے کوئی

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ

ایک دوسرے کو نہ فائدہ پہونچا سکتا ہے اور نہ نقصان ،

وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ

اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ آگ کا عذاب

النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿٤٢﴾

چکھو جس کو تم جھٹلاتے تھے ﴿٤٢﴾

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا

اور جب اُن کو ہماری کُھلی کُھلی آیتیں سُنائی جاتی ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ

مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ

یہ تو بس ایک شخص ہے جو چاہتا ہے کہ تم کو اُن سے روک دے

عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا

جن کی تمہارے باپ دادا عبادت کرتے تھے، اور اُنہوں نے کہا

مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ وَقَالَ

کہ یہ تو محض ایک جھوٹ ہے گھڑا ہوا ، اور اُن

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ

منکروں کے سامنے جب حق آیا تو اُنہوں نے کہا کہ

اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤٣﴾ وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ

یہ تو بس ایک کُھلا ہوا جادو ہے ﴿٤٣﴾ اور ہم نے اُن کو کتابیں

مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ

نہیں دی تھیں جن کو وہ پڑھتے ہوں، اور ہم نے آپ سے پہلے

اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ؕ ﴿٤٤﴾ وَكَذَّبَ

اُن کے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا ﴿٤٤﴾ اور اُن سے پہلے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ

والوں نے بھی جُھٹلایا، اور یہ اُس کے دسویں حصّے کو بھی نہیں پہونچے

مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ

جو ہم نے اُن کو دیا تھا، پس اُنہوں نے میرے رسولوں کو جُھٹلایا تو کیسا تھا

نَكِيْرِ ﴿۴۵﴾ ع قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ

ع ۵ ۹

اُن پر میرا عذاب ﴿۴۵﴾ کہہ دیجیے کہ میں تم کو ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں،

اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ

یہ کہ تم اللہ کے واسطے کھڑے ہو جاؤ ، دو دو

تَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ

اور ایک ایک، پھر سوچو کہ تمہارے ساتھی کو جنون نہیں ہے،

اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ

وہ تو بس ایک سخت عذاب سے پہلے تم کو ڈرانے

عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿۴۶﴾ قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ

والا ہے ﴿۴۶﴾ کہہ دیجیے کہ میں نے تم سے کچھ معاوضہ مانگا ہو تو

اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ

وہ تمہارا ہی ہے ، میرا معاوضہ تو بس اللہ کے اوپر ہے ،

وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ شَهِیۡدٌ ﴿۴۷﴾ قُلۡ اِنَّ

اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے ﴿۴۷﴾ کہہ دیجیے کہ میرا رب حق

رَبِّیۡ یَقۡذِفُ بِالۡحَقِّ ۚ عَلَّامُ الۡغُیُوۡبِ ﴿۴۸﴾

کو (باطل پر) مارے گا، وہ چھپی چیزوں کو جاننے والا ہے ﴿۴۸﴾

قُلۡ جَآءَ الۡحَقُّ وَمَا یُبۡدِئُ الۡبَاطِلُ

کہہ دیجیے کہ حق آ گیا اور باطل نہ (کسی چیز کو) پیدا کرتا ہے اور

وَمَا یُعِیۡدُ ﴿۴۹﴾ قُلۡ اِنۡ ضَلَلۡتُ

نہ (کسی چیز کو) دوبارہ لاتا ہے ﴿۴۹﴾ کہہ دیجیے کہ اگر میں گمراہی پر

فَاِنَّمَاۤ اَضِلُّ عَلٰی نَفۡسِیۡ ۚ وَاِنِ

ہوں تو میری گمراہی کا وبال مجھ پر ہے، اور اگر میں ہدایت پر

اهۡتَدَیۡتُ فَبِمَا یُوۡحِیۡۤ اِلَیَّ رَبِّیۡ ؕ اِنَّهٗ

ہوں تو یہ اُس وحی کی بدولت ہے جو میرا رب میری طرف بھیج رہا ہے، بے شک وہ

سَمِیۡعٌ قَرِیۡبٌ ﴿۵۰﴾ وَلَوۡ تَرٰۤی اِذۡ فَزِعُوۡا

سُننے والا ہے، قریب ہے ﴿۵۰﴾ اور اگر آپ دیکھو جب یہ گھبرائے ہوئے ہوں گے،

فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۵۱﴾

پس وہ بھاگ نہ سکیں گے اور قریب ہی سے پکڑ لیے جائیں گے ﴿۵۱﴾

وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ

اور وہ کہیں گے کہ ہم اُس پر ایمان لائے ، اور اتنی دور سے اُن

مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾ وَقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ

کے لیے اُس کا پانا کہاں ﴿۵۲﴾ اور اُنہوں نے اِس سے پہلے

مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ

اُس کا انکار کیا ، اور وہ بن دیکھے دور جگہ سے باتیں

مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ

پھینکتے رہے ﴿۵۳﴾ اور اُن کی اور اُن کی آرزو میں آڑ کر دی جائے

مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ

گی جیسا کہ اِس سے پہلے اُن کے طریقے والوں کے ساتھ کیا

قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِىْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿۵۴﴾ ع ۶ / ۹ / ۱۲

گیا، در حقیقت وہ بڑے دھوکے والے شک میں پڑے رہے ﴿۵۴﴾

سورہ فاطر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (٤٥) آیتیں اور (٥) رکوع ہیں ،نازل ہونے کے اعتبار سے (٤٣) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٣٥) نمبر پر ہے اور سورہ فرقان کے بعد نازل ہوئی ہے ۔)

اس میں (٩٧٠) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (٣١٣٠) حروف ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے

جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ

والا ، فرشتوں کو پیغام رساں بنانے والا جن کے پَر ہیں

مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ط يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ

دو دو اور تین تین اور چار چار ، وہ پیدائش میں جو چاہے

مَا يَشَآءُ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (١)

زیادہ کردیتا ہے ، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے (١)

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ

اللہ کوئی رحمت لوگوں کے لیے کھولے تو کوئی

فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ج وَمَا يُمْسِكْ لا

اُس کا روکنے والا نہیں ، اور جس کو وہ روک لے

فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ
تو کوئی اُس کو کھولنے والا نہیں ، اور وہ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٢ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ
زبردست ہے ، حکمت والا ہے ۝٢ اے لوگو !

اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ
اپنے اوپر اللہ کے احسان کو یاد کرو ، کیا اللہ کے

خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ
سِوا کوئی اور خالق ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق

وَالْاَرْضِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰى
دیتا ہو؟ اُس کے سِوا کوئی معبود نہیں ، تو تم کہاں سے

تُؤْفَكُوْنَ ۝٣ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ
دھوکہ کھا رہے ہو؟ ۝٣ اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلا دیں تو آپ

كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ
سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر جھٹلائے جا چکے ہیں ، اور سارے امور

تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿٤﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ

اللہ ہی کی طرف رجوع ہونے والے ہیں ﴿٤﴾ اے لوگو! بے شک

وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الۡحَيٰوةُ

اللہ کا وعدہ برحق ہے، تو دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ

الدُّنۡيَا وقفة وَلَا يَغُرَّنَّكُمۡ بِاللّٰهِ

ڈالے، اور وہ بڑا دھوکے باز تم کو اللہ کے بارے میں

الۡغَرُوۡرُ ﴿٥﴾ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ لَكُمۡ عَدُوٌّ

دھوکہ نہ دینے پائے ﴿٥﴾ بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے

فَاتَّخِذُوۡهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدۡعُوۡا حِزۡبَهٗ

تو تم اُس کو دشمن ہی سمجھو، وہ تو اپنے گروہ کو اِسی لیے

لِيَكُوۡنُوۡا مِنۡ اَصۡحٰبِ السَّعِيۡرِ ؕ ﴿٦﴾

بُلاتا ہے کہ وہ دوزخ والوں میں سے ہو جائیں ﴿٦﴾

اَلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ؕ

جن لوگوں نے انکار کیا اُن کے لیے سخت عذاب ہے،

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ

اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے اُن کے لیے

مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۞ ۷ اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ

معافی ہے اور بڑا اجر ہے ۞ ۷ کیا ایسا شخص جس کو اُس کا

سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ

بُرا عمل اچھا کر کے دِکھایا گیا پھر وہ اُس کو اچھا سمجھنے لگا، پس اللہ

يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ

جس کو چاہتا ہے بھٹکا دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت

يَّشَآءُ ۖۗ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ

دیتا ہے پس آپ اُن پر افسوس کر کے اپنے آپ کو نہ

حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا

گھلائیں ، اللہ کو معلوم ہے جو کچھ وہ

يَصْنَعُوْنَ ۞ ۸ وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ

کرتے ہیں ۞ ۸ اور اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو

الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى

بھیجتا ہے پھر وہ بادل کو اُٹھاتی ہیں، پھر ہم اُس کو مُردہ علاقے کی طرف

بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ

لے جاتے ہیں، پس ہم نے اُس سے اُس زمین کو اُس کے مُردہ ہو

بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝٩

جانے کے بعد پھر زندہ کردیا، اِسی طرح ہوگا دوبارہ زندہ ہو اُٹھنا ۝٩

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ

جو شخص عزّت چاہتا ہو تو عزّت تمام تر اللہ کے لیے

جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ

ہے ، اُس کی طرف پاکیزہ کلام چڑھتا ہے

الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ

اور عملِ صالح اُس کو اوپر اُٹھاتا ہے ،

وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ

اور جو لوگ بُری تدبیریں کر رہے ہیں اُن کے لیے

عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ؕ وَمَكۡرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ

سخت عذاب ہے ، اور اُن کی تدبیریں برباد ہو کر

يَبُوۡرُ ۝١٠ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ

رہیں گی ⑩ اور اللہ نے تم کو مٹّی سے پیدا کیا

ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمۡ اَزۡوَاجًا ؕ

پھر پانی کی بوند سے ، پھر تم کو جوڑے جوڑے بنایا ،

وَمَا تَحۡمِلُ مِنۡ اُنۡثٰى وَلَا تَضَعُ

اور کوئی عورت حاملہ نہیں ہوتی ہے اور نہ جَنتی ہے

اِلَّا بِعِلۡمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ مِنۡ مُّعَمَّرٍ

مگر اُس کے علم سے ، اور نہ کوئی عُمر والا بڑی عمر پاتا ہے

وَّلَا يُنۡقَصُ مِنۡ عُمُرِهٖۤ اِلَّا فِىۡ

اور نہ کسی کی عُمر گھٹتی ہے مگر وہ ایک کتاب میں

كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرٌ ۝١١

درج ہے ، بے شک یہ اللہ پر آسان ہے ⑪

وَمَا يَسْتَوِى الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا

اور دونوں دریا یکساں نہیں ، یہ

عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا

میٹھا ہے پیاس بجھانے والا ، پینے کے لیے خوشگوار، اور یہ

مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ

کھارا ، کڑوا ہے ، اور تم دونوں سے تازہ گوشت کھاتے ہو

لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً

اور زینت کی چیز نکالتے ہو جس کو تم پہنتے

تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ

ہو، اور تم دیکھتے ہو جہازوں کو کہ وہ اُس میں پھاڑتے ہوئے چلتے

مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ

ہیں ؛ تاکہ تم اُس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ

تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى

تم شکر ادا کرو ﴿۱۲﴾ وہ داخل کرتا ہے رات کو

النَّهَارِ وَيُوۡلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيۡلِ ۙ

دن میں اور وہ داخل کرتا ہے دن کو رات میں،

وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ۖ كُلٌّ

اور اُس نے سورج اور چاند کو پابند کردیا ہے ، ہر ایک

يَّجۡرِىۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ

چلتا ہے ایک مُقرر وقت کے لیے، یہ اللہ ہی تمہارا

رَبُّكُمۡ لَهُ الۡمُلۡكُ ؕ وَالَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ

رب ہے، اُسی کے لیے بادشاہی ہے، اور اُس کے سوا تم جنہیں

مِنۡ دُوۡنِهٖ مَا يَمۡلِكُوۡنَ مِنۡ قِطۡمِيۡرٍ ؕ ﴿١٣﴾

پُکارتے ہو وہ کھجور کی گُٹھلی کے ایک چِھلکے کے بھی مالک نہیں ﴿١٣﴾

اِنۡ تَدۡعُوۡهُمۡ لَا يَسۡمَعُوۡا دُعَآءَكُمۡ ۚ

اگر تم اُن کو پُکارو تو وہ تمہاری پُکار نہیں سُنیں گے ،

وَلَوۡ سَمِعُوۡا مَا اسۡتَجَابُوۡا لَـكُمۡ ؕ

اور اگر وہ سُنیں تو وہ تمہاری فریاد پوری نہیں کرسکتے ،

وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يَكۡفُرُوۡنَ بِشِرۡكِكُمۡ ؕ

اور وہ قیامت کے دن تمہارے شرک سے انکار کریں گے،

وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثۡلُ خَبِيۡرٍ ﴿۱۴﴾ ع يٰۤاَيُّهَا

اور ایک باخبر کی طرح کوئی تم کو نہیں بتا سکتا ﴿۱۴﴾ اے

الرکوع ۲ ع ۱۴

النَّاسُ اَنۡتُمُ الۡفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ

لوگو! تم اللہ کے محتاج ہو،

وَاللّٰهُ هُوَ الۡغَنِىُّ الۡحَمِيۡدُ ﴿۱۵﴾ اِنۡ يَّشَاۡ

اور اللہ تو بے نیاز ہے، تعریف والا ہے ﴿۱۵﴾ اگر وہ چاہے

يُذۡهِبۡكُمۡ وَيَاۡتِ بِخَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ۚ ﴿۱۶﴾

تو تم کو لے جائے اور ایک نئی مخلوق لے آئے ﴿۱۶﴾

وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيۡزٍ ﴿۱۷﴾

اور یہ اللہ کے لیے کچھ مشکل نہیں ﴿۱۷﴾

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰى ؕ

اور کوئی اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اُٹھائے گا،

وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا

اور اگر کوئی بھاری بوجھ والا اپنا بوجھ اُٹھانے کے لیے پکارے

لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ

تو اُس میں سے ذرا بھی نہ اُٹھایا جائے گا؛ اگرچہ وہ

ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ

رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو، آپ تو صرف اُنہیں لوگوں کو ڈرا

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا

سکتے ہو جو بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم

الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى

کرتے ہیں، اور جو شخص پاک ہوتا ہے وہ اپنے لیے پاک

لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۱۸

ہوتا ہے، اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ۱۸

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۱۹

اور اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں ۱۹

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوۡرُ ۙ﴿۲۰﴾ وَلَا الظِّلُّ

اور نہ اندھیرا اور نہ اُجالا ﴿۲۰﴾ اور نہ سایہ

وَلَا الۡحَرُوۡرُ ۚ﴿۲۱﴾ وَمَا یَسۡتَوِی

اور نہ دھوپ ﴿۲۱﴾ اور زندہ

الۡاَحۡیَآءُ وَلَا الۡاَمۡوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور مُردہ برابر نہیں ہو سکتے ، بے شک اللہ

یُسۡمِعُ مَنۡ یَّشَآءُ ۚ وَمَاۤ اَنۡتَ

سُناتا ہے جس کو وہ چاہتا ہے ، اور آپ اُن کو

بِمُسۡمِعٍ مَّنۡ فِی الۡقُبُوۡرِ ﴿۲۲﴾ اِنۡ اَنۡتَ

سُنانے والے نہیں بن سکتے جو قبروں میں ہیں ﴿۲۲﴾ آپ تو بس ایک

اِلَّا نَذِیۡرٌ ﴿۲۳﴾ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ بِالۡحَقِّ

خبردار کرنے والے ہو ﴿۲۳﴾ ہم نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے

بَشِیۡرًا وَّنَذِیۡرًا ؕ وَاِنۡ مِّنۡ اُمَّةٍ اِلَّا

خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر، اور کوئی اُمّت ایسی نہیں جس میں

خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿٢٤﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ

کوئی ڈرانے والا نہ آیا ہو ﴿٢٤﴾ اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلاتے

فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ

ہیں تو اِن سے پہلے جو لوگ ہوئے ہیں اُنہوں نے بھی جھٹلایا،

جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ

اُن کے پاس اُن کے پیغمبر کھلے دلائل اور صحیفے

وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ اَخَذْتُ

اور روشن کتاب لے کر آئے ﴿٢٥﴾ پھر جن لوگوں نے نہ مانا اُن کو میں

ع ٣ ١٢ ١٥ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ع ﴿٢٦﴾

نے پکڑ لیا، تو دیکھو کہ کیسا ہوا (اُن کے اوپر) میرا عذاب ﴿٢٦﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے

مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا

پانی اُتارا پھر ہم نے اُس سے مختلف رنگوں کے

اَلْوَانُهَا ؕ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ

پھل پیدا کردیے ، اور پہاڑوں میں بھی سفید

وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ

اور سُرخ مختلف رنگوں کے ٹکڑے ہیں اور گہرے

سُوْدٌ ﴿٢٧﴾ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ

سیاہ بھی ﴿٢٧﴾ اور اِسی طرح انسانوں اور جانوروں

وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ

اور چوپایوں میں بھی مختلف رنگ کے ہیں ،

اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ

اللہ سے اُس کے بندوں میں سے صرف وہی ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں،

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿٢٨﴾ اِنَّ

بے شک اللہ زبردست ہے ، بخشنے والا ہے ﴿٢٨﴾ بے شک

الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا

جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں اور نماز

الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا

قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے اُن کو عطا کیا ہے اُس میں سے چھپے

وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۙ ﴿٢٩﴾

اور کھلے خرچ کرتے ہیں، وہ ایسی تجارت کے اُمیدوار ہیں جو کبھی ضائع نہیں ہوگی ﴿٢٩﴾

لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ

تا کہ اللہ اُن کو اُن کا پورا اجر دے اور اُن کے لیے اپنے فضل سے

مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٣٠﴾

اور زیادہ کر دے، بے شک وہ بخشنے والا ہے، قدر دان ہے ﴿٣٠﴾

وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ

اور ہم نے آپ کی طرف جو کتاب وحی کی ہے وہ حق ہے،

هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ

اُس کی تصدیق کرنے والی ہے جو اُس کے پہلے سے موجود ہے،

اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٣١﴾

بے شک اللہ اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا ہے، دیکھنے والا ہے ﴿٣١﴾

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا

پھر ہم نے کتاب کا وارث بنایا اُن لوگوں کو جن کو ہم نے اپنے

مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ

بندوں میں سے چُن لیا، پس اُن میں سے کچھ اپنی جانوں پر ظلم

لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ

کرنے والے ہیں اور اُن میں سے کچھ بیچ کی چال پر ہیں،

وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ

اور اُن میں سے کچھ اللہ کی توفیق سے بھلائیوں میں سبقت

اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ؕ ۳۲

کرنے والے ہیں، یہی سب سے بڑا فضل ہے ۳۲

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ

ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں جن میں یہ لوگ داخل ہوں گے،

فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ

وہاں اُن کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے،

وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ﴿٣٣﴾ وَقَالُوا

اور وہاں اُن کا لباس ریشم کا ہوگا ﴿٣٣﴾ اور وہ کہیں گے :

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ط

شکر ہے اللہ کا جس نے ہم سے غم کو دور کیا ،

اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ﴿٣٤﴾ الَّذِيٓ

بے شک ہمارا رب معاف کرنے والا، قدر کرنے والا ہے ﴿٣٤﴾ جس نے

اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ج

ہم کو اپنے فضل سے آباد رہنے کے گھر میں اُتارا ،

لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا

اُس میں ہم کو نہ کوئی مشقت پہونچے گی اور نہ ہم کو اُس میں

فِيهَا لُغُوبٌ ﴿٣٥﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

بھی تکان لاحق ہوگی ﴿٣٥﴾ اور جنہوں نے انکار کیا

لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ج لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ

اُن کے لیے جہنم کی آگ ہے، نہ اُن کو موت آئے گی کہ

فَيَمُوۡتُوۡا وَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمۡ مِّنۡ

وہ مر جائیں اور نہ دوزخ کا عذاب ہی اُن سے ہلکا کیا

عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ نَجۡزِىۡ كُلَّ كَفُوۡرٍ ۚ ﴿۳۶﴾

جائے گا ، ہم ہر کافر کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں ﴿۳۶﴾

وَهُمۡ يَصۡطَرِخُوۡنَ فِيۡهَا ۚ رَبَّنَاۤ

اور وہ لوگ اُس میں چِلّائیں گے : اے ہمارے رب !

اَخۡرِجۡنَا نَعۡمَلۡ صَالِحًا غَيۡرَ الَّذِىۡ كُنَّا

ہم کو نکال لے، ہم نیک عمل کریں گے اُس سے مختلف جو ہم کیا

نَعۡمَلُ ؕ اَوَلَمۡ نُعَمِّرۡكُمۡ مَّا يَتَذَكَّرُ

کرتے تھے، کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہ دی کہ جس کو سمجھنا ہوتا

فِيۡهِ مَنۡ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيۡرُ ؕ

وہ سمجھ سکتا ، اور تمہارے پاس ڈرانے والا آیا ،

فَذُوۡقُوۡا فَمَا لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ نَّصِيۡرٍ ۚ ﴿۳۷﴾ ع ۴ ۱۱ ۱۶

اب چکھو کہ ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿۳۷﴾

اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيۡبِ السَّمٰوٰتِ

بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کے غیب کو جاننے

وَالۡاَرۡضِ ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ

والا ہے ، بے شک وہ دل کی باتوں سے بھی

الصُّدُوۡرِ ۝۳۸ هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَكُمۡ

باخبر ہے ۝۳۸ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں

خَلٰٓـئِفَ فِى الۡاَرۡضِ ؕ فَمَنۡ كَفَرَ

آباد کیا ، تو جو شخص انکار کرے گا اُس کا انکار اُسی پر

فَعَلَيۡهِ كُفۡرُهٗ ؕ وَلَا يَزِيۡدُ الۡكٰفِرِيۡنَ

پڑے گا ، اور منکروں کے لیے اُن کا انکار اُن کے

كُفۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ اِلَّا مَقۡتًا ۚ

رب کے نزدیک ناراضی ہی بڑھنے کا باعث ہوتا ہے ،

وَلَا يَزِيۡدُ الۡكٰفِرِيۡنَ كُفۡرُهُمۡ اِلَّا

اور منکروں کے لیے اُن کا انکار خسارہ ہی میں

خَسَارًا ﴿٣٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ

اضافہ کرے گا ﴿٣٩﴾ کہہ دیجیے کہ ذرا تم دیکھو اپنے اُن شریکوں

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِيْ

کو جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ، مجھ کو دکھاؤ کہ

مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ

اُنہوں نے زمین میں سے کیا بنایا ہے یا اُن کی

شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ

آسمانوں میں کوئی حصہ داری ہے ؟ یا ہم نے اُن کو کوئی

كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ

کتاب دی ہے تو وہ اُس کی کسی دلیل پر ہیں ؛ بلکہ

اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا

یہ ظالم ایک دوسرے سے صرف دھوکے کی باتوں کا وعدہ

غُرُوْرًا ﴿٤٠﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ

کر رہے ہیں ﴿٤٠﴾ بے شک اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو

وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ۬ وَلَىِٕنْ زَالَتَاۤ اِنْ

تھامے ہوئے ہے کہ وہ ٹل نہ جائیں، اور اگر وہ دونوں ٹل

اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ

جائیں تو اُس کے سوا کوئی اور اُن کو تھام نہیں سکتا، بے شک

كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ

وہ تحمّل والا ہے، بخشنے والا ہے ﴿۴۱﴾ اور اُنہوں نے اللہ کی تاکیدی

جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَىِٕنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ

قسمیں کھائی تھیں کہ اگر اُن کے پاس کوئی ڈرانے والا آیا

لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا

تو وہ ہر ایک امّت سے زیادہ ہدایت قبول کرنے والے ہوں گے، پھر جب اُن

جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا ۨ ۙ ﴿۴۲﴾

کے پاس ایک ڈرانے والا آیا تو صرف اُن کی بیزاری ہی میں اضافہ ہوا ﴿۴۲﴾

اسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ؕ

زمین میں اپنے کو بڑا سمجھنے اور اُن کی بُری تدبیروں کی وجہ سے،

وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ

اور بُری تدبیروں کا وبال تو بُری تدبیر کرنے والوں ہی پر پڑتا ہے،

فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ

تو کیا یہ اُسی دستور کے منتظر ہیں جو اگلے لوگوں کے بارے میں ظاہر ہوا؟

فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ

پس آپ اللہ کے دستور میں نہ کوئی تبدیلی پاؤ گے اور نہ آپ

لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿٤٣﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا

اللہ کے دستور کو ٹلتا ہوا پاؤ گے ﴿٤٣﴾ کیا یہ لوگ زمین میں

فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

چلے پھرے نہیں کہ وہ دیکھتے کہ کیسا ہوا انجام اُن لوگوں کا

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْۤا اَشَدَّ مِنْهُمْ

جو اُن سے پہلے گزرے ہیں، اور وہ قوت میں اُن سے بڑھے

قُوَّةً ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ

ہوئے تھے، اور اللہ ایسا نہیں کہ کوئی چیز اُس کو عاجز کردے،

فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ

نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں ، بے شک

كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿٤٤﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ

وہ علم والا ہے ، قدرت والا ہے ﴿٤٤﴾ اور اگر اللہ

اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ

لوگوں کے اعمال پر اُن کو پکڑتا تو زمین پر وہ ایک جاندار

عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ

کو بھی نہ چھوڑتا ، لیکن

يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا

وہ اُن کو ایک مقرر مدت تک مہلت دیتا ہے ، پھر جب

جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ

اُن کی مدت پوری ہو جائے گی تو اللہ

بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿٤٥﴾ ع

اپنے بندوں کو خود دیکھنے والا ہے ﴿٤٥﴾

ع ٥ ١٨ ١٧

سورۂ یٰسٓ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۴۵) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۸۳) آیتیں اور (۵) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۶) نمبر پر ہے اور سورۂ جن کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۷۲۹) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اس میں (۳۰۹۰) حروف ہیں

يٰسٓ ۚ ﴿۱﴾ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَكِيۡمِ ۙ ﴿۲﴾ اِنَّكَ
یٰسٓ ﴿۱﴾ حکمت بھرے قرآن کی قسم ﴿۲﴾ بے شک

لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۙ ﴿۳﴾ عَلٰى صِرَاطٍ
آپ رسولوں میں سے ہیں ﴿۳﴾ نہایت سیدھے

مُّسۡتَقِيۡمٍ ؕ ﴿۴﴾ تَنۡزِيۡلَ الۡعَزِيۡزِ الرَّحِيۡمِ ۙ ﴿۵﴾
راستے پر ﴿۴﴾ یہ خدائے عزیز و رحیم کی طرف سے اُتارا گیا ہے ﴿۵﴾

لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُهُمۡ
تا کہ آپ اُن لوگوں کو ڈرا دیں جن کے اگلوں کو نہیں ڈرایا گیا،

فَهُمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿۶﴾ لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ
پس وہ بے خبر ہیں ﴿۶﴾ اُن میں سے اکثر لوگوں

عَلٰۤى اَكۡثَرِهِمۡ فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۷﴾
پر بات ثابت ہو چکی ہے تو وہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿۷﴾

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ

ہم نے اُن کی گردنوں میں طوق ڈال دیے ہیں تو وہ

اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ⑧

ٹھوڑیوں تک ہیں، پس اُن کے سر اونچے ہورہے ہیں ⑧

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا

اور ہم نے ایک آڑ اُن کے سامنے کردی ہے

وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ

اور ایک آڑ اُن کے پیچھے کردی، پھر ہم نے اُن کو ڈھانک دیا

فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ⑨ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ

تو اُن کو دِکھائی نہیں دیتا ⑨ اور اُن کے لیے یکساں ہے کہ

ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑩

آپ اُن کو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں، وہ ایمان نہیں لائیں گے ⑩

اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ

آپ تو صرف اُس شخص کو ڈرا سکتے ہو جو نصیحت پر چلے اور اللہ

الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ

سے بن دیکھے ڈرے، تو ایسے شخص کو معافی کی اور باعزّت ثواب

وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى

کی بشارت دے دیجیے ﴿١١﴾ یقیناً ہم مُردوں کو زندہ کریں گے،

وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۭ ط وقف غفران

اور ہم لکھ رہے ہیں جو اُنہوں نے آگے بھیجا اور جو اُنہوں نے پیچھے چھوڑا،

وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ

اور ہر چیز ہم نے درج کر لی ہے ایک کُھلی

مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا ع ١ / ١٨

کتاب میں ﴿١٢﴾ اور اُن کو بستی والوں کی

اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا وقف لازم

مثال سُنائیے، جب کہ اُس میں

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾ ج اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ

رسول آئے ﴿١٣﴾ جب کہ ہم نے اُن کے پاس دو رسول بھیجے

اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ

تو اُنہوں نے دونوں کو جھٹلایا، پھر ہم نے تیسرے سے اُن کی تائید کی،

فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾

اُنہوں نے کہا کہ ہم تمہارے پاس بھیجے گئے ہیں ﴿١٤﴾

قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ

لوگوں نے کہا کہ تم تو ہمارے ہی جیسے انسان ہو

وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ

اور رحمان نے کوئی چیز نہیں اُتاری ہے ، تم

اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾ قَالُوْا رَبُّنَا

محض جھوٹ بولتے ہو ﴿١٥﴾ اُنہوں نے کہا کہ ہمارا رب

يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾

جانتا ہے کہ ہم بے شک تمہارے پاس بھیجے گئے ہیں ﴿١٦﴾

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾ قَالُوْٓا

اور ہمارے ذمے تو صرف واضح طور پر پہونچا دینا ہے ﴿١٧﴾ بستی والوں نے کہا:

اِنَّا تَطَیَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا

ہم نے تو تمہارے اندر نحوست محسوس کی ہے، یقین جانو اگر تم باز نہ آئے

لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَیَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ

تو ہم تم پر پتھر برسائیں گے اور ہمارے ہاتھوں تمہیں بڑی دردناک

اَلِیْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا طَآىِٕرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَىِٕنْ

سزا ملے گی ﴿۱۸﴾ اُنہوں نے کہا کہ تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے، کیا اتنی

ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾

بات پر کہ تم کو نصیحت کی گئی؛ بلکہ تم حد سے نکل جانے والے لوگ ہو ﴿۱۹﴾

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِیْنَةِ رَجُلٌ یَّسْعٰی ز

اور شہر کے دور مقام سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا ،

قَالَ یٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۲۰﴾ لا اتَّبِعُوْا

اُس نے کہا: اے میری قوم! رسولوں کی پیروی کرو ﴿۲۰﴾ اُن لوگوں کی پیروی

مَنْ لَّا یَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾

کرو جو تم سے کوئی بدلہ نہیں مانگتے، اور وہ ٹھیک راستے پر ہیں ﴿۲۱﴾

وَمَالِيَ لَآ اَعۡبُدُ الَّذِىۡ فَطَرَنِىۡ

اور میں کیوں نہ عبادت کروں اُس ذات کی جس نے مجھ کو پیدا کیا

وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿٢٢﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنۡ

اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿٢٢﴾ کیا میں اُس کے سوا

دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنۡ يُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ

دوسروں کو معبود بناؤں ، اگر خدائے رحمان مجھ کو کوئی تکلیف

بِضُرٍّ لَّا تُغۡنِ عَنِّىۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَيۡـًٔا

پہونچانا چاہے تو اُن کی سفارش میرے کچھ کام نہ آئے گی

وَّلَا يُنۡقِذُوۡنِ ﴿٢٣﴾ اِنِّىۡۤ اِذًا لَّفِىۡ ضَلٰلٍ

اور نہ وہ مجھ کو چھڑا سکیں گے ﴿٢٣﴾ بے شک اُس وقت میں ایک کھلی ہوئی

مُّبِيۡنٍ ﴿٢٤﴾ اِنِّىۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّكُمۡ

گمراہی میں ہوں گا ﴿٢٤﴾ میں تمہارے رب پر ایمان لایا تو تم بھی

فَاسۡمَعُوۡنِ ﴿٢٥﴾ قِيۡلَ ادۡخُلِ الۡجَنَّةَ ؕ

میری بات سُن لو ﴿٢٥﴾ ارشاد ہوا کہ جنّت میں داخل ہو جاؤ ،

قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ بِمَا

اُس نے کہا: کاش! میری قوم جانتی ﴿٢٦﴾ اِس بات کو کہ

غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٧﴾

میرے رب نے مجھ کو بخش دیا اور مجھ کو عزّت داروں میں شامل کر دیا ﴿٢٧﴾

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ

اور اُس کے بعد اُس کی قوم پر ہم نے

مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا

آسمان سے کوئی فوج نہیں اُتاری، اور ہم فوج نہیں

مُنْزِلِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً

اُتارا کرتے ﴿٢٨﴾ بس ایک دھماکہ ہوا

وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾ يٰحَسْرَةً

تو یکایک وہ سب بجھ کر رہ گئے ﴿٢٩﴾ افسوس ہے

عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ

بندوں کے اوپر، جو رسول بھی اُن کے پاس آیا

وقف غفران

إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٠﴾ أَلَمْ يَرَوْا

وہ اُس کا مذاق ہی اُڑاتے رہے ﴿٣٠﴾ کیا اُنھوں نے

كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ

نہیں دیکھا کہ ہم نے اُن سے پہلے کتنی ہی قومیں ہلاک کردیں،

أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾ وَإِن

اب وہ اُن کی طرف واپس آنے والی نہیں ﴿٣١﴾ اور اُن میں

كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٣٢﴾ ع

کوئی ایسا نہیں جو اکٹھا ہو کر ہمارے پاس حاضر نہ کیا جائے ﴿٣٢﴾

ع ٢ ٢٠ ١

وَآيَةٌ لَّهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ

اور ایک نشانی اُن کے لیے مُردہ زمین ہے،

أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ

اُس کو ہم نے زندہ کیا اور اُس سے ہم نے غلّہ نکالا، پس وہ

يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّن

اُس میں سے کھاتے ہیں ﴿٣٣﴾ اور اُس میں ہم نے

نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ

کھجور کےاور انگور کے باغ بنائے اور اُس میں ہم نے

الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا

چشمے جاری کیے ﴿۳۴﴾ تاکہ لوگ اُس کے پھل کھائیں، اور اِس کو

عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

اُن کے ہاتھوں نے نہیں بنایا، تو کیا وہ شکر نہیں کرتے ؟ ﴿۳۵﴾

سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا

پاک ہے وہ ذات جس نے سب چیز کے جوڑے بنائے

مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ

اُن میں سے بھی جن کو زمین اُگاتی ہے اور خود اُن کے اندر سے بھی،

وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ

اور اُن میں سے بھی جن کو وہ نہیں جانتے ﴿۳۶﴾ اور ایک نشانی اُن

الَّيْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ

کے لیے رات ہے، ہم اُس سے دن کو کھینچ لیتے ہیں تو وہ اندھیرے

مُّظۡلِمُوۡنَ ﴿۳۷﴾ۙ وَالشَّمۡسُ تَجۡرِیۡ

میں رہ جاتے ہیں ﴿۳۷﴾ اور سورج ، وہ اپنی ٹھہری ہوئی

لِمُسۡتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقۡدِيۡرُ الۡعَزِيۡزِ

راہ پر چلتا رہتا ہے، یہ زبردست،علم والے (رب) کا باندھا ہوا

الۡعَلِيۡمِ ﴿۳۸﴾ؕ وَالۡقَمَرَ قَدَّرۡنٰهُ مَنَازِلَ

اندازہ ہے ﴿۳۸﴾ اور چاند کے لیے ہم نے منزلیں مقرر کردیں؛

حَتّٰى عَادَ كَالۡعُرۡجُوۡنِ الۡقَدِيۡمِ ﴿۳۹﴾

یہاں تک کہ وہ ایسا رہ جاتا ہے جیسے کھجور کی پرانی شاخ ﴿۳۹﴾

لَا الشَّمۡسُ يَنۡۢبَغِىۡ لَهَاۤ اَنۡ تُدۡرِكَ

نہ سورج کے بس میں ہے کہ وہ چاند کو

الۡقَمَرَ وَلَا الَّيۡلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ

پکڑ لے اور نہ رات دن سے پہلے آسکتی ہے، اور سب ایک ایک

فِىۡ فَلَكٍ يَّسۡبَحُوۡنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمۡ

دائرے میں تیر رہے ہیں ﴿۴۰﴾ اور ایک نشانی اُن کے لیے

اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ

یہ ہے کہ ہم نے اُن کی نسل کو بھری ہوئی کشتی میں

الْمَشْحُوْنِ ۙ﴿٤١﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ

سوار کیا ﴿٤١﴾ اور ہم نے اُن کے لیے اُسی کے مانند

مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنْ نَّشَاْ

اور چیزیں پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں ﴿٤٢﴾ اور اگر ہم

نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ

چاہیں تو اُن کو غرق کردیں، پھر نہ کوئی اُن کی فریاد سُننے والا ہو اور

يُنْقَذُوْنَ ۙ﴿٤٣﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا

نہ وہ بچائے جاسکیں ﴿٤٣﴾ مگر یہ ہماری رحمت ہے، اور اُن کو ایک متعین

اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا

وقت تک فائدہ دینا ہے ﴿٤٤﴾ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اُس سے ڈرو

بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

جو تمہارے آگے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے؛ تاکہ تم پر

تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ

رحم کیا جائے ﴿٤٥﴾ اور اُن کے رب کی نشانیوں میں سے

مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا

کوئی نشانی بھی اُن کے پاس ایسی نہیں آتی جس سے وہ

مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ

اعراض نہ کرتے ہوں ﴿٤٦﴾ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ

اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ

اللہ نے جو کچھ تم کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرو، تو جن

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ

لوگوں نے انکار کیا وہ ایمان لانے والوں سے کہتے ہیں کہ کیا ہم

مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ

ایسے لوگوں کو کھلائیں جن کو اللہ چاہتا تو وہ اُن کو کھلا دیتا،

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾

تم لوگ تو کھلی گمراہی میں ہو ﴿٤٧﴾

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ
اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب ہوگا اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً
سچے ہو ﴿۴۸﴾ یہ لوگ بس ایک چنگھاڑ کی راہ دیکھ رہے ہیں

وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾
جو اُن کو آ پکڑے گی اور وہ جھگڑتے ہی رہ جائیں گے ﴿۴۹﴾

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى
پھر وہ نہ کوئی وصیت کر پائیں گے اور نہ اپنے

اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع وَنُفِخَ فِي ع ۳ ۱۸ ۲
لوگوں کی طرف لوٹ سکیں گے ﴿۵۰﴾ اور صور

الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى
پھونکا جائے گا تو یکایک وہ قبروں سے

رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا
اپنے رب کی طرف چل پڑیں گے ﴿۵۱﴾ وہ کہیں گے: ہائے

وقف غفران وقف منزل وقف لازم ⋆ یہاں پر سکتہ واجب ہے

مَنۢ بَعَثَنَا مِنۡ مَّرۡقَدِنَا ۜسکتۃ هٰذَا مَا

ہماری بدبختی! ہماری قبر سے کس نے ہم کو اُٹھایا؟ یہ وہی ہے

وَعَدَ الرَّحۡمٰنُ وَصَدَقَ الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۵۲﴾

جس کا رحمان نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا ﴿۵۲﴾

اِنۡ كَانَتۡ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ

اور کچھ نہیں، ایک زور کی آواز ہوگی جس کے بعد یہ سب کے

جَمِيۡعٌ لَّدَيۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ﴿۵۳﴾ فَالۡيَوۡمَ

سب ہمارے سامنے حاضر کر دیے جائیں گے ﴿۵۳﴾ پس آج کے

لَا تُظۡلَمُ نَفۡسٌ شَيۡـًٔـا وَّلَا تُجۡزَوۡنَ

دن کسی شخص پر کوئی ظلم نہ ہوگا، اور تم کو وہی بدلہ ملے گا

اِلَّا مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ

جو تم کرتے تھے ﴿۵۴﴾ بے شک

اَصۡحٰبَ الۡجَنَّةِ الۡيَوۡمَ فِىۡ شُغُلٍ

جنت کے لوگ آج اپنے مشغلوں میں

فَكِهُوْنَ ۝۵۵ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ

خوش ہوں گے ۝۵۵ وہ اور اُن کی بیویاں سایوں میں

عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ۝۵۶ لَهُمْ

مسہریوں پر تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے ہوں گے ۝۵۶ اُن کے لیے

فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ۝۵۷

وہاں میوے ہوں گے اور اُن کے لیے وہ سب کچھ ہوگا جو وہ مانگیں گے ۝۵۷

سَلٰمٌ ۚ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝۵۸

اُن کو سلام کہلایا جائے گا مہربان رب کی طرف سے ۝۵۸

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝۵۹

اور اے مجرمو! آج تم الگ ہو جاؤ ۝۵۹

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ

اے اولادِ آدم! کیا میں نے تم کو تاکید نہیں کر دی تھی کہ

اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ

تم شیطان کی عبادت نہ کرنا ، بے شک

لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۞٦٠ وَّاَنِ ۙ

وہ تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے ۞٦٠ اور یہ کہ تم

اعْبُدُوْنِيْ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۞٦١

میری ہی عبادت کرنا ، یہی سیدھا راستہ ہے ۞٦١

وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ

اور اُس نے تم میں سے ایک بڑے گروہ کو گمراہ کردیا ،

اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۞٦٢ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ

تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے ؟ ۞٦٢ یہ ہے جہنم جس کا

الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۞٦٣ اِصْلَوْهَا

تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ۞٦٣ اب اپنے کفر کے

الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۞٦٤

بدلے میں اِس میں داخل ہو جاؤ ۞٦٤

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ

آج ہم اُن کے منھ پر مہر لگادیں گے اور اُن کے

وقف غفران

اَیۡدِیۡهِمۡ وَتَشۡهَدُ اَرۡجُلُهُمۡ بِمَا كَانُوۡا

ہاتھ ہم سے بولیں گے اور اُن کے پاؤں گواہی دیں گے جو کچھ

یَكۡسِبُوۡنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوۡ نَشَآءُ لَطَمَسۡنَا عَلٰۤى

یہ لوگ کرتے تھے ﴿٦٥﴾ اور اگر ہم چاہتے تو اُن کی آنکھوں کو

اَعۡیُنِهِمۡ فَاسۡتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى

مِٹا دیتے پھر وہ راستے کی طرف دوڑتے تو اُن کو کہاں

یُبۡصِرُوۡنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوۡ نَشَآءُ لَمَسَخۡنٰهُمۡ

نظر آتا ﴿٦٦﴾ اور اگر ہم چاہتے تو اُن کی جگہ ہی

عَلٰى مَكَانَتِهِمۡ فَمَا اسۡتَطَاعُوۡا مُضِیًّا

پر اُن کی صورتیں بدل دیتے، تو وہ نہ آگے بڑھ سکتے

وَّلَا یَرۡجِعُوۡنَ ﴿٦٧﴾ ع وَمَنۡ نُّعَمِّرۡهُ ع ۱۷ / ۴

اور نہ پیچھے لوٹ سکتے ﴿٦٧﴾ اور ہم جس کی عمر زیادہ کر دیتے ہیں

نُنَكِّسۡهُ فِی الۡخَلۡقِ ؕ اَفَلَا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿٦٨﴾

تو اُس کو اُس کی پیدائش میں پیچھے لوٹا دیتے ہیں، تو کیا وہ سمجھتے نہیں؟ ﴿٦٨﴾

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ

اور ہم نے اُس (نبی ﷺ) کو شعر نہیں سکھایا اور نہ یہ اُس کے لائق ہے،

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۙ ﴿٦٩﴾

یہ تو صرف ایک نصیحت ہے اور واضح قرآن ہے ﴿٦٩﴾

لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ

تاکہ وہ اُس شخص کو خبردار کردے جو زندہ ہو اور انکار کرنے والوں

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا

پر حجّت قائم ہو جائے ﴿٧٠﴾ کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے

خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ

اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئی چیزوں میں سے اُن کے لیے مویشی پیدا

اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا

کیے، تو وہ اُن کے مالک ہیں ﴿٧١﴾ اور ہم نے اُن کو اُن کا تابع

لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾

بنا دیا، تو اُن میں سے کوئی اُن کی سواری ہے اور کسی کو وہ کھاتے ہیں ﴿٧٢﴾

وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۭ
اور اُن کے لیے اُن میں فائدے ہیں اور پینے کی چیزیں بھی،

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ
تو کیا وہ شکر نہیں کرتے ؟ ﴿٧٣﴾ اور اُنہوں نے اللہ کے

اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ ۭ
سوا دوسرے معبود بنائے کہ شاید اُن کی مدد کی جائے ﴿٧٤﴾

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ
وہ اُن کی مدد نہ کرسکیں گے اور وہ اُن کی فوج ہو کر

جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ
حاضر کیے جائیں گے ﴿٧٥﴾ تو اُن کی بات آپ کو غمگین

قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا
نہ کرے، بے شک ہم جانتے ہیں جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ

يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا
وہ ظاہر کرتے ہیں ﴿٧٦﴾ کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے

وقف لازم

خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ

اُس کو ایک بوند سے پیدا کیا پھر وہ تڑاق پڑاق جھگڑالو

مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ

بن گیا ﴿۷۷﴾ ہمارے لیے مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش

خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ

کو بھول گیا، اور کہنے لگا کہ ہڈیاں جب چورا ہو جائیں گی پھر اُسے کون

رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ

زندہ کرسکتا ہے؟ ﴿۷۸﴾ کہہ دیجیے کہ اُن کو وہی زندہ کرے گا جس نے

اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ

اُن کو پہلی مرتبہ پیدا کیا، اور وہ سب طرح پیدا کرنا

عَلِيْمُۨ ﴿۷۹﴾ ۙ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ

جانتا ہے ﴿۷۹﴾ وہی ہے جس نے تمہارے لیے

الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ

ہرے بھرے درخت سے آگ پیدا کردی، پھر تم اُس سے

تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ اَوَ لَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ
آگ جلاتے ہو ﴿٨٠﴾ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ
پیدا کیا وہ اِس پر قادر نہیں کہ اِن جیسوں کو
يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ
پیدا کردے؟ ہاں وہ قادر ہے، اور وہی ہے اصل پیدا کرنے والا،
الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ
جاننے والا ﴿٨١﴾ اُس کا معاملہ تو بس یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا
شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾
ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے ﴿٨٢﴾
فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ
پس پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں
كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ ع
ہر چیز کا اختیار ہے، اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿٨٣﴾

وقف غفران

ع ٥ / ٦

سورۂ صافات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (١٨٢) آیتیں اور (٥) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٥٦) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٣٧) نمبر پر ہے اور سورۂ انعام کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (٨٦٠) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (٣٨٢٦) حروف ہیں

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿١﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ﴿٢﴾

قسم ہے قطار در قطار صف باندھنے والے فرشتوں کی ﴿١﴾ پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر ﴿٢﴾

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿٣﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ

پھر اُن کی جو نصیحت سنانے والے ہیں ﴿٣﴾ کہ تمہارا معبود

لَوَاحِدٌ ؕ﴿٤﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

ایک ہی ہے ﴿٤﴾ آسمانوں اور زمین کا رب،

وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ؕ﴿٥﴾

اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے اور سارے مشرقوں کا رب ﴿٥﴾

اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨ

ہم نے آسمانِ دنیا کو ستاروں کی زینت سے

الْكَوَاكِبِ ۙ﴿٦﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ

سجایا ہے ﴿٦﴾ اور ہر سرکش شیطان سے اُس کو

مَّارِدٍ ۚ﴿۷﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى

محفوظ کیا ہے ﴿۷﴾ وہ ملاءِ اعلیٰ کی طرف کان نہیں لگا سکتے

وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿۸﴾ قلا دُحُوْرًا

اور وہ ہر طرف سے مارے جاتے ہیں ﴿۸﴾ بھگانے کے لیے،

وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿۹﴾ لا اِلَّا مَنْ

اور اُن کے لیے ایک دائمی عذاب ہے ﴿۹﴾ مگر جو

خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ

شیطان کوئی بات اُچک لے تو ایک دہکتا ہوا شعلہ اُس کا پیچھا

ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا

کرتا ہے ﴿۱۰﴾ پس اُن سے پوچھیے کہ اُن کی پیدائش زیادہ مشکل ہے

اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ

یا اُن چیزوں کی جو ہم نے پیدا کی ہیں؟ ہم نے اُن کو چپکتی مٹی سے

لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ ص

پیدا کیا ہے ﴿۱۱﴾ بلکہ تم تعجب کرتے ہو اور وہ مذاق اڑا رہے ہیں ﴿۱۲﴾

وَاِذَا ذُكِّرُوۡا لَا يَذۡكُرُوۡنَ ﴿۱۳﴾ وَاِذَا

اور جب اُن کو سمجھایا جاتا ہے تو وہ سمجھتے نہیں ﴿۱۳﴾ اور جب وہ کوئی

رَاَوۡا اٰيَةً يَّسۡتَسۡخِرُوۡنَ ﴿۱۴﴾ وَقَالُوۡۤا

نشانی دیکھتے ہیں تو وہ اُس کو ہنسی میں ڈال دیتے ہیں ﴿۱۴﴾ اور کہتے

اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ۚۖ ﴿۱۵﴾

ہیں کہ یہ تو بس ایک کھلا ہوا جادو ہے ﴿۱۵﴾

ءَاِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا

کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں بن جائیں گے تو پھر ہم

لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ ۙ ﴿۱۶﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا الۡاَوَّلُوۡنَ ؕ ﴿۱۷﴾

اُٹھائے جائیں گے؟ ﴿۱۶﴾ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی؟ ﴿۱۷﴾

قُلۡ نَعَمۡ وَاَنۡتُمۡ دَاخِرُوۡنَ ۚ ﴿۱۸﴾ فَاِنَّمَا هِىَ

کہہ دیجیے کہ ہاں، اور تم ذلیل بھی ہوں گے ﴿۱۸﴾ پس وہ تو ایک

زَجۡرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمۡ يَنۡظُرُوۡنَ ﴿۱۹﴾

زوردار آواز ہوگی، پھر اُسی وقت وہ دیکھنے لگیں گے ﴿۱۹﴾

وَقَالُوْا یٰوَیْلَنَا هٰذَا یَوْمُ الدِّیْنِ ﴿۲۰﴾

اور وہ کہیں گے کہ ہائے ہماری بدبختی! یہ تو بدلے کا دن ہے ﴿۲۰﴾

هٰذَا یَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ

یہ وہی فیصلے کا دن ہے جس کو تم جھٹلاتے

تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۱﴾ اُحْشُرُوا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا

تھے ﴿۲۱﴾ جمع کرو اُن کو جنہوں نے ظلم کیا

ع ۲۱ ۵

وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا یَعْبُدُوْنَ ﴿۲۲﴾

اور اُن کے ساتھیوں کو اور اُن کے معبودوں کو ﴿۲۲﴾

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰی

جن کی وہ اللہ کے سِوا عبادت کرتے تھے، پھر اُن سب کو

صِرَاطِ الْجَحِیْمِ ﴿۲۳﴾ وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ

دوزخ کا راستہ دِکھاؤ ﴿۲۳﴾ اور اُن کو ٹھہراؤ، اُن سے کچھ

مَّسْـُٔوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾

پوچھنا ہے ﴿۲۴﴾ تم کو کیا ہوا کہ تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے ﴿۲۵﴾

بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَاَقْبَلَ
بلکہ آج تو وہ فرماں بردار ہیں ﴿٢٦﴾ اور وہ ایک دوسرے

بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٧﴾
کی طرف متوجہ ہو کر سوال و جواب کریں گے ﴿٢٧﴾

قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿٢٨﴾
کہیں گے: تم ہمارے پاس دائیں طرف سے آتے تھے ﴿٢٨﴾

قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَمَا
وہ جواب دیں گے: بلکہ تم خود ایمان لانے والے نہیں تھے ﴿٢٩﴾ اور ہمارا

كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ
تمہارے اوپر کوئی زور نہ تھا ؛ بلکہ تم خود ہی سرکش

قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿٣٠﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ
لوگ تھے ﴿٣٠﴾ پس ہم سب پر ہمارے رب کی بات پوری ہو کر رہی،

اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿٣١﴾ فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا
ہم کو اِس کا مزہ چکھنا ہی ہے ﴿٣١﴾ ہم نے تم کو گمراہ کیا، ہم خود بھی

غَوِيْنَ ﴿٣٢﴾ فَاِنَّهُمْ يَوْمَىِٕذٍ فِي الْعَذَابِ

گمراہ تھے ﴿٣٢﴾ پس وہ سب اُس دن عذاب میں

مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ

شریک ہوں گے ﴿٣٣﴾ ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی

بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٤﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ

کرتے ہیں ﴿٣٤﴾ یہ وہ لوگ تھے کہ جب اُن سے

لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٣٥﴾

کہا جاتا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو وہ تکبّر کرتے تھے ﴿٣٥﴾

وَيَقُوْلُوْنَ اَىِٕنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا

اور وہ کہتے تھے کہ کیا ہم ایک دیوانے شاعر کے کہنے پر

لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿٣٦﴾ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ

اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں ﴿٣٦﴾ بلکہ وہ حق لے کر آیا ہے،

وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّكُمْ لَذَآىِٕقُوا

اور وہ رسولوں کی پیشین گوئیوں کا مصداق ہے ﴿٣٧﴾ بے شک تم کو دردناک

الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ
عذاب چکھنا ہوگا ﴿٣٨﴾ اور تم اُسی کا بدلہ

اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِلَّا عِبَادَ
دیے جارہے ہو جو تم کرتے تھے ﴿٣٩﴾ مگر جو اللہ کے

اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٤٠﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ
چُنے ہوئے بندے ہیں ﴿٤٠﴾ اُن کے لیے معلوم رزق

مَّعْلُوْمٌ ﴿٤١﴾ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٤٢﴾
ہوگا ﴿٤١﴾ میوے، اور وہ نہایت عزّت سے ہوں گے ﴿٤٢﴾

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٤٣﴾ عَلٰى سُرُرٍ
آرام کے باغوں میں ﴿٤٣﴾ تختوں پر آمنے سامنے

مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٤٤﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ
بیٹھے ہوں گے ﴿٤٤﴾ اُن کے پاس ایسا پیالہ لایا جائے گا جو بہتی ہوئی شراب

مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿٤٥﴾ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٤٦﴾
سے بھرا جائے گا ﴿٤٥﴾ صاف شفّاف، پینے والوں کے لیے لذّت ﴿٤٦﴾

لَا فِيهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ ﴿٤٧﴾

نہ ہی اُس میں کوئی نشہ ہوگا اور نہ وہ اُس سے بہکیں گے ﴿٤٧﴾

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِينٌ ﴿٤٨﴾

اور اُن کے پاس نیچی نگاہ والی، بڑی آنکھوں والی عورتیں ہوں گی ﴿٤٨﴾

كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ ﴿٤٩﴾ فَأَقْبَلَ

گویا کہ وہ انڈے ہیں جو چھپا کر رکھے ہوئے ہوں ﴿٤٩﴾ پھر وہ

بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُونَ ﴿٥٠﴾

ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر بات کریں گے ﴿٥٠﴾

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ﴿٥١﴾

اُن میں سے ایک کہنے والا کہے گا کہ میرا ایک ملاقاتی تھا ﴿٥١﴾

يَّقُولُ ءَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ ﴿٥٢﴾

وہ کہا کرتا تھا کہ کیا تم بھی تصدیق کرنے والوں میں سے ہو؟ ﴿٥٢﴾

ءَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَإِنَّا

کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم کو

لَمَدِيْنُوْنَ ﴿٥٣﴾ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿٥٤﴾

جزا ملے گی ؟ ﴿٥٣﴾ کہے گا : کیا تم جھانک کر دیکھو گے ؟ ﴿٥٤﴾

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿٥٥﴾

تو وہ جھانکے گا اور اُس کو جہنم کے بیچ میں دیکھے گا ﴿٥٥﴾

قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿٥٦﴾

کہے گا کہ اللہ کی قسم ! تم تو مجھ کو تباہ کر دینے والے تھے ﴿٥٦﴾

وَلَوْ لَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ

اور اگر میرے رب کا فضل نہ ہوتا تو میں بھی اُنہیں لوگوں میں ہوتا

الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٥٧﴾ اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ﴿٥٨﴾

جو پکڑے ہوئے آئے ہیں ﴿٥٧﴾ کیا اب ہم کو مرنا نہیں ہے ﴿٥٨﴾

اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٥٩﴾

مگر پہلی بار جو ہم مر چکے اور اب ہم کو عذاب نہ ہوگا ﴿٥٩﴾

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٠﴾

بے شک یہی بڑی کامیابی ہے ﴿٦٠﴾ ایسی ہی

لِمِثۡلِ هٰذَا فَلۡيَعۡمَلِ الۡعٰمِلُوۡنَ ﴿٦١﴾ اَذٰ لِكَ

کامیابی کے لیے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیے ﴿٦١﴾ یہ مہمان

خَيۡرٌ نُّزُلًا اَمۡ شَجَرَةُ الزَّقُّوۡمِ ﴿٦٢﴾

نوازی اچھی ہے یا پھر زقّوم کا درخت ؟ ﴿٦٢﴾

اِنَّا جَعَلۡنٰهَا فِتۡنَةً لِّلظّٰلِمِيۡنَ ﴿٦٣﴾

ہم نے اُس کو ظالموں کے لیے فتنہ بنایا ہے ﴿٦٣﴾

اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخۡرُجُ فِىۡۤ اَصۡلِ

وہ ایک درخت ہے جو دوزخ کی تہہ سے نکلتا

الۡجَحِيۡمِ ﴿٦٤﴾ طَلۡعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوۡسُ

ہے ﴿٦٤﴾ اُس کا خوشہ ایسا ہے جیسے شیطان کے

الشَّيٰطِيۡنِ ﴿٦٥﴾ فَاِنَّهُمۡ لَاٰكِلُوۡنَ مِنۡهَا

سر ﴿٦٥﴾ تو وہ لوگ اُس سے کھائیں گے ،

فَمٰلِـُٔوۡنَ مِنۡهَا الۡبُطُوۡنَ ﴿٦٦﴾ ثُمَّ اِنَّ

پھر اُسی سے پیٹ بھریں گے ﴿٦٦﴾ پھر

ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ۚ ٦٧

اُن کو اُس کے اوپر کھولتا ہوا پانی مِلا کر دیا جائے گا ٦٧

ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاۡ اِلَى الْجَحِيْمِ ٦٨

پھر اُن کی واپسی دوزخ ہی کی طرف ہوگی ٦٨

اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ۙ ٦٩

اُنہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہی میں پایا ٦٩

فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ٧٠ وَلَقَدْ

پھر وہ اُنہیں کے قدم بقدم دوڑتے رہے ٧٠ اور اُن سے

ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ۙ ٧١ وَلَقَدْ

پہلے بھی اگلے لوگوں میں اکثر گمراہ ہوئے ٧١ اور ہم نے

اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ٧٢ فَانْظُرْ

اُن میں بھی ڈرانے والے بھیجے ٧٢ تو دیکھیے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ۙ ٧٣ اِلَّا

اُن لوگوں کا کیا انجام ہوا جن کو ڈرایا گیا تھا ٧٣ مگر

احتیاط ←

ع ۵۳ ۲

عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَلَقَدْ نَادٰىنَا

وہ جو اللہ کے چُنے ہوئے بندے تھے ﴿۷۴﴾ اور ہم کو نوح (علیہ السلام)

نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَنَجَّيْنٰهُ

نے پکارا تو ہم کیا خوب پکار سُننے والے ہیں ﴿۷۵﴾ اور ہم نے اُس کو

وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ وَجَعَلْنَا

اور اُس کے لوگوں کو بہت بڑے غم سے بچا لیا ﴿۷۶﴾ اور ہم نے

ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ

اُس کی نسل کو باقی رہنے والا بنایا ﴿۷۷﴾ اور ہم نے اُس کے طریقے

فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿۷۸﴾ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى

پر پچھلوں میں ایک گروہ کو چھوڑا ﴿۷۸﴾ سلام ہے نوح (علیہ السلام) پر

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۹﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى

تمام دنیا والوں میں ﴿۷۹﴾ ہم نیکی کرنے والوں کو

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا

ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ﴿۸۰﴾ بے شک وہ ہمارے مؤمن

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨١﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿٨٢﴾

بندوں میں سے تھے ﴿٨١﴾ پھر ہم نے دوسروں کو غرق کردیا ﴿٨٢﴾

وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿٨٣﴾ اِذْ جَآءَ

اور اُسی کے طریقے والوں میں سے ابراہیم (علیہ السلام) بھی تھے ﴿٨٣﴾ جب کہ وہ

رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٤﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ

آئے اپنے رب کے پاس قلبِ سلیم کے ساتھ ﴿٨٤﴾ جب اُس نے اپنے باپ

وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٨٥﴾ ج اَئِفْكًا اٰلِهَةً

سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو؟ ﴿٨٥﴾ کیا تم اللہ کے

دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿٨٦﴾ ط فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ

سوا من گھڑت معبودوں کو چاہتے ہو؟ ﴿٨٦﴾ تو خداوندِ عالم کے بارے میں تمہارا

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿٨٨﴾ لا

کیا خیال ہے؟ ﴿٨٧﴾ پھر ابراہیم (علیہ السلام) نے ستاروں پر ایک نظر ڈالی ﴿٨٨﴾

فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿٨٩﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ

پس کہا کہ میں بیمار ہوں ﴿٨٩﴾ پھر وہ لوگ اُس کو چھوڑ کر

وقف لازم

مُدۡبِرِيۡنَ ۝۹۰ فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمۡ فَقَالَ
چلے گئے ۝۹۰ تو وہ اُن کے بتوں میں گھُس گئے، کہا کہ کیا تم

اَلَا تَاۡكُلُوۡنَ‌ ۝۹۱ مَا لَـكُمۡ لَا تَنۡطِقُوۡنَ ۝۹۲
کھاتے نہیں ہو؟ ۝۹۱ تم کو کیا ہوا کہ تم کچھ بولتے نہیں؟ ۝۹۲

فَرَاغَ عَلَيۡهِمۡ ضَرۡبًاۢ بِالۡيَمِيۡنِ ۝۹۳ فَاَقۡبَلُوۡۤا
پھر اُن کو مارا پوری قوّت کے ساتھ ۝۹۳ پھر لوگ اُس کے پاس

اِلَيۡهِ يَزِفُّوۡنَ‏ ۝۹۴ قَالَ اَتَعۡبُدُوۡنَ مَا
دوڑے ہوئے آئے ۝۹۴ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: کیا تم لوگ اُن چیزوں کو

تَنۡحِتُوۡنَ ۙ ۝۹۵ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمۡ وَمَا
پوجتے ہو جن کو خود تراشتے ہو؟ ۝۹۵ اور اللہ ہی نے پیدا کیا ہے تم کو بھی اور اُن

تَعۡمَلُوۡنَ‏ ۝۹۶ قَالُوا ابۡنُوۡا لَهٗ بُنۡيَانًا
چیزوں کو بھی جن کو تم بناتے ہو ۝۹۶ اُنہوں نے کہا: اِس کے لیے ایک مکان بناؤ

فَاَلۡقُوۡهُ فِى الۡجَحِيۡمِ‏ ۝۹۷ فَاَرَادُوۡا بِهٖ
پھر اُس کو دہکتی ہوئی آگ میں ڈال دو ۝۹۷ پس اُنہوں نے اُس کے خلاف

كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿٩٨﴾

ایک کارروائی کرنی چاہی تو ہم نے اُنہیں کو نیچا کر دیا ﴿٩٨﴾

وَقَالَ اِنِّیْ ذَاهِبٌ اِلٰی رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ ﴿٩٩﴾

اور اُس نے کہا کہ میں اپنے رب کی طرف جارہا ہوں، وہ میری رہنمائی فرمائے گا ﴿٩٩﴾

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿١٠٠﴾

اے میرے پیارے رب! مجھ کو اولاد صالح عطا فرمایئے ﴿١٠٠﴾

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِیْمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَمَّا

تو ہم نے اُس کو ایک بردبار لڑکے کی بشارت دی ﴿١٠١﴾ پس جب

بَلَغَ مَعَهُ السَّعْیَ قَالَ یٰبُنَیَّ اِنِّیْٓ

وہ اُس کے ساتھ چلنے پھرنے کی عمر کو پہونچا، اُس نے کہا کہ اے میرے بیٹے!

اَرٰی فِی الْمَنَامِ اَنِّیْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ

میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ تم کو ذبح کر رہا ہوں، پس تم سوچ لو کہ تمہاری

مَاذَا تَرٰی ؕ قَالَ یٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا

کیا رائے ہے، اُس نے کہا کہ اے میرے ابا! آپ کو جو حکم دیا جارہا ہے

تُؤۡمَرُ ۫ سَتَجِدُنِیۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ مِنَ

اُس کو کر ڈالیے، ان شاء اللہ آپ مجھ کو صبر کرنے والوں میں سے

الصّٰبِرِیۡنَ ﴿۱۰۲﴾ فَلَمَّاۤ اَسۡلَمَا وَ تَلَّہٗ

پائیں گے ﴿۱۰۲﴾ پس جب دونوں مطیع ہو گئے اور ابراہیم (علیہ السلام) نے اُس

لِلۡجَبِیۡنِ ﴿۱۰۳﴾ۚ وَ نَادَیۡنٰہُ اَنۡ یّٰۤاِبۡرٰہِیۡمُ ﴿۱۰۴﴾ۙ

کو ماتھے کے بل گرا دیا ﴿۱۰۳﴾ اور ہم نے اُس کو آواز دی کہ اے ابراہیم! ﴿۱۰۴﴾

قَدۡ صَدَّقۡتَ الرُّءۡیَا ۚ اِنَّا کَذٰلِکَ

تم نے خواب کو سچ کر دِکھایا ، بے شک ہم نیکی

نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ ہٰذَا لَہُوَ

کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ﴿۱۰۵﴾ یقیناً یہ ایک کھلی

الۡبَلٰٓؤُا الۡمُبِیۡنُ ﴿۱۰۶﴾ وَ فَدَیۡنٰہُ بِذِبۡحٍ

ہوئی آزمائش تھی ﴿۱۰۶﴾ اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اُس کے

عَظِیۡمٍ ﴿۱۰۷﴾ وَ تَرَکۡنَا عَلَیۡہِ فِی

فدیے میں دے دیا ﴿۱۰۷﴾ اور ہم نے اُس پر پچھلوں میں

الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۱۰۹﴾
ایک گروہ کو چھوڑا ﴿۱۰۸﴾ سلامتی ہو ابراہیم پر ﴿۱۰۹﴾

كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنَّهٗ
ہم نیکی کرنے والوں کو اِسی طرح بدلہ دیتے ہیں ﴿۱۱۰﴾ بے شک

مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَبَشَّرْنٰهُ
وہ ہمارے مؤمن بندوں میں سے تھا ﴿۱۱۱﴾ اور ہم نے اُس کو

بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾
اسحاق کی خوش خبری دی ، ایک نبی صالحین میں سے ﴿۱۱۲﴾

وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ؕ وَمِنْ
اور ہم نے اُس کو اور اسحاق کو برکت دی ، اور اُن دونوں کی

ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ
نسل میں اچھے بھی ہیں اور ایسے بھی جو اپنے نفس پر صریح ظلم

مُبِيْنٌ ﴿۱۱۳﴾ ع وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى
کرنے والے ہیں ﴿۱۱۳﴾ اور ہم نے موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) پر

ع ۳ / ۳۹ / ۷

وَهٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا
احسان کیا ﴿۱۱۴﴾ اور اُن کو اور اُن کی قوم کو

مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۱۵﴾ وَنَصَرْنٰهُمْ
ایک بڑی مصیبت سے نجات دی ﴿۱۱۵﴾ اور ہم نے اُن کی مدد کی

فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَاٰتَيْنٰهُمَا
تو وہی غالب آنے والے بنے ﴿۱۱۶﴾ اور ہم نے اُن دونوں کو

الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَهَدَيْنٰهُمَا
واضح کتاب دی ﴿۱۱۷﴾ اور ہم نے اُن دونوں کو

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾ وَتَرَكْنَا
سیدھا راستہ دِکھایا ﴿۱۱۸﴾ اور ہم نے اُن کے طریقے پر

عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ سَلٰمٌ
پیچھے والوں میں ایک گروہ کو چھوڑا ﴿۱۱۹﴾ سلامتی ہو

عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ
موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) پر ﴿۱۲۰﴾ یقیناً ہم

نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۱۲۱﴾ اِنَّہُمَا مِنۡ

نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ﴿۱۲۱﴾ بے شک وہ دونوں

عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاِنَّ اِلۡیَاسَ

ہمارے مؤمن بندوں میں سے تھے ﴿۱۲۲﴾ اور بے شک اِلیاس (علیہ السلام)

لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۱۲۳﴾ؕ اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِہٖۤ

بھی پیغمبروں میں سے تھے ﴿۱۲۳﴾ جب کہ اُس نے اپنی قوم سے کہا:

اَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۲۴﴾ اَتَدۡعُوۡنَ بَعۡلًا وَّتَذَرُوۡنَ

کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿۱۲۴﴾ کیا تم لوگ بَعل (نامی بُت) کو پُکارتے ہو

اَحۡسَنَ الۡخَالِقِیۡنَ ﴿۱۲۵﴾ۙ اللّٰہَ رَبَّکُمۡ

اور بہترین خالق کو چھوڑ دیتے ہو؟ ﴿۱۲۵﴾ اللہ کو، جو تمہارا بھی رب ہے

وَرَبَّ اٰبَآئِکُمُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۱۲۶﴾ فَکَذَّبُوۡہُ

اور تمہارے اگلے باپ دادا کا بھی ﴿۱۲۶﴾ پس اُنہوں نے اُس کو جھٹلایا

فَاِنَّہُمۡ لَمُحۡضَرُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾ۙ اِلَّا عِبَادَ اللّٰہِ

تو وہ ضرور (عذاب میں) پکڑے جائیں گے ﴿۱۲۷﴾ مگر جو اللہ کے خاص

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٢٨﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي
بندے تھے ﴿١٢٨﴾ اور ہم نے اُس کے طریقے پر پچھلوں میں بھی

الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٢٩﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿١٣٠﴾
ایک گروہ کو چھوڑا ﴿١٢٩﴾ سلامتی ہو الیاس (علیہ السلام) پر ﴿١٣٠﴾

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣١﴾
ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ﴿١٣١﴾

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾ وَاِنَّ
بے شک وہ ہمارے مؤمن بندوں میں سے تھے ﴿١٣٢﴾ اور بے شک

لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٣٣﴾ اِذْ نَجَّيْنٰهُ
لوط (علیہ السلام) بھی پیغمبروں میں سے تھے ﴿١٣٣﴾ جب کہ ہم نے اُس کو

وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٣٤﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِي
اور اُس کے تمام لوگوں کو نجات دی ﴿١٣٤﴾ مگر ایک بڑھیا جو پیچھے رہ

الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٣٥﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٣٦﴾
جانے والوں میں سے تھی ﴿١٣٥﴾ پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کردیا ﴿١٣٦﴾

وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ۙ﴿١٣٧﴾

اور تم اُن کی بستیوں پر گزرتے ہو صبح کو بھی ﴿١٣٧﴾

وَبِالَّيْلِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٣٨﴾ۧ وَاِنَّ

ع ٤ ٢٥ ٨

اور رات کو بھی، تو کیا تم نہیں سمجھتے؟ ﴿١٣٨﴾ اور بے شک

يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٣٩﴾ۭ اِذْ اَبَقَ اِلَى

یونس (علیہ السلام) بھی رسولوں میں سے تھے ﴿١٣٩﴾ جب کہ

الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١٤٠﴾ۙ فَسَاهَمَ فَكَانَ

وہ بھاگ کر بھری ہوئی کشتی پر پہونچے ﴿١٤٠﴾ پھر قرعہ ڈالا

مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿١٤١﴾ۚ فَالْتَقَمَهُ

تو پھر وہی قرعہ میں مغلوب ہوگئے ﴿١٤١﴾ پھر اُس کو مچھلی نے نگل لیا،

الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿١٤٢﴾ فَلَوْلَآ اَنَّهٗ

اور وہ اپنے کو ملامت کر رہے تھے ﴿١٤٢﴾ پس اگر وہ

كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿١٤٣﴾ۙ لَلَبِثَ فِيْ

تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتے ﴿١٤٣﴾ تو لوگوں کے

بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٤٤﴾ فَنَبَذْنٰهُ

اُٹھائے جانے کے دن تک اُس کے پیٹ ہی میں رہتے ﴿١٤٤﴾ پھر ہم نے اُس

بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴿١٤٥﴾ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ

کو ایک میدان میں ڈال دیا اور وہ نڈھال تھے ﴿١٤٥﴾ اور ہم نے اُس پر ایک

شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿١٤٦﴾ وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى

بیل دار درخت اُگا دیا ﴿١٤٦﴾ اور ہم نے اُس کو

مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿١٤٧﴾ فَاٰمَنُوْا

ایک لاکھ یا اُس سے زیادہ لوگوں کی طرف بھیجا ﴿١٤٧﴾ پھر وہ لوگ ایمان لائے

فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿١٤٨﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ

تو ہم نے اُن کو فائدہ اُٹھانے دیا ایک مدت تک ﴿١٤٨﴾ پس اُن سے پوچھیے کہ

اَلِرَبِّكَ الْبَنٰتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿١٤٩﴾

کیا تمہارے رب کے لیے بیٹیاں ہیں اور اُن کے لیے بیٹے؟ ﴿١٤٩﴾

اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ

کیا ہم نے فرشتوں کو عورت بنایا ہے اور وہ

شٰهِدُوْنَ ﴿١٥٠﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ

دیکھ رہے تھے ﴿١٥٠﴾ سُن لو! یہ لوگ صرف من گھڑت بات کے طور

لَيَقُوْلُوْنَ ﴿١٥١﴾ وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ

پر ایسا کہتے ہیں ﴿١٥١﴾ کہ اللہ اولاد رکھتا ہے، اور یقیناً وہ

لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٥٢﴾ اَصْطَفَى الْبَنٰتِ عَلَى

جھوٹے ہیں ﴿١٥٢﴾ کیا اللہ نے بیٹوں کے مقابلے میں بیٹیاں

الْبَنِيْنَ ﴿١٥٣﴾ مَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿١٥٤﴾

پسند کی ہیں ﴿١٥٣﴾ تم کو کیا ہوگیا ہے، تم کیسا حکم لگا رہے ہو ﴿١٥٤﴾

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٥﴾ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ

پھر کیا تم سوچ سے کام نہیں لیتے؟ ﴿١٥٥﴾ کیا تمہارے پاس

مُّبِيْنٌ ﴿١٥٦﴾ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

کوئی واضح دلیل ہے ﴿١٥٦﴾ تو اپنی کتاب لاؤ اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿١٥٧﴾ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ

سچے ہو ﴿١٥٧﴾ اور اُنہوں نے اللہ اور جِنّات میں

الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ

بھی رشتے داری قرار دی ہے، اور جِنّات کو معلوم ہے کہ یقیناً

اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

وہ پکڑے ہوئے آئیں گے ﴿۱۵۸﴾ اللہ پاک ہے اُن باتوں سے

عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ

جو یہ بیان کرتے ہیں ﴿۱۵۹﴾ مگر وہ جو اللہ کے چُنے ہوئے

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۰﴾ فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۶۱﴾

بندے ہیں ﴿۱۶۰﴾ پس تم اور جن کی تم عبادت کرتے ہو ﴿۱۶۱﴾

مَاۤ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿۱۶۲﴾ اِلَّا مَنْ هُوَ

اللہ سے کسی کو پھیر نہیں سکتے ﴿۱۶۲﴾ مگر اُس کو جو جہنم میں

صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۶۳﴾ وَمَا مِنَّاۤ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ

پڑنے والا ہے ﴿۱۶۳﴾ اور ہم میں سے ہر ایک کا ایک مُعیّن مقام

مَّعْلُوْمٌ ﴿۱۶۴﴾ وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿۱۶۵﴾

ہے ﴿۱۶۴﴾ اور ہم اللہ کے حضور بس صف باندھے رہنے والے ہیں ﴿۱۶۵﴾

وَاِنَّا لَنَحۡنُ الۡمُسَبِّحُوۡنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِنۡ كَانُوۡا

اور ہم اُس کی تسبیح کرنے والے ہیں ﴿۱۶۶﴾ اور یہ لوگ کہا

لَيَقُوۡلُوۡنَ ﴿۱۶۷﴾ لَوۡ اَنَّ عِنۡدَنَا ذِكۡرًا

کرتے تھے ﴿۱۶۷﴾ کہ اگر ہمارے پاس پہلوں کی

مِّنَ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۱۶۸﴾ لَـكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ

کوئی تعلیم ہوتی ﴿۱۶۸﴾ تو ہم اللہ کے خاص

الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿۱۶۹﴾ فَكَفَرُوۡا بِهٖ فَسَوۡفَ

بندے ہوتے ﴿۱۶۹﴾ پھر اُنہوں نے اُس کا انکار کردیا تو جلد ہی

يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۷۰﴾ وَلَقَدۡ سَبَقَتۡ كَلِمَتُنَا

وہ جان لیں گے ﴿۱۷۰﴾ اور اپنے بھیجے ہوئے

لِعِبَادِنَا الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۱۷۱﴾ اِنَّهُمۡ لَهُمُ

بندوں کے لیے ہمارا یہ فیصلہ پہلے ہی ہوچکا ہے ﴿۱۷۱﴾ کہ یقینی طور

الۡمَنۡصُوۡرُوۡنَ ﴿۱۷۲﴾ وَاِنَّ جُنۡدَنَا لَهُمُ

پر اُن کی مدد کی جائے گی ﴿۱۷۲﴾ اور یقیناً ہمارا لشکر ہی

الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى

غالب رہنے والا ہے ﴿۱۷۳﴾ تو کچھ مدت تک اُن سے اعراض

حِيْنٍ ﴿۱۷۴﴾ وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۵﴾

کیجیے ﴿۱۷۴﴾ اور دیکھتے رہیے، جلد ہی وہ بھی دیکھ لیں گے ﴿۱۷۵﴾

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ فَاِذَا

کیا وہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں؟ ﴿۱۷۶﴾ پس

نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ

جب وہ اُن کے صحن میں اُترے گا تو بڑی ہی بُری ہوگی اُن لوگوں کی

الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۷﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى

صبح جن کو ڈرایا جا چکا ہے ﴿۱۷۷﴾ تو اُن سے کچھ مدّت کے لیے اعراض

حِيْنٍ ﴿۱۷۸﴾ وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۹﴾

کیجیے ﴿۱۷۸﴾ اور دیکھتے رہیے، جلد ہی وہ خود دیکھ لیں گے ﴿۱۷۹﴾

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا

پاک ہے آپ کا رب، عزّت کا مالک، اُن باتوں سے جو یہ لوگ

يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ج وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ج

بیان کرتے ہیں ﴿۱۸۰﴾ اور سلام ہے پیغمبروں پر ﴿۱۸۱﴾

ع ۵ ۴۴ ۹

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾ع

اور ساری تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو رب ہے سارے جہانوں کا ﴿۱۸۲﴾

(سورۂ صٓ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۸۸) آیتیں اور (۵) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۸) نمبر پر ہے اور تلاوت کے اعتبار سے بھی (۳۸) نمبر پر ہے اور سورۂ قمر کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۷۳۲) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۳۰۶۷) حروف ہیں

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّكْرِ ﴿۱﴾ط بَلِ

صٓ قسم ہے نصیحت والے قرآن کی ﴿۱﴾ بلکہ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿۲﴾

جن لوگوں نے انکار کیا وہ گھمنڈ اور ضد میں ہیں ﴿۲﴾

كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ

اُن سے پہلے ہم نے کتنی ہی قومیں ہلاک کردیں،

فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ﴿۳﴾

تو وہ پکارنے لگے اور وہ وقت بچنے کا نہ تھا ﴿۳﴾

وَعَجِبُوٓا اَنۡ جَآءَهُمۡ مُّنۡذِرٌ مِّنۡهُمۡ

اور اُن لوگوں نے تعجب کیا کہ اُن کے پاس اُن میں سے ایک ڈرانے والا آیا،

وَقَالَ الۡكٰفِرُوۡنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۴﴾

اور انکار کرنے والوں نے کہا کہ یہ جادوگر ہے، جھوٹا ہے ﴿۴﴾

اَجَعَلَ الۡاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۖۚ اِنَّ هٰذَا

کیا اُس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک معبود کر دیا، یہ تو بڑی

لَشَیۡءٌ عُجَابٌ ﴿۵﴾ وَانۡطَلَقَ الۡمَلَاُ مِنۡهُمۡ

عجیب بات ہے ﴿۵﴾ اور اُن کے سردار اُٹھ کھڑے ہوئے کہ

اَنِ امۡشُوۡا وَاصۡبِرُوۡا عَلٰٓی اٰلِهَتِكُمۡ ۖۚ اِنَّ

چلو اور اپنے معبودوں پر جمے رہو، یہ کوئی

هٰذَا لَشَیۡءٌ یُّرَادُ ﴿۶﴾ مَا سَمِعۡنَا بِهٰذَا

مطلب کی بات ہے ﴿۶﴾ ہم نے یہ بات پچھلے

فِی الۡمِلَّةِ الۡاٰخِرَةِ ۖۚ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا

مذہب میں نہیں سُنی، یہ صرف

اخْتِلَاقٌ ۝٧ ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ

ایک بنائی بات ہے ۝٧ کیا ہم سب میں سے اِسی شخص پر کلامِ

مِنْۢ بَيْنِنَا ۭ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ

الٰہی نازل کیا گیا؛ بلکہ یہ لوگ میری یاددہانی کی طرف سے شک

ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝٨ۭ

میں ہیں، بلکہ اُنہوں نے اب تک میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا ۝٨

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَاۗىِٕنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ

کیا آپ کے رب کی رحمت کے خزانے اُن کے پاس ہیں

الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۝٩ۚ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ

جو زبردست ہے، فیّاض ہے ۝٩ کیا آسمانوں اور زمین اور

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۣ قف

اُن کے درمیان کی چیزوں کی بادشاہی اُن کے اختیار میں ہے،

فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ۝١٠ جُنْدٌ

پھر وہ سیڑھیاں لگا کر چڑھ جائیں ۝١٠ ایک لشکر

مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ﴿۱۱﴾

یہ بھی یہاں تباہ ہوگا سب لشکروں میں سے ﴿۱۱﴾

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ

اُن سے پہلے قومِ نوح اور عاد

وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ﴿۱۲﴾ لا وَثَمُوْدُ

اور میخوں والا فرعون ﴿۱۲﴾ اور ثمود

وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ ط اُولٰٓئِكَ

اور قومِ لوط اور اصحابِ ایکہ نے جھٹلایا ، یہ لوگ

الْاَحْزَابُ ﴿۱۳﴾ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ

بڑی بڑی جماعتیں تھے ﴿۱۳﴾ اُن سب نے رسولوں کو جھٹلایا

الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿۱۴﴾ ع وَمَا يَنْظُرُ ع ۱۴/۱۰

تو میرا عذاب نازل ہو کر رہا ﴿۱۴﴾ اور یہ لوگ

هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا

صرف ایک چنگھاڑ کے منتظر ہیں ،

مِنْ فَوَاقٍ ﴿۱۵﴾ وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ

جس کے بعد کوئی ڈھیل نہیں ﴿۱۵﴾ اور اُنہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب!

لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۱۶﴾

ہمارا حصّہ ہم کو حساب کے دن سے پہلے دے دے ﴿۱۶﴾

اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا

جو کچھ وہ کہتے ہیں اُس پر صبر کیجیے اور ہمارے بندے

دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾ اِنَّا سَخَّرْنَا

داوٗد (علیہ السلام) کو یاد کیجیے جو قوت والا، رجوع کرنے والا تھا ﴿۱۷﴾ ہم نے

الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ

پہاڑوں کو اُس کے ساتھ مسخّر کردیا کہ وہ اُس کے ساتھ صبح و شام

وَالْاِشْرَاقِ ﴿۱۸﴾ وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ

تسبیح کرتے تھے ﴿۱۸﴾ اور پرندوں کو بھی جمع ہو کر،

كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ

سب اللہ کی طرف رجوع کرنے والے تھے ﴿۱۹﴾ اور ہم نے اُس کی سلطنت مضبوط کی

وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿٢٠﴾

اور اُس کو حکمت عطا کی، اور معاملات کا فیصلہ کرنے کی صلاحیت دی ﴿٢٠﴾

وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا

اور کیا آپ کو خبر پہونچی ہے مُقدّمے والوں کی، جب کہ وہ دیوار

الْمِحْرَابَ ﴿٢١﴾ لا اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ

پھاند کر عبادت خانے میں داخل ہو گئے ﴿٢١﴾ جب وہ داود (علیہ السلام)

مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى

کے پاس پہونچے تو وہ اُن سے گھبرا گیا، اُنھوں نے کہا کہ آپ ڈریں نہیں،

بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا

ہم ایک معاملے کے دو فریق ہیں، ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو

بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى

آپ ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کیجیے، بے انصافی نہ کیجیے اور ہم کو

سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿٢٢﴾ اِنَّ هٰذَآ اَخِیْ ۖ قف لَهٗ

راہِ راست بتایئے ﴿٢٢﴾ درحقیقت یہ میرا بھائی ہے، اُس کے پاس

وقف لازم

تِسۡعٌ وَّتِسۡعُوۡنَ نَعۡجَةً وَّلِیَ نَعۡجَةٌ

ننانوے دُنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک دُنبی ہے، تو وہ کہتا

وَّاحِدَةٌ ۟ فَقَالَ اَکۡفِلۡنِیۡهَا وَعَزَّنِیۡ فِی

ہے کہ وہ بھی میرے حوالے کردے، اور اُس نے بات چیت

الۡخِطَابِ ﴿۲۳﴾ قَالَ لَقَدۡ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ

میں مجھ کو دبالیا ہے (۲۳) داؤد نے کہا: اُس نے تمہاری دُنبی کو اپنی

نَعۡجَتِكَ اِلٰی نِعَاجِهٖ ؕ وَاِنَّ کَثِیۡرًا مِّنَ

دُنبیوں میں مِلانے کا مطالبہ کرکے واقعی تم پر ظلم کیا ہے، اور اکثر

الۡخُلَطَآءِ لَیَبۡغِیۡ بَعۡضُهُمۡ عَلٰی بَعۡضٍ

شُرکاء ایک دوسرے پر زیادتی کیا کرتے ہیں

اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

مگر وہ جو ایمان رکھتے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں ،

وَقَلِیۡلٌ مَّا هُمۡ ؕ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ

اور ایسے لوگ بہت کم ہیں، اور داؤد کو خیال آیا کہ ہم نے اُس کا امتحان لیا ہے

فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ۩ ﴿٢٤﴾

تو اُس نے اپنے رب سے معافی مانگی اور سجدے میں گر گئے اور رجوع ہوئے ﴿٢٤﴾

فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا

پھر ہم نے اُس کے لیے وہ معاف کر دیا، اور بے شک ہمارے

لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٢٥﴾ يٰدَاوٗدُ اِنَّا

یہاں اُس کے لیے تقرب ہے اور اچھا انجام ہے ﴿٢٥﴾ اے داوٗد!

جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِى الْاَرْضِ فَاحْكُمْ

ہم نے تم کو زمین میں خلیفہ (حاکم) بنایا ہے تو لوگوں کے

بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى

درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرو،

فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ

کہ وہ تم کو اللہ کی راہ سے بھٹکا دے گی ، یقیناً

يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ

جو لوگ اللہ کی راہ سے بھٹکتے ہیں اُن کے لیے

عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ

سخت عذاب ہے اِس وجہ سے کہ وہ حساب کے دن کو

الْحِسَابِ ﴿٢٦﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ

بھولے رہے ﴿٢٦﴾ اور ہم نے آسمان اور زمین

ع ۱۲/۲

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ ذٰلِكَ

اور جو اُن کے درمیان ہے بے کار نہیں پیدا کیا ہے، یہ اُن

ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ

لوگوں کا گمان ہے جنہوں نے انکار کیا، تو جن لوگوں نے

كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ﴿٢٧﴾ اَمْ نَجْعَلُ

انکار کیا اُن کے لیے بربادی ہے آگ سے ﴿٢٧﴾ کیا ہم اُن لوگوں

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

کو جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے اُن کی مانند کر دیں گے

كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ز اَمْ نَجْعَلُ

جو زمین میں فساد کرنے والے ہیں، یا ہم پرہیزگاروں کو

الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿٢٨﴾ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ

بدکاروں جیسا کردیں گے ﴿۲۸﴾ یہ ایک بابرکت کتاب ہے جو ہم نے

اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ

آپ کی طرف اُتاری ہے؛ تاکہ لوگ اُس کی آیتوں پر غور کریں اور

اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٩﴾ وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ

تاکہ عقل والے اُس سے نصیحت حاصل کریں ﴿۲۹﴾ اور ہم نے داوٗد کو

سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿٣٠﴾ؕ

سلیمان عطا کیا، بہترین بندہ، اپنے رب کی طرف بہت رجوع کرنے والا ﴿۳۰﴾

اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ

جب شام کے وقت اُس کے سامنے تیز رفتار، عمدہ گھوڑے

الْجِيَادُ ﴿٣١﴾ۙ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ

پیش کیے گئے ﴿۳۱﴾ تو کہنے لگے: میں نے اپنے پروردگار کی یاد پر

حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى

اِن گھوڑوں کی محبّت کو ترجیح دی ؛ یہاں تک کہ

تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿٣٢﴾ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ؕ
آفتاب چھپ گیا ﴿٣٢﴾ اُن کو میرے پاس واپس لاؤ ،

فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ﴿٣٣﴾
پھر وہ جھاڑنے لگا پنڈلیاں اور گردنیں ﴿٣٣﴾

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى
اور ہم نے سلیمان (علیہ السلام) کو آزمایا اور ہم نے اُس کے تخت پر

كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿٣٤﴾ قَالَ
ایک جسم ڈال دیا، پھر اُس نے رجوع کیا ﴿٣٤﴾ اُس نے کہا کہ

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا
اے میرے رب! مجھ کو معاف کر دیجیے اور مجھ کو ایسی سلطنت

لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ
دیجیے جو میرے بعد کسی کے لیے سزاوار نہ ہو، بے شک آپ

اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٣٥﴾ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ
بڑے دینے والے ہیں ﴿٣٥﴾ تو ہم نے ہوا کو اُس کے تابع کر دیا،

تَجۡرِيۡ بِاَمۡرِهٖ رُخَآءً حَيۡثُ اَصَابَۙ ﴿٣٦﴾

وہ اُس کے حکم سے نرمی کے ساتھ چلتی تھی جدھر وہ چاہتے ﴿٣٦﴾

وَالشَّيٰطِيۡنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍۙ ﴿٣٧﴾

اور جنات کو بھی اُس کا تابع کر دیا، ہر طرح کے عمارت بنانے والے، غوطہ لگانے والے ﴿٣٧﴾

وَّاٰخَرِيۡنَ مُقَرَّنِيۡنَ فِى الۡاَصۡفَادِ ﴿٣٨﴾

اور دوسرے جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے رہتے ﴿٣٨﴾

هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامۡنُنۡ اَوۡ اَمۡسِكۡ

یہ ہے ہمارا عطیہ ، اب تم احسان کرو یا روک رکھو،

بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿٣٩﴾ وَاِنَّ لَهٗ عِنۡدَنَا

کچھ حساب نہیں ﴿٣٩﴾ اور یقیناً اُس کے لیے ہمارے یہاں

لَزُلۡفٰى وَحُسۡنَ مَاٰبٍ ﴿٤٠﴾ وَاذۡكُرۡ عَبۡدَنَاۤ

قُرب ہے اور بہتر انجام ﴿٤٠﴾ اور ہمارے بندے ایوب (علیہ السلام)

اَيُّوۡبَ‌ۘ اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّىۡ مَسَّنِىَ

کو یاد کرو، جب اُس نے اپنے رب کو پکارا کہ شیطان نے مجھ کو

ع ٤ ١٤

وقف لازم

الشَّيۡطٰنُ بِنُصۡبٍ وَّعَذَابٍ ؕ ﴿۴۱﴾ اُرۡكُضۡ

تکلیف اور عذاب میں ڈال دیا ہے ﴿۴۱﴾ اپنا پاؤں

بِرِجۡلِكَ ۚ هٰذَا مُغۡتَسَلٌۢ بَارِدٌ

مارو ، یہ ٹھنڈا پانی ہے نہانے کے لیے اور پینے

وَّشَرَابٌ ﴿۴۲﴾ وَوَهَبۡنَا لَهٗۤ اَهۡلَهٗ

کے لیے ﴿۴۲﴾ اور ہم نے اُس کو اُس کا کُنبہ عطا کیا

وَمِثۡلَهُمۡ مَّعَهُمۡ رَحۡمَةً مِّنَّا وَذِكۡرٰى

اور اُن کے ساتھ اُن کے برابر اور بھی، اپنی رحمت کے طور پر اور

لِاُولِى الۡاَلۡبَابِ ﴿۴۳﴾ وَخُذۡ بِيَدِكَ

عقل والوں کے لیے نصیحت کے طور پر ﴿۴۳﴾ اور اپنے ہاتھ

ضِغۡثًا فَاضۡرِبۡ بِّهٖ وَلَا تَحۡنَثۡ ؕ

میں تنکوں کا ایک مٹھا لو اور اُس سے مارو اور قسم نہ توڑو ،

اِنَّا وَجَدۡنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعۡمَ الۡعَبۡدُ ؕ

بے شک ہم نے اُس کو صبر کرنے والا پایا ، بہترین بندہ ،

إِنَّهُۥٓ أَوَّابٌ ﴿٤٤﴾ وَاذْكُرْ عِبَدَنَآ إِبْرَٰهِيمَ

اپنے رب کی طرف بہت رجوع کرنے والا ﴿۴۴﴾ اور ہمارے بندوں ابراہیم

وَإِسْحَٰقَ وَيَعْقُوبَ أُولِى الْأَيْدِى

اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کرو ، وہ ہاتھوں والے

وَالْأَبْصَٰرِ ﴿٤٥﴾ إِنَّآ أَخْلَصْنَٰهُم بِخَالِصَةٍ

اور آنکھوں والے تھے ﴿۴۵﴾ ہم نے اُن کو ایک خاص بات کے ساتھ

ذِكْرَى الدَّارِ ﴿٤٦﴾ وَإِنَّهُمْ عِندَنَا

مخصوص کیا تھا کہ وہ آخرت کی یاد دہانی ہے ﴿۴۶﴾ اور وہ ہمارے

لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٧﴾ وَاذْكُرْ

یہاں چُنے ہوئے نیک لوگوں میں سے تھے ﴿۴۷﴾ اور

إِسْمَٰعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ وَكُلٌّ

اسماعیل اور اَلیَسع اور ذوالکِفل کو یاد کرو ، سب

مِّنَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٨﴾ هَٰذَا ذِكْرٌ ۚ وَإِنَّ

نیک لوگوں میں سے تھے ﴿۴۸﴾ یہ نصیحت ہے ، اور بے شک

لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۹﴾ جَنّٰتِ

اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے اچھا ٹھکانہ ہے ﴿۴۹﴾ ہمیشہ کے

عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿۵۰﴾

باغ جن کے دروازے اُن کے لیے کُھلے ہوں گے ﴿۵۰﴾

مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ

وہ اُن میں تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ، بہت سے میوے

كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿۵۱﴾ وَعِنْدَهُمْ

اور مشروبات طلب کرتے ہوں گے ﴿۵۱﴾ اور اُن کے پاس

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾ هٰذَا مَا

شرمیلی ہم عُمر بیویاں ہوں گی ﴿۵۲﴾ یہ ہے وہ چیز جس کا

تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۵۳﴾ اِنَّ

تم سے حساب کا دن آنے پر وعدہ کیا جاتا ہے ﴿۵۳﴾ یہ ہمارا

هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿۵۴﴾

رزق ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں ﴿۵۴﴾

الثلثة

هٰذَا ؕ وَاِنَّ لِلطّٰغِیْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ۝۵۵ۙ

یہ بات ہو چکی ، اور سرکشوں کے لیے بُرا ٹھکانہ ہے ۝۵۵

جَهَنَّمَ ۚ یَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝۵۶

جہنم ، اُس میں وہ داخل ہوں گے ، پس کیا ہی بُری جگہ ہے ۝۵۶

هٰذَا ۙ فَلْیَذُوْقُوْهُ حَمِیْمٌ وَّغَسَّاقٌ ۝۵۷ۙ

یہ کھولتا ہوا پانی اور پیپ ہے ، تو یہ لوگ اِن کو چکھیں ۝۵۷

وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖۤ اَزْوَاجٌ ۝۵۸ؕ هٰذَا فَوْجٌ

اور اِس قِسم کی دوسری اور بھی چیزیں ہوں گی ۝۵۸ یہ ایک فوج

مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ؕ

تمہارے پاس گُھسی چلی آ رہی ہے ، اُن کے لیے کوئی استقبال

اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ۝۵۹ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۘ

نہیں ، وہ آگ میں پڑنے والے ہیں ۝۵۹ وہ کہیں گے : بلکہ

لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ؕ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ

تمہارے لیے کوئی استقبال نہیں ، تمہیں تو یہ ہمارے آگے لائے ہو ،

لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٦٠﴾ قَالُوْا رَبَّنَا

پس کیسا بُرا ہے یہ ٹھکانہ ﴿٦٠﴾ وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب!

مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا

جو شخص اِس کو ہمارے آگے لایا اُس کو دوگنا عذاب دے

ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿٦١﴾ وَقَالُوْا مَا لَنَا

جہنم میں ﴿٦١﴾ اور وہ کہیں گے : کیا بات ہے کہ

لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ

ہم اُن لوگوں کو یہاں نہیں دیکھ رہے ہیں جن کو ہم بُرے لوگوں

الْاَشْرَارِ ﴿٦٢﴾ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ

میں شُمار کرتے تھے ﴿٦٢﴾ کیا ہم نے اُن کو مذاق بنالیا تھا یا

زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿٦٣﴾ اِنَّ ذٰلِكَ

اُن سے نگاہیں چوک رہی ہیں ﴿٦٣﴾ بے شک یہ بات

لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿٦٤﴾ ع ٢٤/١٣

سچی ہے ، اہلِ دوزخ کا آپس میں جھگڑنا ﴿٦٤﴾

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖۗ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ
کہہ دیجیے کہ میں تو صرف ایک ڈرانے والا ہوں، اور کوئی معبود نہیں

اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۚ ﴿۶۵﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ
مگر اللہ ، یکتا اور غالب ﴿۶۵﴾ وہ رب ہے آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ
اور زمین کا اور اُن چیزوں کا جو اُن کے درمیان ہے، وہ زبردست ہے،

الْغَفَّارُ ﴿۶۶﴾ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ۙ ﴿۶۷﴾
بخشنے والا ہے ﴿۶۶﴾ کہہ دیجیے کہ یہ ایک بڑی خبر ہے ﴿۶۷﴾

اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿۶۸﴾ مَا كَانَ
جس سے تم بے پرواہ ہو رہے ہو ﴿۶۸﴾ مجھ کو

لِيَ مِنْ عِلْمٍۢ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ
عالَمِ بالا کی کچھ خبر نہ تھی جب کہ وہ آپس میں تکرار کر رہے

يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۶۹﴾ اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ
تھے ﴿۶۹﴾ میرے پاس تو وحی بس اِسی لیے آتی ہے کہ

اَنَّمَآ اَنَا۠ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٠﴾ اِذْ قَالَ

میں ایک کھلا ڈرانے والا ہوں ﴿٧٠﴾ جب آپ کے

رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا

رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے ایک انسان بنانے

مِّنْ طِيْنٍ ﴿٧١﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ

والا ہوں ﴿٧١﴾ پھر جب میں اُس کو درست کرلوں اور اُس میں اپنی

فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿٧٢﴾

روح پھونک دوں تو تم اُس کے آگے سجدے میں گر پڑنا ﴿٧٢﴾

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿٧٣﴾ لا

پس تمام فرشتوں نے سجدہ کیا ﴿٧٣﴾

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ

مگر ابلیس، کہ اُس نے گھمنڈ کیا اور وہ انکار کرنے والوں میں

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ

سے ہوگیا ﴿٧٤﴾ فرمایا کہ اے ابلیس! کس چیز نے تجھ کو روک دیا کہ

اَنۡ تَسۡجُدَ لِمَا خَلَقۡتُ بِيَدَىَّ ؕ

تو اُس کو سجدہ کرے جس کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا،

اَسۡتَكۡبَرۡتَ اَمۡ كُنۡتَ مِنَ الۡعَالِيۡنَ ﴿٧٥﴾

تو نے تکبّر کیا یا تو بڑے درجے والوں میں سے ہے؟ ﴿٧٥﴾

قَالَ اَنَا خَيۡرٌ مِّنۡهُ ؕ خَلَقۡتَنِىۡ مِنۡ نَّارٍ

اُس نے کہا کہ میں آدم سے بہتر ہوں، تو نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا ہے

وَّخَلَقۡتَهٗ مِنۡ طِيۡنٍ ﴿٧٦﴾ قَالَ فَاخۡرُجۡ

اور اُس کو مٹّی سے ﴿٧٦﴾ فرمایا کہ تو یہاں سے نکل جا؛

مِنۡهَا فَاِنَّكَ رَجِيۡمٌ ﴿٧٧﴾ صلے وَّاِنَّ عَلَيۡكَ

کیونکہ تو مردود ہے ﴿٧٧﴾ اور تجھ پر میری

لَعۡنَتِىۡۤ اِلٰى يَوۡمِ الدِّيۡنِ ﴿٧٨﴾ قَالَ

لعنت ہے بدلے کے دن تک ﴿٧٨﴾ ابلیس نے کہا کہ اے میرے رب!

رَبِّ فَاَنۡظِرۡنِىۡۤ اِلٰى يَوۡمِ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿٧٩﴾

مجھ کو مہلت دے اُس دن تک کے لیے جب لوگ دوبارہ اُٹھائے جائیں گے ﴿٧٩﴾

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِلٰى

فرمایا کہ تجھ کو مہلت دی گئی ﴿٨٠﴾ وقت

يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿٨١﴾ قَالَ

مُعیّن تک کے لیے ﴿٨١﴾ اُس نے کہا کہ

فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٢﴾

تیری عزّت کی قسم! میں اُن سب کو گمراہ کر کے رہوں گا ﴿٨٢﴾

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٨٣﴾

سوائے تیرے اُن بندوں کے جنہیں تو نے خالص کرلیا ہے ﴿٨٣﴾

قَالَ فَالْحَقُّ ۟ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿٨٤﴾

فرمایا: تو حق یہ ہے، اور میں حق ہی کہتا ہوں ﴿٨٤﴾

لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ

کہ میں جہنم کو تجھ سے اور اُن تمام لوگوں سے بھر دوں گا

تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٥﴾ قُلْ

جو اُن میں سے تیری پیروی کریں گے ﴿٨٥﴾ کہہ دیجیے کہ

مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَاْ

میں اِس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا ، اور نہ میں

مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿٨٦﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا

تکلّف کرنے والوں میں سے ہوں ﴿٨٦﴾ یہ تو بس ایک نصیحت ہے

ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ

دنیا والوں کے لیے ﴿٨٧﴾ اور تم جلد اُس کی دی ہوئی

بَعْدَ حِيْنٍ ﴿٨٨﴾ ع

خبر کو جان لوگے ﴿٨٨﴾

ع ٥ ٢٤ ١٤

سورۂ زمر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (٥٢) سے (٥٤) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہیں۔ اِس میں (٧٥) آیتیں اور (٨) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٥٩) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٣٩) نمبر پر ہے اور سورۂ سبا کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (١١٧٢) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (٤٩٠٨) حروف ہیں

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ

یہ کتاب اللہ کی طرف سے اُتاری گئی ہے جو زبردست ہے،

الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ

حکمت والا ہے ﴿١﴾ بے شک ہم نے یہ کتاب آپ کی طرف

اَلْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا

حق کے ساتھ اُتاری ہے، پس آپ اللہ ہی کی عبادت کیجیے

لَّهُ الدِّيْنَ ؕ﴿۲﴾ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ

اُسی کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے ﴿۲﴾ سُن لو! دین خالص

الْخَالِصُ ؕ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ

صرف اللہ کے لیے ہے، اور جن لوگوں نے اُس کے سوا

دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا

دوسرے حمایتی بنا رکھے ہیں کہ ہم تو اُن کی عبادت صرف اِس

وقف لازم

لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ

لیے کرتے ہیں کہ وہ ہم کو اللہ سے قریب کر دیں، بے شک اللہ

يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ

اُن کے درمیان اُس بات کا فیصلہ کر دے گا جس میں

يَخْتَلِفُوْنَ ؕ۬ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ

وہ اختلاف کر رہے ہیں، اللہ ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا

هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝۳ لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ

جو جھوٹا ہو، حق کو نہ ماننے والا ہو ۝۳ اگر اللہ چاہتا کہ

يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ

وہ بیٹا بنائے تو اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا چُن

مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ

لیتا، وہ پاک ہے، وہ اللہ ہے، اکیلا،

الْقَهَّارُ ۝۴ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

سب پر غالب ۝۴ اُس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ

بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ

پیدا کیا، وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر

النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ

لپیٹتا ہے، اور اُس نے سورج اور چاند کو مُسخّر

وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ

کر رکھا ہے، ہر ایک مُعیّن مدت تک چل رہا ہے،

اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿٥﴾ خَلَقَكُمْ

سُن لو کہ وہ زبردست ہے ، بخشنے والا ہے ﴿٥﴾ اللہ نے

مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا

تم کو ایک جان سے پیدا کیا پھر اُس نے اُسی سے اُس کا جوڑا بنایا

زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ

اور اُسی نے تمہارے لیے نَر و مادہ چوپایوں کی آٹھ قسمیں

اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ

اُتاری ، وہ تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں بناتا ہے ایک

خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ

مرحلے کے بعد دوسرے مرحلے میں تین تاریکیوں کے اندر،

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ

یہی اللہ تمہارا رب ہے، بادشاہت اُسی کی ہے، اُس کے سوا کوئی

اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿٦﴾ اِنْ تَكْفُرُوْا

معبود نہیں، پھر تم کہاں سے پھیرے جاتے ہو ﴿٦﴾ اگر تم انکار کرو

فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنۡكُمۡ ۟ وَلَا يَرۡضٰى

تو اللہ تم سے بے نیاز ہے، اور وہ اپنے بندوں کے لیے

لِعِبَادِهِ الۡكُفۡرَ ۚ وَاِنۡ تَشۡكُرُوۡا يَرۡضَهُ

انکار کو پسند نہیں کرتا، اور اگر تم شکر کرو تو وہ اُس کو تمہارے لیے پسند کرتا

لَكُمۡ ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰى ؕ

ہے، اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اُٹھائے گا،

ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمۡ مَّرۡجِعُكُمۡ فَيُنَبِّئُكُمۡ

پھر تمہارے رب ہی کی طرف تمہاری واپسی ہے تو

بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ

وہ تم کو بتا دے گا جو تم کرتے تھے، بے شک وہ دِلوں کی بات کو

الصُّدُوۡرِ ۞٧ وَاِذَا مَسَّ الۡاِنۡسَانَ

جاننے والا ہے ۞٧ اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہونچتی ہے

ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيۡبًا اِلَيۡهِ ثُمَّ اِذَا

تو وہ اپنے رب کو پکارتا ہے اُس کی طرف رجوع ہو کر، پھر جب

خَوَّلَهٗ نِعۡمَةً مِّنۡهُ نَسِيَ مَا كَانَ

وہ اُس کو اپنے پاس سے نعمت دے دیتا ہے تو وہ اُس چیز کو بھول

يَدۡعُوۡۤا اِلَيۡهِ مِنۡ قَبۡلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ

جاتا ہے جس کے لیے وہ پہلے پکار رہا تھا، اور وہ دوسروں کو اللہ کے

اَنۡدَادًا لِّيُضِلَّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ؕ قُلۡ

برابر ٹھہرانے لگتا ہے؛ تاکہ اُس کی راہ سے گمراہ کردے، کہہ دیجیے

تَمَتَّعۡ بِكُفۡرِكَ قَلِيۡلًا ۖ اِنَّكَ مِنۡ

کہ اپنے کفر سے تھوڑے دن فائدہ اُٹھا لے ، بے شک تو

اَصۡحٰبِ النَّارِ ۸ اَمَّنۡ هُوَ قَانِتٌ

آگ والوں میں سے ہے ۸ بھلا جو شخص رات کی

اٰنَآءَ الَّيۡلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحۡذَرُ

گھڑیوں میں سجدہ اور قیام کی حالت میں عاجزی کر رہا ہو،

الۡاٰخِرَةَ وَيَرۡجُوۡا رَحۡمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلۡ

آخرت سے ڈرتا ہو اور اپنے رب کی رحمت کا اُمیدوار ہو، کہہ دیجیے:

هَلْ يَسْتَوِى الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ

کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے

وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ

برابر ہو سکتے ہیں ، نصیحت تو وہی لوگ پکڑتے ہیں

اُولُوا الْاَلْبَابِ ۹ قُلْ يٰعِبَادِ ع ٩ ١٥

جو عقل والے ہیں ۹ کہہ دیجیے کہ اے میرے بندو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ

جو ایمان لائے ہو اپنے رب سے ڈرو ، جو لوگ

اَحْسَنُوْا فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ

اِس دنیا میں نیکی کریں گے اُن کے لیے نیک صِلہ ہے ،

وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى

اور اللہ کی زمین وسیع ہے ، بے شک صبر کرنے

الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۱۰

والوں کو اُن کا اجر بے حساب دیا جائے گا ۱۰

قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ
کہہ دیجیے کہ مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ ہی کی عبادت کروں،

مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۙ﴿۱۱﴾ وَاُمِرْتُ
اُسی کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے ﴿۱۱﴾ اور مجھ کو حکم

لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲﴾ قُلْ
دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلے خود مسلم بنوں ﴿۱۲﴾ کہہ دیجیے کہ

اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ
اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک ہولناک

يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۳﴾ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ
دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿۱۳﴾ کہہ دیجیے کہ میں اللہ کی عبادت کرتا

مُخْلِصًا لَّهُ دِيْنِيْ ۙ﴿۱۴﴾ فَاعْبُدُوْا
ہوں اُسی کے لیے اپنے دین کو خالص کرتے ہوئے ﴿۱۴﴾ پس تم

مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ۭ قُلْ اِنَّ
اُس کے سوا جس کی چاہے عبادت کرو ، کہہ دیجیے کہ

الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
اصلی گھاٹے والے تو وہ ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو اور اپنے گھر

وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ
والوں کو قیامت کے دن گھاٹے میں ڈالا ، سُن لو ! یہی

هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿١٥﴾ لَهُمْ مِّنْ
کُھلا ہوا گھاٹا ہے ﴿١٥﴾ اُن کے لیے اُن کے

فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ
اوپر سے بھی آگ کے سائبان ہوں گے اور اُن کے نیچے سے

ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ
بھی ، یہ چیز ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے ،

يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿١٦﴾ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا
اے میرے بندو! پس مجھ سے ڈرو ﴿١٦﴾ اور وہ لوگ جو شیطان

الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى
سے بچے کہ وہ اُس کی عبادت کریں اور وہ اللہ کی طرف رجوع ہوئے

اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿۱۷﴾ لا

اُن کے لیے خوش خبری ہے، تو میرے اُن بندوں کو خوش خبری دے دو ﴿۱۷﴾

الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ

جو بات کو غور سے سُنتے ہیں پھر اُس کے بہتر کی پیروی

اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ

کرتے ہیں ، یہی وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت

اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۸﴾

بخشی ہے اور یہی ہیں جو عقل والے ہیں ﴿۱۸﴾

اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ

کیا جس پر عذاب کی بات ثابت ہو چکی ،

اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِى النَّارِ ﴿۱۹﴾ ج لٰكِنِ

پس کیا آپ ایسے شخص کو بچا سکتے ہو جو کہ آگ میں ہے ﴿۱۹﴾ لیکن

الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ

جو لوگ اپنے رب سے ڈرے اُن کے لیے بالا خانے ہیں

مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ
جن کے اوپر اور بالاخانے ہیں بنے ہوئے، اُن کے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ ۙ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ
نیچے نہریں بہتی ہیں، یہ اللہ کا وعدہ ہے،

لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿٢٠﴾ اَلَمْ تَرَ
اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا ﴿٢٠﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا

اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
کہ اللہ نے آسمان سے پانی اُتارا

فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ
پھر اُس کو زمین کے چشموں میں جاری کر دیا پھر

يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ
وہ اُس سے مختلف قسم کی کھیتیاں نکالتا ہے،

ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ
پھر وہ سوکھ جاتی ہیں تو تم اُس کو دیکھتے ہو کہ پیلی پڑ گئی ہیں پھر

يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

وہ اُس کو ریزہ ریزہ کردیتا ہے ، بے شک اِس میں

لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿٢١﴾ اَفَمَنْ

نصیحت ہے عقل والوں کے لیے ﴿٢١﴾ کیا وہ شخص

شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ

جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا ہے پس وہ اپنے

عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ

رب کی طرف سے ایک روشنی پر ہے، تو خرابی ہے اُن کے لیے

قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ

جن کے دل اللہ کی نصیحت کے معاملے میں سخت ہوگئے، یہ لوگ

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٢﴾ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ

کُھلی ہوئی گمراہی میں ہیں ﴿٢٢﴾ اللہ نے بہترین کلام اُتارا ہے،

الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ

ایک ایسی کتاب آپس میں ملتی جلتی ، بار بار دُہرائی ہوئی ،

تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ

اُس سے اُن لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں جو اپنے رب سے

رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ

ڈرنے والے ہیں، پھر اُن کے بدن اور اُن کے دل نرم ہو کر اللہ کی یاد کی

اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ

طرف متوجہ ہوجاتے ہیں، یہ اللہ کی ہدایت ہے، اُس سے وہ ہدایت

بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ

دیتا ہے جس کو وہ چاہتا ہے، اور جس کو اللہ گمراہ کردے تو اُس کو

فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿٢٣﴾ اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ

کوئی ہدایت دینے والا نہیں ﴿٢٣﴾ کیا وہ شخص جو قیامت کے دن اپنے

بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

چہرے کو بُرے عذاب سے (بچنے کے لیے) ڈھال بنائے گا،

وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ

اور ظالموں سے کہا جائے گا کہ چکھو مزہ اُس کمائی کا

تَكْسِبُوْنَ ﴿٢٤﴾ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ
جو تم کرتے تھے ﴿٢٤﴾ اُن سے پہلے والوں نے

قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ
بھی جھٹلایا تو اُن پر عذاب وہاں سے آگیا جدھر سے

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٥﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ
اُن کا خیال بھی نہ تھا ﴿٢٥﴾ تو اللہ نے اُن کو دنیا کی زندگی میں

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ
رُسوائی کا مزہ چکھایا اور آخرت کا عذاب اور بھی

اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَلَقَدْ
بڑا ہے ، کاش یہ لوگ جانتے ﴿٢٦﴾ اور ہم نے

ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ
اِس قرآن میں ہر قِسم کی مثالیں بیان کی

مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٧﴾ قُرْاٰنًا
ہیں؛ تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿٢٧﴾ یہ عربی قرآن ہے ،

وقف لازم

عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٢٨﴾

اِس میں کوئی ٹیڑھا پن نہیں؛ تاکہ لوگ ڈریں ﴿۲۸﴾

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيهِ شُرَكَآءُ

اللہ مثال بیان کرتا ہے ایک شخص کی جس کی ملکیت میں کئی ضدی آقا

مُتَشٰكِسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ

شریک ہیں اور دوسرا شخص پورا کا پورا ایک ہی آقا کا غلام ہے،

هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ

کیا اِن دونوں کا حال یکساں ہوگا؟ سب تعریف اللہ کے لیے ہے؛

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٩﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۲۹﴾ آپ کو بھی مرنا ہے

وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُونَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ

اور وہ بھی مرنے والے ہیں ﴿۳۰﴾ پھر تم لوگ قیامت کے

الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ ﴿٣١﴾ ع ۳ / ۱۰ / ۱۷

دن اپنے رب کے سامنے اپنا مقدمہ پیش کروگے ﴿۳۱﴾

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ

اُس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا

وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ

اور سچائی کو جھٹلادیا جب وہ اُس کے پاس آئی ، کیا ایسے

جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِيْ

کافروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہ ہوگا ﴿۳۲﴾ اور جو شخص

جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ

سچائی لے کر آیا اور جس نے اُس کی تصدیق کی ، یہی لوگ اللہ

هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ

سے ڈرنے والے ہیں ﴿۳۳﴾ اُن کے لیے اُن کے رب کے پاس

عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾ ج

وہ سب ہے جو وہ چاہیں گے ، یہ بدلہ ہے نیکی کرنے والوں کا ﴿۳۴﴾

لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا

تاکہ اللہ اُن سے اُن کے بُرے اعمال کو دور کر دے

وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِىْ
اور اُن کے نیک کاموں کے بدلے اُن کو اُن کا

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ
ثواب دے ﴿۳۵﴾ کیا اللہ اپنے بندوں کے لیے کافی

عَبْدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ
نہیں ہے؟ اور یہ لوگ اُس کے سِوا دوسروں سے آپ کو ڈراتے

دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ
ہیں ، اور اللہ جس کو گمراہ کردے اُس کو کوئی راستہ

هَادٍ ﴿۳۶﴾ۚ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ
دکھانے والا نہیں ﴿۳۶﴾ اور اللہ جس کو ہدایت دے اُس کو

مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِى
کوئی گمراہ کرنے والا نہیں ، کیا اللہ زبردست ، انتقام

انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ
لینے والا نہیں؟ ﴿۳۷﴾ اور اگر آپ اُن سے پوچھو کہ آسمانوں کو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ

اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ کہیں گے کہ اللہ نے، کہہ دیجیے:

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

تمہارا کیا خیال ہے، اللہ کے سوا تم جن کو پکارتے ہو اگر اللہ مجھ کو

اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ

کوئی تکلیف پہونچانا چاہے تو کیا یہ اُس کی دی ہوئی تکلیف کو دور

ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ

کر سکتے ہیں، یا اللہ مجھ پر کوئی مہربانی کرنا چاہے تو کیا یہ اُس کی مہربانی کو

مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ

روکنے والے بن سکتے ہیں؟ کہہ دیجیے کہ اللہ میرے لیے کافی ہے،

عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ يٰقَوْمِ

بھروسہ کرنے والے اُسی پر بھروسہ کرتے ہیں ﴿۳۸﴾ کہہ دیں کہ

اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ

اے میری قوم! تم اپنی جگہ عمل کرو، میں بھی عمل کر رہا ہوں،

فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۹﴾ مَنۡ يَّاۡتِيۡهِ عَذَابٌ

تو تم جلد جان لو گے ﴿۳۹﴾ کہ کس پر رُسوا کرنے والا عذاب

يُّخۡزِيۡهِ وَيَحِلُّ عَلَيۡهِ عَذَابٌ مُّقِيۡمٌ ﴿۴۰﴾

آتا ہے اور کس پر وہ عذاب آتا ہے جو کبھی ٹلنے والا نہیں ﴿۴۰﴾

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ لِلنَّاسِ

یقیناً ہم نے لوگوں کی ہدایت کے لیے یہ کتاب آپ پر حق کے ساتھ

بِالۡحَقِّ‌ ۚ فَمَنِ اهۡتَدٰى فَلِنَفۡسِهٖ‌ ۚ وَمَنۡ

اُتاری ہے، پس جو شخص ہدایت حاصل کرے گا وہ اپنے ہی لیے کرے گا،

ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَا‌ ۚ وَمَاۤ اَنۡتَ

اور جو شخص گمراہ ہوگا تو اُس کی گمراہی اُسی پر پڑے گی، اور آپ

عَلَيۡهِمۡ بِوَكِيۡلٍ ﴿۴۱﴾ ع اَللّٰهُ يَتَوَفَّى ع ۱۰

اُن کے اوپر ذمہ دار نہیں ہو ﴿۴۱﴾ اللہ ہی وفات دیتا ہے

الۡاَنۡفُسَ حِيۡنَ مَوۡتِهَا وَالَّتِىۡ لَمۡ تَمُتۡ

جانوں کو اُن کی موت کے وقت اور جن کی موت نہیں آئی

فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى

اُن کو سونے کے وقت ، پھر وہ اُن کو روک لیتا ہے جن کی

عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى

موت کا فیصلہ کر چکا ہے اور دوسروں کو ایک وقتِ مقرر تک کے

اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

لیے چھوڑ دیتا ہے، بے شک اِس میں نشانیاں ہیں اُن لوگوں

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٤٢﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا

کے لیے جو غور کرتے ہیں ﴿٤٢﴾ کیا اُنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَاۗءَ ۭ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا

دوسروں کو سفارشی بنا رکھا ہے ، کہیے کہ اگرچہ وہ

لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْــــًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٤٣﴾

نہ کچھ اختیار رکھتے ہوں اور نہ کچھ سمجھتے ہوں ﴿٤٣﴾

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ۭ لَهٗ مُلْكُ

کہہ دیجیے: سفارش ساری کی ساری اللہ کے اختیار میں ہے، آسمانوں اور

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٤٤﴾
زمین کی بادشاہی اُسی کی ہے، پھر تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿٤٤﴾

وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ
اور جب اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن لوگوں کے

قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ
دل کُڑھتے ہیں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ،

وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِذَا هُمْ
اور جب اُس کے سِوا دوسروں کا ذکر ہوتا ہے تو اُس وقت وہ

يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٤٥﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ
خوش ہو جاتے ہیں ﴿٤٥﴾ کہہ دیجیے کہ اے اللہ! آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
کے پیدا کرنے والے! غائب اور حاضر کے جاننے والے!

اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا
آپ اپنے بندوں کے درمیان اُس چیز کا فیصلہ فرمائیں گے جس میں

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ
وہ اختلاف کررہے ہیں ﴿۴۶﴾ اور اگر ظلم کرنے والوں کے پاس وہ

ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ
سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اُسی کے برابر اور بھی، تو وہ

مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ
قیامت کے دن سخت عذاب سے بچنے کے لیے اُن کو فدیے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ
میں دے دیں، اور اللہ کی طرف سے اُن کو وہ معاملہ پیش آئے گا

مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَبَدَا
جس کا اُن کو گمان بھی نہ تھا ﴿۴۷﴾ اور اُن کے سامنے

لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ
آجائیں گے اُن کے بُرے اعمال اور وہ چیز اُن کو گھیر لے گی

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾ فَاِذَا مَسَّ
جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے ﴿۴۸﴾ پس جب انسان کو

الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۚ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ

کوئی تکلیف پہونچتی ہے تو وہ ہم کو پکارتا ہے، پھر جب ہم اپنی

نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى

طرف سے اُس کو نعمت دے دیتے ہیں تو وہ کہتا ہے کہ یہ تو مجھ کو

عِلْمٍ ؕ بَلْ هِىَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

علم کی بنیاد پر دیا گیا ہے؛ بلکہ یہ آزمائش ہے مگر اُن میں سے اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٩﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ

لوگ نہیں جانتے ﴿٤٩﴾ اُن سے پہلے والوں نے

مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا

بھی یہ بات کہی تو جو کچھ وہ کماتے تھے وہ اُن کے

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٥٠﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ

کام نہ آیا ﴿٥٠﴾ پس اُن پر وہ بُرائیاں آ پڑیں جو اُنھوں نے

مَا كَسَبُوْا ؕ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ

کمائی تھیں، اور اُن لوگوں میں سے جو ظالم ہیں

سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَمَا هُمْ

اُن کے سامنے بھی اُن کی کمائی کے بُرے نتائج جلد آ جائیں گے، اور وہ

بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

(ہم کو) عاجز کر دینے والے نہیں ہیں ﴿۵۱﴾ کیا اُن کو معلوم نہیں کہ اللہ

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ

جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور وہی تنگ کر دیتا ہے،

ع ۵ ۲ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ ع

بے شک اِس کے اندر نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لانے والے ہیں ﴿۵۲﴾

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى

کہہ دیجیے کہ اے میرے بندو جنہوں نے

اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ

اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو،

اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ

بے شک اللہ تمام گناہوں کو معاف کر دیتا ہے ، یقیناً وہ

هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾ وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى

بڑا بخشنے والا، مہربان ہے ﴿۵۳﴾ اور تم اپنے رب کی طرف

رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ

رجوع کرو اور اُس کے فرماں بردار بن جاؤ اِس سے پہلے کہ

يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾

تم پر کوئی عذاب آ جائے پھر تمہاری کوئی مدد نہ کی جائے ﴿۵۴﴾

وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ

اور تم پیروی کرو اپنے رب کی بھیجی ہوئی کتاب کے

رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ

بہتر پہلو کی ، قبل اِس کے کہ تم پر اچانک عذاب

بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ لا اَنْ

آ جائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو ﴿۵۵﴾ کہیں

تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ

کوئی شخص یہ کہے کہ افسوس میری کوتاہی پر جو میں نے

فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ

اللہ کی جناب میں کی ، اور میں تو مذاق اڑانے والوں میں

السّٰخِرِيْنَ ۝٥٦ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ

شامل رہا ۝٥٦ یا کوئی یہ کہے کہ اگر اللہ مجھ کو

هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝٥٧ اَوْ

ہدایت دیتا تو میں بھی ڈرنے والوں میں سے ہوتا ۝٥٧ یا

تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ

عذاب کو دیکھ کر کوئی شخص یہ کہے کہ کاش ! مجھے دنیا میں پھر جانا

كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝٥٨

ہو تو میں نیک بندوں میں سے ہو جاؤں ۝٥٨

بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا

ہاں ، تیرے پاس میری آیتیں آئیں پھر تو نے اُن کو جھٹلایا

وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝٥٩

اور تکبر کیا اور تو کافروں میں شامل رہا ۝٥٩

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا
اور آپ قیامت کے دن اُن کے چہرے سیاہ دیکھو گے

عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ اَلَيْسَ
جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تھا، کیا

فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۶۰﴾
تکبّر کرنے والوں کا ٹھکانہ جہنم میں نہ ہوگا ؟ ﴿۶۰﴾

وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۫
اور جو لوگ ڈرتے رہے اللہ اُن لوگوں کو کامیابی کے ساتھ نجات دے گا،

لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۱﴾
اُن کو کوئی تکلیف نہ پہونچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۶۱﴾

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۫ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ
اللہ ہر چیز کا خالق ہے اور وہی ہر

شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۶۲﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ
چیز پر نگہبان ہے ﴿۶۲﴾ آسمانوں اور زمین کی

وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

کنجیاں اُسی کے پاس ہیں، اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٣﴾ قُلْ اَفَغَيْرَ

کیا وہی گھاٹے میں رہنے والے ہیں ﴿٦٣﴾ کہہ دیجیے کہ اے نادانو!

اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿٦٤﴾

کیا تم مجھ کو اللہ کے سوا کی عبادت کرنے کے لیے کہتے ہو ﴿٦٤﴾

وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ

اور آپ کی طرف اور آپ سے پہلے والوں کی طرف بھی وحی بھیجی

قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ

جا چکی ہے کہ اگر آپ نے شرک کیا تو آپ کا عمل ضائع ہو جائے گا

وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٥﴾ بَلِ

اور آپ خسارے میں رہو گے ﴿٦٥﴾ بلکہ

اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٦﴾

صرف اللہ کی عبادت کریں اور شکر کرنے والوں میں سے بنیں ﴿٦٦﴾

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ

اور لوگوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا کہ اُس کی قدر کرنے کا حق ہے، اور زمین

جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ

ساری اُس کی مٹھی میں ہوگی قیامت کے دن اور تمام آسمان لپٹے

مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى

ہوں گے اُس کے داہنے ہاتھ میں، وہ پاک اور برتر ہے اُس

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ

شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں ﴿٦٧﴾ اور صور پھونکا جائے گا تو

فَصَعِقَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِى

آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں سب بے ہوش ہو کر گر

الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ

پڑیں گے مگر جس کو اللہ چاہے، پھر دوبارہ اُس میں پھونکا

فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿٦٨﴾

جائے گا تو یکا یک سب کے سب اُٹھ کر دیکھنے لگیں گے ﴿٦٨﴾

وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ

اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک اُٹھے گی، اور کتاب رکھ

الْكِتٰبُ وَجِایْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ

دی جائے گی اور پیغمبر اور گواہ حاضر کیے جائیں گے

وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ

اور لوگوں کے درمیان ٹھیک فیصلہ کر دیا جائے گا اور اُن پر

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ

کوئی ظلم نہ ہوگا ﴿۶۹﴾ اور ہر شخص کو اُس کے اعمال کا پورا بدلہ دیا

مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۰﴾ ع

جائے گا، اور وہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں ﴿۷۰﴾

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ

اور جن لوگوں نے انکار کیا وہ گروہ گروہ بنا کر جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے،

زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا

یہاں تک کہ جب وہ اُس کے پاس پہونچیں گے اُس کے دروازے کھول دیے جائیں گے

وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ
اور اُس کے مُحافظ اُن سے کہیں گے : کیا تمہارے پاس

رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ
تم ہی لوگوں میں سے پیغمبر نہیں آئے جو تم کو

اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ
تمہارے رب کی آیتیں سُناتے تھے اور تم کو تمہارے

يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ
اِس دن کی ملاقات سے ڈراتے تھے؟ وہ کہیں گے کہ

حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧١﴾
ہاں ؛ لیکن عذاب کا وعدہ منکروں پر پورا ہو کر رہا ﴿٧١﴾

قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ
کہا جائے گا کہ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، اُس میں ہمیشہ

فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٧٢﴾
رہنے کے لیے، پس کیسا بُرا ٹھکانہ ہے تکبّر کرنے والوں کا ﴿٧٢﴾

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ

اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرے وہ گروہ در گروہ جنّت کی طرف لے

زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ

جائے جائیں گے، یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہونچیں گے اور اُس کے

اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ

دروازے کھول دیے جائیں گے اور اُس کے محافظ اُن سے کہیں گے کہ سلام

عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾

ہو تم پر، خوش حال رہو، پس اِس میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ کے لیے ﴿۷۳﴾

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ صَدَقَنَا

اور وہ کہیں گے کہ شکر ہے اُس اللہ کا جس نے ہمارے ساتھ اپنا

وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ

وعدہ سچ کر دکھایا ، اور ہم کو اِس زمین کا وارث بنا دیا ،

الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ

ہم جنت میں جہاں چاہیں مقام کریں، پس کیا خوب بدلہ ہے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٤﴾ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ

عمل کرنے والوں کا ﴿٧٤﴾ اور آپ فرشتوں کو دیکھو گے کہ

مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ

عرش کے گرد حلقہ بنائے ہوئے اپنے رب کی حمد اور تسبیح کرتے

رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ

ہوں گے، اور لوگوں کے درمیان ٹھیک فیصلہ کر دیا جائے گا اور کہا

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٥﴾ ع ۸ ۵ ۵

جائے گا تمام تعریفیں اللہ ربّ العالمین کے لیے ہیں ﴿٧٥﴾

(سورہ مومن مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر دو آیتیں (٥٧،٥٦) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (٨٥) آیتیں اور (٩) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٦٠) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٤٠) نمبر پر ہے اور سورہ زمر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (١١٩٩) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (٤٩٦٠) حروف ہیں

حٰمٓ ﴿١﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ

حٰمٓ ﴿١﴾ یہ کتاب اُتاری گئی ہے اللہ کی طرف سے جو

الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٢﴾ غَافِرِ الذَّنْۢبِ

زبردست ہے، جاننے والا ہے ﴿٢﴾ گناہوں کو معاف کرنے والا

وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ

اور توبہ قبول کرنے والا ہے ، سخت سزا دینے والا ،

ذِى الطَّوْلِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط اِلَيْهِ

بڑی قدرت والا ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اُسی کی طرف

الْمَصِيْرُ ﴿٣﴾ مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ

لوٹنا ہے ﴿٣﴾ اللہ کی آیتوں میں وہی لوگ جھگڑے نکالتے ہیں

اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ

جو منکر ہیں ، تو اِن لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا

تَقَلُّبُهُمْ فِى الْبِلَادِ ﴿٤﴾ كَذَّبَتْ

آپ کو دھوکے میں نہ ڈالے ﴿٤﴾ اِن سے پہلے نوح (علیہ السلام)

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ

کی قوم نے جھٹلایا اور اُن کے بعد کے گروہوں

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ص وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۭ

نے بھی ، اور ہر امّت نے ارادہ کیا

بِرَسُوْلِهِمْ لِيَأْخُذُوْهُ وَجَادَلُوْا

کہ اپنے رسول کو پکڑ لیں اور انہوں نے

بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ

ناحق کے جھگڑے نکالے؛ تاکہ اس سے حق کو مٹا دیں

فَاَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿٥﴾

تو میں نے ان کو پکڑ لیا، پھر کیسی تھی میری سزا ﴿٥﴾

وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى

اور اسی طرح آپ کے رب کی بات ان لوگوں پر

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ

پوری ہو چکی ہے جنہوں نے انکار کیا کہ وہ آگ

النَّارِ ﴿٦﴾ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ

والے ہیں ﴿٦﴾ جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے

وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

اردگرد ہیں وہ اپنے رب کی تسبیح کرتے ہیں اس کی حمد کے ساتھ

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم / وقف لازم

وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ

اور وہ اُس پر ایمان رکھتے ہیں، اور وہ ایمان والوں کے لیے

اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً

مغفرت کی دعا کرتے ہیں، اے ہمارے رب! آپ کی رحمت

وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا

اور آپ کا علم ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے، پس آپ معاف فرما دیجیے اُن لوگوں کو جو توبہ

سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ⑦

کریں اور آپ کے راستے کی پیروی کریں اور اُن کو جہنم کے عذاب سے بچائیے ⑦

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨ الَّتِيْ

اے ہمارے رب! اور آپ اُن کو ہمیشہ رہنے والے باغوں میں داخل کیجیے

وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ

جن کا آپ نے اُن سے وعدہ کیا ہے، اور اُن کو بھی جو صالح ہوں اُن کے

وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ

والدین اور اُن کی بیویوں اور اُن کی اولاد میں سے، بے شک آپ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٨﴾ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ

زبردست ہیں، حکمت والے ہیں ﴿٨﴾ اور اُن کو برائیوں سے بچائیے،

وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ

اور جس کو آپ نے اُس دن برائیوں سے بچایا تو اُن پر

رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٩﴾ ع

آپ نے رحم کیا ، اور یہی بڑی کامیابی ہے ﴿٩﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ

جن لوگوں نے انکار کیا اُن کو پکار کر کہا جائے گا کہ اللہ کی بیزاری

اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ

تم سے اُس سے زیادہ ہے جتنی بیزاری تم کو اپنے آپ پر ہے،

اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ﴿١٠﴾

جب تم کو ایمان کی طرف بُلایا جاتا تھا تو تم انکار کرتے تھے ﴿١٠﴾

قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا

وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! آپ نے ہم کو دو بار موت دی اور دو بار ہم کو

اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ

زندگی دی ، پس ہم نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا ،

اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ⑪ ذٰلِكُمْ

تو کیا نکلنے کی کوئی صورت ہے؟ ⑪ یہ تم پر اس لیے ہے کہ

بِاَنَّهٗۤ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ

جب اکیلے اللہ کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم انکار کرتے تھے ،

وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ؕ فَالْحُكْمُ

اور جب اُس کے ساتھ شریک کیا جاتا تو تم مان لیتے ، پس فیصلہ اللہ کے اختیار

لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ⑫ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ

میں ہے ، جو بلند ہے ، بڑے مرتبے والا ہے ⑫ وہی ہے جو تم کو اپنی

اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ

نشانیاں دکھاتا ہے اور آسمان سے تمہارے لیے رزق اُتارتا ہے ،

وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ⑬

اور نصیحت صرف وہی شخص قبول کرتا ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہو ⑬

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ

پس اللہ ہی کو پکارو دین کو اُسی کے لیے خالص کرتے ہوئے،

وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝۱۴ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ

خواہ کافروں کو ناگوار کیوں نہ ہو ۝۱۴ وہ بلند درجوں والا،

ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ

عرش کا مالک ہے، وہ اپنے بندوں میں سے

عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ

جس پر چاہتا ہے وحی بھیجتا ہے؛ تاکہ وہ ملاقات کے

يَوْمَ التَّلَاقِ ۝۱۵ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ

دن سے ڈرائے ۝۱۵ جس دن کہ وہ ظاہر ہوں گے،

لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۭ لِمَنِ

اللہ سے اُن کی کوئی چیز چھپی نہ ہوگی، آج

الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۭ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝۱۶

بادشاہی کس کی ہے؟ اللہ کی جو اکیلا ہے، زبردست ہے ۝۱۶

اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا
آج ہر شخص کو اُس کے کیے کا بدلہ

كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
ملے گا ، آج کوئی ظلم نہ ہوگا ، بے شک اللہ

سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٧﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ
جلد حساب لینے والا ہے ﴿١٧﴾ اور اُن کو قریب آنے والی مصیبت

الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ
کے دن سے ڈرائیے جب کہ دل حلق تک آ پہونچیں گے،

كٰظِمِيْنَ ؕ۬ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ
وہ غم سے بھرے ہوئے ہوں گے، ظالموں کا نہ کوئی دوست ہوگا

وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ﴿١٨﴾ؕ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ
اور نہ سفارشی جس کی بات مانی جائے ﴿١٨﴾ وہ نگاہوں کی چوری کو

الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿١٩﴾ وَاللّٰهُ
جانتا ہے اور اُن باتوں کو بھی جن کو سینے چھپائے ہوئے ہیں ﴿١٩﴾ اور اللہ

يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ

حق کے ساتھ فیصلہ کرے گا ، اور جن کو اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

پکارتے ہیں وہ کسی چیز کا فیصلہ نہیں کرتے ، بے شک اللہ

هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۲۰ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا

سُننے والا ، دیکھنے والا ہے ۲۰ کیا وہ زمین میں

فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ

چلے پھرے نہیں کہ وہ دیکھتے کہ کیا انجام ہوا

عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

اُن لوگوں کا جو اُن سے پہلے گزر چکے ہیں ،

كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي

وہ اُن سے بہت زیادہ تھے قوت میں اور اُن آثار کے اعتبار سے بھی جو

الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ

اُنہوں نے زمین میں چھوڑے ، پھر اللہ نے اُن کے گناہوں پر اُن کو پکڑ لیا

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝۲۱

اور کوئی اُن کو اللہ سے بچانے والا نہ تھا ۝۲۱

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ

یہ اِس لیے ہوا کہ اُن کے پاس اُن کے رسول کُھلی نشانیاں لے کر

بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ

آئے تو اُنہوں نے انکار کیا، تو اللہ نے اُن کو پکڑ لیا،

اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۲۲ وَلَقَدْ

یقیناً وہ طاقت ور ہے، سخت سزا دینے والا ہے ۝۲۲ اور ہم نے

اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ

موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ اور کُھلی

مُّبِيْنٍ ۝۲۳ۙ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ

دلیل کے ساتھ ۝۲۳ فرعون اور ہامان اور قارون کے پاس بھیجا،

وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝۲۴

تو اُنہوں نے کہا کہ یہ ایک جادوگر ہے، جھوٹا ہے ۝۲۴

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا

پھر جب وہ ہماری طرف سے حق لے کر اُن کے پاس پہونچے تو اُنہوں نے کہا

اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

کہ اُن لوگوں کے بیٹوں کو قتل کر ڈالو جو اُس کے ساتھ ایمان لائیں

وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا كَيْدُ

اور اُن کی عورتوں کو زندہ رکھو، اور اُن کافروں کی

الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿٢٥﴾ وَقَالَ

تدبیر محض بے اثر رہی ﴿٢٥﴾ اور فرعون نے کہا:

فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ

مجھ کو چھوڑو، میں موسیٰ کو قتل کر ڈالوں اور وہ اپنے

رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ

رب کو پکارے، مجھ کو اندیشہ ہے کہ کہیں وہ تمہارا دین

اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿٢٦﴾

بدل ڈالے گا یا ملک میں فساد پھیلا دے گا ﴿٢٦﴾

وَقَالَ مُوْسٰۤى اِنِّىْ عُذْتُ بِرَبِّىْ

اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ میں نے اپنے رب کی

وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ

پناہ لی ہر اُس متکبّر سے جو حساب کے دن پر

بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾ ع وَقَالَ رَجُلٌ

ایمان نہیں رکھتا ﴿۲۷﴾ اور آلِ فرعون میں سے ایک

مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ

مؤمن شخص جو اپنے ایمان کو چھپائے ہوئے تھا بولا کہ کیا تم لوگ

اِيْمَانَهٗۤ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ

ایک شخص کو صرف اِس بات پر قتل کر دو گے کہ وہ کہتا ہے کہ

رَبِّىَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

میرا رب اللہ ہے؛ حالانکہ وہ تمہارے رب کی طرف سے کھلی

مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ

دلیلیں بھی لے کر آیا ہے، اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اُس کا جھوٹ

كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ

اُسی پر پڑے گا، اور اگر وہ سچا ہے تو اُس کا کوئی حصہ تم کو پہونچ

بَعْضُ الَّذِیْ یَعِدُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

کر رہے گا جس کا وعدہ وہ تم سے کرتا ہے، بے شک اللہ

لَا یَهْدِیْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿٢٨﴾

ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گزرنے والا ہو، جھوٹا ہو ﴿٢٨﴾

یٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْیَوْمَ ظٰهِرِیْنَ فِی

اے میری قوم! آج تمہاری سلطنت ہے کہ تم زمین میں

الْاَرْضِ ۫ فَمَنْ یَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ

غالب ہو، پھر اللہ کے عذاب کے مقابل کون ہماری مدد کرے گا

اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ مَاۤ

اگر وہ ہم پر آ گیا، فرعون نے کہا: میں تم کو وہی رائے دیتا ہوں

اُرِیْكُمْ اِلَّا مَاۤ اَرٰی وَمَاۤ اَهْدِیْكُمْ اِلَّا

جس کو میں سمجھ رہا ہوں، اور میں تمہاری رہنمائی ٹھیک بھلائی کے

سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ

راستے کی طرف کر رہا ہوں ﴿٢٩﴾ اور جو شخص ایمان لایا تھا

يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ

اُس نے کہا کہ اے میری قوم! میں ڈرتا ہوں کہ تم پر اور گروہوں

الْاَحْزَابِ ﴿٣٠﴾ مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ

جیسا دن آ جائے ﴿٣٠﴾ جیسا دن قومِ نوح اور عاد

وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ

اور ثمود اور اُن کے بعد والوں پر آیا ،

وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿٣١﴾

اور اللہ اپنے بندوں پر کوئی ظلم کرنا نہیں چاہتا ﴿٣١﴾

وَيٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ

اور اے میری قوم ! میں ڈرتا ہوں کہ تم پر چیخ پکار کا

التَّنَادِ ﴿٣٢﴾ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ

دن آ جائے ﴿٣٢﴾ جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے

مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ

اور تم کو اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا، اور جس کو اللہ گمراہ

يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ

کر دے اُس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ﴿۳۳﴾ اور اِس سے پہلے

جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ

یوسف (علیہ السلام) تمہارے پاس کھلے دلائل کے ساتھ آئے تو تم

فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ۭ

اُن کی لائی ہوئی باتوں کی طرف سے شک ہی میں پڑے رہے،

حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ

یہاں تک کہ جب اُن کی وفات ہوگئی تو تم نے کہا کہ اللہ اُن کے

مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ

بعد ہرگز کوئی رسول نہ بھیجے گا، اِسی طرح اللہ اُن لوگوں کو گمراہ کر دیتا ہے

اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُۨ ﴿۳۴﴾ ۚ صلے

جو حد سے گزرنے والے اور شک کرنے والے ہوتے ہیں ﴿۳۴﴾

اَلَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ
جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑا کرتے ہیں بغیر کسی دلیل کے

بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ؕ كَبُرَ مَقْتًا
جو اُن کے پاس آئی ہو ، اللہ اور ایمان والوں

عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ
کے نزدیک یہ سخت ناپسندیدہ ہے ،

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ
اِسی طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے ہر مغرور،

مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿٣٥﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ
سرکش کے دل پر ﴿٣٥﴾ اور فرعون نے کہا کہ اے ہامان !

يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ
میرے لیے ایک اونچی عمارت بنا ؛ تاکہ میں راستوں

الْاَسْبَابَ ﴿٣٦﴾ لا اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ
پر پہونچوں ﴿٣٦﴾ آسمانوں کے راستوں تک،

فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّىْ لَاَظُنُّهٗ

پس موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھوں ، اور میں تو اُس کو

كَاذِبًا ؕ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ

جھوٹا خیال کرتا ہوں، اور اِس طرح فرعون کے لیے اُس کی بدعملی

سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ

خوشنما بنا دی گئی اور وہ سیدھے راستے سے روک دیا گیا،

وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِىْ تَبَابٍ ﴿٣٧﴾ ع

اور فرعون کی تدبیر غارت ہو کر رہی ﴿٣٧﴾

ع ١٠ ٩

وَقَالَ الَّذِىْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ

اور جو شخص ایمان لایا تھا اُس نے کہا کہ اے میری قوم! تم میری

اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿٣٨﴾ ج يٰقَوْمِ

پیروی کرو، میں تم کو صحیح راستہ بتا رہا ہوں ﴿٣٨﴾ اے میری قوم!

اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ز

یہ دنیا کی زندگی محض چند روزہ ہے ،

وَاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِیَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿٣٩﴾ مَنْ
اور اصل ٹھہرنے کا مقام آخرت ہے ﴿٣٩﴾ جو شخص
عَمِلَ سَیِّئَةً فَلَا یُجْزٰۤی اِلَّا مِثْلَهَا ۚ
بُرائی کرے گا تو وہ اُس کے برابر بدلہ پائے گا،
وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ
اور جو شخص نیک کام کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا
اُنْثٰی وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ یَدْخُلُوْنَ
عورت بشرطیکہ وہ مؤمن ہو تو یہی لوگ جنّت میں
الْجَنَّةَ یُرْزَقُوْنَ فِیْهَا بِغَیْرِ
داخل ہوں گے ، وہاں وہ بے حساب رزق
حِسَابٍ ﴿٤٠﴾ وَیٰقَوْمِ مَا لِیْۤ اَدْعُوْكُمْ
پائیں گے ﴿٤٠﴾ اور اے میری قوم! کیا بات ہے کہ میں تم کو نجات کی
اِلَی النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِیْۤ اِلَی النَّارِ ﴿٤١﴾ ط
طرف بُلاتا ہوں اور تم مجھ کو آگ کی طرف بُلا رہے ہو ﴿٤١﴾

النّصف

تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ

تم مجھ کو بلا رہے ہو کہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں اور ایسی چیز کو

بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ز وَّاَنَا۠

اُس کا شریک بناؤں جس کا مجھے کوئی علم نہیں ، اور میں تم کو

اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾

زبردست، مغفرت کرنے والے اللہ کی طرف بلا رہا ہوں ﴿۴۲﴾

لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ

یقینی بات ہے کہ تم جس چیز کی طرف مجھ کو بلاتے ہو

لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي

اُس کی کوئی آواز نہ دنیا میں ہے اور نہ آخرت

الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ

میں ، اور بے شک ہم سب کی واپسی اللہ ہی کی طرف ہے ،

الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾

اور حد سے گزرنے والے ہی آگ میں جانے والے ہیں ﴿۴۳﴾

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ

پس تم آگے چل کر میری بات کو یاد کرو گے ،

وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں، بے شک اللہ

بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۴۴ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ

تمام بندوں کا نگران ہے ۴۴ پھر اللہ نے اُس کو

سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ

اُن کی بُری تدبیروں سے بچا لیا ، اور فرعون

فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ۴۵ۚ اَلنَّارُ

والوں کو بُرے عذاب نے گھیر لیا ۴۵ آگ ،

يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ

جس پر وہ صبح و شام پیش کیے جاتے ہیں ،

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۛ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ

اور جس دن قیامت قائم ہوگی ، فرعون والوں کو

فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾ وَاِذْ

سخت ترین عذاب میں داخل کرو ﴿۴۶﴾ اور جب

يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا

وہ دوزخ میں ایک دوسرے سے جھگڑیں گے تو کمزور

لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ

لوگ بڑا بننے والوں سے کہیں گے کہ ہم تمہارے

تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا

تابع تھے ، تو کیا تم ہم سے آگ کا

نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ قَالَ الَّذِيْنَ

کوئی حصہ ہٹا سکتے ہو ؟ ﴿۴۷﴾ بڑے لوگ کہیں گے

اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ اِنَّ اللّٰهَ

کہ ہم سب ہی اِس میں ہیں ، اللہ نے

قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾ وَقَالَ

بندوں کے درمیان فیصلہ کردیا ﴿۴۸﴾ اور جو لوگ

الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ
آگ میں ہوں گے وہ جہنم کے نگہبانوں سے کہیں گے کہ

ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ
تم اپنے رب سے درخواست کرو کہ ہمارے عذاب میں سے ایک دن

الْعَذَابِ ﴿٤٩﴾ قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ
کی تخفیف کردے ﴿٤٩﴾ وہ کہیں گے: کیا تمہارے پاس تمہارے رسول

رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ط قَالُوْا بَلٰى ط قَالُوْا
واضح دلیلیں لے کر نہیں آئے، وہ کہیں گے کہ ہاں، نگہبان کہیں گے:

فَادْعُوْا ج وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ
پھر تم ہی درخواست کرو، اور منکروں کی پکار ضائع ہی ہونے

ع ٥ ١٣ ١٠ ضَلٰلٍ ع ﴿٥٠﴾ اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ
والی ہے ﴿٥٠﴾ بے شک ہم مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی

اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ
اور ایمان والوں کی دنیا کی زندگی میں، اور اُس دن بھی

الْاَشْهَادُ ۝۵۱ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ

جب کہ گواہ کھڑے ہوں گے ۝۵۱ جس دن ظالموں کو اُن کی

مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ

معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی، اور اُن کے لیے لعنت ہوگی اور اُن کے

الدَّارِ ۝۵۲ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى

لیے بُرا ٹھکانہ ہوگا ۝۵۲ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو ہدایت عطا کی

وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ۝۵۳

اور بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث بنایا ۝۵۳

هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝۵۴

رہنمائی اور نصیحت، عقل والوں کے لیے ۝۵۴

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ

پس آپ صبر کیجیے، بے شک اللہ کا وعدہ برحق ہے، اور اپنے قصور

لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ

کی معافی چاہیے، اور صبح و شام اپنے رب کی تسبیح کیجیے اُس کی

وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ

حمد کے ساتھ ﴿۵۵﴾ جو لوگ کسی سند کے بغیر

فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ

جواُن کے پاس آئی ہو اللہ کی آیتوں میں جھگڑے نکالتے ہیں،

اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ

اُن کے دلوں میں صرف بڑائی ہے کہ وہ اُس تک کبھی پہونچنے

بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ

والے نہیں ، پس آپ اللہ کی پناہ مانگیے ، بے شک وہ

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ

سُننے والا ، دیکھنے والا ہے ﴿۵۶﴾ یقیناً آسمانوں اور زمین کا

وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

پیدا کرنا انسانوں کو پیدا کرنے کی نسبت زیادہ بڑا کام ہے،

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۵۷﴾

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ۵ وَالَّذِيْنَ
اور اندھا اور آنکھوں والا یکساں نہیں ہوسکتا ، اور نہ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْٓءُ ؕ
ایمان والا اور نیکوکار اور وہ جو بُرائی کرنے والے ہیں ،

قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝٥٨ اِنَّ السَّاعَةَ
تم لوگ بہت کم سوچتے ہو ۝٥٨ بے شک قیامت

لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ز وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
آ کر رہے گی، اُس میں کوئی شک نہیں ؛ مگر اکثر

النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٥٩ وَقَالَ رَبُّكُمُ
لوگ نہیں مانتے ۝٥٩ اور تمہارے رب نے فرما دیا ہے کہ

ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ
مجھ کو پکارو ، میں تمہاری درخواست قبول کروں گا ، جو لوگ

يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ
میری عبادت سے منھ موڑتے ہیں وہ جلد ہی ذلیل ہو کر

جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿٦٠﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ

جہنم میں داخل ہوں گے ﴿٦٠﴾ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے

لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ

رات بنائی ؛ تاکہ تم اُس میں آرام کرو اور دن کو

مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ

روشن کیا ، بے شک اللہ لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٦١﴾

مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ﴿٦١﴾

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ

یہی اللہ تمہارا رب ہے ، ہر چیز کا پیدا کرنے والا ،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٦٢﴾

اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر تم کہاں سے بہکائے جاتے ہو؟ ﴿٦٢﴾

كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ

اِسی طرح وہ لوگ بہکائے جاتے رہے ہیں جو اللہ کی

وقف لازم

ع ٦

اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ

آیتوں کا انکار کرتے تھے ﴿۶۳﴾ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے

لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً

لیے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا اور آسمان کو چھت بنایا

وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ

اور تمہاری صورت بنائی پس عمدہ صورت بنائی اور اُس نے تم کو

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ

عمدہ چیزوں کا رزق دیا، یہ اللہ ہے تمہارا رب ،

فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ هُوَ الْحَيُّ

پس بڑا ہی بابرکت ہے اللہ جو رب ہے سارے جہان کا ﴿۶۴﴾ وہی زندہ ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، پس تم اُسی کو پکارو دین کو اُسی کے لیے خالص کرتے

الدِّيْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۵﴾

ہوئے، ساری تعریف اللہ کے لیے ہے جو رب ہے سارے جہان کا ﴿۶۵﴾

قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ

کہہ دیجیے کہ مجھے اِس سے منع کر دیا گیا ہے کہ میں اُن کی عبادت کروں

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِیَ

جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، جب کہ میرے پاس میرے رب کی

الْبَیِّنٰتُ مِنْ رَّبِّیْ ز وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ

طرف سے کُھلی دلیلیں آ چکیں، اور مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ میں اپنے آپ کو

لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ

ربُّ العالمین کے حوالے کردوں ﴿٦٦﴾ وہی ہے جس نے تم کو مٹی سے

مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ

پیدا کیا پھر نطفے سے پھر خون کے لوتھڑے سے پھر وہ

عَلَقَةٍ ثُمَّ یُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ

تم کو بچے کی شکل میں نکالتا ہے، پھر وہ تم کو

لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا

بڑھاتا ہے؛ تاکہ تم اپنی پوری طاقت کو پہونچو، پھر تاکہ تم

شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ
بوڑھے ہو جاؤ ، اور تم میں سے کوئی پہلے ہی

قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى
مر جاتا ہے ، اور تاکہ تم مقررہ وقت تک پہونچ جاؤ

وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ هُوَ الَّذِىْ
اور تاکہ تم سوچو ﴿۶۷﴾ وہی ہے

يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا
جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے ، پس جب وہ کسی امر کا فیصلہ

فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۶۸﴾ ع ۸/۱۲
کرلیتا ہے تو بس اُس کو کہتا ہے کہ ہو جا ، تو وہ ہو جاتا ہے ﴿۶۸﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ
کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں

فِىْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۗ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿۶۹﴾
جھگڑے نکالتے ہیں ، وہ کہاں سے پھرائے جاتے ہیں؟ ﴿۶۹﴾

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا

جنہوں نے کتاب کو جھٹلایا اور اُس چیز کو بھی جس کے ساتھ

بِهٖ رُسُلَنَا ۛ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۰﴾ اِذِ مُعَانَقَة ۱۳

ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا، تو جلد ہی وہ جان لیں گے ﴿۷۰﴾ جب

الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ

کہ اُن کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور زنجیریں ،

يُسْحَبُوْنَ ﴿۷۱﴾ فِي الْحَمِيْمِ ۙ ثُمَّ فِي

وہ گھسیٹے جائیں گے ﴿۷۱﴾ جلتے ہوئے پانی میں ، پھر وہ

النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ ثُمَّ قِيْلَ

آگ میں جھونک دیے جائیں گے ﴿۷۲﴾ پھر اُن سے کہا جائے گا:

لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۳﴾

کہاں ہیں وہ جن کو تم شریک کرتے تھے ﴿۷۳﴾

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا

اللہ کے سوا، وہ کہیں گے : وہ ہم سے کھوئے گئے ؛

بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ؕ

بلکہ ہم اس سے پہلے کسی چیز کو پکارتے نہ تھے،

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾

اِس طرح اللہ گمراہ کرتا ہے منکروں کو ﴿٧٤﴾

ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي

یہ اِس سبب سے کہ تم زمین میں ناحق

الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ

خوش ہوتے تھے اور اِس سبب سے کہ تم گھمنڈ

تَمْرَحُوْنَ ﴿٧٥﴾ اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ

کرتے تھے ﴿٧٥﴾ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ،

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى

اُس میں ہمیشہ رہنے کے لیے، پس کیسا بُرا ٹھکانہ ہے

الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٧٦﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ

گھمنڈ کرنے والوں کا ﴿٧٦﴾ پس آپ صبر کیجیے، بے شک اللہ کا

اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ
وعدہ برحق ہے، پھر جس کا ہم اُن سے وعدہ کر رہے ہیں اُس کا
الَّذِىْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا
کچھ حصہ ہم آپ کو دِکھا دیں گے یا آپ کو وفات دیں گے، پھر
يُرْجَعُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا
اُن کی واپسی ہماری ہی طرف ہے ﴿۷۷﴾ اور ہم نے آپ سے پہلے
مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا
بہت سے رسول بھیجے، اُن میں سے کچھ کے حالات ہم نے آپ کو
عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ
سُنائے ہیں اور اُن میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جن کے حالات ہم
عَلَيْكَ ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِىَ
نے آپ کو نہیں سُنائے، اور کسی رسول کے بس میں یہ نہ تھا کہ وہ
بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ
اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی نشانی لے آئے، پھر جب اللہ کا حکم

اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ
آ گیا تو حق کے مطابق فیصلہ کر دیا گیا اور غلط کار لوگ اُس وقت

الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ
خسارے میں رہ گئے ﴿۷۸﴾ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے

الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا
مویشی بنائے تاکہ تم بعض سے سواری کا کام لو اور اُن میں سے

تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾ ز وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ
بعض کو تم کھاتے ہو ﴿۷۹﴾ اور تمہارے لیے اُن میں اور بھی فائدے ہیں،

وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ
اور تاکہ تم اُن کے ذریعے سے اپنی حاجت تک پہونچو جو تمہارے

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾ ط
دلوں میں ہو، اور اُن پر اور کشتی پر تم سوار کیے جاتے ہو ﴿۸۰﴾

وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ
اور وہ تم کو اور بھی نشانیاں دِکھاتا ہے، تو تم اللہ کی کن کن نشانیوں کا

ع ۸ ۱۴

تُنْكِرُوْنَ ﴿٨١﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي
انکار کرو گے ؟ ﴿٨١﴾ کیا وہ زمین میں

الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ
چلے پھرے نہیں کہ وہ دیکھتے کہ کیا انجام ہوا

عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا
اُن لوگوں کا جو اُن سے پہلے گزرے ہیں ، وہ اُن سے

اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي
زیادہ تھے اور وہ قوت میں اور نشانیوں میں جو کہ وہ

الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا
زمین پر چھوڑ گئے بڑھے ہوئے تھے، پس اُن کی کمائی اُن کے

يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
کچھ کام نہ آئی ﴿٨٢﴾ پس جب اُن کے پیغمبر اُن کے پاس کھلی

بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ
دلیلیں لے کر آئے تو وہ اپنے اُس علم پر اِترانے لگے جو اُن کے

الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
پاس تھا، اور اُن پر وہ عذاب آپڑا جس کا وہ مذاق

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا
اُڑاتے تھے ﴿۸۳﴾ پھر جب اُنہوں نے ہمارا عذاب دیکھا تو

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا
کہنے لگے کہ ہم ایک اللہ پر ایمان لائے اور ہم انکار کرتے ہیں

كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَلَمْ يَكُ
اُن کا جن کو ہم اُس کے ساتھ شریک کرتے تھے ﴿۸۴﴾ پس اُن کا

يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ
ایمان اُن کے کام نہ آیا جب کہ اُنہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا،

سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ
یہی اللہ کی سنّت ہے جو اُس کے بندوں میں جاری رہی ہے،

وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ ع
اور اُس وقت انکار کرنے والے خسارے میں رہ گئے ﴿۸۵﴾ ع ۹ ۷ ۱۴

سورۂ حٰم السجدۃ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ۔اس میں (۵۴) آیتیں اور (۶) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۱) نمبر پر ہے اور سورۂ مؤمن کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۷۹۶) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۳۳۵۰) حروف ہیں

حٰمٓ ۚ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ

حٰمٓ ① یہ بڑے مہربان، نہایت رحم والے کی طرف سے اُتارا ہوا

الرَّحِيْمِ ۚ ﴿۲﴾ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ

کلام ہے ② یہ ایک کتاب ہے جس کی آیتیں کھول کھول کر بیان کی گئی ہیں،

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۙ ﴿۳﴾

عربی زبان کا قرآن، اُن لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ③

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ

خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا، چنانچہ اُن لوگوں میں سے اکثر

فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۴﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا

نے اُس سے منہ موڑا، پس وہ نہیں سُن رہے ہیں ④ اور اُنہوں نے کہا:

فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ

ہمارے دل اُس سے پردے میں ہیں جس کی طرف تم ہم کو بُلاتے ہو

وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ

اور ہمارے کانوں میں بوجھ ہے، اور ہمارے اور تمہارے درمیان ایک

حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ۝٥ قُلْ الثلثة

حجاب ہے، پس تم اپنا کام کرو، ہم بھی اپنا کام کر رہے ہیں ۝٥ کہہ دیجیے:

اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ

میں تو ایک بشر ہوں تم جیسا، میرے پاس یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ

معبود بس ایک ہی معبود ہے، پس تم سیدھے رہو اُسی کی طرف

وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝٦ۙ

اور اُسی سے معافی چاہو، اور خرابی ہے مشرکوں کے لیے ۝٦

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ

جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ

بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝٧ اِنَّ الَّذِيْنَ

آخرت کے منکر ہیں ۝٧ بے شک جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ

ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیا اُن کے لیے ایسا اجر ہے

غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿٨﴾ قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ

جو موقوف ہونے والا نہیں ﴿٨﴾ کہہ دیجیے: کیا تم لوگ اُس ہستی کا

ع ٨ ١٥

بِالَّذِیْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِیْ یَوْمَیْنِ

انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں بنایا

وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗۤ اَنْدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ

اور تم اُس کے شریک ٹھہراتے ہو ، وہ رب ہے

الْعٰلَمِیْنَ ﴿٩﴾ وَجَعَلَ فِیْهَا رَوَاسِیَ

تمام جہانوں کا ﴿٩﴾ اور اُس نے زمین میں اُس کے اوپر پہاڑ

مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِیْهَا وَقَدَّرَ فِیْهَاۤ

بنائے اور اُس میں فائدے کی چیزیں رکھ دیں ،

اَقْوَاتَهَا فِیْۤ اَرْبَعَةِ اَیَّامٍ ؕ سَوَآءً

اور اُس میں اُس کی غذائیں ٹھہرا دیں چار دن میں ، تمام

لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝۱۰ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ
سوال کرنے والوں کے لیے برابر ⑩ پھر وہ آسمان کی طرف

وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ
متوجہ ہوا اور وہ دھواں تھا، پھر اُس نے آسمان اور زمین سے کہا

ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَآ اَتَيْنَا
کہ تم دونوں آؤ خوشی سے یا ناخوشی سے، دونوں نے کہا کہ ہم

طَآئِعِيْنَ ۝۱۱ فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ
خوشی سے حاضر ہیں ⑪ پھر اُس نے دو دن میں اُس کے سات

فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا
آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اُس کا حکم بھیج دیا،

وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖۗ
اور ہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں سے زینت دی

وَحِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ
اور اُس کو محفوظ کردیا، یہ عزیز و علیم کی منصوبہ

الْعَلِیْمِ ﴿۱۲﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ

بندی ہے ﴿۱۲﴾ پس اگر وہ اعراض کرتے ہیں تو کہہ دیجیے

اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ

کہ میں تم کو اُسی طرح کے عذاب سے ڈراتا ہوں جیسا عذاب

عَادٍ وَّثَمُوْدَ ﴿۱۳﴾ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ

عاد و ثمود پر نازل ہوا ﴿۱۳﴾ جب کہ اُن کے پاس رسول آئے

مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ

اُن کے آگے سے اور اُن کے پیچھے سے کہ

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ

اللہ کے سوا تم کسی کی عبادت نہ کرو، اُنہوں نے کہا کہ اگر ہمارا

رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ

رب چاہتا تو وہ فرشتے اُتارتا، پس ہم اُس چیز کے منکر ہیں جس کو

بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا

دے کر تم بھیجے گئے ہو ﴿۱۴﴾ عاد کا یہ حال تھا کہ اُنہوں نے زمین میں

فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ
بغیر کسی حق کے گھمنڈ کیا اور اُنہوں نے کہا : کون ہے
اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ
جو قوت میں ہم سے زیادہ ہے، کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ جس
الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ
اللہ نے اُن کو پیدا کیا ہے وہ قوت میں اُن سے زیادہ ہے
وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿١٥﴾ فَاَرْسَلْنَا
اور وہ ہماری نشانیوں کا انکار کرتے رہے ﴿١٥﴾ تو ہم نے چند
عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ
منحوس دنوں میں اُن پر سخت طوفانی ہوا بھیج دی ؛
نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ
تاکہ اُن کو دنیا کی زندگی میں رُسوائی کا
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ
عذاب چکھائیں ، اور آخرت کا عذاب اِس سے بھی زیادہ

اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١٦﴾ وَاَمَّا

رُسوا کرنے والا ہے، اور اُن کو کوئی مدد نہ پہونچے گی ﴿١٦﴾ اور وہ

ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى

جو ثمود تھے تو ہم نے اُن کو ہدایت کا راستہ دکھایا، مگر اُنہوں نے

عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ

ہدایت کے مقابلے میں اندھے پن کو پسند کیا، تو اُن کو عذابِ ذلّت

الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٧﴾ وَنَجَّيْنَا

کے کڑکے نے پکڑ لیا اُن کی بدکرداریوں کی وجہ سے ﴿١٧﴾ اور ہم نے اُن

ع ٢ ١٠ ١٢

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿١٨﴾ وَيَوْمَ

لوگوں کو نجات دی جو ایمان لائے اور ڈرنے والے تھے ﴿١٨﴾ اور جس دن

يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ

اللہ کے دشمن آگ کی طرف جمع کیے جائیں گے، پھر وہ جدا جدا

يُوْزَعُوْنَ ﴿١٩﴾ حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا

کیے جائیں گے ﴿١٩﴾ یہاں تک کہ جب وہ اُس کے پاس آجائیں گے،

شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ

اُن کے کان اور اُن کی آنکھیں

وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَقَالُوْا

اور اُن کی کھالیں اُن پر اُن کے اعمال کی گواہی دیں گی ﴿٢٠﴾ اور وہ اپنی

لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْٓا

کھالوں سے کہیں گے: تم نے ہمارے خلاف کیوں گواہی دی؟ وہ کہیں گی

اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ

کہ ہم کو اُسی اللہ نے بولنے کی طاقت دی جس نے ہر چیز کو بولنا

وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ

سکھایا ہے، اور اُسی نے تم کو پہلی مرتبہ پیدا کیا اور اُسی کے پاس تم

تُرْجَعُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ

لائے گئے ہو ﴿٢١﴾ اور تم اپنے کو اِس سے چھپا نہ سکتے تھے کہ

يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ

تمہارے خلاف گواہی دیں تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں

وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ

اور تمہاری کھالیں ؛ لیکن تم اِس گمان میں رہے کہ اللہ تمہارے

لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَذٰلِكُمْ

بہت سے اُن اعمال کو نہیں جانتا جو تم کرتے ہو ﴿۲۲﴾ اور تمہارے

ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ

اِسی گمان نے جو کہ تم نے اپنے رب کے ساتھ کیا تھا تم کو برباد کیا،

فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ

پس تم خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو گئے ﴿۲۳﴾ پس اگر

يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ

وہ صبر کریں تو آگ ہی اُن کا ٹھکانہ ہے ، اور اگر وہ

يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾

معافی مانگیں تو اُن کو معافی نہیں ملے گی ﴿۲۴﴾

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ

اور ہم نے اُن پر کچھ ساتھی مسلط کر دیے تو اُنہوں نے اُن کے آگے اور پیچھے کی

مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ

ہر چیز اُن کو خوش نما بنا کر دکھایا، اور اُن پر وہی بات پوری ہو

عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ

کررہی جو جنّات اور انسانوں کے اُن گروہوں

قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ

پر پوری ہوئی جو اُن سے پہلے گزر چکے تھے، بے شک وہ

كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ع ٣ ١٧

خسارے میں رہ جانے والے تھے ﴿٢٥﴾ اور کفر کرنے والوں نے

لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ

کہا کہ اِس قرآن کو نہ سُنو اور اِس میں خلل ڈالو؛

لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿٢٦﴾ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ

تاکہ تم غالب رہو ﴿٢٦﴾ پس ہم انکار کرنے والوں کو

كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ

سخت عذاب چکھائیں گے اور اُن کو اُن کے عمل کا

اَسْوَاَ الَّذِیْ كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾ ذٰلِكَ
بدترین بدلہ دیں گے ﴿٢٧﴾ یہ اللہ کے

جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِیْهَا
دشمنوں کا بدلہ ہے یعنی آگ، اُن کے لیے اُس میں

دَارُ الْخُلْدِ ؕ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰیٰتِنَا
ہمیشگی کا ٹھکانہ ہوگا ، اِس بات کے بدلے میں کہ وہ ہماری

یَجْحَدُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
آیتوں کا انکار کرتے تھے ﴿٢٨﴾ اور کفر کرنے والے کہیں گے کہ

رَبَّنَاۤ اَرِنَا الَّذَیْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ
اے ہمارے رب ! ہمیں اُن لوگوں کو دِکھا جنھوں نے جِنّات

وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا
اور انسانوں میں سے ہم کو گمراہ کیا، ہم اُن کو اپنے پاؤں کے

لِیَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِیْنَ ﴿٢٩﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ
نیچے ڈالیں گے ؛ تاکہ وہ ذلیل ہوں ﴿٢٩﴾ جن لوگوں نے

قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا

کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے پھر وہ ثابت قدم رہے ،

تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا

یقیناً اُن پر فرشتے اُترتے ہیں اور اُن سے کہتے ہیں کہ تم نہ اندیشہ

وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ

کرو اور نہ رنج کرو، اور اُس جنت کی بشارت سے خوش ہو جاؤ

كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ

جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے ﴿۳۰﴾ ہم دنیا کی زندگی میں تمہارے

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ

ساتھی ہیں اور آخرت میں بھی، اور تمہارے لیے وہاں ہر چیز ہے

فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ

جس کو تمہارا دل چاہے اور تمہارے لیے اُس میں ہر وہ چیز ہے

فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿۳۱﴾ۭ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ

جو تم طلب کرو گے ﴿۳۱﴾ غفور و رحیم کی طرف سے مہمانی کے

ع ۷ ۱۸

رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ

طور پر ﴿۳۲﴾ اور اُس سے بہتر کس کی بات ہوگی جس نے

دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ

اللہ کی طرف بُلایا اور نیک عمل کیا اور کہا کہ

اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا تَسْتَوِي

میں فرماں برداروں میں سے ہوں ﴿۳۳﴾ اور بھلائی

الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ

اور بُرائی دونوں برابر نہیں ، آپ جواب میں

هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ

وہ کہیے جو اُس سے بہتر ہو پھر آپ دیکھو گے کہ آپ میں

وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾

اور جس میں دشمنی تھی وہ ایسا ہو گیا جیسے کوئی دوست قرابت والا ﴿۳۴﴾

وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ

یہ بات اُسی کو ملتی ہے جو صبر کرنے والے ہیں ،

وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿٣٥﴾

اور یہ بات اُسی کو ملتی ہے جو بڑا نصیبے والا ہے ﴿٣٥﴾

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ

اور اگر شیطان آپ کے دل میں کچھ وسوسہ ڈالے

فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

تو اللہ کی پناہ مانگیں ، بے شک وہ سُننے والا،

الْعَلِيْمُ ﴿٣٦﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ

جاننے والا ہے ﴿٣٦﴾ اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے رات

وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ

اور دن اور سورج اور چاند، تم سورج اور چاند کو سجدہ نہ کرو

وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ

بلکہ اُس اللہ کو سجدہ کرو جس نے اِن سب کو

خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿٣٧﴾

پیدا کیا ہے ، اگر تم اُسی کی عبادت کرنے والے ہو ﴿٣٧﴾

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ
پس اگر وہ تکبّر کریں تو جو لوگ آپ کے رب کے پاس

يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ
ہیں وہ شب و روز اُسی کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ کبھی

لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۩ ﴿۳۸﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ
نہیں تھکتے ﴿۳۸﴾ اور اُس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ آپ زمین کو

تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا
مُرجھائی حالت میں دیکھتے ہو، پھر جب ہم اُس پر پانی برساتے ہیں

عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْٓ
تو وہ اُبھرتی ہے اور پھول جاتی ہے، بے شک جس نے اِس کو زندہ

اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
کردیا وہ مُردوں کو بھی زندہ کردینے والا ہے، بے شک وہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا
قادر ہے ﴿۳۹﴾ جو لوگ ہماری آیتوں کو اُلٹے معنٰی پہناتے ہیں

لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِى النَّارِ

وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں ہیں، کیا جو شخص آگ میں ڈالا جائے گا

خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِىْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

وہ اچھا ہے یا وہ شخص جو قیامت کے دن امن کے ساتھ آئے گا،

اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

جو کچھ چاہے کر لو ، بے شک وہ دیکھتا ہے جو تم

بَصِيْرٌ ﴿٤٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ

کر رہے ہو ﴿٤٠﴾ یقیناً جن لوگوں نے اللہ کی نصیحت کا انکار کیا جب کہ

لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿٤١﴾ ۙ

وہ اُن کے پاس آگئی، اور بے شک یہ ایک زبردست کتاب ہے ﴿٤١﴾

لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ

اِس میں باطل نہ اُس کے آگے سے آسکتا ہے

وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ

اور نہ اُس کے پیچھے سے ، یہ حکیم وحمید کی طرف سے

حَمِيْدٍ ﴿۴۲﴾ مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ

اُتاری گئی ہے ﴿۴۲﴾ آپ کو وہی باتیں کہی جا رہی ہیں

قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

جو آپ سے پہلے رسولوں کو کہی گئی ہیں ، بے شک آپ

لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۴۳﴾

کا رب مغفرت والا ہے اور دردناک سزا دینے والا بھی ﴿۴۳﴾

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا

اور اگر ہم اِس (کتاب) کو عجمی قرآن بناتے تو وہ کہتے کہ اِس کی

لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ

آیتیں صاف صاف کیوں نہیں بیان کی گئیں؟ کیا عجمی کتاب اور عربی لوگ!

قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ

کہہ دیجیے کہ وہ ایمان لانے والوں کے لیے تو ہدایت اور شفا ہے،

وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ

اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے اُن کے کانوں میں بوجھ ہے

• امام حفصؒ سے دوسرے ہمزہ کی تسہیل کرنا واجب ہے۔

وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ

اور وہ اُن کے حق میں اندھا پن ہے، یہ لوگ گویا کہ دور کی

مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ﴿٤٤﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى

جگہ سے پکارے جا رہے ہیں ﴿٤٤﴾ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو

ع ٥ ١٢ ١٩

الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ

کتاب دی تھی تو اُس میں اختلاف پیدا کیا گیا، اور اگر آپ کے رب کی طرف سے

سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ

ایک بات پہلے طے نہ ہو چکی ہوتی تو اُن کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا، اور یہ لوگ اُس

وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿٤٥﴾

کی طرف سے ایسے شک میں ہیں جس نے اُن کو بے چینی میں ڈال رکھا ہے ﴿٤٥﴾

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ

جو شخص نیک عمل کرے گا تو اپنے ہی لیے کرے گا، اور جو شخص بُرائی کرے گا تو

فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٤٦﴾

اُس کا وبال اُسی پر آئے گا، اور آپ کا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے ﴿٤٦﴾

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۭ وَمَا تَخْرُجُ

قیامت کا علم اللہ ہی سے متعلق ہے ، اور کوئی

مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ

پھل اپنے غلاف سے نہیں نکلتا اور نہ کوئی عورت حاملہ ہوتی ہے

مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۭ

اور نہ جنتی ہے مگر یہ سب اُس کے علم سے ہوتا ہے ،

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيْ ۙ قَالُوْٓا

اور جس دن اللہ اُن کو پکارے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں، وہ کہیں گے کہ

اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ۚ ﴿٤٧﴾ وَضَلَّ

ہم آپ سے یہی عرض کرتے ہیں کہ ہم میں کوئی اِس کا مدّعی نہیں ﴿٤٧﴾ اور جن

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا

کو وہ پہلے پکارتے تھے وہ سب اُن سے گم ہو جائیں گے اور وہ

مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿٤٨﴾ لَا يَسْـَٔمُ

سمجھ لیں گے کہ اُن کے لیے کوئی بچاؤ کی صورت نہیں ﴿٤٨﴾ انسان

الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ ز وَاِنْ

بھلائی مانگنے سے نہیں تھکتا ، اور اگر اُس کوئی

مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿٤٩﴾ وَلَئِنْ

تکلیف پہونچ جائے تو مایوس اور نا اُمید ہو جاتا ہے ﴿٤٩﴾ اور اگر

اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ

ہم اُس کو تکلیف کے بعد جو کہ اُسے پہونچی تھی اپنی مہربانی کا مزہ

مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ وَمَآ اَظُنُّ

چکھا دیتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو میرا حق ہی ہے اور میں نہیں

السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى

سمجھتا کہ قیامت کبھی آئے گی ، اور اگر میں اپنے رب کی طرف

رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ج

لوٹایا گیا تو اُس کے پاس بھی میرے لیے بہتری ہی ہے ،

فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ز

پس ہم اُن منکروں کو اُن کے اعمال سے ضرور آگاہ کریں گے

وَلَنُذِیۡقَنَّهُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ غَلِیۡظٍ ﴿۵۰﴾

اور اُن کو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے ﴿۵۰﴾

وَاِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَی الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ

اور جب ہم انسان پر فضل کرتے ہیں تو وہ اعراض کرتا ہے اور

وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوۡ

اپنی کروٹ پھیر لیتا ہے، اور جب اُس کو تکلیف پہونچتی ہے تو وہ

دُعَآءٍ عَرِیۡضٍ ﴿۵۱﴾ قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ

لمبی لمبی دعائیں کرنے والا بن جاتا ہے ﴿۵۱﴾ کہہ دیجیے کہ بتاؤ اگر

کَانَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ثُمَّ کَفَرۡتُمۡ بِهٖ

یہ قرآن اللہ کی طرف سے آیا ہو پھر تم نے اُس کا انکار کیا تو اُس

مَنۡ اَضَلُّ مِمَّنۡ هُوَ فِیۡ شِقَاقٍۭ

شخص سے زیادہ گمراہ اور کون ہوگا جو مخالفت میں بہت دور

بَعِیۡدٍ ﴿۵۲﴾ سَنُرِیۡهِمۡ اٰیٰتِنَا فِی الۡاٰفَاقِ

چلا جائے ﴿۵۲﴾ ہم اُن کو اپنی نشانیاں دکھائیں گے آفاق میں بھی

وَفِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمۡ

اور خود اُن کے اندر بھی، یہاں تک کہ اُن پر ظاہر ہو جائے گا کہ

اَنَّهُ الۡحَـقُّ ؕ اَوَلَمۡ يَكۡفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ

یہ قرآن حق ہے، کیا یہ بات کافی نہیں کہ آپ کا رب

عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ﴿۵۳﴾ اَلَاۤ اِنَّهُمۡ

ہر چیز کا گواہ ہے ﴿۵۳﴾ سُن لو ! یہ لوگ

فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّنۡ لِّقَآءِ رَبِّهِمۡ ؕ

اپنے رب کی ملاقات میں شک رکھتے ہیں ،

اَلَاۤ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىۡءٍ مُّحِيۡطٌ ﴿۵۴﴾ ع

سُن لو ! وہ ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿۵۴﴾

ع ١٠

سورہ شوریٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیتیں (۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۷) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (۵۳) آیتیں اور (۵) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۲) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۲) نمبر پر ہے اور سورہ حم سجدہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۸۶۰) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اس میں (۳۵۸۸) حروف ہیں

حٰمٓ ۚ ﴿۱﴾ عٓسٓقٓ ﴿۲﴾ كَذٰلِكَ يُوۡحِىۡۤ

حٰمٓ ﴿۱﴾ عٓسٓقٓ ﴿۲﴾ اسی طرح غالب اور

اِلَيۡكَ وَاِلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۙ

حکمت والا اللہ وحی کرتا ہے آپ کی طرف اور اُن کی طرف

اللّٰهُ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۳﴾ لَهٗ مَا فِى

جو آپ سے پہلے گزرے ہیں ﴿۳﴾ اُسی کا ہے جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَهُوَ الۡعَلِىُّ

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اور وہ سب سے اوپر ہے،

الۡعَظِيۡمُ ﴿۴﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرۡنَ

سب سے بڑا ہے ﴿۴﴾ قریب ہے کہ آسمان اپنے اوپر سے

مِنۡ فَوۡقِهِنَّ وَالۡمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوۡنَ

پھٹ پڑے اور فرشتے اپنے رب کی تسبیح کرتے ہیں

بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ وَيَسۡتَغۡفِرُوۡنَ لِمَنۡ

اُسی کی حمد کے ساتھ اور زمین والوں کے لیے معافی

فِى الۡاَرۡضِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡغَفُوۡرُ

مانگتے ہیں ، سن لو کہ اللہ ہی معاف کرنے والا ،

الرَّحِيۡمُ ﴿۵﴾ وَالَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ

رحمت کرنے والا ہے ﴿۵﴾ اور جن لوگوں نے اُس کے سوا

دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيۡظٌ عَلَيۡهِمۡ ۖ

دوسرے کارساز بنائے ہیں اللہ اُن کے اوپر نگہبان ہے،

وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِوَكِيۡلٍ ﴿۶﴾

اور آپ اُن کے اوپر ذمہ دار نہیں ﴿۶﴾

وَكَذٰلِكَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا

اور ہم نے اِسی طرح آپ کی طرف عربی قرآن اُتارا ہے

لِّتُنۡذِرَ اُمَّ الۡقُرٰى وَمَنۡ حَوۡلَهَا

تاکہ آپ مکہ والوں کو اور اُس کے آس پاس والوں کو ڈرا دو

وَتُنۡذِرَ يَوۡمَ الۡجَمۡعِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ ؕ

اور اُن کو جمع ہونے کے دن سے ڈرا دو جس کے آنے میں کوئی شک نہیں،

فَرِيۡقٌ فِى الۡجَنَّةِ وَفَرِيۡقٌ فِى السَّعِيۡرِ ﴿۷﴾

ایک گروہ جنت میں ہوگا اور ایک گروہ آگ میں ﴿۷﴾

وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً
اور اگر اللہ چاہتا تو اُن سب کو ایک ہی اُمّت بنا دیتا ؛

وَّلٰكِنۡ يُّدۡخِلُ مَنۡ يَّشَآءُ فِىۡ
لیکن وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں

رَحۡمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمُوۡنَ مَا لَهُمۡ مِّنۡ
داخل کرتا ہے ، اور ظالموں کا کوئی

وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿۸﴾ اَمِ اتَّخَذُوۡا
حامی و مددگار نہیں ﴿۸﴾ کیا اُنہوں نے اُس کے سِوا

مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ
دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں ، پس اللہ ہی

الۡوَلِىُّ وَهُوَ يُحۡىِ الۡمَوۡتٰى ۏ وَهُوَ عَلٰى
کارساز ہے اور وہی مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ

ع ۹/۲ كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۹﴾ ع وَمَا اخۡتَلَفۡتُمۡ
ہر چیز پر قادر ہے ﴿۹﴾ اور جس کسی بات میں

فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ
تم اختلاف کرتے ہو اُس کا فیصلہ اللہ ہی کے سپرد ہے،

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖۗ
وہی اللہ میرا رب ہے ، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا

وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝۱۰ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ
اور اُسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں ۝۱۰ وہ آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے ، اُس نے تمہاری جنس سے

اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ
تمہارے جوڑے پیدا کیے اور جانوروں کے بھی جوڑے بنائے،

يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ؕ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ
اُس کے ذریعے وہ تمہاری نسل چلاتا ہے،کوئی چیز اُس کے مثل

شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝۱۱ لَهٗ
نہیں اور وہ سُننے والا، دیکھنے والا ہے ۝۱۱ اُسی کے

مَقَالِيۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ يَبۡسُطُ

اختیار میں آسمانوں اور زمین کی کُنجیاں ہیں، وہ جس کے لیے چاہتا

الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ ؕ اِنَّهٗ

ہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے کم کر دیتا ہے، بے شک

بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿١٢﴾ شَرَعَ لَكُمۡ

وہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے ﴿١٢﴾ اللہ نے تمہارے لیے

مِّنَ الدِّيۡنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوۡحًا وَّالَّذِىۡۤ

وہی دین مقرر کیا ہے جس کا اُس نے نوح (علیہ السلام) کو

اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ وَمَا وَصَّيۡنَا بِهٖۤ

حکم دیا تھا اور جس کی وحی ہم نے آپ کی طرف کی ہے اور جس کا

اِبۡرٰهِيۡمَ وَمُوۡسٰى وَعِيۡسٰۤى اَنۡ اَقِيۡمُوا

حکم ہم نے ابراہیم اور موسیٰ کو اور عیسیٰ (علیہم السلام) کو دیا تھا کہ

الدِّيۡنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوۡا فِيۡهِ ؕ كَبُرَ عَلَى

دین کو قائم رکھو اور اُس میں اختلاف نہ ڈالو، مشرکین پر

الۡمُشۡرِكِيۡنَ مَا تَدۡعُوۡهُمۡ اِلَيۡهِ ؕ
وہ بات بہت بھاری ہے جس کی طرف آپ اُن کو بلا رہے ہو، اللہ جس کو

اَللّٰهُ يَجۡتَبِىۡۤ اِلَيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡۤ
چاہتا ہے اپنی طرف چُن لیتا ہے اور وہ اپنی طرف اُن کی رہنمائی کرتا

اِلَيۡهِ مَنۡ يُّنِيۡبُ ؕ ﴿١٣﴾ وَمَا تَفَرَّقُوۡۤا
ہے جو اُس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں ﴿١٣﴾ اور جو لوگ متفرق ہوئے وہ

اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ بَغۡيًاۢ
علم آنے کے بعد ہوئے صرف آپس کی ضد کی وجہ سے ،

بَيۡنَهُمۡ ؕ وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ
اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک وقت معین تک کی بات

رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ ؕ
طے نہ ہو چکی ہوتی تو اُن کے درمیان فیصلہ کردیا جاتا ،

وَاِنَّ الَّذِيۡنَ اُوۡرِثُوا الۡكِتٰبَ مِنۡۢ
اور جن لوگوں کو اُن کے بعد کتاب دی گئی

بَعۡدِہِمۡ لَفِیۡ شَکٍّ مِّنۡہُ مُرِیۡبٍ ﴿۱۴﴾

وہ اُس کی طرف سے شک میں پڑے ہوئے ہیں جس نے اُن کو تردُّد میں ڈال دیا ہے ﴿۱۴﴾

فَلِذٰلِکَ فَادۡعُ ۚ وَاسۡتَقِمۡ کَمَاۤ

پس آپ اُسی کی طرف بلایئے اور اُس پر جمے رہیے جس طرح

اُمِرۡتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعۡ اَہۡوَآءَہُمۡ ۚ

آپ کو حکم ہوا ہے اور اُن کی خواہشوں کی پیروی نہ کیجیے ،

وَقُلۡ اٰمَنۡتُ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ مِنۡ

اور کہیے کہ اللہ نے جو کتاب اُتاری ہے میں اُس پر ایمان لاتا ہوں

کِتٰبٍ ۚ وَاُمِرۡتُ لِاَعۡدِلَ بَیۡنَکُمۡ ؕ

اور مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں ،

اَللّٰہُ رَبُّنَا وَرَبُّکُمۡ ؕ لَنَاۤ اَعۡمَالُنَا

اللہ ہمارا رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے ، ہمارا عمل

وَلَکُمۡ اَعۡمَالُکُمۡ ؕ لَا حُجَّۃَ بَیۡنَنَا

ہمارے لیے اور تمہارا عمل تمہارے لیے ، ہم میں اور تم میں

وَبَیۡنَكُمۡ ؕ اَللّٰهُ یَجۡمَعُ بَیۡنَنَا ۚ وَاِلَیۡهِ

کچھ جھگڑا نہیں، اللہ ہم سب کو جمع کرے گا اور اُسی کے پاس

الۡمَصِیۡرُ ؕ ﴿۱۵﴾ وَالَّذِیۡنَ یُحَآجُّوۡنَ فِی

جانا ہے ﴿۱۵﴾ اور جو لوگ اللہ کے بارے میں حجت کر رہے ہیں

اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا اسۡتُجِیۡبَ لَهٗ

بعد اِس کے کہ وہ مان لیا گیا اُن کی حجت

حُجَّتُهُمۡ دَاحِضَةٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ

اُن کے رب کے نزدیک باطل ہے

وَعَلَیۡهِمۡ غَضَبٌ وَّلَهُمۡ عَذَابٌ

اور اُن پر غضب ہے اور اُن کے لیے سخت

شَدِیۡدٌ ﴿۱۶﴾ اَللّٰهُ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ الۡكِتٰبَ

عذاب ہے ﴿۱۶﴾ اللہ ہی ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب

بِالۡحَقِّ وَالۡمِیۡزَانَ ؕ وَمَا یُدۡرِیۡكَ

اُتاری اور ترازو بھی ، اور آپ کو کیا خبر کہ

لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿۱۷﴾ يَسْتَعْجِلُ

شاید وہ گھڑی قریب ہو ﴿۱۷﴾ جو لوگ اُس کا

بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ

یقین نہیں رکھتے وہ اُس کی جلدی کر رہے ہیں،

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ

اور جو لوگ یقین رکھنے والے ہیں وہ اُس سے ڈرتے ہیں

وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ اَلَآ اِنَّ

اور وہ جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے ، یاد رکھو کہ

الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ

جو لوگ اُس گھڑی کے بارے میں جھگڑتے ہیں

ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿۱۸﴾ اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ

وہ گمراہی میں بہت دور نکل گئے ﴿۱۸﴾ اللہ اپنے بندوں پر مہربان

يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ

ہے، وہ جس کو چاہتا ہے روزی دیتا ہے اور وہ قوّت والا ،

الۡعَزِیۡزُ ﴿۱۹﴾ ع مَنۡ کَانَ یُرِیۡدُ حَرۡثَ ع ۲ ۳

زبردست ہے ﴿۱۹﴾ جو شخص آخرت کی کھیتی چاہے

الۡاٰخِرَۃِ نَزِدۡ لَہٗ فِیۡ حَرۡثِہٖ ۚ وَمَنۡ

ہم اُس کو اُس کی کھیتی میں ترقّی دیں گے ، اور جو شخص

کَانَ یُرِیۡدُ حَرۡثَ الدُّنۡیَا نُؤۡتِہٖ

دنیا کی کھیتی چاہے ہم اُس کو اُس میں سے کچھ دے

مِنۡہَا ۙ وَمَا لَہٗ فِی الۡاٰخِرَۃِ مِنۡ

دیتے ہیں اور اُس کا آخرت میں کوئی

نَّصِیۡبٍ ﴿۲۰﴾ اَمۡ لَہُمۡ شُرَکٰٓؤُا شَرَعُوۡا

حصّہ نہیں ﴿۲۰﴾ کیا اُن کے کچھ شریک ہیں جنہوں نے

لَہُمۡ مِّنَ الدِّیۡنِ مَا لَمۡ یَاۡذَنۡۢ بِہِ

اُن کے لیے ایسا دین مقرر کیا ہے جس کی اللہ نے اجازت

اللّٰہُ ؕ وَلَوۡ لَا کَلِمَۃُ الۡفَصۡلِ لَقُضِیَ

نہیں دی ، اور اگر فیصلہ کی بات طے نہ پا چکی ہوتی

بَیۡنَهُمۡ ؕ وَ اِنَّ الظّٰلِمِیۡنَ لَهُمۡ عَذَابٌ

تو اُن کا فیصلہ کر دیا جاتا، اور بے شک ظالموں کے لیے دردناک

اَلِیۡمٌ ﴿۲۱﴾ تَرَی الظّٰلِمِیۡنَ مُشۡفِقِیۡنَ

عذاب ہے ﴿۲۱﴾ آپ اُن ظالموں کو دیکھو گے کہ وہ ڈر رہے ہوں گے

مِمَّا کَسَبُوۡا وَ هُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمۡ ؕ

اُس سے جو اُنہوں نے کمایا اور وہ اُن پر ضرور پڑنے والا ہے،

وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِیۡ

اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے اچھے کام کیے

رَوۡضٰتِ الۡجَنّٰتِ ۚ لَهُمۡ مَّا یَشَآءُوۡنَ

وہ جنت کے باغوں میں ہوں گے، اُن کے لیے اُن کے

عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ ذٰلِکَ هُوَ الۡفَضۡلُ

رب کے پاس وہ سب ہوگا جو وہ چاہیں گے، یہی بڑا

الۡکَبِیۡرُ ﴿۲۲﴾ ذٰلِکَ الَّذِیۡ یُبَشِّرُ اللّٰهُ

انعام ہے ﴿۲۲﴾ یہ چیز ہے جس کی خوش خبری اللہ

عِبَادَهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا
اپنے اُن بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لائے اور جنھوں نے نیک

الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلۡ لَّاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ
عمل کیے، کہہ دیجیے کہ میں اُس پر تم سے کوئی

اَجۡرًا اِلَّا الۡمَوَدَّةَ فِى الۡقُرۡبٰى ؕ وَمَنۡ
بدلہ نہیں چاہتا مگر قرابت داری کی محبت، اور جو شخص

يَّقۡتَرِفۡ حَسَنَةً نَّزِدۡ لَهٗ فِيۡهَا
کوئی نیکی کرے گا ہم اُس کے لیے اُس میں بھلائی بڑھا دیں

حُسۡنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ شَكُوۡرٌ ﴿۲۳﴾
گے، بے شک اللہ معاف کرنے والا ہے، قدردان ہے ﴿۲۳﴾

اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ
کیا وہ کہتے ہیں کہ اُس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے،

فَاِنۡ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخۡتِمۡ عَلٰى قَلۡبِكَ ؕ
پس اگر اللہ چاہے تو وہ تمہارے دل پر مہر لگا دے ،

وَیَمۡحُ اللّٰہُ الۡبَاطِلَ وَیُحِقُّ الۡحَقَّ
اور اللہ باطل کو مٹاتا ہے اور حق کو ثابت کرتا ہے

بِکَلِمٰتِہٖ ؕ اِنَّہٗ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ
اپنی باتوں سے ، بے شک وہ دلوں کی باتیں

الصُّدُوۡرِ ﴿۲۴﴾ وَہُوَ الَّذِیۡ یَقۡبَلُ
جانتا ہے ﴿۲۴﴾ اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی

التَّوۡبَۃَ عَنۡ عِبَادِہٖ وَیَعۡفُوۡا عَنِ
توبہ قبول کرتا ہے اور بُرائیوں کو معاف

السَّیِّاٰتِ وَیَعۡلَمُ مَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿ۙ۲۵﴾
کرتا ہے ، اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿۲۵﴾

وَیَسۡتَجِیۡبُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا
اور وہ اُن لوگوں کی دعائیں قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور جنہوں نے

الصّٰلِحٰتِ وَیَزِیۡدُہُمۡ مِّنۡ فَضۡلِہٖ ؕ
نیک عمل کیے اور وہ اُن کو اپنے فضل سے زیادہ دے دیتا ہے،

وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۲۶

اور جو انکار کرنے والے ہیں اُن کے لیے سخت عذاب ہے ۲۶

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا

اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لیے روزی کو کھول دیتا تو وہ

فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا

زمین میں فساد کرتے؛ لیکن وہ اندازے کے ساتھ اُتارتا ہے جتنا

يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ۲۷

چاہتا ہے، بے شک وہ اپنے بندوں کو جاننے والا، دیکھنے والا ہے ۲۷

وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ

اور وہی ہے جو لوگوں کے مایوس ہو جانے کے بعد بارش برساتا

مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ وَهُوَ

ہے اور اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے، اور وہ کام بنانے والا ہے،

الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ۲۸ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ

قابلِ تعریف ہے ۲۸ اور اُسی کی نشانیوں میں سے ہے

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَثَّ فِیۡهِمَا
آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور وہ جاندار جو اُس نے اُن کے

مِنۡ دَآبَّةٍ ؕ وَهُوَ عَلٰی جَمۡعِهِمۡ
درمیان پھیلائے ہیں ، اور وہ اُن کو جب چاہے جمع کرنے

اِذَا یَشَآءُ قَدِیۡرٌ ۲۹ ع وَمَاۤ اَصَابَكُمۡ ع ۳ ۱۰ ۲ الربع
پر قادر ہے ۲۹ اور جو مصیبت تم کو پہونچتی ہے

مِّنۡ مُّصِیۡبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتۡ
تو وہ تمہارے ہاتھوں کے کیے ہوئے کاموں ہی سے ،

اَیۡدِیۡكُمۡ وَیَعۡفُوۡا عَنۡ كَثِیۡرٍ ؕ ۳۰
اور بہت سے قصوروں کو وہ معاف کردیتا ہے ۳۰

وَمَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِیۡنَ فِی الۡاَرۡضِ ۚۖ
اور تم زمین میں اللہ کے قابو سے نکل نہیں سکتے ،

وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِیٍّ
اور اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی کام بنانے والا ہے

وَّلَا نَصِیۡرٍ ﴿۳۱﴾ وَمِنۡ اٰیٰتِهِ الۡجَوَارِ

اور نہ کوئی مددگار ﴿۳۱﴾ اور اُس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ

فِی الۡبَحۡرِ كَالۡاَعۡلَامِ ﴿۳۲﴾ؕ اِنۡ یَّشَاۡ

جہاز سمندر میں چلتے ہیں جیسے پہاڑ ﴿۳۲﴾ اگر وہ چاہے تو

یُسۡکِنِ الرِّیۡحَ فَیَظۡلَلۡنَ رَوَاكِدَ

وہ ہوا کو روک دے پھر وہ سمندر کی سطح پر ٹھہرے رہ

عَلٰی ظَهۡرِهٖ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ

جائیں، بے شک اِس کے اندر نشانیاں ہیں ہر اُس شخص کے لیے

صَبَّارٍ شَكُوۡرٍ ﴿۳۳﴾ۙ اَوۡ یُوۡبِقۡهُنَّ بِمَا

جو صبر کرنے والا، شکر کرنے والا ہے ﴿۳۳﴾ یا وہ اُن کو تباہ کر دے اُن

كَسَبُوۡا وَیَعۡفُ عَنۡ كَثِیۡرٍ ﴿۳۴﴾ۙ

کے اعمال کے سبب سے اور معاف کر دے بہت سے لوگوں کو ﴿۳۴﴾

وَّیَعۡلَمَ الَّذِیۡنَ یُجَادِلُوۡنَ فِیۡۤ

اور تاکہ جان لیں وہ لوگ جو ہماری نشانیوں میں

اٰيٰتِنَا ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿٣٥﴾
جھگڑتے ہیں کہ اُن کے لیے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں ﴿٣٥﴾

فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ
پس جو کچھ تم کو ملا ہے وہ محض دنیوی زندگی کے برتنے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ
کے لیے ہے، اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ زیادہ بہتر ہے

وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ
اور باقی رہنے والا ہے اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائے اور وہ

يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٣٦﴾ ۚ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ
اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿٣٦﴾ اور وہ لوگ جو بڑے

كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا
گناہوں سے اور بے حیائی سے بچتے ہیں، اور جب اُن کو

غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ ۚ وَالَّذِيْنَ
غصہ آتا ہے تو وہ معاف کر دیتے ہیں ﴿٣٧﴾ اور وہ جنہوں نے

اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۨ

اپنے رب کی دعوت کو قبول کیا اور نماز قائم کی

وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۨ وَمِمَّا

اور وہ اپنا کام آپس کے مشورے سے کرتے ہیں، اور ہم نے

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۳۸ وَالَّذِيْنَ اِذَآ

جو کچھ انہیں دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں ۳۸ اور وہ

اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ۳۹

لوگ کہ جب اُن پر چڑھائی ہوتی ہے تو وہ بدلہ لیتے ہیں ۳۹

وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ

اور بُرائی کا بدلہ ہے ویسی ہی بُرائی، پھر جس نے

عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ

معاف کردیا اور اصلاح کی تو اُس کا اجر اللہ کے ذمّے ہے، بے شک

لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۴۰ وَلَمَنِ انْتَصَرَ

وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا ۴۰ اور جو شخص اپنے مظلوم ہونے

بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ
کے بعد بدلہ لے تو ایسے لوگوں کے اوپر

مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۱﴾ اِنَّمَا السَّبِيْلُ
کچھ الزام نہیں ﴿۴۱﴾ الزام صرف اُن پر ہے

عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ
جو لوگوں کے اوپر ظلم کرتے ہیں

وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ
اور زمین میں ناحق سرکشی کرتے ہیں ،

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾ وَلَمَنْ
یہی لوگ ہیں جن کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿۴۲﴾ اور جس

صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ
شخص نے صبر کیا اور معاف کر دیا تو بے شک یہ ہمّت کے

ع ۴ ۵ الْاُمُوْرِ ﴿۴۳﴾ ع وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
کام ہیں ﴿۴۳﴾ اور جس شخص کو اللہ بھٹکا دے

فَمَا لَهٗ مِنۡ وَّلِىٍّ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ وَتَرَى

تو اُس کے بعد اُس کا کوئی کارساز نہیں ، اور آپ

الظّٰلِمِيۡنَ لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ يَقُوۡلُوۡنَ

ظالموں کو دیکھو گے کہ جب وہ عذاب کو دیکھیں گے

هَلۡ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنۡ سَبِيۡلٍ ۚ ﴿٤٤﴾

تو وہ کہیں گے کہ کیا واپس جانے کی کوئی صورت ہے ﴿٤٤﴾

وَتَرٰٮهُمۡ يُعۡرَضُوۡنَ عَلَيۡهَا خٰشِعِيۡنَ

اور آپ اُن کو دیکھو گے کہ وہ دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے،

مِنَ الذُّلِّ يَنۡظُرُوۡنَ مِنۡ طَرۡفٍ خَفِىٍّ ؕ

وہ ذلت سے جھکے ہوئے ہوں گے چھپی نگاہ سے دیکھتے ہوں گے،

وَقَالَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ الۡخٰسِرِيۡنَ

اور ایمان والے کہیں گے کہ خسارے والے وہی لوگ ہیں

الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَاَهۡلِيۡهِمۡ

جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے متعلّقین کو

یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الظّٰلِمِیۡنَ فِیۡ
خسارے میں ڈال دیا ، سُن لو ! ظالم لوگ ہمیشہ رہنے والے

عَذَابٍ مُّقِیۡمٍ ﴿۴۵﴾ وَ مَا کَانَ لَہُمۡ مِّنۡ
عذاب میں رہیں گے ﴿۴۵﴾ اور اُن کے لیے کوئی

اَوۡلِیَآءَ یَنۡصُرُوۡنَہُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ
مددگار نہ ہوں گے جو اللہ کے مقابلے میں اُن کی

اللّٰہِ ؕ وَ مَنۡ یُّضۡلِلِ اللّٰہُ فَمَا لَہٗ مِنۡ
مدد کریں ، اور اللہ جس کو بھٹکا دے تو اُس کے لیے کوئی

سَبِیۡلٍ ﴿ؕ۴۶﴾ اِسۡتَجِیۡبُوۡا لِرَبِّکُمۡ
راستہ نہیں ﴿۴۶﴾ تم اپنے رب کی دعوت قبول کرو

مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ یَّاۡتِیَ یَوۡمٌ لَّا مَرَدَّ
اِس سے پہلے کہ ایسا دن آ جائے جس کے لیے اللہ کی

لَہٗ مِنَ اللّٰہِ ؕ مَا لَکُمۡ مِّنۡ مَّلۡجَاٍ
طرف سے ہٹنا نہ ہوگا ، اُس دن تمہارے لیے کوئی پناہ گاہ

يَّوۡمَئِذٍ وَّمَا لَكُمۡ مِّنۡ نَّكِيۡرٍ ﴿٤٧﴾
نہ ہوگی اور نہ تم کسی چیز کو رد کر سکو گے ﴿٤٧﴾

فَاِنۡ اَعۡرَضُوۡا فَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ عَلَيۡهِمۡ
پس اگر وہ اعراض کریں تو ہم نے آپ کو اُن کے اوپر نگران

حَفِيۡظًا ؕ اِنۡ عَلَيۡكَ اِلَّا الۡبَلٰغُ ؕ
بنا کر نہیں بھیجا ہے، آپ کے ذمّے صرف پہونچا دینا ہے،

وَاِنَّاۤ اِذَاۤ اَذَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنَّا
اور انسان کو جب ہم اپنی رحمت سے نوازتے ہیں

رَحۡمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ
تو وہ اُس پر خوش ہو جاتا ہے، اور اگر اُن کے اعمال

سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ فَاِنَّ
کے بدلے اُن پر کوئی مصیبت آ پڑتی ہے

الۡاِنۡسَانَ كَفُوۡرٌ ﴿٤٨﴾ لِلّٰهِ مُلۡكُ
تو آدمی ناشکری کرنے لگتا ہے ﴿٤٨﴾ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ يَخۡلُقُ مَا
اللہ ہی کے لیے ہے ، وہ جو چاہتا ہے پیدا

يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنۡ يَّشَآءُ اِنَاثًا
کرتا ہے ، وہ جس کو چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے

وَّيَهَبُ لِمَنۡ يَّشَآءُ الذُّكُوۡرَ ۙ ﴿٤٩﴾
اور جس کو چاہتا ہے بیٹے عطا کرتا ہے ﴿٤٩﴾

اَوۡ يُزَوِّجُهُمۡ ذُكۡرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ
یا اُن کو جمع کر دیتا ہے بیٹے بھی اور بیٹیاں بھی ،

وَيَجۡعَلُ مَنۡ يَّشَآءُ عَقِيۡمًا ؕ اِنَّهٗ
اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے ، بے شک وہ

عَلِيۡمٌ قَدِيۡرٌ ﴿٥٠﴾ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ
جاننے والا ، قدرت والا ہے ﴿٥٠﴾ اور کسی آدمی کی یہ طاقت نہیں

اَنۡ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحۡيًا اَوۡ مِنۡ
کہ اللہ اُس سے کلام کرے مگر وحی کے ذریعے یا پردے کے

وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ یُرْسِلَ رَسُوْلًا
پیچھے سے یا وہ کسی فرشتے کو بھیجے کہ وہ وحی کردے

فَیُوْحِیَ بِاِذْنِهٖ مَا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِیٌّ
اُس کے حکم سے جو وہ چاہے، بے شک وہ سب سے اوپر ہے،

حَکِیْمٌ ﴿۵۱﴾ وَکَذٰلِكَ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ
حکمت والا ہے ﴿۵۱﴾ اور اِسی طرح ہم نے آپ کی طرف بھی وحی

رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا کُنْتَ تَدْرِیْ
کی ہے ایک روح اپنے حکم سے، آپ نہیں جانتے تھے کہ کتاب

مَا الْکِتٰبُ وَلَا الْاِیْمَانُ وَلٰکِنْ
کیا ہے اور نہ یہ جانتے تھے کہ ایمان کیا ہے؛ لیکن ہم نے اُس کو

جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِیْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ
ایک نور بنایا، اُس سے ہم ہدایت دیتے ہیں اپنے بندوں

مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهْدِیْٓ اِلٰی
میں سے جس کو چاہتے ہیں، اور بے شک آپ ایک سیدھے راستے

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۵۲ لا صِرَاطِ اللّٰهِ

کی طرف رہنمائی کر رہے ہو (۵۲) اُس اللہ کے راستے

الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

کی طرف جس کو وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں اور

ع ۵/۱۰/۶ الْاَرْضِ ط اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝۵۳

زمین میں ہے، سُن لو! سارے معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں (۵۳)

(سورۂ زخرف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۵۴) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اِس میں (۸۹) آیتیں اور (۷) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۳) نمبر پر ہے اور سورۂ شوریٰ کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۸۴۸) کلمات ہیں | بسم اللہ الرحمن الرحیم | اس میں (۳۴۰۰) حروف ہیں

مع حٰمٓ ۝۱ ج وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝۲ لا اِنَّا

حٰمٓ (۱) قسم ہے اِس واضح کتاب کی (۲) ہم نے

جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ

اِس کو عربی زبان کا قرآن بنایا ہے؛ تاکہ تم

تَعْقِلُوْنَ ۝۳ ج وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ

سمجھو (۳) اور بے شک یہ اصل کتاب میں

لَدَیۡنَا لَعَلِیٌّ حَکِیۡمٌ ؕ ﴿۴﴾ اَفَنَضۡرِبُ

ہمارے پاس ہے، بلند اور پُر حکمت ﴿۴﴾ کیا ہم تمہاری

عَنۡکُمُ الذِّکۡرَ صَفۡحًا اَنۡ کُنۡتُمۡ قَوۡمًا

نصیحت سے اس لیے نگاہیں پھیر لیں گے کہ تم حد سے

مُّسۡرِفِیۡنَ ﴿۵﴾ وَکَمۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ نَّبِیٍّ

گزرنے والے ہو ﴿۵﴾ اور ہم نے اگلے لوگوں میں کتنے ہی

فِی الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۶﴾ وَمَا یَاۡتِیۡہِمۡ مِّنۡ

نبی بھیجے ﴿۶﴾ اور اُن لوگوں کے پاس کوئی

نَّبِیٍّ اِلَّا کَانُوۡا بِہٖ یَسۡتَہۡزِءُوۡنَ ﴿۷﴾

نبی نہیں آیا جس کا اُنہوں نے مذاق نہ اُڑایا ہو ﴿۷﴾

فَاَہۡلَکۡنَاۤ اَشَدَّ مِنۡہُمۡ بَطۡشًا وَّمَضٰی

پھر جو لوگ اُن سے زیادہ طاقت ور تھے اُن کو ہم نے ہلاک کر دیا اور اگلے

مَثَلُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۸﴾ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَہُمۡ

لوگوں کی مثالیں گزر چکیں ﴿۸﴾ اور اگر آپ اُن سے پوچھو کہ

مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ لَيَقُوۡلُنَّ

آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ ضرور کہیں گے کہ اُن کو

خَلَقَهُنَّ الۡعَزِيۡزُ الۡعَلِيۡمُ ۙ‏ ﴿٩﴾ الَّذِىۡ

زبردست ، جاننے والے نے پیدا کیا ﴿٩﴾ جس نے

جَعَلَ لَـكُمُ الۡاَرۡضَ مَهۡدًا وَّجَعَلَ

تمہارے لیے زمین کو فرش بنایا اور اُس میں

لَـكُمۡ فِيۡهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ‌ ۚ‏ ﴿١٠﴾

تمہارے لیے راستے بنائے؛ تاکہ تم راہ پاؤ ﴿١٠﴾

وَالَّذِىۡ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ

اور جس نے آسمان سے پانی اُتارا ایک اندازے

بِقَدَرٍ‌ ۚ فَاَنۡشَرۡنَا بِهٖ بَلۡدَةً مَّيۡتًا‌ ۚ

کے ساتھ، پھر ہم نے اُس سے مُردہ زمین کو زندہ کر دیا،

كَذٰلِكَ تُخۡرَجُوۡنَ‏ ﴿١١﴾ وَالَّذِىۡ خَلَقَ

اِسی طرح تم نکالے جاؤ گے ﴿١١﴾ اور جس نے تمام

الۡاَزۡوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمۡ مِّنَ
قسمیں بنائیں اور تمہارے لیے وہ کشتیاں

الۡفُلۡكِ وَالۡاَنۡعَامِ مَا تَرۡكَبُوۡنَ ۙ﴿۱۲﴾
اور چوپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو ﴿۱۲﴾

لِتَسۡتَوٗا عَلٰى ظُهُوۡرِهٖ ثُمَّ تَذۡكُرُوۡا
تاکہ تم اُن کی پیٹھ پر جم کر بیٹھو پھر تم اپنے رب کی

نِعۡمَةَ رَبِّكُمۡ اِذَا اسۡتَوَيۡتُمۡ عَلَيۡهِ
نعمت کو یاد کرو جب کہ تم اُن پر بیٹھو اور

وَتَقُوۡلُوۡا سُبۡحٰنَ الَّذِىۡ سَخَّرَ لَنَا
کہو کہ پاک ہے وہ جس نے اِن چیزوں کو ہمارے بس میں کر دیا،

هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقۡرِنِيۡنَ ۙ﴿۱۳﴾ وَاِنَّاۤ
اور ہم ایسے نہ تھے کہ اُن کو قابو میں کرتے ﴿۱۳﴾ اور بے شک

اِلٰى رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۱۴﴾ وَجَعَلُوۡا لَهٗ
ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں ﴿۱۴﴾ اور اُن لوگوں نے

مِنۡ عِبَادِهٖ جُزۡءًا ؕ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ

اللہ کے بندوں میں سے اللہ کا جز ٹھہرایا، بے شک انسان

ع ١ ١٥ ٧

لَكَفُوۡرٌ مُّبِيۡنٌ ؕ﴿۱۵﴾ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا

کھلا ناشکرا ہے ﴿۱۵﴾ کیا اللہ نے اپنی مخلوقات

يَخۡلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصۡفٰكُمۡ بِالۡبَنِيۡنَ ﴿۱۶﴾

میں سے بیٹیاں پسند کیں اور تم کو بیٹوں سے نوازا؟ ﴿۱۶﴾

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمۡ بِمَا ضَرَبَ

اور جب اُن میں سے کسی کو اُس چیز کی خبر دی جاتی ہے جس کو وہ

لِلرَّحۡمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجۡهُهٗ مُسۡوَدًّا

رحمان کی طرف منسوب کرتا ہے تو اُس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے

وَّهُوَ كَظِيۡمٌ ﴿۱۷﴾ اَوَمَنۡ يُّنَشَّؤُا

اور وہ غم سے بھر جاتا ہے ﴿۱۷﴾ کیا وہ جو زیور میں

فِى الۡحِلۡيَةِ وَهُوَ فِى الۡخِصَامِ غَيۡرُ

پرورش پائے اور جھگڑے میں بات

مُّبِيۡنٍ ﴿۱۸﴾ وَجَعَلُوا الۡمَلٰٓـئِكَةَ الَّذِيۡنَ
نہ کہہ سکے ﴿۱۸﴾ اور فرشتے جو رحمان کے بندے ہیں

هُمۡ عِبٰدُ الرَّحۡمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوۡا
اُن کو اُنہوں نے عورت قرار دے رکھا ہے، کیا وہ اُن کی پیدائش

خَلۡقَهُمۡ ؕ سَتُكۡتَبُ شَهَادَتُهُمۡ
کے وقت موجود تھے، اُن کا یہ دعویٰ لکھ لیا جائے گا اور اُن سے

وَيُسۡـئَلُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوۡا لَوۡ شَآءَ الرَّحۡمٰنُ
پوچھ ہوگی ﴿۱۹﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ اگر رحمان چاہتا

مَا عَبَدۡنٰهُمۡ ؕ مَا لَهُمۡ بِذٰلِكَ مِنۡ
تو ہم اُن کی عبادت نہ کرتے ، اُن کو اُس کا کوئی

عِلۡمٍ ۗ اِنۡ هُمۡ اِلَّا يَخۡرُصُوۡنَ ﴿۲۰﴾ؕ اَمۡ
علم نہیں وہ محض بے تحقیق بات کر رہے ہیں ﴿۲۰﴾ کیا ہم نے

اٰتَيۡنٰهُمۡ كِتٰبًا مِّنۡ قَبۡلِهٖ فَهُمۡ بِهٖ
اُن کو اِس سے پہلے کوئی کتاب دی ہے تو اُنہوں نے اُس کو

مُّسۡتَمۡسِكُوۡنَ ﴿٢١﴾ بَلۡ قَالُوۡۤا اِنَّا
مضبوط پکڑ رکھا ہے ﴿٢١﴾ بلکہ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے

وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰۤى اُمَّةٍ وَّاِنَّا
اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا ہے اور ہم

عَلٰۤى اٰثٰرِهِمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿٢٢﴾ وَكَذٰلِكَ
اُن کے پیچھے چل رہے ہیں ﴿٢٢﴾ اور اِسی طرح

مَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ فِىۡ قَرۡيَةٍ
ہم نے آپ سے پہلے جس بستی میں بھی کوئی

مِّنۡ نَّذِيۡرٍ اِلَّا قَالَ مُتۡرَفُوۡهَاۤ ۙ اِنَّا
ڈرانے والا بھیجا تو اُس کے خوش حال لوگوں نے کہا کہ

وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰۤى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰۤى
ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا ہے اور ہم اُن کے

اٰثٰرِهِمۡ مُّقۡتَدُوۡنَ ﴿٢٣﴾ قٰلَ اَوَلَوۡ
پیچھے چلے جا رہے ہیں ﴿٢٣﴾ ڈرانے والے نے کہا: اگرچہ

جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ

میں اُس سے زیادہ صحیح راستہ تمہیں بتاؤں جس پر تم نے اپنے

عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ

باپ دادا کو پایا ہے، اُنہوں نے کہا کہ ہم اُس کے منکر ہیں

اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٢٤﴾ فَانْتَقَمْنَا

جو دے کر تم بھیجے گئے ہو ﴿٢٤﴾ تو ہم نے اُن سے

مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

انتقام لیا ، پس دیکھو کہ کیسا انجام ہوا

الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ النصف ع ۱۰ ۲ ۸

جھٹلانے والوں کا ﴿٢٥﴾ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے

لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا

والد سے اور اپنی قوم سے کہا کہ میں اُن چیزوں سے بری ہوں

تَعْبُدُوْنَ ﴿٢٦﴾ لا اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ

جن کی تم عبادت کرتے ہو ﴿٢٦﴾ مگر وہ جس نے مجھ کو پیدا کیا، پس بے شک وہ

سَيَهۡدِيۡنِ ﴿٢٧﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً

میری رہنمائی کرے گا ﴿۲۷﴾ اور ابراہیم (علیہ السلام) یہی کلمہ اپنے پیچھے

فِىۡ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿٢٨﴾

اپنی اولاد میں چھوڑ گئے؛ تاکہ وہ اُس کی طرف رجوع کریں ﴿۲۸﴾

بَلۡ مَتَّعۡتُ هٰٓؤُلَاۤءِ وَاٰبَآءَهُمۡ حَتّٰى

بلکہ میں نے اُن کو اور اُن کے باپ دادا کو دنیا کا سامان دیا یہاں

جَآءَهُمُ الۡحَـقُّ وَرَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌ ﴿٢٩﴾

تک کہ اُن کے پاس حق آیا اور رسول کھول کر سُنا دینے والا ﴿۲۹﴾

وَلَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَـقُّ قَالُوۡا هٰذَا

اور جب اُن کے پاس حق آ گیا، اُنہوں نے کہا کہ یہ جادو ہے

سِحۡرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿٣٠﴾ وَقَالُوۡا

اور ہم اُس کے منکر ہیں ﴿۳۰﴾ اور اُنہوں نے

لَوۡلَا نُزِّلَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ عَلٰى

کہا کہ یہ قرآن دونوں بستیوں میں سے

رَجُلٍ مِّنَ الۡقَرۡیَتَیۡنِ عَظِیۡمٍ ﴿۳۱﴾
کسی بڑے آدمی پر کیوں نہیں اُتارا گیا ؟ ﴿۳۱﴾

اَهُمۡ یَقۡسِمُوۡنَ رَحۡمَتَ رَبِّكَ ؕ
کیا یہ لوگ آپ کے رب کی رحمت کو تقسیم کرتے ہیں؟

نَحۡنُ قَسَمۡنَا بَیۡنَهُمۡ مَّعِیۡشَتَهُمۡ
دنیا کی زندگی میں اُن کی روزی کو تو ہم نے تقسیم کیا ہے

فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا وَرَفَعۡنَا بَعۡضَهُمۡ
اور ہم نے ایک کو دوسرے پر فوقیت دی ہے ؛

فَوۡقَ بَعۡضٍ دَرَجٰتٍ لِّیَتَّخِذَ بَعۡضُهُمۡ
تاکہ وہ ایک دوسرے سے کام لیں ،

بَعۡضًا سُخۡرِیًّا ؕ وَرَحۡمَتُ رَبِّكَ خَیۡرٌ
اور آپ کے رب کی رحمت اُس سے بہتر ہے

مِّمَّا یَجۡمَعُوۡنَ ﴿۳۲﴾ وَلَوۡ لَاۤ اَنۡ یَّكُوۡنَ
جو یہ جمع کررہے ہیں ﴿۳۲﴾ اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ

النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلۡنَا لِمَنۡ

سب لوگ ایک ہی طریقے کے ہو جائیں گے تو

يَّكۡفُرُ بِالرَّحۡمٰنِ لِبُيُوۡتِهِمۡ سُقُفًا

جو لوگ رحمان کا انکار کرتے ہیں اُن کے لیے ہم اُن کے گھروں

مِّنۡ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيۡهَا

کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور زینے بھی جن پر وہ

يَظۡهَرُوۡنَ ۙ﴿۳۳﴾ وَلِبُيُوۡتِهِمۡ اَبۡوَابًا

چڑھتے ہیں ﴿۳۳﴾ اور اُن کے گھروں کے کواڑ بھی

وَّسُرُرًا عَلَيۡهَا يَتَّكِـُٔوۡنَ ۙ﴿۳۴﴾ وَزُخۡرُفًا ؕ

اور تخت بھی جن پر وہ تکیہ لگا کر بیٹھتے ہیں ﴿۳۴﴾ اور سونے کے بھی،

وَاِنۡ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الۡحَيٰوةِ

اور یہ چیزیں تو صرف دنیا کی زندگی کا سامان ہیں

الدُّنۡيَا ؕ وَالۡاٰخِرَةُ عِنۡدَ رَبِّكَ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۳۵﴾ ع ۳ ۱۰ ۹

اور آخرت آپ کے رب کے پاس متّقیوں کے لیے ہے ﴿۳۵﴾

وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ

اور جو شخص رحمان کی نصیحت سے اعراض کرتا ہے تو ہم اُس پر ایک

نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿۳۶﴾

شیطان مُسلّط کر دیتے ہیں پس وہ اُس کا ساتھی بن جاتا ہے ﴿۳۶﴾

وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ

اور وہ اُن کو راہ حق سے روکتے رہتے ہیں

وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾ حَتّٰٓى

اور یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں ﴿۳۷﴾ یہاں تک کہ جب

اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ

وہ ہمارے پاس آئے گا تو وہ کہے گا کہ کاش میرے اور تیرے

بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿۳۸﴾

درمیان مشرق اور مغرب کی دوری ہوتی، پس کیا ہی بُرا ساتھی تھا ﴿۳۸﴾

وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ

اور جب کہ تم ظلم کر چکے تو آج یہ بات تم کو کچھ بھی فائدہ نہ دے گی کہ تم

فِي الۡعَذَابِ مُشۡتَرِكُوۡنَ ﴿٣٩﴾ اَفَاَنۡتَ

عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہو ﴿٣٩﴾ پس کیا آپ

تُسۡمِعُ الصُّمَّ اَوۡ تَهۡدِي الۡعُمۡيَ

بہروں کو سناؤ گے یا آپ اندھوں کو راہ دکھاؤ گے

وَمَنۡ كَانَ فِيۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿٤٠﴾ فَاِمَّا

اور اُن کو جو کھلی ہوئی گمراہی میں ہیں ﴿٤٠﴾ پس اگر

نَذۡهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنۡهُمۡ مُّنۡتَقِمُوۡنَ ۙ ﴿٤١﴾

ہم آپ کو اٹھا لیں تو ہم اُن سے بدلہ لینے والے ہیں ﴿٤١﴾

اَوۡ نُرِيَنَّكَ الَّذِيۡ وَعَدۡنٰهُمۡ فَاِنَّا عَلَيۡهِمۡ

یا آپ کو دکھادیں گے وہ چیز جس کا ہم نے اُن سے وعدہ کیا ہے، پس ہم

مُّقۡتَدِرُوۡنَ ﴿٤٢﴾ فَاسۡتَمۡسِكۡ بِالَّذِيۡۤ

اُن پر پوری طرح قادر ہیں ﴿٤٢﴾ پس آپ اُس کو مضبوطی سے تھامے رہیے

اُوۡحِيَ اِلَيۡكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ

جو آپ کے اوپر وحی کی گئی ہے، بے شک آپ ایک سیدھے

مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿٤٣﴾ وَاِنَّهٗ لَذِكۡرٌ لَّكَ

راستے پر ہو ﴿٤٣﴾ اور یہ آپ کے لیے اور آپ کی

وَلِقَوۡمِكَ ۚ وَسَوۡفَ تُسۡـَٔلُوۡنَ ﴿٤٤﴾

قوم کے لیے نصیحت ہے، اور جلد ہی تم سے پوچھ ہوگی ﴿٤٤﴾

وَسۡـَٔلۡ مَنۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ مِنۡ

اور جن کو ہم نے آپ سے پہلے بھیجا ہے ہمارے رسولوں میں

رُّسُلِنَاۤ ۙ اَجَعَلۡنَا مِنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ

سے اُن سے پوچھ لیجیے کہ کیا ہم نے رحمان کے سوا دوسرے

اٰلِهَةً يُّعۡبَدُوۡنَ ﴿٤٥﴾ ع وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا ع ٤ / ١٠

معبود ٹھہرائے تھے کہ اُن کی عبادت کی جائے ﴿٤٥﴾ اور ہم نے

مُوۡسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهٖ

موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اُس کے اُمراء کے

فَقَالَ اِنِّىۡ رَسُوۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٤٦﴾

پاس بھیجا تو اُس نے کہا کہ میں رَبُّ العالمین کا رسول ہوں ﴿٤٦﴾

فَلَمَّا جَآءَهُمۡ بِاٰيٰتِنَاۤ اِذَا هُمۡ مِّنۡهَا

پس جب وہ اُن کے پاس ہماری نشانیوں کے ساتھ آیا تو وہ اُس

يَضۡحَكُوۡنَ ﴿٤٧﴾ وَمَا نُرِيۡهِمۡ مِّنۡ اٰيَةٍ

پر ہنسنے لگے ﴿٤٧﴾ اور ہم اُن کو جو نشانیاں دِکھاتے تھے

اِلَّا هِىَ اَكۡبَرُ مِنۡ اُخۡتِهَا ؗ وَاَخَذۡنٰهُمۡ

وہ پہلی سے بڑھ کر ہوتی تھیں ، اور ہم نے

بِالۡعَذَابِ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿٤٨﴾

اُن کو عذاب میں پکڑا تاکہ وہ رجوع کریں ﴿٤٨﴾

وَقَالُوۡا يٰۤاَيُّهَ السّٰحِرُ ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا

اور اُنہوں نے کہا کہ اے جادوگر! ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کرو اُس

عَهِدَ عِنۡدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهۡتَدُوۡنَ ﴿٤٩﴾

عہد کی بناء پر جو اُس نے تم سے کیا ہے، ہم ضرور راہ پر آجائیں گے ﴿٤٩﴾

فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُمُ الۡعَذَابَ اِذَا

پھر جب ہم نے وہ عذاب اُن سے ہٹا دیا تو

هُمۡ یَنۡکُثُوۡنَ ﴿۵۰﴾ وَنَادٰی فِرۡعَوۡنُ فِیۡ

اُنہوں نے اپنا عہد توڑ دیا ﴿۵۰﴾ اور فرعون نے اپنی

قَوۡمِهٖ قَالَ یٰقَوۡمِ اَلَیۡسَ لِیۡ مُلۡكُ

قوم کے درمیان پُکار کر کہا کہ اے میری قوم !

مِصۡرَ وَهٰذِهِ الۡاَنۡهٰرُ تَجۡرِیۡ مِنۡ

کیا مصر کی بادشاہی میری نہیں ہے، اور یہ نہریں جو میرے نیچے

تَحۡتِیۡ ۚ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۵۱﴾ؕ اَمۡ اَنَا خَیۡرٌ

بہہ رہی ہیں، کیا تم لوگ دیکھتے نہیں ﴿۵۱﴾ بلکہ میں بہتر ہوں

مِّنۡ هٰذَا الَّذِیۡ هُوَ مَهِیۡنٌ ۙ۬ وَّلَا یَکَادُ

اُس شخص سے جو کہ حقیر ہے اور صاف بول بھی

یُبِیۡنُ ﴿۵۲﴾ فَلَوۡلَاۤ اُلۡقِیَ عَلَیۡهِ اَسۡوِرَةٌ

نہیں سکتا ﴿۵۲﴾ پھر کیوں نہ اُس پر سونے کے

مِّنۡ ذَهَبٍ اَوۡ جَآءَ مَعَهُ الۡمَلٰٓئِکَةُ

کنگن آپڑے یا فرشتے اُس کے ساتھ

مُقۡتَرِنِيۡنَ ﴿٥٣﴾ فَاسۡتَخَفَّ قَوۡمَهٗ

جمع ہو کر آتے ﴿۵۳﴾ پس اُس نے اپنی قوم کو بے عقل کر دیا

فَاَطَاعُوۡهُ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمًا

پھر اُنہوں نے اُس کی بات مان لی، یہ نافرمان قِسم کے

فٰسِقِيۡنَ ﴿٥٤﴾ فَلَمَّاۤ اٰسَفُوۡنَا انۡتَقَمۡنَا

لوگ تھے ﴿۵۴﴾ پھر جب اُنہوں نے ہم کو غصہ دِلایا

مِنۡهُمۡ فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ۙ ﴿٥٥﴾

تو ہم نے اُن سے بدلہ لیا اور ہم نے اُن سب کو غرق کر دیا ﴿۵۵﴾

ع ٥ ‖ فَجَعَلۡنٰهُمۡ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلۡاٰخِرِيۡنَ ﴿٥٦﴾ ع

پھر ہم نے اُن کو ماضی کی داستان بنا دیا اور دوسروں کے لیے ایک نمونہ عبرت ﴿۵۶﴾

وَلَمَّا ضُرِبَ ابۡنُ مَرۡيَمَ مَثَلًا اِذَا

اور جب ابن مریم کی مثال دی گئی تو آپ کی

قَوۡمُكَ مِنۡهُ يَصِدُّوۡنَ ﴿٥٧﴾ وَقَالُوۡۤا

قوم کے لوگ اُس پر چِلّا اُٹھے ﴿۵۷﴾ اور اُنہوں نے کہا کہ

ءَاٰلِهَتُنَا خَيۡرٌ اَمۡ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوۡهُ لَكَ

ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ ؟ یہ مثال وہ آپ سے

اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ خَصِمُوۡنَ ﴿۵۸﴾

صرف جھگڑنے کے لیے بیان کرتے ہیں؛ بلکہ یہ لوگ جھگڑالو ہیں ﴿۵۸﴾

اِنۡ هُوَ اِلَّا عَبۡدٌ اَنۡعَمۡنَا عَلَيۡهِ وَجَعَلۡنٰهُ

عیسیٰ (علیہ السلام) تو بس ہمارے ایک بندے تھے جس پر ہم نے فضل فرمایا

مَثَلًا لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ؕ ﴿۵۹﴾ وَلَوۡ نَشَآءُ

اور اُس کو بنی اسرائیل کے لیے ایک مثال بنا دیا ﴿۵۹﴾ اور اگر ہم چاہیں

لَجَعَلۡنَا مِنۡكُمۡ مَّلٰٓئِكَةً فِى الۡاَرۡضِ

تو تمہارے اندر سے فرشتے بنا دیں جو زمین میں تمہارے

يَخۡلُفُوۡنَ ﴿۶۰﴾ وَاِنَّهٗ لَعِلۡمٌ لِّلسَّاعَةِ

جانشین ہوں ﴿۶۰﴾ اور بے شک عیسیٰ قیامت کا ایک نشان ہیں

فَلَا تَمۡتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوۡنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ

تو تم اُس میں شک نہ کرو اور میری پیروی کرو، یہی سیدھا

مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿٦١﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيۡطٰنُ‌ۚ

راستہ ہے ﴿٦١﴾ اور شیطان تم کو اُس سے روکنے نہ پائے،

اِنَّهٗ لَـكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿٦٢﴾ وَلَمَّا جَآءَ

بے شک وہ تمہارا کُھلا دُشمن ہے ﴿٦٢﴾ اور جب

عِيۡسٰى بِالۡبَيِّنٰتِ قَالَ قَدۡ جِئۡتُكُمۡ

عیسیٰ (علیہ السلام) کُھلی نشانیوں کے ساتھ آئے، اُس نے کہا کہ میں

بِالۡحِكۡمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَـكُمۡ بَعۡضَ

تمہارے پاس حکمت لے کر آیا ہوں اور تاکہ میں تم پر واضح کردوں

الَّذِىۡ تَخۡتَلِفُوۡنَ فِيۡهِ‌ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

بعض باتیں جن میں تم اختلاف کررہے ہو، پس تم اللہ سے ڈرو

وَاَطِيۡعُوۡنِ ﴿٦٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّىۡ وَرَبُّكُمۡ

اور میری اطاعت کرو ﴿٦٣﴾ بے شک اللہ ہی میرا رب ہے اور تمہارا رب بھی،

فَاعۡبُدُوۡهُ‌ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿٦٤﴾

تو تم اُسی کی عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے ﴿٦٤﴾

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَیْنِهِمْ ۚ
پھر گروہوں نے آپس میں اختلاف کیا،

فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ
پس تباہی ہے اُن لوگوں کے لیے جنھوں نے ظلم کیا ایک دردناک

یَوْمٍ اَلِیْمٍ ﴿۶۵﴾ هَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّا
دن کے عذاب سے ﴿۶۵﴾ یہ لوگ بس قیامت کا

السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِیَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ
انتظار کر رہے ہیں کہ وہ اُن پر اچانک آ پڑے اور اُن کو

لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۶۶﴾ اَلْاَخِلَّآءُ یَوْمَئِذٍۭ
خبر بھی نہ ہو ﴿۶۶﴾ تمام دوست اُس دن

بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِیْنَ ﴿۶۷﴾ ع ط ع ۶ ۱۱ ۱۲
ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے سوائے ڈرنے والوں کے ﴿۶۷﴾

یٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَیْكُمُ الْیَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ
اے میرے بندو! آج تم پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ تم

تَحۡزَنُوۡنَ ۚ﴿۶۸﴾ اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِاٰیٰتِنَا
غمگین ہوں گے ﴿۶۸﴾ جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے

وَکَانُوۡا مُسۡلِمِیۡنَ ۚ﴿۶۹﴾ اُدۡخُلُوا الۡجَنَّۃَ
اور فرماں بردار رہے ﴿۶۹﴾ جنّت میں داخل ہو جاؤ

اَنۡتُمۡ وَاَزۡوَاجُکُمۡ تُحۡبَرُوۡنَ ﴿۷۰﴾
اور تمہاری بیویاں اور تم خوش کیے جاؤ گے ﴿۷۰﴾

یُطَافُ عَلَیۡہِمۡ بِصِحَافٍ مِّنۡ ذَہَبٍ
اُن کے سامنے سونے کی رکابیاں اور پیالے پیش کیے

وَّاَکۡوَابٍ ۚ وَفِیۡہَا مَا تَشۡتَہِیۡہِ
جائیں گے ، اور وہاں وہ چیزیں ہوں گی جن کو

الۡاَنۡفُسُ وَتَلَذُّ الۡاَعۡیُنُ ۚ وَاَنۡتُمۡ
جی چاہے گا اور جن سے آنکھوں کو لذت ہوگی ، اور تم یہاں

فِیۡہَا خٰلِدُوۡنَ ۚ﴿۷۱﴾ وَتِلۡکَ الۡجَنَّۃُ الَّتِیۡۤ
ہمیشہ رہو گے ﴿۷۱﴾ اور یہ وہ جنت ہے جس کے

أُورِثۡتُمُوهَا بِمَا كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَ ﴿٧٢﴾

تم مالک بنا دیے گئے اُس کی وجہ سے جو تم کرتے تھے ﴿٧٢﴾

لَكُمۡ فِيهَا فَٰكِهَةٞ كَثِيرَةٞ مِّنۡهَا

تمہارے لیے اُس میں بہت سے میوے ہیں جن میں سے

تَأۡكُلُونَ ﴿٧٣﴾ إِنَّ ٱلۡمُجۡرِمِينَ فِي عَذَابِ

تم کھاؤ گے ﴿٧٣﴾ بے شک مجرم لوگ ہمیشہ دوزخ کے

جَهَنَّمَ خَٰلِدُونَ ﴿٧٤﴾ لَا يُفَتَّرُ عَنۡهُمۡ

عذاب میں رہیں گے ﴿٧٤﴾ وہ اُن سے ہلکا نہ کیا جائے گا

وَهُمۡ فِيهِ مُبۡلِسُونَ ﴿٧٥﴾ وَمَا ظَلَمۡنَٰهُمۡ

اور وہ اُس میں مایوس پڑے رہیں گے ﴿٧٥﴾ اور ہم نے اُن پر ظلم

وَلَٰكِن كَانُواْ هُمُ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٧٦﴾ وَنَادَوۡاْ

نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی ظالم تھے ﴿٧٦﴾ اور وہ پکاریں گے کہ

يَٰمَٰلِكُ لِيَقۡضِ عَلَيۡنَا رَبُّكَۖ قَالَ

اے مالک! تمہارا رب ہمارا خاتمہ ہی کر دے، فرشتہ کہے گا:

اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿۷۷﴾ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ

تم کو اِسی طرح پڑے رہنا ہے ﴿۷۷﴾ ہم تمہارے پاس

بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ

حق لے کر آئے مگر تم میں سے اکثر حق سے

كٰرِهُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَمْ اَبْرَمُوْۤا اَمْرًا فَاِنَّا

بیزار رہے ﴿۷۸﴾ کیا اُنہوں نے کوئی بات ٹھہرا لی ہے تو ہم بھی

مُبْرِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا

ایک بات ٹھہرالیں گے ﴿۷۹﴾ کیا اُن کا گمان ہے کہ ہم اُن کے

لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ؕ بَلٰى

رازوں کو اور اُن کے مشوروں کو نہیں سُن رہے ہیں، ہاں!

وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۸۰﴾ قُلْ

اور ہمارے بھیجے ہوئے اُن کے پاس لکھتے رہتے ہیں ﴿۸۰﴾ کہہ

اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖۗ فَاَنَا اَوَّلُ

دیجیے کہ اگر رحمان کے کوئی اولاد ہو تو میں سب سے پہلے

الۡعٰبِدِيۡنَ ﴿٨١﴾ سُبۡحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ

اُس کی عبادت کرنے والا ہوں ﴿٨١﴾ آسمانوں اور زمین کا خداوند،

وَالۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعَرۡشِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ﴿٨٢﴾

عرش کا مالک، وہ اُن باتوں سے پاک ہے جس کو لوگ بیان کرتے ہیں ﴿٨٢﴾

فَذَرۡهُمۡ يَخُوۡضُوۡا وَيَلۡعَبُوۡا حَتّٰى

پس اُن کو چھوڑ دیجیے کہ وہ بحث کریں اور کھیلیں یہاں تک کہ وہ

يُلٰقُوۡا يَوۡمَهُمُ الَّذِىۡ يُوۡعَدُوۡنَ ﴿٨٣﴾

اُس دن سے دو چار ہوں جس کا اُن سے وعدہ کیا جا رہا ہے ﴿٨٣﴾

وَهُوَ الَّذِىۡ فِى السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِى

اور وہی ہے جو آسمان میں اللہ ہے اور وہی

الۡاَرۡضِ اِلٰهٌ‌ ؕ وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡعَلِيۡمُ ﴿٨٤﴾

زمین میں اللہ ہے، اور وہ حکمت والا، علم والا ہے ﴿٨٤﴾

وَتَبٰرَكَ الَّذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ

اور بڑی بابرکت ہے وہ ذات جس کی بادشاہی آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ

اور زمین میں ہے اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے، اور اُسی کے

عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۵﴾

پاس قیامت کی خبر ہے اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۸۵﴾

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ

اور اللہ کے سوا جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں

دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ

وہ سفارش کا اختیار نہیں رکھتے، مگر وہ جو حق کی

بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَئِنْ

گواہی دیں گے اور وہ جانتے ہوں گے ﴿۸۶﴾ اور اگر آپ اُن سے

سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ

پوچھو کہ اُن کو کس نے پیدا کیا ہے تو وہ یہی کہیں گے کہ اللہ نے، پھر وہ کہاں

فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۸۷﴾ لا وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ

بھٹک جاتے ہیں ﴿۸۷﴾ اور اُس کو رسول کے اِس کہنے کی خبر ہے کہ اے میرے رب!

إِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾ وقف لازم

یہ ایسے لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے ﴿٨٨﴾

فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ؕ

پس اُن سے درگزر کیجیے اور کہیے کہ سلام ہے (تم کو)،

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾ ع

پس جلد ہی اُن کو معلوم ہوجائے گا ﴿٨٩﴾

ع ٢٢ ١٣

(سورہ دخان مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (٥٩) آیتیں اور (٣) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٦٤) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٤٤) نمبر پر ہے اور سورہ زخرف کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٣٤٦) کلمات ہیں — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اس میں (١٤٢١) حروف ہیں

حٰمٓ ﴿١﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ إِنَّآ مع

حٰمٓ ﴿١﴾ قسم ہے اِس واضح کتاب کی ﴿٢﴾ ہم نے اِس کو

أَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ إِنَّا كُنَّا

ایک برکت والی رات میں اُتارا ہے، بے شک ہم آگاہ

مُنْذِرِيْنَ ﴿٣﴾ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ

کرنے والے تھے ﴿٣﴾ اِس رات میں ہر حکمت والا معاملہ

حَکِیۡمٍ ۝۴ۙ اَمۡرًا مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ اِنَّا

طے کیا جاتا ہے ۝۴ ہمارے حکم سے ، بے شک

کُنَّا مُرۡسِلِیۡنَ ۝۵ۚ رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّکَ ؕ

ہم تھے بھیجنے والے ۝۵ آپ کے رب کی رحمت سے ،

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ۝۶ۙ رَبِّ

وہی سُننے والا، جاننے والا ہے ۝۶ آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَیۡنَهُمَا ۘ اِنۡ

وقف لازم

کا رب اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے، اگر تم

کُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِیۡنَ ۝۷ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

یقین کرنے والے ہو ۝۷ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے،

یُحۡیٖ وَیُمِیۡتُ ؕ رَبُّکُمۡ وَرَبُّ اٰبَآئِکُمُ

وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، تمہارا بھی رب اور تمہارے اگلے

الۡاَوَّلِیۡنَ ۝۸ بَلۡ هُمۡ فِیۡ شَكٍّ

باپ دادا کا بھی رب ۝۸ بلکہ وہ شک میں پڑے ہوئے

يَلۡعَبُوۡنَ ﴿۹﴾ فَارۡتَقِبۡ يَوۡمَ تَاۡتِى

کھیل رہے ہیں ﴿۹﴾ پس انتظار کیجیے اُس دن کا جب

السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيۡنٍۙ ﴿۱۰﴾ يَّغۡشَى

آسمان ایک کُھلے ہوئے دھویں کے ساتھ ظاہر ہوگا ﴿۱۰﴾ وہ لوگوں

النَّاسَ‌ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۱﴾ رَبَّنَا

کو گھیر لے گا، یہ ایک دردناک عذاب ہے ﴿۱۱﴾ اے ہمارے رب!

اكۡشِفۡ عَنَّا الۡعَذَابَ اِنَّا مُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۲﴾

ہم پر سے عذاب ٹال دیجیے، ہم ایمان لاتے ہیں ﴿۱۲﴾

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكۡرٰى وَقَدۡ جَآءَهُمۡ

اُن کے لیے نصیحت کہاں، اور اُن کے پاس رسول آچکا تھا

رَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌۙ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ تَوَلَّوۡا عَنۡهُ

کھول کر سُنانے والا ﴿۱۳﴾ پھر اُنہوں نے اُس سے پیٹھ پھیری

وَقَالُوۡا مُعَلَّمٌ مَّجۡنُوۡنٌ‌ ۘ ﴿۱۴﴾ اِنَّا

اور کہا کہ یہ تو ایک سِکھایا ہوا دیوانہ ہے ﴿۱۴﴾ ہم

وقف لازم

كَاشِفُوا الۡعَذَابِ قَلِيۡلًا اِنَّكُمۡ

کچھ وقت کے لیے عذاب کو ہٹادیں، تم پھر اپنی اُسی

عَآئِدُوۡنَ ﴿۱۵﴾ يَوۡمَ نَبۡطِشُ الۡبَطۡشَةَ

حالت پر آجاؤ گے ﴿۱۵﴾ جس دن ہم پکڑیں گے

وقف لازم

الۡكُبۡرٰى ۚ اِنَّا مُنۡتَقِمُوۡنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدۡ

بڑی پکڑ، اُس دن ہم پورا بدلہ لیں گے ﴿۱۶﴾ اور اُن سے

فَتَنَّا قَبۡلَهُمۡ قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ وَجَآءَهُمۡ

پہلے ہم نے فرعون کی قوم کو آزمایا، اور اُن کے پاس

رَسُوۡلٌ كَرِيۡمٌ ﴿۱۷﴾ اَنۡ اَدُّوۡۤا اِلَىَّ عِبَادَ

ایک معزّز رسول آیا ﴿۱۷﴾ کہ اللہ کے بندوں کو میرے حوالے کرو،

اللّٰهِ ؕ اِنِّىۡ لَـكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ﴿۱۸﴾ وَّاَنۡ

میں تمہارے لیے ایک معتبر رسول ہوں ﴿۱۸﴾ اور یہ کہ اللہ کے

لَّا تَعۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّىۡۤ اٰتِيۡكُمۡ

مقابلے میں سرکشی نہ کرو، میں تمہارے سامنے ایک واضح دلیل

بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۹﴾ وَاِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ

پیش کرتا ہوں ﴿۱۹﴾ اور میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ لے

وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ

چکا ہوں اِس بات سے کہ تم مجھے سنگسار کرو ﴿۲۰﴾ اور اگر

لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾ فَدَعَا

تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو تم مجھ سے الگ رہو ﴿۲۱﴾ پس موسیٰ

رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾

(علیہ السلام) نے اپنے رب کو پکارا کہ یہ لوگ مجرم ہیں ﴿۲۲﴾

الثلثة

فَاَسْرِ بِعِبَادِیْ لَیْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾

تو اب تم میرے بندوں کو رات ہی رات میں لے کر چلے جاؤ، تمہارا پیچھا کیا جائے گا ﴿۲۳﴾

وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ

اور تم دریا کو تھما ہوا چھوڑ دو ، اُن کا لشکر

مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ

ڈوبنے والا ہے ﴿۲۴﴾ اُنہوں نے کتنے ہی باغ

وَّعُیُوۡنٍ ﴿۲۵﴾ وَّزُرُوۡعٍ وَّمَقَامٍ کَرِیۡمٍ ﴿۲۶﴾

اور چشمے ﴿۲۵﴾ اور کھیتیاں اور عمدہ مکانات ﴿۲۶﴾

وَّنَعۡمَةٍ کَانُوۡا فِیۡهَا فٰکِهِیۡنَ ﴿۲۷﴾

اور آرام کے سامان جن میں وہ خوش رہتے تھے سب چھوڑ دیے ﴿۲۷﴾

کَذٰلِكَ ۟ وَاَوۡرَثۡنٰهَا قَوۡمًا اٰخَرِیۡنَ ﴿۲۸﴾

اِسی طرح ہوا، اور ہم نے دوسری قوم کو اُن کا مالک بنا دیا ﴿۲۸﴾

فَمَا بَکَتۡ عَلَیۡهِمُ السَّمَآءُ وَالۡاَرۡضُ

پس نہ اُن پر آسمان رویا اور نہ زمین ،

وَمَا کَانُوۡا مُنۡظَرِیۡنَ ﴿۲۹﴾ ع وَلَقَدۡ

اور نہ اُن کو مہلت دی گئی ﴿۲۹﴾ اور ہم نے

ع ۲۹/۱۴

نَجَّیۡنَا بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ مِنَ الۡعَذَابِ

بنی اسرائیل کو ذلّت والے عذاب سے

الۡمُهِیۡنِ ﴿۳۰﴾ مِنۡ فِرۡعَوۡنَ ؕ اِنَّهٗ کَانَ

نجات دی ﴿۳۰﴾ یعنی فرعون سے ، بے شک وہ

عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ

سرکش اور حد سے نکل جانے والوں میں سے تھا ﴿۳۱﴾ اور ہم نے

اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۲﴾ ج

اُن کو اپنے علم کی رو سے دنیا والوں پر ترجیح دی ﴿۳۲﴾

وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ

اور ہم نے اُن کو ایسی نشانیاں دیں جن میں

بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ

کھلا ہوا انعام تھا ﴿۳۳﴾ یقیناً یہ لوگ

لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾ لا اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا

کہتے ہیں ﴿۳۴﴾ بس یہی ہمارا پہلا مرنا ہے

الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَاْتُوْا

اور ہم پھر اُٹھائے نہیں جائیں گے ﴿۳۵﴾ اگر تم

بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۶﴾ اَهُمْ

سچے ہو تو لے آؤ ہمارے باپ دادا کو ﴿۳۶﴾ کیا یہ

خَيۡرٌ اَمۡ قَوۡمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيۡنَ مِنۡ

بہتر ہیں یا تُبّع کی قوم اور جو اُن سے پہلے تھے، ہم نے

قَبۡلِهِمۡ ؕ اَهۡلَكۡنٰهُمۡ ۫ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا

اُن کو ہلاک کر دیا ہے ، بے شک وہ

مُجۡرِمِيۡنَ ۝٣٧ وَمَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ

نافرمان تھے ۝٣٧ اور ہم نے آسمانوں

وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا لٰعِبِيۡنَ ۝٣٨

اورزمین کواور جو کچھ اُن کے درمیان ہے کھیل کے طور پر نہیں بنایا ۝٣٨

مَا خَلَقۡنٰهُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَلٰكِنَّ

اُن کو ہم نے حق کے ساتھ بنایا ہے لیکن اُن کے

اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۝٣٩ اِنَّ يَوۡمَ

اکثر لوگ نہیں جانتے ۝٣٩ بے شک فیصلے کا دن

الۡفَصۡلِ مِيۡقَاتُهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ۝٤٠ ۙ

اُن سب کا طے شدہ وقت ہے ۝٤٠

یَوۡمَ لَا یُغۡنِیۡ مَوۡلًی عَنۡ مَّوۡلًی شَیۡـًٔا
جس دن کوئی رشتے دار کسی رشتے دار کے کام نہیں آئے گا اور نہ

وَّ لَا هُمۡ یُنۡصَرُوۡنَ ﴿۴۱﴾ اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ
اُن کی کچھ حمایت کی جائے گی ﴿۴۱﴾ ہاں مگر وہ جس پر اللہ رحم

اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ﴿۴۲﴾ ع ۲ ۱۴ ۱۵
فرمائے ، بے شک وہ زبردست ہے، رحمت والا ہے ﴿۴۲﴾

اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوۡمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ
یقین جانو کہ زقّوم کا درخت ﴿۴۳﴾ گنہ گار کا

الۡاَثِیۡمِ ﴿۴۴﴾ كَالۡمُهۡلِ ۚ یَغۡلِیۡ فِی معانقۃ ۱۲
کھانا ہوگا ﴿۴۴﴾ تیل کی تلچھٹ جیسا ، وہ پیٹ میں

الۡبُطُوۡنِ ﴿۴۵﴾ كَغَلۡیِ الۡحَمِیۡمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوۡهُ
کھولے گا ﴿۴۵﴾ جس طرح گرم پانی کھولتا ہے ﴿۴۶﴾ اُس کو

فَاعۡتِلُوۡهُ اِلٰی سَوَآءِ الۡجَحِیۡمِ ﴿۴۷﴾
پکڑو اور اُس کو گھسیٹتے ہوئے جہنّم کے بیچ تک لے جاؤ ﴿۴۷﴾

ثُمَّ صُبُّوۡا فَوۡقَ رَاۡسِهٖ مِنۡ عَذَابِ
پھر اُس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا عذاب

الۡحَمِيۡمِ ﴿٤٨﴾ ذُقۡ ۚۙ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ
اُنڈیل دو ﴿٤٨﴾ چکھ اِس کو ، تو بڑا مُعزَّز ،

الۡكَرِيۡمُ ﴿٤٩﴾ اِنَّ هٰذَا مَا كُنۡتُمۡ بِهٖ
مکرّم ہے ﴿٤٩﴾ یہ وہی چیز ہے جس میں تم شک کرتے

تَمۡتَرُوۡنَ ﴿٥٠﴾ اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ مَقَامٍ
تھے ﴿٥٠﴾ بے شک اللہ سے ڈرنے والے امن کی

اَمِيۡنٍ ۙ﴿٥١﴾ فِىۡ جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ ۚۙ﴿٥٢﴾
جگہ میں ہوں گے ﴿٥١﴾ باغوں اور چشموں میں ﴿٥٢﴾

يَّلۡبَسُوۡنَ مِنۡ سُنۡدُسٍ وَّاِسۡتَبۡرَقٍ
باریک ریشم اور دبیز ریشم کے لباس پہنے ہوئے آمنے سامنے بیٹھے

مُّتَقٰبِلِيۡنَ ۚۙ﴿٥٣﴾ كَذٰلِكَ ۖ وَزَوَّجۡنٰهُمۡ
ہوں گے ﴿٥٣﴾ اُن کے ساتھ یہی معاملہ ہوگا، اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کا

بِحُوۡرٍ عِيۡنٍ ﴿٥٤﴾ يَدۡعُوۡنَ فِيۡهَا بِكُلِّ

اُن سے بیاہ کر دیں گے ﴿۵۴﴾ وہ اُس میں طلب کریں گے ہر قسم

فَاكِهَةٍ اٰمِنِيۡنَ ﴿٥٥﴾ لَا يَذُوۡقُوۡنَ فِيۡهَا

کے میوے نہایت اطمینان سے ﴿۵۵﴾ وہ وہاں موت کو نہ چکھیں

الۡمَوۡتَ اِلَّا الۡمَوۡتَةَ الۡاُوۡلٰى ۚ وَوَقٰهُمۡ

گے مگر وہ موت جو پہلے آچکی ہے ، اور اللہ نے اُن کو

عَذَابَ الۡجَحِيۡمِ ﴿٥٦﴾ فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ

جہنم کے عذاب سے بچا لیا ﴿۵۶﴾ یہ آپ کے رب کے فضل سے

ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿٥٧﴾ فَاِنَّمَا

ہوگا ، یہی ہے بڑی کامیابی ﴿۵۷﴾ پس ہم نے اِس

يَسَّرۡنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿٥٨﴾

کتاب کو آپ کی زبان میں آسان بنادیا ہے تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں ﴿۵۸﴾

فَارۡتَقِبۡ اِنَّهُمۡ مُّرۡتَقِبُوۡنَ ﴿٥٩﴾ ع

پس آپ بھی انتظار کیجیے، وہ بھی انتظار کر رہے ہیں ﴿۵۹﴾ ع ۳ ۱۷ ۱۶

(سورہ جاثیہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (١٤) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (٣٧) آیتیں اور (٤) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٦٥) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٤٥) نمبر پر ہے اور سورہ دخان کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (٤٨٨) کلمات ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اس میں (٢١٩١) حروف ہیں

حٰمٓ ۚ ﴿١﴾ تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ

حٰمٓ ﴿١﴾ یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے غالب ،

الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ﴿٢﴾ اِنَّ فِى السَّمٰوٰتِ

حکمت والے اللہ کی طرف سے ﴿٢﴾ بے شک آسمانوں

وَالۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ ﴿٣﴾ وَفِىۡ

اور زمین میں نشانیاں ہیں ایمان والوں کے لیے ﴿٣﴾ اور تمہارے بنانے

خَلۡقِكُمۡ وَمَا يَبُثُّ مِنۡ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ

میں اور اُن حیوانات میں جو اُس نے زمین میں پھیلا رکھے ہیں نشانیاں ہیں

لِّقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ ۙ ﴿٤﴾ وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ

اُن لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں ﴿٤﴾ اور رات اور دن کے

وَالنَّهَارِ وَمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

آنے جانے میں اور اُس رزق میں جس کو اللہ نے آسمان سے اُتارا

مِنۡ رِّزۡقٍ فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ
پھر اُس سے زمین کو زندہ کر دیا اُس کے مر جانے کے

مَوۡتِهَا وَتَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوۡمٍ
بعد اور ہواؤں کی گردش میں بھی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے

يَّعۡقِلُوۡنَ ۝۵ تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا
جو عقل رکھتے ہیں ۝۵ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جن کو ہم حق کے ساتھ

عَلَيۡكَ بِالۡحَقِّ ۚ فَبِاَىِّ حَدِيۡثٍۢ بَعۡدَ
آپ کو سنا رہے ہیں، پھر اللہ اور اُس کی آیتوں کے بعد کون سی

اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤۡمِنُوۡنَ ۝۶ وَيۡلٌ لِّكُلِّ
بات ہے جس پر وہ ایمان لائیں گے ۝۶ خرابی ہے ہر اُس شخص

اَفَّاكٍ اَثِيۡمٍ ۝۷ لا يَّسۡمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتۡلٰى
کے لیے جو جھوٹا، گنہ گار ہو ۝۷ جو اللہ کی آیتوں کو سنتا ہے جب کہ

عَلَيۡهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسۡتَكۡبِرًا كَاَنۡ لَّمۡ
وہ اُس کے سامنے پڑھی جاتی ہیں پھر وہ تکبر کے ساتھ اَڑا رہتا ہے گویا اُس نے

يَسۡمَعۡهَا ۚ فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿۸﴾

اُس کو سنا ہی نہیں، پس آپ اُس کو ایک دردناک عذاب کی خوش خبری دے دیجیے ﴿۸﴾

وَاِذَا عَلِمَ مِنۡ اٰيٰتِنَا شَيۡـئَاْ اتَّخَذَهَا

اور جب وہ ہماری آیتوں میں سے کسی چیز کی خبر پاتا ہے تو وہ اُس کو

هُزُوًا ؕ اُولٰٓٮِٕكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ؕ ﴿۹﴾

مذاق بنا لیتا ہے، ایسے لوگوں کے لیے ذلّت کا عذاب ہے ﴿۹﴾

مِنۡ وَّرَآٮِٕهِمۡ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغۡنِىۡ

اُن کے آگے جہنم ہے ، اور جو کچھ اُنھوں نے کمایا

عَنۡهُمۡ مَّا كَسَبُوۡا شَيۡـئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوۡا

وہ اُن کے کچھ کام آنے والا نہیں اور نہ وہ

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡلِيَآءَ ۚ وَلَهُمۡ

جن کو اُنھوں نے اللہ کے سوا کارساز بنایا ، اور اُن

عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ؕ ﴿۱۰﴾ هٰذَا هُدًى ۚ

کے لیے بڑا عذاب ہے ﴿۱۰﴾ یہ ہدایت ہے ،

وَالَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِاٰیٰتِ رَبِّہِمۡ لَہُمۡ
اور جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں کا انکار کیا اُن کے لیے

عَذَابٌ مِّنۡ رِّجۡزٍ اَلِیۡمٌ ﴿۱۱﴾ ع اَللّٰہُ
سختی کا دردناک عذاب ہے ﴿۱۱﴾ اللہ ہی ہے

ع ۱۱ ۱۷

الَّذِیۡ سَخَّرَ لَکُمُ الۡبَحۡرَ لِتَجۡرِیَ
جس نے تمہارے لیے سمندر کو مُسخَّر کردیا ؛

الۡفُلۡکُ فِیۡہِ بِاَمۡرِہٖ وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ
تاکہ اُس کے حکم سے اُس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اُس کا

فَضۡلِہٖ وَلَعَلَّکُمۡ تَشۡکُرُوۡنَ ﴿۱۲﴾ ج وَسَخَّرَ
فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شُکر کرو ﴿۱۲﴾ اور اُس نے

لَکُمۡ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ
آسمانوں اور زمین کی چیزوں کو تمہارے لیے مُسخَّر کردیا

جَمِیۡعًا مِّنۡہُ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ
سب کو اپنی طرف سے ، بے شک اِس میں نشانیاں ہیں

لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿١٣﴾ قُلۡ لِّلَّذِيۡنَ
اُن لوگوں کے لیے جو غور کرتے ہیں ﴿١٣﴾ ایمان والوں سے

اٰمَنُوۡا يَغۡفِرُوۡا لِلَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ
کہہ دیجیے کہ اُن لوگوں سے درگزر کریں جو اللہ کے

اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجۡزِىَ قَوۡمًاۢ بِمَا كَانُوۡا
دِنوں کی اُمید نہیں رکھتے ؛ تاکہ اللہ ایک قوم کو اُس کی کمائی کا

يَكۡسِبُوۡنَ ﴿١٤﴾ مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا
بدلہ دے ﴿١٤﴾ جو شخص نیک عمل کرے گا تو اُس کا فائدہ

فَلِنَفۡسِهٖ‌ ۚ وَمَنۡ اَسَآءَ فَعَلَيۡهَا‌ ۚ ثُمَّ
اُسی کے لیے ہے، اور جس شخص نے بُرا کیا تو اُس کا وبال اُسی پر پڑے

اِلٰى رَبِّكُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿١٥﴾ وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا
گا، پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿١٥﴾ اور ہم نے

بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ الۡكِتٰبَ وَالۡحُكۡمَ
بنی اسرائیل کو کتاب اور حکم

وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ

اور نبوت دی اور اُن کو پاکیزہ رزق عطا کیا

وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ

اور ہم نے اُن کو دنیا والوں پر فضیلت بخشی ﴿١٦﴾ اور ہم نے

بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا

اُن کو دین کے بارے میں کھلی کھلی دلیلیں دیں، پھر اُنہوں نے اختلاف

اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ

نہیں کیا مگر اِس کے بعد کہ اُن کے پاس علم آچکا تھا آپس کی ضد

بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ

کی وجہ سے، بے شک آپ کا رب قیامت کے دن اُن کے

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ

درمیان فیصلہ کردے گا اُن چیزوں کے بارے میں جن میں وہ

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٧﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ

باہم اختلاف کرتے تھے ﴿١٧﴾ پھر ہم نے آپ کو دین کے

مِّنَ الۡاَمۡرِ فَاتَّبِعۡهَا وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَ

ایک واضح طریقے پر قائم کیا پس آپ اُسی پر چلیے اور اُن لوگوں

الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۱۸ اِنَّهُمۡ لَنۡ يُّغۡنُوۡا

کی خواہشوں کی پیروی نہ کیجیے جو علم نہیں رکھتے ۱۸ یہ لوگ اللہ

عَنۡكَ مِنَ اللّٰهِ شَيۡــًٔا ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ

کے مقابلے میں آپ کے کچھ کام نہیں آسکتے ، اور بے شک ظالم

بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِىُّ

لوگ ایک دوسرے کے ساتھی ہیں اور ڈرنے والوں کا

الۡمُتَّقِيۡنَ ۱۹ هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ

ساتھی اللہ ہے ۱۹ یہ لوگوں کے لیے بصیرت کی باتیں ہیں

وَهُدًى وَّرَحۡمَةٌ لِّقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ ۲۰

اور ہدایت اور رحمت اُن لوگوں کے لیے جو یقین کریں ۲۰

اَمۡ حَسِبَ الَّذِيۡنَ اجۡتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ

کیا وہ لوگ جنہوں نے بُرائیوں کا ارتکاب کیا ہے یہ خیال کرتے ہیں کہ

اَنۡ نَّجۡعَلَهُمۡ كَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا

ہم اُن کو اُن لوگوں کی مانند کر دیں گے جو ایمان لائے اور نیک

الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحۡيَاهُمۡ وَمَمَاتُهُمۡ ؕ

عمل کیے ، اُن سب کا جینا اور مرنا یکساں ہو جائے ،

سَآءَ مَا يَحۡكُمُوۡنَ ۞ ٢١ ۧ وَخَلَقَ اللّٰهُ ع ٢ / ١٨

بہت بُرا فیصلہ ہے جو وہ کر رہے ہیں ۞ ٢١ اور اللہ نے

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ وَلِتُجۡزٰى

آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا اور تاکہ

كُلُّ نَفۡسٍۢ بِمَا كَسَبَتۡ وَهُمۡ

ہر شخص کو اُس کے کیے کا بدلہ دیا جائے اور اُن پر کوئی

لَا يُظۡلَمُوۡنَ ۞ ٢٢ اَفَرَءَيۡتَ مَنِ اتَّخَذَ

ظلم نہ ہوگا ۞ ٢٢ کیا آپ نے اُس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا

اِلٰـهَهٗ هَوٰٮهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلۡمٍ

معبود بنا رکھا ہے اور اللہ نے اُس کے علم کے باوجود اُس کو گمراہی میں ڈال دیا

وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ

اور اُس کے کان اور اُس کے دل پر مہر لگادی اور اُس کی

عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ

آنکھ پر پردہ ڈال دیا، پس ایسے شخص کو کون ہدایت دے سکتا ہے

مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۳﴾

اِس کے بعد کہ اللہ نے اُس کو گمراہ کردیا ہو، کیا تم دھیان نہیں کرتے؟ ﴿۲۳﴾

وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا

اور وہ کہتے ہیں کہ ہماری اِس دنیا کی زندگی کے سِوا کوئی

نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا

اور زندگی نہیں، ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور ہم کو صرف

الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ

زمانے کی گردش ہلاک کرتی ہے، اور اُن کو اِس باب میں

عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۲۴﴾

کوئی علم نہیں، وہ محض گمان کی بنا پر ایسا کہتے ہیں ﴿۲۴﴾

وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ
اور جب اُن کو ہماری آیتیں کُھلی سُنائی جاتی ہیں

مَّا كَانَ حُجَّتَهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا
تو اُن کے پاس کوئی حجت اِس کے سوا نہیں ہوتی

ائۡتُوۡا بِاٰبَآئِنَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۵﴾
کہ ہمارے باپ دادا کو زندہ کر کے لاؤ اگر تم سچے ہو ﴿۲۵﴾

قُلِ اللّٰهُ يُحۡيِيۡكُمۡ ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ
کہہ دیجیے کہ اللہ ہی تم کو زندہ کرتا ہے پھر وہ تم کو مارتا ہے

ثُمَّ يَجۡمَعُكُمۡ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ
پھر وہ قیامت کے دن تم کو جمع کرے گا ،

لَا رَيۡبَ فِيۡهِ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ
اِس میں کوئی شک نہیں ؛ لیکن اکثر لوگ

لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾ ع وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ ع ۳ ۵ ۱۹
نہیں جانتے ﴿۲۶﴾ اور اللہ ہی کی بادشاہی ہے آسمانوں میں

وَالۡاَرۡضِ ؕ وَيَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ

اور زمین میں اور جس دن قیامت قائم ہوگی

يَوۡمَئِذٍ يَّخۡسَرُ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ٢٧

اُس دن اہلِ باطل خسارے میں پڑ جائیں گے ٢٧

وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۛ كُلُّ

اور آپ دیکھو گے کہ ہر گروہ گھٹنوں کے بَل گر پڑے گا، ہر گروہ

اُمَّةٍ تُدۡعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ اَلۡيَوۡمَ

اپنے نامۂ اعمال کی طرف بُلایا جائے گا ، آج تم

تُجۡزَوۡنَ مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ٢٨

کو اُس عمل کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کر رہے تھے ٢٨

هٰذَا كِتٰبُنَا يَنۡطِقُ عَلَيۡكُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّا

یہ ہمارا دفتر ہے جو تمہارے اوپر ٹھیک ٹھیک گواہی دے رہا ہے،

كُنَّا نَسۡتَنۡسِخُ مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ٢٩

یقیناً ہم لکھواتے جا رہے تھے جو کچھ تم کرتے تھے ٢٩

فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

پس جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے اچھے کام کیے

فَيُدۡخِلُهُمۡ رَبُّهُمۡ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ

تو اُن کا رب اُن کو اپنی رحمت میں داخل کرے گا ،

ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۳۰﴾ وَاَمَّا

یہی کُھلی کامیابی ہے ﴿۳۰﴾ اور جنہوں نے

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۖ اَفَلَمۡ تَكُنۡ اٰيٰتِىۡ

انکار کیا ، کیا تم کو میری آیتیں پڑھ کر نہیں

تُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ فَاسۡتَكۡبَرۡتُمۡ وَكُنۡتُمۡ

سُنائی جاتی تھیں ، پس تم نے تکبر کیا اور تم

قَوۡمًا مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا قِيۡلَ

مجرم لوگ تھے ﴿۳۱﴾ اور جب کہا جاتا تھا

اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ

کہ اللہ کا وعدہ حق ہے اور قیامت میں

لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ
کوئی شک نہیں تو تم کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے کہ
مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا
قیامت کیا ہے، ہم تو بس ایک گمان سا رکھتے ہیں اور ہم
نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَبَدَا لَهُمْ
اُس پر یقین کرنے والے نہیں ﴿٣٢﴾ اور اُن پر اُن کے اعمال کی
سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا
بُرائیاں کُھل جائیں گی اور وہ چیز اُن کو گھیر لے گی جس کا
بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَقِيْلَ الْيَوْمَ
وہ مذاق اُڑاتے تھے ﴿٣٣﴾ اور کہا جائے گا کہ آج ہم
نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ
تم کو بُھلا دیں گے جس طرح تم نے اپنے اِس دن کے آنے کو
هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ
بُھلائے رکھا، اور تمہارا ٹھکانہ آگ ہے اور کوئی تمہارا

نّٰصِرِیۡنَ ﴿۳۴﴾ ذٰلِکُمۡ بِاَنَّکُمُ اتَّخَذۡتُمۡ

مددگار نہیں ﴿۳۴﴾ یہ اِس وجہ سے کہ تم نے اللہ کی

اٰیٰتِ اللّٰہِ ہُزُوًا وَّ غَرَّتۡکُمُ الۡحَیٰوۃُ

آیتوں کا مذاق اُڑایا اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکے

الدُّنۡیَا ۚ فَالۡیَوۡمَ لَا یُخۡرَجُوۡنَ مِنۡہَا

میں رکھا، پس آج نہ وہ اُس سے نکالے جائیں گے

وَ لَا ہُمۡ یُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴿۳۵﴾ فَلِلّٰہِ الۡحَمۡدُ

اور نہ اُن کا عذر قبول کیا جائے گا ﴿۳۵﴾ پس ساری تعریف اللہ کے

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الۡاَرۡضِ رَبِّ

لیے ہے جو رب ہے آسمانوں کا اور رب ہے زمین کا، رب ہے

الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۳۶﴾ وَ لَہُ الۡکِبۡرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ

تمام عالم کا ﴿۳۶﴾ اور اُسی کے لیے بڑائی ہے آسمانوں

وَ الۡاَرۡضِ ۪ وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۳۷﴾ ع

اور زمین میں اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿۳۷﴾

ع ۲۰ ۱۱ ۴

(سورۂ احقاف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۱۰، ۱۵ اور ۳۵) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۳۵) آیتیں اور (۴) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۶) نمبر پر ہے اور سورۂ جاثیہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۶۴۴) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | اس میں (۲۵۹۵) حروف ہیں

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ
حٰمٓ ﴿۱﴾ یہ کتاب زبردست، حکمت والے

الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ ﴿۲﴾ مَا خَلَقۡنَا
اللہ کی طرف سے اُتاری گئی ہے ﴿۲﴾ ہم نے

السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ مَا بَیۡنَہُمَاۤ
آسمانوں اور زمین کو اور اُن کے درمیان کی چیزوں کو نہیں پیدا

اِلَّا بِالۡحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ وَ الَّذِیۡنَ
کیا مگر حق کے ساتھ اور معیّن مدت کے لیے، اور جو لوگ منکر ہیں

کَفَرُوۡا عَمَّاۤ اُنۡذِرُوۡا مُعۡرِضُوۡنَ ﴿۳﴾
وہ اُس سے بے رُخی کرتے ہیں جس سے اُن کو ڈرایا گیا ہے ﴿۳﴾

قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ مَّا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ
کہہ دیجیے کہ تم نے غور بھی کیا ہے اُن چیزوں پر جن کو تم

دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا
اللہ کے سوا پکارتے ہو ، مجھے دکھاؤ کہ اُنہوں نے

مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ
زمین میں کیا بنایا ہے یا اُن کی آسمان میں کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ ؕ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ
حصہ داری ہے؟ میرے پاس اُس سے پہلے کی کوئی کتاب

قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ
لے آؤ یا کوئی علم جو چلا آتا ہو ،

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤﴾ وَمَنْ
اگر تم سچے ہو ﴿٤﴾ اور اُس شخص سے

اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اللہ کو چھوڑ کر

مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ
اُن کو پکارے جو قیامت تک اُس کا جواب

الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝۵

نہیں دے سکتے، اور اُن کو اُن کے پکارنے کی بھی خبر نہیں ۝۵

وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً

اور جب لوگ اکٹھا کیے جائیں گے تو وہ اُن کے دشمن ہوں گے

وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝۶ وَاِذَا

اور اُن کی عبادت کے منکر بن جائیں گے ۝۶ اور جب ہماری

تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ

کھلی کھلی آیتیں اُن کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو منکر لوگ اِس حق

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ

کے بارے میں جب کہ وہ اُن کے پاس پہونچا ہے، کہتے ہیں کہ

هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۷ؕ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

یہ کھلا ہوا جادو ہے ۝۷ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اُس نے اِس کو اپنی

افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ

طرف سے بنالیا ہے، کہہ دیجیے کہ اگر میں نے اِس کو اپنی طرف سے بنالیا ہے

فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ
تو تم لوگ مجھ کو ذرا بھی اللہ سے بچا نہیں سکتے ،

هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ كَفٰى بِهٖ
جو باتیں تم بناتے ہو اللہ اُن کو خوب جانتا ہے، وہ میرے اور

شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ
تمہارے درمیان گواہی کے لیے کافی ہے، اور وہ بخشنے والا ،

الرَّحِيْمُ ﴿۸﴾ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا
رحمت والا ہے ﴿۸﴾ کہہ دیجیے کہ میں کوئی انوکھا رسول نہیں ہوں اور

مِّنَ الرُّسُلِ وَمَاۤ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ
میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا،

وَلَا بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ
میں تو صرف اُسی کا اتباع کرتا ہوں جو میری طرف وحی کے ذریعے آتا

وَمَاۤ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۹﴾ قُلْ
ہے اور میں تو صرف ایک کُھلا ہوا آگاہ کرنے والا ہوں ﴿۹﴾ کہہ دیجیے کہ

أَرَءَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

کیا تم نے کبھی سوچا کہ اگر یہ قرآن اللہ کی جانب سے ہو

وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ

اور تم نے اُس کو نہیں مانا، اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ نے

بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ

اُس جیسی کتاب پر گواہی دی ہے ، پس وہ ایمان لایا

وَاسْتَكْبَرْتُمْ ؕ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي

اور تم نے تکبّر کیا ، بے شک اللہ ظالموں کو

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٠ وَقَالَ الَّذِيْنَ ع

ہدایت نہیں دیتا ۝١٠ اور انکار کرنے والے ایمان لانے والوں

كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا

کے بارے میں کہتے ہیں کہ اگر یہ کوئی اچھی چیز ہوتی تو وہ اُس پر

مَّا سَبَقُوْنَآ إِلَيْهِ ؕ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا

ہم سے پہلے نہ دوڑتے ، اور چونکہ اُنہوں نے اُس سے ہدایت نہیں پائی

بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ﴿۱۱﴾

تو اب وہ کہیں گے کہ یہ تو پرانا جھوٹ ہے ﴿۱۱﴾

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا

اور اِس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب تھی رہنما

وَّرَحْمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا

اور رحمت ، اور یہ ایک کتاب ہے جو اُس کو سچا کرتی ہے

عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ ق

عربی زبان میں تا کہ اُن لوگوں کو ڈرائے جنھوں نے ظلم کیا ،

وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا

اور وہ خوش خبری ہے نیک لوگوں کے لیے ﴿۱۲﴾ بے شک جن

رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ

لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ اُس پر جمے رہے تو اُن

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۳﴾ ج

لوگوں پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۱۳﴾

أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ

یہی لوگ جنّت والے ہیں جو اُس میں ہمیشہ

فِيهَا ۚ جَزَآءً ۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾

رہیں گے اُن اعمال کے بدلے جو وہ دنیا میں کرتے تھے ﴿١٤﴾

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسٰنًا ۭ

اور ہم نے انسان کو حکم دیا کہ وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرے،

حَمَلَتْهُ أُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۭ

اُس کی ماں نے تکلیف کے ساتھ اُس کو پیٹ میں رکھا اور تکلیف کے ساتھ

وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ۭ

اُس کو جنا، اور اُس کا حمل میں رہنا اور دودھ چھڑانا تیس مہینوں میں ہوا،

حَتّٰٓى إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهٗ وَبَلَغَ أَرْبَعِيْنَ

یہاں تک کہ جب وہ اپنی پختگی کو پہونچا اور چالیس برس کو پہونچ گیا تو وہ

سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِيْٓ أَنْ أَشْكُرَ

کہنے لگا کہ اے میرے رب! مجھے توفیق دیجیے کہ میں آپ کے احسان کا

نِعۡمَتَكَ الَّتِىۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَىَّ وَعَلٰى
شکر کروں جو آپ نے مجھ پر کیا اور میرے ماں باپ پر کیا
وَالِدَىَّ وَاَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰٮهُ
اور یہ کہ میں وہ نیک عمل کروں جس سے آپ راضی ہوں،
وَاَصۡلِحۡ لِىۡ فِىۡ ذُرِّيَّتِىۡ ۚ اِنِّىۡ تُبۡتُ
اور میری اولاد میں بھی مجھ کو نیک اولاد دے، میں نے آپ کی
اِلَيۡكَ وَاِنِّىۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ۝١٥
طرف رجوع کیا اور میں فرماں برداروں میں سے ہوں ۝١٥
اُولٰۤٮِٕكَ الَّذِيۡنَ نَتَقَبَّلُ عَنۡهُمۡ
یہ لوگ ہیں جن کے اچھے اعمال کو
اَحۡسَنَ مَا عَمِلُوۡا وَنَتَجَاوَزُ عَنۡ
ہم قبول کریں گے اور اُن کی بُرائیوں سے
سَيِّاٰتِهِمۡ فِىۡۤ اَصۡحٰبِ الۡجَـنَّةِ ؕ وَعۡدَ
ہم درگزر کریں گے، وہ اہلِ جنّت میں سے ہوں گے، سچا

الصِّدۡقِ الَّذِیۡ كَانُوۡا یُوۡعَدُوۡنَ ﴿۱۶﴾
وعدہ جو اُن سے کیا جاتا ہے ﴿۱۶﴾

وَالَّذِیۡ قَالَ لِوَالِدَیۡهِ اُفٍّ لَّكُمَاۤ
اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ میں بیزار ہوں تم سے،

اَتَعِدٰنِنِیۡۤ اَنۡ اُخۡرَجَ وَقَدۡ خَلَتِ
کیا تم مجھ کو خوف دلاتے ہو کہ میں قبر سے نکالا جاؤں گا؟

الۡقُرُوۡنُ مِنۡ قَبۡلِیۡ ۚ وَهُمَا یَسۡتَغِیۡثٰنِ
حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سی قومیں گزر چکی ہیں، اور وہ دونوں

اللّٰهَ وَیۡلَكَ اٰمِنۡ ۖ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ
اللہ سے فریاد کرتے ہیں کہ تیری خرابی ہو! تو ایمان لا، بے شک

حَقٌّ ۚ فَیَقُوۡلُ مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیۡرُ
اللہ کا وعدہ سچا ہے، پس وہ کہتا ہے کہ یہ سب اگلوں کی

الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۱۷﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِیۡنَ حَقَّ
کہانیاں ہیں ﴿۱۷﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن پر

عَلَيۡهِمُ الۡقَوۡلُ فِىۡۤ اُمَمٍ قَدۡ خَلَتۡ

اللہ کا قول پورا ہوا اُن گروہوں کے ساتھ

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ‌ؕ

جو اُن سے پہلے گزرے جنّات اور انسانوں میں سے ،

اِنَّهُمۡ كَانُوۡا خٰسِرِيۡنَ ۞ ١٨ وَلِكُلٍّ

بے شک وہ خسارے میں رہے ١٨ اور ہر ایک کے لیے

دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوۡا‌ ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمۡ

اُن کے اعمال کے اعتبار سے درجے ہوں گے، اور تاکہ اللہ

اَعۡمَالَهُمۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ۞ ١٩

سب کو اُن کے اعمال پورے کر دے اور اُن پر ظلم نہ ہوگا ١٩

وَيَوۡمَ يُعۡرَضُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا عَلَى

اور جس دن انکار کرنے والے آگ کے سامنے لائے

النَّارِؕ اَذۡهَبۡتُمۡ طَيِّبٰتِكُمۡ فِىۡ حَيَاتِكُمُ

جائیں گے، تم اپنی اچھی چیزیں اپنی دنیا کی زندگی میں لے چکے

الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ

اور اُن سے لطف اُٹھا چکے تو آج تم کو

تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ

ذلت کی سزا دی جائے گی اِس وجہ سے کہ

تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

تم دنیا میں ناحق تکبر کیا کرتے تھے

٢ ع ١٠ ٢ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ع ﴿٢٠﴾ وَاذْكُرْ

اور اِس وجہ سے کہ تم نافرمانی کرتے تھے ﴿٢٠﴾ اور عاد کے

اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ

بھائی (ہود علیہ السلام) کو یاد کرو، جب کہ اُس نے اپنی قوم کو احقاف

وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ

میں ڈرایا، اور ڈرانے والے اُس سے پہلے بھی گزر چکے تھے

وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ

اور اُس کے بعد بھی آئے، کہ اللہ کے سِوا کسی کی عبادت نہ کرو،

اِنِّیۡۤ اَخَافُ عَلَیۡکُمۡ عَذَابَ یَوۡمٍ
میں تم پر ایک ہولناک دن کے عذاب سے

عَظِیۡمٍ ﴿۲۱﴾ قَالُوۡۤا اَجِئۡتَنَا لِتَاۡفِکَنَا
ڈرتا ہوں ﴿۲۱﴾ اُنہوں نے کہا کہ کیا تم ہمارے پاس اِس لیے

عَنۡ اٰلِہَتِنَا ۚ فَاۡتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ
آئے ہو کہ ہم کو ہمارے معبودوں سے پھیر دو، پس اگر تم سچے ہو

اِنۡ کُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِیۡنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ
تو وہ چیز ہم پر لاؤ جس کا تم ہم سے وعدہ کرتے ہو ﴿۲۲﴾ اُس نے کہا کہ

اِنَّمَا الۡعِلۡمُ عِنۡدَ اللّٰہِ ۫ وَ اُبَلِّغُکُمۡ
اُس کا علم تو اللہ کو ہے، اور میں تو تم کو وہ پیغام پہونچا رہا ہوں جس کے

مَّاۤ اُرۡسِلۡتُ بِہٖ وَ لٰکِنِّیۡۤ اَرٰىکُمۡ قَوۡمًا
ساتھ مجھے بھیجا گیا ہے، لیکن میں تم کو دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی کی

تَجۡہَلُوۡنَ ﴿۲۳﴾ فَلَمَّا رَاَوۡہُ عَارِضًا
باتیں کرتے ہو ﴿۲۳﴾ پس جب اُنہوں نے اُس کو بادل کی شکل میں

مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا

اپنی وادیوں کی طرف آتے ہوئے دیکھا تو اُنہوں نے کہا کہ یہ

عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا

تو بادل ہے جو ہم پر برسے گا، نہیں بلکہ یہ وہ چیز ہے جس کی

اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ

تم جلدی کر رہے تھے، ایک آندھی ہے جس میں دردناک

اَلِيْمٌ ۙ ﴿۲۴﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۢ بِاَمْرِ

عذاب ہے ﴿۲۴﴾ وہ ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے اکھاڑ پھینکے گی،

رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ

پس وہ ایسے ہوگئے کہ اُن کے گھروں کے سوا وہاں کچھ نظر نہ آتا تھا،

كَذٰلِكَ نَجْزِى الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾

مُجرموں کو ہم اِسی طرح سزا دیتے ہیں ﴿۲۵﴾

وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ

اور ہم نے اُن لوگوں کو اُن باتوں میں قدرت دی تھی کہ تم کو اُن باتوں میں

فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا

قدرت نہیں دی اور ہم نے اُن کو کان اور آنکھ

وَّاَفْـِٕدَةً ۖ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ

اور دل دیے ، مگر وہ کان اُن کے کچھ کام نہ آئے

وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ

اور نہ آنکھیں اور نہ دل ، کیونکہ وہ

شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ بِاٰيٰتِ

اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے

اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

اور اُن کو اُس چیز نے گھیر لیا جس کا وہ

يَسْتَهْزِءُوْنَ ع ﴿٢٦﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا ع ٣

مذاق اُڑاتے تھے (٢٦) اور ہم نے تمہارے

مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا

آس پاس کی بستیاں بھی تباہ کردیں اور ہم نے بار بار

الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٧﴾
اپنی نشانیاں بتائیں تاکہ وہ باز آئیں ﴿٢٧﴾

فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا
پس کیوں نہ اُن کی مدد کی اُنہوں نے جن کو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ
اُنہوں نے اللہ کے تقرّب کے لیے معبود بنا رکھا تھا ،

بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ
بلکہ وہ سب اُن سے کھوئے گئے اور یہ اُن کا جھوٹ تھا

وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَاِذْ صَرَفْنَآ
اور اُن کی گھڑی ہوئی باتیں تھیں ﴿٢٨﴾ اور جب ہم

اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ
جنّات کے ایک گروہ کو تمہاری طرف لے آئے ، وہ قرآن

الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا
سننے لگے، پس جب وہ اُس کے پاس آئے تو کہنے لگے کہ

اَنۡصِتُوۡا ۚ فَلَمَّا قُضِیَ وَلَّوۡا اِلٰی
چپ رہو، پھر جب قرآن پڑھا جاچکا تو وہ لوگ ڈرانے والے

قَوۡمِهِمۡ مُّنۡذِرِیۡنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوۡا یٰقَوۡمَنَاۤ
بن کر اپنی قوم کی طرف واپس گئے ﴿۲۹﴾ اُنھوں نے کہا کہ اے ہماری قوم!

اِنَّا سَمِعۡنَا کِتٰبًا اُنۡزِلَ مِنۡۢ بَعۡدِ
ہم نے ایک کتاب سُنی ہے جو موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد اُتاری گئی

مُوۡسٰی مُصَدِّقًا لِّمَا بَیۡنَ یَدَیۡهِ
ہے، اُن پیشین گوئیوں کی تصدیق کرتی ہوئی جو اُس کے پہلے

یَهۡدِیۡۤ اِلَی الۡحَقِّ وَاِلٰی طَرِیۡقٍ
سے موجود ہیں، وہ حق کی طرف اور ایک سیدھے راستے کی طرف

مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۳۰﴾ یٰقَوۡمَنَاۤ اَجِیۡبُوۡا
رہنمائی کرتی ہے ﴿۳۰﴾ اے ہماری قوم! اللہ کی طرف بُلانے والے کی

دَاعِیَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوۡا بِهٖ یَغۡفِرۡ لَکُمۡ
دعوت قبول کرلو اور اُس پر ایمان لے آؤ، اللہ تمہارے گناہوں کو

مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ

معاف کر دے گا اور تم کو دردناک عذاب سے

اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ

بچائے گا ﴿۳۱﴾ اور جو شخص اللہ کے داعی کی دعوت پر لبّیک

فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ

نہیں کہے گا تو وہ زمین میں ہرا نہیں سکتا، اور اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ

اُس کا کوئی مددگار نہ ہوگا ، ایسے لوگ کُھلی ہوئی گمراہی

مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ

میں ہیں ﴿۳۲﴾ کیا اُن لوگوں نے نہیں دیکھا کہ جس اللہ نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ

آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور وہ اُن کے پیدا کرنے سے نہیں

بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ

تھکا ، اِس پر قدرت رکھتا ہے کہ وہ مُردوں کو زندہ کر دے ،

بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿٣٣﴾

ہاں وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿٣٣﴾

وَیَوْمَ یُعْرَضُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا عَلَى

اور جس دن یہ انکار کرنے والے آگ کے سامنے لائے

النَّارِ ؕ اَلَیْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا

جائیں گے ، کیا یہ حقیقت نہیں ہے ؟ وہ کہیں گے کہ

بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ

ہاں ہمارے رب کی قسم ! ارشاد ہوگا : پھر چکھو عذاب

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٤﴾ فَاصْبِرْ

اُس انکار کے بدلے جو تم کر رہے تھے ﴿٣٤﴾ پس آپ صبر کیجیے

كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ

جس طرح ہمّت والے پیغمبروں نے صبر کیا ،

وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ

اور اُن کے لیے جلدی نہ کیجیے، جس دن

يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ

یہ لوگ اُس چیز کو دیکھیں گے جس کا اُن سے وعدہ کیا جا رہا ہے

لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ

تو گویا کہ وہ دن کی ایک گھڑی سے زیادہ نہ رہے ،

بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ

یہ پہونچا دینا ہے ، پس وہی لوگ برباد ہوں گے

الْفٰسِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ ع

جو نافرمانی کرنے والے ہیں ﴿٣٥﴾

ع ۹

سورہ محمد مدینہ منورہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۱۳) راستے میں ہجرت کے وقت نازل ہوئی، اس میں (۳۸) آیتیں اور (۴) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۷) نمبر پر ہے ، اور سورۂ حدید کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۵۵۸) کلمات ہیں | بسم الله الرحمن الرحيم | اس میں (۲۴۷۵) حروف ہیں

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ

جن لوگوں نے انکار کیا اور اللہ کے راستے سے روکا ،

اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿١﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اللہ نے اُن کے اعمال کو رائیگاں کردیا ﴿١﴾ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ

اور اُنہوں نے نیک عمل کیے اور اُس چیز کو مانا جو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ

پر اُتاری گئی ہے اور وہ حق ہے اُن کے رب کی طرف سے،

كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ

اللہ نے اُن کی برائیاں اُن سے دور کردیں اور اُن کا حال

بَالَهُمْ ۝۲ ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا

درست کردیا ۝۲ یہ اِس لیے کہ جن لوگوں نے انکار کیا

اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اُنہوں نے باطل کی پیروی کی اور جو لوگ ایمان لائے

اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَذٰلِكَ

اُنہوں نے حق کی پیروی کی جو اُن کے رب کی طرف سے ہے، اِس

يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝۳

طرح اللہ لوگوں کے لیے اُن کی مثالیں بیان کرتا ہے ۝۳

فَاِذَا لَقِيۡتُمُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَضَرۡبَ

پس جب منکروں سے تمہارا مقابلہ ہو تو اُن کی

الرِّقَابِ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَثۡخَنۡتُمُوۡهُمۡ

گردنیں مارو ، یہاں تک کہ جب خوب قتل کر چکو تو

فَشُدُّوا الۡوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّاۢ بَعۡدُ

اُن کو مضبوط باندھ لو ، پھر اُس کے بعد

وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الۡحَرۡبُ

یا تو احسان کر کے چھوڑنا ہے یا معاوضہ لے کر ، یہاں تک کہ

اَوۡزَارَهَا ۛۚ ذٰلِكَ ۛؕ وَلَوۡ يَشَآءُ اللّٰهُ مع ۱۳

جنگ اپنے ہتھیار رکھ دے ، یہ ہے کام ، اور اگر اللہ چاہتا تو

لَانْتَصَرَ مِنۡهُمۡ ۙ وَلٰـكِنۡ لِّيَبۡلُوَا۟

وہ اُن سے بدلہ لے لیتا ، مگر تاکہ وہ تم لوگوں کو ایک

بَعۡضَكُمۡ بِبَعۡضٍ ؕ وَالَّذِيۡنَ قُتِلُوۡا

دوسرے سے آزمائے ، اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ

جائیں گے اللہ اُن کے اعمال کو ہرگز ضائع نہیں

اَعْمَالَهُمْ ﴿٤﴾ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ

کرے گا ﴿٤﴾ وہ اُن کی رہنمائی فرمائے گا اور اُن کا حال درست

بَالَهُمْ ﴿٥﴾ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ

کردے گا ﴿٥﴾ اور اُن کو جنّت میں داخل کرے گا جس کی

عَرَّفَهَا لَهُمْ ﴿٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اُنہیں پہچان کرا دی ہے ﴿٦﴾ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ

اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا

وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ﴿٧﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور تمہارے قدموں کو جمادے گا ﴿٧﴾ اور جن لوگوں نے انکار کیا

فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿٨﴾

اُن کے لیے تباہی ہے اور اللہ اُن کے اعمال کو ضائع کردے گا ﴿٨﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

یہ اِس سبب سے کہ اُنہوں نے اُس چیز کو ناپسند کیا جو اللہ نے اُتاری ہے،

فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿٩﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا

پس اللہ نے اُن کے اعمال کو برباد کر دیا ﴿٩﴾ کیا یہ لوگ ملک

فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ

میں چلے پھرے نہیں کہ وہ اُن لوگوں کا انجام دیکھتے

عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ دَمَّرَ

جو اُن سے پہلے گزر چکے ہیں ، اللہ نے اُن کو اُکھاڑ

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۫ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ﴿١٠﴾

پھینکا اور منکروں کے سامنے اُنہیں کی مثالیں آنی ہیں ﴿١٠﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

یہ اِس وجہ سے کہ اللہ ایمان والوں کا کارساز ہے ،

وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿١١﴾ ع

اور منکروں کا کوئی کارساز نہیں ﴿١١﴾

ع ١١/٥

اِنَّ اللّٰهَ يُدۡخِلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا

بے شک اللہ اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک

الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا

عمل کیے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے

الۡاَنۡهٰرُ ‌ؕ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يَتَمَتَّعُوۡنَ

نہریں بہتی ہوں گی، اور جن لوگوں نے انکار کیا وہ فائدہ اُٹھا

وَيَاۡكُلُوۡنَ كَمَا تَاۡكُلُ الۡاَنۡعَامُ وَالنَّارُ

رہے ہیں اور کھا رہے ہیں جیسے کہ چوپائے کھائیں، اور آگ

مَثۡوًى لَّهُمۡ ﴿۱۲﴾ وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ

اُن لوگوں کا ٹھکانہ ہے ﴿۱۲﴾ اور کتنی ہی بستیاں ہیں

هِىَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنۡ قَرۡيَتِكَ الَّتِىۡۤ

جو قوت میں آپ کی اُس بستی سے زیادہ تھیں جس نے آپ کو

اَخۡرَجَتۡكَ‌ ۚ اَهۡلَكۡنٰهُمۡ فَلَا نَاصِرَ

نکالا ہے، ہم نے اُن کو ہلاک کر دیا پس کوئی اُن کا مددگار

لَهُمْ ﴿١٣﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ

نہ ہوا ﴿١٣﴾ کیا وہ جو اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہے وہ

كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا

اُس طرح ہو جائے گا جس کی بدعملی اُس کے لیے خوش نما بنا دی گئی ہے

اَهْوَآءَهُمْ ﴿١٤﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ

اور وہ اپنی خواہشات پر چل رہے ہیں ﴿١٤﴾ جنت کی مثال جس کا وعدہ

وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ

ڈرنے والوں سے کیا گیا ہے، اُس کی کیفیت یہ ہے کہ اُس میں

مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ

نہریں ہیں ایسے پانی کی جس میں تغیر نہ ہوگا اور نہریں ہوں گی دودھ

لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ

کی جس کا مزہ نہیں بدلا ہوگا، اور نہریں ہوں گی

خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ۬ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ

شراب کی جو پینے والوں کے لیے لذیذ ہوگی، اور نہریں ہوں گی

عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ

شہد کی جو بالکل صاف ہوگا ، اور اُن کے لیے وہاں

كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ

ہر قسم کے پھل ہوں گے، اور اُن کے رب کی طرف سے بخشش ہوگی،

كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا

کیا یہ لوگ اُن جیسے ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ آگ میں رہیں گے اور اُن کو کھولتا ہوا پانی

مَآءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾

پینے کے لیے دیا جائے گا، پس وہ اُن کی آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا ﴿۱۵﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى

اور اُن میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں، یہاں

اِذَا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا

تک کہ جب وہ آپ کے پاس سے باہر جاتے ہیں تو

لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ

علم والوں سے پوچھتے ہیں کہ اُنہوں نے ابھی کیا

اٰنِفًا ۟ قف اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ
کہا ، یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿١٦﴾
مہر لگا دی ہے اور وہ اپنی خواہشوں پر چلتے ہیں ﴿١٦﴾

وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى
اور جن لوگوں نے ہدایت کی راہ اختیار کی تو اللہ اُن کو اور زیادہ ہدایت دیتا

وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿١٧﴾ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ
ہے اور اُن کو اُن کی پرہیز گاری عطا کرتا ہے ﴿١٧﴾ یہ لوگ تو بس اِس کے منتظر

اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ
ہیں کہ قیامت اُن پر اچانک آجائے تو اُس کی علامتیں ظاہر ہو چکی ہیں ،

فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ
پس جب وہ آ جائے گی تو اُن کے لیے نصیحت

اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿١٨﴾ فَاعْلَمْ
حاصل کرنے کا موقع کہاں رہے گا ؟ ﴿١٨﴾ پس جان لیجیے کہ

اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور معافی مانگیں اپنے

لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ

قصور کے لیے اور مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کے لیے،

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ۝١٩ ع

اور اللہ جانتا ہے تمہارے چلنے پھرنے کو اور تمہارے ٹھکانوں کو ⑲

ع ٢ ٨

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ

اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ کہتے ہیں کہ کوئی سورت کیوں

سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ

نہیں اُتاری جاتی ، پس جب ایک واضح سورت اُتار دی گئی

وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ

اور اُس میں جنگ کا بھی ذکر تھا تو آپ نے دیکھا کہ

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ

جن کے دلوں میں بیماری ہے وہ آپ کی طرف

نَظَرَ الۡمَغۡشِيِّ عَلَيۡهِ مِنَ الۡمَوۡتِ ؕ
اِس طرح دیکھ رہے ہیں جیسے کسی پر موت چھا گئی ہے،

فَاَوۡلٰى لَهُمۡ ۚ ﴿٢٠﴾ طَاعَةٌ وَّقَوۡلٌ
پس خرابی ہے اُن کی ﴿٢٠﴾ حکم ماننا ہے اور بھلی

مَّعۡرُوۡفٌ ۟ فَاِذَا عَزَمَ الۡاَمۡرُ ۟ فَلَوۡ
بات کہنا ہے، پس جب معاملے کا قطعی فیصلہ ہو جائے تو اگر

صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ ۚ ﴿٢١﴾
وہ اللہ سے سچے رہتے تو اُن کے لیے بہت بہتر ہوتا ﴿٢١﴾

فَهَلۡ عَسَيۡتُمۡ اِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ اَنۡ
پس اگر تم پھر گئے تو اِس کے سوا تم سے کچھ توقع نہیں کہ

تُفۡسِدُوۡا فِى الۡاَرۡضِ وَتُقَطِّعُوۡۤا
تم زمین میں فساد کرو اور آپس کے رشتوں کو

اَرۡحَامَكُمۡ ﴿٢٢﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ لَعَنَهُمُ
قطع کرو ﴿٢٢﴾ یہی لوگ ہیں جن کو اللہ نے اپنی رحمت سے

اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰۤى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾

دور کیا، پس اُن کو بہرا کردیا اور اُن کی آنکھوں کو اندھا کردیا ﴿۲۳﴾

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى

کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا دلوں پر

قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اُن کے تالے لگے ہوئے ہیں ﴿۲۴﴾ بے شک جو لوگ

ارْتَدُّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ

پیٹھ پھیر کر ہٹ گئے بعد اِس کے کہ

مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ

ہدایت اُن پر واضح ہو گئی ، شیطان نے اُن کو

سَوَّلَ لَهُمْ ؕ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾ ذٰلِكَ

فریب دیا اور اللہ نے اُن کو ڈھیل دے دی ﴿۲۵﴾ یہ اِس سبب سے

بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ

ہوا کہ اُنہوں نے اُن لوگوں سے جو کہ اللہ کی اُتاری ہوئی چیز کو ناپسند کرتے ہیں،

اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ

کہا کہ بعض باتوں میں ہم تمہارا کہنا مان لیں گے ،

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾ فَكَيْفَ

اور اللہ اُن کی راز داری کو جانتا ہے ﴿٢٦﴾ پس اُس وقت کیا ہوگا

اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ

جب کہ فرشتے اُن کی روحیں قبض کرتے ہوں گے، اُن کے منہ

وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾ ذٰلِكَ

اور اُن کی پیٹھوں پر مارتے ہوئے ﴿٢٧﴾ یہ اِس سبب سے کہ

بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ

اُنہوں نے اُس چیز کی پیروی کی جو اللہ کو غصہ دلانے والی تھی اور اُنہوں نے

٣ ع ٩ ٧

وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿٢٨﴾ ع

اُس کی رضا کو ناپسند کیا، پس اللہ نے اُن کے اعمال ضائع کردیے ﴿٢٨﴾

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے کیا وہ خیال

مَّرَضٌ اَنۡ لَّنۡ يُّخۡرِجَ اللّٰهُ

کرتے ہیں کہ اللہ اُن کے کینے کو کبھی ظاہر نہیں

اَضۡغَانَهُمۡ ۝۲۹ وَلَوۡ نَشَآءُ لَاَرَيۡنٰكَهُمۡ

کرے گا ۝۲۹ اور اگر ہم چاہتے تو ہم اُن کو تمہیں

فَلَعَرَفۡتَهُمۡ بِسِيۡمٰهُمۡ ؕ وَلَتَعۡرِفَنَّهُمۡ

دکھا دیتے، پس آپ اُن کی علامتوں سے اُن کو پہچان لیتے،

فِىۡ لَحۡنِ الۡقَوۡلِ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ

اور آپ اُن کے اندازِ کلام سے ضرور اُن کو پہچان لو گے، اور اللہ تمہارے

اَعۡمَالَكُمۡ ۝۳۰ وَلَنَبۡلُوَنَّكُمۡ حَتّٰى نَعۡلَمَ

اعمال کو جانتا ہے ۝۳۰ اور ہم ضرور تم کو آزمائیں گے تاکہ ہم اُن لوگوں کو جان

الۡمُجٰهِدِيۡنَ مِنۡكُمۡ وَالصّٰبِرِيۡنَ ۙ

لیں جو تم میں جہاد کرنے والے ہیں اور ثابت قدم رہنے والے ہیں،

وَنَبۡلُوَا۟ اَخۡبَارَكُمۡ ۝۳۱ اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

اور ہم تمہارے حالات کی جانچ کریں گے ۝۳۱ بے شک جن لوگوں نے انکار کیا

وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا

اور اللہ کے راستے سے روکا اور رسول کی

الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ

مخالفت کی جب کہ ہدایت اُن پر واضح

الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ

ہو چکی تھی، وہ اللہ کو کچھ نقصان نہ پہونچا سکیں گے،

وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿٣٢﴾ يٰٓاَيُّهَا

اور اللہ اُن کے اعمال کو ڈھا دے گا ﴿٣٢﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا

ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور

الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٣﴾

رسول کی اطاعت کرو اور اپنی اعمال کو برباد نہ کرو ﴿٣٣﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ

بے شک جن لوگوں نے انکار کیا اور اللہ کے راستے سے

سَبِيۡلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوۡا وَهُمۡ كُفَّارٌ
روکا پھر وہ منکر ہی مر گئے ،

فَلَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ ۝۳۴ فَلَا تَهِنُوۡا
اللہ اُن کو کبھی نہ بخشے گا ۝۳۴ پس تم

وَتَدۡعُوۡۤا اِلَى السَّلۡمِ ۖۚ وَاَنۡتُمُ
ہمت نہ ہارو اور صلح کی درخواست نہ کرو ، اور تم ہی

الۡاَعۡلَوۡنَ ۖۚ وَاللّٰهُ مَعَكُمۡ وَلَنۡ يَّتِرَكُمۡ
غالب رہو گے، اور اللہ تمہارے ساتھ ہے، اور وہ ہرگز تمہارے

اَعۡمَالَكُمۡ ۝۳۵ اِنَّمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا
اعمال میں کمی نہ کرے گا ۝۳۵ دنیا کی زندگی تو محض ایک

لَعِبٌ وَّلَهۡوٌ ؕ وَاِنۡ تُؤۡمِنُوۡا وَتَتَّقُوۡا
کھیل تماشا ہے ، اور اگر تم ایمان لاؤ اور تقویٰ اختیار کرو

يُؤۡتِكُمۡ اُجُوۡرَكُمۡ وَلَا يَسۡـَٔلۡكُمۡ
تو اللہ تم کو تمہارے اجر عطا کرے گا اور وہ تمہارے مال تم سے

أَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾ إِن يَسْأَلْكُمُوهَا فَيُحْفِكُمْ

نہ مانگے گا ﴿۳۶﴾ اگر وہ تم سے تمہارے مال طلب کرے پھر آخر تک طلب کرتا

تَبْخَلُوا وَيُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾ هَا أَنتُمْ

رہے تو تم بخل کرنے لگو، اور اللہ تمہارے کینے کو ظاہر کر دے ﴿۳۷﴾ ہاں تم وہ

هَٰؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنفِقُوا فِي سَبِيلِ

لوگ ہو کہ تم کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لیے بُلایا جاتا ہے،

اللَّهِ ج فَمِنكُم مَّن يَبْخَلُ ج وَمَن

پس تم میں سے کچھ لوگ ہیں جو بخل کرتے ہیں، اور جو

يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَن نَّفْسِهِ ط

شخص بخل کرتا ہے تو وہ اپنے ہی سے بخل کرتا ہے،

وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنتُمُ الْفُقَرَاءُ ج وَإِن

اور اللہ بے نیاز ہے جب کہ تم محتاج ہو، اور اگر تم

تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ لا

پھر جاؤ تو اللہ تمہاری جگہ دوسری قوم لے آئے گا

ع ۱۰/۸

ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ع ۳۸

پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے ۳۸

سورۂ فتح مدنی ہے، حدیبیہ سے واپسی کے وقت راستے میں نازل ہوئی، اس میں (۲۹) آیتیں اور (۴) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۱۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۸) نمبر پر ہے اور سورۂ جمعہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۵۶۸) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۲۵۵۹) حروف ہیں

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ ۱

بے شک ہم نے آپ کو کھلی فتح دے دی ۱

لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ

تاکہ اللہ آپ کی اگلی اور پچھلی خطائیں معاف کردے

وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ

اور آپ کے اوپر اپنی نعمت کی تکمیل کردے،

وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ ۲

اور آپ کو سیدھا راستہ دکھائے ۲

وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۳ هُوَ

اور آپ کو زبردست مدد عطا کرے ۳ وہی ہے

اَلَّذِیْۤ اَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ فِیْ قُلُوْبِ
جس نے مؤمنوں کے دلوں میں اطمینان

الْمُؤْمِنِیْنَ لِیَزْدَادُوْۤا اِیْمَانًا مَّعَ
اُتارا ؛ تاکہ اُن کے ایمان کے ساتھ اُن کا ایمان

اِیْمَانِهِمْ ؕ وَ لِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ
اور بڑھ جائے، اور آسمانوں اور زمین کی فوجیں اللہ ہی

وَ الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ۙ﴿۴﴾
کی ہیں ، اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے ﴿۴﴾

لِّیُدْخِلَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ
تاکہ اللہ مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کو

جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
ایسے باغوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَ یُكَفِّرَ عَنْهُمْ
وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے ، اور تاکہ اُن کی بُرائیاں اُن سے

سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ

دور کردے ، اور یہ اللہ کے نزدیک

فَوْزًا عَظِيْمًا ۝٥ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ

بڑی کامیابی ہے ۝٥ اور تاکہ اللہ منافق مردوں

وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ

اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو

الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ

عذاب دے جو اللہ کے ساتھ بُرے گمان رکھتے ہیں، بُرائی کی

دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

گردش اُن ہی پر ہے، اور اُن پر اللہ کا غضب ہوا اور اُن پر

وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ

اُس نے لعنت کی اور اُن کے لیے اُس نے جہنم تیار کر رکھی ہے،

وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝٦ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ

اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے ۝٦ اور آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

کی فوجیں اللہ ہی کی ہیں ، اور اللہ

عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۷﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ

زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿۷﴾ بے شک ہم نے آپ کو گواہی دینے

شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۸﴾ لِّتُؤْمِنُوْا

والا اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے ﴿۸﴾ تا کہ تم

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ

لوگ ایمان لاؤ اللہ پر اور اُس کے رسول پر اور اُس کی مدد کرو اور

وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۹﴾ اِنَّ

اُس کی تعظیم کرو، اور تم اللہ کی تسبیح کرو صبح و شام ﴿۹﴾ جو لوگ آپ

الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ

سے بیعت کرتے ہیں وہ درحقیقت اللہ سے بیعت کرتے

اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ

ہیں ، اللہ کا ہاتھ اُن کے ہاتھوں کے اوپر ہے ، پھر جو شخص

نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنۡكُثُ عَلٰى نَفۡسِهٖ ۚ

اُس کو توڑے گا تو اُس کے توڑنے کا وبال اُسی پر پڑے گا،

وَمَنۡ اَوۡفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيۡهُ

اور جو شخص اُس عہد کو پورا کرے گا جو اُس نے

اللّٰهَ فَسَيُـؤۡتِيۡهِ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ؏ ﴿۱۰﴾ ع ١٠ ٩

اللہ سے کیا ہے تو اللہ اُس کو بڑا اجر عطا فرمائے گا ﴿۱۰﴾

سَيَـقُوۡلُ لَكَ الۡمُخَلَّفُوۡنَ مِنَ

جو دیہاتی پیچھے رہ گئے وہ اب آپ سے کہیں گے کہ

الۡاَعۡرَابِ شَغَلَـتۡنَاۤ اَمۡوَالُـنَا

ہم کو ہمارے اموال اور ہمارے بال بچوں نے مشغول کر رکھا

وَاَهۡلُوۡنَا فَاسۡتَغۡفِرۡ لَـنَا ۚ يَقُوۡلُوۡنَ

پس آپ ہمارے لیے معافی کی دعا فرمائیں، یہ اپنی

بِاَلۡسِنَتِهِمۡ مَّا لَـيۡسَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ‌ ؕ

زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو اُن کے دلوں میں نہیں ہے،

قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

آپ کہہ دیجیے کہ کون ہے جو اللہ کے سامنے تمہارے لیے

شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ

کچھ اختیار رکھتا ہو اگر وہ تم کو کوئی نقصان یا کوئی

بِكُمْ نَفْعًا ۭ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا

نفع پہونچانا چاہے ، بلکہ اللہ اُس سے باخبر ہے

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۱﴾ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ

جو تم کر رہے ہو ﴿۱۱﴾ بلکہ تم نے یہ گمان کیا کہ

لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ

رسول اور مؤمنین کبھی اپنے گھر والوں کی

اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ

طرف لوٹ کر نہ آئیں گے ، اور یہ خیال تمہارے

قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ

دِلوں کو بہت بھلا نظر آیا اور تم نے بہت بُرے گمان کیے ،

وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُوْرًا ﴿١٢﴾ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ
اور تم برباد ہونے والے لوگ ہو گئے ﴿١٢﴾ اور جو ایمان نہ لایا

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ
اللہ پر اور اُس کے رسول پر تو ہم نے ایسے منکروں کے لیے دہکتی

سَعِيْرًا ﴿١٣﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
آگ تیار کر رکھی ہے ﴿١٣﴾ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی

وَالْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ
اللہ ہی کی ہے، وہ جس کو چاہے بخشے اور جس کو چاہے

مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
عذاب دے ، اور اللہ بخشنے والا ،

رَّحِيْمًا ﴿١٤﴾ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا
رحم کرنے والا ہے ﴿١٤﴾ جب تم غنیمتیں لینے کے لیے

انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا
چلو گے تو پیچھے رہ جانے والے لوگ کہیں گے کہ

ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا

ہمیں بھی اپنے ساتھ چلنے دو، وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کی بات کو

كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ

بدل دیں، کہہ دیجیے کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے،

قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ

اللہ پہلے ہی یہ فرما چکا ہے، تو وہ کہیں گے : بلکہ

تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ

تم لوگ ہم سے حسد کرتے ہو؛ بلکہ یہی لوگ بہت

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ

کم سمجھتے ہیں ﴿۱۵﴾ اِن پیچھے رہ جانے والے دیہاتیوں سے کہہ دینا کہ

الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِىْ

جلد ہی تمہیں ایسے لوگوں کے پاس (لڑنے کے لیے) بُلایا جائے گا جو بڑے

بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ

سخت جنگجو ہوں گے، کہ یا تو اُن سے لڑتے رہو یا وہ اطاعت قبول کرلیں،

فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا
اُس وقت اگر تم (جہاد کے اِس حکم کی) اطاعت کرو گے تو اللہ

حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ
تمہیں اچھا اجر دے گا، اور اگر تم منہ موڑو گے جیسا کہ تم نے

مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱٦﴾
پہلے منہ موڑا تھا تو اللہ تمہیں دردناک عذاب دے گا ﴿۱٦﴾

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى
اندھے آدمی پر (جہاد نہ کرنے کا) کوئی گناہ نہیں ہے،

الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ
نہ لنگڑے آدمی پر کوئی گناہ ہے اور نہ بیمار آدمی پر گناہ

حَرَجٌ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
ہے، اور جو شخص بھی اللہ اور اُس کے رسول کا کہنا مانے

يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
اللہ اُس کو ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں

الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا

بہتی ہوں گی ، اور جو کوئی منہ موڑے گا اُسے دردناک عذاب

اَلِيْمًا ﴿١٧﴾ؑ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ

دے گا ﴿١٧﴾ یقیناً اللہ ایمان والوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ

اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ

آپ سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے، اللہ نے جان لیا

مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ

جو کچھ اُن کے دلوں میں تھا، پس اُس نے اُن پر سکینت نازل

عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿١٨﴾ۙ

فرمائی اور اُن کو انعام میں ایک قریبی فتح دے دی ﴿١٨﴾

وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ

اور بہت سی غنیمتیں بھی جن کو وہ حاصل کریں گے ، اور اللہ

اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٩﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ

زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿١٩﴾ اور اللہ نے تم سے بہت سی

مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ
غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے جن کو تم لوگے، پس یہ اُس نے تم کو فوری

لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ
طور پر دے دیا اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک

عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
دیے ؛ تاکہ اہلِ ایمان کے لیے ایک نشانی بن جائے

وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ ﴿٢٠﴾
اور تاکہ وہ تم کو سیدھے راستے پر چلائے ﴿٢٠﴾

وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ
اور ایک فتح اور بھی ہے جس پر تم ابھی قادر نہیں

اللّٰهُ بِهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
ہوئے ، اللہ نے اُس کا احاطہ کر رکھا ہے، اور اللہ ہر چیز

قَدِيْرًا ﴿٢١﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
پر قادر ہے ﴿٢١﴾ اور اگر یہ منکر لوگ تم سے لڑتے

لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا

تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگتے ، پھر وہ نہ کوئی حمایتی پاتے

وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ

اور نہ مدد گار ﴿۲۲﴾ یہ اللہ کی سنّت ہے جو پہلے سے

خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ

چلی آرہی ہے ، اور آپ اللہ کی سنّت میں کوئی

اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ

تبدیلی نہ پاؤ گے ﴿۲۳﴾ اور وہی ہے جس نے

اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ

مکّہ کی وادی میں اُن کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ

بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ

اُن سے روک دیے بعد اِس کے کہ تم کو اُن پر قابو

عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

دے دیا تھا، اور اللہ تمہارے کاموں کو

بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

دیکھ رہا تھا ﴿۲۴﴾ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا

وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اور تم کو مسجد حرام سے روکا اور قربانی کے

وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ط

جانوروں کو بھی روکے رکھا کہ وہ اپنی جگہ پر نہ پہونچیں ،

وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ

اور اگر (مکّہ میں) بہت سے مسلمان مَرد اور مسلمان

مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَئُوْهُمْ

عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم لاعلمی میں پیس ڈالتے

فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌ ۢ بِغَيْرِ

پھر اُن کے باعث تم پر بےخبری میں الزام

عِلْمٍ ج لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ

آتا ، تاکہ اللہ جس کو چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے ،

يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ
اور اگر وہ لوگ الگ ہو گئے ہوتے تو اُن میں جو
كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِذْ
منکر تھے اُن کو ہم دردناک سزا دیتے ﴿۲۵﴾ جب کہ
جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ
کافروں نے اپنے دلوں میں ضد کی ٹھان لی ،
الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ
وہ بھی جاہلیت کی ضد ، تو اللہ نے اپنی سکینت
اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى
اُتاری اپنے رسول پر اور ایمان
الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى
والوں پر اور اُس نے تقوے کا کلمہ اُن سے چپکا دیا
وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
اور وہی اُس کے زیادہ مستحق اور اُس کے اہل تھے ، اور اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾ لَقَدْ صَدَقَ

ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ﴿۲۶﴾ حقیقت یہ ہے کہ

اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ

اللہ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھایا ہے جو واقعے کے بالکل مطابق

لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ

ہے، تم لوگ ان شاء اللہ ضرور مسجد حرام میں اس طرح امن وامان کے

شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ

ساتھ داخل ہوں گے کہ تم (میں سے کچھ) نے اپنے سَروں کو بے خوف و

رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ۭ

خطر منڈوایا ہوگا اور (کچھ نے) بال تراشے ہوں گے، اللہ وہ

فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ

باتیں جانتا ہے جو تمہیں معلوم نہیں ہیں؛ چنانچہ اُس نے وہ

دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾ هُوَ

خواب پورا ہونے سے پہلے ایک قریبی فتح طے کردی ہے ﴿۲۷﴾ اور اللہ

اَلَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی

ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت

وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ

اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ اُس کو تمام دینوں پر غالب

كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا ﴿۲۸﴾

کردے، اور (اُس کی) گواہی دینے کے لیے اللہ کافی ہے ﴿۲۸﴾

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗٓ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں، اور جو لوگ اُن کے ساتھ ہیں وہ

اَشِدَّآءُ عَلَی الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ

کافروں کے مقابلے میں سخت ہیں (اور) آپس میں ایک دوسرے کے لیے رحم دل

تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا

ہیں، تم اُنہیں دیکھو گے کہ کبھی رکوع میں ہیں، کبھی سجدے میں ہیں،

مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ؗ سِیْمَاهُمْ فِیْ

(غرض) اللہ کے فضل اور خوشنودی کی تلاش میں لگے ہوئے ہیں، اُن کی علامتیں

معانقة ۱۵

وُجُوۡهِهِمۡ مِّنۡ اَثَرِ السُّجُوۡدِ ؕ ذٰلِكَ

سجدے کے اثر سے اُن کے چہروں پر نمایاں ہیں، یہ ہیں اُن

مَثَلُهُمۡ فِى التَّوۡرٰٮةِ ۛۖ وَمَثَلُهُمۡ فِى

کے وہ اوصاف جو توراۃ میں مذکور ہیں، اور انجیل میں اُن کی

الۡاِنۡجِيۡلِ ۛۚ كَزَرۡعٍ اَخۡرَجَ شَطْـَٔهٗ

مثال یہ ہے کہ جیسے ایک کھیتی ہو جس نے اپنی کونپل نکالی پھر اُس

فَاٰزَرَهٗ فَاسۡتَغۡلَظَ فَاسۡتَوٰى عَلٰى

کو مضبوط کیا پھر وہ موٹی ہوگئی، پھر اپنے تنے پر اِس طرح سیدھی

سُوۡقِهٖ يُعۡجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَـغِيۡظَ بِهِمُ

کھڑی ہوگئی کہ کاشتکار اُس سے خوش ہوتے ہیں؛ تاکہ اللہ اُن (کی

الۡكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

اِس ترقی) سے کافروں کا دل جلائے، یہ لوگ جو ایمان لائے ہیں

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنۡهُمۡ مَّغۡفِرَةً

اور اُنہوں نے نیک عمل کیے ہیں، اللہ نے اُن سے مغفرت اور

وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ ع

زبردست ثواب کا وعدہ کرلیا ہے ﴿۲۹﴾

سورۂ حجرات مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۱۸) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۹) نمبر پر ہے اور سورۂ مجادلہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۳۴۳) کلمات ہیں — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اس میں (۱۴۷۶) حروف ہیں

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ

اے ایمان والو ! تم اللہ اور اُس کے

يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ

رسول سے آگے نہ بڑھو ، اور اللہ سے ڈرو ، بے شک

اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اللہ سُننے والا، جاننے والا ہے ﴿۱﴾ اے

اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ

ایمان والو ! تم اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے

صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ

اوپر مت کرو اور نہ اُس کو اُس طرح آواز دے کر

ابتداءِ طوالِ مفصّل

بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ

پُکارو جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے کو پُکارتے ہو،

اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ

کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال برباد ہو جائیں اور تم کو

لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿٢﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ

خبر بھی نہ ہو ﴿٢﴾ جو لوگ اللہ کے رسول کے آگے اپنی

اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ

آوازیں پست رکھتے ہیں وہی وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ

جن کے دلوں کو اللہ نے تقوے کے لیے

لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ

جانچ لیا ہے ، اُن کے لیے معافی ہے اور بڑا

عَظِيْمٌ ﴿٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ

ثواب ہے ﴿٣﴾ بے شک جو لوگ آپ کو حُجروں کے

مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ
باہر سے پکارتے ہیں ان میں سے اکثر

لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٤﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى
سمجھ نہیں رکھتے ﴿٤﴾ اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ

تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ
آپ خود اُن کے پاس نکل کر آجاتے تو یہ اُن کے لیے بہتر ہوتا،

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٥﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اور اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿٥﴾ اے

اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ
ایمان والو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس خبر لائے تو تم اچھی طرح

فَتَبَيَّنُوْۤا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًاۢ بِجَهَالَةٍ
تحقیق کرلیا کرو، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم کسی گروہ کو نادانی سے

فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ﴿٦﴾
کوئی نقصان پہونچا دو پھر تم کو اپنے کیے پر پچھتانا پڑے ﴿٦﴾

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ
اور جان لو کہ تمہارے درمیان اللہ کا رسول ہے ،

لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ
اگر وہ بہت سے معاملات میں تمہاری بات مان لے تو تم بڑی

لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ
مشکل میں پڑ جاؤ، لیکن اللہ نے تم کو ایمان کی

الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ
محبت دی اور اُس کو تمہارے دلوں میں مرغوب بنادیا اور

اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ
کفر اور فِسق اور نافرمانی سے تم کو متنفّر کر دیا،

اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۙ﴿۷﴾ فَضْلًا مِّنَ
ایسے ہی لوگ راہِ راست پر ہیں ﴿۷﴾ اللہ کے فضل

اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۸﴾
اور انعام سے ، اور اللہ جاننے والا ، حکمت والا ہے ﴿۸﴾

وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا

اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑ جائیں تو

فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ

اُن کے درمیان صلح کراؤ ، پھر اگر اُن میں کا

اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِىْ

ایک گروہ دوسرے گروہ پر زیادتی کرے تو اُس گروہ سے لڑو جو

تَبْغِىْ حَتّٰى تَفِىْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ

زیادتی کرتا ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹے،

فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا

پھر اگر وہ لوٹ آئے تو اُن کے درمیان عدل

بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۗ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

کے ساتھ صلح کراؤ اور انصاف کرو ، بے شک اللہ

الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٩﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ

انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿٩﴾ مسلمان سب

اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ ج

بھائی ہیں پس اپنے بھائیوں کے درمیان ملاپ کراؤ ،

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ع ١٠ الربع ١٣

اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ١٠

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ

اے ایمان والو ! نہ مرد دوسرے

مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا

مردوں کا مذاق اڑائیں ، ہوسکتا ہے کہ وہ اُن سے بہتر

مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى

ہوں ، اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اُڑائیں ،

اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ج وَلَا تَلْمِزُوْٓا

ہوسکتا ہے کہ وہ اُن سے بہتر ہوں، اور نہ ایک دوسرے کو

اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ط

طعنہ دو اور نہ ایک دوسرے کو بُرے لقب سے پکارو،

بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ

ایمان لانے کے بعد گناہ کا نام لگنا بہت بری بات ہے ،

وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

اور جو باز نہ آئیں تو وہی لوگ

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

ظالم ہیں ﴿۱۱﴾ اے ایمان والو !

اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ

بہت سے گمانوں سے بچو ؛ کیونکہ

بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا

بعض گمان گناہ ہوتے ہیں ، اور ٹوہ میں نہ لگو ،

وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ

اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے، کیا تم میں سے کوئی اِس بات کو

اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا

پسند کرے گا کہ وہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے ،

فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اُس کو تم خود ناگوار سمجھتے ہو، اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ

تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۲﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا

معاف کرنے والا، رحم کرنے والا ہے ﴿۱۲﴾ اے لوگو! ہم نے

خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰی وَجَعَلْنٰكُمْ

تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تم کو قوموں

شُعُوْبًا وَّقَبَآىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ

اور خاندانوں میں تقسیم کردیا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو، بے شک اللہ

اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ

کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہے،

اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ﴿۱۳﴾ قَالَتِ

بے شک اللہ جاننے والا، خبر رکھنے والا ہے ﴿۱۳﴾ دیہاتی کہتے ہیں

الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا

کہ ہم ایمان لائے، کہہ دیجیے کہ تم ایمان نہیں لائے؛

وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ
بلکہ یوں کہو کہ ہم نے اسلام قبول کیا ، اور ابھی تک

الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا
ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا ، اور اگر تم اللہ

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ
اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو تو اللہ تمہارے اعمال

اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
میں سے کچھ کمی نہیں کرے گا، بے شک اللہ بخشنے والا ،

رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ
رحم کرنے والا ہے ﴿۱۴﴾ مؤمن تو بس وہ ہیں جو اللہ

اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا
اور اُس کے رسول پر ایمان لائے پھر اُنہوں نے شک

وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ
نہیں کیا اور اپنے مال اور اپنی جانوں سے اللہ کے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ
راستے میں جہاد کیا ، یہی

الصّٰدِقُوْنَ ⑮ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ
سچے لوگ ہیں ⑮ کہہ دیجیے : کیا تم اللہ کو اپنے دین سے

بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي
آگاہ کر رہے ہو؛ حالانکہ اللہ جانتا ہے جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ
آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اور اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑯ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ
ہر چیز سے باخبر ہے ⑯ یہ لوگ آپ پر احسان رکھتے ہیں کہ

اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ
اُنہوں نے اسلام قبول کیا ہے ، کہہ دیجیے کہ اپنے اسلام کا

اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ
احسان مجھ پر نہ رکھو، بلکہ اللہ کا تم پر احسان ہے کہ

اَنۡ هَدٰىكُمۡ لِلۡاِيۡمَانِ اِنۡ كُنۡتُمۡ

اُس نے تم کو ایمان کی ہدایت دی، اگر تم

صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ غَيۡبَ

سچے ہو ﴿۱۷﴾ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کی

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيۡرٌۢ

چھپی باتوں کو جانتا ہے ، اور اللہ دیکھتا ہے

بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۸﴾ ع

جو کچھ تم کرتے ہو ﴿۱۸﴾

(سورۂ ق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۳۸) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۴۵) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۰) نمبر پر ہے اور سورۂ مرسلات کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۳۵۷) کلمات ہیں	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	اس میں (۱۴۹۴) حروف ہیں

قٓ ۚ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡمَجِيۡدِ ﴿۱﴾ ج بَلۡ عَجِبُوۡۤا

قٓ، قسم ہے باعظمت قرآن کی ﴿۱﴾ بلکہ اُن کو تعجب ہوا کہ

اَنۡ جَآءَهُمۡ مُّنۡذِرٌ مِّنۡهُمۡ فَقَالَ

اُن کے پاس اُنہیں میں سے ایک ڈرانے والا آیا ،

ع ۱۸ / ۲

(۷) اَلْمَنْزِلُ السَّابِعُ

الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۚ ﴿٢﴾

پس منکروں نے کہا کہ یہ تعجّب کی چیز ہے ﴿٢﴾

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ

کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹّی ہو جائیں گے، یہ دوبارہ زندہ ہونا

بَعِيْدٌ ﴿٣﴾ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ

بہت بعید ہے ﴿٣﴾ ہم کو معلوم ہے جتنا زمین اُن کے اندر سے گھٹاتی

مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ﴿٤﴾

ہے، اور ہمارے پاس کتاب ہے جس میں سب کچھ محفوظ ہے ﴿٤﴾

بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ

بلکہ اُنہوں نے حق کو جھٹلایا ہے جب کہ وہ اُن کے پاس آ چکا ہے، پس

فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ﴿٥﴾ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى

وہ الجھن میں پڑے ہوئے ہیں ﴿٥﴾ بھلا کیا اُنہوں نے اپنے اوپر آسمان

السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا

کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اُسے کیسے بنایا اور ہم نے اُسے خوبصورتی بخشی ہے

وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ﴿٦﴾ وَالْاَرْضَ
اور اُس میں کسی قسم کے رخنے نہیں ہیں ﴿٦﴾ اور زمین کو

مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ
ہم نے پھیلایا اور اُس میں پہاڑ ڈال دیے

وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ﴿٧﴾ لا
اور اُس میں ہر قسم کی رونق کی چیزیں اُگائی ﴿٧﴾

تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿٨﴾
سمجھانے کو اور یاد دلانے کو، ہر اُس بندے کے لیے جو رجوع کرے ﴿٨﴾

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا
اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اُتارا

فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ﴿٩﴾ لا
پھر اُس سے ہم نے باغ اُگائے اور کاٹی جانے والی فصلیں ﴿٩﴾

وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ﴿١٠﴾ لا
اور کھجوروں کے لمبے درخت جن میں تہ بہ تہ خوشے لگتے ہیں ﴿١٠﴾

رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ

بندوں کی روزی کے لیے، اور ہم نے اُس کے ذریعے سے مُردہ

كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ﴿۱۱﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ

زمین کو زندہ کیا، اِسی طرح زمین سے نکلنا ہوگا ﴿۱۱﴾ اُن سے پہلے

قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۙ ﴿۱۲﴾

نوح (علیہ السلام) کی قوم اور اصحاب الرس اور ثمود ﴿۱۲﴾

وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۙ ﴿۱۳﴾

اور عاد اور فرعون اور لوط (علیہ السلام) کے بھائی ﴿۱۳﴾

وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ

اور ایکہ والے اور تُبّع کی قوم نے بھی جھٹلایا، سب نے

كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾

پیغمبروں کو جھٹلایا پس میرا ڈرانا اُن پر واقع ہو کر رہا ﴿۱۴﴾

اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ

کیا ہم پہلی بار پیدا کرنے سے عاجز رہے، بلکہ یہ لوگ

ع ۱۵/۱۵

لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ

از سرِ نو پیدا کرنے کی طرف سے شبہ میں ہیں ﴿۱۵﴾ اور ہم نے

خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ

انسان کو پیدا کیا اور ہم جانتے ہیں اُن باتوں کو جو اُس کے

بِهٖ نَفْسُهٗ ۖ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ

دل میں آتی ہیں ، اور ہم رگِ گردن سے بھی

حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ

زیادہ اُس سے قریب ہیں ﴿۱۶﴾ جب دو لینے والے لیتے رہتے

عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾

ہیں جو کہ دائیں اور بائیں طرف بیٹھے ہیں ﴿۱۷﴾

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ

وہ کوئی بات نہیں نکالتا مگر اُس کے سامنے ایک نگران

عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ

تیار ہوتا ہے ﴿۱۸﴾ اور موت کی بے ہوشی حق کے ساتھ

بِالْحَقِّؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ⑲

آپہونچی ، یہ وہی چیز ہے جس سے تو بھاگتا تھا ⑲

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ⑳

اور صور پھونکا جائے گا ، یہ ڈرانے کا دن ہوگا ⑳

وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ

اور ہر شخص اِس طرح آئے گا کہ اُس کے ساتھ ایک ہانکنے والا ہے

وَّشَهِيْدٌ ㉑ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ

اور ایک گواہی دینے والا ㉑ تم اِس سے غفلت میں رہے

مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ

پس ہم نے تمہارے اوپر سے پردہ ہٹادیا ،

فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ㉒ وَقَالَ

پس آج تمہاری نگاہ تیز ہے ㉒ اور اُس کے

قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌؕ ㉓

ساتھ کا فرشتہ کہے گا : یہ جو میرے تھا حاضر ہے ㉓

اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾ لا

جہنم میں ڈال دو ہر ایک ناشکرے مخالف کو ﴿۲۴﴾

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ﴿۲۵﴾ لا

نیکی سے روکنے والا، حد سے بڑھنے والا، شبہ ڈالنے والا ﴿۲۵﴾

الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ

جس نے اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بنائے،

فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾

پس اُس کو ڈال دو سخت عذاب میں ﴿۲۶﴾

قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ

اُس کا ساتھی شیطان کہے گا کہ اے ہمارے رب! میں نے اِسے

وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾ قَالَ

سرکش نہیں بنایا؛ بلکہ وہ خود راہ بھولا ہوا، دور پڑا تھا ﴿۲۷﴾ ارشاد ہوگا:

لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ

میرے سامنے جھگڑا نہ کرو، اور میں نے پہلے ہی تم کو

اِلَيۡكُمۡ بِالۡوَعِيۡدِ ﴿۲۸﴾ مَا يُبَدَّلُ

عذاب سے ڈرا دیا تھا ﴿۲۸﴾ میرے یہاں بات

الۡقَوۡلُ لَدَىَّ وَمَاۤ اَنَاۡ بِظَلَّامٍ

بدلی نہیں جاتی اور میں بندوں پر ظلم کرنے والا

لِّلۡعَبِيۡدِ ﴿۲۹﴾ يَوۡمَ نَقُوۡلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ

نہیں ہوں ﴿۲۹﴾ جس دن ہم جہنم سے کہیں گے:

امۡتَلَاۡتِ وَتَقُوۡلُ هَلۡ مِنۡ مَّزِيۡدٍ ﴿۳۰﴾

کیا تو بھر گئی ، اور وہ کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے ﴿۳۰﴾

وَاُزۡلِفَتِ الۡجَنَّةُ لِلۡمُتَّقِيۡنَ غَيۡرَ

اور جنّت ڈرنے والوں کے قریب لائی جائے گی ، کچھ دور

بَعِيۡدٍ ﴿۳۱﴾ هٰذَا مَا تُوۡعَدُوۡنَ لِكُلِّ

نہ رہے گی ﴿۳۱﴾ یہ ہے وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا، ہر رجوع کرنے

اَوَّابٍ حَفِيۡظٍ ﴿۳۲﴾ مَنۡ خَشِىَ الرَّحۡمٰنَ

والے اور یاد رکھنے والے کے لیے ﴿۳۲﴾ جو شخص رحمان سے ڈرا

ع ۲ / ۱۴ / ۱۶

بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ۣ ۳۳ لا

بن دیکھے اور رجوع ہونے والا دل لے کر آیا ۳۳

ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ۳۴

داخل ہو جاؤ اُس میں سلامتی کے ساتھ، یہ دن ہمیشہ رہے گا ۳۴

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا

وہاں اُن کے لیے وہ سب ہوگا جو وہ چاہیں، اور ہمارے پاس

مَزِيْدٌ ۳۵ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ

مزید ہے ۳۵ اور ہم اُن سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے

قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا

ہیں، وہ قوت میں اُن سے زیادہ تھیں، پس اُنہوں نے

فِي الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ۳٦ اِنَّ

مُلکوں کو چھان مارا کہ ہے کوئی پناہ کی جگہ ۳٦ بے شک

فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ

اِس میں یاد دہانی ہے اُس شخص کے لیے جس کے پاس

قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ
دل ہو یا وہ کان لگائے متوجہ

شَهِيْدٌ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ
ہو کر ﴿٣٧﴾ اور ہم نے آسمانوں اور

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ ق
زمین کو اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے چھ دن میں بنایا

وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿٣٨﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى
اور ہم کو کچھ تکان نہیں ہوئی ﴿٣٨﴾ پس جو کچھ وہ کہتے اُس پر

مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ
صبر کیجیے اور اپنے رب کی تسبیح کیجیے حمد کے ساتھ

طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ۚ ﴿٣٩﴾
سورج نکلنے سے پہلے اور اُس کے ڈوبنے سے پہلے ﴿٣٩﴾

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ
اور رات کے حصّوں میں بھی اُس کی تسبیح کیجیے، اور سجدوں کے

السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ

بعد بھی ﴿۴۰﴾ اور ذرا توجہ سے سنیے جس دن ایک پکارنے والا

الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾ يَّوْمَ

ایک قریبی جگہ سے پکارے گا ﴿۴۱﴾ اُس دن

يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ

اُس بھیانک آواز کو برابر سن لیں گے، یہ دن ہوگا مُردوں کے

يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ

زندہ ہو کر نکل پڑنے کا ﴿۴۲﴾ بے شک ہم ہی جِلاتے ہیں

وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾ يَوْمَ

اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف لوٹنا ہے ﴿۴۳﴾ جس دن

تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ

زمین اُن پر سے کُھل جائے گی، وہ سب دوڑتے ہوں گے،

ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾ نَحْنُ

یہ اکٹھا کرنا ہمارے لیے آسان ہے ﴿۴۴﴾ ہم جانتے ہیں

اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ

جو کچھ یہ لوگ کہہ رہے ہیں، اور آپ اُن پر جبر کرنے والے

بِجَبَّارٍ قف فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ

نہیں ہو، پس آپ قرآن کے ذریعے اُس شخص کو نصیحت کیجیے

يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿۴۵﴾ ع ع ۳ ۱۶ ۱۷

جو میرے ڈرانے سے ڈرے ﴿۴۵﴾

(سورۃ ذاریات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اس میں (۶۰) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۱) نمبر پر ہے اور سورۃ احقاف کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۳۶۰) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۱۲۳۹) حروف ہیں

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿۱﴾ لا فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿۲﴾ لا

قسم ہے اُن ہواؤں کی جو گرد اُڑانے والی ہیں ﴿۱﴾ پھر وہ اُٹھا لیتی ہیں بوجھ ﴿۲﴾

فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿۳﴾ لا فَالْمُقَسِّمٰتِ

پھر وہ چلنے لگتی ہیں آہستہ ﴿۳﴾ پھر الگ الگ کرتی ہیں

اَمْرًا ﴿۴﴾ لا اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ﴿۵﴾ لا

معاملہ ﴿۴﴾ بے شک تم سے جو وعدہ کیا جا رہا ہے وہ سچ ہے ﴿۵﴾

وَّاِنَّ الدِّيۡنَ لَوَاقِعٌ ؕ ﴿٦﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ

اور بے شک انصاف ہونا ضرور ہے ﴿٦﴾ قسم ہے جال دار

الۡحُبُكِ ۙ ﴿٧﴾ اِنَّكُمۡ لَفِىۡ قَوۡلٍ مُّخۡتَلِفٍ ۙ ﴿٨﴾

آسمان کی ﴿٧﴾ بے شک تم ایک اختلاف میں پڑے ہوئے ہو ﴿٨﴾

يُّؤۡفَكُ عَنۡهُ مَنۡ اُفِكَ ؕ ﴿٩﴾ قُتِلَ

اُس سے وہی پھرتا ہے جو پھیرا گیا ﴿٩﴾ مارے گئے اٹکل

الۡخَرّٰصُوۡنَ ۙ ﴿١٠﴾ الَّذِيۡنَ هُمۡ فِىۡ غَمۡرَةٍ

سے باتیں کرنے والے ﴿١٠﴾ جو غفلت میں بھولے

سَاهُوۡنَ ۙ ﴿١١﴾ يَسۡـَٔلُوۡنَ اَيَّانَ يَوۡمُ

ہوئے ہیں ﴿١١﴾ وہ پوچھتے ہیں کہ کب ہے بدلے کا

الدِّيۡنِ ؕ ﴿١٢﴾ يَوۡمَ هُمۡ عَلَى النَّارِ يُفۡتَنُوۡنَ ﴿١٣﴾

دن ﴿١٢﴾ جس دن وہ آگ پر رکھے جائیں گے ﴿١٣﴾

ذُوۡقُوۡا فِتۡنَتَكُمۡ ؕ هٰذَا الَّذِىۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ

چکھو مزہ اپنی شرارت کا، یہ ہے وہ چیز جس کی

تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿١٤﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ
تم جلدی کررہے تھے ﴿١٤﴾ بے شک ڈرنے والے لوگ باغوں

وَّعُيُوْنٍ ﴿١٥﴾ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ؕ
اور چشموں میں ہوں گے ﴿١٥﴾ لے رہے ہوں گے جو کچھ اُن کے

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ﴿١٦﴾ ؕ
رب نے اُن کو دیا، یقیناً وہ اِس سے پہلے نیکی کرنے والے تھے ﴿١٦﴾

كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿١٧﴾
وہ راتوں کو کم سوتے تھے ﴿١٧﴾

وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿١٨﴾ وَفِيْٓ
اور سحر کے وقتوں میں وہ معافی مانگتے تھے ﴿١٨﴾ اور اُن

اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿١٩﴾
کے مال میں سائل اور محروم کا حصّہ تھا ﴿١٩﴾

وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿٢٠﴾ لا
اور زمین میں نشانیاں ہیں یقین کرنے والوں کے لیے ﴿٢٠﴾

وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٢١﴾ وَفِي السَّمَآءِ

اور خود تمہارے اندر بھی، کیا تم دیکھتے نہیں ﴿٢١﴾ اور آسمان میں تمہاری

رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿٢٢﴾ فَوَرَبِّ

روزی ہے اور وہ چیز بھی جس کا تم سے وعدہ کیا جارہا ہے ﴿٢٢﴾ پس آسمان

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ

اور زمین کے رب کی قسم! وہ یقینی ہے

مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿٢٣﴾ هَلْ اَتٰىكَ

جیسا کہ تم بولتے ہو ﴿٢٣﴾ کیا آپ کو

ع ١ ٢٣ ١٨

حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٤﴾

وقف لازم

ابراہیم (علیہ السلام) کے معزز مہمانوں کی بات پہونچی ﴿٢٤﴾

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ

جب وہ اُس کے پاس آئے پھر اُس کو سلام کیا، اُس نے کہا:

سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿٢٥﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ

تم لوگوں کو بھی سلام ہے، کچھ اجنبی لوگ ہیں ﴿٢٥﴾ پھر وہ اپنے گھر کی طرف

فَجَآءَ بِعِجۡلٍ سَمِيۡنٍ ﴿٢٦﴾ فَقَرَّبَهٗۤ اِلَيۡهِمۡ
چلے اور ایک بچھڑا بھنا ہوا لے آئے ﴿٢٦﴾ پھر اُس کو اُن کے پاس رکھا،

قَالَ اَلَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿٢٧﴾ فَاَوۡجَسَ مِنۡهُمۡ
اُس نے کہا: آپ لوگ کھاتے کیوں نہیں؟ ﴿٢٧﴾ پھر وہ دل

خِيۡفَةً ؕ قَالُوۡا لَا تَخَفۡ ؕ وَبَشَّرُوۡهُ
میں اُن سے ڈرے، اُنہوں نے کہا: ڈریے مت، اور اُن کو

بِغُلٰمٍ عَلِيۡمٍ ﴿٢٨﴾ فَاَقۡبَلَتِ امۡرَاَتُهٗ
سمجھ دار لڑکے کی بشارت دی ﴿٢٨﴾ پھر اُس کی بیوی بولتی ہوئی آئی

فِىۡ صَرَّةٍ فَصَكَّتۡ وَجۡهَهَا وَقَالَتۡ
پھر ماتھے پر ہاتھ مارا اور کہنے لگی کہ

عَجُوۡزٌ عَقِيۡمٌ ﴿٢٩﴾ قَالُوۡا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ
بوڑھی، بانجھ ﴿٢٩﴾ اُنہوں نے کہا کہ ایسا ہی فرمایا ہے تمہارے

رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡعَلِيۡمُ ﴿٣٠﴾
رب نے، بے شک وہ حکمت والا، جاننے والا ہے ﴿٣٠﴾

الجزء (۲۷)

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾

ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ اے فرشتو! تم کو کیا کام درپیش ہے؟ ﴿۳۱﴾

قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ

اُنہوں نے کہا کہ ہم ایک مجرم قوم (قومِ لوط) کی طرف

مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ

بھیجے گئے ہیں ﴿۳۲﴾ تاکہ اُن پر پکی ہوئی مٹی کے پتھر

حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ

برسائیں ﴿۳۳﴾ جو نشان لگائے ہوئے ہیں آپ کے رب کے پاس

رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۴﴾ فَاَخْرَجْنَا

اُن لوگوں کے لیے جو حد سے گزرنے والے ہیں ﴿۳۴﴾ پھر وہاں

مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۵﴾

جتنے ایمان والے تھے اُن کو ہم نے نکال دیا ﴿۳۵﴾

فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ

پس وہاں ہم نے ایک گھر کے سِوا کوئی مسلم

الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٦﴾ وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً

گھر نہ پایا ﴿٣٦﴾ اور ہم نے اُس میں ایک نشانی چھوڑی

لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٣٧﴾

اُن لوگوں کے لیے جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں ﴿٣٧﴾

وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ

اور موسیٰ (علیہ السلام) میں بھی نشانی ہے جب کہ ہم نے اُس کو فرعون

بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ

کے پاس ایک کھلی دلیل کے ساتھ بھیجا ﴿٣٨﴾ تو وہ اپنی قوت کے

وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿٣٩﴾ فَاَخَذْنٰهُ

ساتھ پھر گیا اور کہا کہ یہ جادوگر ہے یا مجنون ہے ﴿٣٩﴾ پس ہم نے

وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ

اُس کو اور اُس کی فوج کو پکڑا پھر اُن کو سمندر میں پھینک دیا اور وہ

مُلِيْمٌ ﴿٤٠﴾ وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ

قابلِ ملامت تھا ﴿٤٠﴾ اور عاد میں بھی نشانی ہے جب کہ ہم نے اُن پر

الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿۴۱﴾ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ
ایک بے نفع ہوا بھیج دی ﴿۴۱﴾ وہ جس چیز پر

اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿۴۲﴾
سے بھی گزری اُس کو ریزہ ریزہ کرکے چھوڑ دیا ﴿۴۲﴾

وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى
اور ثمود میں بھی نشانی ہے جب کہ اُن سے کہا گیا کہ تھوڑی مدت تک

حِيْنٍ ﴿۴۳﴾ فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ
کے لیے فائدہ اُٹھالو ﴿۴۳﴾ پس اُنہوں نے اپنے رب کے حکم سے

فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾
سرکشی کی، پس اُن کو کڑک نے پکڑ لیا اور وہ دیکھ رہے تھے ﴿۴۴﴾

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا
پھر وہ نہ اُٹھ سکے اور نہ اپنا

مُنْتَصِرِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ
بچاؤ کر سکے ﴿۴۵﴾ اور نوح (علیہ السلام) کی قوم کو بھی

قَبْلُ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٤٦﴾ ع

اِس سے پہلے ، بے شک وہ نافرمان لوگ تھے ﴿٤٦﴾

وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا

اور ہم نے آسمان کو اپنی قدرت سے بنایا اور ہم کشادہ

لَمُوْسِعُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا

کرنے والے ہیں ﴿٤٧﴾ اور زمین کو ہم نے بچھایا، پس کیا ہی

فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ

خوب بچھانے والے ہیں ﴿٤٨﴾ اور ہم نے ہر چیز کو

خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٩﴾

جوڑا جوڑا بنایا ہے ؛ تاکہ تم دھیان کرو ﴿٤٩﴾

فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۗ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ

پس دوڑو اللہ کی طرف ، میں اُس کی طرف سے

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٥٠﴾ ج وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ

ایک کھلا ڈرانے والا ہوں ﴿٥٠﴾ اور اللہ کے ساتھ

اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ

کوئی اور معبود نہ بناؤ، میں اُس کی طرف سے تمہارے لیے

نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۵۱﴾ كَذٰلِكَ مَاۤ اَتَى

کھلا ڈرانے والا ہوں ﴿۵۱﴾ اِسی طرح اُن کے

الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا

اگلوں کے پاس کوئی پیغمبر ایسا نہیں آیا جس کو اُنہوں

قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾ اَتَوَاصَوْا

نے جادوگر یا مجنون نہ کہا ہو ﴿۵۲﴾ کیا یہ ایک دوسرے کو اِس

بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾

کی وصیت کرتے چلے آرہے ہیں؛ بلکہ یہ سرکش لوگ ہیں ﴿۵۳﴾

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَاۤ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾

پس آپ اُن سے اعراض کیجیے، آپ پر کچھ الزام نہیں ﴿۵۴﴾

وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ

اور سمجھاتے رہیے؛ کیونکہ سمجھانا ایمان والوں کو نفع

الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۵۵ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ

دیتا ہے ۝۵۵ اور میں نے جن اور انسان کو صرف اِسی لیے

وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ۝۵۶ مَآ اُرِيْدُ

پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں ۝۵۶ میں اُن سے

مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ

رزق نہیں چاہتا اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھ کو

يُّطْعِمُوْنِ ۝۵۷ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ

کِھلائیں ۝۵۷ بے شک اللہ ہی روزی دینے والا،

ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ۝۵۸ فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ

بڑی قوت والا ، زبردست ہے ۝۵۸ پس جن لوگوں نے

ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ

ظلم کیا اُن کا ڈول بھر چکا ہے جیسے اُن کے ساتھیوں کے

اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ۝۵۹

ڈول بھرے تھے، پس وہ مجھ سے جلدی نہ کریں ۝۵۹

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ

پس منکروں کے لیے خرابی ہے اُن کے اُس دن سے جس کا

ع ۳ ۲ ۲ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾

اُن سے وعدہ کیا جارہا ہے ﴿۶۰﴾

(سورہ طور مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۴۹) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے
(۷۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۲) نمبر پر ہے اور سورہ سجدہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۱۲) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۱۵۰۰) حروف ہیں

وَالطُّوْرِ ﴿۱﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿۲﴾ فِيْ

قسم ہے طور کی ﴿۱﴾ اور لکھی ہوئی کتاب کی ﴿۲﴾ کھلے

رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿۳﴾ وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴿۴﴾

ہوئے ورق میں ﴿۳﴾ اور آباد گھر کی ﴿۴﴾

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ﴿۵﴾ وَالْبَحْرِ

اور اونچی چھت کی ﴿۵﴾ اور اُبلتے ہوئے

الْمَسْجُوْرِ ﴿۶﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ

سمندر کی ﴿۶﴾ بے شک آپ کے رب کا عذاب

لَوَاقِعٌ ۙ ﴿۷﴾ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۙ ﴿۸﴾
واقع ہو کر رہے گا ﴿۷﴾ اُس کو کوئی ٹالنے والا نہیں ﴿۸﴾

يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۙ ﴿۹﴾ وَّتَسِيْرُ
جس دن آسمان ڈگمگائے گا ﴿۹﴾ اور پہاڑ

الْجِبَالُ سَيْرًا ؕ ﴿۱۰﴾ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ
چلنے لگیں گے ﴿۱۰﴾ پس خرابی ہے اُس دن

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ ﴿۱۱﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ
جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۱۱﴾ جو باتیں بناتے ہیں

يَّلْعَبُوْنَ ۘ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ
کھیلتے ہوئے ﴿۱۲﴾ جس دن وہ جہنم کی آگ کی طرف

جَهَنَّمَ دَعًّا ؕ ﴿۱۳﴾ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ
دھکیلے جائیں گے ﴿۱۳﴾ یہ ہے وہ آگ جس کو

كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ
تم جھٹلاتے تھے ﴿۱۴﴾ کیا یہ جادو ہے

وقف لازم

اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿١٥﴾ اِصْلَوْهَا

یا تم کو نظر نہیں آتا ﴿١٥﴾ اُس میں داخل ہوجاؤ ،

فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ؕ

پھر تم صبر کرو یا صبر نہ کرو تمہارے لیے برابر ہے،

اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾

تم وہی بدلہ پا رہے ہو جو تم کرتے تھے ﴿١٦﴾

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿١٧﴾ ۙ

بے شک متقی لوگ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے ﴿١٧﴾

فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ

وہ خوش دل ہوں گے اُن چیزوں سے جو اُن کے رب نے اُنہیں دی ہوں گی،

رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿١٨﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا

اور اُن کے رب نے اُن کو دوزخ کے عذاب سے بچالیا ﴿١٨﴾ کھاؤ اور پیو

هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ ۙ مُتَّكِـِٕيْنَ

مزے کے ساتھ اپنے اعمال کے بدلے میں ﴿١٩﴾ تکیہ لگائے ہوئے

عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ

صف بہ صف تختوں کے اوپر، اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی

بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۲۰﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ

حوریں اُن سے بیاہ دیں گے ﴿۲۰﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور

ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

اُن کی اولاد بھی اُن کی راہ پر ایمان کے ساتھ چلی، اُن کے ساتھ ہم

وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ

اُن کی اولاد کو بھی جمع کر دیں گے اور اُن کے عمل میں سے کوئی چیز کم

كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾ وَاَمْدَدْنٰهُمْ

نہیں کریں گے، ہر آدمی اپنی کمائی میں پھنسا ہوا ہے ﴿۲۱﴾ اور ہم اُن

بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾

کی پسند کے میوے اور گوشت اُن کو برابر دیتے رہیں گے ﴿۲۲﴾

يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا

اُن کے درمیان شراب کے پیالوں کے تبادلے ہو رہے ہوں گے، جو لغویت

وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿٢٣﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ

اور گناہ سے پاک ہوگی ﴿٢٣﴾ اور اُن کی خدمت میں لڑکے دوڑتے پھر رہے

لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿٢٤﴾ وَاَقْبَلَ

ہوں گے، گویا کہ وہ حفاظت سے رکھے ہوئے موتی ہیں ﴿٢٤﴾ اور وہ

بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٥﴾

ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر بات کریں گے ﴿٢٥﴾

قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا

وہ کہیں گے: ہم اِس سے پہلے اپنے گھر والوں میں ڈرتے

مُشْفِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا

رہتے تھے ﴿٢٦﴾ پس اللہ نے ہم پر فضل فرمایا اور ہم کو سخت گرمی

عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ

کے عذاب سے بچا لیا ﴿٢٧﴾ ہم اِس سے پہلے اُسی کو پکارتے

ع ٢٨/٢ نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿٢٨﴾ ع

تھے، بے شک وہ نیک سلوک والا، مہربان ہے ﴿٢٨﴾

فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ

پس آپ نصیحت کرتے رہیے، اپنے رب کے فضل سے آپ نہ کاہن ہو

وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿٢٩﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ

اور نہ مجنون ﴿٢٩﴾ کیا وہ کہتے ہیں کہ یہ ایک شاعر ہے،

نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿٣٠﴾ قُلْ

ہم اُس پر حادثۂ موت کے منتظر ہیں ﴿٣٠﴾ کہہ دیجیے کہ انتظار

تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿٣١﴾

کرو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں ہوں ﴿٣١﴾

اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ

کیا اُن کی عقلیں اُن کو یہی سکھاتی ہیں یا یہ سرکش

قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٣٢﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ

لوگ ہیں ﴿٣٢﴾ کیا وہ کہتے ہیں کہ یہ قرآن کو خود بنا لایا ہے؛

بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ

بلکہ وہ ایمان نہیں لانا چاہتے ﴿٣٣﴾ پس وہ اُس کے مانند

مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٣٤﴾ اَمْ خُلِقُوْا مِنْ

کوئی کلام لے کر آئیں اگر وہ سچے ہیں ﴿٣٤﴾ کیا وہ کسی خالق کے

غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ اَمْ خَلَقُوا

بغیر پیدا ہو گئے یا وہ خود ہی خالق ہیں ﴿٣٥﴾ کیا زمین و

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿٣٦﴾

آسمان کو اُنہوں نے پیدا کیا ہے؛ بلکہ وہ یقین نہیں رکھتے ﴿٣٦﴾

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ

کیا اُن کے پاس آپ کے رب کی خزانے ہیں یا وہ

الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ

داروغہ ہیں ﴿٣٧﴾ کیا اُن کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر

يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ

وہ باتیں سُن لیا کرتے ہیں، تو اُن کا سُننے والا کوئی کُھلی

بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ

دلیل لے آئے ﴿٣٨﴾ کیا اللہ کے لیے بیٹیاں ہیں اور تمہارے لیے

الْبَنُوْنَ ﴿٣٩﴾ؕ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ

بیٹے ﴿٣٩﴾ کیا آپ اُن سے معاوضہ مانگتے ہو کہ وہ تاوان

مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٠﴾ؕ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ

کے بوجھ سے دبے جارہے ہیں ﴿٤٠﴾ کیا اُن کے پاس غیب ہے

فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٤١﴾ؕ اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ؕ

کہ وہ لکھ لیتے ہیں ﴿٤١﴾ کیا وہ کوئی تدبیر کرنا چاہتے ہیں،

فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿٤٢﴾ؕ اَمْ

پس انکار کرنے والے خود ہی اُس تدبیر میں گرفتار ہوں گے ﴿٤٢﴾ کیا

لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا

اللہ کے سِوا اُن کا اور کوئی معبود ہے، اللہ پاک ہے اُن کے

يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٣﴾ وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا

شریک بنانے سے ﴿٤٣﴾ اور اگر وہ آسمان سے کوئی

مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ

ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں تو وہ کہیں گے کہ یہ تہہ بہ تہہ

مَّرْكُوْمٌ ﴿۴۴﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ

بادل ہے ﴿۴۴﴾ پس اُن کو چھوڑ دیجیے یہاں تک کہ وہ اپنے اُس دن سے

الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿۴۵﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ

دو چار ہوں جس میں اُن کے ہوش جاتے رہیں گے ﴿۴۵﴾ جس دن اُن کی

عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۶﴾

تدبیریں اُن کے کچھ کام نہ آئیں گی اور نہ اُن کو کوئی مدد ملے گی ﴿۴۶﴾

وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ

اور اُن ظالموں کے لیے اِس کے سِوا بھی عذاب ہے ؛

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَاصْبِرْ

لیکن اُن میں سے اکثر نہیں جانتے ﴿۴۷﴾ اور آپ صبر کے ساتھ

لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ

اپنے رب کے فیصلے کا انتظار کیجیے، بے شک آپ ہماری نگاہ میں ہو، اور اپنے

بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۴۸﴾

رب کی تسبیح کیجیے اُس کی حمد کے ساتھ جس وقت آپ اُٹھتے ہو ﴿۴۸﴾

ع ٢ ٢١ ٤

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿۴۹﴾ ع

اور رات کو بھی اُس کی تسبیح کیجیے اور ستاروں کے پیچھے ہٹنے کے وقت بھی ﴿۴۹﴾

(سورۂ نجم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۳۲) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۶۲) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۳) نمبر پر ہے اور سورۂ اخلاص کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۶۰) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۱۴۰۵) حروف ہیں

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿۱﴾ لا مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ

قسم ہے ستارے کی جب وہ غروب ہو ﴿۱﴾ تمہارا ساتھی نہ بھٹکا

وَمَا غَوٰى ﴿۲﴾ ج وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ﴿۳﴾ ط

ہے اور نہ گمراہ ہوا ہے ﴿۲﴾ اور وہ اپنے جی سے نہیں بولتا ﴿۳﴾

اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ﴿۴﴾ لا عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ

یہ ایک وحی ہے جو اُس پر بھیجی جاتی ہے ﴿۴﴾ اُس کو زبردست قوت والے

الْقُوٰى ﴿۵﴾ لا ذُوْ مِرَّةٍ ط فَاسْتَوٰى ﴿۶﴾ لا وَهُوَ

نے تعلیم دی ہے ﴿۵﴾ عاقل ودانا نے، پھر وہ نمودار ہوا ﴿۶﴾ اور وہ آسمان

بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ﴿۷﴾ ط ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ﴿۸﴾ لا

کے اونچے کنارے پر تھا ﴿۷﴾ پھر وہ نزدیک ہوا پس وہ اُتر آیا ﴿۸﴾

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۚ ﴿٩﴾ فَاَوْحٰٓى

پھر دو کمانوں کے برابر یا اُس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا ﴿٩﴾ پھر اللہ نے وحی کی اپنے

اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ۗ ﴿١٠﴾ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ

بندے کی طرف جو وحی کی ﴿١٠﴾ جھوٹ نہیں کہا رسول کے دل نے جو اُس نے

مَا رَاٰى ﴿١١﴾ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ﴿١٢﴾

دیکھا ﴿١١﴾ اب کیا تم اُس چیز پر اُس سے جھگڑتے ہو جو اُس نے دیکھا ہے ﴿١٢﴾

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۙ ﴿١٣﴾ عِنْدَ سِدْرَةِ

اور اُس نے ایک بار اور بھی ﴿١٣﴾ اُس کو سِدرۃُ المنتہیٰ کے پاس اُترتے

الْمُنْتَهٰى ﴿١٤﴾ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۗ ﴿١٥﴾

دیکھا ہے ﴿١٤﴾ اُس کے پاس ہی بہشت ہے، آرام سے رہنے کی ﴿١٥﴾

اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۙ ﴿١٦﴾ مَا زَاغَ

جب کہ سِدرہ (بیری) پر چھا رہا تھا جو کچھ کہ چھا رہا تھا ﴿١٦﴾ نگاہ

الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿١٧﴾ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ

بہکی نہیں اور نہ حد سے بڑھی ﴿١٧﴾ اُس نے اپنے رب کی بڑی بڑی

رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿١٨﴾ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿١٩﴾

نشانیاں دیکھیں ﴿١٨﴾ بھلا تم نے لات اور عزّیٰ پر غور کیا ہے ﴿١٩﴾

وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿٢٠﴾ اَلَكُمُ

اور تیسرے ایک منات پر ﴿٢٠﴾ کیا تمہارے لیے

الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿٢١﴾ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ

بیٹے ہیں اور اللہ کے لیے بیٹیاں ﴿٢١﴾ یہ تو بہت بے ڈھنگی

ضِيْزٰى ﴿٢٢﴾ اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ

تقسیم ہوئی ﴿٢٢﴾ یہ محض نام ہیں جو تم نے اور تمہارے

اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا

باپ دادا نے رکھ لیے ہیں ، اللہ نے اُن کے حق میں کوئی

مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ

دلیل نہیں اُتاری ، وہ محض گمان کی پیروی کر رہے ہیں

وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ

اور نفس کی خواہش کی ؛ حالانکہ اُن کے پاس اُن کے رب کی

مِّنۡ رَّبِّهِمُ الۡهُدٰى ﴿۲۳﴾ اَمۡ لِلۡاِنۡسَانِ
جانب سے ہدایت آ چکی ہے ﴿۲۳﴾ کیا انسان وہ سب پا لیتا ہے

مَا تَمَنّٰى ﴿۲۴﴾ فَلِلّٰهِ الۡاٰخِرَةُ وَالۡاُوۡلٰى ﴿۲۵﴾
جو وہ چاہے ﴿۲۴﴾ پس اللہ کے اختیار میں ہے آخرت اور دنیا ﴿۲۵﴾

ع ۲۵ ۵

وَكَمۡ مِّنۡ مَّلَكٍ فِى السَّمٰوٰتِ لَا تُغۡنِىۡ
اور آسمانوں میں کتنے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی

شَفَاعَتُهُمۡ شَيۡـًٔا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ اَنۡ يَّاۡذَنَ
کام نہیں آ سکتی، مگر بعد اِس کے کہ اللہ اجازت دے

اللّٰهُ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَرۡضٰى ﴿۲۶﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ
جس کو وہ چاہے اور پسند کرے ﴿۲۶﴾ بے شک جو لوگ

لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوۡنَ الۡمَلٰٓـئِكَةَ
آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ فرشتوں کو عورت کے

تَسۡمِيَةَ الۡاُنۡثٰى ﴿۲۷﴾ وَمَا لَهُمۡ بِهٖ مِنۡ
نام دیتے ہیں ﴿۲۷﴾ حالانکہ اُن کے پاس اُس پر

عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ

کوئی دلیل نہیں ، وہ محض گمان پر چل رہے ہیں ، اور

الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ۚ ﴿٢٨﴾

گمان حقیقی بات میں ذرا بھی مفید نہیں ﴿٢٨﴾

فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا

پس آپ ایسے شخص سے اعراض کیجیے جو ہماری نصیحت سے منہ

وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٢٩﴾ ؕ ذٰلِكَ

موڑے اور وہ دنیا کی زندگی کے سوا اور کچھ نہ چاہے ﴿٢٩﴾ اُن کی

مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ

سمجھ بس یہیں تک پہونچی ہے ، آپ کا رب خوب جانتا ہے

اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ

کہ کون اُس کے راستے سے بھٹکا ہوا ہے اور وہ اُس کو بھی خوب

اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿٣٠﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِى

جانتا ہے جو راہِ راست پر ہے ﴿٣٠﴾ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ
آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے؛ تاکہ وہ بدلہ دے

الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ
بُرا کام کرنے والوں کو اُن کے کیے کا اور بدلہ دے بھلائی

اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۚ ﴿٣١﴾ اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ
والوں کو بھلائی سے ﴿٣١﴾ جو کہ بڑے گناہوں سے اور

كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ
بے حیائی سے بچتے ہیں مگر کچھ آلودگی، بے شک آپ کا

اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ
رب بڑی بخشش والا ہے، وہ تم کو خوب جانتا ہے جب کہ

بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ
اُس نے تم کو زمین سے پیدا کیا، اور جب تم

اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ
اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچّے کی شکل میں تھے،

فَلَا تُزَكُّوٓا اَنۡفُسَكُمۡ ؕ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَنِ

تو تم اپنے کو مقدّس نہ سمجھو ، وہ تقوے والوں کو خوب

اتَّقٰی ع ٣٢ اَفَرَءَيۡتَ الَّذِىۡ تَوَلّٰىۙ ٣٣ ع ٢

جانتا ہے ٣٢ بھلا آپ نے اُس شخص کو دیکھا جس نے اعراض کیا ٣٣

وَاَعۡطٰى قَلِيۡلًا وَّاَكۡدٰى ٣٤ اَعِنۡدَهٗ

تھوڑا سا دیا اور رُک گیا ٣٤ کیا اُس کے پاس

عِلۡمُ الۡغَيۡبِ فَهُوَ يَرٰى ٣٥ اَمۡ

غیب کا علم ہے پس وہ دیکھ رہا ہے ٣٥ کیا اُس

لَمۡ يُنَبَّاۡ بِمَا فِىۡ صُحُفِ مُوۡسٰىۙ ٣٦

کو خبر نہیں پہونچی اُس بات کی جو موسیٰ (علیہ السلام) کے صحیفوں میں ہے ٣٦

وَاِبۡرٰهِيۡمَ الَّذِىۡ وَفّٰٓىۙ ٣٧ اَلَّا تَزِرُ

اور ابراہیم (علیہ السلام) کی جس نے اپنا قول پورا کر دیا ٣٧ کہ کوئی اُٹھانے

وَازِرَةٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰىۙ ٣٨ وَاَنۡ لَّيۡسَ

والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا ٣٨ اور یہ کہ انسان کے لیے

لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿٣٩﴾ وَاَنَّ سَعْيَهٗ

وہی ہے جو اُس نے کوشش کی ﴿٣٩﴾ اور یہ کہ اُس کی کوشش

سَوْفَ يُرٰى ﴿٤٠﴾ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ

جلد ہی دیکھی جائے گی ﴿٤٠﴾ پھر اُس کو پورا بدلہ دیا

الْاَوْفٰى ﴿٤١﴾ وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿٤٢﴾

جائے گا ﴿٤١﴾ اور یہ کہ سب کو آپ کے رب تک پہونچنا ہے ﴿٤٢﴾

وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿٤٣﴾ وَاَنَّهٗ

اور بے شک وہی ہنساتا ہے اور رُلاتا ہے ﴿٤٣﴾ اور وہی

هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿٤٤﴾ وَاَنَّهٗ خَلَقَ

مارتا ہے اور زندگی دیتا ہے ﴿٤٤﴾ اور اُسی نے دونوں قِسم

الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿٤٥﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ

نَر اور مادہ کو پیدا کیا ﴿٤٥﴾ ایک بوند سے جب کہ

اِذَا تُمْنٰى ﴿٤٦﴾ وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ

وہ ٹپکائی جائے ﴿٤٦﴾ اور اُسی کے ذمّے ہے

الْاُخْرٰى ﴿٤٧﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ﴿٤٨﴾

دوسری بار اُٹھانا ﴿٤٧﴾ اور اُسی نے دولت دی اور سرمایہ محفوظ رکھا ﴿٤٨﴾

وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿٤٩﴾ وَاَنَّهٗۤ اَهْلَكَ

اور وہی شِعریٰ کا رب ہے ﴿٤٩﴾ اور اللہ نے ہلاک کیا

عَادَا الْاُوْلٰى ﴿٥٠﴾ وَثَمُوْدَاۡ فَمَاۤ اَبْقٰى ﴿٥١﴾

عادِ اوّل کو ﴿٥٠﴾ اور ثمود کو ، پھر کسی کو باقی نہ چھوڑا ﴿٥١﴾

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ

اور قومِ نوح کو اُس سے پہلے ، بے شک وہ نہایت

اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ﴿٥٢﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿٥٣﴾

ظالم اور سرکش تھے ﴿٥٢﴾ اور اُلٹی ہوئی بستیوں کو بھی پھینک دیا ﴿٥٣﴾

فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿٥٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

پس اُن کو ڈھانک لیا جس چیز نے ڈھانک لیا ﴿٥٤﴾ پس تم اپنے

رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿٥٥﴾ هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ

رب کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے ﴿٥٥﴾ یہ ایک ڈرانے والا ہے

النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿۵۶﴾ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿۵۷﴾ ج

پہلے ڈرانے والوں کی طرح ﴿۵۶﴾ قریب آنے والی قریب آ گئی ﴿۵۷﴾

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿۵۸﴾ ط

اللہ کے سِوا کوئی اُس کو ہٹانے والا نہیں ﴿۵۸﴾

اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿۵۹﴾ لا

کیا تم کو اِس بات سے تعجب ہوتا ہے ﴿۵۹﴾

وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿۶۰﴾ لا وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿۶۱﴾

اور تم ہنستے ہو اور تم روتے نہیں ﴿۶۰﴾ اور تم تکبّر کرتے ہو ﴿۶۱﴾

ع ۳ ۳۰ ۷ سَجدة ۱۲

فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ﴿۶۲﴾ سَجدة ۱۲ ع

پس اللہ کے لیے سجدہ کرو اور اُسی کی عبادت کرو ﴿۶۲﴾

(سورۂ قمر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۴۴ تا ۴۶) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اِس میں (۵۵) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۴) نمبر پر ہے اور سورۂ طارق کے بعد نازل ہوئی ہے)

اِس میں (۳۴۲) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اِس میں (۱۴۲۳) حروف ہیں

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿۱﴾

قیامت قریب آ گئی اور چاند پھٹ گیا ﴿۱﴾

وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا

اور وہ کوئی بھی نشانی دیکھیں تو وہ اعراض ہی کریں گے اور کہیں گے

سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝٢ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا

کہ یہ تو جادو ہے جو پہلے سے چلا آرہا ہے ۝٢ اور اُنہوں نے جھٹلا دیا

اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ۝٣

اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے ۝٣

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ

اور اُن کو وہ خبریں پہونچ چکی ہیں جس میں کافی عبرت

مُزْدَجَرٌ ۝٤ۙ حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ

ہے ۝٤ نہایت درجے کی حکمت ، مگر تنبیہات اُن کو فائدہ

النُّذُرُ ۝٥ۙ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ وقف لازم

نہیں دیتیں ۝٥ پس اُن سے اعراض کیجیے، جس دن پکارنے والا

الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ۝٦ۙ خُشَّعًا

ایک ناگوار چیز کی طرف پکارے گا ۝٦ آنکھیں جھکائے

اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ

ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا کہ

كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۝٧ مُّهْطِعِيْنَ

وہ بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں ۝٧ بھاگتے ہوئے

اِلَى الدَّاعِ ؕ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا

پکارنے والے کی طرف ، منکر کہیں گے کہ یہ

يَوْمٌ عَسِرٌ ۝٨ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ

دن بڑا سخت ہے ۝٨ اُن سے پہلے نوح (علیہ السلام) کی قوم نے جھٹلایا،

نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ

اُنہوں نے ہمارے بندے کی تکذیب کی اور کہا کہ دیوانہ ہے

وَّازْدُجِرَ ۝٩ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ

اور جھڑک دیا ۝٩ پس اُس نے اپنے رب کو پکارا کہ میں مغلوب ہوں

فَانْتَصِرْ ۝١٠ فَفَتَحْنَاۤ اَبْوَابَ السَّمَآءِ

پس تو بدلہ لے ۝١٠ پس ہم نے آسمان کے دروازے موسلا دھار

بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿١١﴾ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ

بارش سے کھول دیے ﴿١١﴾ اور زمین سے چشمے بہا دیے،

عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿١٢﴾

پس سب پانی ایک کام پر مل گیا جو مقدر ہو چکا تھا ﴿١٢﴾

وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ﴿١٣﴾

اور ہم نے اُس کو ایک تختوں اور کیلوں والی پر اُٹھا لیا ﴿١٣﴾

تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ

وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی رہی، اُس شخص کا بدلہ لینے کے لیے

كُفِرَ ﴿١٤﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ

جس کی ناقدری کی گئی تھی ﴿١٤﴾ اور اُس کو ہم نے نشانی کے لیے چھوڑ دیا،

مُّدَّكِرٍ ﴿١٥﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿١٦﴾

پھر کوئی ہے سوچنے والا؟ ﴿١٥﴾ پھر کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرانا ﴿١٦﴾

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

اور ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی ہے

مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ

نصیحت حاصل کرنے والا ؟ ﴿١٧﴾ عاد نے جھٹلایا تو کیسا تھا

عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿١٨﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

میرا عذاب اور میرا ڈرانا ﴿١٨﴾ ہم نے اُن پر

رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾

ایک سخت ہوا بھیجی مسلسل نحوست کے دن ﴿١٩﴾

تَنْزِعُ النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ

وہ لوگوں کو اُکھاڑ پھینکتی تھی جیسے کہ وہ اُکھڑے ہوئے کھجوروں

مُّنْقَعِرٍ ﴿٢٠﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٢١﴾

کے تنے ہوں ﴿٢٠﴾ پھر کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرانا ﴿٢١﴾

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ

اور ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی

ع ١ ٢٢ ٨ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾

ہے نصیحت حاصل کرنے والا ﴿٢٢﴾ ثمود نے ڈر سنانے کو جھٹلایا ﴿٢٣﴾

فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ

پس اُنہوں نے کہا کہ کیا ہم اپنے ہی اندر کے ایک آدمی کے کہنے پر چلیں گے،

اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿٢٤﴾ ءَاُلْقِيَ

اِس صورت میں تو ہم غلطی اور جنون میں پڑ جائیں گے ﴿٢٤﴾ کیا ہم

الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ

سب میں سے اُسی پر نصیحت اُتری ہے؛ بلکہ وہ جھوٹا ہے

اَشِرٌ ﴿٢٥﴾ سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ

بڑا بننے والا ﴿٢٥﴾ اب وہ کل کے دن جان لیں گے کہ کون جھوٹا ہے اور

الْاَشِرُ ﴿٢٦﴾ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً

بڑا بننے والا ﴿٢٦﴾ ہم اونٹنی کو بھیجنے والے ہیں اُن کے لیے آزمائش

لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾ وَنَبِّئْهُمْ

بنا کر، پس آپ اُن کا انتظار کیجیے اور صبر کیجیے ﴿٢٧﴾ اور اُن کو آگاہ کر

اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ

دیجیے کہ پانی اُن میں بانٹ دیا گیا ہے، ہر ایک باری پر

مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى

حاضر ہو ﴿٢٨﴾ پھر اُنہوں نے اپنے آدمی کو پکارا، پس اُس نے وار کیا

فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾

اور اونٹنی کو کاٹ ڈالا ﴿٢٩﴾ پھر کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرانا ﴿٣٠﴾

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً

ہم نے اُن پر ایک چنگھاڑ بھیجی، تو وہ باڑھ والے کی

فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾ وَلَقَدْ

روندی ہوئی باڑھ کی طرح ہوکر رہ گئے ﴿٣١﴾ اور ہم نے

يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾

قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا، تو کیا کوئی ہے نصیحت حاصل کرنے والا ﴿٣٢﴾

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾ اِنَّآ

لوط (علیہ السلام) کی قوم نے ڈر سنانے والوں کو جھٹلایا ﴿٣٣﴾ ہم نے اُن

اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ

پر پتھر برسانے والی ہوا بھیجی، صرف لوط کے گھر والے اُس سے بچے،

نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾ نِّعْمَةً مِّنْ

اُن کو ہم نے بچا لیا سحر کے وقت ﴿٣٤﴾ اپنی جانب سے فضل کر

عِنْدِنَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِىْ مَنْ شَكَرَ ﴿٣٥﴾

کے، ہم اِسی طرح بدلہ دیتے ہیں اُس کو جو شکر کرے ﴿٣٥﴾

وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا

اور لوط (علیہ السلام) نے اُن کو ہماری پکڑ سے ڈرایا، پھر اُنہوں نے ہمارے

بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ

ڈرانے میں جھگڑے پیدا کیے ﴿٣٦﴾ اور وہ اُس کے مہمانوں کو اُس

فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِىْ

سے لینے لگے پس ہم نے اُن کی آنکھیں مٹا دیں، اب چکھو میرا

وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ

عذاب اور میرا ڈرانا ﴿٣٧﴾ اور صبح سویرے اُن پر عذاب آ پڑا

مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾ فَذُوْقُوْا عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾

جو ٹھہر چکا تھا ﴿٣٨﴾ اب چکھو میرا عذاب اور میرا ڈرانا ﴿٣٩﴾

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ

اور ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی

مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾ ع وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ

ہے نصیحت حاصل کرنے والا ﴿٤٠﴾ اور فرعون والوں کے پاس پہونچے

ع ۲ ۱۸ ۹

النُّذُرُ ﴿٤١﴾ ج كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا

ڈرانے والے ﴿٤١﴾ اُنہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جُھٹلایا تو ہم نے

فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾

اُن کو ایک غالب اور قوت والے کے پکڑنے کی طرح پکڑا ﴿٤٢﴾

اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ

کیا تمہارے منکر اُن لوگوں سے بہتر ہیں یا تمہارے لیے آسمانی کتابوں

بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾ ج اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ

میں معافی لکھ دی گئی ہے ﴿٤٣﴾ کیا وہ کہتے ہیں کہ ہم ایسی جماعت

جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿٤٤﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ

ہیں جو غالب رہیں گے ﴿٤٤﴾ جلد ہی یہ جماعت شکست کھائے گی

وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾ بَلِ السَّاعَةُ

اور پیٹھ پھیر کر بھاگے گی ﴿٤٥﴾ بلکہ قیامت کے دن اُن کے وعدے کا

مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿٤٦﴾

وقت ہے ، اور قیامت بڑی سخت اور بڑی کڑوی چیز ہے ﴿٤٦﴾

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿٤٧﴾

بے شک مجرم لوگ گمراہی میں اور بے عقلی میں ہیں ﴿٤٧﴾

وقف لازم

يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ

جس دن وہ منھ کے بل آگ میں گھسیٹے جائیں گے ،

ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ

چکھو مزا آگ کا ﴿٤٨﴾ بے شک ہم نے ہر چیز کو

خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾ وَمَاۤ اَمْرُنَاۤ اِلَّا

پیدا کیا ہے اندازے سے ﴿٤٩﴾ اور ہمارا حکم بس

وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍۭ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ

یکبارگی آجائے گا جیسے آنکھ کا جھپکنا ﴿٥٠﴾ اور ہم

اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾

ہلاک کر چکے ہیں تمہارے ساتھ والوں کو پھر کیا کوئی ہے سوچنے والا ﴿٥١﴾

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾ وَكُلُّ

اور جو کچھ اُنہوں نے کیا سب کتابوں میں درج ہے ﴿٥٢﴾ اور ہر

صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ

چھوٹی اور بڑی بات لکھی ہوئی ہے ﴿٥٣﴾ بے شک ڈرنے والے

فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿٥٤﴾ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ

باغوں میں اور نہروں میں ہوں گے ﴿٥٤﴾ بیٹھے سچی بیٹھک میں،

عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾ ع

قدرت والے بادشاہ کے پاس ﴿٥٥﴾

ع ٣ ١٥ ١٠

(سورۂ رحمٰن مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (٧٨) آیتیں اور (٣) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٩٧) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٥٥) نمبر پر ہے اور سورۂ رعد کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٣٥١) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (١٦٣٦) حروف ہیں

اَلرَّحْمٰنُ ﴿١﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿٢﴾ خَلَقَ

رحمان نے ﴿١﴾ قرآن کی تعلیم دی ﴿٢﴾ اُس نے انسان کو

الْاِنْسَانَ ﴿٣﴾ۙ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿٤﴾ اَلشَّمْسُ

پیدا کیا ﴿٣﴾ اُس کو بولنا سکھایا ﴿٤﴾ سورج

وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾ۙ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ

اور چاند کے لیے ایک حساب ہے ﴿٥﴾ اور ستارے اور درخت

يَسْجُدٰنِ ﴿٦﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ

سجدہ کرتے ہیں ﴿٦﴾ اور اُس نے آسمان کو اونچا کیا اور اُس نے

الْمِيْزَانَ ﴿٧﴾ۙ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿٨﴾

ترازو رکھ دیے ﴿٧﴾ کہ تم تولنے میں زیادتی نہ کرو ﴿٨﴾

وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا

اور انصاف کے ساتھ سیدھی ترازو تولو اور تول میں نہ

الْمِيْزَانَ ﴿٩﴾ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿١٠﴾ۙ

گھٹاؤ ﴿٩﴾ اور اُس نے مخلوق کے لیے زمین بنائی ﴿١٠﴾

فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿١١﴾ۖ

اُس میں میوے ہیں اور کھجور ہیں جن کے اوپر غلاف ہوتا ہے ﴿١١﴾

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾

اور بھُس والے اناج بھی ہیں، اور خوشبو دار پھول بھی ﴿١٢﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٣﴾ خَلَقَ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿١٣﴾ اُس نے

الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾

پیدا کیا انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکناتی مٹّی سے ﴿١٤﴾

وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾

اور اُس نے جنّات کو آگ کی لپٹ سے پیدا کیا ﴿١٥﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٦﴾ رَبُّ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿١٦﴾ وہ مالک ہے

الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَبِاَيِّ

دونوں مشرق کا اور دونوں مغرب کا ﴿١٧﴾ پھر تم اپنے رب کی

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿١٨﴾ اُس نے چلائے دو دریا،

يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾

مل کر چلنے والے ﴿١٩﴾ دونوں کے درمیان ایک پردہ ہے جس سے وہ تجاوز نہیں کرتے ﴿٢٠﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿٢١﴾ اُن دونوں سے

مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

موتی اور مونگا نکلتا ہے ﴿٢٢﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿٢٣﴾ اور اُسی کے ہیں جہاز، سمندر میں اونچے

فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ النصف

کھڑے ہوئے جیسے پہاڑ ﴿٢٤﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا ع ١١ ٢٥

کو جھٹلاؤ گے ﴿٢٥﴾ جو بھی زمین پر ہے وہ فنا ہونے والا

فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ

ہے ﴿٢٦﴾ اور آپ کے رب کی ذات باقی رہے گی، عظمت والی

وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾

اور عزّت والی ﴿٢٧﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿٢٨﴾

یَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ

اُسی سے مانگتے ہیں جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں، ہر روز

یَوْمٍ هُوَ فِیْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اُس کا ایک کام ہے ﴿٢٩﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ

تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَیُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾

گے ﴿٣٠﴾ ہم جلدی فارغ ہونے والے ہیں تمہاری طرف سے اے دو بھاری قافلو ﴿٣١﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ یٰمَعْشَرَ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿٣٢﴾ اے

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ

جنّات اور انسان کے گروہ ! اگر تم سے ہو سکے

تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کہ تم آسمانوں اور زمین کی حدود سے نکل جاؤ

فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ ﴿٣٣﴾

تو نکل جاؤ ، تم نہیں نکل سکتے بغیر سند کے ﴿٣٣﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿٣٤﴾ تم پر

عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ۬ وَّنُحَاسٌ

چھوڑے جائیں گے آگ کے شعلے اور دھواں

فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ ﴿٣٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تو تم بچاؤ نہ کرسکو گے ﴿٣٥﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ

جھٹلاؤ گے ﴿٣٦﴾ پھر جب آسمان پھٹ کر کھال کی مانند

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ ﴿٣٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

سُرخ ہو جائے گا ﴿٣٧﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ

جُھٹلاؤ گے ﴿٣٨﴾ پس اُس دن کسی انسان یا جن سے

عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَيِّ

اُس کے گناہ کے بارے میں پوچھ نہ ہوگی ﴿۳۹﴾ پھر تم

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ يُعْرَفُ

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۴۰﴾ مجرم پہچان لیے

الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ

جائیں گے اپنی علامتوں سے، پھر پکڑا جائے گا پیشانی کے بال

وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

سے اور پاؤں سے ﴿۴۱﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ

جھٹلاؤ گے ﴿۴۲﴾ یہ جہنم ہے جس کو مجرم لوگ جھوٹ

بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا

بتاتے تھے ﴿۴۳﴾ وہ پھریں گے اُس کے درمیان اور کھولتے

وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

پانی کے درمیان ﴿۴۴﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

وقف لازم

تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ

جھٹلاؤ گے ﴿٤٥﴾ اور جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اُس

جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾

کے لیے دو باغ ہیں ﴿٤٦﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿٤٧﴾

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

دونوں بہت شاخوں والے ﴿٤٨﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں

تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿٥٠﴾

کو جھٹلاؤ گے ﴿٤٩﴾ اُن کے اندر دو چشمے جاری ہوں گے ﴿٥٠﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾ فِيْهِمَا

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿٥١﴾ دونوں

مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾ فَبِاَيِّ

باغوں میں ہر پھل کی دو قسمیں ﴿٥٢﴾ پھر تم اپنے رب

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى

کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿٥٣﴾ وہ تکیہ لگائے

فُرُشٍۢ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا

ایسے بچھونوں پر بیٹھے ہوں گے جن کے اَستر دبیز ریشم کے ہوں گے، اور

الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

پھل اُن باغوں کا جھک رہا ہوگا ﴿٥٤﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن

تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿٥٥﴾ اُن میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہوں گی جنہیں

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٥٦﴾

اُن لوگوں سے پہلے نہ کسی انسان نے چھوا ہوگا اور نہ کسی جن نے ﴿٥٦﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٧﴾ كَاَنَّهُنَّ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿٥٧﴾ وہ ایسی ہوں

الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

گی جیسے کہ یاقوت اور مرجان ﴿٥٨﴾ پھر تم اپنے رب کی کن

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ

کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿٥٩﴾ نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا

اِلَّا الۡاِحۡسَانُ ﴿۶۰﴾ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
اور کیا ہے ﴿۶۰﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنۡ دُوۡنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ۚ
جھٹلاؤ گے ﴿۶۱﴾ اور اُن کے سوا دو باغ اور ہیں ﴿۶۲﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾ۙ
پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۶۳﴾

مُدۡهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
دونوں گہرے سبز سیاہی مائل ﴿۶۴﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں

تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ۚ فِیۡهِمَا عَیۡنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ۚ
کو جھٹلاؤ گے ﴿۶۵﴾ اُن میں دو چشمے ہوں گے اُبلتے ہوئے ﴿۶۶﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِیۡهِمَا
پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۶۷﴾ اُن میں

فَاكِهَةٌ وَّنَخۡلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
پھل اور کھجور اور انار ہوں گے ﴿۶۸﴾ پھر تم اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾ فِيهِنَّ خَيْرٰتٌ

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿٦٩﴾ اُن میں خوب سیرت، خوب صورت

حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾

عورتیں ہوں گی ﴿٧٠﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿٧١﴾

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِاَيِّ

حوریں خیموں میں رہنے والیاں ﴿٧٢﴾ پھر تم اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ

رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿٧٣﴾ اُن سے پہلے اُن کو نہ کسی

اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِاَيِّ

انسان نے ہاتھ لگایا ہوگا اور نہ کسی جِن نے ﴿٧٤﴾ پھر تم

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿٧٥﴾ تکیہ لگائے

رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾

سبز مسندوں پر اور قیمتی نفیس بچھونے پر ﴿٧٦﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾ تَبٰرَكَ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿٧٧﴾ بڑا بابرکت

اسْمُ رَبِّكَ ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾ ع ع ٣ ١٤

ہے آپ کے رب کا نام ، بڑائی والا اور عظمت والا ﴿٧٨﴾

(سورہ واقعہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر دو آیتیں (٨١ اور ٨٢) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (٩٦) آیتیں اور (٣) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٤٦) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٥٦) نمبر پر ہے اور سورہ طٰہٰ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٣٧٨) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	اس میں (١٧٠٣) حروف ہیں

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لا لَیْسَ

جب واقع ہوئی واقع ہونے والی ﴿١﴾ اُس کے

لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾ خَافِضَةٌ وقف لازم

واقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں ﴿٢﴾ وہ پست کرنے والی ،

رَّافِعَةٌ ﴿٣﴾ لا اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿٤﴾ لا

بلند کرنے والی ہوگی ﴿٣﴾ جب کہ زمین ہلا ڈالی جائے گی ﴿٤﴾

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿٥﴾ لا فَكَانَتْ

اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے ﴿٥﴾ پھر وہ

هَبَآءً مُّنۢبَثًّا ۙ ⑥ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا
پراگندہ غبار بن جائیں گے ⑥ اور تم لوگ تین قسم

ثَلٰثَةً ۭ ⑦ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ۵ مَآ
کے ہو جاؤ گے ⑦ پھر دائیں والے، پس

اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۭ ⑧ وَاَصْحٰبُ
کیا خوب ہیں دائیں والے ⑧ اور بائیں

الْمَشْـَٔمَةِ ۙ۵ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۭ ⑨
والے، کیسے بُرے لوگ ہیں بائیں والے ⑨

وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۙ ⑩ اُولٰۗىِٕكَ
اور آگے والے تو آگے والے ہی ہیں ⑩ وہ

الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ ⑪ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ⑫
مُقرب لوگ ہیں ⑪ نعمت کے باغوں میں ⑫

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ ⑬ وَقَلِيْلٌ مِّنَ
اُن کی بڑی تعداد اگلوں میں سے ہوگی ⑬ اور تھوڑے

الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٤﴾ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿١٥﴾

پچھلوں میں سے ہوں گے ﴿١٤﴾ جڑاؤ تختوں پر ﴿١٥﴾

مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿١٦﴾ يَطُوْفُ

تکیہ لگائے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ﴿١٦﴾ پھر رہے

عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿١٧﴾

ہوں گے اُن کے پاس لڑکے ہمیشہ رہنے والے ﴿١٧﴾

بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ

پیالے اور جگ لیے ہوئے اور جام صاف

مَّعِيْنٍ ﴿١٨﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا

شراب کا ﴿١٨﴾ اُس سے نہ دردِ سر ہوگا

وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا

اور نہ عقل میں فتور آئے گا ﴿١٩﴾ اور میوے کہ جو چاہیں

يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا

چُن لیں ﴿٢٠﴾ اور پرندوں کا گوشت جو

يَشْتَهُوْنَ ؕ﴿۲۱﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۙ﴿۲۲﴾

اُن کو مرغوب ہو ﴿۲۱﴾ اور بڑی آنکھوں والی حوریں ﴿۲۲﴾

كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۚ﴿۲۳﴾ جَزَآءً ۢ

جیسے موتی کے دانے اپنے غلاف کے اندر ﴿۲۳﴾ بدلہ

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ

اُن کاموں کا جو وہ کرتے تھے ﴿۲۴﴾ اُس میں وہ کوئی لغو

فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ۙ﴿۲۵﴾ اِلَّا قِيْلًا

اور گناہ کی بات نہیں سُنیں گے ﴿۲۵﴾ مگر صرف

سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ۵

سلام سلام کا بول ﴿۲۶﴾ اور داہنے والے ،

مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ؕ﴿۲۷﴾ فِيْ سِدْرٍ

کیا خوب ہیں داہنے والے ﴿۲۷﴾ بیری کے درختوں میں

مَّخْضُوْدٍ ۙ﴿۲۸﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۙ﴿۲۹﴾

جن میں کانٹا نہیں ﴿۲۸﴾ اور کیلے تہ بہ تہ ﴿۲۹﴾

وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿٣٠﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿٣١﴾

اور پھیلے ہوئے سائے ﴿٣٠﴾ اور بہتا ہوا پانی ﴿٣١﴾

وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿٣٢﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ

اور کثرت سے میوے ﴿٣٢﴾ جو نہ ختم ہوں گے

وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿٣٣﴾ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿٣٤﴾

اور نہ کوئی روک ٹوک ہوگی ﴿٣٣﴾ اور اونچے بچھونے ﴿٣٤﴾

اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ

ہم نے اُن عورتوں کو خاص طور پر بنایا ہے ﴿٣٥﴾ پھر اُن کو

اَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِّاَصْحٰبِ

کنواری رکھا ہے ﴿٣٦﴾ دل رُبا اور ہم عمر ﴿٣٧﴾ داہنے والوں

الْيَمِيْنِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٩﴾ ع ٣٨ ١٤

کے لیے ﴿٣٨﴾ اگلوں میں سے ایک بڑا گروہ ہوگا ﴿٣٩﴾

وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَاَصْحٰبُ

اور پچھلوں میں سے بھی ایک بڑا گروہ ﴿٤٠﴾ اور بائیں

الشِّمَالِ ۙ۬ مَاۤ اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ ؕ ﴿۴۱﴾
والے ، کیسے بُرے ہیں بائیں والے ﴿۴۱﴾

فِیۡ سَمُوۡمٍ وَّحَمِیۡمٍ ﴿۴۲﴾ ۙ وَّظِلٍّ مِّنۡ
آگ میں اور کھولتے ہوئے پانی میں ﴿۴۲﴾ اور سیاہ دھویں

یَّحۡمُوۡمٍ ﴿۴۳﴾ ۙ لَّا بَارِدٍ وَّلَا کَرِیۡمٍ ﴿۴۴﴾
کے سائے میں ﴿۴۳﴾ نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ عزّت کا ﴿۴۴﴾

اِنَّهُمۡ کَانُوۡا قَبۡلَ ذٰلِكَ مُتۡرَفِیۡنَ ﴿۴۵﴾ ۚۖ
یہ لوگ اِس سے پہلے خوش حال تھے ﴿۴۵﴾

وَکَانُوۡا یُصِرُّوۡنَ عَلَی الۡحِنۡثِ
اور بھاری گناہ پر اصرار کرتے

الۡعَظِیۡمِ ﴿۴۶﴾ ۚ وَکَانُوۡا یَقُوۡلُوۡنَ ۙ۬ اَئِذَا
رہے ﴿۴۶﴾ اور وہ کہتے تھے : کیا جب ہم مر جائیں گے

مِتۡنَا وَکُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا
اور ہم مٹّی اور ہڈّیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم

لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾

پھر اُٹھائے جائیں گے ﴿۴۷﴾ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی ﴿۴۸﴾

قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ ﴿۴۹﴾

کہہ دیجیے کہ اگلے اور پچھلے سب ﴿۴۹﴾

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰی مِیْقَاتِ یَوْمٍ

جمع کیے جائیں گے ، ایک مقرّر دن کے

مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَیُّهَا الضَّآلُّوْنَ

وقت پر ﴿۵۰﴾ پھر تم لوگ اے بھکے ہوئے اور

الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ

جُھٹلانے والو ﴿۵۱﴾ زقّوم کے درخت میں سے

مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا

کھاؤ گے ﴿۵۲﴾ پھر اُس سے اپنا پیٹ

الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَیْهِ مِنَ

بھرو گے ﴿۵۳﴾ پھر اُس پر کھولتا ہوا

الْحَمِيْمِ ﴿٥٤﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ
پانی پیو گے ﴿٥٤﴾ پھر پیاسے اونٹوں کی طرح

الْهِيْمِ ﴿٥٥﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ
پیو گے ﴿٥٥﴾ یہ اُن کی مہمانی ہوگی انصاف کے

الدِّيْنِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ
دن ﴿٥٦﴾ ہم نے تم کو پیدا کیا ہے ،

فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿٥٧﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا
پھر تم تصدیق کیوں نہیں کرتے ﴿٥٧﴾ کیا تم نے غور کیا اُس چیز پر

تُمْنُوْنَ ﴿٥٨﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ
جو تم ٹپکاتے ہو ﴿٥٨﴾ کیا تم اُس کو بناتے ہو یا

نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا
ہم ہیں بنانے والے ﴿٥٩﴾ ہم نے تمہارے درمیان

بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ
موت مُقدّر کی ہے اور ہم

بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٦٠﴾ۙ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ

اِس سے عاجز نہیں ﴿٦٠﴾ کہ تمہاری جگہ تمہارے

اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا

جیسے پیدا کر دیں اور تم کو ایسی صورت میں بنا دیں جن کو

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ

تم نہیں جانتے ﴿٦١﴾ اور تم پہلی

النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾

پیدائش کو جانتے ہو پھر کیوں سبق نہیں لیتے ﴿٦٢﴾

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾ؕ ءَاَنْتُمْ

کیا تم نے غور کیا اُس چیز پر جو تم بوتے ہو ﴿٦٣﴾ کیا تم

تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾

اُس کو اُگاتے ہو یا ہم ہیں اُگانے والے ﴿٦٤﴾

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ

اگر ہم چاہیں تو اُس کو ریزہ ریزہ کر دیں پھر تم

تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ لا
باتیں بناتے رہ جاؤ ﴿٦٥﴾ ہم تو تاوان میں پڑ گئے ﴿٦٦﴾

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَرَءَيْتُمُ
بلکہ ہم بالکل محروم ہو گئے ﴿٦٧﴾ کیا تم نے

الْمَآءَ الَّذِیْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾ ط ءَاَنْتُمْ
غور کیا اُس پانی پر جو تم پیتے ہو ﴿٦٨﴾ کیا تم نے

اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ
اُس کو بادل سے اُتارا ہے یا ہم ہیں اُتارنے

الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ
والے ﴿٦٩﴾ اگر ہم چاہیں تو اُس کو

اُجَاجًا فَلَوْ لَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾
سخت کھاری بنادیں ، پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے ﴿٧٠﴾

اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِیْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ط
کیا تم نے غور کیا اُس آگ پر جس کو تم جلاتے ہو ﴿٧١﴾

ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ
کیا تم نے پیدا کیا اُس کے درخت کو یا ہم ہیں

نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿۷۲﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا
اُس کے پیدا کرنے والے ﴿۷۲﴾ ہم نے اُس کو

تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿۷۳﴾ ج
یاد دہانی بنایا ہے اور مسافروں کے لیے فائدے کی چیز ﴿۷۳﴾

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾ ع ج
پس آپ اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح بیان کیجیے ﴿۷۴﴾ ع ۲ ۱۵

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾ لا
پس نہیں ، میں قسم کھاتا ہوں ستاروں کے مواقع کی ﴿۷۵﴾

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿۷۶﴾ لا
اور اگر تم غور کرو تو یہ بہت بڑی قسم ہے ﴿۷۶﴾

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۷﴾ لا فِيْ كِتٰبٍ
بے شک یہ ایک عزّت والا قرآن ہے ﴿۷۷﴾ ایک محفوظ

مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾ لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا

کتاب میں ﴿۷۸﴾ اُس کو وہی چھوتے ہیں

الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ

جو پاک بنائے گئے ہیں ﴿۷۹﴾ اُتارا ہوا ہے پروردگار عالَم

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ

کی طرف سے ﴿۸۰﴾ پھر کیا تم اُس کلام کے ساتھ

اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَتَجْعَلُوْنَ

بے توجہی برتتے ہو ﴿۸۱﴾ اور تم اپنا حصّہ

رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾

یہی لیتے ہو کہ تم اُس کو جُھٹلاتے ہو ﴿۸۲﴾

فَلَوْلَاۤ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾

پھر کیوں نہیں، جب کہ جان حلق میں پہونچتی ہے ﴿۸۳﴾

وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾

اور تم اُس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو ﴿۸۴﴾

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ
اور ہم تم سے زیادہ اُس شخص کے قریب ہوتے ہیں مگر

لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ
تم نہیں دیکھتے ﴿٨٥﴾ پھر کیوں نہیں، اگر تم کسی کے حکم

مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ
میں نہیں ہو ﴿٨٦﴾ تو تم اُس جان کو کیوں نہیں لوٹا لاتے ،

صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ
اگر تم سچے ہو ﴿٨٧﴾ پس اگر وہ مقرّبین

الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ
میں سے ہو ﴿٨٨﴾ تو راحت ہے اور عمدہ روزی ہے

وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ
اور نعمت کا باغ ہے ﴿٨٩﴾ اور اگر وہ اصحاب یمین

اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ
میں سے ہو ﴿٩٠﴾ تو تمہارے لیے سلامتی،

اَصۡحٰبِ الۡيَمِيۡنِ ﴿٩١﴾ وَاَمَّآ اِنۡ كَانَ

تو اصحاب یمین میں سے ہے ﴿٩١﴾ اور اگر وہ جھٹلانے والے

مِنَ الۡمُكَذِّبِيۡنَ الضَّآلِّيۡنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ

گمراہ لوگوں میں سے ہو ﴿٩٢﴾ تو گرم پانی کی

مِّنۡ حَمِيۡمٍ ﴿٩٣﴾ وَّتَصۡلِيَةُ جَحِيۡمٍ ﴿٩٤﴾

مہمانی ہے ﴿٩٣﴾ اور جہنم میں داخل ہونا ﴿٩٤﴾

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الۡيَقِيۡنِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحۡ

بے شک یہ قطعی حق ہے ﴿٩٥﴾ پس آپ اپنے

ع ٣ ٢٢ ١٢ بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ ﴿٩٦﴾

عظیم رب کے نام کی تسبیح کیجیے ﴿٩٦﴾

(سورۃ حدید مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (٢٩) آیتیں اور (٤) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٩٤) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٥٧) نمبر پر ہے اور سورۃ زلزال کے بعد نازل ہوئی ہے ۔)

اس میں (٥٤٤) کلمات ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اس میں (٢٤٧٦) حروف ہیں

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ

اللہ کی تسبیح کرتی ہے ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١﴾ لَهٗ مُلْكُ

اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ① آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ

اور زمین کی سلطنت اُسی کی ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے،

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢﴾ هُوَ

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ② وہی

الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ

اوّل بھی ہے اور آخر بھی اور ظاہر بھی ہے اور باطن بھی ،

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٣﴾ هُوَ الَّذِيْ

اور وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے ③ وہی ہے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ

جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا چھ

اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ يَعْلَمُ

دنوں میں پھر وہ عرش پر متمکّن ہوا ، وہ جانتا ہے

مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا

جو کچھ زمین کے اندر جاتا ہے اور جو اُس سے نکلتا ہے

وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ

اور جو کچھ آسمان سے اُترتا ہے اور جو کچھ اُس میں

فِيْهَا ؕ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ

چڑھتا ہے، اور وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں بھی تم ہو،

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٤﴾ لَهٗ مُلْكُ

اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿٤﴾ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ

اور زمین کی سلطنت اُسی کی ہے اور اللہ ہی کی طرف

تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٥﴾ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي

لوٹتے ہیں سارے امور ﴿٥﴾ وہ رات کو دن میں داخل

النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ؕ

کر دیتا ہے اور دن کو رات میں داخل کر دیتا ہے،

وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑥ اٰمِنُوْا

اور وہ سینوں میں چھپی باتوں کو خوب جانتا ہے ⑥ ایمان لاؤ

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ

اللہ اور اُس کے رسول پر اور خرچ کرو اُس میں سے جس میں

مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اُس نے تم کو امین بنایا ہے ، پس جو لوگ تم میں سے

مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑦

ایمان لائیں اور خرچ کریں اُن کے لیے بڑا اجر ہے ⑦

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ

اور تم کو کیا ہوا کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے ؛ حالانکہ رسول

يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ

تم کو بُلا رہا ہے کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ اور وہ

اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ⑧

تم سے عہد لے چکا ہے، اگر تم مؤمن ہو ⑧

هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ

اللہ وہی تو ہے جو اپنے بندے پر کھلی آیتیں

بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى

نازل فرماتا ہے ؛ تاکہ تمہیں اندھیریوں سے نکال کر

النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ

روشنی میں لائے ، اور یقین جانو اللہ تم پر بہت شفیق ،

رَّحِيْمٌ ﴿٩﴾ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ

بہت مہربان ہے ﴿٩﴾ اور تم کو کیا ہوا کہ تم

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ

اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے ؛ حالانکہ سب آسمان اور

وَالْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ

زمین آخر میں اللہ ہی کا رہ جائے گا ، تم میں سے جو لوگ فتح کے

اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ

بعد خرچ کریں اور لڑیں وہ اُن لوگوں کے برابر نہیں ہوسکتے

اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ
جنہوں نے فتح سے پہلے خرچ کیا اور لڑے ،

اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقَاتَلُوْا ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ
اور اللہ نے سب سے بھلائی کا

اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
وعدہ کیا ہے ، اور اللہ جانتا ہے جو کچھ

خَبِيْرٌ ۞ ع ١٠ مَنْ ذَا الَّذِىْ يُقْرِضُ اللّٰهَ
تم کرتے ہو ⑩ کون ہے جو اللہ کو قرض دے

ع ١٠ / ١٧

قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ
اچھا قرض کہ وہ اُس کو اُس کے لیے بڑھائے اور

اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۞ ١١ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ
اُس کے لیے باعزّت اجر ہے ⑪ جس دن آپ مؤمن مردوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
اور مؤمن عورتوں کو دیکھو گے کہ اُن کی روشنی اُن کے آگے

وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ

اور اُن کے دائیں چل رہی ہوگی، آج کے دن تم کو

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

خوش خبری ہے باغوں کی جن کے نیچے نہریں جاری

فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾

ہوں گی، تم اُن میں ہمیشہ رہو گے، یہ بڑی کامیابی ہے ﴿١٢﴾

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ

جس دن مُنافق مرد اور منافق عورتیں ایمان والوں سے کہیں گے

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ

کہ ہمیں موقع دو کہ ہم بھی تمہاری روشنی سے کچھ فائدہ اُٹھالیں،

نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ

کہا جائے گا کہ تم اپنے پیچھے لوٹ جاؤ پھر روشنی تلاش کرو،

فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ۭ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ

پھر اُن کے درمیان ایک دیوار کھڑی کردی جائے گی جس میں

بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ
ایک دروازہ ہوگا ، اُس کے اندر کی طرف رحمت ہوگی

وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ؕ ﴿١٣﴾
اور اُس کے باہر کی طرف عذاب ہوگا ﴿١٣﴾

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا
وہ اُن کو پکاریں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے، وہ کہیں گے

بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ
کہ ہاں، مگر تم نے اپنے آپ کو فتنے میں ڈالا اور راہ دیکھتے رہے

وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ
اور شک میں پڑے رہے اور جھوٹی امیدوں نے تم کو دھوکے میں

الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ
رکھا یہاں تک کہ اللہ کا فیصلہ آ گیا ، اور دھوکہ باز نے تم کو

بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿١٤﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ
اللہ کے معاملے میں دھوکہ دیا ﴿١٤﴾ پس آج نہ تم سے کوئی فدیہ

مِنۡكُمۡ فِدۡيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيۡنَ

قبول کیا جائے گا اور نہ اُن لوگوں سے جنہوں نے

كَفَرُوۡا ؕ مَاۡوٰٮكُمُ النَّارُ ؕ هِىَ

کفر کیا ، تمہارا ٹھکانہ آگ ہے ، وہی

مَوۡلٰٮكُمۡ‌ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ۱۵

تمہاری رفیق ہے اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے ۱۵

اَلَمۡ يَاۡنِ لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ تَخۡشَعَ

کیا ایمان والوں کے لیے وہ وقت نہیں آیا کہ اُن کے

قُلُوۡبُهُمۡ لِذِكۡرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ

دل اللہ کی نصیحت کے آگے جھک جائیں اور اُس حق کے آگے جو

الۡحَـقِّ ۙ وَلَا يَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ اُوۡتُوا

نازل ہو چکا ہے ، اور وہ اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں

الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلُ فَطَالَ عَلَيۡهِمُ

جن کو پہلے کتاب دی گئی تھی پھر اُن پر لمبی مدت گزر گئی

الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَكَثِيْرٌ

تو اُن کے دل سخت ہو گئے، اور اُن میں سے اکثر

مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿١٦﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

نافرمان ہیں ﴿١٦﴾ جان لو کہ اللہ

يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا

زمین کو زندگی دیتا ہے اُس کی موت کے بعد، ہم نے

لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٧﴾

تمہارے لیے نشانیاں بیان کر دی ہیں؛ تاکہ تم سمجھو ﴿١٧﴾

اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ

بے شک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں

وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ

اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کو قرض دیا اچھا قرض، وہ اُن کے لیے

لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١٨﴾ وَالَّذِيْنَ

بڑھایا جائے گا، اور اُن کے لیے باعزّت اجر ہے ﴿١٨﴾ اور جو لوگ

اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ
ایمان لائے اللہ پر اور اُس کے رسولوں پر وہی لوگ

الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ
صدیق اور شہید ہیں اپنے رب کے

رَبِّهِمْ ۗ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ۗ
نزدیک اُن کے لیے اُن کا اجر اور اُن کی روشنی ہے،

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ
اور جن لوگوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١٩﴾ ع
وہ دوزخ کے لوگ ہیں ﴿١٩﴾

ع ٢ ٩ ١٨

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ
خوب سمجھ لو کہ اِس دنیا والی زندگی کی حقیقت بس یہ ہے کہ وہ نام ہے

وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ
کھیل کود کا، ظاہری سجاوٹ کا، تمہارے لیے ایک دوسرے پر فخر جتانے کا

وَتَكَاثُرٌ فِى الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ

اور مال اور اولاد میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنے کا،

كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ

اُس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک بارش جس سے اُگنے والی چیزیں کسانوں

ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ

کو بہت اچھی لگتی ہے پھر وہ اپنا زور دکھاتی ہے پھر تم اُس کو دیکھتے ہو زرد

يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ وَفِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ

پڑ گئی ہے پھر وہ چورا چورا ہو جاتی ہے، اور آخرت میں (ایک تو) سخت

شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ

عذاب ہے اور (دوسرے) اللہ کی طرف سے بخشش ہے اور خوشنودی،

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَاۤ اِلَّا مَتَاعُ

اور دنیا والی زندگی دھوکے کے سامان کے سوا کچھ بھی

الْغُرُوْرِ ﴿٢٠﴾ سَابِقُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ

نہیں ہے ﴿٢٠﴾ دوڑو اپنے رب کی معافی کی طرف

رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ

اور ایسی جنّت کی طرف جس کی وُسعت آسمان اور زمین کی

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لا اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ

وُسعت کے برابر ہے، وہ اُن لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے

اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ط ذٰلِكَ فَضْلُ

جو اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لائیں، یہ اللہ کا

اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ

فضل ہے وہ اُس کو دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے ، اوراللہ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢١﴾

بڑا فضل والا ہے ﴿٢١﴾

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ

کوئی مصیبت نہ زمین میں آتی ہے

وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ

اور نہ تمہاری جانوں میں مگر وہ ایک کتاب میں لکھی ہوئی ہے

مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ

اِس سے پہلے کہ ہم اُن کو پیدا کریں ، بے شک

عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۚ ﴿٢٢﴾ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا

یہ اللہ کے لیے آسان ہے ﴿٢٢﴾ تاکہ تم غم نہ کرو

عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَاۤ

اُس پر جو تم سے کھویا گیا اور نہ اُس چیز پر فخر کرو جو اُس نے

اٰتٰكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ

تم کو دیا ، اور اللہ اِترانے والے ، فخر کرنے والے کو پسند

فَخُوْرِ ۙ ﴿٢٣﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ

نہیں کرتا ﴿٢٣﴾ جو کہ بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی

النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ

بخل کی تعلیم دیتے ہیں ، اور جو شخص اعراض کرے گا

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٢٤﴾

تو اللہ بے نیاز ہے ، خوبیوں والا ہے ﴿٢٤﴾

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ

حقیقت یہ ہے کہ ہم نے اپنے پیغمبروں کو کھلی ہوئی نشانیاں دے

وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ

کر بھیجا اور اُن کے ساتھ کتاب بھی اُتاری اور ترازو بھی؛

لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا

تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں ، اور ہم نے

الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ

لوہا اُتارا جس میں جنگی طاقت بھی ہے اور لوگوں کے لیے دوسرے

لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ

فائدے بھی، اور یہ اِس لیے تاکہ اللہ جان لے کہ کون ہے جو اُس کو دیکھے بغیر

وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اُس (کے دین) کی اور اُس کے پیغمبروں کی مدد کرتا ہے۔ یقین رکھو کہ اللہ

ع ٣ ٦ ١٩ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٢٥﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

بڑی قوت کا ، بڑے اقتدار کا مالک ہے ﴿٢٥﴾ اور ہم نے

نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ

نوح کو اور ابراہیم (علیہما السلام) کو بھیجا اور اُن کی

ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ

اولاد میں ہم نے پیغمبری اور کتاب رکھ دی، پھر اُن میں سے

مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾

کوئی راہ پر ہے اور اُن میں سے بہت سے نافرمان ہیں ﴿۲۶﴾

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا

پھر اُنہیں کے نقشِ قدم پر ہم نے رسول بھیجے

وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ

اور اُنہیں کے نقشِ قدم پر عیسٰی بن مریم (علیہما السلام) کو بھیجا

وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ۵ وَجَعَلْنَا فِيْ

اور ہم نے اُس کو انجیل دی ، اور جن لوگوں نے

قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً

اُس کی پیروی کی ہم نے اُن کے دلوں میں شفقت

وَّرَحْمَةً ؕ وَرَهْبَانِيَّةَ ۣ ابْتَدَعُوْهَا

اور رحمت رکھ دی، اور رہبانیت کو اُنہوں نے خود ایجاد کیا ہے

مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ

ہم نے اُس کو اُن پر نہیں لکھا تھا، مگر اُنہوں نے اللہ کی

رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ

رضامندی کے لیے اُس کو اختیار کرلیا، پھر اُنہوں نے اُس کی

رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

پوری رعایت نہ کی، پس اُن میں سے جو لوگ ایمان لائے

مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ

اُن کو ہم نے اُن کا اجر دیا، اور اُن میں سے اکثر

فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

نافرمان ہیں ﴿۲۷﴾ اے ایمان والو!

اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ

اللہ سے ڈرو اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ، اللہ تم کو

كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ

اپنی رحمت سے دو حصّے عطا کرے گا اور تم کو روشنی عطا کرے گا

نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ط وَاللّٰهُ

جس کو تم لے کر چلو گے اور تم کو بخش دے گا ، اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۙ ﴿٢٨﴾ لِّئَلَّا يَعْلَمَ

بخشنے والا ہے ، مہربان ہے ﴿٢٨﴾ تا کہ اہل کتاب

اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى

جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل میں سے کسی چیز پر

شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ

اختیار نہیں رکھتے اور یہ کہ فضل

بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ط

اللہ کے ہاتھ میں ہے ، وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے،

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ع ﴿٢٩﴾ ع ۴ ٢٠

اور اللہ بڑے فضل والا ہے ﴿٢٩﴾

الجزء (٢٨)

(سورۂ مجادلہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (٢٢) آیتیں اور (٣) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (١٠٥) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٥٨) نمبر پر ہے اور سورۂ منافقون کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٤٧٣) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (١٧٩٢) حروف ہیں

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ

اللہ نے سُن لی اُس عورت کی بات جو اپنے شوہر کے معاملے میں

فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ

آپ سے جھگڑتی تھی اور اللہ سے شکوہ کر رہی تھی ، اور اللہ

يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ

تم دونوں کی گفتگو سُن رہا تھا ، بے شک اللہ سُننے والا ،

بَصِيْرٌ ① اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ

جاننے والا ہے ① تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظِہار

نِّسَآىِٕهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ

کرتے ہیں وہ اُن کی مائیں نہیں ہیں، اُن کی مائیں تو وہی ہیں

اِلَّا الّٰٓـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ

جنہوں نے اُن کو جنا، اور یہ لوگ بے شک ایک نامعقول

مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ

اور جھوٹ بات کہتے ہیں ، اور بے شک اللہ

لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝٢ وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ

معاف کرنے والا ، بخشنے والا ہے ۝٢ اور جو لوگ اپنی بیویوں

نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ

سے ظِہار کریں پھر اُس سے رجوع کریں جو اُنہوں نے کہا تھا تو

رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ

ایک گردن کو آزاد کرنا ہے اِس سے پہلے کہ وہ آپس میں ہاتھ

تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

لگائیں ، اِس سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے ، اور اللہ جانتا ہے

خَبِيْرٌ ۝٣ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ

جو کچھ تم کرتے ہو ۝٣ پھر جو شخص نہ پائے تو روزے ہیں

شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ

دو مہینے کے لگاتار اِس سے پہلے کے آپس میں

يَّتَمَآسَّا ۗ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ

ہاتھ لگائیں، پھر جو شخص نہ کر سکے تو ساٹھ مسکینوں کو

سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۗ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ

کھانا کِھلانا ہے، یہ اِس لیے کہ تم اللہ اور اُس کے رسول پر

وَرَسُوْلِهٖ ۗ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۗ وَلِلْكٰفِرِيْنَ

ایمان لاؤ، اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور منکروں کے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٤﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ

دردناک عذاب ہے ﴿٤﴾ جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول کی

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ

مخالفت کرتے ہیں وہ ذلیل ہوں گے جس طرح وہ لوگ ذلیل ہوئے جو

مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۗ

اُن سے پہلے تھے، اور ہم نے واضح آیتیں اُتار دی ہیں،

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٥﴾ يَوْمَ

اور منکروں کے لیے ذلّت کا عذاب ہے ﴿٥﴾ جس دن

يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ

اللہ اُن سب کو اُٹھائے گا اور اُن کے کیے ہوئے کام

بِمَا عَمِلُوْا ؕ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ؕ

اُن کو بتائے گا، اللہ نے اُس کو گن رکھا ہے اور وہ لوگ اُس کو بھول گئے،

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ۚ ﴿٦﴾ اَلَمْ تَرَ ع ٢

اور اللہ کے سامنے ہے ہر چیز ﴿٦﴾ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ

اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی

اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

الْاَرْضِ ؕ مَا یَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ

زمین میں ہے، کوئی سرگوشی تین آدمیوں کی نہیں ہوتی

اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ

جس میں چوتھا اللہ نہ ہو ، اور نہ پانچ کی ہوتی ہے

سَادِسُهُمْ وَلَاۤ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْثَرَ

جس میں چھٹا وہ نہ ہو ، اور نہ اُس سے کم کی یا زیادہ کی

اِلَّا هُوَ مَعَهُمۡ اَيۡنَ مَا كَانُوۡا ۚ ثُمَّ

مگر وہ اُن کے ساتھ ہوتا ہے جہاں بھی وہ ہوں، پھر

يُنَبِّئُهُمۡ بِمَا عَمِلُوۡا يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ‌ؕ اِنَّ

وہ اُن کو اُن کے کیے سے آگاہ کرے گا قیامت کے دن، بے شک

اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۷﴾ اَلَمۡ تَرَ اِلَى

اللہ ہر بات کا علم رکھنے والا ہے ﴿۷﴾ کیا آپ نے نہیں دیکھا

الَّذِيۡنَ نُهُوۡا عَنِ النَّجۡوٰى ثُمَّ يَعُوۡدُوۡنَ

جن کو سرگوشیوں سے روکا گیا تھا پھر بھی وہ وہی کر رہے ہیں

لِمَا نُهُوۡا عَنۡهُ وَيَتَنٰجَوۡنَ بِالۡاِثۡمِ

جن سے روکے گئے تھے ، اور وہ گناہ

وَالۡعُدۡوَانِ وَمَعۡصِيَتِ الرَّسُوۡلِ‌ ۚ

اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں ،

وَاِذَا جَآءُوۡكَ حَيَّوۡكَ بِمَا لَمۡ يُحَيِّكَ

اور جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ کو ایسے طریقے سے سلام کرتے ہیں

بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوۡلُوۡنَ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ
جس سے اللہ نے آپ کو سلام نہیں کیا، اور اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ

لَوۡلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوۡلُ ؕ حَسۡبُهُمۡ
ہماری اِن باتوں پر اللہ ہم کو عذاب کیوں نہیں دیتا، اُن کے لیے

جَهَنَّمُ ۚ يَصۡلَوۡنَهَا ۚ فَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۸﴾
جہنم کافی ہے وہ اُس میں پڑیں گے، پس وہ بُرا ٹھکانہ ہے ﴿۸﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا تَنَاجَيۡتُمۡ
اے ایمان والو ! جب تم سرگوشی کرو

فَلَا تَتَنَاجَوۡا بِالۡاِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ
تو گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی

وَمَعۡصِيَتِ الرَّسُوۡلِ وَتَنَاجَوۡا بِالۡبِرِّ
سرگوشی نہ کرو اور تم نیکی اور پرہیزگاری کی

وَالتَّقۡوٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىۡۤ اِلَيۡهِ
سرگوشی کرو ، اور اللہ سے ڈرو جس کے پاس تم جمع

تُحْشَرُوْنَ ﴿۹﴾ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ

کیے جاؤ گے ﴿۹﴾ یہ سرگوشی شیطان کی

الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

طرف سے ہے تاکہ وہ ایمان والوں کو رنج پہونچائے ،

وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

اور وہ اُن کو کچھ بھی رنج نہیں پہونچا سکتا مگر اللہ کے حکم سے،

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾

اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے ﴿۱۰﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ

اے ایمان والو! جب تم کو کہا جائے کہ

تَفَسَّحُوْا فِى الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ

مجلسوں میں کُھل کر بیٹھو تو تم کُھل کر بیٹھو ، اللہ تم کو

اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا

کشادگی دے گا ، اور جب کہا جائے کہ اُٹھ جاؤ تو تم اُٹھ جاؤ،

يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ

تم میں سے جو لوگ ایمان والے ہیں اور جن کو

اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

علم دیا گیا ہے اللہ اُن کے درجے بلند کرے گا، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس

خَبِيْرٌ ﴿١١﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ

سے باخبر ہے ﴿١١﴾ اے ایمان والو! جب تم رسول سے راز دارانہ

الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ

بات کرو تو اپنی راز دارانہ بات سے پہلے

صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ فَاِنْ

کچھ صدقہ دو، یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور زیادہ پاکیزہ ہے، پھر اگر

لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾

تم نہ پاؤ تو اللہ بخشنے والا، مہربان ہے ﴿١٢﴾

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ

کیا تم ڈر گئے اِس بات سے کہ تم اپنی راز دارانہ

نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا
گفتگو سے پہلے صدقہ دو، پس اگر تم ایسا نہ کرو

وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
اور اللہ نے تم کو معاف کردیا تو تم نماز قائم کرو

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ
اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو،

ع ٢
وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٣﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى
اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے باخبر ہے ﴿١٣﴾ کیا تم نے اُن لوگوں کو

الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ
نہیں دیکھا جو ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ کا غضب ہوا،

مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ
وہ نہ تم میں سے ہیں اور نہ اُن میں سے ہیں، اور وہ جھوٹی بات پر

عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٤﴾ اَعَدَّ
قسم کھاتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں ﴿١٤﴾ اللہ نے

اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ
اُن لوگوں کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے، بے شک وہ بُرے کام ہیں

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٥﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ
جو وہ کرتے ہیں ﴿١٥﴾ اُنہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال

جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ
بنا رکھا ہے پھر وہ روکتے ہیں اللہ کی راہ سے، پس اُن کے لیے

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٦﴾ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ
ذلّت کا عذاب ہے ﴿١٦﴾ اُن کے مال اور اُن کی اولاد

اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ
اُن کو ذرا بھی اللہ سے نہ بچا سکیں گے،

شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا
یہ لوگ دوزخ والے ہیں ، وہ اُس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا
ہمیشہ رہیں گے ﴿١٧﴾ جس دن اللہ اُن سب کو اُٹھائے گا

فَيَحۡلِفُوۡنَ لَهٗ كَمَا يَحۡلِفُوۡنَ لَكُمۡ

تو وہ اُس سے بھی اُس طرح کی قسم کھائیں گے جس طرح تم سے قسم کھاتے ہیں،

وَيَحۡسَبُوۡنَ اَنَّهُمۡ عَلٰى شَىۡءٍ‌ ؕ اَلَاۤ اِنَّهُمۡ

اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ کسی چیز پر ہیں ، سُن لو کہ

هُمُ الۡكٰذِبُوۡنَ ﴿۱۸﴾ اِسۡتَحۡوَذَ عَلَيۡهِمُ

یہی لوگ جھوٹے ہیں ﴿۱۸﴾ شیطان نے اُن پر قابو

الشَّيۡطٰنُ فَاَنۡسٰٮهُمۡ ذِكۡرَ اللّٰهِ‌ ؕ اُولٰٓـئِكَ

حاصل کرلیا ہے پھر اُس نے اُن کو اللہ کی یاد بُھلادی ہے، یہ لوگ

حِزۡبُ الشَّيۡطٰنِ‌ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزۡبَ الشَّيۡطٰنِ

شیطان کا گروہ ہیں ، سُن لو کہ شیطان کا گروہ ضرور

هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۱۹﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ يُحَآدُّوۡنَ

برباد ہونے والا ہے ﴿۱۹﴾ بے شک جو لوگ اللہ اور اُس کے

اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗۤ اُولٰٓـئِكَ فِى الۡاَذَلِّيۡنَ ﴿۲۰﴾

رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہی ذلیل لوگوں میں ہیں ﴿۲۰﴾

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ۭ اِنَّ

اللہ نے لکھ دیا ہے کہ میں اور میرے رسول ہی غالب رہیں گے، بے شک

اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٢١﴾ لَا تَجِدُ قَوْمًا

اللہ قوت والا ، زبردست ہے ﴿٢١﴾ آپ ایسی قوم نہیں پا سکتے

يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَاۗدُّوْنَ

جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو اور وہ ایسے لوگوں سے دوستی رکھے

مَنْ حَاۗدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَاۗءَهُمْ

جو اللہ اور اُس کے رسول کے مخالف ہیں؛ اگرچہ وہ اُن کے باپ

اَوْ اَبْنَاۗءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ۭ

یا اُن کے بیٹے یا اُن کے بھائی یا اُن کے خاندان والے کیوں نہ ہو،

اُولٰۗىِٕكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ

یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان لکھ دیا ہے اور اُن کو اپنے فیض سے

بِرُوْحٍ مِّنْهُ ۭ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

قوت دی ہے، اور وہ اُن کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ

نہریں جاری ہوں گی، اُن میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ اُن سے

عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ

راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے، یہی لوگ اللہ کا گروہ ہیں،

ع ۳ ۹ ۲
اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾

اور اللہ کا گروہ ہی فلاح پانے والا ہے ﴿۲۲﴾

(سورۂ حشر مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۲۴) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۹) نمبر پر ہے اور سورۂ بیّنہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۴۴۵) کلمات ہیں | بسم اللہ الرحمن الرحیم | اس میں (۱۹۱۳) حروف ہیں

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

اللہ کی پاکی بیان کرتی ہیں سب چیزیں جو آسمانوں اور

الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾

زمین میں ہیں، اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿۱﴾

هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

وہی ہے جس نے اہلِ کتاب کافروں کو

اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ
اُن کے گھروں سے پہلی ہی بار اکٹھا کر کے

الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا
نکال دیا ، تمہارا گمان نہ تھا کہ وہ نکلیں گے

وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ
اور وہ خیال کرتے تھے کہ اُن کے قلعے اُن کو اللہ سے

مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ
بچالیں گے ، پھر اللہ اُن پر وہاں سے پہونچا جہاں سے

لَمْ يَحْتَسِبُوْا وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ
اُن کو خیال بھی نہ تھا اور اُن کے دلوں میں رعب

الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ
ڈال دیا، وہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں سے اُجاڑ رہے تھے

وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي
اور مسلمانوں کے ہاتھوں سے بھی، پس اے آنکھ والو! عبرت

الْاَبْصَارِ ﴿٢﴾ وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ

حاصل کرو ﴿٢﴾ اور اگر اللہ نے اُن پر

عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۖ

جلاوطنی نہ لکھ دی ہوتی تو وہ دنیا ہی میں اُن کو عذاب دیتا،

وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ﴿٣﴾

اور آخرت میں اُن کے لیے آگ کا عذاب ہے ﴿٣﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ

یہ اِس لیے کہ اُنہوں نے اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کی،

وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

اور جو شخص اللہ کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ سخت

الْعِقَابِ ﴿٤﴾ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ

عذاب والا ہے ﴿٤﴾ کھجوروں کے جو درخت تم نے کاٹ ڈالے

اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا

یا اُن کو اُن کی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا

فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٥﴾

تو یہ اللہ کے حکم سے اور تاکہ وہ نافرمانوں کو رُسوا کرے ﴿٥﴾

وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ

اور اللہ نے اُن سے جو کچھ اپنے رسول کی طرف لوٹایا

فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ

تو تم نے اُس پر نہ گھوڑے دوڑائے اور نہ اونٹ،

وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ

اور لیکن اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے تسلّط دے دیتا ہے،

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٦﴾ مَآ اَفَآءَ

اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿٦﴾ جو کچھ اللہ

اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ

اپنے رسول کو بستیوں والوں کی طرف سے لوٹائے تو وہ اللہ کے لیے ہے

وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى

اور رسول کے لیے ہے اور رشتے داروں اور یتیموں

وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ

اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے ؛ تا کہ وہ تمہارے

دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَمَآ

مالداروں ہی کے درمیان گردش نہ کرتا رہے ، اور

اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ

رسول تم کو جو کچھ دے وہ لے لو اور وہ جس چیز سے

عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

تم کو روکے اُس سے رُک جاؤ اور اللہ سے ڈرو ، بے شک اللہ

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۘ ۞ ٧ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ

سخت سزا دینے والا ہے ۞ ٧ اُن مفلس مہاجروں کے لیے

وقف لازم

الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ

جو اپنے گھروں اور اپنے مالوں سے نکالے گئے ہیں ،

يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا

وہ اللہ کا فضل اور رضامندی چاہتے ہیں

وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ
اور وہ اللہ اور اُس کے رسول کی مدد کرتے ہیں ،

هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ ﴿٨﴾ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّءُو
یہی لوگ سچے ہیں ﴿٨﴾ اور جو لوگ پہلے سے دارالاسلام (مدینہ) میں

الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ
قرار پکڑے ہوئے ہیں اور ایمان پر جمے ہوئے ہیں، جو اُن کے پاس

مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ
ہجرت کرکے آتا ہے اُس سے وہ محبت کرتے ہیں اور وہ اپنے دلوں میں

صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ
اُس سے تنگی نہیں پاتے جو مہاجرین کو دیا جاتا ہے، اور وہ اُن کو اپنے اوپر

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۟ؕ قف
مقدّم رکھتے ہیں اگرچہ اُن کے اوپر فاقہ ہو ،

وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ
اور جو شخص اپنے جی کے لالچ سے بچا لیا گیا تو وہی لوگ

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۚ ﴿٩﴾ وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ

فلاح پانے والے ہیں ﴿٩﴾ اور جو لوگ اُن کے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا

بعد آئے وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم کو بخش دے

وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ

اور ہمارے اُن بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں

وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ

اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لیے کینہ

اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠﴾ ع

نہ رکھ، اے ہمارے رب! بے شک تو بڑا شفیق اور مہربان ہے ﴿١٠﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ

کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو نفاق میں مبتلا ہیں، وہ اپنے

لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ

بھائیوں سے کہتے ہیں جنھوں نے اہلِ کتاب میں سے

الْكِتٰبِ لَىِٕنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ

کفر کیا ہے، اگر تم نکالے گئے تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل

مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ

جائیں گے اور تمہارے معاملے میں ہم کسی کی بات نہ مانیں گے،

وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ

اور اگر تم سے لڑائی ہوئی تو ہم تمہاری مدد کریں گے، اور اللہ گواہی

اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١١﴾ لَىِٕنْ اُخْرِجُوْا

دیتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں ﴿۱۱﴾ اگر وہ نکالے گئے

لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَىِٕنْ قُوْتِلُوْا

تو یہ اُن کے ساتھ نہیں نکلیں گے، اور اگر اُن سے لڑائی ہو

لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَىِٕنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ

تو یہ اُن کی مدد نہیں کریں گے، اور اگر اُن کی مدد کریں گے تو ضرور وہ پیٹھ پھیر کر

الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١٢﴾ لَاَنْتُمْ

بھاگیں گے پھر وہ کہیں مدد نہ پائیں گے ﴿۱۲﴾ بے شک تم لوگوں کا

اَشَدُّ رَهۡبَةً فِیۡ صُدُوۡرِهِمۡ مِّنَ اللّٰهِ ؕ
ڈر اُن کے دلوں میں اللہ سے زیادہ ہے ،

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا یَفۡقَهُوۡنَ ﴿۱۳﴾
یہ اِس لیے کہ وہ لوگ سمجھ نہیں رکھتے ﴿۱۳﴾

لَا یُقَاتِلُوۡنَكُمۡ جَمِیۡعًا اِلَّا فِیۡ قُرًی
یہ لوگ سب مِل کر تم سے کبھی نہیں لڑیں گے مگر حفاظت والی

مُّحَصَّنَةٍ اَوۡ مِنۡ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاۡسُهُمۡ
بستیوں میں یا دیواروں کی آڑ میں ، اُن کی لڑائی

بَیۡنَهُمۡ شَدِیۡدٌ ؕ تَحۡسَبُهُمۡ جَمِیۡعًا
آپس میں سخت ہے ، تم اُن کو متّحد خیال کرتے ہو

وَّقُلُوۡبُهُمۡ شَتّٰی ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ
اور اُن کے دل جدا جدا ہو رہے ہیں ، یہ اِس لیے کہ وہ لوگ

لَّا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۴﴾ ۚ كَمَثَلِ الَّذِیۡنَ مِنۡ
عقل نہیں رکھتے ﴿۱۴﴾ یہ اُن لوگوں کی مانند ہیں جو

قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ
اُن سے کچھ ہی پہلے اپنے کیے کا مزہ چکھ چکے ہیں،

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۚ ﴿١٥﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ
اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿١٥﴾ جیسے شیطان

اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ
جو انسان سے کہتا ہے کہ منکر ہو جا، پھر جب وہ منکر ہو جاتا ہے

قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ
تو وہ کہتا ہے کہ میں تم سے بری ہوں، میں اللہ سے ڈرتا ہوں

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ
جو سارے جہان کا رب ہے ﴿١٦﴾ پھر انجام دونوں کا یہ ہوا کہ

اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ
دونوں دوزخ میں گئے جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے ، اور

جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٧﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ع ٢ ٧ ٥
ظالموں کی سزا یہی ہے ﴿١٧﴾ اے ایمان والو !

اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ

اللہ سے ڈرو اور ہر شخص دیکھے کہ اُس نے کل کے لیے کیا

لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا

بھیجا ہے ، اور اللہ سے ڈرو ، بے شک اللہ باخبر ہے جو تم

تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا

کرتے ہو ﴿١٨﴾ اور تم اُن لوگوں کی طرح نہ بن جاؤ جو اللہ کو

اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۗ اُولٰٓئِكَ هُمُ

بھول گئے تو اللہ نے اُن کو خود اُن کی جانوں سے غافل کردیا، یہی لوگ

الْفٰسِقُوْنَ ﴿١٩﴾ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ

نافرمان ہیں ﴿١٩﴾ دوزخ والے اور جنّت والے

وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۗ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ

برابر نہیں ہوسکتے ، جنّت والے ہی اصل میں

الْفَآئِزُوْنَ ﴿٢٠﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى

کامیاب ہیں ﴿٢٠﴾ اگر ہم اِس قرآن کو پہاڑ پر

جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ
اُتارتے تو آپ دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے دب جاتا اور

خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا
پھٹ جاتا، اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ
بیان کرتے ہیں ؛ تاکہ وہ سوچیں ﴿۲۱﴾ وہی اللہ ہے

الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ
جس کے سوا کوئی معبود نہیں، پوشیدہ

وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾
اور ظاہر کو جاننے والا، وہ بڑا مہربان ہے، نہایت رحم والا ہے ﴿۲۲﴾

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ
وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ، بادشاہ ،

الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ
سب عیبوں سے پاک، سراسر سلامتی، امن دینے والا، نگہبان،

الۡعَزِيۡزُ الۡجَبَّارُ الۡمُتَكَبِّرُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ

غالب ، زورآور ، عظمت والا ، اللہ اُس شرک سے پاک ہے

عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الۡخَالِقُ

جو لوگ کر رہے ہیں ﴿۲۳﴾ وہی اللہ ہے پیدا کرنے والا ،

احتیاط الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى ؕ

وجود میں لانے والا، صورت بنانے والا، اُسی کے لیے ہیں سارے اچھے نام،

يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ

ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اُسی کی تسبیح کر رہی ہے،

ع ۳/۷/۲ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۲۴﴾ ع

اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿۲۴﴾

(سورۂ ممتحنہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۱۳) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۶۰) نمبر پر ہے اور سورۂ احزاب کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۳۴۸) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اس میں (۱۵۱۰) حروف ہیں

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡا

اے ایمان والو ! تم میرے دشمنوں اور

عَدُوِّیْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِیَآءَ تُلْقُوْنَ

اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ، تم اُن سے دوستی کا اظہار کرتے

اِلَیْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا

ہو؛ حالانکہ اُنہوں نے اُس حق کا انکار کیا

جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ یُخْرِجُوْنَ

جو تمہارے پاس آیا، وہ رسول کو اور تم کو اِس بنا پر

الرَّسُوْلَ وَاِیَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ

جلا وطن کرتے ہیں کہ تم اپنے رب اللہ پر ایمان

رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا

لائے، اگر تم میری راہ میں جہاد

فِیْ سَبِیْلِیْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِیْ تُسِرُّوْنَ

اور میری رضامندی کی طلب کے لیے نکلے ہو، تم چھپا کر

اِلَیْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖۗ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَاۤ

اُنہیں دوستی کا پیغام بھیجتے ہو، اور میں جانتا ہوں جو کچھ

اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ

تم چھپاتے ہو اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو، اور جو شخص تم میں سے

مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ①

ایسا کرے گا وہ راہ راست سے بھٹک گیا ①

اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً

اگر وہ تم پر قابو پا جائیں تو وہ تمہارے دشمن بن جائیں گے

وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ

اور اپنے ہاتھ اور اپنی زبان سے تم کو تکلیف

بِالسُّوْٓءِ وَ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ② ؕ

پہونچائیں گے، اور چاہیں گے کہ تم بھی کسی طرح منکر ہو جاوٴ ②

لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ

تمہارے رشتے دار اور تمہاری اولاد قیامت کے دن تمہارے کام نہ آئیں گے،

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا، اور اللہ

مُعانقة ١٢

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ③ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ

دیکھنے والا ہے جو کچھ تم کرتے ہو③ تمہارے لیے ابراہیم (علیہ السلام)

اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ

اور اُس کے ساتھیوں میں اچھا نمونہ ہے ،

مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا

جب کہ اُنہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ ہم الگ ہیں

مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫

تم سے اور اُن چیزوں سے جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو،

كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ

ہم تمہارے منکر ہیں اور ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لیے

الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا

عداوت اور بیزاری ظاہر ہو گئی ہے یہاں تک کہ تم اللہ

بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ

واحد پر ایمان لاؤ، مگر ابراہیم (علیہ السلام) کا اپنے والد سے یہ کہنا کہ

لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ

میں آپ کے لیے معافی مانگوں گا اور میں آپ کے لیے اللہ کے آگے کسی

اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا

بات کا اختیار نہیں رکھتا، اے ہمارے رب! ہم نے تجھ پر بھروسہ کیا

وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٤﴾

اور ہم تیری طرف رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے ﴿٤﴾

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اے ہمارے رب! ہم کو کافروں کے لیے فتنہ نہ بنا

وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

اور اے ہمارے رب! ہم کو بخش دے، بے شک تو زبردست ہے،

الْحَكِيْمُ ﴿٥﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ

حکمت والا ہے ﴿٥﴾ بے شک تمہارے لیے اُن کے اندر

اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ

اچھا نمونہ ہے اُس شخص کے لیے جو اللہ کا اور آخرت کے دن کا

وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ
اُمیدوار ہو ، اور جو شخص روگردانی کرے گا

اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦﴾ عَسَى اللّٰهُ
تو اللہ بے نیاز ہے، تعریفوں والا ہے ﴿٦﴾ اُمید ہے کہ اللہ

ع ۲

اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ
تمہارے اور اُن لوگوں کے درمیان دوستی پیدا کر دے

عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ
جن سے تم نے دشمنی کی ، اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہے

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧﴾ لَا يَنْهٰىكُمُ
اور اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿٧﴾ اللہ تم کو اُن لوگوں سے

اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي
نہیں روکتا جنہوں نے دین کے معاملے میں تم سے جنگ

الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ
نہیں کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نہیں نکالا کہ

اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؕ

تم اُن سے بھلائی کرو اور تم اُن کے ساتھ انصاف کرو،

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۸﴾ اِنَّمَا

بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿۸﴾ اللہ بس

يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ

اُن لوگوں سے تم کو منع کرتا ہے جو دین کے معاملے میں تم سے

فِى الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ

لڑے اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا

وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ

اور تمہارے نکالنے میں مدد کی کہ تم اُن سے دوستی کرو،

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹﴾

اور جو اُن سے دوستی کرے تو وہی لوگ ظالم ہیں ﴿۹﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ

اے ایمان والو ! جب تمہارے پاس مسلمان عورتیں

مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ

ہجرت کرکے آئیں تو تم اُن کو جانچ لو، اللہ اُن کے ایمان کو

بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ

خوب جانتا ہے، پس اگر تم جان لو کہ وہ مؤمن ہیں

فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ

تو اُن کو کافروں کی طرف نہ لوٹاؤ، نہ وہ عورتیں اُن کے لیے حلال ہیں

لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ وَاٰتُوْهُمْ

اور نہ وہ اُن عورتوں کے لیے حلال ہیں، اور کافر شوہروں نے جو کچھ

مَّآ اَنْفَقُوْا ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ

خرچ کیا وہ اُن کو ادا کردو، اور تم پر کوئی گناہ نہیں

تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ

اگر تم اُن سے نکاح کرلو جب کہ تم اُن کے مہر ادا کردو،

وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔلُوْا

اور تم کافر عورتوں کو اپنے نکاح میں نہ روکے رہو، اور جو کچھ تم نے خرچ کیا ہے

مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ؕ

اُس کو مانگ لو اور جو کچھ کافروں نے خرچ کیا ہے وہ بھی تم سے مانگ لیں،

ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ

یہ اللہ کا حکم ہے، وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے ،

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ وَاِنْ فَاتَكُمْ

اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے ﴿۱۰﴾ اور اگر تمہاری بیویوں

شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ

کے مہر میں سے کچھ کافروں کی طرف رہ جائے

فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ

پھر تمہاری نوبت آئے تو جن کی بیویاں

اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ وَاتَّقُوا

گئی ہیں اُن کو ادا کر دو جو کچھ اُنہوں نے خرچ کیا، اور اللہ سے

اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾

ڈرو جس پر تم ایمان لائے ہو ﴿۱۱﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ

اے (پیارے) نبی ! جب آپ کے پاس مؤمن عورتیں

يُبَايِعْنَكَ عَلٰۤى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ

اِس بات پر بیعت کے لیے آئیں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک

شَيْـًٔا وَّ لَا يَسْرِقْنَ وَ لَا يَزْنِيْنَ

نہ کریں گی اور وہ چوری نہ کریں گی اور وہ بدکاری نہ کریں گی

وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ

اور وہ اپنی اولاد کو قتل نہ کریں گی اور وہ اپنے ہاتھ اور پاؤں

يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ

کے آگے کوئی بہتان گھڑ کر نہ لائیں گی

وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ

اور وہ کسی معروف میں آپ کی نافرمانی نہ کریں گی، تو اُن سے بیعت لے لیجیے

وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

اور اُن کے لیے اللہ سے بخشش کی دعا کیجیے، بے شک اللہ بخشنے والا،

رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا

مہربان ہے ﴿١٢﴾ اے ایمان والو ! تم اُن لوگوں کو دوست

قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا

نہ بناؤ جن کے اوپر اللہ کا غضب ہوا، وہ آخرت سے نا امید

مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ

ہوگئے ہیں جس طرح قبروں میں پڑے ہوئے کافر

اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿١٣﴾ ع

نا اُمید ہیں ﴿١٣﴾

ع ٢ النصف ٨

(سورۂ صف مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (١٤) آیتیں اور (٢) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (١٠٩) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٦١) نمبر پر ہے اور سورہ تغابن کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (٩٠٠) حروف ہیں — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اس میں (٢٢١) کلمات ہیں

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے ہر چیز جو آسمانوں اور

الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١﴾

زمین میں ہے، اور وہ غالب ہے، حکمت والا ہے ﴿١﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ

اے ایمان والو ! تم ایسی بات کیوں کہتے ہو

مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٢﴾ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ

جو تم کرتے نہیں ﴿٢﴾ اللہ کے نزدیک یہ بات بہت ناراضی کی

اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٣﴾

ہے کہ تم ایسی بات کہ جو تم کرو نہیں ﴿٣﴾

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ

اللہ تو اُن لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اُس کے راستے میں

فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ

اِس طرح مِل کر لڑتے ہیں گویا وہ ایک سیسہ پلائی ہوئی

مَّرْصُوْصٌ ﴿٤﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ

دیواریں ہیں ﴿٤﴾ اور (یاد کرو) جب کہ موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے کہا کہ

يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ

اے میری قوم کے لوگو! تم مجھے کیوں ستا رہے ہو؛ حالانکہ تمہیں (بخوبی) معلوم ہے

اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ فَلَمَّا زَاغُوْٓا

کہ میں تمہاری جانب اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں، پس جب وہ لوگ ٹیڑھے ہی رہے

اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى

تو اللہ نے اُن کے دلوں کو (اور) ٹیڑھا کر دیا، اور اللہ تعالیٰ نافرمان قوم کو

الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝٥ وَاِذْ قَالَ عِيْسَى

ہدایت نہیں دیتا ۝٥ اور جب عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) نے

ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّىْ

کہا کہ اے بنی اسرائیل ! میں تمہاری طرف

رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں، تصدیق کرنے والا ہوں اُس تورات

يَدَىَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًاۢ بِرَسُوْلٍ

کا جو مجھ سے پہلے سے موجود ہے اور خوش خبری دینے والا ہوں

يَّاْتِىْ مِنْۢ بَعْدِى اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؕ

ایک رسول کی جو میرے بعد آئے گا (اور) اُس کا نام احمد ہوگا،

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا
پھر جب وہ اُن کے پاس کُھلی نشانیاں لے کر آیا تو اُنہوں نے کہا: یہ تو

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ
کُھلا ہوا جادو ہے ﴿٦﴾ اور اُس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى
جو اللہ پر جھوٹ باندھے؛ حالانکہ وہ اسلام کی طرف

اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ
بُلایا جارہا ہو، اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧﴾ يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا
نہیں دیتا ﴿٧﴾ وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کی روشنی کو

نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ مُتِمُّ
اپنے منہ سے بجھا دیں؛ حالانکہ اللہ اپنی روشنی کو پورا کر کے

نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨﴾ هُوَ الَّذِيْٓ
رہے گا خواہ کافروں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو ﴿٨﴾ وہی ہے

اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ

جس نے بھیجا اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے

الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ

ساتھ ؛ تا کہ اُس کو سب دینوں پر غالب کردے خواہ

ع ١ ٩ ٩

كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۞ ٩ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو ⑨ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ

کیا میں تم کو ایک ایسی تجارت بتاؤں جو

تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۞ ١٠

تم کو ایک دردناک عذاب سے بچا لے ⑩

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ

تم اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ

اپنے مال اور جان سے جہاد کرو ،

ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿١١﴾

یہ تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو ﴿١١﴾

يَغۡفِرۡ لَكُمۡ ذُنُوۡبَكُمۡ وَيُدۡخِلۡكُمۡ

اللہ تمہارے گناہ معاف کردے گا اور تم کو ایسے باغوں میں

جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ

داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں جاری ہوں گی

وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِىۡ جَنّٰتِ عَدۡنٍ ؕ

اور عمدہ مکانوں میں جو ہمیشہ رہنے کے باغوں میں ہوں گے،

ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ۙ﴿١٢﴾ وَاُخۡرٰى

یہ ہے بڑی کامیابی ﴿١٢﴾ اور ایک اور چیز بھی ہے

تُحِبُّوۡنَهَا ؕ نَصۡرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتۡحٌ

جس کی تم تمنّا رکھتے ہو ، اللہ کی مدد اور فتح

قَرِيۡبٌ ؕ وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿١٣﴾ يٰۤاَيُّهَا

جلدی، اور مؤمنوں کو بشارت دے دیجیے ﴿١٣﴾ اے ایمان والو!

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا

تم اللہ (کے دین) کے مددگار بن جاؤ، اُسی طرح جس طرح

قَالَ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ لِلْحَوَارِیّٖنَ

عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) نے حواریوں سے کہا تھا کہ

مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ

وہ کون ہیں جو اللہ کے واسطے میرے مددگار بنیں؟ حواریوں نے کہا:

الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ

ہم اللہ (کے دین) کے مددگار ہیں ، پھر بنی اسرائیل کا

طَّآىِٕفَةٌ مِّنْۢ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ وَكَفَرَتْ

ایک گروہ ایمان لے آیا اور ایک گروہ نے

طَّآىِٕفَةٌ ۚ فَاَیَّدْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى

کفر اختیار کیا؛ چنانچہ جو لوگ ایمان لائے تھے ہم نے اُن کے

عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِیْنَ ؑ ﴿۱۴﴾ ع ۲ ۱۰

دشمنوں کے خلاف اُن کی مدد کی، نتیجہ یہ ہوا کہ وہ غالب آئے ﴿۱۴﴾

(سورۂ جمعہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۱۱) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۱۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۶۲) نمبر پر ہے اور سورۂ صف کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۱۸۰) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۷۲۰) حروف ہیں

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

اللہ کی تسبیح کر رہی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں اور

فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ

زمین میں ہے، جو بادشاہ ہے، پاک ہے، زبردست ہے،

الْحَكِيْمِ ۝١ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي

حکمت والا ہے ۝١ وہی ہے جس نے اُمّی لوگوں میں

الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ

اُنہی میں سے ایک رسول کو بھیجا جو اُن کے سامنے اُس کی آیتوں

اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ

کی تلاوت کرے اور اُن کو پاکیزہ بنائے اور اُنہیں کتاب

وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ

اور حکمت کی تعلیم دے، جب کہ وہ اُس سے پہلے

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿۲﴾ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا

کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے تھے ﴿۲﴾ اور دوسروں کے لیے بھی اُن میں سے جو

يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾

ابھی اُن میں شامل نہیں ہوئے، اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿۳﴾

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

یہ اللہ کا فضل ہے وہ دیتا ہے جس کو چاہتا ہے ،

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۴﴾ مَثَلُ

اور اللہ بڑے فضل والا ہے ﴿۴﴾ جن لوگوں کو

الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا

تورات کا حامل بنایا گیا پھر اُنہوں نے اُس کو نہ اُٹھایا

كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ

اُن کی مثال اُس گدھے کی سی ہے جو کتابوں کا بوجھ اُٹھائے ہوئے ہو، کیا ہی بُری

مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ

مثال ہے اُن لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جُھٹلایا ،

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥﴾
اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿٥﴾

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ
کہہ دیجیے کہ اے یہود ! اگر تمہارا گمان ہے کہ

اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ
تم دوسروں کے مقابل میں اللہ کے محبوب ہو

فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦﴾
تو تم موت کی تمنّا کرو اگر تم سچے ہو ﴿٦﴾

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ
اور وہ کبھی اُس کی تمنا نہ کریں گے اُن کاموں کی وجہ سے جن کو اُن کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں،

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٧﴾ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ
اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے ﴿٧﴾ کہہ دیجیے کہ جس موت سے

الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ
تم بھاگتے ہو وہ تمہیں آ کر رہے گی ،

ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے کے پاس لے جائے جاؤ گے

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾ ع

پھر وہ تم کو بتادے گا جو تم کرتے رہے ہو ﴿٨﴾

ع ٨ ‖

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ

اے ایمان والو ! جب جمعہ کے دن نماز کے لیے

مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ

پکارا جائے تو اللہ کی یاد کی طرف چل پڑو

وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ

اور خرید و فروخت چھوڑ دو ، یہ تمہارے لیے بہتر ہے

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩﴾ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ

اگر تم جانو ﴿٩﴾ پھر جب نماز پوری ہو جائے

فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ

تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل

فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ
تلاش کرو ، اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو ؛ تاکہ تم

تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠﴾ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا
فلاح پاؤ ﴿١٠﴾ اور جب وہ کوئی تجارت یا کھیل تماشہ دیکھتے ہیں

انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ
تو اُس کی طرف دوڑ پڑتے ہیں اور آپ کو کھڑا ہوا چھوڑ دیتے ہیں، کہہ

مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ
دیجیے کہ جو اللہ کے پاس ہے وہ کھیل تماشے اور تجارت سے

التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿١١﴾ ع ٢ ١٢
زیادہ بہتر ہے، اور اللہ بہترین رزق دینے والا ہے ﴿١١﴾

(سورۂ منافقون مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۱۱) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۶۳) نمبر پر ہے اور سورۂ حج کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۱۸۰) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۹۷۶) حروف ہیں

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ
جب منافق آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں

وقف لازم

اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

کہ آپ بے شک اللہ کے رسول ہیں، اور اللہ جانتا ہے

اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ

کہ بے شک آپ اُس کے رسول ہو، اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ

الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۚ ① اِتَّخَذُوْٓا

منافقین جھوٹے ہیں ① اُنہوں نے اپنی قسموں کو

اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ

ڈھال بنا رکھا ہے پھر وہ روکتے ہیں اللہ کی

اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ②

راہ سے، بے شک نہایت بُرا ہے جو وہ کر رہے ہیں ②

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ

یہ اِس سبب سے ہے کہ وہ ایمان لائے پھر اُنہوں نے کفر کیا، پھر

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ③

اُن کے دلوں پر مہر کردی گئی پس وہ نہیں سمجھتے ③

وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ

اور جب آپ اُنہیں دیکھو تو اُن کے جسم آپ کو اچھے لگتے ہیں،

وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ

اور اگر وہ بات کرتے ہیں تو آپ اُن کی بات سنتے ہو گویا کہ وہ

خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ

لکڑیاں ہیں ٹیک لگائی ہوئی، وہ ہر زور کی آواز کو اپنے خلاف

عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قَاتَلَهُمُ

سمجھتے ہیں، یہی لوگ دشمن ہیں پس اُن سے بچو، اللہ اُن کو ہلاک

اللّٰهُ ؗ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٤﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ

کرے، وہ کہاں پھرے جاتے ہیں ﴿٤﴾ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ

تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا

آؤ اللہ کا رسول تمہارے لیے استغفار کرے تو وہ اپنا سر

رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ

پھیر لیتے ہیں، اور آپ اُن کو دیکھو گے کہ وہ تکبر کرتے ہوئے

مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٥﴾ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ
بے رُخی کرتے ہیں ﴿٥﴾ اُن کے لیے یکساں ہے

اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ
آپ اُن کے لیے مغفرت کی دعا کرو یا مغفرت کی دعا

لَهُمْ ۭ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
نہ کرو ، اللہ ہرگز اُن کو معاف نہ کرے گا ، اللہ

لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٦﴾ هُمُ
نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿٦﴾ یہی ہیں

الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ
جو کہتے ہیں کہ جو لوگ اللہ کے رسول کے پاس ہیں

عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ۭ
اُن پر خرچ مت کرو یہاں تک کہ وہ منتشر ہو جائیں ،

وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اور آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے ہیں ؛

وَلٰكِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ لَا يَفۡقَهُوۡنَ ⑦

لیکن منافق نہیں سمجھتے ⑦

يَقُوۡلُوۡنَ لَٮِٕنۡ رَّجَعۡنَاۤ اِلَى الۡمَدِيۡنَةِ

وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم مدینہ لوٹے تو

لَيُخۡرِجَنَّ الۡاَعَزُّ مِنۡهَا الۡاَذَلَّ ؕ

عزّت والا وہاں سے ذلّت والے کو نکال دے گا؛

وَلِلّٰهِ الۡعِزَّةُ وَلِرَسُوۡلِهٖ وَلِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ

حالانکہ عزّت اللہ کے لیے اور اُس کے رسول کے لیے اور مؤمنین کے لیے ہے،

وَلٰكِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ⑧ ع

مگر منافقین نہیں جانتے ⑧

ع ٨ ١٣

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُلۡهِكُمۡ

اے ایمان والو ! تمہارے مال اور تمہاری اولاد

اَمۡوَالُكُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُكُمۡ عَنۡ ذِكۡرِ

تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کرنے

اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ

پائے ، اور جو ایسا کرے گا تو وہی

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٩﴾ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا

گھاٹے میں پڑنے والے لوگ ہیں ﴿٩﴾ اور ہم نے جو کچھ تم کو

رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ

دیا ہے اُس میں سے خرچ کرو اِس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کی

الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ

موت آ جائے پھر وہ کہے کہ اے میرے رب! تو نے مجھے

اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ

کچھ اور مہلت کیوں نہ دی کہ میں صدقہ کرتا اور نیک لوگوں میں

مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠﴾ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ

شامل ہو جاتا ﴿١٠﴾ اور اللہ ہرگز کسی جان کو

نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۭ وَاللّٰهُ

مہلت نہیں دیتا جب کہ اُس کی میعاد آ جائے، اور اللہ

ع ۲ ۱۴

خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١١﴾

جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿١١﴾

(سورۂ تغابن مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۱۸) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۶۴) نمبر پر ہے اور سورۂ تحریم کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۲۴۱) کلمات ہیں | بسم اللہ الرحمن الرحیم | اس میں (۱۰۷۰) حروف ہیں

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

اللہ کی تسبیح کر رہی ہے ہر چیز جو آسمانوں میں ہے اور ہر چیز

فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۡ

جو زمین میں ہے، اُسی کی بادشاہی ہے اور اُسی کے لیے تعریف ہے

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١﴾ هُوَ

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿١﴾ وہی ہے

الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ

جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم میں سے کوئی کافر ہے

وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اور کوئی مؤمن، اور اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ تم

بَصِيْرٌ ﴿٢﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
کرتے ہو ﴿٢﴾ اُس نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک طور پر

بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ
پیدا کیا اور اُس نے تمہاری صورت بنائی تو نہایت اچھی صورت بنائی،

وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿٣﴾ يَعْلَمُ مَا
اور اُسی کی طرف لوٹنا ہے ﴿٣﴾ وہ جانتا ہے جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا
آسمانوں اور زمین میں ہے، اور وہ جانتا ہے جو تم

تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ
چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو، اور اللہ دلوں تک کی باتوں کا

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٤﴾ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا
جاننے والا ہے ﴿٤﴾ کیا تم کو اُن لوگوں کی خبر نہیں پہونچی

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۡ فَذَاقُوْا
جنہوں نے اِس سے پہلے انکار کیا، پھر اُنہوں نے اپنے کیے کا

وَبَالَ اَمۡرِهِمۡ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿٥﴾

وبال چکھا اور اُن کے لیے ایک دردناک عذاب ہے ﴿٥﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتۡ تَّاۡتِيۡهِمۡ رُسُلُهُمۡ

یہ اس لیے کہ اُن کے پاس اُن کے رسول کھلی دلیلوں کے ساتھ

بِالۡبَيِّنٰتِ فَقَالُوۡۤا اَبَشَرٌ يَّهۡدُوۡنَنَا ز

آئے تو اُنہوں نے کہا کہ کیا انسان ہماری رہنمائی کریں گے؟

فَكَفَرُوۡا وَتَوَلَّوۡا وَّاسۡتَغۡنَى اللّٰهُ ط

پس اُنہوں نے انکار کیا اور منہ پھیر لیا اور اللہ اُن سے بے پرواہ ہو گیا،

وَاللّٰهُ غَنِىٌّ حَمِيۡدٌ ﴿٦﴾ زَعَمَ الَّذِيۡنَ

اور اللہ بے نیاز ہے، تعریف والا ہے ﴿٦﴾ انکار کرنے والوں نے

كَفَرُوۡۤا اَنۡ لَّنۡ يُّبۡعَثُوۡا ط قُلۡ بَلٰى

دعویٰ کیا کہ وہ ہرگز دوبارہ اُٹھائے نہ جائیں گے، کہہ دیجیے کہ ہاں،

وَرَبِّىۡ لَتُبۡعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا

میرے رب کی قسم! تم ضرور اُٹھائے جاؤ گے پھر تم کو بتایا جائے گا جو کچھ

عَمِلْتُمْ ؕ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۞ ۷

تم نے کیا ہے ، اور یہ اللہ کے لیے بہت آسان ہے ۷

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ

پس اللہ پر ایمان لاؤ اور اُس کے رسول پر اور اُس نور پر

الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

جو ہم نے اُتارا ہے اور اللہ جانتا ہے جو کچھ

خَبِيْرٌ ۞ ۸ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ

تم کرتے ہو ۸ جس دن وہ تم سب کو ایک جگہ جمع ہونے کے دن

الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ

جمع کرے گا ، یہی ہار جیت کا دن ہوگا ، اور جو شخص

يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ

اللہ پر ایمان لایا ہوگا اور اُس نے نیک عمل کیا ہوگا اللہ اُس کے گناہ اُس سے

عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

دور کر دے گا اور اُس کو باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

بہتی ہوں گی، وہ ہمیشہ اُن میں رہیں

اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۹﴾

گے ، یہی ہے بڑی کامیابی ﴿۹﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ

اور جن لوگوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جُھٹلایا

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ

وہی آگ والے ہیں ، اُس میں ہمیشہ رہیں گے ،

فِيْهَا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۰﴾ ع مَآ اَصَابَ الربع ع ۱۰ ۱۵

اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے ﴿۱۰﴾ جو مصیبت بھی

مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ

آتی ہے اللہ کے حکم سے آتی ہے ، اور جو شخص

يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ

اللہ پر ایمان رکھتا ہے اللہ اُس کے دل کو راہ دکھاتا ہے، اور اللہ

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑪ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا

ہر چیز کو جاننے والا ہے ⑪ اور تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی

الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى

اطاعت کرو ، پھر اگر تم اعراض کرو گے تو ہمارے

رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ⑫ اَللّٰهُ

رسول پر بس صاف صاف پہونچا دینا ہے ⑫ اللہ ،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ، اور ایمان لانے والوں کو اللہ ہی پر

الْمُؤْمِنُوْنَ ⑬ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

بھروسہ رکھنا چاہیے ⑬ اے ایمان والو !

اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ

تمہاری بعض بیویاں اور بعض اولاد

عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ

تمہارے دشمن ہیں پس تم اُن سے ہوشیار رہو ، اور اگر

تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ
تم معاف کردو اور در گزر کرو اور بخش دو تو

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤﴾ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ
اللہ بخشنے والا ، رحم کرنے والا ہے ﴿١٤﴾ تمہارے مال

وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗۤ
اور تمہاری اولاد آزمائش کی چیز ہیں ، اور اللہ کے پاس

اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿١٥﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا
بہت بڑا اجر ہے ﴿١٥﴾ لہٰذا جہاں تک ہو سکے اللہ

اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا
سے ڈرتے رہو اور سُنو اور مانو،

وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ
اور (اللہ کے حکم کے مطابق) خرچ کرو، یہ تمہارے ہی لیے بہتر ہے،

يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
اور جو لوگ اپنے دل کی لالچ سے محفوظ ہو جائیں وہی

اَلۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۶﴾ اِنۡ تُقۡرِضُوا اللّٰهَ قَرۡضًا

فلاح پانے والے ہیں ﴿۱۶﴾ اگر تم اللہ کو اچھا قرض دو گے تو

حَسَنًا یُّضٰعِفۡهُ لَكُمۡ وَیَغۡفِرۡ لَكُمۡ ؕ

وہ اُس کو تمہارے لیے کئی گنا بڑھا دے گا اور تم کو بخش دے گا،

وَاللّٰهُ شَكُوۡرٌ حَلِیۡمٌ ﴿۱۷﴾ عٰلِمُ الۡغَیۡبِ

اور اللہ قدر دان ہے، بردبار ہے ﴿۱۷﴾ غائب اور حاضر کو

ع ۲ ۸ ۱۲ وَالشَّهَادَةِ الۡعَزِیۡزُ الۡحَكِیۡمُ ﴿۱۸﴾

جاننے والا ہے، زبردست ہے، حکیم ہے ﴿۱۸﴾

(سورہ طلاق مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۱۲) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۶۵) نمبر پر ہے اور سورہ انسان کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۲۴۹) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | اس میں (۱۰۶۰) حروف ہیں

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ

اے پیغمبر! جب تم لوگ عورتوں کو طلاق دو

فَطَلِّقُوۡهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحۡصُوا

تو اُن کی عدت پر طلاق دو اور عدت کو

الۡعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمۡ ۚ

گنتے رہو ، اور اللہ سے ڈرو جو تمہارا رب ہے،

لَا تُخۡرِجُوۡهُنَّ مِنۡۢ بُيُوۡتِهِنَّ

اُن عورتوں کو اُن کے گھروں سے نہ نکالو

وَلَا يَخۡرُجۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ يَّاۡتِيۡنَ بِفَاحِشَةٍ

اور نہ وہ خود نکلیں مگر یہ کہ وہ کوئی کُھلی بے حیائی کریں ،

مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَتِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنۡ

اور یہ اللہ کی حدیں ہیں ، اور جو شخص

يَّتَعَدَّ حُدُوۡدَ اللّٰهِ فَقَدۡ ظَلَمَ نَفۡسَهٗ ؕ

اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا تو اُس نے اپنے اوپر ظلم کیا،

لَا تَدۡرِىۡ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحۡدِثُ بَعۡدَ

تم نہیں جانتے شاید اللہ اِس طلاق کے بعد کوئی نئی صورت

ذٰلِكَ اَمۡرًا ۝١ فَاِذَا بَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ

پیدا کردے ۝١ پھر جب وہ اپنی مدت کو پہونچ جائیں

فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ اَوۡ فَارِقُوۡهُنَّ

تو اُن کو یا تو معروف کے مطابق رکھ لو یا معروف کے مطابق اُن

بِمَعۡرُوۡفٍ وَّاَشۡهِدُوۡا ذَوَىۡ عَدۡلٍ

کو چھوڑ دو ، اور اپنے میں سے دو معتبر گواہ کر لو

مِّنۡكُمۡ وَاَقِيۡمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ

اور ٹھیک ٹھیک اللہ کے لیے گواہی دو،

ذٰ لِكُمۡ يُوۡعَظُ بِهٖ مَنۡ كَانَ يُؤۡمِنُ

یہ اُس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر

بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ وَمَنۡ يَّتَّقِ اللّٰهَ

ایمان رکھتا ہو ، اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا

يَجۡعَلۡ لَّهٗ مَخۡرَجًا ۙ ﴿۲﴾ وَّيَرۡزُقۡهُ

اللہ اُس کے لیے راہ نکالے گا ﴿۲﴾ اور اُس کو وہاں سے رزق

مِنۡ حَيۡثُ لَا يَحۡتَسِبُ ؕ وَمَنۡ يَّتَوَكَّلۡ

دے گا جہاں اُس کا گمان بھی نہ گیا ہو، اور جو شخص اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسۡبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ

بھروسہ کرے گا تو اللہ اُس کے لیے کافی ہوجائے گا، بے شک اللہ اپنا کام

اَمۡرِهٖ ؕ قَدۡ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیۡءٍ قَدۡرًا ﴿٣﴾

پورا کرکے رہتا ہے، اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک اندازہ ٹھہرا رکھا ہے ﴿٣﴾

وَ الّٰٓـیِٴۡ یَئِسۡنَ مِنَ الۡمَحِیۡضِ مِنۡ

اور تمہاری عورتوں میں سے جو حیض سے مایوس

نِّسَآئِكُمۡ اِنِ ارۡتَبۡتُمۡ فَعِدَّتُهُنَّ

ہو چکی ہیں اگر تم کو شبہ ہو تو اُن کی عدت

ثَلٰثَةُ اَشۡهُرٍ وَّالّٰٓـیِٴۡ لَمۡ یَحِضۡنَ ؕ

تین مہینے ہے، اور اِسی طرح اُن کی بھی جن کو حیض نہیں آیا،

وَاُولَاتُ الۡاَحۡمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنۡ

اور حاملہ عورتوں کی عدت

یَّضَعۡنَ حَمۡلَهُنَّ ؕ وَمَنۡ یَّـتَّقِ اللّٰهَ

اُس حمل کا پیدا ہو جانا ہے، اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا

يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ④

اللہ اُس کے لیے اُس کے کام میں آسانی کر دے گا ④

ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ اِلَيْكُمْ ؕ

یہ اللہ کا حکم ہے جو اُس نے تمہاری طرف اُتارا ہے ،

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ

اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا اللہ اُس کے گناہ اُس سے دور کردے گا

وَيُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا ⑤ اَسْكِنُوْهُنَّ

اور اُس کو بڑا اجر دے گا ⑤ تم اُن عورتوں کو اپنی وسعت

مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ

کے مطابق رہنے کا مکان دو جہاں تم رہتے ہو

وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ

اور اُن کو تنگ کرنے کے لیے اُنہیں تکلیف نہ پہونچاؤ،

وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ

اور اگر وہ حمل والیاں ہوں تو اُن پر خرچ کرو

حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ

یہاں تک کہ اُن کا وضعِ حمل ہو جائے، پھر اگر وہ تمہارے لیے

لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا

دودھ پلائیں تو اُن کی اجرت اُنہیں دو، اور تم آپس میں

بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ

ایک دوسرے کو نیکی سکھاؤ، اور اگر تم آپس میں ضد کرو

فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى ۝٦ لِيُنْفِقْ

تو کوئی اور عورت دودھ پلائے گی ⑥ چاہیے کہ وسعت والا

ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ۭ وَمَنْ قُدِرَ

اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرے اور جس کی آمدنی کم ہو

عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ۭ

اُس کو چاہیے کہ اللہ نے جتنا اُس کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرے،

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ۭ

اللہ کسی پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اُتنا ہی جتنا اُس کو دیا ہے،

ع ٧ ١٧

سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۧ ⑦

اللہ سختی کے بعد جلد ہی آسانی پیدا کردے گا ⑦

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ

اور بہت سی بستیاں تھیں جنہوں نے اپنے رب کے حکم سے

رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا

اور اللہ کے رسولوں کے حکم سے سرتابی کی پس ہم نے ان کا

شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ⑧

سخت حساب کیا، اور ہم نے اُن کو ہولناک سزا دی ⑧

فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ

پس اُنہوں نے اپنے کیے کا وبال چکھا اور اُن کا انجام

اَمْرِهَا خُسْرًا ⑨ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ

بالآخر خسارے ہی کا ہوا ⑨ اللہ نے اُن کے لیے

عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي

ایک سخت عذاب تیار کر رکھا ہے، پس اللہ سے ڈرو

مع

الْاَلْبَابِ ۚۛ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚۛ قَدْ

اے عقل والو جو کہ ایمان لائے ہو،

اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ﴿۱۰﴾ رَّسُوْلًا

اللہ نے تمہاری طرف ایک نصیحت اُتاری ہے ﴿۱۰﴾ ایک رسول

يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ

جو تم کو اللہ کی کُھلی کُھلی آیتیں پڑھ کر سُناتا ہے ؛

لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

تاکہ اُن لوگوں کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکالے

الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ

جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیا ،

وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا

اور جو شخص اللہ پر ایمان لایا اور نیک عمل کیا

يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

اُس کو وہ ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ قَدْ

بہتی ہوں گی ، وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے ،

اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ⑪ اَللّٰهُ الَّذِیْ

اللہ نے اُس کو بہت اچھی روزی دی ⑪ اللہ ہی ہے

خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ

جس نے بنائے سات آسمان اور اُنہیں کی طرح

مِثْلَهُنَّ ؕ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ

زمین بھی ، اُن کے اندر اُس کا حکم اُترتا ہے ؛

لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ

تاکہ تم جان لو کہ اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ

قادر ہے اور اللہ نے اپنے علم سے ہر چیز کا

ع ٢ ۵ ١٨ شَیْءٍ عِلْمًا ⑫

احاطہ کر رکھا ہے ⑫

(سورۂ تحریم مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (١٢) آیتیں اور (٢) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (١٠٧) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٦٦) نمبر پر ہے اور سورۂ حجرات کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (٢٤٧) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (١٠٦٠) حروف ہیں

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ

اے (پیارے) نبی! آپ کیوں اُس چیز کو حرام کرتے ہو جو اللہ نے

لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؕ

آپ کے لیے حلال کی ہے اپنی بیویوں کی رضا مندی چاہنے کے لیے،

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ① قَدْ فَرَضَ

اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے ① اللہ نے تم لوگوں کے لیے

اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ

تمہاری قسموں کا کھولنا مقرر کر دیا ہے، اور اللہ

مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ②

تمہارا کارساز ہے، اور وہ جاننے والا، حکمت والا ہے ②

وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ

اور جب (پیارے) نبی نے اپنی کسی بیوی سے ایک بات

حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ

چھپا کر کہی تو جب اُس نے اُس کو بتادیا اور اللہ نے نبی کو

اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ

اِس سے آگاہ کردیا تو نبی نے کچھ بات بتائی اور کچھ

عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ

ٹال دی، پھر جب نبی نے اُس کو یہ بات بتائی تو اُس نے کہا

مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ

کہ آپ کو کس نے اِس کی خبر دی، نبی نے کہا کہ مجھ کو بتایا جاننے والے نے،

الْخَبِيْرُ ③ اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ

باخبر نے ③ اگر تم دونوں اللہ کی طرف رجوع کرو تو تمہارے

صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ

دل جھک پڑے ہیں، اور اگر تم دونوں نبی کے مقابلے میں کاروائیاں کروگی

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ

تو اُس کا رفیق اللہ ہے اور جبریل

وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ
اور صالح اہل ایمان اور اُن کے علاوہ فرشتے

ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ④ عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ
اُس کے مددگار ہیں ④ اگر وہ (پیغمبر) تمہیں طلاق دے دیں

اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ
تو بہت جلد اُنہیں اُن کا رب تمہارے بدلے تم سے بہتر بیویاں عنایت فرمائے گا

مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ
جو اسلام والیاں، ایمان والیاں، اللہ کے حضور جھکنے والیاں، توبہ کرنے والیاں،

عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ⑤
عبادت بجالانے والیاں، روزے رکھنے والیاں ہوں گی، بیوہ اور کنواریاں ⑤

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ
اے ایمان والو! تم اپنے آپ کو اپنے گھر والوں کو

وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ
اُس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان ہیں

وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ

اور پتھر، جس پر سخت دل مضبوط فرشتے مقرر ہیں، جنہیں جو حکم

لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ

اللہ تعالیٰ دیتا ہے اُس کی نا فرمانی نہیں کرتے ؛ بلکہ

مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

جو حکم دیا جائے بجا لاتے ہیں ﴿٦﴾ اے کافرو !

لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا

آج تم عذر اور بہانہ مت کرو، تمہیں صرف تمہارے کرتوت کا

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٧﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

ع ١٧ ١٩

بدلہ دیا جارہا ہے ﴿٧﴾ اے ایمان والو !

اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ

اللہ کے آگے سچی توبہ کرو ،

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ

امید ہے کہ تمہارا رب تمہارے گناہ معاف کردے

وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں

الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ

بہتی ہوں گی ، جس دن اللہ نبی کو اور اُس کے ساتھ

اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ

ایمان لانے والوں کو رُسوا نہیں کرے گا، اُن کی روشنی اُن کے آگے اور اُن

اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ

کے دائیں طرف دوڑ رہی ہوگی، وہ کہہ رہے ہوں گے کہ اے ہمارے رب!

اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى

ہمارے لیے ہماری روشنی کو کامل کر دیجیے اور ہماری مغفرت فرمائیے، بے شک

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٨﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ

آپ ہر چیز پر قادر ہیں ﴿٨﴾ اے نبی ! کافروں اور

الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ

منافقوں سے جہاد کیجیے اور اُن پر سختی کیجیے

وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑨

اور اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے ، اور وہ برا ٹھکانہ ہے ⑨

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا

اللہ کافروں کے لیے مثال بیان کرتا ہے

امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا

نوح (علیہ السلام) کی بیوی کی اور لوط (علیہ السلام) کی بیوی کی ، دونوں

تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ

ہمارے بندوں میں سے دو نیک بندوں کے نکاح میں تھیں ،

فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ

پھر اُنہوں نے اُن کے ساتھ خیانت کی تو وہ دونوں اللہ کے مقابلے میں اُن کے

اللّٰهِ شَيْئًا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ

کچھ کام نہ آسکے، اور دونوں کو کہہ دیا گیا کہ آگ میں داخل ہو جاؤ داخل

الدّٰخِلِيْنَ ⑩ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ

ہونے والوں کے ساتھ ⑩ اور اللہ ایمان والوں کے لیے مثال

وقف لازم

اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ

بیان کرتا ہے فرعون کی بیوی کی، جب کہ اُس نے کہا کہ

رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

اے میرے رب! میرے لیے اپنے پاس جنّت میں ایک گھر بنا دیجیے

وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ

اور مجھ کو فرعون اور اُس کے عمل سے بچا لیجیے اور مجھ کو

مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١١﴾ لا وَمَرْيَمَ ابْنَتَ

ظالم قوم سے نجات دیجیے ﴿١١﴾ اور عمران کی بیٹی مریم (علیہا السلام)

عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا

جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی، پھر ہم نے اُس میں اپنی روح

فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ

پھونک دی اور اُس نے اپنے رب کے کلمات کی

رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿١٢﴾ ع

اور اُس کی کتابوں کی تصدیق کی، اور وہ فرماں برداروں میں سے تھی ﴿١٢﴾

ع ٢ ٥ ٢٠

(سورۂ ملک مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۳۰) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٦٧) نمبر پر ہے اور سورۂ طور کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۳۰) کلمات ہیں　　بسم اللہ الرحمن الرحیم　　اس میں (۱۳۱۳) حروف ہیں

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ ز وَهُوَ

بابرکت ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے اور وہ

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُ ۨ ﴿۱﴾ الَّذِیْ

ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱﴾ جس نے

خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ

موت اور زندگی پیدا کی ؛ تاکہ وہ تمہیں آزمائے

اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ

کہ تم میں سے کون اچھے عمل والا ہے، اور وہ زبردست ہے،

الْغَفُوْرُ ﴿۲﴾ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ

بہت زیادہ بخشنے والا ہے ﴿۲﴾ جس نے بنائے سات آسمان

طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ

اوپر تلے ، آپ رحمان کے بنانے میں

مِنۡ تَفٰوُتٍ ؕ فَارۡجِعِ الۡبَصَرَ ۙ هَلۡ
کوئی خلل نہیں دیکھو گے ، پھر نگاہ ڈال کر دیکھ لیجیے کہیں

تَرٰی مِنۡ فُطُوۡرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارۡجِعِ الۡبَصَرَ
آپ کو کوئی خلل نظر آتا ہے ﴿۳﴾ پھر بار بار نگاہ ڈال کر

کَرَّتَیۡنِ یَنۡقَلِبۡ اِلَیۡکَ الۡبَصَرُ خَاسِئًا
دیکھیے ، نگاہ ناکام تھک کر تمہاری طرف واپس

وَّهُوَ حَسِیۡرٌ ﴿۴﴾ وَلَقَدۡ زَیَّنَّا السَّمَآءَ
آجائے گی ﴿۴﴾ اور ہم نے قریب کے آسمانوں کو

الدُّنۡیَا بِمَصَابِیۡحَ وَجَعَلۡنٰهَا رُجُوۡمًا
چراغوں سے سجایا ہے اور ہم نے اُن کو شیطانوں کے مارنے کا

لِّلشَّیٰطِیۡنِ وَاَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابَ
ذریعہ بنایا ہے اور ہم نے اُن کے لیے دوزخ کا عذاب

السَّعِیۡرِ ﴿۵﴾ وَلِلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ
تیار کر رکھا ہے ﴿۵﴾ اور جن لوگوں نے اپنے رب کا انکار کیا

عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٦﴾

اُن کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے ﴿٦﴾

اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا

جب وہ اُس میں ڈالے جائیں گے تو جہنم کا شور سُنیں گے

وَّهِيَ تَفُوْرُ ﴿٧﴾ لا تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ

اور وہ جوش مار رہی ہوگی ﴿٧﴾ معلوم ہوگا کہ وہ غصّے میں پھٹ

الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ

پڑے گی، جب کبھی اُس میں کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو جہنم کے محافظ فرشتے

خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ﴿٨﴾ قَالُوْا

اُن سے پوچھیں گے: کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا؟ ﴿٨﴾ وہ کہیں گے کہ

بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ۵ فَكَذَّبْنَا

ہاں! ہمارے پاس ڈرانے والا آیا تھا پھر ہم نے اُس کو جھُٹلا دیا

وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚۖ

اور ہم نے کہا کہ اللہ نے کوئی چیز نہیں اُتاری ،

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ كَبِیْرٍ ﴿٩﴾ وَقَالُوْا
تم لوگ بڑی گمراہی میں پڑے ہوئے ہو ﴿٩﴾ اور وہ کہیں گے

لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا
کہ اگر ہم سُنتے یا سمجھتے تو ہم

فِیْٓ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ﴿١٠﴾ فَاعْتَرَفُوْا
دوزخ والوں میں سے نہ ہوتے ﴿١٠﴾ پس وہ اپنے گناہوں کا

بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ﴿١١﴾
اقرار کریں گے، پس لعنت ہو دوزخ والوں پر ﴿١١﴾

اِنَّ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ
جو لوگ اپنے رب سے بغیر دیکھے ڈرتے ہیں

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِیْرٌ ﴿١٢﴾ وَاَسِرُّوْا
اُن کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے ﴿١٢﴾ اور تم اپنی بات

قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ
چھپا کر کہو یا پکار کر کہو ، وہ دلوں تک کی باتوں کو

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٣﴾ اَلَا یَعْلَمُ مَنْ
خوب جانتا ہے ﴿١٣﴾ کیا وہ نہ جانے گا جس نے

خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ﴿١٤﴾ ع
پیدا کیا ہے، اور وہ باریک بیں ہے، خبر رکھنے والا ہے ﴿١٤﴾

ع ١٤

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا
وہی اللہ جس نے تمہارے لیے زمین کو چلنے کے قابل بنا دیا

فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ
پھر تم اُس کے راستوں میں چلو اور اللہ کی دی ہوئی

رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ﴿١٥﴾ ءَاَمِنْتُمْ
روزی کھاؤ، اور اُسی کی طرف زندہ ہوکر اُٹھنا ہے ﴿١٥﴾ کیا تم اُس

مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یَّخْسِفَ بِكُمُ
سے بے خوف ہو گئے جو آسمان میں ہے کہ وہ تم کو زمین میں

الْاَرْضَ فَاِذَا هِیَ تَمُوْرُ ﴿١٦﴾ لا اَمْ اَمِنْتُمْ
دھنسا دے پھر وہ لرزنے لگے ﴿١٦﴾ یا کیا تم آسمان والے کی

مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یُّرْسِلَ عَلَیْكُمْ

اِس بات سے بے خوف ہو بیٹھے کہ وہ تم پر پتھروں کی

حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَیْفَ نَذِیْرِ ﴿١٧﴾

بارش برسا دے؟ پھر تمہیں پتہ چلے گا کہ میرا ڈرانا کیسا تھا ﴿١٧﴾

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اور اُن سے پہلے جو لوگ تھے اُنہوں نے بھی (پیغمبروں کو) جھٹلایا تھا،

فَكَیْفَ كَانَ نَكِیْرِ ﴿١٨﴾ اَوَلَمْ یَرَوْا

پھر (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا تھا؟ ﴿١٨﴾ کیا وہ پرندوں کو

اِلَى الطَّیْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّیَقْبِضْنَ ؕۘ

اپنے اوپر نہیں دیکھتے پَر پھیلائے ہوئے اور وہ اُن کو سمیٹ بھی لیتے ہیں،

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم / وقف غفران

مَا یُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ

رحمان کے سوا کوئی نہیں جو اُن کو تھامے ہوئے ہو؟ بے شک وہ ہر

شَیْءٍۭ بَصِیْرٌ ﴿١٩﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ

چیز کو دیکھ رہا ہے ﴿١٩﴾ بھلا ایسا کون ہے

هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ

جو تمہارا لشکر بنے (اور) جو تمہاری مدد کرے

الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ

رحمان کے سوا؟ کافر تو صرف

غُرُوْرٍ ۚ ﴿۲۰﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ

دھوکے میں ہیں ﴿۲۰﴾ آخر کون ہے جو تم کو روزی دے

اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا

اگر اللہ اپنی روزی روک لے ؛ بلکہ وہ سرکشی پر

فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ

اور بدکنے پر اڑ گئے ہیں ﴿۲۱﴾ کیا جو شخص اوندھے منہ

مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤى اَمَّنْ يَّمْشِيْ

چل رہا ہے وہ زیادہ صحیح راہ پانے والا ہے یا وہ شخص جو سیدھا

سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ

ایک سیدھی راہ پر چل رہا ہے ﴿۲۲﴾ کہہ دیجیے کہ

هُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ
وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے لیے

السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا
کان اور آنکھ اور دل بنائے ، تم لوگ

مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْ
بہت کم شکر ادا کرتے ہو ﴿۲۳﴾ کہہ دیجیے کہ وہی ہے جس نے

ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَاِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾
تم کو زمین میں پھیلایا اور تم اُس کی طرف اِکٹھا کیے جاؤ گے ﴿۲۴﴾

وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ
اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم

صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪
سچے ہو ﴿۲۵﴾ کہہ دیجیے کہ یہ علم صرف اللہ کے پاس ہے ،

وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا
اور میں صرف ایک کھلا ہوا ڈرانے والا ہوں ﴿۲۶﴾ پس جب

رَاَوۡهُ زُلۡفَةً سِیۡٓـَٔتۡ وُجُوۡهُ الَّذِیۡنَ
وہ اُس کو قریب آتا ہوا دیکھیں گے تو اُن کے چہرے بگڑ جائیں گے

کَفَرُوۡا وَقِیۡلَ هٰذَا الَّذِیۡ كُنۡتُمۡ
جنہوں نے انکار کیا، اور کہا جائے گا کہ یہی ہے وہ چیز جس کو تم

بِهٖ تَدَّعُوۡنَ ﴿۲۷﴾ قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ
مانگا کرتے تھے ﴿۲۷﴾ (اے پیارے نبی! اُن سے) کہہ دیجیے کہ ذرا یہ بتاؤ

اَهۡلَکَنِیَ اللّٰهُ وَمَنۡ مَّعِیَ اَوۡ رَحِمَنَا ۙ
کہ اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کردے یا ہم پر رحم فرما دے

فَمَنۡ یُّجِیۡرُ الۡکٰفِرِیۡنَ مِنۡ عَذَابٍ
تو (دونوں صورتوں میں) کافروں کو دردناک عذاب سے کون

اَلِیۡمٍ ﴿۲۸﴾ قُلۡ هُوَ الرَّحۡمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ
بچائے گا؟ ﴿۲۸﴾ کہہ دیجیے کہ وہ رحمان ہے ہم اُس پر ایمان لائے

وَعَلَیۡهِ تَوَکَّلۡنَا ۚ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ
اور اُسی پر ہم نے بھروسہ کیا، پس بہت جلد تم جان لوگے

هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ

کہ کھلی ہوئی گمراہی میں کون ہے ﴿۲۹﴾ کہہ دیں کہ بتاؤ اگر

اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ

تمہارا پانی نیچے اتر جائے تو کون ہے

یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ﴿۳۰﴾ ع

جو تمہارے لیے صاف پانی لے آئے؟ ﴿۳۰﴾

ع ۲ ۱۶

(سورہ قلم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۱۷) سے (۳۳) تک اور آیت نمبر (۴۸) سے (۵۰) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں۔ اس میں (۵۲) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۲) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۶۸) نمبر پر ہے اور سورہ علق کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۰۰) کلمات ہیں | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | اس میں (۱۲۵۶) حروف ہیں

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ﴿۱﴾ لا مَآ اَنْتَ

نٓ، قسم ہے قلم کی اور جو کچھ لوگ لکھتے ہیں ﴿۱﴾ آپ اپنے

بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲﴾ ج وَاِنَّ

رب کے فضل سے دیوانے نہیں ہو ﴿۲﴾ اور بے شک

لَكَ لَاَجْرًا غَیْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿۳﴾ ج وَاِنَّكَ

آپ کے لیے اجر ہے کبھی ختم نہ ہونے والا ﴿۳﴾ اور یقیناً آپ

لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝٤ فَسَتُبْصِرُ

اخلاق کے اعلیٰ درجے پر ہو ﴿۴﴾ پس بہت جلد ہی آپ دیکھو گے

وَيُبْصِرُوْنَ ۝٥ بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ۝٦

اور وہ بھی دیکھیں گے ﴿۵﴾ کہ تم میں سے کس کو جنون تھا ﴿۶﴾

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ

بے شک آپ کا رب ہی خوب جانتا ہے جو اُس کی راہ سے

سَبِيْلِهٖ ۖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝٧

بھٹکا ہوا ہے اور وہ راہ پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے ﴿۷﴾

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝٨ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ

پس آپ اُن جھٹلانے والوں کا کہنا نہ مانو ﴿۸﴾ وہ چاہتے ہیں کہ آپ نرم پڑ جاؤ تو

فَيُدْهِنُوْنَ ۝٩ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ

وہ بھی نرم پڑ جائیں ﴿۹﴾ اور آپ ایسے شخص کا کہنا نہ مانیں جو بہت قسمیں کھانے والا ہو،

مَّهِيْنٍ ۝١٠ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيْمٍ ۝١١

بے وقعت ہو ﴿۱۰﴾ طعنہ دینے والا ہو، چغلی لگاتے پھرتا ہو ﴿۱۱﴾

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۱۲ عُتُلٍّۭ

بھلائی سے روکنے والا، زیادتی کرنے والا، بدعمل ہو ۱۲ بدمزاج ہو،

بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ۱۳ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ

اور اِس کے علاوہ نچلے نسب والا بھی ۱۳ صرف اِس وجہ سے کہ وہ بڑے مال

وَّبَنِيْنَ ۱۴ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ

اور اولاد والا ہے ۱۴ جب اُس کو ہماری آیتیں پڑھ کر سُنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۱۵ سَنَسِمُهٗ عَلَى

یہ اگلوں کی بے سند باتیں ہیں ۱۵ جلد ہی ہم اُس کی ناک پر

الْخُرْطُوْمِ ۱۶ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ

داغ لگائیں گے ۱۶ ہم نے اُن کو آزمائش میں ڈالا ہے جس طرح ہم نے باغ والوں کو

اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا

آزمائش میں ڈالا تھا، جب کہ اُنھوں نے قسم کھائی تھی کہ وہ صبح سویرے

مُصْبِحِيْنَ ۱۷ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ۱۸ فَطَافَ

ضرور اُس کے پھل توڑ لیں گے ۱۷ اور اُنھوں نے ان شاء اللہ نہیں کہا ۱۸ پس اُس باغ پر

عَلَيۡهَا طَآٮِٕفٌ مِّنۡ رَّبِّكَ وَهُمۡ

آپ کے رب کی طرف سے ایک پھرنے والا پھر گیا اور وہ

نَآٮِٕمُوۡنَ ﴿۱۹﴾ فَاَصۡبَحَتۡ كَالصَّرِيۡمِ ۙ ﴿۲۰﴾

سو رہے تھے ﴿۱۹﴾ پھر صبح کو وہ ایسا رہ گیا جیسے کٹی ہوئی فصل ﴿۲۰﴾

فَتَنَادَوۡا مُصۡبِحِيۡنَ ۙ ﴿۲۱﴾ اَنِ اغۡدُوۡا عَلٰى

پس صبح کو اُنہوں نے ایک دوسرے کو پکارا ﴿۲۱﴾ کہ اپنے کھیت پر صبح سویرے

حَرۡثِكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰرِمِيۡنَ ﴿۲۲﴾ فَانۡطَلَقُوۡا

چلو اگر تم کو پھل توڑنا ہے ﴿۲۲﴾ پھر وہ چل پڑے

وَهُمۡ يَتَخَافَتُوۡنَ ۙ ﴿۲۳﴾ اَنۡ لَّا يَدۡخُلَنَّهَا

اور وہ آپس میں چپکے چپکے کہہ رہے تھے ﴿۲۳﴾ کہ آج کوئی محتاج

الۡيَوۡمَ عَلَيۡكُمۡ مِّسۡكِيۡنٌ ۙ ﴿۲۴﴾ وَّغَدَوۡا عَلٰى

تمہارے باغ میں نہ آنے پائے ﴿۲۴﴾ اور وہ اپنے کو نہ دینے پر

حَرۡدٍ قٰدِرِيۡنَ ﴿۲۵﴾ فَلَمَّا رَاَوۡهَا قَالُوۡۤا اِنَّا

قادر سمجھ کر چلے ﴿۲۵﴾ پھر جب اُنہوں نے اُس باغ کو دیکھا تو کہنے لگے کہ ہم

لَضَآ لُّوْنَ ﴿۲۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ

ضرور راستہ بھٹک گئے ہیں ﴿۲۶﴾ بلکہ ہم محروم ہو گئے ﴿۲۷﴾ اُن میں جو

اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿۲۸﴾

بہتر آدمی تھا اُس نے کہا: میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم لوگ تسبیح کیوں نہیں کرتے ﴿۲۸﴾

قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾

اُنہوں نے کہا کہ ہمارا رب پاک ہے، بے شک ہم ظالم تھے ﴿۲۹﴾

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿۳۰﴾

پھر ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے ﴿۳۰﴾

قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿۳۱﴾ عَسٰى

اُنہوں نے کہا: افسوس ہے ہم پر، بے شک ہم حد سے نکلنے والے لوگ تھے ﴿۳۱﴾ شاید

رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى

ہمارا رب ہم کو اِس سے اچھا باغ اِس کے بدلے میں دے دے، ہم

رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ط

اُسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں ﴿۳۲﴾ اِسی طرح آتا ہے عذاب،

وقف لازم

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا

اور آخرت کا عذاب اِس سے بھی بڑا ہے، کاش یہ لوگ

يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ

جانتے ﴿۳۳﴾ بے شک ڈرنے والوں کے لیے اُن کے رب کے

ع ۲ / ۳۳

جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۳۴﴾ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ

پاس نعمت کے باغ ہیں ﴿۳۴﴾ کیا ہم فرماں برداروں کو نافرمانوں کے

كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۵﴾ مَا لَكُمْ ۟ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۶﴾

برابر کردیں گے ﴿۳۵﴾ تم کو کیا ہوا، تم کیسا فیصلہ کرتے ہو ﴿۳۶﴾

اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ

کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم پڑھتے ہو ﴿۳۷﴾ بے شک

لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿۳۸﴾ اَمْ لَكُمْ

اِس میں تمہارے لیے وہ ہے جس کو تم پسند کرتے ہو ﴿۳۸﴾ کیا تمہارے

اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ

لیے ہمارے اوپر قسمیں ہیں قیامت تک باقی رہنے والی کہ

اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٩﴾ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ

تمہارے لیے وہی کچھ ہے جو تم فیصلہ کرو ﴿٣٩﴾ اُن سے پوچھیے کہ اُن

بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿٤٠﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۚ مع ١٥

میں سے کون اُس کا ذمّے دار ہے ﴿٤٠﴾ کیا اُن کے کچھ شریک ہیں

فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٤١﴾

تو وہ اپنے شریکوں کو لائیں اگر وہ سچے ہیں ﴿٤١﴾

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى

جس دن پنڈلی کھول دی جائے گی اور اُن کو سجدے کے لیے

السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٤٢﴾ خَاشِعَةً

بُلایا جائے گا تو یہ سجدہ نہیں کر سکیں گے ﴿٤٢﴾ اُن کی نگاہیں جُھکی ہوئی

اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَقَدْ كَانُوْا

ہوں گی (اِس حال میں کہ) اُن پر ذلّت چھائی ہوئی ہوگی، اور وہ

يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾

سجدے کے لیے بُلائے جاتے تھے جب کہ وہ صحیح سالم تھے ﴿٤٣﴾

فَذَرْنِیْ وَمَنْ یُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ ؕ

لہٰذا (اے نبی) جو لوگ اِس کلام کو جھٹلا رہے ہیں اُنہیں مجھ پر چھوڑ دیجیے،

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَیْثُ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۴۴﴾

ہم اُنہیں اِس طرح دھیرے دھیرے (تباہی کی طرف) لے جائیں گے کہ اُنہیں پتہ بھی نہیں چلے گا ﴿۴۴﴾

وَاُمْلِیْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَیْدِیْ مَتِیْنٌ ﴿۴۵﴾

اور میں اُنہیں ڈھیل دے رہا ہوں، یقین رکھو! میری تدبیر بڑی مضبوط ہے ﴿۴۵﴾

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ

کیا آپ اُن سے معاوضہ مانگتے ہو کہ وہ اُس کے تاوان سے

مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۶﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَیْبُ فَهُمْ

دبے جا رہے ہیں ﴿۴۶﴾ یا اُن کے پاس غیب ہے پس وہ

یَكْتُبُوْنَ ﴿۴۷﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ

لکھ رہے ہیں ﴿۴۷﴾ پس اپنے رب کے فیصلے تک صبر کیجیے اور

كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰی وَهُوَ

مچھلی والے کی طرح نہ بن جائیے، جب اُس نے پکارا اور وہ

وقف لازم

مَكْظُوْمٌ ﴿۴۸﴾ لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ

غم سے بھرا ہوا تھا ﴿۴۸﴾ اگر اُس کے پروردگار کے فضل نے اُسے سنبھال نہ لیا

رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿۴۹﴾

ہوتا تو اُسے بُری حالت کے ساتھ اُسی کھلے میدان میں پھینک دیا جاتا ﴿۴۹﴾

فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۵۰﴾

پھر اُس کے رب نے اُس کو نوازا، پس اُس کو نیکوں میں شامل کر دیا ﴿۵۰﴾

وَاِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ

اور یہ منکر لوگ جب نصیحت کو سُنتے ہیں تو اِس طرح آپ کو دیکھتے

بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَیَقُوْلُوْنَ

ہیں گویا اپنی نگاہوں سے آپ کو پھسلا دیں گے، اور کہتے

اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وقف لازم

ہیں کہ یہ ضرور دیوانہ ہے ﴿۵۱﴾ حالانکہ یہ قرآن تو تمام جہان

لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۲﴾ ع ۲ ۱۹

والوں کے لیے نصیحت ہی نصیحت ہے ﴿۵۲﴾

(سورۂ حاقہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۵۲) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۸)
نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۶۹) نمبر پر ہے اور سورۂ ملک کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۵۶) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۱۴۳۳) حروف ہیں

اَلْحَآقَّةُ ۝۱ مَا الْحَآقَّةُ ۝۲ وَمَآ اَدْرٰىكَ
سچ مچ آنے والی ۝۱ کیا ہے سچ مچ آنے والی ۝۲ اور آپ کو معلوم بھی

مَا الْحَآقَّةُ ۝۳ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ
ہے کہ سچ مچ آنے والی کیا چیز ہے ۝۳ قومِ ثمود اور قومِ عاد نے

بِالْقَارِعَةِ ۝۴ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا
کھڑکھڑانے والی (حقیقت) کو جھٹلایا ۝۴ پھر قومِ ثمود، تو وہ ہلاک کی گئی

بِالطَّاغِيَةِ ۝۵ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ
زور کی آواز سے ۝۵ اور عاد، تو وہ ایک تیز و تند

صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝۶ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ
ہوا سے ہلاک کیے گئے ۝۶ اُس کو اللہ نے سات رات

لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى
اور آٹھ دن اُن پر لگاتار مسلّط رکھا، پس آپ دیکھتے ہو کہ

الۡقَوۡمَ فِیۡهَا صَرۡعٰی ۙ كَاَنَّهُمۡ اَعۡجَازُ

وہاں وہ اِس طرح گرے ہوئے پڑے ہیں گویا کہ وہ کھجوروں

نَخۡلٍ خَاوِیَۃٍ ۚ﴿۷﴾ فَهَلۡ تَرٰی لَهُمۡ

کے کھوکھلے تنے ہوں ﴿۷﴾ تو کیا آپ کو اُن میں سے کوئی بچا ہوا

مِّنۡۢ بَاقِیَۃٍ ﴿۸﴾ وَجَآءَ فِرۡعَوۡنُ وَمَنۡ

نظر آتا ہے ﴿۸﴾ اور فرعون اور اُس سے پہلے والوں اور

قَبۡلَهٗ وَالۡمُؤۡتَفِكٰتُ بِالۡخَاطِئَۃِ ۚ﴿۹﴾ فَعَصَوۡا

اُلٹی ہوئی بستیوں نے جرم کیا ﴿۹﴾ پس اُنہوں نے اپنے رب

رَسُوۡلَ رَبِّهِمۡ فَاَخَذَهُمۡ اَخۡذَۃً رَّابِیَۃً ﴿۱۰﴾

کے رسول کی نافرمانی کی تو اللہ نے اُن کو بہت سخت پکڑا ﴿۱۰﴾

اِنَّا لَمَّا طَغَا الۡمَآءُ حَمَلۡنٰكُمۡ فِی الۡجَارِیَۃِ ۙ﴿۱۱﴾

اور جب پانی حد سے گزر گیا تو ہم نے تم کو کشتی میں سوار کرایا ﴿۱۱﴾

لِنَجۡعَلَهَا لَكُمۡ تَذۡكِرَۃً وَّتَعِیَهَاۤ اُذُنٌ

تاکہ ہم اُس کو تمہارے لیے یادگار بنادیں اور یاد رکھنے والے کان اُس کو

وَّاعِيَةٌ ﴿۱۲﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوۡرِ نَفۡخَةٌ
یاد رکھیں ﴿۱۲﴾ پس جب صور میں یکبارگی پھونک

وَّاحِدَةٌ ۙ﴿۱۳﴾ وَّحُمِلَتِ الۡاَرۡضُ وَالۡجِبَالُ
ماری جائے گی ﴿۱۳﴾ اور زمین اور پہاڑوں کو اُٹھا کر

فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۙ﴿۱۴﴾ فَيَوۡمَئِذٍ
ایک ہی بار میں ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا ﴿۱۴﴾ تو اُس دن ایک واقع

وَّقَعَتِ الۡوَاقِعَةُ ۙ﴿۱۵﴾ وَانۡشَقَّتِ السَّمَآءُ
ہونے والی چیز واقع ہو جائے گی ﴿۱۵﴾ اور آسمان پھٹ جائے گا

فَهِيَ يَوۡمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۙ﴿۱۶﴾ وَّالۡمَلَكُ
تو وہ اُس روز بالکل بُودا اور کمزور ہو جائے گا ﴿۱۶﴾ اور فرشتے بھی

عَلٰٓى اَرۡجَآئِهَا ؕ وَيَحۡمِلُ عَرۡشَ رَبِّكَ
اُس کے کناروں پر ہوں گے، اور آپ کے رب کے عرش کو

فَوۡقَهُمۡ يَوۡمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ؕ﴿۱۷﴾ يَوۡمَئِذٍ
اُس دن آٹھ فرشتے اپنے اوپر اٹھائے ہوئے ہوں گے ﴿۱۷﴾ اُس دن

تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾

تم پیش کیے جاؤ گے، تمہاری کوئی بات پوشیدہ نہ ہوگی ﴿١٨﴾

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ

پس جس شخص کو اُس کا اعمال نامہ اُس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا

فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ﴿١٩﴾

تو وہ کہے گا کہ لو میرا اعمال نامہ پڑھو ﴿١٩﴾

اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿٢٠﴾

میں نے گمان کر رکھا تھا کہ مجھ کو میرا حساب پیش آنے والا ہے ﴿٢٠﴾

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٢١﴾ فِيْ جَنَّةٍ

پس وہ ایک پسندیدہ عیش میں ہوگا ﴿٢١﴾ اونچے

عَالِيَةٍ ﴿٢٢﴾ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾ كُلُوْا

باغ میں ﴿٢٢﴾ جس کے میوے جھکے پڑے ہوں گے ﴿٢٣﴾ کھاؤ

وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي

اور پیو مزے کے ساتھ، اُن اعمال کے بدلے میں جو تم نے

الْاَیَّامِ الْخَالِیَةِ ﴿۲۴﴾ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ

گزرے دنوں میں کیے ہیں ﴿۲۴﴾ اور جس شخص کا اعمال نامہ

كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ۬ فَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ

اُس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، تو وہ کہے گا: کاش!

لَمْ اُوْتَ كِتٰبِیَهْ ﴿۲۵﴾ وَلَمْ اَدْرِ مَا

میرا اعمال نامہ مجھے نہ دیا جاتا ﴿۲۵﴾ اور میں نہ جانتا کہ

حِسَابِیَهْ ﴿۲۶﴾ یٰلَیْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِیَةَ ﴿۲۷﴾

میرا حساب کیا ہے ﴿۲۶﴾ اے کاش کہ وہ موت ہی خاتمہ کرنے والی ہوتی ﴿۲۷﴾

مَاۤ اَغْنٰى عَنِّیْ مَالِیَهْ ﴿۲۸﴾ هَلَكَ عَنِّیْ

میرا مال میرے کام نہ آیا ﴿۲۸﴾ میرا سارا زور مجھ سے

سُلْطٰنِیَهْ ﴿۲۹﴾ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ

جاتا رہا ﴿۲۹﴾ اُس شخص کو پکڑو پھر اُس کو طوق پہناؤ ﴿۳۰﴾ پھر

الْجَحِیْمَ صَلُّوْهُ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ فِیْ سِلْسِلَةٍ

اُس کو جہنم میں داخل کردو ﴿۳۱﴾ پھر ایسی زنجیر میں

ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ؕ ﴿۳۲﴾

جکڑو جس کی لمبائی ستّر ہاتھ ہے ﴿۳۲﴾

اِنَّهٗ كَانَ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ ۙ ﴿۳۳﴾

یہ شخص خدائے عظیم پر ایمان نہ رکھتا تھا ﴿۳۳﴾

وَلَا یَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ؕ ﴿۳۴﴾

اور وہ غریب کو کھانا کھلانے پر نہیں اُبھارتا تھا ﴿۳۴﴾

فَلَیْسَ لَهُ الْیَوْمَ هٰهُنَا حَمِیْمٌ ۙ ﴿۳۵﴾

پس آج یہاں اُس کا کوئی ہمدرد نہیں ﴿۳۵﴾

وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِیْنٍ ۙ ﴿۳۶﴾

اور نہ کھانا ہے سوائے دوزخیوں کے لہو اور پیپ کے ﴿۳۶﴾

لَّا یَاْكُلُهٗۤ اِلَّا الْخٰطِـُٔوْنَ ﴿۳۷﴾ ع فَلَاۤ اُقْسِمُ

جس کو گنہ گاروں کے سوا کوئی نہ کھائے گا ﴿۳۷﴾ اب میں قسم کھاتا ہوں

بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۙ ﴿۳۸﴾ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ۙ ﴿۳۹﴾

اُس کی بھی جسے تم دیکھتے ہو ﴿۳۸﴾ اور جن کو تم نہیں دیکھتے ہو ﴿۳۹﴾

اعتیاط ۱ ۔ ع ۴۷ ۵

اِنَّہٗ لَقَوۡلُ رَسُوۡلٍ کَرِیۡمٍ ﴿ۚۙ۴۰﴾ وَّ مَا ہُوَ
بے شک یہ ایک باعزّت رسول کا کلام ہے ﴿۴۰﴾ اور وہ

بِقَوۡلِ شَاعِرٍ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تُؤۡمِنُوۡنَ ﴿ۙ۴۱﴾
کسی شاعر کا کلام نہیں ، تم بہت کم ایمان لاتے ہو ﴿۴۱﴾

وَ لَا بِقَوۡلِ کَاہِنٍ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَذَکَّرُوۡنَ ﴿ؕ۴۲﴾
اور یہ کسی کاہن کا کلام نہیں ، تم بہت کم غور کرتے ہو ﴿۴۲﴾

تَنۡزِیۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۴۳﴾ وَ لَوۡ
خداوند عالم کی طرف سے اُتارا ہوا ہے ﴿۴۳﴾ اور اگر

تَقَوَّلَ عَلَیۡنَا بَعۡضَ الۡاَقَاوِیۡلِ ﴿ۙ۴۴﴾
وہ کوئی بات گھڑ کر ہمارے اوپر لگاتا ﴿۴۴﴾

لَاَخَذۡنَا مِنۡہُ بِالۡیَمِیۡنِ ﴿ۙ۴۵﴾ ثُمَّ لَقَطَعۡنَا
تو ہم اُس کا دایاں ہاتھ پکڑتے ﴿۴۵﴾ پھر ہم اُس کی رگِ دل

مِنۡہُ الۡوَتِیۡنَ ﴿۫ۖ۴۶﴾ فَمَا مِنۡکُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ
کاٹ دیتے ﴿۴۶﴾ پھر تم میں سے کوئی

عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ

اِس سے ہم کو روکنے والا نہ ہوتا ﴿۴۷﴾ اور بے شک یہ یاددہانی ہے

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ

ڈرنے والوں کے لیے ﴿۴۸﴾ اور ہمیں خوب معلوم ہے کہ تم میں

مُّكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى

کچھ لوگ جھٹلانے والے بھی ہیں ﴿۴۹﴾ اور وہ منکروں کے لیے

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾ وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۵۱﴾

پچھتاوا ہے ﴿۵۰﴾ اور یہ یقینی حق ہے ﴿۵۱﴾

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۵۲﴾ ع

پس آپ اپنے ربِّ عظیم کے نام کی تسبیح کیجیے ﴿۵۲﴾

ع ۲ ۱۵ ۶

(سورۂ معارج مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۴۴) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۰) نمبر پر ہے اور سورۂ حاقہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۲۴) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۹۲۹) حروف ہیں

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿۱﴾ لا

ایک سوال کرنے والے نے سوال کیا ایسے عذاب کا جو واقع ہونے والا ہے ﴿۱﴾

لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ۙ﴿۲﴾ مِّنَ اللّٰهِ

کافروں کے لیے جسے کوئی ٹال نہ سکے گا ﴿۲﴾ اللہ کی طرف سے،

ذِى الْمَعَارِجِ ؕ﴿۳﴾ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ

جو سیڑھیوں کا مالک ہے ﴿۳﴾ فرشتے اور روح سیڑھیوں سے چڑھ کر

وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِىْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ

اُس کے پاس جاتے ہیں، (عذاب واقع ہوگا) ایسے دن جس کی مقدار

خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ﴿۴﴾ فَاصْبِرْ صَبْرًا

پچاس ہزار برس ہے ﴿۴﴾ تو آپ کافروں کی باتوں کو حوصلے کے ساتھ

جَمِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۙ﴿۶﴾

برداشت کرتے رہیے ﴿۵﴾ بے شک یہ اُس کو دور سمجھ رہے ہیں ﴿۶﴾

وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ؕ﴿۷﴾ يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ

اور ہم اُسے قریب دیکھ رہے ہیں ﴿۷﴾ جس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے

كَالْمُهْلِ ۙ﴿۸﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۙ﴿۹﴾

کے مانند ہو جائے گا ﴿۸﴾ اور پہاڑ اُون کی طرح ہو جائیں گے ﴿۹﴾

وَلَا یَسْـَٔلُ حَمِیْمٌ حَمِیْمًا ﴿۱۰﴾ یُّبَصَّرُوْنَهُمْ ؕ

اور کوئی دوست کسی دوست کو پوچھے گا بھی نہیں ﴿۱۰﴾ حالانکہ وہ اُنہیں دِکھائے

یَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ یَفْتَدِیْ مِنْ عَذَابِ

جائیں گے، مجرم چاہے گا کہ کاش! وہ اِس دن کے عذاب سے بچنے کے لیے

یَوْمِىِٕذٍۭ بِبَنِیْهِ ﴿۱۱﴾ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِیْهِ ﴿۱۲﴾

فِدیے میں دے دے اپنے بیٹوں کو ﴿۱۱﴾ اور اپنی بیوی کو اور اپنے بھائی کو ﴿۱۲﴾

وَفَصِیْلَتِهِ الَّتِیْ تُـْٔوِیْهِ ﴿۱۳﴾ وَمَنْ فِی

اور اپنے اُس کنبے کو جس میں وہ رہتا تھا ﴿۱۳﴾ اور اُن تمام کو

الْاَرْضِ جَمِیْعًا ۙ ثُمَّ یُنْجِیْهِ ﴿۱۴﴾ كَلَّا ؕ

جو زمین میں ہیں سب کو فِدیے میں دے دے پھر وہ اپنے کو بچالے ﴿۱۴﴾ لیکن ایسا ہرگز

اِنَّهَا لَظٰی ﴿۱۵﴾ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰی ﴿۱۶﴾ تَدْعُوْا

نہیں ہوگا، وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے ﴿۱۵﴾ کھال اُدھیڑ ڈالنے والی ﴿۱۶﴾ اُن لوگوں کو اپنی طرف

مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰی ﴿۱۷﴾ وَجَمَعَ فَاَوْعٰی ﴿۱۸﴾

بُلائے گی جنہوں نے دینِ حق سے اعراض کیا اور منہ پھیر لیا ﴿۱۷﴾ اور مال جمع کیا اور بند کر رکھا ﴿۱۸﴾

اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ﴿١٩﴾ اِذَا مَسَّهُ

کچھ شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے ﴿١٩﴾ جب اُسے تکلیف

الشَّرُّ جَزُوْعًا ﴿٢٠﴾ وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ

پہونچتی ہے تو گھبرا اُٹھتا ہے ﴿٢٠﴾ اور جب اُس کے پاس خوش حالی آتی ہے

مَنُوْعًا ﴿٢١﴾ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ﴿٢٢﴾ الَّذِيْنَ

تو بہت بخیل بن جاتا ہے ﴿٢١﴾ مگر وہ نمازی ایسے نہیں ہیں ﴿٢٢﴾ جو

هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَالَّذِيْنَ

اپنی نماز کی ہمیشہ پابندی کرتے ہیں ﴿٢٣﴾ اور جن کے

فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿٢٤﴾ لِّلسَّآئِلِ

مال و دولت میں ایک متعین حق ہے ﴿٢٤﴾ مانگنے والوں کا

وَالْمَحْرُوْمِ ﴿٢٥﴾ وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ

اور نہ مانگنے والوں کا ﴿٢٥﴾ اور جو روزِ جزا کو سچ

الدِّيْنِ ﴿٢٦﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ

سمجھتے ہیں ﴿٢٦﴾ اور جو اپنے پروردگار کے

رَبِّهِمۡ مُّشۡفِقُوۡنَ ۚ﴿۲۷﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمۡ

عذاب کا خوف رکھتے ہیں ﴿۲۷﴾ بے شک اُن کے پروردگار کا عذاب ہے ہی ایسا

غَیۡرُ مَاۡمُوۡنٍ ﴿۲۸﴾ وَّ الَّذِیۡنَ هُمۡ لِفُرُوۡجِهِمۡ

کہ اُس سے بے خوف نہ ہوا جائے ﴿۲۸﴾ اور جو اپنی شرمگاہوں کی

حٰفِظُوۡنَ ۙ﴿۲۹﴾ اِلَّا عَلٰۤی اَزۡوَاجِهِمۡ اَوۡ مَا مَلَکَتۡ

حفاظت کرتے ہیں ﴿۲۹﴾ مگر اپنی بیویوں یا لونڈیوں سے

اَیۡمَانُهُمۡ فَاِنَّهُمۡ غَیۡرُ مَلُوۡمِیۡنَ ۚ﴿۳۰﴾

کہ اُن کے پاس جانے پر اُنہیں کچھ ملامت نہیں ﴿۳۰﴾

فَمَنِ ابۡتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

البتہ جو لوگ اُن کے علاوہ کوئی اور طریقہ اختیار کرنا چاہیں تو وہ

الۡعٰدُوۡنَ ۚ﴿۳۱﴾ وَالَّذِیۡنَ هُمۡ لِاَمٰنٰتِهِمۡ

حد سے گذرے ہوئے لوگ ہیں ﴿۳۱﴾ اور جو اپنی امانتوں

وَعَهۡدِهِمۡ رٰعُوۡنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِیۡنَ هُمۡ

اور عہد کا پاس رکھنے والے ہیں ﴿۳۲﴾ اور جو

بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآىِٕمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَالَّذِیْنَ هُمْ

اپنی شہادتوں پر قائم رہتے ہیں ﴿۳۳﴾ اور جو

عَلٰی صَلَاتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ﴿۳۴﴾ اُولٰٓىِٕكَ

اپنی نماز کی خبر رکھتے ہیں ﴿۳۴﴾ یہی لوگ

ع ۱ ۳۵ ۷

فِیْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَالِ الَّذِیْنَ

جنتوں میں عزت و اکرام سے ہوں گے ﴿۳۵﴾ تو اُن کافروں کو

كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِیْنَ ﴿۳۶﴾ عَنِ الْیَمِیْنِ

کیا ہوا ہے کہ آپ کی طرف دوڑے چلے آتے ہیں ﴿۳۶﴾ اور دائیں

وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِیْنَ ﴿۳۷﴾ اَیَطْمَعُ كُلُّ

بائیں سے گروہ گروہ ہو کر جمع ہوتے جاتے ہیں ﴿۳۷﴾ کیا اُن میں سے ہر

امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ یُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِیْمٍ ﴿۳۸﴾

شخص یہ توقّع رکھتا ہے کہ نعمت کے باغ میں داخل کیا جائے گا؟ ﴿۳۸﴾

كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾

ہرگز نہیں! ہم نے اُن کو اُس چیز سے پیدا کیا ہے جسے وہ جانتے ہیں ﴿۳۹﴾

فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِرَبِّ الۡمَشٰرِقِ وَالۡمَغٰرِبِ
ہمیں مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی قسم کہ ہم

اِنَّا لَقٰدِرُوۡنَ ﴿۴۰﴾ عَلٰۤی اَنۡ نُّبَدِّلَ خَیۡرًا
طاقت رکھتے ہیں ﴿۴۰﴾ یعنی اِس بات پر قادر ہیں کہ اُن سے بہتر لوگ

مِّنۡہُمۡ ۙ وَ مَا نَحۡنُ بِمَسۡبُوۡقِیۡنَ ﴿۴۱﴾ فَذَرۡہُمۡ
بدل لائیں اور ہم عاجز نہیں ہیں ﴿۴۱﴾ تو اے پیغمبر! اِن کو

یَخُوۡضُوۡا وَ یَلۡعَبُوۡا حَتّٰی یُلٰقُوۡا یَوۡمَہُمُ
باطل میں پڑے رہنے اور کھیل کھیلنے دیں یہاں تک کہ جس دن کا اُن سے

الَّذِیۡ یُوۡعَدُوۡنَ ﴿۴۲﴾ یَوۡمَ یَخۡرُجُوۡنَ مِنَ
وعدہ کیا جاتا ہے وہ اُن کے سامنے آموجود ہو ﴿۴۲﴾ جس دن یہ جلدی جلدی

الۡاَجۡدَاثِ سِرَاعًا کَاَنَّہُمۡ اِلٰی نُصُبٍ
قبروں سے نکلیں گے جیسے اپنے بتوں کی طرف دوڑے جا رہے

یُّوۡفِضُوۡنَ ﴿۴۳﴾ خَاشِعَۃً اَبۡصَارُہُمۡ تَرۡہَقُہُمۡ
ہوں ﴿۴۳﴾ اُن کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی اور ذلّت اُن پر

ع ۲ ۹ ۸

ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْیَوْمُ الَّذِیْ كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ ع

چھا رہی ہوگی ، یہی وہ دن ہے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿۴۴﴾

(سورۂ نوح مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اس میں (۲۸) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں ، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۱) نمبر پہ ہے اور تلاوت کے اعتبار سے بھی (۷۱) نمبر پہ ہے اور سورۂ نحل کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۲۴) کلمات ہیں	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	اس میں (۹۹۹) حروف ہیں

اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖۤ اَنْ اَنْذِرْ

بے شک ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اُن کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا تھا

قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَهُمْ عَذَابٌ

کہ ایک دردناک عذاب کے آنے سے پہلے اپنی قوم کو

اَلِیْمٌ ﴿۱﴾ قَالَ یٰقَوْمِ اِنِّیْ لَكُمْ نَذِیْرٌ

اطلاع کردو ﴿۱﴾ نوح (علیہ السلام) نے کہا: اے میری قوم! میں تم کو ایک صاف

مُّبِیْنٌ ﴿۲﴾ لا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اتَّقُوْهُ

اطلاع دینے آیا ہوں ﴿۲﴾ یہ کہ صرف ایک اللہ کی بندگی کرو، اُس کی نافرمانی سے بچو

وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿۳﴾ لا یَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ

اور میرا کہا مان جاؤ ﴿۳﴾ تب وہ تمہارے گناہ بخش دے گا

وَ يُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ

اور ایک مقرر وقت کی تم کو مہلت دے گا، بے شک اللہ کی طرف سے

اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ

جب مقرر وقت آ جاتا ہے تو پھر ڈھیل نہیں ملتی، کاش تم یہ بات

تَعْلَمُوْنَ ④ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ

سمجھ لیتے ④ نوح (علیہ السلام) نے عرض کیا: اے میرے رب! میں اپنی قوم کو

لَيْلًا وَّ نَهَارًا ⑤ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ

رات اور دن برابر دعوت دیتا رہا ⑤ مگر یہ لوگ تو میری دعوت سے بدک کر اور زیادہ

اِلَّا فِرَارًا ⑥ وَ اِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ

بھاگنے لگے ⑥ اور میں نے جب کبھی اُن کو دعوت دی اُن کے بھلے کے لیے کہ آپ

لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ

اُن کی مغفرت فرما دیں لیکن اُنہوں نے اپنے کانوں میں اُنگلیاں ٹھونس لیں اور

وَ اسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَ اَصَرُّوْا وَ اسْتَكْبَرُوا

کپڑوں سے اپنے بدن کو ڈھانک لیا اور اپنی ضد پر اَڑے رہے اور بڑا تکبّر لیے

وقف لازم

اسْتِكْبَارًا ۞۷ ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۞۸

اَکڑ بیٹھے ⑦ پھر بھی میں نے اُن کو اور زیادہ کُھل کر دعوت پیش کی ⑧

ثُمَّ اِنِّیْۤ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ

پھر اُس کے بعد میں نے کُھلّم کُھلا اُن کے سامنے اپنی دعوت کا اعلان کر دیا اور اکیلے میں چُپکے سے

اِسْرَارًا ۞۹ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ

بھی سمجھانے کی کوشش کی ⑨ چنانچہ میں نے کہا کہ اپنے پروردگار سے مغفرت مانگو،

اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۞۱۰ یُّرْسِلِ السَّمَآءَ

یقین جانو کہ وہ بہت بخشنے والا ہے ⑩ وہ تم پر آسمان سے پانی کی

عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا ۞۱۱ وَّیُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ

موسلا دھار بارش برسائے گا ⑪ اور تمہاری امداد کرے گا مالوں

وَّبَنِیْنَ وَیَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّیَجْعَلْ

اور بیٹوں کے ذریعے اور تمہارے لیے باغات بنائے گا اور تمہارے لیے

لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۞۱۲ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ

نہریں بنائے گا ⑫ تم کو کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کے لیے وقار اور عظمت کا

وَقَارًا ﴿۱۳﴾ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿۱۴﴾
اعتقاد نہیں رکھتے ﴿۱۳﴾ اور اُس نے تم کو پیدا فرمایا طرح طرح سے ﴿۱۴﴾

اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ
کیا تم نے یہ غور نہیں کیا کہ اللہ نے کیسے بنا دیے اوپر تلے سات

سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ
آسمان ﴿۱۵﴾ اور چاند کو اُن میں نور پھیلانے والا

نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾ وَاللّٰهُ
اور سورج کو چراغ بنا دیا ﴿۱۶﴾ اور اللہ نے

اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿۱۷﴾ ثُمَّ
تمہیں زمین سے بہترین طریقے پر اُگایا ہے ﴿۱۷﴾ پھر

يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾
زمین کے اندر تمہیں لوٹا دے گا اور پھر تم کو ایک خاص انداز سے باہر نکالے گا ﴿۱۸﴾

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿۱۹﴾
اور اللہ نے ہی تمہارے لیے زمین کو ایک فرش بنا دیا ہے ﴿۱۹﴾

ع ۱ ۲۰ ۹

لِّتَسۡلُكُوۡا مِنۡهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿٢٠﴾ ع

تاکہ تم اُس کے کشادہ اور کھلے راستوں میں چل پھر سکو ﴿٢٠﴾

قَالَ نُوۡحٌ رَّبِّ اِنَّهُمۡ عَصَوۡنِیۡ وَاتَّبَعُوۡا

نوح (علیہ السلام) نے عرض کیا کہ اے میرے رب! انہوں نے میری بات نہیں مانی اور

مَنۡ لَّمۡ يَزِدۡهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا

ایسوں کے کہنے میں آئے کہ اُن کے مال اور اولاد میں نقصان کے سوا اُن کے کچھ ہاتھ

خَسَارًا ﴿٢١﴾ ج وَمَكَرُوۡا مَكۡرًا كُبَّارًا ﴿٢٢﴾ ج

نہ آئے گا ﴿٢١﴾ اور اُنہوں نے بڑے فریب اور سازش کا جال بچھا دیا ﴿٢٢﴾

وَقَالُوۡا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمۡ وَلَا تَذَرُنَّ

اور (اپنے آدمیوں سے) کہا ہے کہ اپنے معبودوں کو ہرگز مت چھوڑنا،

وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوۡثَ وَيَعُوۡقَ

نہ وَدّ کو سُواع کو کسی صورت میں چھوڑنا، اور نہ یَغُوث و یَعُوق

وَنَسۡرًا ﴿٢٣﴾ ج وَقَدۡ اَضَلُّوۡا كَثِيۡرًا ۚ وَلَا تَزِدِ

اور نَسر کو چھوڑنا ﴿٢٣﴾ اور اُنہوں نے بہت سے لوگوں کو بہکا دیا، اور اب آپ اِن گمراہوں کی

الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿٢٤﴾ مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ

گمراہی میں ہی اضافہ کیجیے ﴿٢٤﴾ یہ لوگ اپنی خطاؤں اور گناہوں کے سبب

اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا

پانی میں ڈُبا ڈُبا کر مارے گئے پھر آگ میں داخل کر دیے گئے، اور اب اللہ

لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿٢٥﴾ وَقَالَ

کے مقابلے میں کسی کو بھی اپنا مددگار نہیں پا رہے ہیں ﴿٢٥﴾ اور نوح (علیہ السلام)

نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ

نے عرض کیا کہ اے رب! آپ زمین پر کافروں سے بسا ہوا ایک گھر بھی

الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿٢٦﴾ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ

باقی نہ رہنے دیں ﴿٢٦﴾ اگر آپ اُن کو یہاں رہنے دیں گے تو یہ آپ کے

يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا

بندوں کو پھر گمراہ کریں گے اور اُن سے جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار اور پکّی کافر

كَفَّارًا ﴿٢٧﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ

ہی ہوگی ﴿٢٧﴾ اے میرے رب! میری مغفرت فرمائیے اور میرے ماں باپ کی مغفرت فرمائیے

دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ

اور جو میرے گھر میں ایمان لا کر داخل ہوا ایسے سب ایمان والے مَردوں کی اور ایمان والی

وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿٢٨﴾

عورتوں کی مغفرت فرمائیے، اور ظالموں کی تباہی اور بربادی کو زیادہ بڑھا دیجیے ﴿٢٨﴾

ع ٢ النصف ٨ ١٠

(سورۂ جن مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اس میں (٢٨) آیتیں اور (٢) رکوع ہیں ،نازل ہونے کے اعتبار سے (٤٠) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٧٢) نمبر پر ہے اور سورۂ اعراف کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٢٨٥) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (٨٧٠) حروف ہیں

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ

کہہ دیجیے کہ مجھے وحی کی گئی ہے کہ جنّات کی ایک جماعت نے غور سے

الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿١﴾ لا

قرآن سنا تو اُنہوں نے کہا کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے ﴿١﴾

يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ

جو ہدایت کی راہ بتاتا ہے تو ہم اُس پر ایمان لائے، اور ہم اپنے رب کے ساتھ

بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿٢﴾ لا وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا

کسی کو شریک نہ بنائیں گے ﴿٢﴾ اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے،

مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿۳﴾ وَّ اَنَّهٗ

اُس نے نہ کوئی بیوی بنائی ہے اور نہ اولاد ﴿۳﴾ اور یہ کہ

كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿۴﴾

ہمارا نادان اللہ کے بارے میں بہت خلافِ حق باتیں کہتا تھا ﴿۴﴾

وَّ اَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ

اور ہم نے گمان کیا تھا کہ انسان اور جن اللہ کی شان میں کبھی

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۵﴾ وَّ اَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ

جھوٹ بات نہ کہیں گے ﴿۵﴾ اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ

الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ

جنّات کے کچھ لوگوں کی پناہ لیا کرتے تھے، اِس طرح اُن لوگوں

فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ﴿۶﴾ وَّ اَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا

نے جنّات کو اور سرچڑھا دیا تھا ﴿۶﴾ اور یہ کہ اُنہوں نے بھی گمان

ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ﴿۷﴾

کیا جیسا تمہارا گمان تھا کہ اللہ کسی کو نہ اُٹھائے گا ﴿۷﴾

وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ
اور ہم نے آسمان کا جائزہ لیا تو ہم نے پایا کہ وہ سخت

حَرَسًا شَدِیْدًا وَّشُهُبًا ﴿٨﴾ وَّاَنَّا كُنَّا
پہرے داروں اور شعلوں سے بھرا ہوا ہے ﴿٨﴾ اور ہم اُس کے بعض

نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ
ٹھکانوں میں سُننے کے لیے بیٹھا کرتے تھے، پس اب جو کوئی

یَّسْتَمِعِ الْاٰنَ یَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ﴿٩﴾
سُننا چاہتا ہے تو وہ اپنے لیے ایک تیار شعلہ پاتا ہے ﴿٩﴾

وَّاَنَّا لَا نَدْرِیْۤ اَشَرٌّ اُرِیْدَ بِمَنْ فِی
اور ہم نہیں جانتے کہ یہ زمین والوں کے لیے کوئی بُرائی چاہی گئی

الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴿١٠﴾
ہے یا اُن کے رب نے اُن کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کیا ہے ﴿١٠﴾

وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ
اور یہ کہ ہم میں سے بعض نیک ہیں اور بعض اور طرح کے،

كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۟ۙ﴿۱۱﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ
ہم مختلف طریقوں پر ہیں ﴿۱۱﴾ اور یہ کہ ہم نے سمجھ لیا کہ

لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِی الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ
ہم زمین میں اللہ کو ہرا نہیں سکتے اور نہ بھاگ کر اُس کو

هَرَبًا ۟ۙ﴿۱۲﴾ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤی اٰمَنَّا
ہرا سکتے ہیں ﴿۱۲﴾ اور یہ کہ ہم نے جب ہدایت کی بات سُنی تو ہم اُس پر ایمان

بِهٖ ؕ فَمَنْ یُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا یَخَافُ
لائے، پس جو شخص اپنے رب پر ایمان لائے گا تو اُس کو نہ کسی کمی کا اندیشہ

بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۟ۙ﴿۱۳﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ
ہوگا اور نہ زیادتی کا ﴿۱۳﴾ اور یہ کہ ہم میں سے کچھ مسلمان ہو گئے ہیں

وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ
اور ہم میں سے (اب بھی) کچھ ظالم ہیں؛ چنانچہ جو اسلام لا چکے ہیں اُنہوں

تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا
نے ہدایت کا راستہ ڈھونڈ لیا ہے ﴿۱۴﴾ اور رہے وہ لوگ جو ظالم ہیں تو وہ

لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿۱۵﴾ وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا

جہنم کا ایندھن ہیں ﴿۱۵﴾ اور (مجھے وحی کی گئی ہے کہ) یہ لوگ اگر

عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾

راستے پر قائم ہو جاتے تو ہم اُن کو خوب پانی سے سیراب کرتے ﴿۱۶﴾

لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ

تاکہ اُس میں اُن کو آزمائیں، اور جو شخص اپنے رب کی یاد سے

ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿۱۷﴾

منھ موڑے گا تو وہ اُس کو سخت عذاب میں مبتلا کرے گا ﴿۱۷﴾

وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ

اور یہ کہ مسجدیں اللہ کے لیے ہیں، پس تم اللہ کے ساتھ کسی اور کو

اَحَدًا ﴿۱۸﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ

نہ پکارو ﴿۱۸﴾ اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ اُس کو پکارنے کے لیے

يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾ ع ۱۹ / ۱۱

کھڑا ہوا تو لوگ اُس پر ٹوٹ پڑنے کے لیے تیار ہو گئے ﴿۱۹﴾

قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّیْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ

کہہ دیجیے کہ میں صرف اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اُس کے ساتھ کسی کو

اَحَدًا ۝۲۰ قُلْ اِنِّیْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا

شریک نہیں کرتا ۝۲۰ کہہ دیجیے کہ میں تم لوگوں کے لیے نہ کسی نقصان کا اختیار

وَّلَا رَشَدًا ۝۲۱ قُلْ اِنِّیْ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ

رکھتا ہوں اور نہ کسی بھلائی کا ۝۲۱ کہہ دیجیے کہ مجھ کو اللہ سے

مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ۬ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ

کوئی بچا نہیں سکتا اور نہ میں اُس کے سِوا کوئی پناہ پا سکتا

مُلْتَحَدًا ۝۲۲ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ

ہوں ۝۲۲ بس اللہ ہی کی طرف سے پہونچا دینا اور اُس کے پیغاموں کی ادائیگی ہے،

وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ

اور جو شخص اللہ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو اُس کے

نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا ۝۲۳ ؕ

لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے ۝۲۳

حَتّٰۤی اِذَا رَاَوۡا مَا یُوۡعَدُوۡنَ فَسَیَعۡلَمُوۡنَ

یہاں تک کہ جب وہ دیکھیں گے اُس چیز کو جس کا اُن سے وعدہ کیا جا رہا ہے

مَنۡ اَضۡعَفُ نَاصِرًا وَّ اَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾

تو وہ جان لیں گے کہ کس کے مددگار کمزور ہیں اور کون تعداد میں کم ہیں ﴿۲۴﴾

قُلۡ اِنۡ اَدۡرِیۡۤ اَقَرِیۡبٌ مَّا تُوۡعَدُوۡنَ

کہہ دیجیے کہ میں نہیں جانتا کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ قریب ہے

اَمۡ یَجۡعَلُ لَهٗ رَبِّیۡۤ اَمَدًا ﴿۲۵﴾ عٰلِمُ

یا میرے رب نے اُس کے لیے لمبی مدت مقرّر کر رکھی ہے ﴿۲۵﴾ غیب کا

الۡغَیۡبِ فَلَا یُظۡهِرُ عَلٰی غَیۡبِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾

جاننے والا وہی ہے، وہ اپنے غیب پر کسی کو مطّلع نہیں کرتا ﴿۲۶﴾

اِلَّا مَنِ ارۡتَضٰی مِنۡ رَّسُوۡلٍ فَاِنَّهٗ

سِوائے اُس رسول کے جس کو اُس نے پسند کیا ہو

یَسۡلُكُ مِنۡۢ بَیۡنِ یَدَیۡهِ وَ مِنۡ خَلۡفِهٖ

تو وہ اُس کے آگے اور پیچھے محافظ لگا

رَصَدًا ﴿۲۷﴾ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ

دیتا ہے ﴿۲۷﴾ تاکہ اللہ جان لے کہ اُنہوں نے اپنے رب کے پیغامات

رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى

پہونچا دیے ہیں اور وہ اُن کے ماحول کا احاطہ کیے ہوئے ہے اور اُس

كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾ ع ۲ ۹ ۱۲

نے ہر چیز کو گن رکھا ہے ﴿۲۸﴾

(سورہ مزمل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی لیکن آیت (۱۰، ۱۱، ۲۰) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اِس میں (۲۰) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۳) نمبر پر ہے اور سورہ قلم کے بعد نازل ہوئی)

اس میں (۲۸۵) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (۸۳۸) حروف ہیں

يٰاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا

اے کپڑا اوڑھنے والے ﴿۱﴾ رات کو قیام کیا کریں مگر

قَلِيْلًا ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ

تھوڑی سی رات ﴿۲﴾ یعنی نصف رات یا اُس سے

قَلِيْلًا ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ

کچھ کم ﴿۳﴾ یا اُس سے کچھ زیادہ اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر

تَرْتِيْلًا ۝۴ؕ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا
پڑھا کریں ④ ہم جلد ہی آپ پر ایک بھاری فرمان نازل

ثَقِيْلًا ۝۵ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ
کریں گے ⑤ یقیناً رات کے وقت اُٹھنا ہی ایسا عمل ہے جس سے نفس اچھی طرح

وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ۝۶ؕ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ
کُچلا جاتا ہے اور بات بھی بہتر طریقے پر کہی جاتی ہے ⑥ بے شک دن میں آپ کو

سَبْحًا طَوِيْلًا ۝۷ؕ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ
اور بہت سے کام ہوتے ہیں ⑦ تو اپنے رب کے ناموں کا ذکر کیا کیجیے

وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۝۸ؕ رَبُّ الْمَشْرِقِ
اور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر اُسی کی طرف متوجہ ہو جایئے ⑧ وہی مشرق

وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ
و مغرب کا مالک ہے، اُس کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں تو اُسی کو اپنا

وَكِيْلًا ۝۹ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ
وکیل بنا لیجیے ⑨ اور جو جو دل توڑنے والی باتیں وہ کہتے ہیں اُن کو حوصلے سے

وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِیْلًا ﴿١٠﴾ وَذَرْنِیْ
برداشت کرتے رہیے اور اُن سے اچھے انداز کے ساتھ الگ ہو جائیے ﴿١٠﴾ اور مجھ پر چھوڑ

وَالْمُكَذِّبِیْنَ اُولِی النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِیْلًا ﴿١١﴾
دیجیے اُن جھٹلانے والے مال داروں کو، اور اُن کو تھوڑی سی مہلت دے دیجیے ﴿١١﴾

اِنَّ لَدَیْنَاۤ اَنْكَالًا وَّجَحِیْمًا ﴿١٢﴾ وَّطَعَامًا
بے شک ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی ہوئی آگ ہے ﴿١٢﴾ اور گلے میں

ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِیْمًا ﴿١٣﴾ یَوْمَ تَرْجُفُ
اٹکنے والا کھانا اور دردناک عذاب ہے ﴿١٣﴾ جس دن زمین اور پہاڑ

الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِیْبًا
لرز اُٹھیں گے اور پہاڑ پھسلتی ہوئی ریت کا ٹیلہ بن جائیں

مَّهِیْلًا ﴿١٤﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ رَسُوْلًا ۵
گے ﴿١٤﴾ (اے مکہ والو) ہم نے تمہارے پاس ایک رسول

شَاهِدًا عَلَیْكُمْ كَمَاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰی فِرْعَوْنَ
تم پر گواہ بنا کر بھیجا، جس طرح ہم نے ایک رسول (موسیٰ کو) فرعون کی

رَسُوْلًا ۝۱۵ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ

طرف بھیجا تھا ۝۱۵ پس فرعون نے (ہمارے) رسول کا کہنا مانا

فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِیْلًا ۝۱۶ فَكَیْفَ

تو ہم نے اُس کو ایک بڑے وبال میں پکڑ لیا ۝۱۶ اگر تم

تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ یَوْمًا یَّجْعَلُ

کفر کرو گے تو تم کس طرح اُس دن سے بچو گے جو بچّوں کو

الْوِلْدَانَ شِیْبَا ۝۱۷ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ

بوڑھا کردے گا ۝۱۷ جس میں آسمان پھٹ جائے گا،

بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ۝۱۸ اِنَّ هٰذِهٖ

اللہ کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا ۝۱۸ یہ قرآن تو

تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ

ایک نصیحت ہے، تو جو شخص چاہے اپنے رب کی طرف

سَبِیْلًا ۝۱۹ ع اِنَّ رَبَّكَ یَعْلَمُ اَنَّكَ

راستہ اختیار کرے ۝۱۹ بے شک آپ کا رب خوب جانتا ہے کہ آپ

تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَىِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ

اور آپ کے ساتھ کے لوگ (کبھی تو) دو تہائی رات کے قریب اور

وَثُلُثَهٗ وَطَآىِٕفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ

(کبھی) آدھی رات اور (کبھی) ایک تہائی رات قیام کرتے ہیں،

وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ

اور اللہ تو رات اور دن کا اندازہ رکھتا ہے، اُس نے معلوم کرلیا کہ

لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا

تم اُس کو نباہ نہ سکو گے تو اُس نے تم پر مہربانی کی پس جتنا آسانی سے ہو سکے

مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ

اُتنا قرآن پڑھ لیا کرو، اُس نے جان لیا کہ تم میں بعض

مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ

بیمار ہیں اور بعض روزی کی تلاش میں

فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ

مُلک میں سفر کرتے ہیں

وَاٰخَرُوۡنَ یُقَاتِلُوۡنَ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ۫ۖ

اور بعض اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں ،

فَاقۡرَءُوۡا مَا تَیَسَّرَ مِنۡہُ ۙ وَاَقِیۡمُوا

تو جتنا آسانی سے ہو سکے اُتنا پڑھ لیا کرو ، اور نماز کی

الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَاَقۡرِضُوا اللّٰہَ

پابندی رکھو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو

قَرۡضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِکُمۡ

قرضِ حسنہ دیتے رہو، اور جو نیک عمل تم اپنے لیے

مِّنۡ خَیۡرٍ تَجِدُوۡہُ عِنۡدَ اللّٰہِ ہُوَ خَیۡرًا

آگے بھیج دو گے تو اُس کے صِلہ میں اللہ کے ہاں بہتر

وَّاَعۡظَمَ اَجۡرًا ؕ وَاسۡتَغۡفِرُوا اللّٰہَ ؕ

اور بڑا بدلہ پاؤ گے ، اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو

ع ۲/۱۴ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۲۰﴾ ع

(اور) اللہ بڑا بخشنے والا ، رحم کرنے والا ہے ﴿۲۰﴾

(سورۂ مدثر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اس میں (۵۶) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں ، نازل ہونے کے اعتبار سے (۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۴) نمبر پر ہے اور سورۂ مزمل کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۵۵) کلمات ہیں	بسم اللہ الرحمن الرحیم	اس میں (۱۰۱۰) حروف ہیں

یٰۤاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۟ۙ (۱) قُمْ فَاَنْذِرْ ۟ۙ (۲)

اے کپڑا اوڑھنے والے! (۱) کھڑے ہوجائیے اور آگاہ کردیجیے (۲)

وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۟ۙ (۳) وَثِیَابَكَ فَطَهِّرْ ۟ۙ (۴)

اور رب ہی کی بڑائیاں بیان کیجیے (۳) اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھیے (۴)

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۟ۙ (۵) وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۟ۙ (۶)

ناپاکی کو چھوڑ دیجیے (۵) اور احسان کرکے زیادہ لینے کی خواہش نہ کیجیے (۶)

وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۟ؕ (۷) فَاِذَا نُقِرَ فِی النَّاقُوْرِ ۟ۙ (۸)

اور اپنے رب کی راہ میں صبر کیجیے (۷) پس جب کہ صور میں پھونک ماری جائے گی (۸)

فَذٰلِكَ یَوْمَىِٕذٍ یَّوْمٌ عَسِیْرٌ ۟ۙ (۹) عَلَی

تو وہ دن بڑا سخت دن ہوگا (۹) (جو)

الْكٰفِرِیْنَ غَیْرُ یَسِیْرٍ (۱۰) ذَرْنِیْ وَمَنْ

کافروں پر آسان نہ ہوگا (۱۰) اُس شخص کا معاملہ مجھ پر چھوڑ دیں

خَلَقْتُ وَحِيْدًا ﴿۱۱﴾ وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا

جسے میں نے اکیلا پیدا کیا ﴿۱۱﴾ اور اُسے ایسا مال دیا جو دور تک

مَّمْدُوْدًا ﴿۱۲﴾ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ﴿۱۳﴾ وَّمَهَّدْتُّ

پھیلا پڑا ہے ﴿۱۲﴾ اور بیٹے دیے جو سامنے موجود رہتے ہیں ﴿۱۳﴾ اور میں نے اُسے بہت کچھ

لَهٗ تَمْهِيْدًا ﴿۱۴﴾ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ﴿۱۵﴾

کشادگی دے رکھی ہے ﴿۱۴﴾ پھر بھی اُس کی چاہت ہے کہ میں اُسے اور زیادہ دوں ﴿۱۵﴾

كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ﴿۱۶﴾

نہیں نہیں، وہ ہماری آیتوں کا مخالف ہے ﴿۱۶﴾

سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ﴿۱۷﴾ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴿۱۸﴾

جلد ہی میں اُسے ایک سخت چڑھائی چڑھاؤں گا ﴿۱۷﴾ اُس کا حال تو یہ ہے کہ اُس نے سوچ کر ایک بات بنائی ﴿۱۸﴾

فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ

خدا کی مار ہو اُس پر کہ کیسی بات بنائی ﴿۱۹﴾ دوبارہ خدا کی مار ہو اُس پر

قَدَّرَ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ نَظَرَ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ عَبَسَ

کہ کیسی بات بنائی ﴿۲۰﴾ پھر اُس نے نظر دوڑائی ﴿۲۱﴾ پھر اُس نے منہ بنایا

وَ بَسَرَ ﴿ۙ۲۲﴾ ثُمَّ اَدۡبَرَ وَ اسۡتَکۡبَرَ ﴿ۙ۲۳﴾ فَقَالَ

اور پھر اُس نے منہ بگاڑا ﴿۲۲﴾ پھر پیچھے ہٹ گیا اور غرور کیا ﴿۲۳﴾ اور کہنے لگا کہ

اِنۡ ہٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ یُّؤۡثَرُ ﴿ۙ۲۴﴾ اِنۡ ہٰذَاۤ

یہ تو صرف جادو ہے جو نقل کیا جاتا ہے ﴿۲۴﴾ سِوائے

اِلَّا قَوۡلُ الۡبَشَرِ ﴿ؕ۲۵﴾ سَاُصۡلِیۡہِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾

انسانی کلام کے کچھ بھی نہیں ﴿۲۵﴾ میں جلد ہی اُسے دوزخ میں ڈالوں گا ﴿۲۶﴾

وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا سَقَرُ ﴿ؕ۲۷﴾ لَا تُبۡقِیۡ

اور آپ کو کیا خبر کہ دوزخ کیا چیز ہے ﴿۲۷﴾ نہ وہ باقی رکھتی ہے

وَ لَا تَذَرُ ﴿ۚ۲۸﴾ لَوَّاحَۃٌ لِّلۡبَشَرِ ﴿ۚ۲۹﴾ عَلَیۡہَا

اور نہ چھوڑتی ہے ﴿۲۸﴾ کھال کو جُھلسا دیتی ہے ﴿۲۹﴾ اور اُس پر

تِسۡعَۃَ عَشَرَ ﴿ؕ۳۰﴾ وَ مَا جَعَلۡنَاۤ اَصۡحٰبَ

اُنّیس (فرشتے مقرر) ہیں ﴿۳۰﴾ ہم نے دوزخ کے

النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِکَۃً ۪ وَّ مَا جَعَلۡنَا عِدَّتَہُمۡ

داروغے صرف فرشتے رکھے ہیں ، اور ہم نے اُن کی تعداد

اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا ۙ لِیَسْتَیْقِنَ

صرف کافروں کی آزمائش کے لیے مقرر کی ہے؛ تاکہ اہلِ کتاب

الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَیَزْدَادَ الَّذِیْنَ

یقین کرلیں اور اہلِ ایمان کے ایمان میں

اٰمَنُوْۤا اِیْمَانًا وَّلَا یَرْتَابَ الَّذِیْنَ

اضافہ ہو جائے اور اہلِ کتاب اور اہلِ ایمان

اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِیَقُوْلَ

شک نہ کریں ، اور جن کے دلوں میں

الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ

بیماری ہے وہ اور کافر کہیں گے کہ

مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ

اِس بیان سے اللہ تعالیٰ کی مُراد کیا ہے ؟ اِسی طرح

یُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ یَّشَآءُ وَیَهْدِیْ مَنْ

اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت

يَّشَآءُ ؕ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ

دیتا ہے، اور آپ کے رب کے لشکروں کو اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا،

وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾ كَلَّا

اور یہ محض ایک نصیحت ہے انسانوں کے لیے ﴿۳۱﴾ سچ کہتا ہوں کہ

ع ۱۵ ۲۱

وَالْقَمَرِ ﴿۳۲﴾ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿۳۳﴾ وَالصُّبْحِ

قسم ہے چاند کی ﴿۳۲﴾ اور رات کی جب وہ پیچھے ہٹے ﴿۳۳﴾ اور صبح کی

اِذَآ اَسْفَرَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿۳۵﴾

جب کہ روشن ہو جائے ﴿۳۴﴾ کہ یقیناً وہ (جہنم) بڑی چیزوں میں سے ایک ہے ﴿۳۵﴾

نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿۳۶﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ

بنی آدم کو ڈرانے والی ﴿۳۶﴾ تم میں سے ہر اُس شخص کو جو

اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾ كُلُّ نَفْسٍۢ

آگے بڑھنا یا پیچھے ہٹنا چاہے ﴿۳۷﴾ ہر شخص

بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿۳۸﴾ اِلَّآ اَصْحٰبَ

روکا جائے گا اُن اعمال کی وجہ سے جو اُس نے کیے ﴿۳۸﴾ مگر دائیں

مع ۱۶

الْيَمِيْنِ ﴿٣٩﴾ فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٤٠﴾

ہاتھ والے (۳۹) جو جنتوں میں ہوں گے، ایک دوسرے کو پوچھ رہے ہوں گے (۴۰)

عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٤١﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ

مجرموں کے بارے میں (۴۱) کہ تمہیں دوزخ میں کس چیز نے

سَقَرَ ﴿٤٢﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿٤٣﴾

ڈالا (۴۲) وہ جواب دیں گے کہ ہم نمازی نہ تھے (۴۳)

وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَكُنَّا

اور نہ ہم مسکین کو کھانا کھلاتے تھے (۴۴) اور ہم

نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَكُنَّا

بحث کرنے والوں کا ساتھ دے کر بحث ومباحثے میں مشغول رہا کرتے تھے (۴۵) اور

نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٤٦﴾ حَتّٰٓى اَتٰىنَا

بدلے کے دن کو جھٹلاتے تھے (۴۶) یہاں تک کہ ہمیں

الْيَقِيْنُ ﴿٤٧﴾ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ

موت آگئی (۴۷) پس اُنہیں سفارش کرنے والوں کی سفارش

الشّٰفِعِيْنَ ﴿۴۸﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ

نفع نہ دے گی ﴿۴۸﴾ اُنہیں کیا ہو گیا ہے کہ نصیحت سے

مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۹﴾ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾

منہ موڑ رہے ہیں ﴿۴۹﴾ گویا کہ وہ بِدکے ہوئے گدھے ہیں ﴿۵۰﴾

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ

جو شیر سے بھاگے ہوں ﴿۵۱﴾ بلکہ اُن میں سے ہر شخص

امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا

چاہتا ہے کہ اُسے کُھلی ہوئی کتابیں دی

مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾ كَلَّا ؕ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ

جائیں ﴿۵۲﴾ ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا ؛ بلکہ یہ قیامت سے

الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾ كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾

بے خوف ہیں ﴿۵۳﴾ سچی بات تو یہ ہے کہ یہ (قرآن) ایک نصیحت ہے ﴿۵۴﴾

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾ وَمَا يَذْكُرُوْنَ

اب جو چاہے اُسے یاد کرلے ﴿۵۵﴾ اور وہ نصیحت حاصل نہیں کر سکتے

اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰی

مگر یہ کہ اللہ چاہے ، وہی تقوے کا اہل ہے

وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾ ع

اور بخشنے کا اہل ہے ﴿۵۶﴾

(سورہ قیامہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اس میں (۴۰) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں ،نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۱)نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۵) نمبر پر ہے اور سورہ قارعہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۱۹۹) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اس میں (۶۹۲) حروف ہیں

لَآ اُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۙ ﴿۱﴾

میں قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی ﴿۱﴾

وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿۲﴾

اور قسم کھاتا ہوں ملامت کرنے والے نفس کی ﴿۲﴾

اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ

کیا انسان سمجھتا ہے کہ ہم اُس کی ہڈیاں ہرگز جمع نہیں کر

عِظَامَهٗ ﴿۳﴾ ؕ بَلٰی قٰدِرِیْنَ عَلٰٓی اَنْ

پائیں گے ﴿۳﴾ کیوں نہیں ! جب کہ ہمیں اس پر بھی قدرت ہے کہ

نُّسَوِّیَ بَنَانَهٗ ﴿۴﴾ بَلْ یُرِیْدُ الْاِنْسَانُ

اُس کی انگلیوں کے پور پور کو ٹھیک بنا دیں ﴿۴﴾ بلکہ انسان تو چاہتا ہے کہ

لِیَفْجُرَ اَمَامَهٗ ﴿۵﴾ یَسْــَٔلُ اَیَّانَ

آئندہ بھی فسق و فجور کے کام کرے ﴿۵﴾ وہ پوچھتا ہے کہ

یَوْمُ الْقِیٰمَةِ ﴿۶﴾ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿۷﴾

قیامت کا دن کب ہے ﴿۶﴾ پھر جب آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی ﴿۷﴾

وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿۸﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ

اور چاند بے نور ہو جائے گا ﴿۸﴾ اور جمع کر دیے جائیں گے سورج

وَالْقَمَرُ ﴿۹﴾ یَقُوْلُ الْاِنْسَانُ یَوْمَىٕذٍ

اور چاند ﴿۹﴾ انسان اُس دن کہے گا کہ

اَیْنَ الْمَفَرُّ ﴿۱۰﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿۱۱﴾ اِلٰى

کدھر بھاگوں ﴿۱۰﴾ ہرگز نہیں! (وہاں) کوئی پناہ گاہ نہیں ﴿۱۱﴾ اُس دن

رَبِّكَ یَوْمَىٕذِ ِالْمُسْتَقَرُّ ﴿۱۲﴾ یُنَبَّؤُا

آپ کے رب کے سامنے جا ٹھہرنا ہوگا ﴿۱۲﴾ اُس دن

الْاِنْسَانُ یَوْمَئِذٍۭ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَؕ ﴿١٣﴾

انسان کو بتا دیا جائے گا جو اُس نے آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا ﴿١٣﴾

بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰی نَفْسِهٖ بَصِیْرَةٌۙ ﴿١٤﴾

بلکہ انسان خود اپنے نفس پر خوب شاہد ہے ﴿١٤﴾

وَّلَوْ اَلْقٰی مَعَاذِیْرَهٗؕ ﴿١٥﴾ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ

اگرچہ وہ اپنی (کتنی ہی) معذرتیں پیش کرے ﴿١٥﴾ اے نبی! آپ اِس

لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖؕ ﴿١٦﴾ اِنَّ عَلَیْنَا

(قرآن) کو یاد کرنے کے لیے اپنی زبان کو حرکت نہ دیں ﴿١٦﴾ یقیناً اِس کا جمع کرنا

جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗۚۖ ﴿١٧﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ

اور (آپ سے) اِس کا پڑھوا دینا ہمارے ذمّے ہے ﴿١٧﴾ پھر جب ہم اُسے پڑھوا چکیں تو

قُرْاٰنَهٗۚ ﴿١٨﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا بَیَانَهٗؕ ﴿١٩﴾

آپ اُس کے پڑھنے کا اتباع کریں ﴿١٨﴾ پھر یقیناً اُس کی وضاحت ہمارے ذمّے ہے ﴿١٩﴾

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَۙ ﴿٢٠﴾ وَتَذَرُوْنَ

ہرگز نہیں! بلکہ تم دنیا کو پسند کرتے ہو ﴿٢٠﴾ اور تم آخرت کو

الْاٰخِرَةَ ﴿٢١﴾ وُجُوْهٌ یَّوْمَىِٕذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿٢٢﴾

چھوڑ دیتے ہو ﴿٢١﴾ اُس دن کئی چہرے تروتازہ ہوں گے ﴿٢٢﴾

اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿٢٣﴾ وَوُجُوْهٌ یَّوْمَىِٕذٍۭ

اپنے رب کی طرف دیکھتے ہوں گے ﴿٢٣﴾ اور اُس دن کئی چہرے

بَاسِرَةٌ ﴿٢٤﴾ تَظُنُّ اَنْ یُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿٢٥﴾

اُداس ہوں گے ﴿٢٤﴾ وہ سمجھیں گے کہ اُن سے کمر توڑ معاملہ کیا جائے گا ﴿٢٥﴾

كَلَّاۤ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِیَ ﴿٢٦﴾ وَقِیْلَ

ہرگز نہیں! جب جان حلق تک آ پہونچے گی ﴿٢٦﴾ اور کہا جائے گا:

مَنْ ٚ سکتة رَاقٍ ﴿٢٧﴾ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿٢٨﴾

کون ہے جھاڑ پھونک کرنے والا؟ ﴿٢٧﴾ اور وہ سمجھے گا کہ یہ جدائی کا وقت ہے ﴿٢٨﴾

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿٢٩﴾ اِلٰى رَبِّكَ

اور پنڈلی پنڈلی سے لپٹ جائے گی ﴿٢٩﴾ اُس دن

یَوْمَىِٕذِ ۨالْمَسَاقُ ﴿٣٠﴾ فَلَا صَدَّقَ

آپ کے رب کی طرف چلنا ہوگا ﴿٣٠﴾ نہ تو اُس نے تصدیق کی

وَلَا صَلّٰى ﴿۳۱﴾ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۳۲﴾

اور نہ نماز پڑھی ﴿۳۱﴾ بلکہ اُس نے (حق کو) جھٹلایا اور منہ موڑا ﴿۳۲﴾

ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿۳۳﴾

پھر گیا اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا ﴿۳۳﴾

اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۴﴾ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ

تیرے لیے ہلاکت پر ہلاکت ہے ﴿۳۴﴾ پھر تیرے لیے ہلاکت پر

فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ

ہلاکت ہے ﴿۳۵﴾ کیا انسان سمجھتا ہے کہ اُسے یونہی بیکار (بلاحساب وکتاب)

سُدًى ﴿۳۶﴾ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ

چھوڑ دیا جائے گا؟ ﴿۳۶﴾ کیا وہ منی کا ایک نطفہ نہیں تھا جو (رحم میں)

يُّمْنٰى ﴿۳۷﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ

ٹپکایا جاتا ہے ﴿۳۷﴾ پھر جما ہوا خون تھا، پھر اللہ نے (اُسے) بنایا

فَسَوّٰى ﴿۳۸﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ

پھر درست کیا ﴿۳۸﴾ پھر اُس سے نر اور مادہ کا

الذَّكَرَ وَالۡاُنۡثٰىؕ ﴿۳۹﴾ اَلَيۡسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ

جوڑا بنایا ﴿۳۹﴾ کیا وہ (اللہ) اِس بات پر قادر نہیں کہ

عَلٰۤى اَنۡ يُّحۡیِۧ الۡمَوۡتٰى ﴿۴۰﴾ ع ۲ ۱۸

مُردوں کو زندہ کردے ﴿۴۰﴾

(سورۂ دہر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۳۱) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۶) نمبر پر ہے اور سورۂ رحمٰن کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۰۵۴) حروف ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اس میں (۲۴۰) کلمات ہیں

هَلۡ اَتٰى عَلَى الۡاِنۡسَانِ حِيۡنٌ مِّنَ الدَّهۡرِ

یقیناً گزرا ہے انسان پر ایک وقت زمانے میں جب کہ

لَمۡ يَكُنۡ شَيۡـًٔـا مَّذۡكُوۡرًا ﴿۱﴾ اِنَّا خَلَقۡنَا

یہ کوئی قابلِ ذکر چیز نہ تھا ﴿۱﴾ بے شک ہم نے انسان کو

الۡاِنۡسَانَ مِنۡ نُّطۡفَةٍ اَمۡشَاجٍ ۖ نَّبۡتَلِيۡهِ

ملے جلے نُطفے سے امتحان کے لیے پیدا کیا

فَجَعَلۡنٰهُ سَمِيۡعًۢا بَصِيۡرًا ﴿۲﴾ اِنَّا هَدَيۡنٰهُ

اور اُس کو سُننا دیکھتا بنایا ﴿۲﴾ ہم نے اُسے راہ دِکھائی

السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ③ اِنَّآ
اب چاہے وہ شکر گزار بنے یا چاہے ناشکرا ③ یقیناً ہم نے

اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَاۡ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ④
کافروں کے لیے زنجیریں اور طوق اور شعلوں والی آگ تیار کر رکھی ہے ④

اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ
بے شک نیک لوگ ایسے جام سے پئیں گے

مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ⑤ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا
جس میں کافور ملا ہوا ہوگا ⑤ جو ایک چشمہ ہے جس سے

عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ⑥
اللہ کے بندے پئیں گے، اُس کی نہریں نکال لے جائیں گے (جدھر چاہیں) ⑥

يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ
جو نذر پوری کرتے ہیں اور اُس دن سے ڈرتے ہیں

شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ⑦ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ
جس کی بُرائی چاروں طرف پھیل جانے والی ہے ⑦ اور اللہ کی محبت میں

عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِیْنًا وَّ یَتِیْمًا وَّ اَسِیْرًا ﴿٨﴾

کھانا کھلاتے ہیں مسکین اور یتیم اور قیدی کو ﴿٨﴾

اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِیْدُ

ہم تو تمہیں صرف اللہ کی رضامندی کے لیے کھلاتے ہیں نہ تم سے

مِنْكُمْ جَزَآءً وَّ لَا شُكُوْرًا ﴿٩﴾ اِنَّا نَخَافُ

بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکریہ چاہتے ہیں ﴿٩﴾ بے شک ہم اپنے پروردگار سے

مِنْ رَّبِّنَا یَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِیْرًا ﴿١٠﴾

اُس دن کا خوف کرتے ہیں جو اُداسی اور سختی والا ہوگا ﴿١٠﴾

فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْیَوْمِ وَ لَقّٰىهُمْ

پس اُنہیں اللہ نے اُس دن کی بُرائی سے بچا لیا اور اُنہیں

نَضْرَةً وَّ سُرُوْرًا ﴿١١﴾ وَ جَزٰىهُمْ بِمَا

تازگی اور خوشی پہونچائی ﴿١١﴾ اور اُنہیں اُن کے

صَبَرُوْا جَنَّةً وَّ حَرِیْرًا ﴿١٢﴾ مُّتَّكِـِٕیْنَ

صبر کے بدلے جنّت اور ریشمی لباس عطا فرمائے ﴿١٢﴾ وہ وہاں

فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا

تختوں پر تکیے لگائے ہوئے بیٹھیں گے، نہ وہاں سورج کی گرمی

شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ۚ ﴿١٣﴾ وَدَانِيَةً

دیکھیں گے اور نہ جاڑے کی سختی ﴿١٣﴾ اُن جنتوں کے سائے

عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا

اُن پر جھکے ہوئے ہوں گے اور اُن کے (میوے اور) گچھے نیچے

تَذْلِيْلًا ﴿١٤﴾ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ

لٹکائے ہوئے ہوں گے ﴿١٤﴾ اور اُن پر چاندی کے برتنوں

مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ ﴿١٥﴾

اور اُن جاموں کا دور کرایا جائے گا جو شیشے کے ہوں گے ﴿١٥﴾

قَوَارِيْرَا۠ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿١٦﴾

شیشے بھی چاندی کے جن کو (ساقی نے) اندازے سے ناپ رکھا ہوگا ﴿١٦﴾

وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا

اور اُنہیں وہاں وہ جام پلائے جائیں گے جن میں

امام حفصؒ نے ان دونوں کلمات کو ملا کر پڑھنے کی صورت میں الف نہیں پڑھا ہے، البتہ ٹھہرنے کی صورت میں پہلے کلمے میں الف کے ساتھ اور دوسرے کلمے میں بغیر الف کے وقف کیا ہے۔

زَنۡجَبِیۡلًا ۚ﴿۱۷﴾ عَیۡنًا فِیۡهَا تُسَمّٰی سَلۡسَبِیۡلًا ﴿۱۸﴾

ادرک ملی ہوئی ہوگی ﴿۱۷﴾ جنت کی ایک نہر سے جس کا نام سلسبیل ہے ﴿۱۸﴾

وَ یَطُوۡفُ عَلَیۡهِمۡ وِلۡدَانٌ مُّخَلَّدُوۡنَ ۚ

اور اُن پر لڑکے چکّر لگائیں گے جو لڑکے ہی رہیں گے ،

اِذَا رَاَیۡتَهُمۡ حَسِبۡتَهُمۡ لُؤۡلُؤًا مَّنۡثُوۡرًا ﴿۱۹﴾

جب آپ اُن کو دیکھو گے تو آپ اُنہیں بکھرے موتی گمان کرو گے ﴿۱۹﴾

وَ اِذَا رَاَیۡتَ ثَمَّ رَاَیۡتَ نَعِیۡمًا وَّ مُلۡکًا

اور تم وہاں جہاں کہیں بھی نظر ڈالو گے تو سراسر نعمتیں اور عظیم الشان

کَبِیۡرًا ﴿۲۰﴾ عٰلِیَهُمۡ ثِیَابُ سُنۡدُسٍ

سلطنت ہی دیکھو گے ﴿۲۰﴾ اُن کے جسموں پر سبز

خُضۡرٌ وَّ اِسۡتَبۡرَقٌ ۫ وَّ حُلُّوۡۤا اَسَاوِرَ

باریک اور موٹے ریشمی کپڑے ہوں گے اور اُنہیں چاندی کے کنگنوں کا زیور

مِنۡ فِضَّةٍ ۚ وَ سَقٰهُمۡ رَبُّهُمۡ شَرَابًا

پہنایا جائے گا اور اُنہیں اُن کا رب پاک صاف

طَهُوۡرًا ﴿۲۱﴾ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمۡ جَزَآءً

شراب پلائے گا ﴿۲۱﴾ (کہا جائے گا کہ) یہ ہے تمہارے اعمال کا بدلہ اور

وَّكَانَ سَعۡيُكُمۡ مَّشۡكُوۡرًا ﴿۲۲﴾ اِنَّا نَحۡنُ

تمہاری کوشش کی قدر کی گئی ﴿۲۲﴾ (اے نبی!) ہم نے ہی

نَزَّلۡنَا عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ تَنۡزِيۡلًا ﴿۲۳﴾

آپ پر قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے ﴿۲۳﴾

فَاصۡبِرۡ لِحُكۡمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعۡ مِنۡهُمۡ

پس آپ اپنے رب کے حکم پر قائم رہیے اور اُن میں سے کسی گنہگار

اٰثِمًا اَوۡ كَفُوۡرًا ﴿۲۴﴾ وَاذۡكُرِ اسۡمَ رَبِّكَ

یا ناشکرے کا کہا نہ مانیں ﴿۲۴﴾ اور اپنے رب کے نام کا

بُكۡرَةً وَّاَصِيۡلًا ﴿۲۵﴾ وَمِنَ الَّيۡلِ فَاسۡجُدۡ

صبح وشام ذکر کیا کریں ﴿۲۵﴾ اور رات کے کچھ وقت اُس کے سامنے سجدے کریں

لَهٗ وَسَبِّحۡهُ لَيۡلًا طَوِيۡلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ

اور بہت رات تک اُس کی تسبیح کیا کریں ﴿۲۶﴾ بے شک یہ لوگ

ع ۲۲ / ۱۹

يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ

جلدی ملنے والی (دنیا) کو چاہتے ہیں اور اپنے پیچھے ایک بڑے بھاری دن کو

يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿٢٧﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ

چھوڑ دیتے ہیں ﴿٢٧﴾ ہم نے اُنہیں پیدا کیا اور ہم نے اُن کے جوڑ اور بندھن

اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ

مضبوط کیے، اور ہم جب چاہیں اُن کے بدلے اُن جیسے اوروں کو

تَبْدِيْلًا ﴿٢٨﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ

بدل لائیں ﴿٢٨﴾ یقیناً یہ تو ایک نصیحت ہے، پس جو چاہے

اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٢٩﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ

اپنے رب کی راہ لے لے ﴿٢٩﴾ اور تم نہ چاہو گے

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا

مگر یہ کہ اللہ ہی چاہے، بے شک اللہ علم والا،

حَكِيْمًا ﴿٣٠﴾ قلے يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ

حکمت والا ہے ﴿٣٠﴾ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کر لے،

ع ۲ ۲۹ ۲۰

وَّ الظّٰلِمِیْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۳۱﴾ ع

اور ظالموں کے لیے اُس نے دردناک عذاب تیّار کر رکھا ہے ﴿۳۱﴾

(سورۂ مرسلات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۴۸) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۵۰) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۷) نمبر پر ہے اور سورۂ ہمزہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۸۰) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اس میں (۸۱۶) حروف ہیں

وَ الْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿۱﴾ لا فَالْعٰصِفٰتِ

اُن ہواؤں کی قسم جو نفع کے لیے بھیجی جاتی ہیں ﴿۱﴾ پھر اُن ہواؤں کی قسم

عَصْفًا ﴿۲﴾ لا وَّ النّٰشِرٰتِ نَشْرًا ﴿۳﴾ لا

جو تیز چلنے والی ہیں ﴿۲﴾ اور اُن ہواؤں کی قسم جو بادلوں کو پھیلانے والی ہیں ﴿۳﴾

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿۴﴾ لا فَالْمُلْقِیٰتِ ذِكْرًا ﴿۵﴾ لا

پھر اُن ہواؤں کی قسم جو بادلوں کو الگ الگ کرنے والی ہیں ﴿۴﴾ پھر اُن ہواؤں کی قسم جو اللہ کی یاد دلوں میں ڈالنے والی ہیں ﴿۵﴾

عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ﴿۶﴾ لا اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾ ط

عذر کے لیے یا ڈرانے کے لیے ﴿۶﴾ تمہیں جس سے ڈرایا جا رہا ہے وہ البتہ ضرور واقع ہونے والا ہے ﴿۷﴾

فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿۸﴾ لا وَ اِذَا السَّمَآءُ

جب تاروں کی چمک جاتی رہے گی ﴿۸﴾ اور جب آسمان

فُرِجَتۡ ۝۹ وَ اِذَا الۡجِبَالُ نُسِفَتۡ ۝۱۰ وَ اِذَا

پھٹ جائے گا ۝۹ اور جب پہاڑ اُڑے اُڑے پھریں گے ۝۱۰ اور جب

الرُّسُلُ اُقِّتَتۡ ۝۱۱ لِاَیِّ یَوۡمٍ اُجِّلَتۡ ۝۱۲

پیغمبروں کے جمع ہونے کا وقت آجائے گا ۝۱۱ بھلا اِن امور میں تاخیر کس دن کے لیے کی گئی؟ ۝۱۲

لِیَوۡمِ الۡفَصۡلِ ۝۱۳ وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا یَوۡمُ

فیصلے کے دن کے لیے ۝۱۳ اور آپ کو کیا خبر کہ فیصلے کا دن

الۡفَصۡلِ ۝۱۴ وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ ۝۱۵

کیا ہے ۝۱۴ اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے ۝۱۵

اَلَمۡ نُہۡلِکِ الۡاَوَّلِیۡنَ ۝۱۶ ثُمَّ نُتۡبِعُہُمُ

کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر ڈالا؟ ۝۱۶ پھر ہم اِن پچھلوں کو بھی اُن کے پیچھے

الۡاٰخِرِیۡنَ ۝۱۷ کَذٰلِکَ نَفۡعَلُ بِالۡمُجۡرِمِیۡنَ ۝۱۸

بھیج دیتے ہیں ۝۱۷ ہم گنہ گاروں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں ۝۱۸

وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ ۝۱۹ اَلَمۡ نَخۡلُقۡکُّمۡ

اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ۝۱۹ کیا ہم نے تم کو

مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿۲۰﴾ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ

حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا ؟ ﴿۲۰﴾ پھر ہم نے اُس کو محفوظ

مَّكِيْنٍ ﴿۲۱﴾ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۲﴾ فَقَدَرْنَا ۖ

ٹھہرنے کی جگہ میں رکھا ﴿۲۱﴾ ایک مقرر وقت تک ﴿۲۲﴾ پھر ہم نے اندازہ مقرر کیا

فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

اور ہم کیا ہی خوب اندازہ مقرر کرنے والے ہیں ﴿۲۳﴾ اُس دن جھٹلانے والوں کی

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۴﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿۲۵﴾

خرابی ہے ﴿۲۴﴾ کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا ؟ ﴿۲۵﴾

اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿۲۶﴾ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ

یعنی زندوں اور مُردوں کو ﴿۲۶﴾ اور ہم نے اُس پر اونچے پہاڑ

شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾ وَيْلٌ

رکھ دیے اور ہم نے تم لوگوں کو میٹھا پانی پلایا ﴿۲۷﴾ اُس دن

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا

جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۲۸﴾ جس چیز کو تم جھٹلایا کرتے تھے

كُنۡتُمۡ بِهٖ تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۲۹﴾ اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰى ظِلٍّ

اب اُس کی طرف چلو ﴿۲۹﴾ یعنی اُس سائے کی طرف چلو جس کی

ذِىۡ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾ لَّا ظَلِيۡلٍ وَّلَا يُغۡنِىۡ

تین شاخیں ہیں ﴿۳۰﴾ جس میں نہ تو (ٹھنڈک والا) سایہ ہے اور نہ وہ آگ کی

مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾ اِنَّهَا تَرۡمِىۡ بِشَرَرٍ

لپٹ سے بچاسکتا ہے ﴿۳۱﴾ اُس سے آگ کی اتنی بڑی بڑی چنگاریاں اُڑتی

كَالۡقَصۡرِ ﴿۳۲﴾ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفۡرٌ ﴿۳۳﴾

ہیں جیسے محل ﴿۳۲﴾ گویا زرد رنگ کے اونٹ ہیں ﴿۳۳﴾

وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۳۴﴾ هٰذَا

اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۳۴﴾ یہ وہ

يَوۡمُ لَا يَنۡطِقُوۡنَ ﴿۳۵﴾ وَلَا يُؤۡذَنُ

دن ہے کہ وہ بول نہیں سکیں گے ﴿۳۵﴾ اور نہ اُن کو اجازت دی

لَهُمۡ فَيَعۡتَذِرُوۡنَ ﴿۳۶﴾ وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ

جائے گی کہ عذر کرسکیں ﴿۳۶﴾ اُس دن جھٹلانے والوں کی

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝٣٧ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ
خرابی ہے ۝٣٧ یہی فیصلے کا دن ہے

جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ۝٣٨ فَاِنْ كَانَ
جس میں ہم نے تم کو اور پہلے لوگوں کو جمع کیا ہے ۝٣٨ اگر تم کو

لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ۝٣٩ وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ
کوئی داؤ آتا ہو تو مجھ سے کر چلو ۝٣٩ اُس دن جھٹلانے والوں کی

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝٤٠ ع اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ
خرابی ہے ۝٤٠ بے شک پرہیزگار

ع ٢١

ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ۝٤١ لا وَّفَوَاكِهَ مِمَّا
سایوں اور چشموں میں ہوں گے ۝٤١ اور میووں میں

احتیاط

يَشْتَهُوْنَ ۝٤٢ ط كُلُوْا وَاشْرَبُوْا
جو اُن کو پسندیدہ ہوں گے ۝٤٢ جو عمل تم کرتے رہے تھے

هَنِيْٓــًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٤٣
اُن کے بدلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو ۝٤٣

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۴۴﴾

اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیں گے ﴿۴۴﴾

وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۴۵﴾ كُلُوۡا

اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۴۵﴾ (اے جھٹلانے والو)

وَتَمَتَّعُوۡا قَلِيۡلًا اِنَّكُمۡ مُّجۡرِمُوۡنَ ﴿۴۶﴾

تم کسی قدر کھالو اور فائدے اُٹھالو، تم تو بے شک گنہ گار ہو ﴿۴۶﴾

وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۴۷﴾ وَ اِذَا

اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۴۷﴾ اور جب

قِيۡلَ لَهُمُ ارۡكَعُوۡا لَا يَرۡكَعُوۡنَ ﴿۴۸﴾

اُن سے کہا جاتا کہ خدا کے آگے جھکو تو جھکتے نہیں ﴿۴۸﴾

وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۴۹﴾ فَبِاَىِّ

اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۴۹﴾ اب

حَدِيۡثٍۢ بَعۡدَهٗ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۰﴾ ع

اِس کے بعد یہ کون سی بات پر ایمان لائیں گے ﴿۵۰﴾

ع ۲ ۲۲

(سورۂ نبا مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اس میں (٤٠) آیتیں اور (٢) رکوع ہیں ، نازل ہونے کے اعتبار سے (٨٠) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٧٨) نمبر پر ہے اور سورۂ معارج کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (١٧٣) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (٩٧٠) حروف ہیں

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿١﴾ عَنِ النَّبَاِ

کس بات کی پوچھ تاچھ اور سوال کر رہے ہیں ﴿١﴾ اُس بڑی زبردست خبر

الْعَظِيْمِ ﴿٢﴾ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ﴿٣﴾

کے بارے میں ﴿٢﴾ جس کے بارے میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں ﴿٣﴾

كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿٥﴾

خبردار! اُنہیں جلد پتہ لگ جائے گا ﴿٤﴾ دوبارہ خبردار! اُنہیں جلد پتہ لگ جائے گا ﴿٥﴾

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴿٦﴾ وَّالْجِبَالَ

کیا ہم نے زمین کو ایک بچھونا نہیں بنایا ﴿٦﴾ اور (زمین میں) ہم نے پہاڑوں کے لنگر

اَوْتَادًا ﴿٧﴾ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ﴿٨﴾ وَّجَعَلْنَا

ڈال دیے ﴿٧﴾ اور ہم نے تم کو جوڑے جوڑے بنایا ﴿٨﴾ اور ہم نے تمہارے

نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿٩﴾ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿١٠﴾

لیے نیند کو آرام کا سبب بنایا ﴿٩﴾ اور ہم نے رات کو لباس بنایا ﴿١٠﴾

وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿١١﴾ وَبَنَيْنَا

اور تمہارے لیے دن کو روزی کمانے کا ذریعہ بنایا ﴿١١﴾ اور ہم نے

فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿١٢﴾ وَّجَعَلْنَا

تم پر سات مضبوط آسمان بنا دیے ﴿١٢﴾ اور تمہارے لیے

سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿١٣﴾ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ

ہم نے بھرپور روشنی والا چراغ بنا دیا ﴿١٣﴾ اور ہم نے ہی

الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿١٤﴾ لِّنُخْرِجَ

بھرے ہوئے بادلوں سے موسلا دھار پانی برسایا ﴿١٤﴾ تاکہ اُس سے

بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿١٥﴾ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿١٦﴾

غلّہ اور دوسری سبزیاں بھی اُگائیں ﴿١٥﴾ اور گھنے باغات بھی ﴿١٦﴾

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿١٧﴾ يَّوْمَ

بے شک فیصلے کے دن کا وقت طے ہو چکا ہے ﴿١٧﴾ یہ وہ دن ہوگا

يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿١٨﴾

کہ صور میں پھونک ماری جائے گی اور تم فوج کی فوج نکل آؤ گے ﴿١٨﴾

وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿١٩﴾

اور آسمان کھول دیا جائے گا تو اُس کے دروازے ہی دروازے ہو جائیں گے ﴿١٩﴾

وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿٢٠﴾ اِنَّ

اور چلائے جائیں گے پہاڑ تو وہ ہو جائیں گے چمکتی ریت ﴿٢٠﴾ بے شک

جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿٢١﴾ لِّلطّٰغِيْنَ

دوزخ تاک میں ہے ﴿٢١﴾ شر پھیلانے والوں کا وہی

مَاٰبًا ﴿٢٢﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿٢٣﴾

ٹھکانہ ہے ﴿٢٢﴾ جہنم میں یہ لوگ بے مدّت پڑے ہی رہیں گے ﴿٢٣﴾

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾

اُن کو ٹھنڈی چیز کا ذائقہ اور پیاس بجھانے کو کوئی چیز کبھی نہیں ملے گی ﴿٢٤﴾

اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿٢٥﴾ جَزَآءً

ہاں مگر گرم گرم پانی اور بہتی پیپ (جتنی چاہیں پی لیں) ﴿٢٥﴾ اُن کو یہ

وِّفَاقًا ﴿٢٦﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾

بدلہ پورا پورا ملے گا ﴿٢٦﴾ اُن کو اپنے حساب کی امید نہیں تھی ﴿٢٧﴾

وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ؕ ﴿٢٨﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ

اور ہماری آیات کو جھوٹ ثابت کرنے میں بڑا زور لگاتے تھے ﴿٢٨﴾ اور ہم نے ہر

اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ۙ ﴿٢٩﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ

چیز کو گھیر کر شمار کر کے کتاب میں لکھ دیا تھا ﴿٢٩﴾ بس اب چکھتے رہو، ہم اس عذاب کو

اِلَّا عَذَابًا ؑ ﴿٣٠﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۙ ﴿٣١﴾ ع ٣

بڑھاتے ہی رہیں گے ﴿٣٠﴾ بے شک پرہیزگار ہی کامیاب ہوں گے ﴿٣١﴾

حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ۙ ﴿٣٢﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ۙ ﴿٣٣﴾

گھنے پھل دار درخت اور انگور ﴿٣٢﴾ اور نوجوان ہم عمر عورتیں ﴿٣٣﴾

وَّكَاْسًا دِهَاقًا ؕ ﴿٣٤﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا

اور لبالب بھرے جام ہیں ﴿٣٤﴾ وہاں خلافِ ادب اور جھوٹی

لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۚ ﴿٣٥﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ

بات کبھی نہیں سنیں گے ﴿٣٥﴾ آپ کے رب کی طرف سے پورے

عَطَآءً حِسَابًا ۙ ﴿٣٦﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

حساب سے جزا عطا کی جائے گی ﴿٣٦﴾ آسمانوں اور زمین کا

وَمَا بَيۡنَهُمَا الرَّحۡمٰنِ لَا يَمۡلِكُوۡنَ مِنۡهُ

اور اُن کے درمیان کی سب چیزوں کا وہی رب ہے، رحمان عالی شان ایسا کہ کسی کو اُس

خِطَابًا ۚ ﴿۳۷﴾ يَوۡمَ يَقُوۡمُ الرُّوۡحُ وَالۡمَلٰٓئِكَةُ

سے بات کرنے کی جرات نہیں ہو سکتی ﴿۳۷﴾ جس دن جبریل اور تمام فرشتے

صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوۡنَ اِلَّا مَنۡ اَذِنَ لَهُ

صف باندھے کھڑے ہوں گے، کوئی بول نہ سکے گا مگر جس کو

الرَّحۡمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ الۡيَوۡمُ

رحمان اجازت عطا فرمائے اور وہ بات بھی ٹھیک کہے ﴿۳۸﴾ اُس دن کا

الۡحَقُّ ۚ فَمَنۡ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ

آنا سچ ہے، اب جو چاہے اپنے رب کے یہاں اپنا ٹھکانہ

مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّآ اَنۡذَرۡنٰكُمۡ عَذَابًا قَرِيۡبًا ۚ۬ ۵

بنالے ﴿۳۹﴾ بے شک ہم نے تم کو قریب آنے والے عذاب سے خبردار کر دیا ہے،

يَّوۡمَ يَنۡظُرُ الۡمَرۡءُ مَا قَدَّمَتۡ يَدٰهُ

جس دن آدمی دیکھ لے گا جو کچھ اُس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا تھا

وَيَقُولُ الْكَافِرُ يٰلَيْتَنِىْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿٤٠﴾ ع ٢/٢

اور کافر کہے گا کہ ہائے میری کمبختی! کاش میں مٹّی ہوگیا ہوتا ﴿٤٠﴾

(سورۂ نازعات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (٤٦) آیتیں اور (٢) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٨١) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٧٩) نمبر پر ہے اور سورۂ نباء کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (١٩٧) کلمات ہیں — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اس میں (٧٥٣) حروف ہیں

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿١﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ

اُن فرشتوں کی قسم جو سختی سے جان نکالنے والے ہیں ﴿١﴾ اور اُن کی جو سہولت

نَشْطًا ﴿٢﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿٣﴾

سے جان نکالنے والے ہیں ﴿٢﴾ اور اُن کی جو تیر کر آنے والے ہیں ﴿٣﴾

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ﴿٤﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿٥﴾ وقف لازم

پھر اُن کی جو دوڑ کر آنے والے ہیں ﴿٤﴾ پھر اُن کی جو امور کی تدبیر کرنے والے ہیں ﴿٥﴾

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿٦﴾ تَتْبَعُهَا

جس دن ہلا دینے والی ہلا ڈالے گی ﴿٦﴾ اُس کے پیچھے ایک اور آنے

الرَّادِفَةُ ﴿٧﴾ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ﴿٨﴾

والی چیز آئے گی ﴿٧﴾ کتنے دل اُس دن دھڑکتے ہوں گے ﴿٨﴾

وقف لازم
اَبۡصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۘ ﴿۹﴾ يَقُوۡلُوۡنَ ءَاِنَّا

اُن کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی ﴿۹﴾ وہ کہتے ہیں کہ کیا ہم پہلی

لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ فِي الۡحَافِرَةِ ؕ ﴿۱۰﴾ ءَاِذَا كُنَّا

والی حالت میں پھر واپس ہوں گے؟ ﴿۱۰﴾ کیا جب ہم بوسیدہ

عِظَامًا نَّخِرَةً ؕ ﴿۱۱﴾ قَالُوۡا تِلۡكَ اِذًا كَرَّةٌ

ہڈیاں ہو جائیں گے؟ ﴿۱۱﴾ اُنہوں نے کہا کہ یہ واپسی تو بڑے

وقف لازم
خَاسِرَةٌ ۘ ﴿۱۲﴾ فَاِنَّمَا هِيَ زَجۡرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ ﴿۱۳﴾

گھاٹے کی ہوگی ﴿۱۲﴾ وہ تو بس ایک ڈانٹ ہوگی ﴿۱۳﴾

فَاِذَا هُمۡ بِالسَّاهِرَةِ ؕ ﴿۱۴﴾ هَلۡ اَتٰىكَ

پھر یکایک وہ میدان میں موجود ہوں گے ﴿۱۴﴾ کیا آپ کو

وقف لازم
حَدِيۡثُ مُوۡسٰى ۘ ﴿۱۵﴾ اِذۡ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالۡوَادِ

موسیٰ (علیہ السلام) کی بات پہونچی ہے؟ ﴿۱۵﴾ جب کہ اُس کے رب نے

الۡمُقَدَّسِ طُوًى ۚ ﴿۱۶﴾ اِذۡهَبۡ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ

اُس کو طُویٰ کی مقدّس وادی میں پکارا ﴿۱۶﴾ کہ فرعون کے پاس جاؤ

اِنَّهٗ طَغٰى ﴿ۖ۱۷﴾ فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ

وہ سرکش ہو گیا ہے ﴿۱۷﴾ پھر اُس سے کہو کہ کیا تجھ کو اِس بات کی خواہش ہے کہ تو

تَزَكّٰى ﴿ۙ۱۸﴾ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ﴿ۚ۱۹﴾

درست ہو جائے ﴿۱۸﴾ اور میں تجھ کو تیرے رب کی راہ دکھاؤں پھر تو ڈرے ﴿۱۹﴾

فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ﴿ۖ۲۰﴾ فَكَذَّبَ

پس موسیٰ (علیہ السلام) نے اُس کو بڑی نشانی دکھائی ﴿۲۰﴾ پھر اُس نے

وَعَصٰى ﴿ۖ۲۱﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ﴿ۖ۲۲﴾

جھٹلایا اور نہ مانا ﴿۲۱﴾ پھر وہ پلٹا کوشش کرتے ہوئے ﴿۲۲﴾

فَحَشَرَ فَنَادٰى ﴿ۖ۲۳﴾ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ

پھر اُس نے جمع کیا پھر اُس نے آواز لگائی ﴿۲۳﴾ پس اُس نے کہا کہ میں تمہارا

الْاَعْلٰى ﴿ۖ۲۴﴾ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ

سب سے بڑا رب ہوں ﴿۲۴﴾ پس اللہ نے اُس کو آخرت اور دنیا کے

وَالْاُوْلٰى ﴿ؕ۲۵﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً

عذاب میں پکڑا ﴿۲۵﴾ بے شک اِس میں نصیحت ہے

ع ٤٢/٢

لِّمَنۡ يَّخۡشٰى ﴿٢٦﴾ ءَاَنۡتُمۡ اَشَدُّ خَلۡقًا

ہر اُس شخص کے لیے جو ڈرے ﴿٢٦﴾ کیا تمہارا بنانا زیادہ مشکل ہے

اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰىهَا ﴿٢٧﴾ رَفَعَ سَمۡكَهَا

یا آسمان کا، اللہ نے اُس کو بنایا ﴿٢٧﴾ اُس کی چھت کو بلند کیا

فَسَوّٰىهَا ﴿٢٨﴾ وَاَغۡطَشَ لَيۡلَهَا وَاَخۡرَجَ

پھر اُس کو درست بنایا ﴿٢٨﴾ اور اُس کی رات کو اندھیری بنایا ہے اور اُس کے

ضُحٰىهَا ﴿٢٩﴾ وَالۡاَرۡضَ بَعۡدَ ذٰلِكَ

دِن کی دھوپ باہر نکال دی ہے ﴿٢٩﴾ اور زمین کو اُس کے

دَحٰىهَا ﴿٣٠﴾ اَخۡرَجَ مِنۡهَا مَآءَهَا

بعد پھیلایا ﴿٣٠﴾ اُس سے اُس کا پانی

وَمَرۡعٰىهَا ﴿٣١﴾ وَالۡجِبَالَ اَرۡسٰىهَا ﴿٣٢﴾

اور چارہ نکالا ﴿٣١﴾ اور پہاڑوں کو قائم کر دیا ﴿٣٢﴾

مَتَاعًا لَّكُمۡ وَلِاَنۡعَامِكُمۡ ﴿٣٣﴾ فَاِذَا

سامانِ حیات کے طور پر تمہارے لیے اور تمہارے چوپایوں کے لیے ﴿٣٣﴾ پھر جب

جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾ۖ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ
وہ بڑا ہنگامہ آئے گا ﴿۳۴﴾ جس دن انسان اپنے کیے کو

الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾ۙ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ
یاد کرے گا ﴿۳۵﴾ اور دیکھنے والوں کے سامنے دوزخ

لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳۶﴾ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾ۙ وَاٰثَرَ
ظاہر کر دی جائے گی ﴿۳۶﴾ پس جس نے سرکشی کی ﴿۳۷﴾ اور دنیا

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾ۙ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ
کی زندگی کو ترجیح دی ﴿۳۸﴾ تو یقیناً دوزخ اُس کا

الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾ؕ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ
ٹھکانہ ہوگا ﴿۳۹﴾ اور جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے

وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ۙ فَاِنَّ
سے ڈرا اور نفس کو خواہش سے روکا ﴿۴۰﴾ تو

الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾ؕ يَسْـَٔلُوْنَكَ
جنّت اُس کا ٹھکانہ ہوگا ﴿۴۱﴾ وہ آپ سے

عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿٤٢﴾ فِيْمَ

قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ وہ کب واقع ہوگی ﴿۴۲﴾ آپ کو

اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿٤٣﴾ اِلٰى رَبِّكَ

کیا کام اُس کے ذکر سے ﴿۴۳﴾ یہ معاملہ آپ کے رب کے

مُنْتَهٰىهَا ﴿٤٤﴾ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ

حوالے ہے ﴿۴۴﴾ آپ تو بس ڈرانے والے ہو

مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿٤٥﴾ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا

اُس شخص کو جو ڈرے ﴿۴۵﴾ جس دن یہ اُس کو دیکھ لیں گے اُس دن

لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿٤٦﴾ ع

اُنہیں معلوم ہوگا جیسے وہ ایک شام یا ایک صبح سے زیادہ نہیں رہے ﴿۴۶﴾

(سورۂ عبس مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۴۲) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸۰) نمبر پر ہے اور سورۂ نجم کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۵۳۳) حروف ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۱۳۰) کلمات ہیں

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ﴿١﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿٢﴾

(پیارے نبی نے) منہ بنایا اور رُخ پھیر لیا ﴿۱﴾ یہ کہ اُن کے پاس ایک نابینا آیا ﴿۲﴾

وَمَا يُدۡرِيۡكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰىٓ ۙ﴿۳﴾ اَوۡ

اور آپ کو کیا خبر شاید وہ پاکیزگی حاصل کرتا ﴿۳﴾ یا

يَذَّكَّرُ فَتَنۡفَعَهُ الذِّكۡرٰى ؕ﴿۴﴾ اَمَّا

نصیحت قبول کرتا تو یہ نصیحت اُس کو مفید ہوتی ﴿۴﴾ تو جو شخص (دین

مَنِ اسۡتَغۡنٰى ۙ﴿۵﴾ فَاَنۡتَ لَهٗ تَصَدّٰى ؕ﴿۶﴾

سے) بے پروائی کرتا ہے ﴿۵﴾ تو آپ اُس کی فکر میں پڑ جاتے ہو ﴿۶﴾

وَمَا عَلَيۡكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ؕ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنۡ

حالانکہ آپ پر کوئی الزام نہیں کہ وہ نہ درست ہو ﴿۷﴾ جو آپ کے

جَآءَكَ يَسۡعٰى ۙ﴿۸﴾ وَهُوَ يَخۡشٰى ۙ﴿۹﴾ فَاَنۡتَ

پاس دوڑتا ہوا آیا ﴿۸﴾ اور وہ ڈرتا بھی ہے ﴿۹﴾ تو آپ اُس سے

عَنۡهُ تَلَهّٰى ۚ﴿۱۰﴾ كَلَّاۤ اِنَّهَا تَذۡكِرَةٌ ۚ﴿۱۱﴾

بے رُخی کرتے ہیں ﴿۱۰﴾ ہرگز ایسا نہ کیجیے، قرآن تو محض ایک نصیحت ہے ﴿۱۱﴾

فَمَنۡ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۘ﴿۱۲﴾ فِىۡ صُحُفٍ

لہٰذا جو چاہے اُس کو قبول کرے ﴿۱۲﴾ قابلِ ادب ورقوں میں

وقف لازم

مُّكَرَّمَةٍ ﴿١٣﴾ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿١٤﴾

لکھا ہوا ﴿١٣﴾ بلند مقام پر رکھے ہوئے اور پاک ہیں ﴿١٤﴾

بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ﴿١٥﴾ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿١٦﴾

ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ﴿١٥﴾ جو باعزّت، فرماں بردار ہیں ﴿١٦﴾

قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿١٧﴾ مِنْ

خدا کی مار ہو انسان پر وہ کیسا ناشکرا ہے ﴿١٧﴾ خدا نے

اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ﴿١٨﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ

اُس کو کس چیز سے بنایا ہے ﴿١٨﴾ نطفے سے اُس کو بنایا

خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿١٩﴾ ثُمَّ السَّبِيْلَ

پھر اُس کا اندازہ مقرر کیا ﴿١٩﴾ پھر اُس کے لیے راستہ

يَسَّرَهٗ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿٢١﴾

آسان کردیا ﴿٢٠﴾ پھر اُس کو موت دی پھر قبر میں دفن کردیا ﴿٢١﴾

ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿٢٢﴾ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ

پھر جب وہ چاہے گا تو اُسے دوبارہ زندہ کرے گا ﴿٢٢﴾ ہرگز نہیں، خدا نے جو حکم دیا

مَآ اَمَرَهٗ ؕ ﴿۲۳﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى

اُس نے اُس پر عمل نہ کیا ﴿۲۳﴾ انسان کو چاہیے کہ اپنے کھانے کی

طَعَامِهٖۤ ۙ ﴿۲۴﴾ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ۙ ﴿۲۵﴾

طرف نظر کرے ﴿۲۴﴾ کہ ہم نے اوپر سے خوب پانی برسایا ﴿۲۵﴾

ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ۙ ﴿۲۶﴾ فَاَنْۢبَتْنَا

پھر ہم نے عجیب طریقے سے زمین کو پھاڑا ﴿۲۶﴾ پھر ہم نے

فِيْهَا حَبًّا ۙ ﴿۲۷﴾ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ۙ ﴿۲۸﴾

اُس میں اناج اُگایا ﴿۲۷﴾ اور انگور اور ترکاری ﴿۲۸﴾

وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ۙ ﴿۲۹﴾ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ۙ ﴿۳۰﴾

اور زیتون اور کھجوریں ﴿۲۹﴾ اور گنجان باغات ﴿۳۰﴾

وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ۙ ﴿۳۱﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ

اور میوے اور چارہ پیدا کیا ﴿۳۱﴾ تمہارے اپنے اور تمہارے چوپایوں

وَلِاَنْعَامِكُمْ ؕ ﴿۳۲﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ۫ ﴿۳۳﴾

کے لیے فائدے کی خاطر ﴿۳۲﴾ پھر جب شور والی قیامت آجائے گی ﴿۳۳﴾

يَوۡمَ يَفِرُّ الۡمَرۡءُ مِنۡ اَخِيۡهِ ﴿٣٤﴾ وَاُمِّهٖ

اُس دن آدمی بھاگے گا دور اپنے بھائی سے ﴿٣٤﴾ اور اپنی ماں اور اپنے باپ

وَاَبِيۡهِ ﴿٣٥﴾ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيۡهِ ﴿٣٦﴾ لِكُلِّ

سے ﴿٣٥﴾ اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے ﴿٣٦﴾ اُن میں سے ہر شخص اُس روز

امۡرِیٴٍ مِّنۡهُمۡ يَوۡمَئِذٍ شَاۡنٌ يُّغۡنِيۡهِ ﴿٣٧﴾

ایک ہی فکر میں ہوگا جو اُس کو دوسری طرف متوجہ نہ ہونے دے گی ﴿٣٧﴾

وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ مُّسۡفِرَةٌ ﴿٣٨﴾ ضَاحِكَةٌ

اُس روز بہت سے چہرے چمک رہے ہوں گے ﴿٣٨﴾ ہنستے

مُّسۡتَبۡشِرَةٌ ﴿٣٩﴾ وَوُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ عَلَيۡهَا

خوشیاں مناتے ﴿٣٩﴾ اور بہت سے چہرے اُس دن ایسے ہوں گے جن پر گرد

غَبَرَةٌ ﴿٤٠﴾ تَرۡهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿٤١﴾ اُولٰٓئِكَ

ہی گرد نظر آئے گی ﴿٤٠﴾ (اور) اُن پر سیاہی چڑھ رہی ہوگی ﴿٤١﴾ یہی

هُمُ الۡكَفَرَةُ الۡفَجَرَةُ ﴿٤٢﴾

لوگ کافر اور بدکار ہیں ﴿٤٢﴾

ع ٤٢ ٥

(سورۂ تکویر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اس میں (۲۹) آیتیں اور (۱) رکوع ہے نازل ہونے کے اعتبار سے (۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸۱) نمبر پر ہے اور سورۂ لہب کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۰۴) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | اس میں (۵۳۰) حروف ہیں

إِذَا ٱلشَّمۡسُ كُوِّرَتۡ ۝١ وَإِذَا ٱلنُّجُومُ

جب سورج لپیٹ لیا جائے گا ۝١ اور جب ستارے

ٱنكَدَرَتۡ ۝٢ وَإِذَا ٱلۡجِبَالُ سُيِّرَتۡ ۝٣

بے نور ہو جائیں گے ۝٢ اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے ۝٣

وَإِذَا ٱلۡعِشَارُ عُطِّلَتۡ ۝٤ وَإِذَا ٱلۡوُحُوشُ

اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں چھوڑ دی جائیں گی ۝٤ اور جب وحشی جانور

حُشِرَتۡ ۝٥ وَإِذَا ٱلۡبِحَارُ سُجِّرَتۡ ۝٦

اکٹھے کیے جائیں گے ۝٥ اور جب سمندر بھڑکائے جائیں گے ۝٦

وَإِذَا ٱلنُّفُوسُ زُوِّجَتۡ ۝٧ وَإِذَا

اور جب جانیں (جسموں سے) ملا دی جائیں گی ۝٧ اور جب

ٱلۡمَوۡءُۥدَةُ سُئِلَتۡ ۝٨ بِأَيِّ ذَنۢبٖ

زندہ دفن کی گئی لڑکی سے پوچھا جائے گا ۝٨ کہ کس گناہ کی وجہ سے

قُتِلَتْ ۝٩ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝١٠

وہ قتل کی گئی ۝٩ اور جب نامۂ اعمال کھول دیے جائیں گے ۝١٠

وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝١١ وَاِذَا الْجَحِيْمُ

اور جب آسمان کی کھال اُتار لی جائے گی ۝١١ اور جب جہنّم

سُعِّرَتْ ۝١٢ وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۝١٣

بھڑکائی جائے گی ۝١٢ اور جب جنّت نزدیک کردی جائے گی ۝١٣

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ۝١٤

تو اُس دن ہر شخص جان لے گا جو کچھ لے کر آیا ہوگا ۝١٤

فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝١٥ الْجَوَارِ

میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹنے والے ۝١٥ پھر چلنے پھرنے والے

الْكُنَّسِ ۝١٦ وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ۝١٧

چھپنے والے سِتاروں کی ۝١٦ اور رات کی جب جانے لگے ۝١٧

وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۝١٨ اِنَّهٗ لَقَوْلُ

اور صبح کی جب چمکنے لگے ۝١٨ یقیناً یہ

رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿١٩﴾ ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ

ایک بزرگ رسول کا کہا ہوا ہے ﴿١٩﴾ جو قوت والا ہے، عرش والے

ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ﴿٢٠﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ

(اللہ) کے نزدیک بلند مرتبہ ہے ﴿٢٠﴾ جس کی اطاعت کی جاتی ہے،

اَمِيْنٍ ﴿٢١﴾ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿٢٢﴾

امین ہے ﴿٢١﴾ اور تمہارا ساتھی دیوانہ نہیں ہے ﴿٢٢﴾

وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿٢٣﴾ وَمَا هُوَ

اُس نے اُس (فرشتے) کو آسمان کے کھلے کنارے پر دیکھا بھی ہے ﴿٢٣﴾ اور یہ

عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿٢٤﴾ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ

غیب کی باتوں کو بتانے پر بخیل بھی نہیں ﴿٢٤﴾ اور یہ قرآن

شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿٢٥﴾ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿٢٦﴾

شیطان مردود کا کلام نہیں ﴿٢٥﴾ پھر تم کہاں جا رہے ہو ﴿٢٦﴾

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٧﴾

یہ تو تمام جہان والوں کے لیے نصیحت نامہ ہے ﴿٢٧﴾

لِمَنۡ شَآءَ مِنۡكُمۡ اَنۡ يَّسۡتَقِيۡمَ ؕ ۲۸

(خاص طور پر) اُس کے لیے جو تم میں سے سیدھی راہ پر چلنا چاہے ۲۸

وَمَا تَشَآءُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ

اور تم بغیر پروردگارِ عالم کے چاہے کچھ نہیں

ع ۲۹ ۱ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۲۹ ع

چاہ سکتے ۲۹

سورۂ انفطار مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۱۹) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے اور
تلاوت کے اعتبار سے (۸۲) نمبر پر ہے اور سورۂ نازعات کے بعد نازل ہوئی)

اس میں (۸۰) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اس میں (۳۲۷) حروف ہیں

اِذَا السَّمَآءُ انۡفَطَرَتۡ ۙ ۱ وَاِذَا الۡكَوَاكِبُ

جب آسمان پھٹ جائے گا ۱ اور جب ستارے

انۡتَثَرَتۡ ۙ ۲ وَاِذَا الۡبِحَارُ فُجِّرَتۡ ۙ ۳

جھڑ جائیں گے ۲ اور جب سمندر بہا دیے جائیں گے ۳

وَاِذَا الۡقُبُوۡرُ بُعۡثِرَتۡ ۙ ۴ عَلِمَتۡ

اور جب قبریں اُکھیڑ دی جائیں گی ۴ تو ہر شخص کو

نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ۵

اُس کا اگلا پچھلا کیا دھرا سب معلوم ہو جائے گا ۵

يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ

اے انسان! تجھے کس چیز نے اپنے ربِّ کریم کے بارے میں دھوکے

الْكَرِيْمِ ۶ الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ

میں ڈال رکھا ہے ۶ جس نے تجھے پیدا کیا پھر تجھے درست کیا

فَعَدَلَكَ ۷ فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ

اور تجھے معتدل بنایا ۷ اُس نے جس صورت میں چاہا

رَكَّبَكَ ۸ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۹

تجھے جوڑ دیا ۸ ہرگز نہیں! بلکہ تم لوگ جزا و سزا کو جھٹلاتے ہو ۹

وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۱۰ كِرَامًا

حالانکہ تم پر نگران (فرشتے) مقرّر ہیں ۱۰ معزّز

كَاتِبِيْنَ ۱۱ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۱۲

لکھنے والے ۱۱ وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو ۱۲

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۙ﴿١٣﴾ وَّاِنَّ

یقیناً نیک لوگ ضرور نعمتوں میں ہوں گے ﴿١٣﴾ اور یقیناً

الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ۙ﴿١٤﴾ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ

بدکار لوگ ضرور دوزخ میں ہوں گے ﴿١٤﴾ وہ روزِ جزا کو اُس میں داخل

الدِّيْنِ ﴿١٥﴾ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ؕ﴿١٦﴾

ہوں گے ﴿١٥﴾ اور وہ اُس سے غائب (دور) نہ ہو سکیں گے ﴿١٦﴾

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۙ﴿١٧﴾ ثُمَّ

اور آپ کو کیا خبر کہ روزِ جزا کیا ہے ﴿١٧﴾ پھر

مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ؕ﴿١٨﴾ يَوْمَ

آپ کو کیا خبر کہ روزِ جزا کیا ہے ﴿١٨﴾ اُس دن

لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ؕ وَالْاَمْرُ

کوئی شخص کسی کے لیے کچھ بھی اختیار نہ رکھے گا، اور اُس دن حکم

يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ع ﴿١٩﴾

صرف اللہ کا ہوگا ﴿١٩﴾

ع ١٩

(سورۂ مطفّفین مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، یہ مکہ مکرمہ میں نازل ہونے والی سورتوں میں آخری سورۃ ہے، اس میں (٣٦) آیتیں اور (١) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (٨٦) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٨٣) نمبر پر ہے اور سورۂ عنکبوت کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (١٦٩) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (٧٣٠) حروف ہیں

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۙ (١) الَّذِيْنَ اِذَا

بڑی خرابی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کی (١) کہ جب

اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۖ (٢)

لوگوں سے ناپ کر لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں (٢)

وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ؕ (٣)

اور جب اُنہیں ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو کم دیتے ہیں (٣)

اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۙ (٤)

کیا اُنہیں اپنے مرنے کے بعد جی اُٹھنے کا خیال نہیں (٤)

لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۙ (٥) يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ

اُس عظیم دن کے لیے (٥) جس دن سب لوگ

لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ (٦) كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ

ربُّ العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے (٦) ہرگز نہیں! یقیناً

الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ﴿٧﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ

بدکاروں کا نامۂ اعمال سجّین میں ہے ﴿٧﴾ اور آپ کو کیا معلوم

مَا سِجِّيْنٌ ﴿٨﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿٩﴾

کہ سجّین کیا ہے ﴿٨﴾ (یہ تو) لکھی ہوئی کتاب ہے ﴿٩﴾

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٠﴾ الَّذِيْنَ

اُس دن جھٹلانے والوں کی بڑی خرابی ہے ﴿١٠﴾ جو

يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿١١﴾ وَمَا يُكَذِّبُ

جزاوسزا کے دن کو جھٹلاتے رہے ﴿١١﴾ اُسے صرف وہی جھٹلاتا ہے جو حد سے

بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿١٢﴾ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ

آگے نکل جانے والا (اور) گنہ گار ہوتا ہے ﴿١٢﴾ جب اُس کے سامنے ہماری

اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾

آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ کہہ دیتا ہے کہ یہ اگلوں کے افسانے ہیں ﴿١٣﴾

كَلَّا بَلْ ٭سكتة رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا

یوں نہیں ؛ بلکہ اُن کے دلوں پر اُن کے اعمال کی وجہ سے زنگ

٭یہاں پر سکتہ واجب ہے

يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَىِٕذٍ

(چڑھ گیا) ہے ﴿١٤﴾ ہرگز نہیں! یقیناً یہ لوگ اپنے رب سے

لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿١٥﴾ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا

اُس دن حجاب میں ہوں گے ﴿١٥﴾ پھر یہ لوگ یقیناً جہنم

الْجَحِيْمِ ﴿١٦﴾ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِیْ

میں جھونکے جائیں گے ﴿١٦﴾ پھر کہہ دیا جائے گا کہ یہی ہے وہ

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٧﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ

جسے تم جھٹلاتے رہے ﴿١٧﴾ ہرگز نہیں! بے شک نیک لوگوں کا

الْاَبْرَارِ لَفِیْ عِلِّيِّيْنَ ﴿١٨﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ

نامۂ اعمال عِلّیین میں ہے ﴿١٨﴾ اور آپ کیا سمجھتے ہو کہ عِلّیین کیا

مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿١٩﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿٢٠﴾ يَّشْهَدُهُ

ہے ﴿١٩﴾ (وہ تو) لکھی ہوئی کتاب ہے ﴿٢٠﴾ مقرب (فرشتے) اُس کا

الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢١﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِيْمٍ ﴿٢٢﴾

مشاہدہ کرتے ہیں ﴿٢١﴾ یقیناً نیک لوگ (بڑی) نعمتوں میں ہوں گے ﴿٢٢﴾

عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿٢٣﴾ تَعْرِفُ

تختوں پر بیٹھے دیکھ رہے ہوں گے ﴿٢٣﴾ آپ اُن کے

فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿٢٤﴾

چہروں سے ہی نعمتوں کی تر و تازگی پہچان لو گے ﴿٢٤﴾

يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿٢٥﴾

اُنہیں پلائی جائے گی خالص شراب جس پر مُہر لگی ہوگی ﴿٢٥﴾

خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ؕ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ

جس پر مُشک کی مُہر ہوگی، اور سبقت لے جانے والوں کو اِسی میں سبقت

الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿٢٧﴾

کرنی چاہیے ﴿٢٦﴾ اور اُس شراب میں تسنیم (چشمہ) کا پانی ملا ہوا ہوگا ﴿٢٧﴾

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢٨﴾

(یعنی) وہ چشمہ جس کا پانی مقرّب لوگ پئیں گے ﴿٢٨﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ

گنہ گار لوگ ایمان داروں کی

اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿٢٩﴾ ۖ وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ

ہنسی اُڑایا کرتے تھے ﴿٢٩﴾ اور اُن کے پاس سے گزرتے ہوئے

يَتَغَامَزُوْنَ ﴿٣٠﴾ ۖ وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ

آنکھ کے اشارے کرتے تھے ﴿٣٠﴾ اور جب اپنے گھر والوں کی طرف

انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿٣١﴾ ۖ وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا

لوٹتے تو دل لگیاں کرتے تھے ﴿٣١﴾ اور جب اُنہیں دیکھتے تو کہتے:

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿٣٢﴾ ۙ وَمَآ اُرْسِلُوْا

یقیناً یہ لوگ گمراہ (بے راہ) ہیں ﴿٣٢﴾ حالانکہ وہ

عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٣٣﴾ ؕ فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ

اُن پر محافظ بنا کر نہیں بھیجے گئے ﴿٣٣﴾ پس آج

اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿٣٤﴾ ۙ

ایمان والے اُن کافروں پر ہنسیں گے ﴿٣٤﴾

عَلَى الْاَرَآئِكِ ۙ يَنْظُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ ؕ هَلْ ثُوِّبَ

تختوں پر بیٹھے دیکھ رہے ہوں گے ﴿٣٥﴾ کہ کافر لوگوں کو واقعی

ع ٣٦/٨

اَلْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾ ع

اُن کاموں کا بدلہ مل گیا جو وہ کیا کرتے تھے ﴿٣٦﴾

(سورۂ انشقاق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (٢٥) آیتیں اور (١) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (٨٣) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٨٤) نمبر پر ہے اور سورۂ انفطار کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (١٠٧) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (٤٣٠) حروف ہیں

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿١﴾ لا وَاَذِنَتْ

جب آسمان پھٹ جائے گا ﴿١﴾ اور اپنے پروردگار کا فرمان

لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿٢﴾ لا وَاِذَا الْاَرْضُ

بجالائے گا اور اُسے واجب بھی یہی ہے ﴿٢﴾ اور جب زمین ہموار کردی

مُدَّتْ ﴿٣﴾ ط وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ﴿٤﴾ لا

جائے گی ﴿٣﴾ اور جو کچھ اُس میں ہے اُسے نکال کر باہر ڈال دے گی اور بالکل خالی ہوجائے گی ﴿٤﴾

وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿٥﴾ ط يٰٓاَيُّهَا

اور اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کرے گی اور اُس کو لازم بھی یہی ہے ﴿٥﴾ اے

الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ

انسان! یقیناً تیرے رب کی طرف پہونچنے کے لیے تجھے خوب

كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۚ ۝٦ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ
محنت کرنی ہے پھر تو اُس سے ملنے والا ہے ۝٦ تو جس کا

كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ ۝٧ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ
نامۂ اعمال اُس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا ۝٧ اُس سے حساب

حِسَابًا يَّسِيْرًا ۙ ۝٨ وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى
آسان لیا جائے گا ۝٨ اور وہ اپنے گھر والوں میں

اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۭ ۝٩ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ
خوش خوش آئے گا ۝٩ اور جس کا نامۂ اعمال اُس کی

كِتٰبَهٗ وَرَاۗءَ ظَهْرِهٖ ۙ ۝١٠ فَسَوْفَ
پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا ۝١٠ تو وہ

يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۙ ۝١١ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ۭ ۝١٢
موت کو پکارے گا ۝١١ اور دوزخ میں داخل ہوگا ۝١٢

اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۭ ۝١٣ اِنَّهٗ
یہ اپنے اہل وعیال میں مست رہتا تھا ۝١٣ اور خیال کرتا تھا کہ

ظَنَّ اَنۡ لَّنۡ يَّحُوۡرَ ۚ﴿۱۴﴾ بَلٰٓى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ

خدا کی طرف پھر کر نہ جائے گا ﴿۱۴﴾ ہاں ہاں! اُس کا پروردگار

كَانَ بِهٖ بَصِيۡرًا ؕ﴿۱۵﴾ فَلَاۤ اُقۡسِمُ

اُس کو دیکھ رہا تھا ﴿۱۵﴾ ہمیں شام کی سُرخی

بِالشَّفَقِ ۙ﴿۱۶﴾ وَالَّيۡلِ وَمَا وَسَقَ ۙ﴿۱۷﴾

کی قسم ﴿۱۶﴾ اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے اُن کی ﴿۱۷﴾

وَالۡقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۙ﴿۱۸﴾ لَتَرۡكَبُنَّ

اور چاند کی جب کامل ہو جائے ﴿۱۸﴾ کہ تم سب ایک منزل سے

طَبَقًا عَنۡ طَبَقٍ ؕ﴿۱۹﴾ فَمَا لَهُمۡ

دوسری منزل کی طرف چڑھتے جاؤ گے ﴿۱۹﴾ تو اُن لوگوں کو کیا ہوا

لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۙ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيۡهِمُ

ہے کہ ایمان نہیں لاتے ہیں ﴿۲۰﴾ اور جب اُن کے سامنے

سجدة ١٣ الۡقُرۡاٰنُ لَا يَسۡجُدُوۡنَ ۩ ؕ﴿۲۱﴾ بَلِ الَّذِيۡنَ

قرآن پڑھا جاتا ہے تو وہ سجدہ نہیں کرتے ﴿۲۱﴾ بلکہ کافر

كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ۝۲۲ۖ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

جھٹلاتے ہیں ۝۲۲ اور اللہ اُن باتوں کو جو یہ اپنے دلوں

بِمَا يُوْعُوْنَ ۝۲۳ۖ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ

میں چھپاتے ہیں خوب جانتا ہے ۝۲۳ تو اُن کو دُکھ دینے والے

اَلِيْمٍ ۝۲۴ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

عذاب کی خبر سنا دیجیے ۝۲۴ ہاں جو لوگ ایمان لائے اور

الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۲۵ ع

نیک عمل کرتے رہے اُن کے لیے بے انتہا اجر ہے ۝۲۵

ع ۲۵ ۹

سورہ بروج مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ اِس میں (۲۲) آیتیں اور (۱) رکوع ہے۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸۵) نمبر پہ ہے اور سورۂ شمس کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۰۹) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۴۶۵) حروف ہیں

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۝۱ۙ وَالْيَوْمِ

بُرجوں والے آسمان کی قسم ۝۱ اور اُس دن کی قسم جس کا

الْمَوْعُوْدِ ۝۲ۙ وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ۝۳ؕ

وعدہ ہُوا ہے ۝۲ اور حاضر ہونے والے کی اور اُس کی جس کے پاس لوگ حاضر ہوں ۝۳

اِبتداءِ اَوساطِ مُفصّل

قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۙ﴿٤﴾ النَّارِ ذَاتِ

خندق والوں پر اللہ کی مار پڑی ﴿٤﴾ اُنہوں نے خندق کھود کر اُس میں

الْوَقُوْدِ ۙ﴿٥﴾ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۙ﴿٦﴾

آگ بھڑکائی ﴿٥﴾ جب وہ اُس کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ﴿٦﴾

وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ

اور مؤمنوں کے ساتھ جو کچھ ظلم کر رہے تھے وہ اُن کی آنکھوں کے

شُهُوْدٌ ؕ﴿٧﴾ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ

سامنے ہو رہا تھا ﴿٧﴾ وہ ایمان والوں میں کوئی عیب نہیں پا سکے مگر یہ بات اُنہیں بُری لگی

يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ﴿٨﴾

کہ وہ اللہ پر ایمان لے آئے جو ہر طرح سے غالب ہے، تعریف کا مستحق ہے ﴿٨﴾

الَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

آسمانوں اور زمین کی سلطنت اور بادشاہی اکیلے اللہ کے لیے ہے،

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدٌ ؕ﴿٩﴾ اِنَّ

اور واقعی اللہ ہر چیز پر آپ ہی گواہ موجود ہے ﴿٩﴾ ایمان والوں

الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

اور ایمان والیوں کو ستانے کے بعد جنہوں نے

ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ

توبہ نہیں کی اُن کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور بہت ہی

وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ﴿۱۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

تیز جلن کا عذاب اُن کو بھگتنا ہوگا ﴿۱۰﴾ بے شک جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ

ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کے لیے ایسی جنتیں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ ذٰلِكَ

ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ، یہ بہت ہی

الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ﴿۱۱﴾ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ

بڑی کامیابی ہے ﴿۱۱﴾ بے شک آپ کے پروردگار کی پکڑ بھی

لَشَدِيْدٌ ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ﴿۱۳﴾

بہت سخت ہے ﴿۱۲﴾ یقیناً پہلی بار بھی اُس نے پیدا کیا اور دوبارہ بھی وہی پیدا کرے گا ﴿۱۳﴾

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿١٤﴾ ذُو الْعَرْشِ

اور وہ بہت بخشنے والا، بہت محبّت کرنے والا ہے ﴿١٤﴾ عرش کا مالک ہے،

الْمَجِيْدُ ﴿١٥﴾ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿١٦﴾ هَلْ

بزرگی والا ہے ﴿١٥﴾ جو کچھ ارادہ کرتا ہے کر گزرتا ہے ﴿١٦﴾ کیا آپ

اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿١٧﴾ فِرْعَوْنَ

کے پاس اُن بڑے لشکروں کا حال پہونچا ﴿١٧﴾ فرعون

وَثَمُوْدَ ﴿١٨﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ

اور ثمود کے لشکر ﴿١٨﴾ بلکہ یہ منکر جھٹلانے میں بڑا زور دکھا

تَكْذِيْبٍ ﴿١٩﴾ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ

رہے ہیں ﴿١٩﴾ اُنہیں معلوم کرادیجیے کہ اللہ نے ہر طرف سے اُن پر عذاب کا

مُّحِيْطٌ ﴿٢٠﴾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿٢١﴾

گھیرا ڈال دیا ہے ﴿٢٠﴾ بلکہ یہ تو وہ قرآن ہے جو بڑی شان والا ہے ﴿٢١﴾

ع ٢٢ / ١٠ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿٢٢﴾

جیسا لوحِ محفوظ میں تھا ویسا ہی یہاں آیا ہے ﴿٢٢﴾

(سورۂ طارق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۱۷) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے
(۳۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸۶) نمبر پر ہے اور سورۂ بلد کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۶۱) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | اس میں (۲۳۹) حروف ہیں

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۙ﴿۱﴾ وَمَآ اَدۡرٰىكَ
قسم ہے آسمان کی اور رات میں نمودار ہونے والے کی ﴿۱﴾ اور آپ کیا

مَا الطَّارِقُ ۙ﴿۲﴾ النَّجۡمُ الثَّاقِبُ ۙ﴿۳﴾
جانو کہ وہ رات میں نمودار ہونے والا کیا ہے ﴿۲﴾ چمکتا ہوا تارہ ﴿۳﴾

اِنۡ كُلُّ نَفۡسٍ لَّمَّا عَلَيۡهَا حَافِظٌ ؕ﴿۴﴾
کوئی جان ایسی نہیں جس کے اوپر نگہبان نہ ہو ﴿۴﴾

فَلۡيَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ مِمَّ خُلِقَ ؕ﴿۵﴾ خُلِقَ
تو انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے ﴿۵﴾ وہ

مِنۡ مَّآءٍ دَافِقٍ ۙ﴿۶﴾ يَّخۡرُجُ مِنۡۢ
ایک اُچھلتے ہوئے پانی سے پیدا کیا گیا ہے ﴿۶﴾ جو نکلتا ہے

بَيۡنِ الصُّلۡبِ وَالتَّرَآٮِٕبِ ؕ﴿۷﴾ اِنَّهٗ عَلٰى
پیٹھ اور سینے کے درمیان سے ﴿۷﴾ بے شک وہ اُس کے

رَجۡعِهٖ لَقَادِرٌؕ ﴿۸﴾ يَوۡمَ تُبۡلَى السَّرَآٮِٕرُۙ ﴿۹﴾

دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے ﴿۸﴾ جس دن چھپی باتیں پرکھی جائیں گی ﴿۹﴾

فَمَا لَهٗ مِنۡ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍؕ ﴿۱۰﴾

اُس وقت انسان کے پاس کوئی زور نہ ہوگا اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۰﴾

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجۡعِۙ ﴿۱۱﴾ وَالۡاَرۡضِ

بارش والے آسمان کی قسم! ﴿۱۱﴾ اور پھوٹ نکلنے والی

ذَاتِ الصَّدۡعِۙ ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ لَقَوۡلٌ فَصۡلٌۙ ﴿۱۳﴾

زمین کی ﴿۱۲﴾ بے شک یہ دو ٹوک بات ہے ﴿۱۳﴾

وَّمَا هُوَ بِالۡهَزۡلِؕ ﴿۱۴﴾ اِنَّهُمۡ يَكِيۡدُوۡنَ

اور یہ ہنسی کی بات نہیں ﴿۱۴﴾ وہ تدبیر کرنے میں لگے

كَيۡدًاۙ ﴿۱۵﴾ وَّاَكِيۡدُ كَيۡدًاۚۖ ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ

ہوئے ہیں ﴿۱۵﴾ اور میں بھی تدبیر کرنے میں لگا ہوا ہوں ﴿۱۶﴾ پھر

الۡكٰفِرِيۡنَ اَمۡهِلۡهُمۡ رُوَيۡدًاࣖ ﴿۱۷﴾

کافروں کو مہلت دے دیجیے، اُن کو تھوڑی سی مہلت دے دیجیے ﴿۱۷﴾

ع ۱۷ / ۱

(سورۂ اعلیٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اس میں (۱۹) آیتیں ہیں اور (۱) رکوع ہے ، نازل ہونے کے اعتبار سے (۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸۷) نمبر پر ہے اور سورۂ تکویر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۷۲) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | اس میں (۲۹۱) حروف ہیں

سَبِّحِ اسۡمَ رَبِّکَ الۡاَعۡلَی ۙ﴿۱﴾ الَّذِیۡ

اپنے رب کے نام کی پاکی بیان کرتے رہیے جو بہت عالی شان ہے ﴿۱﴾ جس نے

خَلَقَ فَسَوّٰی ۪ۙ﴿۲﴾ وَ الَّذِیۡ قَدَّرَ

بنایا پھر درست کیا ﴿۲﴾ اور جس نے تجویز کیا پھر

فَہَدٰی ۪ۙ﴿۳﴾ وَ الَّذِیۡۤ اَخۡرَجَ الۡمَرۡعٰی ۪ۙ﴿۴﴾

راہ بتا دی ﴿۳﴾ اور جس نے (زمین سے) چارہ اُگایا ﴿۴﴾

فَجَعَلَہٗ غُثَآءً اَحۡوٰی ؕ﴿۵﴾ سَنُقۡرِئُکَ

پھر اُس کو سیاہ (رنگ کا) کوڑا کر دیا ﴿۵﴾ ہم آپ کو پڑھا دیں گے

فَلَا تَنۡسٰۤی ۙ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰہُ ؕ اِنَّہٗ

پھر آپ نہ بھولیں گے ﴿۶﴾ مگر جو اللہ چاہے ، بے شک

یَعۡلَمُ الۡجَہۡرَ وَ مَا یَخۡفٰی ؕ﴿۷﴾ وَ نُیَسِّرُکَ

وہ جانتا ہے ہر کھلے اور چھپے کو ﴿۷﴾ اور ہم آپ کے لیے

لِلْيُسْرٰى ۚ ﴿۸﴾ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ

آسانی کا سامان کردیں گے ﴿۸﴾ تو آپ نصیحت کرتے رہیے، اگر نصیحت

الذِّكْرٰى ۗ ﴿۹﴾ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۙ ﴿۱۰﴾

کرنا مفید ہو ﴿۹﴾ جلد ہی نصیحت مانے گا جو اللہ سے ڈرتا ہے ﴿۱۰﴾

وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۙ ﴿۱۱﴾ الَّذِىْ

اور جو بدنصیب ہوگا وہ اُس سے منھ موڑتا رہے گا ﴿۱۱﴾ جو بڑی

يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۚ ﴿۱۲﴾ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ

آگ میں داخل ہوگا ﴿۱۲﴾ پھر وہ اُس میں نہ تو مرے گا

فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۗ ﴿۱۳﴾ قَدْ اَفْلَحَ

اور نہ ہی جیے گا ﴿۱۳﴾ با مُراد ہوا وہ شخص

مَنْ تَزَكّٰى ۙ ﴿۱۴﴾ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ

جو پاک ہوا ﴿۱۴﴾ اور وہ اپنے رب کا نام لیتا رہا

فَصَلّٰى ۗ ﴿۱۵﴾ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ

اور نماز پڑھتا رہا ﴿۱۵﴾ (اے منکرو!) تم تو دنیا کی زندگی کو

الدُّنْيَا ﴿١٦﴾ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿١٧﴾

مقدّم رکھتے ہو ﴿١٦﴾ حالانکہ آخرت کہیں بہتر اور پائیدار ہے ﴿١٧﴾

اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿١٨﴾

یہی بات پہلے صحیفوں میں لکھی گئی ہے ﴿١٨﴾

صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿١٩﴾ ع ١٩ ١٢

(یعنی) ابراہیم او موسیٰ (علیہما السلام) کے صحیفوں میں ﴿١٩﴾

(سورۂ غاشیہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ،اس میں (٢٦) آیتیں اور (١) رکوع ہے ،نازل ہونے کے اعتبار سے (٦٨) نمبر پہ ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٨٨) نمبر پہ ہے اور سورۂ ذاریات کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٣٨١) حروف ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (٩٢) کلمات ہیں

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ﴿١﴾

کیا آپ کو بھی چھپا لینے والی (قیامت) کی خبر پہونچی ہے ﴿١﴾

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿٢﴾ عَامِلَةٌ

اُس دن بہت سے چہرے ذلیل ہوں گے ﴿٢﴾ (اور) محنت کرنے

نَّاصِبَةٌ ﴿٣﴾ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿٤﴾

والے تھکے ہوں گے ﴿٣﴾ وہ دہکتی ہوئی آگ میں جائیں گے ﴿٤﴾

تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ؕ ﴿٥﴾ لَيْسَ لَهُمْ
اور نہایت گرم چشمے کا پانی اُن کو پلایا جائے گا ﴿٥﴾ اُن کے لیے

طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۙ ﴿٦﴾ لَّا يُسْمِنُ
سوائے کانٹے دار درختوں کے اور کچھ کھانا نہ ہوگا ﴿٦﴾ جو نہ موٹا

وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ؕ ﴿٧﴾ وُجُوْهٌ
کرے گا اور نہ بھوک مٹائے گا ﴿٧﴾ بہت سے چہرے اُس دن

يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۙ ﴿٨﴾ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۙ ﴿٩﴾
تروتازہ (اور آسودہ حال) ہوں گے ﴿٨﴾ اپنی کوشش پر خوش ہوں گے ﴿٩﴾

فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ ﴿١٠﴾ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا
عالی شان جنّت میں ہوں گے ﴿١٠﴾ جہاں کوئی بے ہودہ بات

لَاغِيَةً ؕ ﴿١١﴾ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۘ ﴿١٢﴾
نہیں سُنیں گے ﴿١١﴾ جہاں بہتا ہوا چشمہ ہوگا ﴿١٢﴾

وقف لازم

فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۙ ﴿١٣﴾ وَّاَكْوَابٌ
(اور) اُس میں اونچے اونچے تخت ہوں گے ﴿١٣﴾ اور ترتیب سے پیالے

مَّوْضُوعَةٌ ۙ ﴿١٤﴾ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ۙ ﴿١٥﴾

رکھے ہوئے ہوں گے ﴿١٤﴾ اور ایک قطار میں لگے ہوئے تکیے ہوں گے ﴿١٥﴾

وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ ؕ ﴿١٦﴾ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ

اور مخملی مَسندیں پھیلی پڑی ہوں گی ﴿١٦﴾ کیا یہ اونٹوں کو

اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿١٧﴾ وقفة وَاِلَى

نہیں دیکھتے کہ وہ کس طرح پیدا کیے گئے ہیں؟ ﴿١٧﴾ اور

السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿١٨﴾ وقفة وَاِلَى

آسمان کو کہ کس طرح اونچا کیا گیا ہے؟ ﴿١٨﴾ اور

الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿١٩﴾ وقفة وَاِلَى

پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح گاڑ دیے گئے ہیں؟ ﴿١٩﴾ اور

الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿٢٠﴾ فَذَكِّرْ قف

زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی ہے؟ ﴿٢٠﴾ پس آپ نصیحت کردیا کریں،

اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ؕ ﴿٢١﴾ لَسْتَ عَلَيْهِمْ

آپ صرف نصیحت کرنے والے ہیں ﴿٢١﴾ آپ کچھ اُن پر

بِمُصَيْطِرٍ ﴿٢٢﴾ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَ كَفَرَ ﴿٢٣﴾

مُسلّط نہیں ہیں ﴿٢٢﴾ مگر وہ جس نے منھ پھیرا اور کفر کیا ﴿٢٣﴾

فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿٢٤﴾

اُسے اللہ بہت بڑا عذاب دے گا ﴿٢٤﴾

اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ اِنَّ

بے شک ہماری طرف اُن کا لوٹنا ہے ﴿٢٥﴾ پھر بے شک

ع ٢٦ النّصف ١٣

عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿٢٦﴾

ہمارے ذمّے ہے اُن سے حساب لینا ﴿٢٦﴾

(سورۂ فجر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (٣٠) آیتیں اور (١) رکوع ہے، یہ سورت نازل ہونے کے اعتبار سے (١٠) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٨٩) نمبر پر ہے اور سورۂ لیل کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (١٣٩) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (٥٩٧) حروف ہیں

وَالْفَجْرِ ﴿١﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿٢﴾ وَّالشَّفْعِ

قسم ہے فجر کے وقت کی ﴿١﴾ اور دس راتوں کی ﴿٢﴾ اور جفت

وَالْوَتْرِ ﴿٣﴾ وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ﴿٤﴾ هَلْ فِيْ

اور طاق کی ﴿٣﴾ اور رات کی جب وہ چل کھڑی ہو ﴿٤﴾ ایک عقل والے

ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ۭ ﴿٥﴾ اَلَمْ تَرَ

(کو یقین دلانے) کے لیے یہ قسمیں کافی ہیں کہ نہیں؟ ﴿٥﴾ کیا آپ نے نہیں

كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿٦﴾ اِرَمَ

دیکھا کہ آپ کے رب نے عاد کے ساتھ کیسا سلوک کیا تھا؟ ﴿٦﴾ اِرم

ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿٧﴾ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ

جو اونچے ستونوں والے تھے ﴿٧﴾ جن کے مانند کوئی قوم

مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿٨﴾ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ

مُلکوں میں پیدا نہیں کی گئی ﴿٨﴾ اور ثمود کے ساتھ

جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿٩﴾ وَفِرْعَوْنَ

جو وادی میں چٹانیں تراشتے تھے ﴿٩﴾ اور میخوں والے

ذِي الْاَوْتَادِ ﴿١٠﴾ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي

فرعون کے ساتھ ﴿١٠﴾ وہ جنہوں نے شہروں میں

الْبِلَادِ ﴿١١﴾ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ﴿١٢﴾

سرکشی کی ﴿١١﴾ اور اُن میں بہت زیادہ فساد پھیلایا ﴿١٢﴾

فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۚ ﴿١٣﴾

تب آپ کے رب نے اُن پر عذاب کا کوڑا برسایا ﴿١٣﴾

اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ؕ ﴿١٤﴾ فَاَمَّا

بے شک آپ کا رب (مجرموں کی) گھات میں ہے ﴿١٤﴾ لیکن

الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ

انسان جو ہے، جب اُس کا رب اُسے آزمائے اور اُسے عزت

وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ؕ ﴿١٥﴾

اور نعمت دے، تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے عزّت بخشی ﴿١٥﴾

وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ

مگر جب وہ اُسے آزمائے اور اُس کا رزق اُس پر تنگ

رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ۚ ﴿١٦﴾

کر دے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا ﴿١٦﴾

كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۙ ﴿١٧﴾

ہرگز نہیں! بلکہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے ﴿١٧﴾

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿١٨﴾ۙ

اور باہم مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتے ﴿١٨﴾

وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿١٩﴾ۙ وَّتُحِبُّوْنَ

اور تم میراث کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو ﴿١٩﴾ اور تم مال سے

الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾ؕ كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ

جی بھر کر پیار کرتے ہو ﴿٢٠﴾ ہرگز نہیں! جب زمین خوب کوٹ کوٹ کر

دَكًّا دَكًّا ﴿٢١﴾ۙ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا

ریزہ ریزہ کر دی جائے گی ﴿٢١﴾ اور آپ کا رب اور فرشتے صف

صَفًّا ﴿٢٢﴾ۚ وَجِایْٓءَ یَوْمَىِٕذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ۬ ۵

در صف آئیں گے ﴿٢٢﴾ اور اُس دن جہنّم (سامنے) لائی جائے گی،

یَوْمَىِٕذٍ یَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ

اُس دن انسان (اپنے کرتوت) یاد کرے گا، اور یہ یاد کرنا اُس کے لیے

الذِّكْرٰى ﴿٢٣﴾ؕ یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ قَدَّمْتُ

کیونکر (مفید) ہوگا ﴿٢٣﴾ وہ کہے گا: کاش! میں نے اپنی اِس زندگی کے لیے

لِحَيَاتِيْ ﴿٢٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ

کچھ آگے بھیجا ہوتا ﴿٢٤﴾ چنانچہ اُس دن اُس جیسا عذاب دینے والا اور

اَحَدٌ ﴿٢٥﴾ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿٢٦﴾

کوئی نہ ہوگا ﴿٢٥﴾ اور اُس جیسا جکڑنے والا بھی اور کوئی نہیں ہوگا ﴿٢٦﴾

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾ ارْجِعِيْٓ

اے مطمئن روح! ﴿٢٧﴾ تو اپنے رب کی طرف چل اِس حال

اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿٢٨﴾ فَادْخُلِيْ

میں کہ تو اُس سے راضی، وہ تجھ سے راضی ﴿٢٨﴾ پھر تو میرے

فِيْ عِبٰدِيْ ﴿٢٩﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿٣٠﴾

بندوں میں داخل ہوجا ﴿٢٩﴾ اور میری جنّت میں داخل ہوجا ﴿٣٠﴾

(سورۂ بلد مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (٢٠) آیتیں اور (١) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (٣٥) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٩٠) نمبر پر ہے اور سورۂ قاف کے بعد نازل ہوئی ہے)

اِس میں (٨٢) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اِس میں (٣٢٠) حروف ہیں

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿١﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ

میں اِس شہر کی قسم کھاتا ہوں ﴿١﴾ اور آپ اُس شہر میں

بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ﴿۲﴾ وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ۙ﴿۳﴾

مقیم ہیں ﴿۲﴾ اور (قسم ہے) انسانی باپ اور اولاد کی ﴿۳﴾

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ كَبَدٍ ؕ﴿۴﴾

یقیناً ہم نے انسان کو (بڑی) مشقّت میں پیدا کیا ہے ﴿۴﴾

اَیَحْسَبُ اَنْ لَّنْ یَّقْدِرَ عَلَیْهِ اَحَدٌ ۘ﴿۵﴾

وقف لازم

کیا وہ یہ سمجھتا ہے کہ اُس پر کسی کا بس نہیں چلے گا ؟ ﴿۵﴾

یَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ؕ﴿۶﴾ اَیَحْسَبُ

کہتا (پھرتا) ہے کہ میں نے تو بہت کچھ مال خرچ کر ڈالا ﴿۶﴾ کیا (یوں)

اَنْ لَّمْ یَرَهٗۤ اَحَدٌ ؕ﴿۷﴾ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ

سمجھتا ہے کہ کسی نے اُسے دیکھا (ہی) نہیں ﴿۷﴾ کیا ہم نے اُس کی دو آنکھیں

عَیْنَیْنِ ۙ﴿۸﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَیْنِ ۙ﴿۹﴾ وَهَدَیْنٰهُ

نہیں بنائیں ﴿۸﴾ اور ایک زبان اور دو ہونٹ نہیں دیے؟ ﴿۹﴾ اور ہم نے دکھا

النَّجْدَیْنِ ۚ﴿۱۰﴾ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۖ﴿۱۱﴾

دیے اُس کو دونوں راستے ﴿۱۰﴾ پھر اُس سے نہ ہوسکا کہ گھاٹی میں داخل ہوتا ﴿۱۱﴾

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ۖ﴿۱۲﴾ فَكُّ

اور آپ کو کیا پتہ کہ وہ گھاٹی کیا ہے ﴿۱۲﴾ کسی کی گردن

رَقَبَةٍ ۙ﴿۱۳﴾ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ

(غلام، لونڈی) کو آزاد کرنا ﴿۱۳﴾ یا بھوک والے دن میں

مَسْغَبَةٍ ۙ﴿۱۴﴾ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۙ﴿۱۵﴾

کھانا کھلانا ﴿۱۴﴾ کسی یتیم رشتے دار کو ﴿۱۵﴾

اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۖ﴿۱۶﴾ ثُمَّ

یا خاکسار مسکین کو ﴿۱۶﴾ پھر

كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا

اُن لوگوں میں سے ہو جاتا جو ایمان لاتے ہیں اور ایک

بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۖ﴿۱۷﴾

دوسرے کو صبر کی اور رحم کرنے کی وَصِیَّت کرتے ہیں ﴿۱۷﴾

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۖ﴿۱۸﴾

یہی لوگ ہیں دائیں بازو والے (خوش بختی والے) ﴿۱۸﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کے ساتھ کفر کیا یہ کم بختی والے

الْمَشْــَٔمَةِ ﴿١٩﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿٢٠﴾ ع

ہیں ﴿١٩﴾ اُن ہی پر آگ ہوگی جو چاروں طرف سے گھیری ہوئی ہوگی ﴿٢٠﴾

ع ٢٠ ١٥

(سورۂ شمس مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (١٥) آیتیں اور (١) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے
(٢٦) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٩١) نمبر پر ہے اور سورۂ قدر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اِس میں (٥٤) کلمات ہیں — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اِس میں (٢٤٧) حروف ہیں

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ﴿١﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا

سورج کی قسم اور اُس کی روشنی کی ﴿١﴾ اور چاند کی جب

تَلٰىهَا ﴿٢﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ﴿٣﴾

اُس کے پیچھے نکلے ﴿٢﴾ اور دن کی جب اُسے چمکا دے ﴿٣﴾

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ﴿٤﴾ وَالسَّمَآءِ

اور رات کی جب اُسے چھپالے ﴿٤﴾ اور آسمان کی

وَمَا بَنٰىهَا ﴿٥﴾ وَالْاَرْضِ وَمَا

اور اُس ذات کی جس نے اُسے بنایا ﴿٥﴾ اور زمین کی اور جس نے اُسے

طَحٰىهَا ۝۶ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۝۷

پھیلایا (۶) اور انسان کی اور اُس کی جس نے اُس کے اعضاء کو برابر کیا (۷)

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝۸ قَدْ

پھر اُس کو بدکاری سے بچنے اور پرہیزگاری کرنے کی سمجھ دی (۸) کہ جس

اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝۹ وَقَدْ خَابَ

نے اپنے نفس یعنی روح کو پاک رکھا وہ مُراد کو پہونچا (۹) اور جس نے اُسے

مَنْ دَسّٰىهَا ۝۱۰ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ

خاک میں ملایا وہ خسارے میں رہا (۱۰) قومِ ثمود نے اپنی سرکشی کے سبب

بِطَغْوٰىهَآ ۝۱۱ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝۱۲

پیغمبر کو جھُٹلایا (۱۱) جب اُن میں سے ایک نہایت بدبخت اُٹھا (۱۲)

فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ

تو اللہ کے پیغمبر (صالح علیہ السلام) نے اُن سے کہا کہ اللہ کی اونٹنی اور اُس کے پانی

وَسُقْيٰهَا ۝۱۳ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۵

پینے کی باری سے ڈرو (۱۳) مگر اُنہوں نے پیغمبر کو جھُٹلایا اور اونٹنی کے پیر کاٹ دیے

فَدَمۡدَمَ عَلَیۡهِمۡ رَبُّهُمۡ بِذَنۡۢبِهِمۡ

تو خدا نے اُن کے گناہ کے سبب اُن پر عذاب نازل کیا اور سب کو ہلاک کر کے

فَسَوّٰىهَا ﴿۱۴﴾ وَلَا یَخَافُ عُقۡبٰهَا ﴿۱۵﴾ ع ۱۵/۱۶

برابر کر دیا ﴿۱۴﴾ اور اُس کو اُن کے بدلہ لینے کا کچھ بھی ڈر نہیں ﴿۱۵﴾

(سورۂ لیل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۲۱) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۲) نمبر پر ہے اور سورۂ اعلیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۷۱) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | اس میں (۳۱۰) حروف ہیں

وَالَّیۡلِ اِذَا یَغۡشٰى ﴿۱﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا

رات کی قسم جب وہ چھا جائے ﴿۱﴾ اور دن کی قسم

تَجَلّٰى ﴿۲﴾ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالۡاُنۡثٰۤى ﴿۳﴾

جب چمک اُٹھے ﴿۲﴾ اور جس نے نر اور مادہ کو پیدا کر دیا ﴿۳﴾

اِنَّ سَعۡیَكُمۡ لَشَتّٰى ﴿۴﴾ فَاَمَّا مَنۡ

بے شک تم سب کی کوشش الگ الگ قسم کی ہے ﴿۴﴾ پھر جس نے

اَعۡطٰى وَاتَّقٰى ﴿۵﴾ وَصَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰى ﴿۶﴾

اللہ کے لیے دیا اور بچ کر چلا ﴿۵﴾ اور بھلی بات کو سچ مانا ﴿۶﴾

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰىؕ ۝۷ وَاَمَّا

پھر تو ہم اُس کو سہولت اور آسانی کر دیں گے ۝۷ اور جس نے

مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰىۙ ۝۸ وَكَذَّبَ

بخیلی کی اور لاپرواہی کی ۝۸ اور نیک بات کو

بِالْحُسْنٰىۙ ۝۹ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰىؕ ۝۱۰

جھٹلاتا رہا ۝۹ پھر تو ہم اُس کو دھیرے سے تنگی میں دھکیل دیں گے ۝۱۰

وَمَا يُغْنِىْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰىؕ ۝۱۱

اور جب وہ تباہی کے گڑھے میں گرے گا تو اُس کا مال اُس کے کچھ کام نہ آئے گا ۝۱۱

اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰىؗ ۝۱۲ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ

بے شک ہدایت کی راہ بتا دینا ہمارے ذمے رہا ۝۱۲ اور آخرت بھی ہماری اور

وَالْاُوْلٰى ۝۱۳ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰىۚ ۝۱۴

دنیا بھی ہماری ہے ۝۱۳ پھر میں نے تمہیں بھڑکتی ہوئی آگ سے ڈرایا ۝۱۴

لَا يَصْلٰىهَاۤ اِلَّا الْاَشْقَىۙ ۝۱۵ الَّذِىْ كَذَّبَ

بڑا بدبخت ہوگا جو اُس میں جا پڑے گا ۝۱۵ جس نے سچی بات کو جھٹلایا اور حق سے

وَتَوَلّٰى ؕ ﴿۱۶﴾ وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۙ ﴿۱۷﴾

منہ پھیرا ﴿۱۶﴾ اور جو اللہ سے بہت ڈرنے والا ہوگا وہ اُس آگ سے بچالیا جائے گا ﴿۱۷﴾

الَّذِىْ يُؤْتِىْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۚ ﴿۱۸﴾ وَمَا لِاَحَدٍ

وہ اپنا مال اللہ کی راہ میں دیتا ہے؛ تاکہ گناہوں سے پاک ہوجائے ﴿۱۸﴾ حالانکہ اُس پر

عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ۙ ﴿۱۹﴾ اِلَّا ابْتِغَآءَ

کسی کا کوئی احسان نہیں تھا جس کا بدلہ دیا جاتا ﴿۱۹﴾ مگر اپنے بلند اور اعلیٰ رب کی رضامندی

وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۚ ﴿۲۰﴾ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ع ﴿۲۱﴾ ع ۲۱ ۱۷

چاہنے کے لیے ہی دیتا ہے ﴿۲۰﴾ یقین رکھو! ایسا شخص عنقریب خوش ہوجائے گا ﴿۲۱﴾

(سورۂ ضحیٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۱۱) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۳) نمبر پر ہے اور سورۂ فجر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۴۰) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۱۷۲) حروف ہیں

وَالضُّحٰى ۙ ﴿۱﴾ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۙ ﴿۲﴾

قسم ہے روزِ روشن کی ﴿۱﴾ اور رات کی جب وہ چھا جائے ﴿۲﴾

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ؕ ﴿۳﴾ وَلَلْاٰخِرَةُ

آپ کے رب نے آپ کو نہ چھوڑا اور نہ وہ بیزار رہا ﴿۳﴾ اور یقیناً

خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝۴ وَلَسَوْفَ
آخرت آپ کے لیے دنیا سے بہتر ہے ۝۴ اور جلد ہی

يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝۵ اَلَمْ يَجِدْكَ
اللہ آپ کو دے گا پھر آپ راضی ہو جاؤ گے ۝۵ کیا اللہ نے آپ

يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝۶ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا
کو یتیم نہیں پایا پھر ٹھکانہ دیا ۝۶ اور آپ کو بے خبر پایا پھر اُس

فَهَدٰى ۝۷ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝۸
نے راہ دکھائی ۝۷ اور آپ کو مُفلِس پایا پھر آپ کو غنی کر دیا ۝۸

فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝۹ وَاَمَّا
اِس لیے آپ کسی یتیم پر سختی نہ کیجیے ۝۹ اور کسی

السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝۱۰ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ
سوال کرنے والے کو نہ جھڑکیے ۝۱۰ اور البتہ اپنے رب کی

رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝۱۱ ع
نعمت بیان کیجیے ۝۱۱

ع ۱۱ ۱۸

(سورۃ الشرح مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۸) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے
(۱۲) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۴) نمبر پر ہے اور سورۃ ضحیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۷) کلمات ہیں	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ	اس میں (۱۰۳) حروف ہیں

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَكَ صَدۡرَكَ ۙ﴿۱﴾ وَوَضَعۡنَا

(اے پیارے نبی) کیا ہم نے آپ کا سینہ کشادہ نہیں کیا؟ ﴿۱﴾ اور ہم نے

عَنۡكَ وِزۡرَكَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیۡۤ اَنۡقَضَ

آپ پر سے بوجھ بھی اُتار دیا ﴿۲﴾ جس نے آپ کی کمر کو

ظَهۡرَكَ ۙ﴿۳﴾ وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ ؕ﴿۴﴾

توڑ رکھا تھا ﴿۳﴾ اور ہم نے آپ کا ذِکر بلند کیا ﴿۴﴾

فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ يُسۡرًا ۙ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ

بلاشبہ ہر مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہوتی ہے ﴿۵﴾ اور بے شک ہر مشکل

الۡعُسۡرِ يُسۡرًا ؕ﴿۶﴾ فَاِذَا فَرَغۡتَ

کے ساتھ آسانی بھی ہوتی ہے ﴿۶﴾ تو جب فارغ ہو جایا کرو تو (عبادت

فَانۡصَبۡ ۙ﴿۷﴾ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارۡغَبۡ ﴿۸﴾ ع ع ۸ ۱۹

میں) محنت کیا کرو ﴿۷﴾ اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جایا کرو ﴿۸﴾

(سورۂ تین مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (٨) آیتیں اور (١) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (٢٨) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٩٥) نمبر پر ہے اور سورۂ بروج کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٣٤) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اس میں (١٠٥) حروف ہیں

وَالتِّيۡنِ وَالزَّيۡتُوۡنِ ۙ‏ ﴿۱﴾ وَطُوۡرِ سِيۡنِيۡنَ ۙ‏ ﴿۲﴾

قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی ﴿١﴾ اور طورِ سینین کی ﴿٢﴾

وَهٰذَا الۡبَلَدِ الۡاَمِيۡنِ ۙ‏ ﴿۳﴾ لَقَدۡ خَلَقۡنَا

اور اِس امن والے شہر کی ﴿٣﴾ یقیناً ہم نے

الۡاِنۡسَانَ فِىۡۤ اَحۡسَنِ تَقۡوِيۡمٍ ۡ‏ ﴿۴﴾ ثُمَّ

انسان کو بہترین صورت میں پیدا کیا ﴿٤﴾ پھر

رَدَدۡنٰهُ اَسۡفَلَ سٰفِلِيۡنَ ۙ‏ ﴿۵﴾ اِلَّا الَّذِيۡنَ

اُسے نیچوں سے نیچا کردیا ﴿٥﴾ لیکن جو لوگ

اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمۡ اَجۡرٌ غَيۡرُ

ایمان لائے اور (پھر) نیک عمل کیے تو اُن کے لیے ایسا اجر ہے جو کبھی

مَمۡنُوۡنٍ ؕ‏ ﴿۶﴾ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعۡدُ بِالدِّيۡنِ ؕ‏ ﴿۷﴾

ختم نہ ہوگا ﴿٦﴾ پس تجھے اب روزِ جزا کے جُھٹلانے پر کون سی چیز آمادہ کرتی ہے ﴿٧﴾

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ع ﴿٨﴾ ع ٨ ٢٠

کیا اللہ (سب) حاکموں کا حاکم نہیں ہے؟ ﴿٨﴾

سورۂ علق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، یہ سورۃ مکہ مکرمہ میں باعتبارِ نزولِ قرآن کے پہلی سورۃ ہے، اِس میں (١٩) آیتیں اور (١) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (١) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٩٦) نمبر پر ہے)

اس میں (٩٢) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (٢٨٠) حروف ہیں

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ج ﴿١﴾

اپنے رب کے نام سے پڑھیے جس نے پیدا کیا ﴿١﴾

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ج ﴿٢﴾ اِقْرَاْ

اُس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا ﴿٢﴾ پڑھیے

وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ لا ﴿٣﴾ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ لا ﴿٤﴾

اور آپ کا رب بڑا کریم ہے ﴿٣﴾ وہ ذات جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا ﴿٤﴾

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ط ﴿٥﴾

اُس نے انسان کو وہ علم سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا ﴿٥﴾

كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓی لا ﴿٦﴾ اَنْ

سچ مچ انسان تو یقیناً آپے سے باہر ہو جاتا ہے ﴿٦﴾ اِس بنا پر کہ وہ

رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۝۷ؕ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ
خود کو بے پروا سمجھتا ہے ۝۷ بے شک آپ کے رب ہی کی طرف

الرُّجْعٰى ۝۸ؕ اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يَنْهٰى ۝۹ۙ
واپسی ہے ۝۸ کیا آپ نے اُسے دیکھا جو منع کرتا ہے ۝۹

عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ۝۱۰ؕ اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ
ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے ۝۱۰ بھلا دیکھ تو اگر

عَلَى الْهُدٰۤى ۝۱۱ۙ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ۝۱۲ؕ
وہ (بندہ) ہدایت پر ہو ۝۱۱ یا تقوے کا حکم دیتا ہو ۝۱۲

اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝۱۳ؕ اَلَمْ يَعْلَمْ
بھلا دیکھ تو اگر وہ (حق کو) جھٹلاتا اور (اُس سے) منہ موڑتا ہو ۝۱۳ کیا وہ یہ نہیں جانتا

بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ۝۱۴ؕ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ۬ۥ
کہ بے شک اللہ دیکھ رہا ہے ۝۱۴ ہرگز نہیں! اگر وہ باز نہ آیا تو ہم

لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ ۝۱۵ۙ نَاصِيَةٍ
اُسے پیشانی کے بالوں سے پکڑ کر ضرور گھسیٹیں گے ۝۱۵ پیشانی

كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿١٦﴾ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ﴿١٧﴾

جو جھوٹی اور خطا کار ہے ﴿١٦﴾ چنانچہ اُسے چاہیے کہ وہ اپنی مجلس والوں کو بُلالے ﴿١٧﴾

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿١٨﴾ كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ

ہم عذاب کے فرشتوں کو بُلالیں گے ﴿١٨﴾ ہرگز نہیں! اُس کی اطاعت نہ کریں

وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۩ ﴿١٩﴾

اور سجدہ کریں اور اللہ کا قُرب حاصل کریں ﴿١٩﴾

ع ١٩ / ٢١ سجدة

(سورۃ قدر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (٥) آیتیں اور (١) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (٢٥) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٩٧) نمبر پر ہے اور سورۃ عبس کے بعد نازل ہوئی ہے)

اِس میں (٣٠) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اِس میں (١١٢) حروف ہیں

اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿١﴾ وَمَاۤ

یقیناً ہم نے اِسے شبِ قدر میں نازل فرمایا ﴿١﴾ اور آپ کو

اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿٢﴾ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿٥﴾

کیا معلوم کہ شبِ قدر کیا ہے ﴿٢﴾ شبِ قدر

خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ﴿٣﴾ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ

ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے ﴿٣﴾ اُس (میں ہر کام) کے سرانجام دینے کو

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَالرُّوۡحُ فِیۡهَا بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ ۚ مِّنۡ کُلِّ

اپنے رب کے حکم سے فرشتے اور روح (جبرائیل) اُترتے

اَمۡرٍ ۛ ﴿۴﴾ سَلٰمٌ ۛ ہِیَ حَتّٰی مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ﴿۵﴾ ع

ہیں ﴿۴﴾ یہ رات سراسر سلامتی کی ہوتی ہے اور فجر کے طلوع ہونے تک (رہتی ہے) ﴿۵﴾

معانقة ۱۸ الثالثة ع ۵ ۲۲

ابتداء قصار مفصل

(سورہ بیّنہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۸) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۸) نمبر پر ہے اور سورہ طلاق کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۹۴) کلمات ہیں | بسم الله الرحمن الرحيم | اس میں (۳۹۹) حروف ہیں

لَمۡ یَکُنِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ

جو لوگ کافر ہیں یعنی اہلِ کتاب اور مشرک

الۡکِتٰبِ وَالۡمُشۡرِکِیۡنَ مُنۡفَکِّیۡنَ حَتّٰی

وہ کفر سے باز رہنے والے نہ تھے جب تک اُن کے پاس

تَاۡتِیَهُمُ الۡبَیِّنَةُ ۙ ﴿۱﴾ رَسُوۡلٌ مِّنَ اللّٰهِ

کُھلی دلیل نہ آتی ﴿۱﴾ یعنی خدا کے پیغمبر

یَتۡلُوۡا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۙ ﴿۲﴾ فِیۡهَا کُتُبٌ

جو پاک اوراق پڑھتے ہیں ﴿۲﴾ جن میں مضبوط

قَيِّمَةٌ ؕ ﴿٣﴾ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
کتابیں ہیں ﴿٣﴾ اور اہلِ کتاب جو متفرق

الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ
و مختلف ہوئے دلیلِ واضح کے آنے کے

الْبَيِّنَةُ ؕ ﴿٤﴾ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا
بعد ہوئے ہیں ﴿٤﴾ اور اُن کو حکم تو یہی ہوا تھا

اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ۬ حُنَفَآءَ
کہ اخلاصِ عمل کے ساتھ اللہ کی عبادت کریں یکسو ہو کر

وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ
اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں

وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ؕ ﴿٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
اور یہی سچّا دین ہے ﴿٥﴾ بے شک جو لوگ

كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ
کافر ہیں یعنی اہلِ کتاب اور مشرک

فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ

وہ دوزخ کی آگ میں پڑیں گے اور ہمیشہ اُس میں رہیں گے، یہ لوگ

هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ؕ ﴿٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ساری مخلوق میں سب سے بُرے ہیں ﴿٦﴾ جو لوگ ایمان لائے ہیں

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ

اور اُنہوں نے نیک عمل کیے ہیں وہ بے شک ساری مخلوق میں سب سے

الْبَرِيَّةِ ؕ ﴿٧﴾ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ

بہتر ہیں ﴿٧﴾ اُن کے پروردگار کے پاس اُن کا انعام وہ ہمیشہ

عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

رہنے والی جنّتیں ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں ،

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے، اللہ اُن سے خوش ہوگا اور وہ اُس سے خوش ہوں

ع ١ ٨ ٢٣

وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ﴿٨﴾ ع

گے، یہ سب اُس کے لیے ہے جو اپنے پروردگار کا خوف دل میں رکھتا ہو ﴿٨﴾

(سورۃ زلزال مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۸) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۹) نمبر پر ہے اور سورۃ نساء کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۵) کلمات ہیں | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | اس میں (۱۳۹) حروف ہیں

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ ۝۱

جب زمین بڑے زور کے زلزلے سے ہلا دی جائے گی ۝۱

وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۙ ۝۲

اور زمین اپنے اندر کے سارے بوجھ باہر نکال پھینکے گی ۝۲

وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ ۝۳ يَوْمَئِذٍ

اور انسان کہے گا کہ اِس کو کیا ہوگیا ہے ۝۳ اُس دن وہ اپنی

تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝۴ ۙ بِاَنَّ رَبَّكَ

خبریں بیان کرے گی ۝۴ اِس لیے کہ تمہارا رب زمین کو بیان

اَوْحٰى لَهَا ۝۵ ۗ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ

کرنے کا حکم دے گا ۝۵ اُس روز لوگ مختلف ٹولیوں میں واپس

اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝۶ ۗ

ہوں گے؛ تاکہ اُن کے اعمال اُنہیں دِکھا دیے جائیں ۝۶

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا

چنانچہ جس نے ذرّہ برابر کوئی اچھائی کی ہوگی

يَّرَهٗ ⑦ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ

وہ اُسے دیکھ لے گا ⑦ اور جس نے ذرّہ برابر

ع ۸ ۲۴ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ⑧

کوئی بُرائی کی ہوگی وہ اُسے دیکھ لے گا ⑧

(سورۂ عادیات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۱۱) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۴) نمبر پہ ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۰) نمبر پہ ہے اور سورۂ عصر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۴۰) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۱۶۳) حروف ہیں

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ① فَالْمُوْرِيٰتِ

قسم ہے اُن گھوڑوں کی جو ہانپ ہانپ کر دوڑتے ہیں ① پھر جو (اپنی

قَدْحًا ② فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ③

ٹاپوں سے) چنگاریاں اُڑاتے ہیں ② پھر صبح کے وقت حملہ کرتے ہیں ③

فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ④ فَوَسَطْنَ بِهٖ

پھر اُس موقع پر غبار اُڑاتے ہیں ④ پھر اُسی وقت کسی جمگھٹے کے

جَمْعًا ﴿٥﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ

بیچوں بیچ جا گھستے ہیں ﴿٥﴾ کہ انسان اپنے پروردگار کا بڑا

لَكَنُوْدٌ ﴿٦﴾ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ

ناشکرا ہے ﴿٦﴾ اور وہ خود اِس بات کا

لَشَهِيْدٌ ﴿٧﴾ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ

گواہ ہے ﴿٧﴾ اور حقیقت یہ ہے کہ وہ مال کی محبت میں

لَشَدِيْدٌ ﴿٨﴾ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ

بہت پکا ہے ﴿٨﴾ بھلا کیا وہ وقت اُسے معلوم نہیں جب قبروں میں

مَا فِي الْقُبُوْرِ ﴿٩﴾ وَحُصِّلَ مَا فِي

جو کچھ ہے اُسے باہر بکھیر دیا جائے گا ﴿٩﴾ اور سینوں میں جو کچھ

الصُّدُوْرِ ﴿١٠﴾ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ

ہے اُسے ظاہر کر دیا جائے گا ﴿١٠﴾ یقیناً اُن کا پروردگار اُس دن

يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿١١﴾

اُن (کی جو حالت ہوگی اُس) سے پوری طرح باخبر ہوگا ﴿١١﴾

ع ١١ / ٢٥

(سورۂ قارعہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (١١) آیتیں اور (١) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (٣٠) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (١٠١) نمبر پر ہے اور سورۂ قریش کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٣٦) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اس میں (١٥٢) حروف ہیں

اَلۡقَارِعَةُ ۙ﴿۱﴾ مَا الۡقَارِعَةُ ۚ﴿۲﴾

وہ کھڑکھڑانے والی چیز ① وہ کھڑکھڑانے والی چیز کیا ہے ②

وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا الۡقَارِعَةُ ؕ﴿۳﴾

اور آپ کیا جانو کہ وہ کھڑکھڑانے والی چیز کیا ہے ③

يَوۡمَ يَكُوۡنُ النَّاسُ كَالۡفَرَاشِ

جس دن انسان بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہو

الۡمَبۡثُوۡثِ ۙ﴿۴﴾ وَتَكُوۡنُ الۡجِبَالُ

جائیں گے ④ اور پہاڑ دھنے ہوئے رنگین

كَالۡعِهۡنِ الۡمَنۡفُوۡشِ ؕ﴿۵﴾ فَاَمَّا مَنۡ

اون کی طرح ہو جائیں گے ⑤ پس جس کے اعمال

ثَقُلَتۡ مَوَازِيۡنُهٗ ۙ﴿۶﴾ فَهُوَ فِىۡ عِيۡشَةٍ

وزن میں بھاری ہوں گے ⑥ وہ دل پسند عیش

رَّاضِيَةٍ ۷ؕ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ

میں ہوگا ۷ اور جس کے اعمال وزن میں

مَوَازِيْنُهٗ ۸ۙ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۹ؕ

ہلکے ہوں گے ۸ تو اُس کا ٹھکانہ دوزخ ہوگا ۹

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۱۰ؕ نَارٌ حَامِيَةٌ ۱۱ ع

اور آپ کیا جانتے ہیں وہ کیا چیز ہے ۱۰ ایک دہکتی ہوئی آگ ہے ۱۱

ع ۱۱ ۲۶

(سورۂ تکاثر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اس میں (۸) آیتیں اور (۱) رکوع ہے ، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۲) نمبر پر ہے اور سورۂ کوثر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۸) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۱۲۰) حروف ہیں

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۱ۙ حَتّٰى زُرْتُمُ

زیادتی کی چاہت نے تمہیں غافل کر دیا ۱ یہاں تک کہ تم

الْمَقَابِرَ ۲ؕ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۳ۙ

قبرستان جا پہونچے ۲ ہرگز نہیں ! تم جلد معلوم کرلو گے ۳

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۴ؕ كَلَّا لَوْ

ہرگز نہیں ! پھر تمہیں جلد علم ہو جائے گا ۴ ہرگز نہیں ! اگر تم

تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۟ؕ ⑤ لَتَرَوُنَّ

یقینی طور پر جان لو ⑤ تو بے شک تم

الْجَحِيْمَ ۟ۙ ⑥ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ

جہنم کو ضرور دیکھ لو گے ⑥ پھر تم اُسے یقین کی آنکھ سے

الْيَقِيْنِ ۟ۙ ⑦ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَىِٕذٍ

ضرور دیکھ لو گے ⑦ پھر اُس دن تم سے ضرور بالضرور

ع ۱ ۸ ۲۷

عَنِ النَّعِيْمِ ۟ع ⑧

نعمتوں کا سوال ہوگا ⑧

(سورۂ عصر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۳) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۳) نمبر پر ہے اور سورۃ الشرح کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۴) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۶۸) حروف ہیں

وَالْعَصْرِ ۟ۙ ① اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ

زمانے کی قسم ! ① بے شک انسان خسارے

خُسْرٍ ۟ۙ ② اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

میں ہے ② سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لائے اور اُنہوں نے

الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ۬ۙ

نیک عمل کیے اور ایک دوسرے کو حق کی تلقین کی ،

وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾ ع

اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کی ﴿۳﴾

ع ۳۰ ۲۸

(سورۂ ہُمزہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اس میں (۹) آیتیں اور (۱) رکوع ہے ، نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۲) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۴) نمبر پر ہے اور سورہ قیامہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۰) کلمات ہیں — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اس میں (۱۳۰) حروف ہیں

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ ﴿۱﴾ الَّذِيْ جَمَعَ

بڑی خرابی ہے ہر ایسے شخص کی جو عیب ٹٹولنے والا غیبت کرنے والا ہو ﴿۱﴾ جو مال جمع

مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ ﴿۲﴾ يَحْسَبُ اَنَّ مَا لَهٗٓ

کرتا جائے اور گنتا جائے ﴿۲﴾ وہ سمجھتا ہے کہ اُس کا مال اُسے ہمیشہ زندہ

اَخْلَدَهٗ ۚ ﴿۳﴾ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۙ ﴿۴﴾

رکھے گا ﴿۳﴾ ہرگز نہیں! یہ تو ضرور توڑ پھوڑ کر دینے والی آگ میں پھینک دیا جائے گا ﴿۴﴾

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۭ ﴿۵﴾ نَارُ اللّٰهِ

اور آپ کو کیا معلوم کہ توڑ پھوڑ دینے والی آگ کیا ہوگی؟ ﴿۵﴾ وہ اللہ کی

الْمُوْقَدَةُ ۙ﴿٦﴾ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى

سُلگائی ہوئی آگ ہوگی ﴿٦﴾ جو دِلوں پر چڑھتی

الْاَفْـِٕدَةِ ؕ﴿٧﴾ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۙ﴿٨﴾

چلی جائے گی ﴿٧﴾ وہ اُن پر ہر طرف سے بند کی ہوئی ہوگی ﴿٨﴾

ع ١ ٩ ٢٩

فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۠﴿٩﴾

بڑے بڑے سُتونوں میں ﴿٩﴾

(سورۂ فیل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ۔ اِس میں (۵) آیتیں اور (۱) رکوع ہے ، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۵) نمبر پر ہے اور سورۂ کافرون کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۰) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۹۶) حروف ہیں

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں

الْفِيْلِ ؕ﴿١﴾ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ

کے ساتھ کیا کِیا ؟ ﴿١﴾ کیا اُس نے اُن کا مکر ناکام

تَضْلِيْلٍ ۙ﴿٢﴾ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا

نہیں کر دیا ؟ ﴿٢﴾ اور اُن پر جھنڈ کے جھنڈ

اَبَابِيْلَ ۙ﴿۳﴾ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ

پرندے بھیجے ﴿۳﴾ جو اُن پر کنکر کی پتھریاں پھینکتے

سِجِّيْلٍ ۙ﴿۴﴾ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴿۵﴾ ع

تھے ﴿۴﴾ پھر اللہ نے اُن کو کھائے ہوئے بھوسے کی طرح بنا دیا ﴿۵﴾

ع ۵ ۲۰

(سورۂ قریش مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اس میں (۴) آیتیں اور (۱) رکوع ہے ، نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۶) نمبر پر ہے اور سورۂ تین کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۷) کلمات ہیں — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اس میں (۷۳) حروف ہیں

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۙ﴿۱﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ

قریش کی اُلفت کی وجہ سے ﴿۱﴾ اُن کے سردی اور گرمی کے

الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۚ﴿۲﴾ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ

سفر سے اُلفت کی وجہ سے ﴿۲﴾ پھر اُنہیں چاہیے کہ اُس گھر

هٰذَا الْبَيْتِ ۙ﴿۳﴾ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ

کے مالک کی عبادت کریں ﴿۳﴾ جس نے اُنہیں بھوک میں

مِّنْ جُوْعٍ ۙ۵ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿۴﴾ ع

کھانا دیا اور جس نے اُنہیں خوف سے امن دیا ﴿۴﴾

ع ۴ ۳۱

(سورہ ماعون کی شروع کی تین آیتیں مکہ مکرمہ میں اور باقی کی آیتیں مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (٧) آیتیں اور (١) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (١٧) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (١٠٧) نمبر پر ہے اور سورہ تکاثر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٢٥) کلمات ہیں | بسم الله الرحمن الرحيم | اس میں (١٢٥) حروف ہیں

اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ؕ ﴿١﴾

کیا آپ نے اُسے دیکھا جو جزا و سزا کو جھٹلاتا ہے ﴿١﴾

فَذٰلِكَ الَّذِىْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۙ ﴿٢﴾

وہی تو ہے جو یتیم کو دھکّے دیتا ہے ﴿٢﴾

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ؕ ﴿٣﴾

اور مسکین کو کھانا دینے کی ترغیب نہیں دیتا ﴿٣﴾

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۙ ﴿٤﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ

پھر بڑی خرابی ہے اُن نماز پڑھنے والوں کی ﴿٤﴾ جو اپنی

صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۙ ﴿٥﴾ الَّذِيْنَ هُمْ

نماز سے غفلت برتتے ہیں ﴿٥﴾ جو دِکھاوا کرتے

ع ١/٧/٣٢ يُرَآءُوْنَ ۙ ﴿٦﴾ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ع ﴿٧﴾

ہیں ﴿٦﴾ اور دوسروں کو معمولی چیز دینے سے بھی انکار کرتے ہیں ﴿٧﴾

(سورۂ کوثر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اس میں (۳) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۸) نمبر پر ہے اور سورۂ عادیات کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۰) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اس میں (۴۲) حروف ہیں

اِنَّاۤ اَعۡطَيۡنٰكَ الۡكَوۡثَرَ ؕ ﴿۱﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ

بے شک ہم نے آپ کو کوثر دے دیا ﴿۱﴾ پس اپنے رب کے لیے نماز پڑھیے

وَانۡحَرۡ ؕ ﴿۲﴾ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الۡاَبۡتَرُ ﴿۳﴾ ع ۱ ۳ ۲۲

اور قربانی کیجیے ﴿۲﴾ بے شک آپ کا دشمن ہی بے نام ونشان ہے ﴿۳﴾

(سورۂ کافرون مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی،اس میں (۶) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۹) نمبر پر ہے اور سورۂ ماعون کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۶) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اس میں (۹۴) حروف ہیں

قُلۡ يٰۤاَيُّهَا الۡكٰفِرُوۡنَ ۙ ﴿۱﴾ لَاۤ اَعۡبُدُ

آپ کہہ دیجیے کہ اے کافرو! ﴿۱﴾ نہ میں عبادت کرتا ہوں اُس کی

مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۙ ﴿۲﴾ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ

جس کی تم عبادت کرتے ہو ﴿۲﴾ اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اُس

مَاۤ اَعۡبُدُ ۚ ﴿۳﴾ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ

کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں ﴿۳﴾ اور نہ میں عبادت کروں گا

مَا عَبَدْتُّمْ ﴿٤﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ

جس کی تم عبادت کرتے ہو ﴿٤﴾ اور نہ تم اُس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں

ع ٢ ٢٤ مَآ اَعْبُدُ ﴿٥﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿٦﴾

عبادت کر رہا ہوں ﴿٥﴾ تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین ﴿٦﴾

(سورۂ نصر حجۃ الوداع کے موقع سے منیٰ میں نازل ہوئی، اس میں (٣) آیتیں اور (١) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (١١٣) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (١١٠) نمبر پر ہے اور یہ قرآن میں نازل ہونے والی سب سے آخری سورت ہے جو سورۂ توبہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٧٧) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (١٧) کلمات ہیں

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿١﴾

(اے پیارے نبی) جب اللہ کی مدد اور فتح آ جائے گی ﴿١﴾

وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ

اور آپ لوگوں کو دیکھیں گے کہ وہ اللہ کے دین میں گروہ در گروہ

اللّٰهِ اَفْوَاجًا ﴿٢﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَقْفُ النَّبِيّ صلى الله عليه وسلم

داخل ہو رہے ہیں ﴿٢﴾ تو آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے

ع ١ ٢٥ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿٣﴾

اور اُس سے بخشش مانگیے، بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے ﴿٣﴾

(سورۂ لہب مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۵) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے
(۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۱۱) نمبر پر ہے اور سورۂ فاتحہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۰) کلمات ہیں	بسم اللہ الرحمن الرحیم	اس میں (۷۰) حروف ہیں

تَبَّتْ يَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ؕ ① مَآ اَغْنٰی
ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ خود ہلاک ہوجائے ① نہ تو

عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ؕ ② سَيَصْلٰى نَارًا
اُس کا مال اُس کے کام آیا اور نہ اُس کی کمائی ② وہ جلد ہی بھڑکنے والی

ذَاتَ لَهَبٍ ۚۖ ③ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ
آگ میں جائے گا ③ اور اُس کی بیوی بھی (جائے گی) جو لکڑیاں

الْحَطَبِ ۚ ④ فِیْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ع ⑤ ع ۵ ۳۶
اُٹھانے والی ہے ④ اُس کی گردن میں مضبوط بٹی ہوئی رسّی ہوگی ⑤

(سورۂ اخلاص مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۴) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے
(۲۲) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۱۲) نمبر پر ہے اور سورۂ ناس کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۵) کلمات ہیں	بسم اللہ الرحمن الرحیم	اس میں (۴۷) حروف ہیں

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ②
کہہ دیجیے کہ وہ ذات پاک ہے جس کا نام اللہ ہے، ایک ہے ① وہ معبود برحق بے نیاز ہے ②

لَمْ يَلِدْ ۙ۬ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ

نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا ﴿۳﴾ اور نہ اُس کے

ع ۴ ۱ ۳۷ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ ع

برابر کا کوئی ہے ﴿۴﴾

(سورۂ فلق مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۵) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۱۳) نمبر پر ہے اور سورۂ فیل کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۳) کلمات ہیں — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اس میں (۷۴) حروف ہیں

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ

کہہ دیجیے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ﴿۱﴾ اُس کی

شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ

مخلوق کے شر سے ﴿۲﴾ اور اندھیری رات کے شر سے جب

اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

وہ آ جائے ﴿۳﴾ اور گرہوں میں دم کرنے والیوں

فِي الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

کے شر سے ﴿۴﴾ اور حسد کرنے والے کے شر سے

اِذَا حَسَدَ ۵ ع

جب وہ حسد کرے ۵

ع ۵ ۴۸

(سورۂ ناس مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۶) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۱۴) نمبر پر ہے اور سورۂ فلق کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۰) کلمات ہیں — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — اس میں (۷۹) حروف ہیں

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۱ لا

کہہ دیجیے کہ میں پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے رب کی ۱

مَلِكِ النَّاسِ ۲ لا اِلٰهِ النَّاسِ ۳ لا

لوگوں کے بادشاہ کی ۲ لوگوں کے معبود کی ۳

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵لا الْخَنَّاسِ ۴ لا

اُس کے شر سے جو وسوسہ ڈالے (اور) چھپ جائے ۴

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۵ لا

جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے ۵

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۶ ع

جِنّات میں سے اور انسان میں سے ۶

ع ۶ ۴۹

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ

عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا

وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ

عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ

مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ ع

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ

الْعَلِيْمُ ○ وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ

اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○

قرآن مجید مندرجہ ذیل ترتیب سے نازل ہوا ہے اوراس کی مکمل تفصیل

(۱) سورة الفاتحه مكية وآياتها سبع۔ نزلت بعد المدثر

سورہ فاتحہ مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اوراس میں سات آیات ہیں سورۃ مدثر کے بعدنازل ہوئی ہے

(۲) سورة البقرة مدنية إلا آية (۲۸۱) فنزلت بمنى في حجة الوداع وآياتها مائتان وست وثمانون وهي اول سورةنزلت بالمدينة

سورہ بقرۃ مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی مگرآیت نمبر(۲۸۱) منیٰ میں حجۃ الوداع کے موقع پر نازل ہوئی اوراس میں (۲۸۶) آیتیں ہیں اور یہ پہلی سورت ہے جو مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی ہے۔

(۳) سورةآل عمران مدنيةوآياتها(۲۰۰)نزلت بعدالانفال

سورۃ آل عمران مدینہ منورۃ میں نازل ہوئی اوراس میں (۲۰۰) آیتیں ہیں سورۃ انفال کے بعدنازل ہوئی ہے

(۴) سورة النساء مدنية وآياتها (١٧٦) نزلت بعدالممتحنة

سورۂ نساء مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اوراس میں (۱۷۶) آیتیں ہیں سورۂ ممتحنۃ کے بعدنازل ہوئی ہے

(۵) سورة المائدة مدنية إلا آية (۳) فنزلت بعرفات فی حجة الوداع وآياتها (١٢٠) نزلت بعدالفتح

سورۂ مائدہ مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی سوائے آیت نمبر (۳) یہ عرفات کے دن حجۃ الوداع میں نازل ہوئیں اوراس میں (۱۲۰) آیتیں ہیں سورۂ فتح کے بعدنازل ہوئی ہے

(٦) سورة الانعام مكية إلا الآيات (۲۰و ۲۳و ۹۱و۹۳و۱۱۴و۱۴۱و۱۵۱و۱۵۲و۱۵۳) فمدنيةوآياتها(١٦٥)نزلت بعدالحجر

سورۂ انعام مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیات (۲۰، ۲۳، ۹۱، ۹۳، ۱۱۴، ۱۴۱، ۱۵۱، ۱۵۲اور ۱۵۳) یہ مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئیں، اوراس میں (۱۶۵) آیتیں ہیں سورۂ حجر کے بعدنازل ہوئی ہے

(۷) سورة الأعراف مكية إلا من آية (١٦٣) إلى غاية آية (١٧٠) فمدنية وآياتها (٢٠٦) نزلت بعد ص

سورة اعراف مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۱۶۳) سے لیکر (۱۷۰) تک مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئیں اوراس میں (۲۰۶) آیتیں ہیں سورۃ ص کے بعد نازل ہوئی ہے

(٨) سورة الأنفال مدنية إلا من آية (٣٠) إلى غاية آية (٣٦) فمكية وآياتها (٧٥) نزلت بعد البقرة

سورۃ انفال مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۳۰) سے لیکر (۳۶) تک یہ مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئیں اوراس میں (۷۵) آیتیں ہیں سورۃ بقرۃ کے بعد نازل ہوئی ہے

(٩) سورة التوبة مدنية إلا الآيتين الأخيرتين فمكيتان وآياتها (١٢٩) نزلت بعد المائدة

سورۃ توبۃ مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی مگر اخیر کی دو آیتیں مکی ہیں اوراس میں (۱۲۹) آیتیں ہیں سورۃ مائدہ کے بعد نازل ہوئی ہے

(۱۰) سورة يونس مكية إلا الآيات (۴۰و ۹۴و۹۵و۹٦) فمدنية وآياتها (۱۰۹) نزلت بعدالإسراء

سورة یونس مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر چند آیات (۴۰، ۹۴، ۹۵اور۹٦) تک مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئیں اور اس میں (۱۰۹) آیتیں ہیں سورۃ اسراء کے بعد نازل ہوئی ہے

(۱۱) سورة هود مكية إلا الآيات (۱۲ و۱۷ و۱۱۴) فمدنية وآياتها ۱۲۳ نزلت بعدسورةيونس

سورہ ہود مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر چند آیات (۱۲، ۱۷، اور ۱۱۴) مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئیں اور اس میں (۱۲۳) آیتیں ہیں سورۃ یونس کے بعد نازل ہوئی ہے

(۱۲) سورة يوسف مكية إلا الآيات (۱ و ۲ و ۳و۷) فمدنية وآياتها(۱۱۱) نزلت بعد سورة هود

سورۃ یوسف مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر چند آیات (۱، ۲، ۳، اور ۷) یہ آیتیں مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئیں اور اس میں (۱۱۱) آیتیں ہیں سورہ ہود کے بعد نازل ہوئی ہے

(١٣) سورة الرعد مدنية وآياتها (٤٣) نزلت بعد سورة محمد

سورۃ رعد مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۴۳) آیتیں ہیں سورۃ محمد کے بعد نازل ہوئی ہے

(١٤) سورة ابراهيم مكية إلا آيتي (٢٨ و ٢٩) فمدنيتان وآياتها (٥٢) نزلت بعد سورة نوح

سورۃ ابراہیم مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر دو آیتیں (۲۸ اور ۲۹) مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۵۲) آیتیں ہیں سورۃ نوح کے بعد نازل ہوئی ہے

(١٥) سورة الحجر مكية إلا آية (٨٧) فمدنية وآياتها (٩٩) نزلت بعد سورة يوسف

سورۃ حجر مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۸۷) مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۹۹) آیتیں ہیں سورۃ یوسف کے بعد نازل ہوئی ہے

(١٦) سورة النحل مكية إلا الآيات الثلاث الاخيرة فمدنية وآياتها (١٢٨) نزلت بعد الكهف

سورۃ نحل مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر اخیر کی تین آیتیں مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۲۸) آیتیں ہیں سورۃ کہف کے بعد نازل ہوئی ہے

---

(۱۷) سورة الإسراء مكية إلا الآيات (۲٦و ۳۲و۳۳و۵۷) ومن آية (۷۳) الى غاية آية (۸۰) فمدنية وآياتها (۱۱۱) نزلت بعد القصص

سورۃ اسراء مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر چند آیات (۲٦، ۳۲، ۳۳ اور ۵۷) اور آیت نمبر (۷۳) سے لے کر (۸۰) تک یہ مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئیں اور اس میں (۱۱۱) آیتیں ہیں سورۃ قصص کے بعد نازل ہوئی ہے

---

(۱۸) سورة الكهف مكية إلا آية (۲۸) ومن آية (۸۳) إلى غاية آية (۱۰۱) فمدنية وآياتها (۱۱۰) نزلت بعد الغاشية

سورۃ کہف مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۲۸) اور آیت نمبر (۸۳) سے لیکر (۱۰۱) تک مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئیں اور اس میں (۱۱۰) آیتیں ہیں سورۃ غاشیۃ کے بعد نازل ہوئی ہے

(١٩) سورة مريم مكية إلا آيتي (٥٨) و (٧١) فمدنيتان وآياتها (٩٨) نزلت بعد فاطر

سورۃ مریم مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر دو آیتیں (۵۸ اور ۷۱) مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئیں اور اس میں (۹۸) آیتیں ہیں سورۃ فاطر کے بعد نازل ہوئی ہے

---

(٢٠) سورة طه مكية إلا آيتي (١٣٠ و ١٣١) فمدنيتان وآياتها (١٣٥) نزلت بعد مريم

سورۃ طہ مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر دو آیتیں (۱۳۰ اور ۱۳۱) یہ مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئیں اور اس میں (۱۳۵) آیتیں ہیں سورۃ مریم کے بعد نازل ہوئی ہے

---

(٢١) سورة الأنبياء مكية وآياتها (١١٢) نزلت بعد سورة إبراهيم

سورۃ انبیاء مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۱۲) آتیں ہیں سورۃ ابراھیم کے بعد نازل ہوئی ہے

(۲۲) سورة الحج مدنية إلا الآيات (۵۲و ۵۳و۵۴و۵۵)فبين مكة والمدينة وآياتها (۷۸) نزلت بعد النور

سورۃ حج مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی مگر چند آتیں (۵۲، ۵۳، ۵۴، اور ۵۵) مکۃ اور مدینۃ کے درمیان نازل ہوئیں اور اس میں (۷۸) آیتیں ہیں سورۃ نور کے بعد نازل ہوئی ہے

(۲۳) سورة المؤمنون مكية وآياتها (۱۱۸) نزلت بعد الأنبياء

سورۃ مؤمنون مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۱۸) آیتیں ہیں سورۃ انبیاء کے بعد نازل ہوئی ہے

(۲۴) سورة النور مدنية وآياتها (۶۴) نزلت بعد الحشر

سورۃ نور مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۶۴) آیتیں ہیں سورۃ حشر کے بعد نازل ہوئی ہے

(۲۵) سورة الفرقان مكية إلا الآيات (٦٨و ٦٩و ٧٠)فمدنيةوآياتها(٧٧)نزلت بعد يس

سورۃ فرقان مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر چند آیات (٦٨، ٦٩، اور ٧٠)مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئیں اوراس میں(٧٧) آیتیں ہیں سورۃ یس کے بعد نازل ہوئی ہے

---

(۲٦) سورة الشعراء مكية إلا آية (۱۹۷) ومن (۲۲۴) إلى آخر السورة فمدنية وآياتها (۲۲۷) نزلت بعدالواقعة

سورۃ شعراء مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۱۹۷ اور ۲۲۴) سے لیکر آخری سورت تک مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اوراس میں (۲۲۷) آیتیں ہیں سورۃ واقعہ کے بعد نازل ہوئی ہے

---

(۲۷) سورة النمل مكية وآياتها (۹۳) نزلت بعد سورةالشعراء

سورۃ نمل مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۹۳) آیتیں ہیں سورۃ شعراء کے بعد نازل ہوئی ہے

(۲۸) سورة القصص مكية إلا من آية (۵۲) إلى غاية آية (۵۵) فمدنية وآية (۸۵) فبالجحفة اثناء الهجرة وآياتها (۸۸) نزلت بعد النمل

سورۃ قصص مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۵۲) سے لیکر (۵۵) تک مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور آیت نمبر (۸۵) ہجرت کے وقت جحفة میں نازل ہوئی اور اس میں (۸۸) آیتیں ہیں سورۃ نمل کے بعد نازل ہوئی ہے

(۲۹) سورة العنكبوت مكية إلا من آية (۱) إلى غاية آية (۱۱) فمدنية وآياتها (۶۹) نزلت بعد الروم

سورۃ عنکبوت مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۱) سے لیکر (۱۱) تک مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئیں اور اس میں (۶۹) آیتیں ہیں سورۃ روم کے بعد نازل ہوئی ہے

(۳۰) سورة الروم مكية إلا آية (۱۷) فمدنية وآياتها (۶۰) نزلت بعد الانشقاق

سورۃ روم مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۱۷) مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۶۰) آیتیں ہیں سورۃ انشقاق کے بعد نازل ہوئی ہے

---

(۳۱) سورة لقمان مكية إلا الآيات (۲۷ و ۲۸ و ۲۹) فمدنية وآياتها (۳۴) نزلت بعد الصافات

سورۃ لقمان مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر چند آیات (۲۷، ۲۸، اور ۲۹) مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئیں اور اس میں (۳۴) آیتیں ہیں سورۃ صافات کے بعد نازل ہوئی ہے

---

(۳۲) سورة السجدة مكية إلا من آية (۱۶) إلى غاية آية (۲۰) فمدنية وآياتها (۳۰) نزلت بعد المؤمنون

سورۃ سجدہ مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۱۶) سے لیکر (۲۰) تک مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئیں اور اس میں (۳۰) آیتیں ہیں سورۃ مؤمنون کے بعد نازل ہوئی ہے

(۳۳) سورۃ الاحزاب مدنیۃ وآیاتھا (۷۳) نزلت بعد آل عمران

سورۃ احزاب مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۷۳) آیتیں ہیں سورۃ آل عمران کے بعد نازل ہوئی ہے

(۳۴) سورۃ سباء مکیۃ إلا آیۃ (۶) مدنیۃ وآیاتھا (۵۴) نزلت بعد لقمان

سورۃ سبا مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۶) مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۵۴) آیتیں ہیں سورہ لقمان کے بعد نازل ہوئی ہے

(۳۵) سورۃ فاطر مکیۃ وآیاتھا (۴۵) نزلت بعد الفرقان

سورۃ فاطر مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۴۵) آیتیں ہیں سورۃ فرقان کے بعد نازل ہوئی ہے

(۳۶) سورۃ یس مکیۃ إلا آیۃ (۴۵) فمدنیۃ وآیاتھا (۸۳) نزلت بعد الجن

سورۃ یس مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۴۵) مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۸۳) آیتیں ہیں سورۃ جن کے بعد نازل ہوئی ہے

(۳۷) سورة الصافات مكية وآياتها (۱۸۲) نزلت بعد الأنعام

سورۃ صافات مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۸۲) آیتیں ہیں سورۃ انعام کے بعد نازل ہوئی ہے

(۳۸) سورة ص مكية وآياتها (۸۸) نزلت بعد القمر

سورۃ ص مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۸۸) آیتیں ہیں سورۃ قمر کے بعد نازل ہوئی ہے

(۳۹) سورة الزمر مكية إلا الآيات (۵۲و ۵۳و ۵۴) فمدنية وآياتها (۷۵) نزلت بعد سباء

سورۃ زمر مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر چند آیات (۵۲، ۵۳، اور ۵۴) مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئیں اور اس میں (۷۵) آیتیں ہیں سورۃ سباء کے بعد نازل ہوئی ہے

(۴۰) سورة غافر مكية إلا آيتي (۵۶و ۵۷) فمدنيتان وآياتها (۸۵) نزلت بعد الزمر

سورۃ غافر مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر دو آیتیں (۵۶، اور ۵۷) مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئیں اور اس میں (۸۵) آیتیں ہیں سورۃ زمر کے بعد نازل ہوئی ہے

(۴۱) سورة فصلت مكية وآياتها (۵۴) نزلت بعد غافر

سورۃ فصلت مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۵۴) آیتیں ہیں سورۃ غافر کے بعد نازل ہوئی ہے

(۴۲) سورة الشورىٰ مكية إلا الآيات (۲۳و۲۴و۲۵و۲۷) فمدنية وآياتها (۵۳) نزلت بعد فصلت

سورۃ شوریٰ مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر چند آیات (۲۳، ۲۴، ۲۵، اور ۲۷) مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئیں اور اس میں (۵۳) آیتیں ہیں سورۃ فصلت کے بعد نازل ہوئی ہے

(۴۳) سورة الزخرف مكية إلا آية (۵۴) فمدنية وآياتها (۸۹) نزلت بعد الشورىٰ

سورۃ زخرف مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۵۴) مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۸۹) آیتیں ہیں سورۃ شوریٰ کے بعد نازل ہوئی ہے

(٤٤) سورة الدخان مكية وآياتها (٥٩) نزلت بعدالزخرف
سورۃ دخان مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (٥٩) آیتیں ہیں سورۃ زخرف کے بعد نازل ہوئی ہے
(٤٥) سورة الجاثية مكية إلا آية (١٤) فمدنية وآياتها (٣٧) نزلت بعدالدخان
سورۃ جاثیۃ مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (١٤) مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (٣٧) آیتیں ہیں سورۃ دخان کے بعد نازل ہوئی ہے
(٤٦) سورة الاحقاف مكية إلا الآيات (١٠ و ١٥ و ٣٥) فمدنية وآياتها (٣٥) نزلت بعد الجاثية
سورۃ احقاف مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (١٠، ١٥، اور ٣٥) مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئیں اور اس میں (٣٥) آیتیں ہیں سورۃ جاثیۃ کے بعد نازل ہوئی ہے
(٤٧) سورة محمد مدنية إلا آية (١٣) فنزلت في الطريق اثناء الهجرة وآياتها (٣٨) نزلت بعد الحديد
سورۃ محمد مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (١٣) راستہ میں ہجرت کے وقت نازل ہوئی اور اس میں (٣٨) آیتیں ہیں سورۃ حدید کے بعد نازل ہوئی ہے

(۴۸) سورة الفتح مدنية نزلت فی الطريق عند الانصراف من الحديبية و آياتها (۲۹) نزلت بعد الجمعة
سورة فتح مدنی ہے حدیبیۃ سے واپسی کے وقت راستہ میں نازل ہوئی اور اس میں (۲۹) آیتیں ہیں سورۃ جمعہ کے بعد نازل ہوئی ہے
(۴۹) سورة الحجرات مدنية وآياتها (۱۸) نزلت بعد المجادلة
سورۃ حجرات مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۸) آیتیں ہیں سورۃ مجادلۃ کے بعد نازل ہوئی ہے
(۵۰) سورة ق مكية إلا آية (۳۸) فمدنية و آياتها (۴۵) نزلت بعد المرسلات
سورۃ ق مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۳۸) یہ مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۴۵) آیتیں ہیں سورۃ مرسلات کے بعد نازل ہوئی ہے
(۵۱) سورة الذاريات مكية و آياتها (۶۰) نزلت بعد الاحقاف
سورۃ ذاریات مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۶۰) آیتیں ہیں سورۃ احقاف کے بعد نازل ہوئی ہے

(۵۲) سورة الطور مكية وآياتها (۴۹) نزلت بعد السجدة

سورۃ طور مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۴۹) آیتیں ہیں سورۃ سجدہ کے بعد نازل ہوئی ہے

(۵۳) سورة النجم مكية إلا آية (۳۲) فمدنية وآياتها (۶۲) نزلت بعد الاخلاص

سورۃ نجم مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۳۲) یہ مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۶۲) آیتیں ہیں سورۃ اخلاص کے بعد نازل ہوئی ہے

(۵۴) سورة القمر مكية إلا الآيات (۴۴ و ۴۵ و ۴۶) فمدنية وآياتها (۵۵) نزلت بعد الطارق

سورۃ قمر مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر چند آیات (۴۴، ۴۵، اور ۴۶) یہ مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئیں اور اِس میں (۵۵) آیتیں ہیں سورۃ طارق کے بعد نازل ہوئی ہے

(۵۵) سورة الرحمٰن مدنية وآياتها (۷۸) نزلت بعد الرعد

سورۃ رحمٰن مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۷۸) آیتیں ہیں سورۃ رعد کے بعد نازل ہوئی ہے

(٥٦) سورة الواقعة مكية إلا آيتي (٨١ و ٨٢) فمدنيتان وآياتها (٩٦) نزلت بعد طه

سورۃ واقعۃ مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر دو آیتیں (۸۱ اور ۸۲) یہ مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۹۶) آیتیں ہیں سورۃ طہ کے بعد نازل ہوئی ہے

(٥٧) سورة الحديد مدنية وآياتها (٢٩) نزلت بعد الزلزلة

سورۃ حدید مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۲۹) آیتیں ہیں سورۃ زلزلۃ کے بعد نازل ہوئی ہے

(٥٨) سورة المجادلة مدنية وآياتها (٢٢) نزلت بعد المنافقون

سورۃ مجادلۃ مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۲۲) آیتیں ہیں سورۃ منافقون کے بعد نازل ہوئی ہے

(٥٩) سورة الحشر مدنية وآياتها (٢٤) نزلت بعد البينة

سورۃ حشر مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۲۴) آیتیں ہیں سورۃ بینۃ کے بعد نازل ہوئی ہے

(٦٠) سورة الممتحنة مدنية وآياتها (١٣) نزلت بعد الاحزاب

سورۃ ممتحنۃ مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۳) آیتیں ہیں سورۃ احزاب کے بعد نازل ہوئی ہے

(٦١) سورة الصف مدنية وآياتها (١٤) نزلت بعد التغابن

سورۃ صف مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۴) آیتیں ہیں سورۃ تغابن کے بعد نازل ہوئی ہے

(٦٢) سورة الجمعة مدنية وآياتها (١١) نزلت بعد الصف

سورۃ جمعہ مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۱) آیتیں ہیں سورۃ صف کے بعد نازل ہوئی ہے

(٦٣) سورة المنافقون مدنية وآياتها (١١) نزلت بعد الحج

سورۃ منافقون مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۱) آیتیں ہیں سورۃ حج کے بعد نازل ہوئی ہے

(٦٤) سورة التغابن مدنية وآياتها (١٨) نزلت بعد التحريم

سورۃ تغابن مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۸) آیتیں ہیں سورۃ تحریم کے بعد نازل ہوئی ہے

(٦٥) سورة الطلاق مدنية وآياتها (١٢) نزلت بعدالانسان

سورۃ طلاق مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اوراس میں (۱۲) آیتیں ہیں سورۃ انسان کے بعد نازل ہوئی ہے

(٦٦) سورة التحريم مدنية وآياتها (١٢) نزلت بعدالحجرات

سورۃ تحریم مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اوراس میں (۱۲) آیتیں ہیں سورۃ حجرات کے بعد نازل ہوئی ہے

(٦٧) سورة الملك مكية وآياتها (٣٠) نزلت بعدالطور

سورۃ ملک مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اوراس میں (۳۰) آیتیں ہیں سورۃ طور کے بعد نازل ہوئی ہے

(٦٨) سورة القلم مكية إلا من آية (١٧) إلى غاية آية (٣٣) ومن آية (٤٨) إلى غاية آية (٥٠) فمدنية وآياتها (٥٢) نزلت بعدالعلق

سورۃ قلم مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۱۷) سے لیکر (۳۳) تک اور آیت نمبر (۴۸) سے لیکر (۵۰) تک یہ مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئیں اوراس میں (۵۲) آیتیں ہیں سورۃ علق کے بعد نازل ہوئی ہے

(٦٩) سورة الحاقة مكية وآياتها (٥٢) نزلت بعد الملك
سورۃ حاقہ مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۵۲) آیتیں ہیں سورۃ ملک کے بعد نازل ہوئی ہے
(٧٠) سورة المعارج مكية وآياتها (٤٤) نزلت بعد الحاقة
سورۃ معارج مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۴۴) آیتیں ہیں سورۃ حاقہ کے بعد نازل ہوئی ہے
(٧١) سورة نوح مكية وآياتها (٢٨) نزلت بعد النحل
سورۃ نوح مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۲۸) آیتیں ہیں سورۃ نحل کے بعد نازل ہوئی ہے
(٧٢) سورة الجن مكية وآياتها (٢٨) نزلت بعد الاعراف
سورۃ جن مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۲۸) آیتیں ہیں سورۃ اعراف کے بعد نازل ہوئی ہے
(٧٣) سورة المزمل مكية إلا الآيات (١٠ و ١١ و ٢٠) فمدنية وآياتها (٢٠) نزلت بعد القلم

سورۃ مزمل مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر چند آیات (۱۰، ۱۱، اور ۲۰) یہ مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئیں اوراس میں (۲۰) آیتیں ہیں سورۃ قلم کے بعد نازل ہوئی ہے

(۷۴) سورة المدثر مكية وآياتها (٥٦) نزلت بعدالمزمل

سورۃ مدثر مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۵۶) آیتیں ہیں سورۃ مزمل کے بعد نازل ہوئی ہے

(۷۵) سورةالقيامةمكيةوآياتها (۴۰) نزلت بعد القارعة

سورۃ قیامۃ مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اوراس میں (۴۰) آیتیں ہیں سورۃ قارعۃ کے بعد نازل ہوئی ہے

(۷۶) سورة الانسان مدنية وآياتها (۳۱) نزلت بعدالرحمن

سورۃ انسان مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اوراس میں (۳۱) آیتیں ہیں سورۃ رحمن کے بعد نازل ہوئی ہے

(۷۷) سورة المرسلات مكية إلاآية (۴۸) فمدنيةوآياتها (۵۰) نزلت بعدالهمزة

سورۃ مرسلات مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۴۸) یہ مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۵۰) آیتیں ہیں سورۃ ہمزۃ کے بعد نازل ہوئی ہے

(۷۸) سورة النباء مكية وآياتها (۴۰) نزلت بعدالمعارج

سورۃ نباء مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۴۰) آیتیں ہیں سورۃ معارج کے بعد نازل ہوئی ہے

(۷۹) سورة النازعات مكية وآياتها (۴۶) نزلت بعدالنباء

سورۃ نازعات مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۴۶) آیتیں ہیں سورۃ نباء کے بعد نازل ہوئی ہے

(۸۰) سورة عبس مكية وآياتها (۴۲) نزلت بعدالنجم

سورۃ عبس مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۴۲) آیتیں ہیں سورۃ نجم کے بعد نازل ہوئی ہے

(۸۱) سورة التكوير مكية وآياتها (۲۹) نزلت بعدالمسد

سورۃ تکویر مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۲۹) آیتیں ہیں سورۃ مسد کے بعد نازل ہوئی ہے

(۸۲) سورة الانفطار مكية وآياتها (۱۹) نزلت بعدالنازعات

سورۃ انفطار مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۹) آیتیں ہیں سورۃ نازعات کے بعد نازل ہوئی ہے

(۸۳) سورة المطففين مكية وآياتها (۳٦) نزلت بعدالعنكبوت وهي آخر سورة نزلت بمكة

سورۃ مطففین مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۳٦) آیتیں ہیں سورۃ عنکبوت کے بعد نازل ہوئی اور یہ آخری سورت ہے جو مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی ہے

(۸۴) سورة الانشقاق مكية وآياتها (۲۵) نزلت بعدالانفطار

سورۃ انشقاق مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۲۵) آیتیں ہیں سورۃ انفطار کے بعد نازل ہوئی ہے

(۸۵) سورة البروج مكية وآياتها (۲۲) نزلت بعدالشمس

سورۃ بروج مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۲۲) آیتیں ہیں سورۃ شمس کے بعد نازل ہوئی ہے

(۸٦) سورة الطارق مكية وآياتها (۱۷) نزلت بعدالبلد

سورۃ طارق مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۷) آیتیں ہیں سورۃ بلد کے بعد نازل ہوئی ہے

(۸۷) سورة الأعلى مكية وآياتها (۱۹) نزلت بعدالتكوير

سورۃ اعلیٰ مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۹) آیتیں ہیں سورۃ تکویر کے بعد نازل ہوئی ہے

(۸۸) سورة الغاشية مكية وآياتها (۲۶) نزلت بعدالذاريات

سورۃ غاشیۃ مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۲۶) آیتیں ہیں سورۃ ذاریات کے بعد نازل ہوئی ہے

(۸۹) سورة الفجر مكية وآياتها (۳۰) نزلت بعدالليل

سورۃ فجر مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۳۰) آیتیں ہیں سورۃ لیل کے بعد نازل ہوئی ہے

(۹۰) سورة البلد مكية وآياتها (۲۰) نزلت بعد ق

سورۃ بلد مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۲۰) آیتیں ہیں سورۃ ق کے بعد نازل ہوئی ہے

(۹۱) سورة الشمس مكية وآياتها (۱۵) نزلت بعدالقدر

سورۃ شمس مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۵) آیتیں ہیں سورۃ قدر کے بعد نازل ہوئی ہے

(۹۲) سورة الليل مكية وآياتها (۲۱) نزلت بعد الاعلى

سورۃ لیل مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۲۱) آیتیں ہیں سورۃ اعلیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے

(۹۳) سورة الضحیٰ مكية وآياتها (۱۱) نزلت بعد الفجر

سورۃ ضحیٰ مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۱) آیتیں ہیں سورۃ فجر کے بعد نازل ہوئی ہے

(۹۴) سورة الشرح مكية وآياتها (۸) نزلت بعد الضحى

سورۃ شرح مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۸) آیتیں ہیں سورۃ ضحیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے

(۹۵) سورة التين مكية وآياتها (۸) نزلت بعد البروج

سورۃ تین مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۸) آیتیں ہیں سورۃ بروج کے بعد نازل ہوئی ہے

(۹۶) سورة العلق مكية وآياتها (۱۹) وهي اول ما نزل من القرآن

سورۃ علق مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۹) آیتیں ہیں اور یہ پہلی سورت ہے جو قرآن میں نازل ہوئی ہے

(۹۷) سورة القدر مكية وآياتها (۵) نزلت بعد عبس

سورۃ قدر مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۵) آیتیں ہیں سورۃ عبس کے بعد نازل ہوئی ہے

(۹۸) سورة البينة مدنية وآياتها (۸) نزلت بعد الطلاق

سورۃ بینۃ مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۸) آیتیں ہیں سورۃ طلاق کے بعد نازل ہوئی ہے

(۹۹) سورة الزلزلة مدنية وآياتها (۸) نزلت بعد النساء

سورۃ زلزلۃ مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۸) آیتیں ہیں سورۃ نساء کے بعد نازل ہوئی ہے

(۱۰۰) سورة العاديات مكية وآياتها (۱۱) نزلت بعد العصر

سورۃ عادیات مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اوراس میں (۱۱) آیتیں ہیں سورۃ عصر کے بعدنازل ہوئی ہے

(۱۰۱) سورۃ القارعۃ مکیۃ وآیاتھا (۱۱) نزلت بعدقریش

سورۃ قارعۃ مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اوراس میں (۱۱) آیتیں ہیں سورۃ قریش کے بعدنازل ہوئی ہے

(۱۰۲) سورۃ التکاثر مکیۃ وآیاتھا (۸) نزلت بعدالکوثر

سورۃ تکاثر مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اوراس میں (۸) آیتیں ہیں سورۃ کوثر کے بعدنازل ہوئی ہے

(۱۰۳) سورۃ العصر مکیۃ وآیاتھا (۳) نزلت بعد الشرح

سورۃ عصر مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اوراس میں (۳) آیتیں ہیں سورۃ شرح کے بعدنازل ہوئی ہے

(۱۰۴) سورۃ الھمزۃ مکیۃ وآیاتھا (۹) نزلت بعدالقیامۃ

سورۃ ھمزۃ مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اوراس میں (۹) آیتیں ہیں سورۃ قیامۃ کے بعدنازل ہوئی ہے

(۱۰۵) سورة الفيل مكية وآياتها (۵) نزلت بعد الكافرون

سورۃ فیل مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۵) آیتیں ہیں سورۃ کافرون کے بعد نازل ہوئی ہے

(۱۰۶) سورة قريش مكية وآياتها (۴) نزلت بعد التين

سورۃ قریش مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۴) آیتیں ہیں سورۃ تین کے بعد نازل ہوئی ہے

(۱۰۷) سورة الماعون مكية ثلاث الآيات الأول مدنية البقية وآياتها (۷) نزلت بعد التكاثر

سورۃ ماعون کی پہلی تین آیتیں مکہ مکرمۃ میں نازل ہوئیں اور باقی آیتیں مدنی ہیں اور اس میں (۷) آیتیں ہیں سورۃ تکاثر کے بعد نازل ہوئی ہے

(۱۰۸) سورة الكوثر مكية وآياتها (۳) نزلت بعد العاديات

سورۃ کوثر مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۳) آیتیں ہیں سورۃ عادیات کے بعد نازل ہوئی ہے

(۱۰۹) سورة الكافرون مكية وآياتها (٦) نزلت بعد الماعون

سورۃ کافرون مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (٦) آیتیں ہیں سورۃ ماعون کے بعد نازل ہوئی ہے

(۱۱۰) سورة النصر نزلت بمنى فى حجة الوداع فتعد مدنية وهي آخر ما نزل من السور وآياتها (٣) نزلت بعد التوبة

سورۃ نصر حجۃ الوداع کے موقع پر منیٰ میں نازل ہوئی لیکن اس کو مدنی شمار کرتے ہیں اور یہ قرآن میں نازل ہونے والی سب سے آخری سورت ہے اور اس میں (٣) آیتیں ہیں سورۃ توبہ کے بعد نازل ہوئی ہے

(۱۱۱) سورة المسد مكية وآياتها (٥) نزلت بعد الفاتحة

سورۃ مسد مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (٥) آیتیں ہیں سورۃ فاتحہ کے بعد نازل ہوئی ہے

(۱۱۲) سورة الاخلاص مكية وآياتها (۴) نزلت بعد الناس

سورۃ اخلاص مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۴) آیتیں ہیں سورۃ ناس کے بعد نازل ہوئی ہے

---

(۱۱۳) سورة الفلق مكية وآياتها (۵) نزلت بعد الفيل

سورۃ فلق مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۵) آیتیں ہیں سورۃ فیل کے بعد نازل ہوئی ہے

---

(۱۱۴) سورة الناس مكية وآياتها (٦) نزلت بعد الفلق

سورۃ ناس مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (٦) آیتیں ہیں سورۃ فلق کے بعد نازل ہوئی ہے

یہ ساری تفصیل صفوۃ البیان لمعانی القرآن شیخ حسنین محمد مخلوف کی کتاب سے لی گئی ہے

قرآن مجید جس ترتیب سے نازل ہوا ہے اس کا اجمالی خاکہ

(۱) سورۃ علق
(۲) سورۃ قلم
(۳) سورۃ مزمل
(۴) سورۃ مدثر
(۵) سورۃ فاتحہ
(۶) سورۃ لہب
(۷) سورۃ تکویر
(۸) سورۃ اعلیٰ
(۹) سورۃ لیل
(۱۰) سورۃ فجر
(۱۱) سورۃ ضحیٰ
(۱۲) سورۃ الم نشرح
(۱۳) سورۃ عصر
(۱۴) سورۃ عادیات
(۱۵) سورۃ کوثر
(۱۶) سورۃ تکاثر
(۱۷) سورۃ ماعون
(۱۸) سورۃ کافرون
(۱۹) سورۃ فیل
(۲۰) سورۃ فلق
(۲۱) سورۃ ناس
(۲۲) سورۃ اخلاص
(۲۳) سورۃ نجم
(۲۴) سورۃ عبس
(۲۵) سورۃ قدر
(۲۶) سورۃ شمس
(۲۷) سورۃ بروج
(۲۸) سورۃ تین
(۲۹) سورۃ قریش
(۳۰) سورۃ قارعۃ
(۳۱) سورۃ قیامۃ
(۳۲) سورۃ ھمزۃ
(۳۳) سورۃ مرسلات
(۳۴) سورۃ ق
(۳۵) سورۃ بلد
(۳۶) سورۃ طارق
(۳۷) سورۃ قمر
(۳۸) سورۃ ص

(۳۹)سورۃ اعراف
(۴۰)سورۃ جن
(۴۱)سورۃ یٰس
(۴۲)سورۃ فرقان
(۴۳)سورۃ فاطر
(۴۴)سورۃ مریم
(۴۵)سورۃ طٰہٰ
(۴۶)سورۃ واقعہ
(۴۷)سورۃ شعراء
(۴۸)سورۃ نمل
(۴۹)سورۃ قصص
(۵۰)سورۃ بنی اسرائیل
(۵۱)سورۃ یونس
(۵۲)سورۃ ہود
(۵۳)سورۃ یوسف
(۵۴)سورۃ حجر
(۵۵)سورۃ انعام
(۵۶)سورۃ صٰفٰت
(۵۷)سورۃ لقمان

(۵۸)سورۃ سبا
(۵۹)سورۃ زمر
(۶۰)سورۃ مؤمن
(۶۱)سورۃ حٰم سجدۃ
(۶۲)سورۃ شوریٰ
(۶۳)سورۃ زخرف
(۶۴)سورۃ دخان
(۶۵)سورۃ جاثیۃ
(۶۶)سورۃ احقاف
(۶۷)سورۃ ذاریات
(۶۸)سورۃ غاشیۃ
(۶۹)سورۃ کہف
(۷۰)سورۃ نحل
(۷۱)سورۃ نوح
(۷۲)سورۃ ابراہیم
(۷۳)سورۃ انبیاء
(۷۴)سورۃ مؤمنون
(۷۵)سورۃ سجدۃ
(۷۶)سورۃ طور

(۷۷)سورۃ ملک
(۷۸)سورۃ حاقۃ
(۷۹)سورۃ معارج
(۸۰)سورۃ نباء
(۸۱)سورۃ نازعات
(۸۲)سورۃ انفطار
(۸۳)سورۃ انشقاق
(۸۴)سورۃ روم
(۸۵)سورۃ عنکبوت
(۸۶)سورۃ مطففین
(۸۷)سورۃ بقرۃ
(۸۸)سورۃ انفال
(۸۹)سورۃ آل عمران
(۹۰)سورۃ احزاب
(۹۱)سورۃ ممتحنۃ
(۹۲)سورۃ نساء
(۹۳)سورۃ زلزال
(۹۴)سورۃ حدید
(۹۵)سورۃ محمد

(۹۶)سورۃ رعد
(۹۷)سورۃ رحمان
(۹۸)سورۃ دہر
(۹۹)سورۃ طلاق
(۱۰۰)سورۃ بینۃ
(۱۰۱)سورۃ حشر
(۱۰۲)سورۃ نور
(۱۰۳)سورۃ حج
(۱۰۴)سورۃ منافقون
(۱۰۵)سورۃ مجادلۃ
(۱۰۶)سورۃ حجرات
(۱۰۷)سورۃ تحریم
(۱۰۸)سورۃ تغابن
(۱۰۹)سورۃ صف
(۱۱۰)سورۃ جمعہ
(۱۱۱)سورۃ فتح
(۱۱۲)سورۃ مائدۃ
(۱۱۳)سورۃ توبہ
(۱۱۴)سورۃ نصر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ مضمون زیادہ سے زیادہ عام کیجئے

قرآنِ پاک کے ادب میں یہ داخل ہے کہ اسے جزدان میں رکھا جائے

قرآنِ پاک سے فائدے کا حاصل ہونا اس کی عظمت سے جڑا ہوا ہے، اسے اونچی جگہ رکھا جائے، اسکی طرف پیٹھ نہ کی جائے۔اس سے زیادہ اونچی جگہ خود نہ بیٹھا جائے وغیرہ۔کتنی غیرت کی بات ہے کہ خود تو کپڑے پہنیں اور کلام اللہ شریف کو بے لباس کے رکھیں، اپنے لیے اور بچوں کے لیے نیا کپڑا بازار سے لائیں اور کلام پاک کا جزدان قمیص شلوار کے بچے کپڑے ہی سے بنادیں، خود کے کپڑے ہفتہ میں دو تین بار دھوئیں اور کلام الٰہی کا جزدان دھونے کا نمبر برسوں میں بھی نہ آئے۔اپنی کرسی چارپائی کا پایا ٹوٹ جاتا ہے تو اسے اُلٹا کر کے استعمال نہیں کیا جاتا لیکن قرآنِ پاک کی کرسی (رحل) کا پایا ٹوٹ جائے تو اسے اُلٹا کرے اسی پر قرآنِ شریف رکھ لیا جاتا ہے اپنا بدن کہیں سے کٹ پھٹ جائے تو فوراً مرہم پٹی کراتے ہیں کلام اللہ شریف کی جلد پھٹے تو اسے بھی تو جلدی درست کرانا چاہیے اپنی بیوی یا دوست کا خط انجان زبان میں آجائے تو پڑھوانے کے لیے جانکار کو تلاش کرتے ہیں بے چین ہوجاتے ہیں کلام اللہ کا ترجمہ اور تفسیر علماء سے سننے کی بھی تو فکر کرنی چاہیے۔

اپنے رشتہ دار کا انتقال ہوجائے تو اسکے کفنانے دفنانے کا فوری انتظام کرتے ہیں قرآنِ پاک کے اوراق جدا ہوجائیں پڑھنے میں نہ آئیں تو کیا انہیں اندھے کنویں میں یا نہر میں چھوڑ دینا یا کسی مسجد میں ڈلوا دینا مناسب ہے؟ اسے بھی نئے کپڑے میں لپیٹ کر خوشبو لگا کر ایسی جگہ دفن کرنا چاہیے جہاں کسی کا پاؤں نہ پڑے۔

بندہ محمد یونس ابن حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالنپوری رحمۃ اللہ علیہ

واردِحال مدینہ منورہ مسجد نبوی علی صاحبہا الف الف صلاۃ وتحیہ

۲۲؍ذوالقعدۃ؍ ۱۴۳۴ھ مطابق ۲۸؍۹؍۲۰۱۳ء